UNIVERSAL
LIBRARY

OU-234440

UNIVERSAL
LIBRARY

بعون صناع مکین و مکان فضل خلاق زمین و زمان نسخه

مفید عام و موید کلام منتخب کتب لغات فصاحت آیات مسمی به

نفائس اللغات

من تالیف بحر مواج لغت دانی مجمع البحار کمالات لاتانی نامی گرامی مولوی وحید الدین بلگرامی

در مطبع نامی منشی نول کشور طبع مزین مقبول جهان شد

اطلاع اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہی جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہی جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہی اس کتاب کے مثل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین انمین بعض کتب لغت عربی و فارسی کو کتبا یا زبانہ وغیرہ درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہو اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدر دانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو

کتب لغت فارسی

لغات المبتدی - ردیف وار لغات کا بیان حرف اول و آخر کی رعایت سے بترتیب حروف تہجی مصنفہ مولوی سیف اللہ عظیم آبادی

کشف اللغات - دو جلد ہین

۱ - جلد لغت ہمزہ سے خا تک مطبوع

۲ - جلد خا سے یاے مثناۃ تحتیہ تک مصنفہ مولوی عبد الرحیم بن احمد سورتی

غیاث اللغات - مع لغت نامہ مصنفہ مولوی غیاث الدین مع چراغ ہدایت ایضا - بلا چراغ ہدایت تین کالم مین ہر لغت کے سطر سے لکھا ہی -

برہان قاطع مع تتمہ - لغات و مصطلحات فارسی مین بڑی سند کی کتاب ہی مصنفہ مولوی محمد حسین - دو جلد ہین -

۱ - جلد ہمزہ سے زاے فارسی تک -

۲ - جلد سین مہملہ سے یاے مثناۃ تحتیہ تک -

بہار عجم - لغات و اصطلاحات فارسیہ مین یہ کچھ بہار کی مشہور کتاب ہو سکتی ہی مصنفہ مولوی چمن

بہ رعایت ترتیبی حروف تہجی بعنوان بریان قاطع مولوی ماہر علی نے بکمال مشقت اصل مسودہ بخط مصنف سے لفظ بلفظ مطابق کیا بصحت تمام چھپی -

ہفت قلزم - فرہنگ لغت جامع لغات و اصطلاحات اسنادات فارسی انشا و جغرافیہ کی کتاب ہی جسکی سات جلد ہین جلد اول سے چھ جلد تک لغات و اصطلاحات کا بیان ہی بترتیب حروف تہجی خوشخط اور ہر لغت آغاز سطر سے لکھی ممتاز ہی کہ ناظرین کو لکالنے لغت کی بہت آسانی ہی اور جلد ہفتم صنائع لفظی اور معنوی کی حاوی ہی جملہ اقسام صنائع مع امثلہ کا بیان ہی کوئی صنعت فروگذاشت نہین ہوئی سابق یہ کتاب مطبع شاہی حیدرآباد دکن میں ابو المظفر غازی الدین حیدر شاہ غازی فرمانروا خزانہ عامرہ باہتمام و ترتیب مولوی قبول محمد چھپی تھی فی الحال بنظر خواہش خریداران بنظر بسیار و سات جلد یکجائی ہو کر بصحت طبع ہوئی -

نصاب صبیان - ہر قسم کے لغت منظوم ہین مصنفہ ابو نصر فراہی -

شرح نصاب صبیان - بہت مستند شرح ہی مشہور بشرح دشت بیاضی شارح مولوی کریم الدین دشت بیاضی -

فرہنگ گلستان - لغات عربی و فارسی گلستان کے ردیف وار بالتشریح اور اُسکے معانی کا بیان ہی مصنفہ مولوی عبد اللہ -

فرہنگ جہانگیری - مولفہ جمال الدین حسین انجو ملقب بعضد الدولہ دو جلد -

۱ - جلد باب ہمزہ سے تاے فوقانی

۲ - جلد باب کاف فارسی سے تاے فوقانی

فرہنگ سکندر نامہ - جسمین لغات و محاورات مخصوصہ سکندر نامہ ردیف وار ہین یہ فرہنگ جدید الترتیب کاشف مطالب سکندر نامہ ہی مولفہ سید ابن حسن ملازم مطبع

لطائف اللغات - فرہنگ لغات و مصطلحات خاص مثنوی مولانا روم مصنفہ مولوی عبد اللطیف جو خواص تصوف کے بڑے ماہر اور حضرات اہل تصوف مین سرآمد شمار کیے جاتے ہین -

لغت عربی

انوار - مع نکات کے چھپی چھپائی ... خوشخط اعلیٰ درجہ کی صحت اور ... کی کتاب ہے جیسا قاموس جاوی ... ہے ویسا ہی یہ کتاب جامع لغات ... شیخ سرور عالم مصنفہ عالم جلیل الفقہ ... طاہر پہلے قیمت اسکی ۱۶ روپیہ تھی ... عام نفع کے لیے قیمت میں تخفیف کی گئی ۸ روپیہ بے بہا کتاب کی منع کرتا جلد ہیں

۱- جلد اول مین لغات ہمزہ سے تا حرف رائے مہملہ باحسابے حطی ہین۔

۲- جلد دوم مین لغات حرف رائے مہملہ باخائے معجمہ سے تا عین مہملہ یا کے تمتانی ہیں۔

۳- جلد سوم مین لغات حرف عین معجمہ سے تا یائے تمتانی مع الیا ہین اور اس جلد کے آخر مین علوم لغت اور انکی اصطلاح اور رواقع و محدثین کے طبقات کا بیان - اور رجال قضات غزوات کا بیان بتفصیل و صراحت نام مقامات بقید ماہ و سال اور خاتمۃ الکتاب اور خاتمۃ الطبع ہی۔

۴ جلد چہارم مین تکملہ ہے جسمین لغات ہمزہ سے تا یائے تحتانی مرسوم ہین اور آخر کتاب مین بحوالہ نام کتاب کے جو ماخذ لغات کا ہی بحروف مرموز تصریح کردی ہی درحقیقت یہ کتاب کیا ہی ایک معدن لغات حدیث

قاموس - لغت عربی کی کتاب بتعارف و متداول مستغنی الصفات ہی از مجد الدین محمد فیروزآبادی شیرازی دو جلد ہین۔

۱- جلد اول مین ہمزہ سے تا حرف سین مہملہ کے لغات کا بیان ہی

۲- جلد دوم مین لغات شین منقوطہ سے تا یائے تحتانی و حروف معنوی کے استعمال کا بیان ہی۔

مصباح المنیر - لغت عربی نادر کتاب مستند ہی مصنفہ احمد بن محمد بن علی المقری مشہور بلقب فاضل شہاب قیومی۔

صراح - لغت عرب کا بیان بتفسیر عبارت فارسی و عربی دو جلد مصنفہ ابو الفضل محمد بن عمر و بن خالد مشہور بہ جمال القرشی۔

۱- جلد اول بیان لغات باب ہمزہ سے تا باب ظاے معجمہ۔

۲- جلد دوم لغات از باب عین مہملہ تا باب یاے تحتانی مع بیان استعمال حروف معنوی۔

منتخب اللغات - معروف کتاب ہی لغات عربی کی جسکا بیان معنی عبارت فارسی مین ہی مصنفہ مولوی عبد الرشید الحسینی المدنی۔

کتب لغت بعبارت اردو

تنقیح اللغات - مولفہ سید ضامن علی متخلص بہ جلال۔

امان اللغات - مصادر عربی کے مشتقات کا بیان مولفہ مولوی حمد امان الحق مدرس۔

کریم اللغات - کلان حاوی الفاظ لغت عربی و فارسی بہ بیان معنی اردو مصنفہ مولوی کریم الدین ڈپٹی انسپکٹر مدارس پنجاب

لغات سروری - عربی فارسی الفاظ اردو مین ترجمہ مولفہ مفتی غلام سرور لاہوری

خیابان گلشن - نصاب لغت ہی زبان دری فارسی کی مولفہ مولوی محمد علی

اربع عناصر - اسمین جلد اول کے چار خانے ہین خانہ اول لغات اردو خانہ دوم لغت فارسی خانہ سوم لغت عربی نسخ خط مین خانہ چہارم لغت انگریزی انگریزی خط مین مولفہ مولوی محمد ناصر علی۔

لغات مفردات طب

مخزن الادویہ - مع تحفۃ المومنین کہ جسمین ہر دوا کی ماہیت طبیعت مضرات مصلحات بدل قدر شربت افعال و خواص مشرح لکھدیے ہین اور اسکے ساتھ تحفۃ المومنین حاشیہ پر بالاستیعاب و تمام و کمال بعنوان پسندیدہ چڑھی ہی تصنیف حکیم سید محمد حسین علوی

ناصر المعالجین - یہ ملخص ہے مخزن الادویہ کا جو اول مین نام دوا کا اردو فارسی عربی بشرح ماہیت وطبیعت وافعال وخواص ایسے ایجاز واختصار کے ساتھ لکھے ہین کہ اطبا کو ایسی کتاب سفر وحضر مین ساتھ رکھنے کے لیے لائق ہے مولفہ حکیم ناصر علی عنایت پوری

مفردات ناصری - بصفت بالا اور فرید علیہ یہ ہے کہ اسمین ایک تکلہ بڑھایا ہے مصنف اختیارات بدیعی - مفردات طبیہ اور مرکبات مین بڑی معتبر کتاب ہے -

۱- مقالہ مین مفردات ادویہ کا بیان مع اسکی ماہیت طبیعت افعال خواص اور اسکی منفعت کا پتہ -

۲- مقالہ مین مرکبات طبیہ کے مجربات نسخے مصنفہ حکیم علی بن حسین الانصاری

معدن الشفاء - سکندر شاہی بجواب طب یونانی وبیدک ہر دو مفرد کی ماہیت طبیعت مضر ومصلح وبدل ومقدار شربت افعال وخواص بہ تحقیق بیدک لکھے ہین وجن دواؤنکا نام عربی فارسی مین نہ تھا وہ خاص ہندی زبان مین لکھا ہے یہ کتاب بحکم سکندر شاہ حکیم بھوہ خان نے تالیف کی -

میزان الادویہ - والفاظ الادویہ وفرہنگ نصیر یہ وہ مخزن الادویہ

از تصنیفات حکیم نور الدین محمد عبد الصمد شیرازی وحکیم تابع محمد وغیرہ -

کتب متفرق نایاب زمانہ

عجائب المخلوقات - وغرائب الموجودات - باتصویر وفہرست عجیب الخلقت ہر قسم حیوانات ونباتات مولفہ عماد الدین زکریا -

معلومات الآفاق - باتصاویر رنگین مولفہ امین الدین خان ہروی

ریاض الفردوس - اقسام علوم کا بیان اور شعر اسے نامی کا کلام

جسمین تین روضہ ہین -

۱- روضہ - زبان عربی مین -

۲- روضہ - زبان فارسی مین -

۳- روضہ - زبان اردو مین -

اعجاز خسروی - محشی مجموعہ پانچ رسالہ کا کہ اعجاز زمانی طبع وقاد حضرت امیر خسرو دہلوی ہندی ہے محشی مولوی غلام حسنین

۱- رسالہ مفردات ومرکبات مین

۲- رسالہ مکتوبات کی ترکیب کا بیان -

۳- رسالہ صنائع خطی -

۴- رسالہ بدائع مصنعہ -

۵- رسالہ عبارت قدیم اور انشاء کا طرز قدیم پایا ہے -

چمنستان انند رام - [illegible] ہر رنگ کا کلام ہے

خزینۃ الامثال - اسمین [illegible] مثلین عربی فارسی اردو کا بیان [illegible] علم مجالس کے لیے ایسی کتا [illegible] مطالعہ کے لائق ہے مولفہ سید [illegible] تخلص حقیقت -

مجموعہ اسکندر ذو القرنین جسمین پانچ علم کا بیان ہے یعنے علم کیمیا علم سیمیا - علم ریمیا علم ہیمیا - علم لیمیا مولفہ مولوی محمد عثمان شہید -

رسالہ علم موسیقی - سب راگون کے نام اور انکے اصول وترکیبات کا بیان ہے مولفہ - ایضاً

رسالہ آذکدہ - فن معما مین عمدہ رسالہ ہے تصنیف مولوی عثمان خان شہید

افشائے اسرار فریمیشن - حالت [illegible] کے اسرار کا بیان ہے مصنفہ منشی محمد [illegible]

شبستان نکات وگلستان لغات صنائع لفظی ومعنوی مین -

مخزن العلوم - قدیم ایک خزینہ علوم ہے جسمین علم نحو - منطق - معانی عروض - ریاضی - حساب - ہیئت کا بیان بہت شرح ومفصل ہے -

بعون صناع مکین و مکان و فضل خلاق خلائق زمین و زمان نسخه

مفید عام و موئید کلام منتخب کتب لغات فصاحت آیات مسمی به

نفائس اللغات

متن تالیف بحر مواج لغت دانی مجمع البحار کمالات لاثانی نامی گرامی مولوی امیر الدین بلگرامی

در مطبع نامی منشی نول کشور طبع مزین مقبول جهان شد

بسم الله الرحمن الرحیم

مفتاح سخن حمد جناب پروردگارست و چراغ هدایت نعت حضرت احمد مختارست هرکه زبان به سخن برکشاید نخستین ستایش
گفتن شاید و هرکه گامی بهتر برد خواهد اولین وحش را سراج راه تفکر نماید آنکه به حمدش همه درمانده اند
و آنکه به نعتش همه ناخوانده اند + آن سخنی را بزبان آفریده بزین شده برحرف فصاحت پدید بکرد و با لفاظ معانی نهان
شعرش از رگشت بعالم عیان ۞ اما بعد بندهٔ بیچوان تولیده بیان حرف از حرف ناشناسنده زکه از خوان سخنوران رباینده
احقر الانام پیچبر محمدی علی نام سخنی می سراید و حرفی دامیسنماید که درین ایام نیک فرجام کتاب نفیس نصاب بهر الفصاحت
و منهل البلاغت موسوم گردانید تازی شقوی زبان هندی مجموع انام نفائس اللغات نام چون نازنین شهرین
نقاب نابانی برخ کشیده بود و چو عروس شب نخستین در حجاب ناپیدائی مسکنی گزیده طالبان نشئه بجان خریدار
بودند و مشتاقان در تجسس پراضطرار بنظر فائدهٔ عمیم دیباس خاطر جویندگان منعقیم جناب فیضمآب آقای نامدار
و الاتبار قدرشناس ملازم پرور جناب منشی نول کشور صاحب نام آور که صیت بلند حوصلگیش در
آفاق و اکناف فراسیده و فیض همت عالیش از قاف تا قاف فراسیده بحکمش در حق الطباع حکم نادری
دارد و طبعش از افادهٔ عام کسی را تهی گزارد و خلق او با خلق جبلیت و تواضعش با وضع و شریف ارزیت
حکم اکسیر دارد و اهتمام طبع بنا بر استمالت فرمان واجب الاذعان درامد و بهین اقبال آن باجاده
جلال کتابت خوب بهین اسلوب از قالب طبع برآمد

بسم الله الرحمن الرحیم

سپاس و ستایش نامحدود مالک الملکی راست که گنجینهٔ لغات مختلفه به مفتاح لسان بکشاد و جواهر زواهر معانی را در اصداف صدور نوع انسانی ودیعت نهاد، صور تگر صنع بدیعش لوح فطرت آدم را به نقوش «علم آدم الاسماء کلها» بیاراست و ادوات موزونیش نفس ناطقه را در مدرسهٔ «علم من البیان» تعلیم داد و عقدهٔ تکریم و تقدیر سنانی آدم در گردن انداخت و «عقیلهٔ عقل عطا» نمود تا در نشر الفاظ و کلم راز ناموس انکار برادرده به سلک نظام غریب کشد، و سلسله سویان عبارات مسلسل ابو ساطت شاکلی خامهٔ و اسطی نژاد آرایشی اراده بر منصهٔ تهذیب زمین جلوه دهد، و جهان آفرینی که از سمک تا به سماک همه بر وحدت وجودش دال، و از ذره تا خورشید جملگی بر الوهیتش هم مقال **شعر** فی کل شیء له آیة ∴ تدل علی انه واحد ∴ و لله فی کل تحریکة ∴ و تسکینة ابدا شاهد ∴ نظم هستی یزدان سراسر گواست ∴ گو ایان خاموش و گوینده راست ∴ به تاریک و روشن چه بالا و پست ∴ نشان هست بر هستیش هر چه هست ∴ و درود نامعدود نثار مرقد شکلمی که اعجاز بلاغتش اساس بلاغت معارضین را برانداخت و بیت فصاحت کلامش در قرقصای محققان و عدنان را مانند دفتر محمدی باطل ساخت، رفیع القدری که چون مهر نبوتش بارج و فخام مکانت علیا رسیده به اشارت سبابه فیض بشارت سر ابد نیه برید ∴ احمد لقبی که در مدح و ثنایش زبان قلم تکلیل و گرد راه چاووشان قدرش سرمه طرف طرفه اکلیل بهار ملت حنیفیش اوراق مصاحف ملل باطله را تاراج خزان داد، و از شدت باد قهرش اشجار کیش کشیشان با همه سرکشی از پا در افتاد و لوای ظفر پیکرش چون طرهٔ پرچم را بهبوب نسیم انی نصرت بالصبا بکشاد و احیاء

ارش دردار الضرب غزا چون به سر کوبی خصمان سر کشید سکه تصدیق دانزلنا الحدید فیه باس شدید در قلوب قا سیه ز
ظلم نبود دست را گردن افگن بتیغ ؛ نوازش کن زیردستان چو میغ ؛ وجودش زدریای رحمت نشان ؛ که رحم
ان ابر دریا فشان ؛ زبانش یکی تیغ عالم پناه ؛ کزو ملک شود ناسه های سیاه ؛ سید الانبیا وسند الاصفیا احمد مجتبی
صطفی صلوات الله الغفار علیه وآله الاطهار و اصحابه الاخیار مادامت الریح قد والاشجار ورش المزن در القطر علی حدود الاز ما
ما بعد بر منتزهان ریاض کلمات بلاغت آیات و می کشان خمخانه هر السنه ولغات مخفی نماند که منشی و ملی هر زبان
تقار به تقیید سوار و لغات و احتیاج به تنظیم مفردات در سلک ارتباط از عظام مهمات ست آری تا اطلاع بر جزئیا
لیات زبان بهم نرساند تا فی الضمیر بمنصهٔ بیان چگونه جلوه دهد ازینجاست که لغت دانان عربی و فارسی مفردا
مات را به سلک جمعیت فراهم آورده اطواق متن به رقبات کاغذ انام افگنده اند و خلقی را به تدوین لغات بهره کافی
لی وافی رسانیده اما خامهٔ معجز نگار و قلم سحر کار هیچ یکی از انها لغات اردو و هندی و فارسی را العربی ترجمه کرده تا هندیان فارسی
بهم استقرار بر جزئیات لغات و قوفی بهم رسیدی و شاید مراد بی مقاساة تصفح کتب بکنار آمدی از نجهت بندهٔ **ابو محمد الدین**
ری با همه کم مایگی و هیچمدانی تمامی خواست که دامن اجتهاد بر میان زده به حرورستان این امر خطیر قطره زن شود و در حصار شما
ار اقبالیه مداد آسا به بر نظارگیان ژرف نگاه جلوه دهد اما بواسطه عوائق زمان و موانع دوران و تراکم هموم و هجوم غمام غموم
ر این امنیه در عقد و تعویق می افتاد و جمال لیلای مراد در سیاه چادر مداد جلوه گری را تن نمیداد تا در این زمان که
ت عنوان به حسن تربیت شهنشاه عالی محل سلطان سلاطین پناه دیکندر مملکت سلیمان بارگاه کیوان رفعت مشتری مرتبه
م صولت خورشید طلعت عطارد فطنت ماه منزلت حاتم روزگار رستم میدان کارزار شیر دشمن شکار بیشه شجاعت نهنگ بحر رخا
ت نخلبند حدیقهٔ جهانبانی چمن پیرای ریاض شهریاری و کشورستانی ؛ زور بازوی تهمتنی و دلیری ؛ فرزندهٔ رایات
ن آرائی و مملکت گیری ؛ شیر افگنی که از بیم نهنگ تیغش شیر فلک بر خود لرزان و از پیچانی دشمان رمحش تنین سپهر بر خود
ن پیکر فیروزی و ظفر از آئینه خنجرش نمودار و آیهٔ فتح و نصرت از صحائف صفاتش آشکار شکنج کمند مسلسلش در گردن
نگشان شکنجه اندازه و گرز گاو سرش دماغ خرد ماغان تخوت را پامال ساز ؛ در عهد ضعیف نوازش تهمتن بطنازی
قوی چنگ در بازی ؛ و در دور رستم گدازش زالی بار ستم و پنجه بازی فتنه از بیداری بخشش خوابگاهی در چشم خوبان
دیده ؛ و پریشانی زلف جمعیت در زلف پری وشان کشیده چه طره کرایا که طراری نماید ؛ و غیر از غمزه کرا مجال
شنه زهر اب داده بیداد در جگر عشاق شکند برق که با تیش باری شهره آفاق ست از بارقه حسام خون آشامش
قان و نیر اعظم که معروف به نیزه گشیست از ترس دور باشش رنجور پنجه یرقان گردون در بزم عشرتش
سپند ثریا مجمره گردان ؛ در اقصر ... ز ... ط ... ۹۶ ...

*

سند و مولف را از سر نیاز بدعای مغفرت یاد کنند انشاء الله تعالی این سخن زار خواهد

ح وسفید گلشن بست به آبیاری ذکر سلطان فریدون مشمت تر و تازه دارد و از آتشدستی دمان گران
بطبر لاله زارش داغی نگذارد دهنه ذکر سه **باب الف ممدوده با بار موحده + آبخوره**
جم های عجمه ظرفی کوچک بی دستگی که انسان آب خورند بعربی آنرا کوب بضم کاف و سکون واو و با موحده در آخر
گویند اکواب با لفتح جمع آن و کوز با ضم کاف و سکون واو و زاء معجمه در آخر گویند کیزان بروزن میزان و اکواز با لفتح
و کوزه بکسر کاف و فتح واو و زاء معجمه رنا در آخر جمع آن و بفارسی آبخور گویند ابو منصور ثعالبی گوید کوزه آبخوری را
گویند که دستگی نداشته باشد و الاکوب گویند **آبر** و بضم رای مهمله لغت فارسی ست در اردو هندی مستعمل بمعنی شرف
و بزرگی که از رفتن آن انسان را ننگ آید بعربی آنرا عرض بکسر عین مهمله و سکون را مهمله و ضاد معجمه در آخر گویند اعراض
با لفتح جمع آن **آبریز** لغت فارسی ست در اردو هندی مستعمل جای ریختن آب باشد و آن بعربی مصب المیزاب
گویند **آبنوس** بفتح با موحده و ضم نون و سین مهمله در آخر چوبیست سیاه و این لفظ در عربی و فارسی و اردو هندی
مستعمل بعربی شیر بکسر شین معجمه و سکون تحتانی و زاء معجمه در آخر و شیزی بزیادت الف مقصوره نیز گویند **باب الف**
ممدوده با بار فارسی - **آپس** بفتح دوم و ضم آن و سین مهمله در آخر معروف ست بعربی قرابت بفتح
قاف و بفارسی خویشی و خویشاوندی گویند و بمعنی یکدیگر از دوستان بعربی فیما بین الاحباب **آپسی مارے**
آپسی چلائے این جمله را جای میگویند که شخصی کسی را زند و خود فریاد کند یعنی ظلم کند و خود را مظلوم وانماید
بعربی گویند فلان یضرب و یصیح و در نهایه است فی حدیث علی علیه السلام قال لامراة انت مثل العنقاب

تلدغ وتصح صامت العقرب اذا صاحت دواد در جمله یقینی حالیه است ای تلدغ وهی صائحة **باب الف ممدوده**
باتا ر هندی + آتا تبار هندی بالف رسیده گندم وجو وجز آن آسیا کرده را گویند بعربی دقیق مدال مهمله وبنگرا
قاف بروزن کریم وطحن بکسر طا مهمله وسکون حا مهمله ونون در آخر وبفارسی آرد گویند **آتھه** عدد یست معروف
بعربی ثمان وثمانیه وبفارسی هشت گویند **آتھه آتسورونا** عبارت از گریستن بسیار وقریب ست بانچه
در محاوره عربی ست در اساس البلاغة است جار فلان وعیناه تدمعان بار بعة اذا جاء باکیا اشد البکاء و
تسیلان بار بعة آماق **آتھوان** بفتح دوم مخلوط التلفظ بها و واو بالف رسیده ونون غنه در آخر بمعنی عدد
که هفت راهشت کنند بعربی آزا ثمانی بکسر میم گویند وبفارسی هشتمین **باب الف ممدوده تا حیه**
آج بمعنی روز موجود بعربی الیوم وبفارسی امروز گویند **باب الف ممدوده با خا معجمه + آخته**
بفتح خا معجمه وتا فوقانی در اردو دی هندی بمعنی آسپی که خایه اش کشیده باشند وفارسیان بفتح الف مقصوره
وسکون خا معجمه بمعنی مطلق حیوان خایه برآورده استعمال کنند واکثر اطلاق آن بر مردم وچارپایان نمایند وگاهی
بر خروس وبلبل نیز اطلاق کنند تاثیر گوید **شعر** خوش خرامیدن تا مردان عالم میکشم ؛ بر خروس افتخه گردی خانه تا بارش
وبعربی خصی بفتح خا معجمه وکسر صاد مهمله وتحتانی مشدد ومخصی بروزن مقصی مردم وکهر حیوان خایه کشیده را گویند
باب الف ممدوده با دال مهمله + آدها بفتح دال مهمله مخلوط التلفظ بها والف یک پاره از دو پاره مساوی
بعربی نصف بکسر نون وبفارسی نیم ونیمه گویند **آدهاسیسی** اول معلوم وسیسی بکسر سین مهمله وسکون تحتانی معروف
وکسر سین مهمله دوم وسکون تحتانی دوم معروف دردی که در نیمه سر بود بعربی آزا شقیقه بفتح شین معجمه وکسر قاف اول وسکون
تحتانی وفتح قاف دوم تا در آخر وبفارسی در دنیم سر گویند **باب الف ممدوده با را مهمله + آرچه**
که بر سر آن آهن سر تیزی باشد وبان گاو رانند وتفصیل آن در لغت اری بفتح الف وسکون را مهمله که همین معنی دارد
خواهد آمد **آرایش** لغت فارسی ست در اردو دی هندی بمعنی تحتانی کاغذین که در شادیها وجشن عروسیها سازند بفارسی
کاغذین باغ گویند مغز گوید **شعر** کاغذین باغم سراپا چون نباشم زخمدار ؛ جز بر بدن نیست کردار چین بر آهن
آرسی بسکون دوم وکسر سین مهمله تحتانی معروف رسیده جمی باشد شفاف از آبگینه ویا از آهن که بسیکر چیز با
در ان نمایان شود بعربی آزا امرآة بکسر میم وبمد همزه وتا در آخر و**سنجل** بفتح سین مهمله وجیم وسکون نون
وفتح جیم دوم ولام در آخر گویند صاحب قاموس گوید که سنجل لغت رومی ست انتهی وتا دیگر بکسر دا
وتحتانی مشدد نیز گویند چنانکه در قصیده حالیه از قصائد سبع معلقه آمده است وبه فارسی آیینه
بروزن آیینه ونیز آرسی نوعی از انگشتری ست که بران آیینه بجای نگین نشانیده
لغت بفارسی آزا انگشتر آیینه دار گویند میرزا داراب جویا گوید **شعر** نماید عارضش از حلقه

یافشانید دست بر انگشتری آئینه را ۱۲ میرزا صائب گوید شعر این قوم خود آرا کر کنون بر سر دست اند ۱۲ وقت تنگین خود از آئینه بسازند ✣ آره بفتح راء مهمله و هاء مختفیه در آخر فراری باشد در دو گران را که دو کس آنرا بر سر چوب نهاده در کشاکش می آرند تا چوب را دو پاره کنند بعربی آنرا منشار بکسر میم وسکون نون وشین معجمه بالف رسیده و راء مهمله در آخر و بفارسی آره بفتح الف و راء مهمله مشدد گویند و تخفیف نیز آمده آره چلانا اول معلوم و چلانا بفتح جیم فارسی و لام بالف رسیده و نون بالف کشیده چوب را دو پاره کردن به آره بعربی نشر بفتح نون و سکون شین معجمه و راء مهمله در آخر گویند و بفارسی آره کشیدن نشرت الخشبة از باب نصر فصل ازان آرہی بکسر راء مهمله و سکون تحتانی معروف آره کوچک که بسیکدست گرفته کار کنند و بفارسی دستره دستره بفتح دال و سکون سین مهمله گویند **باب الف ممدوده با راء مهمله هندی**

آڑ بسکون راء هندی چیزی که پس آن پنهان شوند مانند درخت و تودهٔ ریگ و بنا و تخته و مانند آن بعربی خمر بفتح خاء معجمه و سکون میم و راء مهمله در آخر گویند خمر از باب فرح و اخمر از باب افعل پنهان شد و پس پرده و اخمرته الارض عنی دمنی و علی وارته در حدیث ابی عنتره است فابعینا مکانا حمرآی ساترا بکثافت شجرة آڑا بر راء مهمله هندی بالف رسیده هر چه از راست مائل باشد بسازی آنرا محرف بضم میم و فتح حاء مهمله و راء مهمله مشدد مفتوح و فا در آخر گویند و بفارسی اریب بضم الف و کسر راء مهمله و سکون تحتانی مجهول و با موحده در آخر آڑو بضم دوم و سکون واو معروف میوه ایست که آنرا بعربی خوخ بفتح خاء معجمه و سکون واو و خاء معجمه دوم در آخر گویند و بفارسی شفتالو و نوعی ازان هلست بعربی آنرا الیلق بضم زاء معجمه و فتح لام مشدد و سکون تحتانی و قاف در آخر که بند و بفارسی شفرتنگ بفتح شین معجمه و نوعی ازان [illegible] که کفنده نمیشود بعربی آنرا فرسک بکسر فاء و سکون راء مهمله و فتح سین مهمله و کاف در آخر گویند سر دست در آخر درجهٔ دوم ترست و در درجهٔ اول نه و در آخر **باب الف ممدوده**

با راء معجمه آزمائیدن و نون هر دو بالف رسیده بمعنی امتحان کردن بعربی اختبار بخاء معجمه و با موحده و راء مهمله بر وزن افتعال و امتحان و تجربه بر وزن تفعله گویند و بفارسی آزمودن آزمایش بفتح شین معجمه و سکون یاء تحتانی و فتح راء مهمله و شین معجمه دیگر بالف رسیده و نون بر وزن فرمایش بمعنی امتحان بعربی خبرة بکسر خاء معجمه و سکون با موحده و فتح راء مهمله و تا در آخر و خبر بالکسر بحذف تا گویند و مخبر بضم میم و فتح خاء معجمه و کسر با موحده و مخبره بفتحتین همچنین و بفارسی آزمودن نیز گویند آقاشا پور گوید شعر زان در چو نقش سنگ ترسم اگر چه چرخ ✣ صد ره بسنگ تجربه کرد آزمون مرا **باب الف ممدوده با سین مهمله آستین** بفتح فارسی و سکون راء دوم هندی مستعمل مدخل و مخرج دست از پیراهن بعربی کم بضم کاف و میم مشدد در آخر گویند اکمام بالفتح و بضمتین جمع آن درون بضم راء مهمله و سکون نون و در آخر بن آستین را گویند و بعضی گویند آستین با پنجه متصل و دست و بمعنی مطلق آستین نیز آمده و اروان بالفتح جمع آن و آستین بترکی بنگ بکسر فوقانی و غار نون و سکون کاف فارسی گویند آستین چڑھانا اول معلوم و چڑھانا بفتح جیم فارسی و راء هندی مخلوط التلفظ سبا با الف و نون بالف کشیده آستین را بالا کشیدن برے آماده شدن بکارے

بعربی تشمیر بفتح تا بر فوقانی وسکون شین معجمه وکسر میم وسکون تحتانی وراء مهمله در آخر گویند شمر عن الارتماز باب تفعیل استعین برجید بفارسی آستین برزدن وبکشتن وبرزدن وپیچیدن در چیدن ودبدن یعنی دست نوردیدن نیز آمده سعدی گوید بیت مبارست وهمانک نورده است ۵ قبایش دریدند ودستش شکست آسمر بفتح سین مهمله وراء مهمله بالف رسیده بمعنی توقع بعربی رجاء بفتح تا بر مهمله وجیم بالف ممدوده واصل بفتح همزه وسم ولام در آخر وبفارسی امید وچشم گویند وحشی گوید بیت راندی ز نظر چشم بلا دیدهٔ ما را ۵ این چشم کجا بود تو دیدهٔ ما را ۵ وله ایضاً بیت نه من از تو مهر خواهم نه تو بگذری ز کینم ۵ نه ترا است این مروت نه مراست چشم اینها هم آسان لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل ضد دشوار بعربی سهل بفتح سین مهمله وسکون ها وبکسر آن ولام در آخر ولین بفتح ها وکسر تحتانی مشدد ونون در آخر وهین تخفیف تحتانی داهون بروزن احمر گویند هواهون علیه آن چیز بر وآسان ست آسایش لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل ضد رنج بعربی روح بفتح راء مهمله وسکون واو وحاء مهمله در آخر وراحت گویند آس پاس بسکون سین مهمله ول وبا فارسی بالف رسیده وسین مهمله دوم در آخر بمعنی گرداگرد بعربی حول بفتح حا مهمله وسکون واو ولام در آخر وحوال بروزن سحاب گویند در صحاح ست یقال قعدوا احوالک وحوالیه ولا تقل حوالیه بکسر اللام ودر اساس البلاغة است قعدوا حواله وحوليه وحوالیه واحوالک کذا فی القاموس آسمان لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل مقابل زمین بعربی سماء بالمد وفلک وخضرا رباعی وضفادع جمع یعنی بروزن حمراء وجرباء بفتح جیم وسکون راء مهمله وباء موحده بالف ممدوده گویند وبفارسی سپهر وچرخ نیز گویند وبطریق استعاره برکه لاجورد ونقشه گون طارم وبنفشه گون مهد وبوستان گل نما وحلقهٔ آبگون وحصار فیروزه وحصار مهر اریخ وحصار تمین وخرگاه خضرا وخرگاه ارزق وخرگاه سبز وخرگاه بنا وخم لاجورد وخم ابگون وخم آهن گون وخیمهٔ ارزق وخیمهٔ دهر وخیمهٔ دحانیان وخیمهٔ زنانیان وخیمهٔ فیروزه ودریای خضر وطارم اخضر وطارم نیلگون وطارم فیروزه وطاس آبگون وطاس ارزق وآبگون قبهٔ وآبگون قبهٔ وبلند طارم ونیلی رواق ونیلی حصار وکلهٔ خضرا وکلهٔ وخان وقبهٔ مینا وکلهٔ نیلوفری وگنبد ارزق وگنبد آفت پذیر وگنبد طاق رنگ گنبد خضرا وگنبد صوفی لباس وگنبد طاقدیس وگنبد مقرنس وگنبد جانستان وگنبد دودگشت وگنبد ولاب رنگ گنبد دولابی وگنبد شگرف وگنبد گیتی نورد وگنبد نارنج رنگ وگنبد نیلوفری آسمانی تیر تیری که بهوا اندازند ونشانه نمیزند بفارسی تیر هوائی گویند صاحب گوید شعر مده چو تیر هوائی بباد عمر عزیزه کشیده دار کمان تا نشان شود پیدا ۵ ونیز تیر یکه اندازنده آن معلوم نشود بعربی آنرا سهم عائر بعین وراء مهملتین بروزن فاعل به ترکیب توصیفی گویند در نهایه است فی الحدیث ان رجلا اصابه بسهم عائر فقتله وهو الذی لا یدری من رماه آسیبی بکسر سین مهمله وسکون تحتانی وکسر باء موحده وسکون تحتانی معروف که کسی را پی دانسته شده بعربی ذی جنه بکسر جیم ونون مشدد گفتوح گویند ونفاسی پری گرفته وپری زده ودیوانه ودیوزده ودیوبرده

فخر کرکانی گوید بیت گهی چون دیو زد پیوش گشتی + فغان کردی و پس خاموش گشتی **باب الف ممدوده**
باکنا آفتابه و آفتاوه لغت فارسی ست دارودی هندی مستعمل ظرفی که دران آب برای
دست و پا شستن گذارند بعربی مطهرة بکسر میم و فتح آن و سکون طا مهمله و فتح با و راء مهمله و تا در آخر و الف و او
بکسر همزه و دال مهمله بالف رسیده و فتح واو و تا در آخر و تقدیمه بضم هر دو قاف بروزن جمجمه و بفارسی آبدست دان
و آبدستان گویند و تبرکی تمغه بضم قاف و سکون میم و فتح غین معجمه **باب الف ممدوده با کاف فارسی**
آگ عنصری از عناصر اربعه بعربی النار گویند میزان بالکسر جمع آن و ضرمه بفتح ضاد معجمه و سکون راء مهمله و فتح میم
و تا و آخر و شواظ بضم شین معجمه و واو و بالف رسیده و ظا معجمه در آخر و لظی بلام و ظا معجمه بروزن فتی و حرق بفتح حا و راء
مهملتین و قاف در آخر و حریق بروزن جمیم و حارقه بروزن بارقه و سعیر بفتح سین مهمله و کسر عین و سکون تحتانی و راء مهمله
در آخر گویند و بفارسی آذر بمد و ضم ذال معجمه گویند و اکثرے از شعرا بفتح ذال معجمه قافیه ساخته اند و بدال مهمله نیز آمده
و آتش بفتح تا و کسر آن گویند و در زبان قدیم فارسی آتش بکسر تا و فوقانی و سکون یا تحتانی و آویش بکسر دال مهمله
و سکون تحتانی **آگ بجهانا** اول معلوم و بجهانا بضم با موحده و فتح جیم مخلوط التلفظ بها و الف و نون بالف کشیده
آتش افسردن بعربی اخماد بکسر همزه و سکون خا معجمه و میم بالف رسیده و دال مهمله در آخر و اطفار بطاء مهمله و فا
بروزن اضفاک گویند و بفارسی فرو نشاندن و فرو کردن و کشتن و میرانیدن **آگ دبانا** بفتح دال مهمله
با موحده و نون بالف رسیده آتش بجا کستر دفن کردن تا فرو نشود بعربی طمن بفتح طا مهمله و سکون با موحده و نون
در آخر گویند طمن النار از باب ضرب فعل ازان بفارسی آتش بجا کستر نوشیدن و پنهان کردن و نشفتن و نگاهداشتن
نظامی گوید بیت بشعله توان پاس ره داشتن + بجا کستر آتش نگهداشتن **آگ گاڑنا** اول معلوم و گاڑنا بکاف
فارسی بالف و راء مهمله و نون بالف کشیده آتش را بجا کستر پنهان کردن تا فرو نشود و این در محاورهٔ مردم قصبات
مستعمل ست و در محاورهٔ اهل اردو آگ دبانا بعربی دفن النار گویند دفن النار فی الرماد از باب ضرب فعل ازان و
در اساس ست کفن الجمر بالرماد پوشیدا نگر را بجا کستر **آگ لگانا** بفتح لام و کاف فارسی بالف رسیده و نون بالف
کشیده آتش افروختن در چیزے برای سوختن بعربی احراق بجاء و راء مهملتین و قاف در آخر بروزن افعال و بفارسے
آتش زدن و دادن فعال گوید بیت نخ بر فروز و خون دلم را روانه ساز + آتش بخرمنم زن و دستی بهانه ساز + و نیز
آگ لگانا یعنی جنگ انداختن میان مردم بعربی القاء النار گویند بقال القی بینهم نار اللوب و بفارسے آتش افروختن سعدی
گوید بیت میان دو کس آتش افروختن + نه مردی بود در میان سوختن **آگ لگن** اول معلوم و لگنا بفتح لام و سکون
کاف فارسی و نون بالف کشیده افتادن آتش بعربے وقوع الحریق و صیرورة الحریق گویند و قع الحریق و صار الحریق
فعل ازان و بفارسی آتش افتادن و آتش گرفتن فغانی گوید شعر دران نظاره کز هر ذره آتش در جهان افتد ندارد حاجت

بیچاره یارائی رہی آنجا، میر منجر کاشی گوید بیت ہمہ تن آتش دل چو چنار در گرفتم + زدلم خبر نداری زدلت خبر گرفتم +
آتش لیتے آتا بکسر لام وسکون تحتانی مجہول وکسر نون وسکون تحتانی دوم مجہول وبعد الف ونون بالف کشادہ
عبارتست از زود آمدن وشتاب رفتن گویا برای آتش آمد وبفارسی برے آتش بردن آمدن وآمدن برے آتش بردن
ع گویا آمد برے آتش بردن ع آمد آتش گرفت ورفت ودر آستہ آکھ بفتح دوم مخلوط التلفظ سہا درختی ست کہ بارش سبز و
نوکدار میشود وازاندرونش چیزے مانند پنبہ برمی آید بعربی عشر بضم عین مہملہ وفتح شین معجمہ وراء مہملہ در آخر گویند چنانکہ صاحب
الفاظ الادویہ گفتہ واللہ اعلم **آگے** بکسر کاف فارسی وسکون تحتانی مجہول خلاف بعربی قدام بضم قاف ودال مہملہ
مشدد بالف ومیم در آخر قبالہ بضم قاف وباء موحدہ بالف وفتح لام وقاف در آخر وسجاہ بضم تا فوقانی وجیم بالف اوجا
در آخر گویند در صحاح ست یقال فلان جلس قباکتہ ای تجاہہ وبفارسی پیش ونیز بمعنی خلاف غیب بعربی **غضور** بضم
غار مہملہ وضاد معجمہ گویند وبفارسی رودربا **باب الف ممدودہ بالام** + **آلو** بخار الفت فارسیست راردے ہندی
ستمل وآن بار درختی ست معروف بعربی اجاص بکسر ہمزہ وجیم مشدد بالف وصاد مہملہ در آخر گویند بیدو ترست
در ارجہ دوم **باب الف ممدودہ بانون** + **آنا نون** بالف کشیدہ بمعنی آمدن بعربی مجی بفتح میم وکسر جیم
وسکون تحتانی وہمزہ در آخر وجئ بفتح جیم وسکون تحتانی وہمزہ در آخر وجیئہ بزیادت تا وایتان بکسر ہمزہ وسکون
تا وفوقانی وتحتانی بالف ونون در آخر وائی بفتح ہمزہ وسکون فوقانی وایتانہ بزیادت تا در آخر گویند **آنا جانا**
دوم بالف وجیم بالف ونون بالف کشیدہ بمعنی آمدن ورفتن بعرب بے تردد براد مہملہ وبتکرار دال مہملہ بروزن
تفعل واختلاف کنجا معجمہ ولام وفا بروزن افتعال گویند در اساس ست وہو یتردد بالغدوات الی مجالس العلم
ویختلف الیہا وبفارسے آمد ورفت ورفت وآمد گویند ملا شہدی گوید **شعر** زرفت وآمد عنہای مدست خبردارم
صدا آید بگوشم چون در دل باز میگردد **آنب** بخفا ونون وسکون باء موحدہ بار درختی ست در ہندوستان کہ
از خام آن آچار ومربے سازند وپختہ آنرا شیرہ مکند بعربی انبج بفتح ہمزہ وسکون نون وفتح باء موحدہ وجیم در آخر گویند
واین معرب ست در قاموس ست انبج بروزن احمد بار درختی ست ہندی معرب انب وبکسر باء نیز آمدہ انتہی وبفارسی
انبہ ولنغرک گویند طہوری گوید **نظم** بشاخ انبہ بربرگ غلطان بناز چوطوطی پری در قفس کردہ باز ۔ امیر خسرو گوید
نظم لنغرک خوش لنغرکن بوستان ۔ لنغرترین میوہ ہندوستان ۔ میوہ ببیلغ ارنہ بکے دہ بود ۔ پختہ شود
خورد نکش انگہ شود ۔ میوہ لنغرک ہم از آغاز بہ تا حد انجام سزاوار خورد ۔ شیرینی او در درجہ دوم گرم ودر سوم
خشک ست **آندھی** بخفا ونون وکسر دال مہملہ مخلوط التلفظ سہا وسکون تحتانی معروف بادتندی کہ غبار انگیزد
ودرختانرا بجنباند بعربے آنرا ریح زعزع بفتح زا وعین مہملہ وسکون عین مہملہ وفتح زا وعجمہ دوم وعین مہملہ دوم در آخر
وہبوۃ بفتح ہا وسکون باء موحدہ وفتح واو وتا در آخر گویند چنانکہ ثعلبی گفتہ وتفصیل آن در لغت باد خواہد آمد

وبفارسی تندباد آندهی او ونشنا اول معلوم واخر نا بضم الف وسکون تا ہندی مخلوط التلفظ بہا ونون بالف رسیدہ
بمعنی حادث شدن باد تند ابر دنی بارجان الریح بفتح ہا وتحتانی وجیم بالف ونون در آخر وثور بفتح تا وشلشہ وسکون واو دو
را مہملہ در آخر وثیران الریح بالتحریک گویند باجت الریح از باب ضرب وثارت الریح از باب نصر وفعل ازان بفارسی باد تند
بپا ساختن آلسو بفتح الف ولام وفتح سین وسکون واو معروف آبی کہ در گریہ از چشم چکد بعربی دمع بفتح دال وسکون میم و
عین مہملہ در آخر گویند دمع بالضم وادمع بفتح ہمزہ وضم میم جمع آن بفارسی اشک گویند آلسو بہنا اول معلوم
وبہنا بفتح با موحدہ وسکون با ونون بالف رسیدہ ریزان شدن اشک از چشم بعربی ہموع بضم ہا ومیم وسکون واو
وعین مہملہ در آخر ودمع بالفتح وہمان بالتحریک وتہمال بالفتح تا گویند بہمت عینہ از باب منع فعل ازان ودرف بفتح
دال معجمہ وسکون راء مہملہ وفاء در آخر ودرفان بالتحریک ودرف بالضم ودریف بروزن امیر وتدراف بفتح تا وتوانی
گویند درف الدمع از باب ضرب فعل ازان ومہمول بالضم بامیم وسکون واو ولام در آخر وہمل بالفتح وہملان
بالتحریک وانہمال بروزن انفعال گویند بفارسی اشک ریزہ ریزان شدن آنسو ٹیک پڑنا اول معلوم وٹیک پڑنا
بفتح تا ہندی وبا فارسی وسکون کاف عربی وفتح با فارسی ودم وسکون را ہندی ونون بالف رسیدہ
بمعنے فرو چکیدن وفرو ریختن اشک بعربی انسکال بسین مہملہ بامیم موحدہ ولام در آخر بروزن افعال گویند در
اساس البلاغۃ است وقفت علی الدار فاسبلت بہ یعنی عبرۃ قال النابغۃ شعر وسبل ملبی وعبرۃ فرد وتھا بہ علی الخد منہا مستہل
وداج آنکہ حلقوم بفارسی بنجار بنون وفتح کاف عربی در ہندی بالف رسیدہ آہن سرخ بعربی آزاعقار بعین مہملہ وقاف وفا
بروزن حمراء گویند در قاموس ست العقار احمدیۃ قدلوی طرفہا وفیہا انخناء واستے آنکس بنجار بنون وضم کاف عربی و
سین مہملہ در آخر آہنی باشد کج دستہ دار کہ فیلبانان بآن فیل میرانند بعربی مقمعۃ بکسر میم وسکون قاف وفتح میم وعین مہملہ
وتا در آخر گویند مقامع جمع آن وبفارسی کجک گویند علے خراسانی گوید شعر دشمن خاندان چو فیل دغل ۔ میخورد از قضا
ہمیشہ کجک ۔ آنکھ بنجار بنون وفتح کاف عربی مخلوط التلفظ بہا عضویست کہ حق تعالے در وی نور بصر ریختہ تعبیر
عین گویند عیون بالضم جمع آن ونا ظرہ بفارسی مجمہ بروزن باصرہ گویند نواظر جمع آن وطرف بفتح طا مہملہ وسکون را مہملہ
وفا در آخر گویند وبفارسے گوشہ دیدہ آنکھ پھڑکنا اول معلوم وپھڑکنا بفتح پا بفارسے مخلوط التلفظ بہا وراء ہندی
وسکون کاف تازی ونون بالف کشیدہ جنبیدن چشم بعربے اختلاج العین بخا معجمہ ولام وجیم بروزن افتعال گویند
خلجت عینہ از باب ضرب ونصر واختلجت علیہ از باب افتعال فعل ازان وبفارسے چشم پریدن گویند وازان فال آمدن
دوست ہم میگیرند بامعنے درعربے وفارسے ہم مستعمل ست شاعری گوید شعر اذا لمنت الاوطان قلت وکرتنے ۔
وان خلجت عینے رجوت التلاقیا ۔ آقا شاپور گوید شعر مرا چشم دول میدود از سینہ برون ۔ ہمنشین
خانہ بما اے کہ غافل نرسد ۔ دور ہند وستان از پریدن چشم چپ فال آمدن دوست گیرند وبا ین معنے

علی قلی خان والہ داغستانی در شعر خود آورده و آن اینست بیت میسر و چشم چپکی از ایران میرسد + نامۂ شاید بمن از پیش سلطان آرزو
مراد از سلطان خدیجه سلطان بیگم است که بران عاشق بوده **آنکھ پھوڑنا** اول معلوم و پھوڑنا بضم باء فارسی مخلوط استلفظ بها
و سکون واو مجهول و را بهندی با و نون بالف رسیده کور کردن چشم بعربی فقاع بفتح فا و سکون قاف و فتح عین و در آخر گویند
نقار العین از باب منع فعل ازان و سمل بفتح سین مهمله و سکون میم و لام و در آخر گویند سمل العین از باب نصر و استعمال از باب افتعال فعل
ازان بفارسی چشم کور کردن **آنکھ دکھانا** اول معلوم و دکھانا بکسر دال مهمله و فتح کاف عربی مخلوط استلفظ بها و الف و نون بالف رسیده
عبارت از تهدید و تخویف کردن بعربی زنهره بفتح زا و سکون جیم و فتح ها و را مهمله و تا در آخر گویند در قاموس است زنهرانی
بعینه اشتد نظره و اخرج عینه و حملقه بفتح حا مهمله و سکون میم و فتح لام و قاف و تا در آخر قریب بهمین معنی ست و بفارسی چشم نمودن
و چشم نمائی کردن شاعری گوید بیت از بخودی امروز خود را چشم نمودیم ؛ از بهر همین روی بدیوار نمودیم ؛ و الله هروی گوید
شعر دلست که روزیه هجر تو پیش ست ؛ گردون نکند هم شب همه شب چشم نمائی ؛ و آتش از چشم برگرفتن و آب از چشم برگرفتن
نیز آمده **آنکھ مارنا** اشاره کردن چشم بعربی غمز ؛ فتح غین معجمه و سکون میم و در آخر زا معجمه در آخر و ایما نحو میم و ضاد معجمه بروزن
افعال گویند و بفارسی چشمک زدن **آنکھ مچولا** اول معلوم و مچولا بضم میم و فتح جیم فارسی و سکون واو و مجهول و لام بالف
رسیده بازیست که چشم طفلی را ببندند و دیگر اطفال پنهان شوند بعد ازان چشم او بکشایند تا دیگران را پیدا کند بفارسی الکسر
بفتح سین مهمله و هر دو میم و چشم بند گویند **آنکھ میچنا** اول معلوم و میچنا بکسر میم و سکون تحتانی معروف و فتح جیم فارسی
و نون بالف کشیده و موچنا بضم میم و سکون واو معروف چشم را بند کردن بعربی تغمیض بغین معجمه و میم و ضاد معجمه بروزن
تفعیل و اغماص وزن افعال و بفارسی چشم بستن گویند **آنکھ نیچی کرنا** فرو کردن چشم را از شرم بعربی غض بفتح
غین معجمه خذ از عجمه مشدده در آخر گویند غض الطرف از باب نصر فعل ازان و امر ازان بلغت اهل حجاز اغضض بلا ادغام است
قال الله تعالی و اغضض من صوتک اهل نجد غض طرفک بادغام گویند **شعر** فغض الطرف انک من نمیر ؛ فلا کعبا بلغت ولا کلابا
و بفارسی چشم فرو کردن و چشم انداختن **آنولہ** بخفاء نون و ضم همزه ملینه و فتح لام و های مختفیه در آخر هاء تانیث
بعربی آنزاآبی بضم میم و فتح لام و جیم در آخر گویند و آن معرب ست و بفارسی آمله سر دست در اول و خشک ست
در دوم **باب الف ممدوده با واو** آ واز لغت فارسی ست در اردو ی هندی مستعمل صدای هر چیز را گویند
بعربی صوت و بفارسی آواز و بانگ نیز گویند آواز با کیان و کژدم و غوک بعربی نق بفتح نون و قاف مشدده در آخر
گویند آواز را بفتح خا و کسر حا اولی و سکون تحتانی و حا مهمله دوم در آخر و بفارسی نشست بکسر خا و تشدید شین معجمه و
سکون سین مهمله و تا و قافی در آخر گویند اشرف گوید **شعر** ما رچیدند گر بسر گنجی ز نزاع ؛ کز نشند اهل جهان ابنهه خشمت بهم
و آواز نزاع را نیق بفتح نون و کسر نین مهمله و سکون تحتانی و قاف در آخر و نعیب بنون و عین مهمله و با موحده بروزن کریم
بفارسی کلاغ کاغ بکاف عربی و غین معجمه گویند و آواز خران را نهاق بضم نون و با بالف رسیده و قاف در آخر و نهیق بروزن

امیر و بفارسی آواز خر را گویند و آواز اسپ ابعربی صهیل بصاد مهمله و ها و لام بروزن امیر و بفارسی شیهه بکسر شین معجمه و سکون تحتانی و ها مفتوحه و در آخر ها مخفیه گویند **آواز بر جا نا** حادث شدن خشونت و درشتی در آواز بعربی بح بفتح با موحده و حا مهمله مشدد و در آخر بجوحة با ضم و حاجة هاء در آن کرامة گویند بجحت الرباب سمع فضل یازان بفارسی آواز گرفتن شاپور گوید شعر از همه سیم بی تو بزندان غم بجر ۔ آواز خراشیده و زنجیر گرفت ست ۔ ابح بفتح همزه و با و حا مشدد مرد آواز گرفته و بجا مازن آواز گرفته **آوه** بفتح واو و ها در آخر لغت فارسی ست در اردو و هندی مستعمل گوی و مغاکی که گوزه گران در طرف گلی پزند بعربی اتون بفتح همزه و ضم تا فوقانی مشده و سکون واو و نون در آخر گویند و با تخفیف نیز آمده و کوزه الفخار بضم کاف و فتح خا و خا معجمه مشدد و بفارسی همدان بضم خا معجمه بروزن برهان و داش نیز گویند **باب الف ممدوده با ها** **آهث** بفتح ها و سکون تا هندی در آخر آواز خفی که از رفتن و آمدن کسی بگوش خورد تا آنکه او را بیند بعربی آنا حس بکسر حا مهمله و سین مهمله مشدد در آخر و حسیس بروزن امیر و وقش و وقشه بفتح واو و سکون قاف و شین معجمه گویند با تحریک نیز آمده گویند سمعت قشاء ای حسه و خشف بفتح خا معجمه و سکون شین معجمه و فا در آخر گویند با تحریک نیز آمده و نیز آهسته بمعنی آواز خفی قدم که بنگام رفتن بگوش آید بعربی آنرا هس بفتح ها و سکون سین مهمله در آخر گویند و بفارسی پاچاپ بشین معجمه و کاف عربی و با فارسی بروزن بازوی و شپلیوی بلام و شپوبیای تحتانی گویند **باب الف مقصوره با ها** **موجده** **اباجیل** بفتح همزه الف عربیست مرغابی که قصه آن در فرقان مجید مذکورست در اردوی هندی مرغی را گویند که پشت و دمش سیاه و سینه اش سفید و منقارش سیاه در سقف خانها و مسجدها آشیان بندد بعربی آزاز بضم خا معجمه و تا مهمله مشدد و بالف رسیده و فا در آخر و عواز بضم عین مهمله و واو مشدد و بالف رسیده و را مهمله در آخر گویند و بفارسی پرستوک و پرستک و فرستوک گویند و نوعی ازان سفو نو بضم سین مهمله و بضم هر دو نون است چنانکه صاحب حیوة الحیوان ذکر کرده **اباکل** بضم اول و دوم بالف رسیده و لام در آخر کلاک رنگ که از جوش برآید بعربی کثعه بضم کاف و سکون ثا مثلثه و فتح عین مهمله و تا در آخر و طفاحه بضم طا مهمله و فا با الف و فتح حا و تا در آخر گویند و بفارسی سرجوش **ابرک** بفتح اول و سکون دوم و فتح را مهمله و کاف عربی در آخر جوهریست کانی تو بره تو براق مانند شیشه بعربی طلق بفتح طا مهمله و سکون لام و قاف در آخر گویند و آن معرب تلک بفتح تا فوقانی و سکون لام و کاف تازی در آخرست و کوکب الارض گویند و بفارسی ستاره زمین **ابره** بفتح اول و سکون دوم و فتح را مهمله خلاف آسترست فارسیست در اردوی هندی مستعمل سعدی گوید بیت کمند ابریشم کیره نرزاسترست ۔ کر آن در حجابست واین در نظر در ریسمان گویند بیت اهل دنیا کی موالا قدر سیلو سهد بندیه بد قماشان را بانک آستر و میدهند بعربی انلما بکسر الف و لام و با الف رسیده و فتح را مهمله تا در آخر گویند **ابنا** بضم اول و فتح دوم و سکون سین مهمله و نون بالف کشیده تغیر شدن بوی طعام یا غیر آنرا بعربی تغیر بعین معجمه و را مهمله بروزن تفعل و خلف بفتح خا معجمه و سکون لام و فا

در آخر و خلوف بالضم گویند خلف الطعام از باب نصر و اخلف از باب افعال فعل ازان و متغیر شدن بوی گوشت را بعربی تشع و تفتح
طاء مهمله و سکون شین معجمه و سیم در آخر گویند خشم اللحم از باب فرح فعل ازان ابکائی بضم اول و سکون دوم کاف تازی
بالف و کسر همزه تحتانی معروف رسیده حرکت معده برای دفع سوء ادبی آنکه چیزی دفع شود بعربی آنرا تشوع بواو و او عین مهمله
تفعل گویند ابلنا بالضم اول و فتح دوم و سکون لام و نون بالف کشیده جوشیدن آب دیگ بعربی غلیان بفتح غین معجمه
لام تحتانی بالف رسیده و نون در آخر بفتح جیم و سکون تحتانی و شین معجمه در آخر وجیوش بالضم وجیشان بالتحریک گویند
جاشت القدر از باب ضرب فعل ازان و اگر گفتک برآورد بعربی آنرا کشع بفتح کاف و سکون ثا مثلثه و عین مهمله در آخر گویند و اگر
جوش زند و بالا شود تیر بالا پیدا کند بعربی آنرا فیشت بنون و فا و تا مرفوقانی و فتیت بنون و به بر و تا فوقانی و کتیت بکاف
و تا مرفوقانی بروزن امیر گویند باب الف مقصوره با باء فارسی ایلا بالضم اول و سکون دوم و لام بالف رسیده
سرگین گاو و میش و اسپ که پهن کرده برای سوختن خشک سازند بعربی خثی بکسر خا معجمه و سکون ثا مثلثه و تحتانی در آخر گویند
اختار بالفتح جمع آن و بفارسی پاچیک و غوشاک و غدشاک بضم نخین معجمه و واو مجهول گویند اپیلا بالضم اول و سکون
دوم و کسر لام و سکون تحتانی مجهول و فتح جیم و لام بالف رسیده و نون بالف کشیده پاچیک را سوختن بعربی اختبار بکسر
همزه و سکون خا معجمه و ثا مثلثه بالف رسیده و همزه در آخر و بفارسی پاچیک سوختن گویند اپناهی بفتح اول و سکون دوم
و نون بالف رسیده و بفتح ها و سکون تحتانی مجهول یعنی ازماست بیگانه نیست بعربی گویند هو منی و بفارسی از خودست باء
الف مقصوره با تا مرفوقانی اتار بضم اول و دوم با الف در راء مهمله در آخر خلاف خراز بعربی صبب بفتح صاد و
باء موحده اول گویند و بفارسی نشیب و نیز یعنی چیزیکه در سر گردانیده به درویشان دهند بعربی صدقه بفتح صاد و دال
مهملتین و قاف و تا در آخر گویند و نیز چیزی که در خلاف کردن به فقرا دهند بعربی آنرا کفاره بفتح کاف و فا و شد و باء
موحده فتح را مهمله و تا در آخر گویند اتار بضم اول و دوم با الف رسیده در راء مهمله بالف کشیده جای عین مرای گذاشتن
از در یا بعربی معبر بفتح میم و سکون عین مهمله و فتح باء موحده در رای مهمله در آخر و بفارسی گذرگاه آب گویند و نیز اتار یعنی
فرود آمدن سواران از اسپشان در میدان جنگ برای پیاده جنگ کردن بعربی آنرا انزال بفتح نون و زا معجمه با الف
و لام در آخر و منازله بروزن مقاتله گویند اتارنا بضم اول و دوم با الف رسیده و سکون راء مهمله و نون با الف کشیده
کسے را فرود آوردن مکانی بعربی آنرا انزال نون در زا معجمه و لام بروزن افعال گویند اثرانا بکسر اول و سکون دوم
در راء مهمله با الف رسیده و نون بالف کشیده بسیار نشاط و سرور کردن در اندک نعمت از کمظرفی بعربی مرح بفتح
میم در راء مهمله و حاء مهمله در آخر و بطرز بفتح باء موحده و طاء مهمله در راء مهمله در آخر و شین بفتح همزه و شین معجمه در رای مهمله
در آخر گویند و بفارسی خودنمائی و خویشی گویند شعر خودنمائی کی کند آنکس که شد واصل بدست ۔ چون نماید مه که گردد
متصل با آفتاب ۔ واترانا بالضم یعنی بماندن چیزی بالای آب و به نشین نشستن بعربی آنرا طفو بفتح طاء مهمله و

وواو در آخر وطو بضمتین و تشدید واو گویند طعا انشی از باب نصر مثل ازان و چیزی که بر آب برآید بعربی آنرا طافی بروزن قاضی گویند **اترائی** بضم اول وسکون دوم وراء مهمله بالف رسیده وکسر همزه وتحتانی معروف رسیده مزوعبوا زبر یا که بلاغ دهند بعربی نول بفتح نون وسکون واو ولام در آخر گویند ویز بمعنی تخواه بعربی آنرا حوالگ گویند **اترسون** بفتح اول ودوم وسکون را مهمله وضم سین بامله وسکون واو ونون در آخر روزیکه پیش از دو روز نبود بعربی قبل بومین وبفارسی پسترپریروز گویند واگر بعد از دو روز آید بعربی بعد بومین وبفارسی پسترپس فردا گویند **اترانا** بضم اول وفتح دوم وسکون را مهمله ونون بالف کشیده از بالا بشیب آمدن و فرود آمدن مسافر منزل بعربی نزول بضم نون وزا معجمه وسکون واو ولام در آخر گویند ونیز بر کشتی نشسته او یکسو دریا بسوی دیگر رفتن بعربی عبور بضم عین مهمله وضم با موحده وقطع بفتح قاف وسکون طا مهمله گویند وبفارسی از دریا عبور کردن واز دریا گذشتن واز آب گذشتن **اترنگ** بضم اول وسکون دوم وفتح را مهمله وسکون نون وکاف فارسی در آخر چوب بالا بین درکه در مقابله پایین بود بعربی آنرا ساکف بسین مهمله وکاف وفا بروزن فاعل گویند وبفارسی کرا بالفتح کاف تاری وهمزه وراء مهمله بروزن توانا ودر مؤید گوارا بواو گفته ودر ادات کرا را بدال مهمله بجای را مهمله آورده وچوب پایین را که بران پا نشند بکفه بضم همزه وسکون سین مهمله وضم کاف وفا نشند ودر آخر گویند وبفارسی آستانه وچوب فرودین **اتر هری** بضم اول وسکون دوم وفتح را مهمله وسکون ها وکسر را مهمله وسکون تحتانی معروف بادیکه از جانب قطب شمالی وزد بعربی شمال بفتح شین معجمه وسیم بالف رسیده ولام در آخر ومیم بکسر سیم وسکون سین مهمله وعین مهمله در آخر ونیز بکسر نون وسکون سین مهمله وعین مهمله در آخر وسیر بفتح ها وکسر تحتانی مشدد وراء مهمله در آخر گویند وبفارسی باد شمال وشمالی وبالاباد موحده گویند **اتو** بضم اول ودوم مشدد مضموم وفتحتین آن لغت فارسی ست وراء مهمله در آخر وهندی مستعمل آرایش معروف که برجامه کنند وبالفظ کشیدن وکردن مستعمل اشرف گوید شعر بفیرس که من نقش بوریا دارم ✤ اتو کشیده که دارد قبای عریانی ✤ صائب گوید ع جامه اهرچند اتو بیشتر زیبا تر ست ✤ و تحقیق این لغت آنست که اتو نام افزاری ست که بآن اتو کنند وبمجاز بر نقشها شهرت گرفته وحید گوید بیت زسیماو یارا اتو کش مگو ✤ که آنگذنده و آتشم چون اتو ومباشر این کار را اتو کش گویند وجامه را که بران اتو کشیده باشند اتو کشیده گویند **اتوار** بکسر اول وسکون دوم وواو بالف کشیده وراء مهمله در آخر یعنی روز آفتاب چراکه در زبان هندی ات بکسر الف وسکون تا نوقانی آفتاب را گویند وبار بفتح با موحده بالف کشیده وراء مهمله در آخر روز را گویند وچون در زبان هندی تبدیل حرف با حرف واو شایع است از کثرت استعمال بارا بواو مبدل کرده اتوار گویند یعنی روزیکه بعد شنبه آید بعربی یوم الاحد وبفارسی یکشنبه گویند **اتصال** بضم اول وسکون دوم مخلوط التلفظ بها ولام بالف رسیده ظرف لم تعبر بعربی رحراح بفتح را مهمله وسکون حا مهمله وراء مهمله بسکیده وحا مهمله دوم در آخر وره بفتح را مهمله وها مشدده در آخر وهره بفتح را مهمله وسکون ها وفتح را مهمله دوم و [illegible] راج دلست رهره پیاله دلشت کم تعبر وحا بفتح را مهمله وسکون واو وحا مهمله بالف عمدود ونیز تعبر وبفارسی پیاله بے تہ بفتح تا فوقانی وسکون های هوز نیز گویند **باب الف مقصور**

باتا ہندی اتالا بفتح اول و دوم بالف رسیدہ و فتح لام و ہا در آخر اسباب مشتمل از ہر جنس بعربی اسباب اثاث بفتح اول و ثالثہ و قاف و لام در آخر گویند و اسباب مشتمل خانہ را بعربی اثاث بفتح ہمزہ و ثالثہ بالف رسیدہ و ثا ر ثلثہ دوم در آخر متاع بفتح میم گویند و بفارسی بارخانہ و رخت خانہ درویش والہ ہروی گوید شعر و بارخانہ دل ما غیر داغ نیست این کاروان قافلہ سالار آتش ست اثقال بفتح اول و سکون دوم و فتح کاف تازی و لام در آخر اندازہ چیزے بعربی قیاس و تخمین اٹھاریا بضم اول و فتح دوم مخلوط التلفظ بہا و الف و کسر دال مہملہ و سکون تحتانی مجہول و نون بالف کشیدہ کسی را از جا بلند گفتن بعربی از عاج برای معجمہ و عین مہملہ و جیم بروزن افعال گویند و بفارسی برخیزانیدن نیز گویند اٹھانا بضم اول و فتح دوم مخلوط التلفظ بہا و الف و نون بالف رسیدہ چیز یا بر داشتن بعربی رفع بفتح را مہملہ و سکون فا و عین مہملہ در آخر و تل بفتح قاف و لام مشدد و اقتلال بروزن افعال گویند و شول بفتح شین معجمہ و سکون واو و لام در آخر برداشتن ناقہ دم را اٹھنا بضم اول و سکون دوم مخلوط التلفظ بہا و نون بالف کشیدہ از جا برخاستن بعربی قیام بکسر قاف گویند و اگر برای تعظیم کسے برخیزند گویند قام تقظیما لہ و تبجیلا بفارسی پیش پای کسی برخاستن تاثیر گوید بیت سفیدہ دم پے تعظیم چون ز خواب برخیزد بہ پیش پای رخش آفتاب برخیزد اثیرن بفتح اول و کسر دوم و سکون تحتانی مجہول و فتح را مہملہ و نون در آخر چوبکی کج کہ بران ریسمان رشتہ را پیچند بعربی اشتاج بکسر ہمزہ و سکون سین مہملہ و تا ء فوقانی بالف رسیدہ و جیم و در آخر ہا بفتح بروزن بر طیل و بفارسی چنگلوک گویند باب الف مقصورہ با جیم + اجاڑ بضم اول و دوم بالف رسیدہ و با ہندی در آخر خلاف آباد بعربی خراب بخا معجمہ و را مہملہ و با موحدہ بروزن سحاب و بفارسی ویران گویند اجاڑنا بسکون را ہندی و نون بالف رسیدہ ویران کردن بعربی تخریب بخا معجمہ و را مہملہ و با موحدہ بروزن تفعیل و اخراب بروزن افعال گویند اوارہ بالکسر لغت عربیست در آرد ہندی و فارسی مستعمل بمزد و اون خانہ و جز آن را و فارسیان بالفظ کردن بمعنی مزد گرفتن استعمال نمایند سنجر کاشی گوید شعر اجارہ کرد ما غم گلاب خانہ دل بہ نسیم در رہ من شہر سار می آید + اچیرجانا بضم اول و فتح دوم و سکون را مہملہ ہندی و جیم بالف رسیدہ و نون بالف کشیدہ خراب شدن بعربی خرب بفتح خا معجمہ و را مہملہ و با موحدہ در آخر و فارسی ویران شدن و در گردیدن دور گشتن اشرف گوید شعر فی زمین ارسل عشقت خانہ ما بیدست بنگر فراقت خانہ آئینہ در گردیدہ است ناظم تبریزی گوید بیت گر دون جام عیشم چند در خون جگر گردد ۔ از ان ترسم کہ گردش یک ساعت نیاسودم کہ مرگردد اچگر بفتح اول و سکون دوم و فتح کاف فارسی و را مہملہ در آخر ہر چیز ثقیل و گران را گویند کہ برداشتہ نشود بعربی اثقل بثا مثلثہ و قاف و لام بروزن احمر و بفارسی گران تر گویند و نیز نوعی از مار بزرگ جثہ است کہ از جانی جنبد و حیوانات را بدم می کشد بعربی آزا بفتح ہمزہ و ثالثہ و سکون عین مہملہ و با موحدہ بالف رسیدہ و نون در آخر گویند و تثنیہ بکسر تا ء فوقانی و کسر نون مشدد و سکون تحتانی و نون در آخر و آن بزرگ تر از ثعبان بود و بہ فارسی اژدر و اژدہا گویند اجلا بضم اول و سکون دوم و لام

بالف رسیده رنگیست مشهور بعربی ابیض بیاء موحده وضاد معجمه بروزن احمر وبفارسی سپید گویند ابو منصور ثعالبی گوید هر سفید ابیض گویند واگر زیاده سفیدی داشته باشد آنرا انیق بفتح یا تحتانی وقاف اول گویند وبروزن گفت نیز آمده بعدازان لهق بفتح لام وکسر ها وقاف در آخر گویند بعد ازان واضح بکسر ضاد معجمه بعد ازان ناصع بنون وصاد وعین مهملتین بروزن فاعل گویند بعد ازان هجان بکسر ها وجیم بالف رسیده ونون در آخر وخالص بخاء معجمه وکسر لام وصاد مهمله در آخر گویند اجلانی بضم اول وسکون دوم ولام بالف رسیده وکسر همزه وتحتانی معروف رسیده ضد سیاهی بعربی بیاض بفتح باء موحده گویند وبفارسی سپیدی اجمه بفتح اول وسکون دوم وضم میم وسکون واو ومجهول ودال مهمله در آخر نخمی ست که بعربی آنرا نبر الکرفس بفتح کاف ورا مهمله وسکون فاء وسین مهمله در آخر وبفارسی گمگرفس گویند صاحب شمس العلوم گوید لغت کرس وخیل ست یعنی عربی نیست انتهی گرم ومشک ست در دوم اجوائن بفتح اول وسکون دوم واو وبالف رسیده وکسر تحتانی وسکون نون نخمی ست مشهور بعربی بزر البنج الخراسانی وبفارسی زنیان بکسر زا معجمه وسکون نون وتحتانی بالف ونون در آخر فانخواه گویند گرم وخشک ست در دوم اجیبا لا بضم اول وسکون دوم وتحتانی بالف رسیده ولام بالف کشیده خلاف تاریکی بعربی ضد بفتح ضاد معجمه وسکون واو وهمزه در آخر وضیاء بکسر ضاد معجمه وفوز بضم نون وبفارسی روشنی وفروغ گویند وبالفظ زدن وهادن وگرفتن ودمیدن وفروچیدن مستعمل حکیم ازرقی گوید شعر خدایگانا مهمان نبده بود ستند تنی دو دوش بقل ونبیذ ورود وکباب چه زباغ خرم وخندان شراب نوشیدند چه گه بر گنماهن گردون فروغ زد سیماب + طهوری گوید بیت فروغ آنچنان از مشاعل دهد شکه از زاغ بال حواصل دهد چه هم از دست بیت ودر آتش فروغی فروچیده اند چه گرمی وسردی در دیده اند چه اجبرن بفتح اول وکسر جیم وسکون تحتانی معروف وفتح باء مهمله وبنون در آخر ناگوارید ن طعام بعربی تخمه بضم تاء فوقانی وسکون خاء معجمه وفتح میم وتا در آخر وهیضه بفتح ها وسکون تحتانی وفتح ضاد معجمه وتا در آخر بفارسی هیضه زدن وتخمه کشیدن گویند باب الف مقصوره با جیم فارسی + اجار بفتح اول ودوم بالف رسیده وراء مهمله در آخر لغت فارسی ست در اردو دی هندی مستعمل چیزی که در سرکه اندازند بعربی مخلل بضم میم وفتح خاء معجمه ولام مشدد مفتوح ولام دوم در آخر وبفارسی آچار بعد الف وریچار نیز گویند اچانک بفتح اول ودوم بالف رسیده وفتح نون وکاف عربی ودر آخر بمعنی ناگهان بعربی بغتة بفتح باء موحده وسکون غین معجمه وفتح تا وفوقانی ودوم در آخر ومقاصه بضم میم وفتح فاء وصاد مهمله وتا در آخر ومفاجاة بضم میم بروزن مفاعلة وفجاء بضم فاء وسکون جیم وهمزه در آخر وفجاءة بالضم وبالمد وبفارسی ناگهان ویک بیک ویکایک گویند اچانک یکدرنا کسی را ناگهان گرفتن بعربی اختلاث بفتین معجمه ولام وتا فوقانی بروزن افتعال وتغلث بروزن تفعل وبفارسی یک ناگاه گرفتن اچٹ جانا بضم اول وفتح دوم وسکون تا وهندی دجیم بالف ونون بالف رسیده رجستن شمشیر وجز آن از ضربه وکار نکردن بعربی نبو بفتح نون وسکون باء موحده وواو وفتح نبوة زیادت تا گویند وباسان ست

بنا و سیف عن الضریبة بنواو نبوة لم یعمل فی الضریبة و در تاج المصادر بیهقی است نبو و پس بر جستن شمشیر از چیزی بضم اول و فتح دوم و کاف عربی مشدد و بالف رسیده و ذوقی که غفلت داده چیزرا بچیزی و در باید بعربی مختص بقسم میم و سکون خا معجمه و فتح تا فوقانی و کسر لام و سین مهمله در آخر و خباس بفتح خا معجمه یا موحده مشدد بالف رسیده و سین مهمله در آخر و بفارسی بردار و بدو گویند شاعری در وصف اسپ گوید بیت شکمین باری کوه آور و تاب ۵ که بردارد بدو باشند اعراب اجاب لیجانا بضم اول و فتح دوم و سکون کاف عربی و کسر لام و سکون تحتانی مجهول و جیم با الف و نون بالف کشیده چیزیرا از کسی غفلت داده در ربودن بعربی خطف بفتح خا معجمه و سکون طا مهمله و فا در آخر و اختطاف بر وزن افتعال و تخطف بر وزن تفعل گویند بفارسی ربودن اچها بفتح اول مخلوط التلفظ بها با الف بمعنی خوب بعربی لطیف و حسن و زین بفتح نا معجمه و سکون تحتانی و نون در آخر بفارسی خوش و بهتر نیز گویند تبرکی بکشی بفتح یا تحتانی و سکون خا معجمه و کسر شین معجمه و سکون تحتانی و نیز اچها بمعنی کلمه ایجاب است بعربی بلی و اهل بفتح همزه و جیم و لام در آخر بفارسی آری گویند اچها هونا بفتح اول و دوم مشدد مخلوط التلفظ بها با الف رسیده و ضم ها و سکون واو مجهول و نون بالف رسیده بشدن از بیماری بعربی برء بفتح با موحده و سکون را مهمله و همزه در آخر گویند برات من المرض از باب نصر و فرح و کرم فعل ازان و ابراه الله من المرض از باب افعال و شفاه الله من مرضه از باب ضرب مستعدی ازان اچهل جانا بضم اول و فتح دوم مخلوط التلفظ بها و سکون لام و جیم با الف و نون بالف کشیده بمعنی بر جستن بعربی و ثوب بضم واو و فتح ثا مثلثه و سکون واو و با موحده در آخر گویند و نیز بمعنی بر جستن چیزی از زیر سنگ و خشت گوفتن بعربی ترفیح بفتح تا فوقانی و فا و مهمله مشدد در آخر گویند ترة النواة از باب ضرب فعل ازان اچهو هو جانا بضم اول و دوم مشدد مخلوط التلفظ بها و سکون واو معروف و ضم ها و سکون واو مجهول و جیم با الف رسیده و نون بالف کشیده گرد شدن آب اشال آن در گلو بعربی غص بفتح غین معجمه و صاد مهمله مشدد در آخر گویند و بفارسی آب در گلو شکستن و واکفیدن و آب در حلق شکستن و آب در حلق گره شدن پس اگر آب و طعام گره شود بعربی گویند غص بالماء و بالطعام و اگر آب گره شود گویند شرق بالماء بشین معجمه و را مهمله و قاف و در آخر از باب سمع و اگر استخوان در حلق نشیند گویند بحی بالعظم بشین معجمه و جیم و تحتانی از باب سمع و اگر آب در بن گره شود گویند جرض بالریق بجیم و را مهمله و ضاد معجمه از باب ضرب اچهوانی بفتح اول و سکون دوم مخلوط التلفظ بها و واو و الف رسیده و کسر نون بتحتانی معروف رسیده طعامی که بزچه دهند بعربی خرسة بضم خا معجمه و سکون را مهمله و فتح سین مهمله و تا در آخر گویند خرست علی المرآة از باب تفعیل خرسه دادم زچه را خرسته المرآة بصیغه مجهول از باب تفعیل ساخته شد برای او خرسه **باب الف مقصوره با خا معجمه**

اخروٹ بفتح اول و سکون دوم و ضم را مهمله و سکون واو مجهول و تا هندی در آخر میوه ایست معروف بعربی جوز بفتح جیم و سکون واو و زا معجمه در آخر و بفارسی گردکان و چارمغز گویند و بترکی یغاق بفتح با تحتانی و نون و غین معجمه و قاف در آخر گرم است در درجه دوم خشک است در اولی **باب الف مقصوره با دال مهمله** + **او بالفتح اول**

لفظ فارسی ست در اردوی هندی مستعمل بمعنی کیفیت حرکات معشوقان که بقصد سبب پیدا شود و خود فوق آنرا متوانند در یابد
بعربی دلال بفتح دال مهمله ولام بالف رسیده ولام دوم در آخر و بضم غین معجمه و سکون نون و جیم در آخر گویند و بفتحتین
نیز آمده و شکل بکسر شین معجمه و سکون کاف ولام در آخر گویند و بفارسی آن و ناز نیز گویند حافظ گوید بیت شاهدان نیست
که موئی و میانی دارد ۔ بنده طلعت آن باش که آنی دارد اوا کردن بفتح کاف عربی و سکون را مهمله و نون بالف کشیده
رسانیدن حق کسی بعربی تادیه بدال مهمله بروزن تفعله و اقتضاء بالفتح و بالمد و الیاء تحتانی و فا بروزن افعال و توفیه بروزن
تفعله گویند و بفارسی ادا کردن ادیدا نا بفتح اول و سکون دوم و فتح با موحده و دال مهمله با الف و نون بالف کشیده
مضطرب شدن کاری بعربی اضطرار بضاد معجمه و تکرار را مهمله و اضطراب بباء موحده در آخر بروزن افتعال گویند بفارسی
دست و پا چه شدن ادرک بفتح اول و سکون دوم و فتح را مهمله و کاف در آخر لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل بیخ
درختیست بعربی آنرا الزنجبیل الرطب گویند گرم ست در دوم و خشک ست در سوم اُدھار بضم اول و فتح دوم مخلوط التلفظ
بها و الف در را مهمله در آخر عبارتست از نیکه چیزی را امروز خرید کنند و قیمت آن بعد از چند روز دهند بعربی آنرا نسیه بفتح نون
و کسر سین مهمله و سکون تحتانی و فتح همزه و تا در آخر و نسه بضم نون و سکون سین مهمله و فتح همزه و تا در آخر گویند بفارسی نسیه
فروختن آنرا بنسیه و لنسی بروزن فعیل اسم ازان بفارسی پس دست گویند ابوشکور گوید شهر سه داد من هرگز خرد دست ندید
که پس دست خلاف آرد و الفت به برد ۔ و نیز مالیکه کسی را بشرط ادا کردن دهند بعربی آنرا قرض بفتح قاف و سکون را مهمله
و ضاد معجمه در آخر گویند و بکسر قاف نیز آمده و بفارسی وام ادھار و نیا کسی را وام دادن بعربی اقراض قاف و
را مهمله و ضاد معجمه بروزن افعال گویند قال الله تعالی و اقرضوا الله قرضا حسنا ادھار لینا از کسی وام گرفتن بعربی
اقتراض قاف و را مهمله و ضاد معجمه بروزن افتعال گویند اقترضت منه از باب افتعال قرض گرفتم ازو ادھار مانگنا
از کسی وام خواستن بعربی استقراض قاف و را مهمله و ضاد معجمه بروزن استفعال گویند استقرضت من فلان خواستم از
فلان قرض را ادھر ادوھر سے جمع کرنا بکسر اول و فتح دوم مخلوط التلفظ بها و سکون را مهمله و ضم الف و
فتح دال مهمله مخلوط التلفظ بها و را مهمله در آخر و جمع کرنا معلوم از هر سو فراهم آوردن چیزی را بعربی خبش بفتح خا معجمه و
سکون با موحده و شین معجمه در آخر و تخبش بروزن تفعل گویند ادھنگلا بفتح اول و سکون دوم مخلوط التلفظ بها و
فتح کاف فارسی و لام بالف رسیده طعام نیم خام و بفارسی نیم خام و زنده گویند چنانکه گویند بیخ زنده یعنی بیخ نیم خام تاثیر
گوید شعر ۔ بست از بیخ زنده بسی ناگوار ۔ تر و اعطان مرده دل اظهار بندگی ۔ مولوی معنوی گوید بیت ترک
جوشی کرده ام من نیم خام ۔ از حکیم غزنوی شنو تمام ادھمو بفتح اول و سکون دوم مخلوط بها و ضم میم و واو بالف
رسیده کسیکه حالتش متحیر شده باشد بفارسی نیم جان و نیم بسمل و نیم کش گویند وحشی گوید شعر ازان بے
یک نیم جان چند تقاضای بوسه می دارم ۔ که تو یک مجالی بده و بسمل گوید بیت نیم بسمل شدم از غمزه ناکامی خویش

ردل آرام ندارم زدل آرامی چند ✤ وحشی گوید شعر نیم کش تغافل کار تمام ناشده ۞ نیم نظر اجازتی نگرس نیم ناز را ادھیڑنا بفتح اول وکسر دوم مخلوط الملفظ بها وسکون تحتانی مجهول وراء ہندی وآخر میانہ سال از حیوانات بعربی عوان بفتح عین مہملہ وواو وبالف رسیدہ ونون در آخر گویند ومرد میانہ سال بعربی کہل بفتح کاف وسکون ہا ولام در آخر گویند وزن میانہ سال ابعربی نصف بفتح نون وصاد مہملہ وفا در آخر گویند ادھیڑنا بضم اول وکسر دوم مخلوط الملفظ بہا وسکون تحتانی بمجهول وراء ہندی ونون بالف کشیدہ چیزی از چیزی باز کردن پس اگر پوست را از شتر بکشند بعربی آنرا کشط بفتح کاف وسکون شین معجمہ وطاء مہملہ در آخر گویند واگر پوست گوسفند را بکشند بعربی سلخ بفتح سین مہملہ وسکون لام وخاء معجمہ در آخر گویند واگر پوست بزغالہ بکشند بعربی سمط بفتح سین مہملہ وسکون میم وطاء مہملہ در آخر گویند وبفارسی پوست کشیدن اعم از ینکہ پوست شتر باشد یا گوسپند وجز آن **باب الف مقصورہ یا واو ہندی**

اڈا بفتح اول ودوم مشدد وبالف رسیدہ چوبیکہ بران مرغان را نشانند بعربی آنرا موقعہ بفتح میم وسکون واو وفتح قاف وعین مہملہ وتا در آخر ومجثم الطائر بفتح میم وسکون جیم وفتح ثا وشکستہ وسیم در آخر مضاف بسوی طائر گویند وبفارسی آوہ بہمزہ ممدودہ وفتح دال مہملہ گویند امارہیست فرست چراکہ اڈہ چوبے باشد کہ بالا دو چوب گذارند تا کبوتران ودیگر مرغان بران نشینند **باب الف مقصورہ یا راء مہملہ**

اروا وہ بفتح اول وسکون دوم ودال مہملہ بالف رسیدہ وفتح واو ودہا در آخر جو گندم درہم شکستہ را گویند کہ در آسیا اندا ختہ شکستہ باشند بعربی جشیشہ بجیم وتاء ارشین معجمہ بروزن کریمہ وجریش بجیم وراء مہملہ وشین معجمہ بروزن امیر گویند وبفارسی ملغوز بضم با وسکون لام وضم غین معجمہ وولیدہ وکبید بضم کاف عربی گویند وبفتح کاف ہم آمدہ ارگجہ بفتح اول وسکون دوم وفتح کاف فارسی وسیم وہا در آخر مرکبی باشد از عطریات وخوشبو ہا بعربی خلوق بفتح خا معجمہ وضم لام وسکون واو وقاف در آخر وغالیہ بغین معجمہ بالف رسیدہ وکسر لام وفتح تحتانی وتا در آخر وبفارسی آنرا پرگنہ بفتح با فارسی وسکون راء مہملہ وفتح کاف فارسی ونون وہا در آخر گویند **ارگن** بفتح اول وسکون دوم وفتح کاف فارسی وسکون نون نوعی از ساز کہ افلاطون آنرا وضع کردہ بفارسی آنرا ارغن وارغنون گویند **ارنڈ** بفتح اول ودوم وسکون نون ودال ہندی درختی ست کہ برگہایش پہنا بود واز مغز تخم او روغن کشند بعربی خروع بکسر خا معجمہ وسکون راء مہملہ وفتح واو وعین مہملہ در آخر وبفارسی بید انجیر گویند **ارمال** بفتح اول وسکون دوم وسیم بالف کشیدہ ونون در آخر لغت فارسی ست واردوی ہندی مستعمل معنی تمنا بعربی امنیہ بضم ہمزہ وسکون میم وکسر نون وتحتانی مشدد وتا در آخر ومنی بضم میم ونون والف مقصورہ بردن مری وبفارسی آرزو گویند **ارومی** بفتح اول وسکون دوم وکسر واو وتحتانی معروف رسیدہ بیخ درختی ست کہ آنرا پختہ میخورند بعربی آن را قلقاس بفتح قاف اول وسکون لام وقاف دوم بالف رسیدہ وسین مہملہ در آخر گویند گرم وخشک ست در اول **ارنی** بفتح اول وسکون دوم وکسر ہمزہ مجہولی معروف رسیدہ چوبدستی کہ بر سر آن آہن سر تیزی باشد وبعان گاو وجمنہ آن را تہ بعربی

مجمن بکسر سیم وسکون حا مهمله وفتح جیم ونون در آخر گویند ورنهایه است وفی حدیث جابر انه نحس بعیره بمجمن بفارسی آنرا غباره بکسر غین معجمه وبا موحده بالف رسیده وفتح را مهمله وها در آخر وشنجه بضم خا معجمه وسکون فا وفتح جیم فارسی وها در آخر گویند طغا گوید رباعی در کوچه باغ نقش آن چرخ نگین ✣ گر بگریزد ز بهلبان گاو زمین ✣ بر پای خورد ز سم خود خارجفا ✣ بر سر بیند ز شاخ خود خنجر کین ✣ دوروش بضم دال مهمله نیز گویند مولوی جامی گوید بیت بسکه از روزگار دیده دروش ✣ نه دم او بجای ماند نه گوش ✣ دودمحاوره حال شت بفتح شین معجمه وتا وفوقانی مشدد در آخر گویند چنانکه از صاحب زبانان تحقیق رسید ارهر بفتح اول وسکون دوم وفتح ها وراء مهمله در آخر نوعی از غله است بعربی آن را دخن بضم دال مهمله وضم جیم وعین مهمله در آخر وبفارسی وشمر بفتح دال مهمله وسکون شین معجمه وفتح میم گویند وسروری بسین مهمله آورده وشاخول وشاخل بضم خا نیز گویند خاقانی گوید شعر میخوری تو گرچه الوان نعمت اندر خوان کس ✣ نان شاخل خوشتر آید گر خوری بر خوان خویش ✣ وکشاخل بضم کاف تازی وفتح خا نیز آمده ارسے بفتح اول وکسر دوم وسکون تحتانی مجهول کلمه ندا است در محل تحقیر استعمال کنند ودر فارسی نیز بهمین معنی مستعمل ست درین صورت از توافق لسانین باشد شفائی گوید شعر ارسی گیدی تو کجا دک کجا شعر کجا ✣ لاف چیزی که ندانی چه زنی پیش کسان ✣ باب الف مقصوره بارا هندی اڑا انا بفتح اول ودوم بالف رسیده ونون بالف کشیده ستونی که در میانه دیوار بر پا کنند تا دیوار بران اعتماد کند بعربی ظئر بکسر ظا معجمه وسکون همزه وراء مهمله در آخر گویند ونیز چوبی که سقف را بران قائم کنند بعربی آنرا عمود بفتح عین مهمله وضم میم وسکون واو ودال مهمله در آخر وعماد بروزن کتاب گویند عمدة از باب نصر واعمده از باب افعال قائم کرد آنرا بستون بضم اول یعنی پراندن بعربی اطارة بکسر همزه وطاء مهمله بالف رسیده وفتح را مهمله وتا در آخر وتطیر بروزن تفعیل وبه فارسی به پرواز آوردن ودادن وکنایه از تعریف بیجا کردن بعربی تطیر گویند در محاوره حال عرب است طیروه پروا امید نداورا وبفارسی پراندن چنانکه گویند اورا پراندند در مثل ست پیران نمی پرند ومریدان می پرانند اڑنا بضم اول وسکون دوم ونون بالف کشیده وپریدن مرغ بعربی طیران بالتحریک وبه فارسی پریدن وپرواز کردن وگرفتن دهوا گرفتن صائب گوید شعر زناکدان تعلق گرفته ایم هوا ✣ غبار دست ندارد بطرف دامن ما ✣ واڑنا بالفتح سرکشی کردن ستور وراجا بجیپان بعربی تراحم ان یکسر جاء مهمله وضم آن وراء مهمله بالف رسیده ونون در آخر بفارسی کهگیری بفتح کاف وکسر کاف دوم فارسی گویند ظهوری گوید شعر سمند عیش اشاید ز کهگیری بردن آری ✣ ظهوری در مصاف غم عنان دادن خموشی را ✣ اڑنگا بفتح اول ودوم وسکون نون وکاف فارسی بالف رسیده نوعی از بند کشتی ست وآن آنست که کشتی گیر پای حریف خود را پیچیده بزمین اندازد بعربی شغزبیه بفتح شین معجمه وسکون غین معجمه وفتح زا معجمه وکسر با موحده وتحتانی مشدده وتا در آخر وشلاریه بضم ظا معجمه وها بالف رسیده وکسر راء مهمله وتحتانی مشدد وتا در آخر وبفارسی لنگه گشیدن بکسر لام وسکون نون وکاف فارسی در آخرهای مختفیه میرنجات گوید ع لنگه اش اکبش وبر سر خاکش انداز ✣ وسرند بکسر سین مهمله

وکسر ار وسکون دوال مهمله در آخر و پای پیچک گویند چنانچه حکیم علی گیلانی در شرح قانون گوید یقال اخذته بالشغریة وهو
ان یلوی احد هما بر جلد رجل صاحبه و بالفارسیة پای پیچک ساختن اژواژ بفتح اول وسکون دوم دو او و بالف رسیده
وراء هندی در آخر ستونی که در پهلوی دیوار کنند تا بران اعتماد کنند و از افتادن باز مانند بعربی آزاز بکسر اول معجمه وسکون
همزه وراء مهمله در آخر گویند اژیل بفتح اول وسکون دوم وفتح تحتانی ولام در آخر ستوری که سرکشی کند و از جا نجنبد بعربی
حرون بفتح حاء مهمله وضم راء مهمله وسکون واو ونون در آخر و بفارسی کمگیر گویند **باب الف مقصوره با زای معجمه**
ازار بند بالکسر لغت فارسی ست در اردو و هندی مستعمل ریسمانی که بآن ازار می بندند بعربی تکه بکسر تاء فوقانی وفتح کاف
مشدد و تا در آخر گویند تلک بکسر تا وفتح کاف اول جمع آن در فارسی شلوار بند و هندیان نیز گویند منفی زشتی گوید اشعار
منفیا و ختر آن خط رشت ؛ چون غزالان مست سیگردند ؛ از پی مشتری بهر بازار ؛ بند تنبان بدست میگردند ؛ فروسی گوید
بیت تعلق چو بکشاد شلوار بند ؛ بزانو در امد پل ارجمند ؛ و در محاورہ حال زیر بند و ازار را زیر جامه خوانند **ازار بند** والنسا
بفتح دال هندی بالف رسیده وفتح لام ونون بالف کشیده ازار بند اوراز کردن بعربی اتیکاک بکسر همزه وسکون سین
مهمله وکسر تا وفوقانی اولی وسکون تا دوم وکاف اول بالف رسیده وکاف دوم وبآخر گویند استنک استکا کر قبص انکه بقاف
وبا موحده وصاد مهمله از باب ضرب داخل کرد تکه را در شلوار **باب الف مقصوره بازاء فارسی** **اژدها** بفتح
اول وسکون دوم نوعی از مار بزرگ جثه است که در کوهها و دریا متکون میشود و حیوانات را بدهم خود میکشد و فرو میبرد
بعربی تنین بکسر تا وفوقانی وکسر نون مشدد و سکون تحتانی ونون دوم در آخر گویند ابو هرواس کنیت آن بفارسی اژدر
واژدر ها نیز گویند وصاحب فرهنگ جهانگیری گوید که بواسطه عظم جثه بصیغه جمع استعمال کرده اند و بعضے گویند که اژدر ها بمعنی
در اژدها یا اژدها مختصر ادست **اژدهات** بفتح اول وسکون دوم وفتح دال مهمله مخلوطا با تلفظ ها والف ونا زفوقانی
در آخر وی که از جمع فلزات باهم ساخته سازند بعربی صفر بضم صاد مهمله وسکون فاء وراء مهمله در آخره وبفارسی
هفت جوش نیز گویند واصل اژدهات در زبان افغل هندی هشت هات ست **باب الف مقصوره با سین**
اسانا بضم اول ودوم بالف رسیده ونون بالف کشیده دانه های خرمن را از کاه پاک کردن و این لفظ
مردم قصبات ست **اسپذریه** بفتح تا فوقانی وسکون ذال معجمه وکسر پ مهمله وفتح تحتانی وتا در آخر وبفارسی کاه خرمن
بباد دادن ظهوری گوید بیت زبیجا صلی خصم خرمن نهاد ؛ همه کاه و پاریزه بر باد داد **اسپغول** بفتح اول وسکون
دوم وفتح با فارسی وضم غین معجمه لغت فارسی ست در اردو و هندی مستعمل و آن تخمی ست مشهور ماناکادش است چه
غول بمعنی گوشت ست بعربی بزرقطونا گویند صاحب گوید **شعر** مثل بزرقطونا ست دل عاشق را ؛ تا درست ست
شفا در شکنی هم گردد ؛ و بفارسی اسپرزه و اسفیوش و سفیوش و اسپیوش نیز گویند سرد و ترست در دوم **اسپند**
بکسر اول وسکون دوم لغت فارسی ست در اردو و هندی مستعمل و آن دانه ایست کہ بعربی آن اسپرل

بفتح حا مهمله وسکون را مهمله وفتح میم ولام در آخر گویند و بفارسی سپند و هندیان نیز گویند گرم وخشک است در سوم استثنائی
بضم اول وسکون دوم وتا فوقانی بالف رسیده وکسر نون تحتانی معروف زده زنی که دختران را تعلیم خواندن ونقش
دوختن دهد و بفارسی آلتون بدالف وضم تا فوقانی گویند استر بفتح اول وسکون دوم وفتح تا فوقانی وراء مهمله
در آخر لغت فارسی ست در اردوی هندی بفتح الف است و در فارسی بدالف خلاف ابره باشد سعدی فرماید بیت
کنند ابره پاکیزه تر زاستر پنه کاین در حجاب ست وآن در نظر :: بعربی لطانه بکسر با موحده و طا مهمله بالف رسیده وفتح نون
وتا در آخر گویند استره بضم اول وسکون دوم وضم تا فوقانی وفتح را مهمله وها در آخر لغت فارسیست در اردوی هندی
مستعمل یعنی تیغیکه بآن موی سر تراشند نظامی فرماید بیت استره هر چند دم تیز یافت ☆ موسخره موتواند شگافت +
بعربی موسی و بفارسی تیغ موتراشی وتیغ سرتراشی نیز گویند تا گوید بیت آیمن مشکافی از طبع کج نیاید ☆ تیغ سرتراشی وکس تیغ موتراشی
شفائی گوید ع بینیت به تیغ سرتراشی ماند باب الف مقصوره با شین معجمه + اشاره بالکسر لغت
عربیست در اردوی هندی مستعمل یعنی ایما اعم از آنکه بکف باشد یا بچشم یا به ابرو ابو منصور ثعالبی گوید اگر ایما بدست کنند
گویند اشاریده واگر به سر کنند گویند آدمی براسه واگر به ابرو کنند گویند غمز بحاجبه واگر لب کنند گویند رمز بشفته واگر بحاجب کنند
گویند لمع به ثوبه واگر به انگشت بسوی کسی کنند گویند صبع فلان بفلان وعلی خان اذا اشار نحوه باصبعه معتمانا ودر اساس البلاغه
است غمز بالعین والحاجب اشاره مرهم قتاده مزدا در قاموس است اگر اشاره از پیش بسوی کسے برای پیش آمدن
کنند ایبا گویند وبا ایه وادبار اشاره الیه والایبار الاشارة بالاصابع سن اما مک یقبل والایماء من خلف لیتاخر باب
الف مقصوره با فا + افطاری بالکسر چیزانند که بآن روزه کشایند بعربی فطور بفتح فا وضم طا مهمله وسکون
واو وراء مهمله در آخر وفطوری بتشدید تحتانی و بفارسی روزه کشا و پیشکی گویند خواجه حافظ گوید شعر گرفت شد
سحر چه بفصان هجوم راست ☆ کز می کنند روزه کشا طالبان ما افلاس بکسر لغت عربی و در اردوی هندی مستعمل یعنی خلاف
تونگری بعربی فقر بفتح فا وسکون قاف وخصاصه بجار مهمله وبنکر اصاد مهمله بر وزن سحابه و فاقه وخله بفتح خا معجمه ولام
مشدد مفتوح وتا در آخر و بفارسی درویشی وفلاکت بر وزن هلاکت گویند واین تر اشیده فارسی زبانان متعرب است
قبول گوید شعر بخور شید بنگر که گردد میانت ☆ فلاکتان شب از فلاکت ندارد افیم بفتح اول وکسر دوم وسکون
تحتانی معروف ومیم که آخر شیره که از خشخاش برآرند بعربی افیون بکسر همزه وسکون فا وفتح یا تحتانی وسکون
واو ونون در آخر گویند چنانکه صاحب شمس العلوم وصاحب مهذب اللغات ضبط اعراب کرده اند طرز صاحب قاموس
بفتح همزه وضم تحتانی مفهوم می شود و بفارسی افیون خالص را مهاشل ومهاشلون بفتح میم وضم نون گویند وصاحب
فرهنگ جهانگیری بکسر نون گفته شاهی گوید شعر خود حال دگر خلق چه گویم که ز سودا ☆ بردم چو می کوخورد افیون
مهاشل ☆ سرست در رجه چهارم وخشک است در سوم باب الف مقصوده با کاف عربی

اکتنا بالضم اول وسکون دوم وتاء فوقانی بالف رسیده ونون بالف کشیده دلتنگ شدن ازکاری بعربی بالالف بلیم ولام در آخر
سحابه وبا بالفتح میم ولام مشدد وتا در آخر گویند ملت الشی وملت منه ازباب سمع فعل ازان وسامه بسین مهمله وبعد هر همزه ویم
بروزن سحابه وسالته بفتح سین مهمله وسکون همزه وفتح میم وتا در آخر گویند بسکم من الشی ازباب سمع فعل ازان بفارسی دل کرفتن
ازچیزی وبرخاسته خاطری گویند اکرتا بالفتح اول وسکون دوم وراء هندی بالف رسیده چیزی که ازشدت سرما وجزاق درهم
کشیده شود بعربی آنرا تشنج بشین معجمه ونون وجیم بروزن متقبل وکر بفتح کاف وزاء معجمه در آخر گویند بفارسی آنچیده بفتح غین معجمه وسر
جیم وسکون یا رشتانی وفتح دال مهمله وها در آخر گویند اکرتا بالفتح اول ودوم وسکون راء هندی ونون بالف کشیده فاعل من
وغور کردن بعربی تخبر بها، موحده وخاء معجمه وراء مهمله بروزن تفعل وبختره بروزن فعلة وانهیال تباء مثناة فوقانی
بلام بروزن افتعال وزهو بفتح زاء معجمه وسکون ها، دواو در آخر وعجب بضم عین مهمله وسکون جیم وبا
بازیدن وبرخود چیدن اکرسکے چلنا بالفتح اول ودوم وسکون راء هندی وکسر کاف عربی وسکون عنانی مجهول و
فتح میم فارسی وسکون لام ونون بالف رسیده سینه راکشیده وبلند کرده ودست جنبان به تبختر رفتن بعربی بفتح غین معجمه وسکون
میم وراء مهمله در آخر گویند مرغلان بشر ازباب نصر فعل ازان ورعل بفتح راء مهمله وميم ولام در آخر ورملان بالف ونون گویند در نهایه
است رعل یرعل رملا ورملانا اذا اسرع فی المشی ذهنه نکبه ومطیطاء بمیم وتبکر اطاء مهمله بروزن جمیز اکویند در قاموس است
المطیطاء کجمیزاء التبختر ومد المدین وتقصر کالمطیطی وهو نهایه است وفی الحدیث اذا مشت امتی المطیطی بالملوک والقصر مشبهة
فیما تبختر ومد المدین یقال مطوت ومططت یعنی مددت وهی من الصفرات التی لم یفعل لها مکبر استی ذنکدس کاف و
دال وسین مهملتین گویند در قاموس است التکدس ان یجرک منکبیه وینصب ابهیں شدیه اذا مشی اکرو بضم اول وسکون دوم
وضم راء هندی وسکون واو معروف نوعی از نشستن ست وآنچنانست که بریسرین نشسته هر دوران راء بشکم چیپانند
وهر دو دست را بر ساق زنند بعربی قرفصا بضم قاف وسکون راء مهمله وضم فا وصاد مهمله با همزه ممدوده در آخر گویند والبقار
قدیم جنگ پا در محاوره حال غنچه نشستن گویند حزین گوید شعر هرگه که یاد دهنت غنچه نشستم ؛ اندیشه مرا سر بگریبان عدم
داد وبا اکوبی بضم اول وفتح دوم بسکون واو ومجهول وکسر نون بجمالی مجهول رسیده بلغت مردم قصبات خواهش زن عاشق
هر دم بچیزها بعربی وحام بکسر واو وفتح آن وحاء مهمله بالف رسیده وميم در آخر ودوحم بالتحریک بفارسی دوشاب ولی
گویند دحمت المرآة ازباب ضرب فعل انان ودحمی بفتح واو وسکون حاء مهمله وميم بالف کتصوره صفت ازان یعنی
زنیکه دلش هر دم بخوردن چیزها میل کند فارسی دوشاب دل گویند خان خانص کوید شعر عیش خود در تلخ سازد
عاشق دوشاب دل ؛ خوش نباید این شکر شیرین از خسرو مرا اکهاڑا بالفتح اول ودوم مخلوط الستفظ بهاء الف درار هندی
بالف رسیده میدانی که کشتی گیران دران کشتی گیرند بعربی مصرع بفتح میم وسکون صاد مهمله وفتح راء مهمله وعین
مهمله در آخر بفارسی حرک وکشتی گاه وتعلیم گاه وتعلیم که گویند اکهری رسی بکسر اول بفتح دوم وسکون

وکسر را مهمله وسکون تحتانی معروف وفتح را مهمله وکسر سین مهمله مشدد بتحتانی معروف رسیده رسنی که یکتا دبود بعربی
الحبل اسپیل بفتح سین مهمله وکسر جیم مهمله وسکون تحتانی ولام در آخر گویند ولفارسی یکتاه اکهیڑنا بالضم اول وکسر دوم مخلوط الحلق
بها وسکون تحتانی مجهول وفتح را هندی ولون بالف کشیده چیزی را ازیچ برآوردن لعربی قلع بفتح قاف وسکون لام و
عین مهمله در آخر گویند فلعه از باب منع وقلعه از باب تفعیل و اقتلعه از باب افتعال فعل ازان ولفارسی بر کندن وبرکشیدن اکیلنا بفتح
اول وکسر دوم وسکون تحتانی مجهول ولام بالف رسیده بعربی منفرد ولفارسی جریده وتنها وتن تنها گویند صاف گوید

شعر اگر دو یار موافق زبان یکے سازند ۞ فلک بیک تن تنها چه میتواند کرد

باب الف مقصوره با کاف فارسی

اگاڑی بفتح اول ودوم بالف رسیده وکسر را هندی به تحتانی معروف رسیده رسنی که در دست اسپ
بندند بعربی آنرا طوال بکسر طا مهمله وواو بالف ولام در آخر وطیل بکسر طا مهمله وفتح تحتانی ولام در آخر گویند ولفارسی
تاتوره بضم تا فوقانی دوم وچهارم بکسر جیم فارسی ودال مهمله بالف ورا مهمله در آخر واشکیل بکسر همزه وکسر کاف وسکون
تحتانی ولام در آخر واشکیل گویند درسنی که در گردن اسپان بندند بفارسی آنرا چلوک بفتح جیم فارسی ولام وسکون واو
وکاف در آخر گویند **اگارنا** بضم اول ودوم بالف رسیده ورا مهمله ونون بالف کشیده بمعنی صاف کردن چاه از گل سنگ
وما نند آن بعربی آنرا حماء بفتح حا مهمله وسکون میم وهمزه در آخر گویند حمات البیر از باب منع فعل ازان یعنی برآوردم گل
گل سیاه را از چاه **اگال** بضم اول ودوم بالف رسیده ولام در آخر یعنی فضله از دهن انداختن عموما وفضله پان خصوصا
ظهوری در وصف برگ پان گوید **بیت** شود چهره زرد خورشید آل ۞ دهندش اگر ماه رویان اگال ۞ بعربی هر فضله را که
از دهن اندازند بلاعه بضم با موحده ولام بالف وفتح عین مهمله وتا در آخر گویند اگر بفتح اول ودوم وسکون را مهمله چو بیت
خوشبو مانند مندل درختانش در کوههای دکن بهمرسد بعربی عود بضم عین مهمله ومندل بفتح میم وسکون نون وفتح دال
مهمله ولام در آخر ومندلی بزیادت تحتانی وقصر بضم قاف وسکون طا مهمله ورا مهمله در آخر وبلنوج بفتح با تحتانی
ولام وسکون نون وضم جیم وسکون واو وجیم دوم در آخر وبلنوج بالف گویند خشک وگرمست در دوم **اگلنا** بفتح
اول وسکون دوم ولام بالف رسیده یعنی اولین بعربی سابق وسالف بسین مهمله ولام وفاء مقدم بضم سیم ودال
مهمله مشدد مفتوح ولفارسی پیشین وپیشان گویند **اگل** پڑنا بضم اول بفتح دوم وسکون لام وفتح با فارسی ولسکون
را هندی ونون بالف کشیده برآمدن شمشیر از نیام بی کشیدن بعربی اندلاق بکسر همزه وسکون نون وکسر دال مهمله
ولام بالف رسیده وقاف در آخر گویند **اگلنا** بضم اول وفتح دوم وسکون لام ونون بالف کشیده بیرون انداختن
پیشتر نرا از دهن مثل لقمه نبرآن بعربی قذف بفتح قاف وسکون ذال معجمه وفا در آخر گویند **اگنا** بضم اولی وسکون دوم ونون
بالف کشیده بمعنی برآمدن نباتات از زمین بعربی نبت بفتح نون وسکون با موحده وتا فوقانی در آخر گویند

بت از باب نصر نبت از باب افعال فعل ازان بفارسی رویدن وستن ودمیدن اگن چڑیا بفتح اول ودوم وسکون
ذون وکسر جیم فارسی وسکون را هندی وتحتانی بالف رسیده مرغی که در هند با آتش متکون میشود بعربی آنرا سمندل بفتح سین
مهله ومیم وسکون نون وفتح دال مهله ولام در آخر گویند وبفارسی سمندر وآذرشین یعنی آتش نشین منوچهری گوید عجم همچو آذرشین در آتش
همچو مرغابی بجو اگوائی بفتح اول وسکون دوم وواو بالف کشیده وکسر همزه تحتانی معروف رسیده پیش رفتن برای آوردن
کسی از برای نگاهداشت حرمت وتعظیم بعربی استقبال وبفارسی پذیراشدن گویند صاحب برهان که پذیره را بمعنی استقبال نوشته
اکرده چیاکه در کلام فصحا بمعنی استقبال کننده آمده است طالب آملی گوید بیت چون در آید پذیره شود ده مه گام + او شتاب زده
به سلام اگھانا بفتح اول ودوم مخلوط بها والف ونون بالف کشیده بزبان بهاکها کسیکه شکمش بسر شده باشد
شبعان بفتح شین معجمه وسکون باء موحده وعین مهله والف ونون در آخر وبفارسی سیر گویند باب الف مقصوره
م + الاو بفتح اول ودوم بالف رسیده وضم همزه باواو رسیده لغت فارسی ست در اردو وهندی مستعمل است
فلندران وغیر آن نگاهدارند ودر سرما گرد آن نشسته کسب حرارت نمایند بعربی آنرا موقد النار بفتح میم وسکون واو و
ودال مهله در آخر مضاف بسوی نار واو علیه بفتح همزه وطاء مهله وسیم بروزن کریمه گویند الائچی بکسر اول
ی لغت فارسیست در اردو وهندی مستعمل دانه ایست خوشبو وآن دو قسم ست یکی سفید وآنرا بعربی قاقله صغار
رخ وکلان وآنرا بعربی قاقلهٔ کبار خوانند وبفارسی هیل وشوشمیر بضم شین اول وسکون دوم وکسر میم وسکون
اول وسکون دوم وتار هندی بالف رسیده باز گردانیده بعربی مقلوب وعکوس وبفارسی بازگو
السانا یعنی اینکه انسان سر خود را بر زمین کند وپارا بالا بعربی آنرا منکوس بنون وکاف
وسین مهله ومکوس بمعنی معاً بروزن مفعول گویند وبفارسی سرازیر انتا چنا اول معلوم وجنا
بفتح جیم ونون مشدد بالف رسیده بمعنی اول برآمدن پای کودک از رحم بعد ازان سر بعربی
یتین بفتح یاء تحتانی وسکون تاء فوقانی ونون [illegible] افعال وتینت المرأة از باب تفعیل فعل
ازان وآن زن را موتن وموتنه بضم میم وکسر تاء فوقانی [illegible] که اول پا بیاید
از شکم برآید بعربی آنرا ایتون بفتح میم وسکون تحتانی گویند وبفارسی [illegible]
فسرزند باز گونه زاده اولٹا سوار ہونا برنشستن از پس ستور بعربی تشذ ذیشین ودال بسین
تفعل گویند وبفارسی از پس دم برنشستن تشذ الفرس فعل ازان الٹ پلٹ کرنا بضم اول وفتح دوم وسکون
هندی وضم باء فارسی ولام وسکون تاء هندی وفتح کاف وسکون [illegible] بالف رسیده [illegible]
وجزآن را برائے دیدن یا برای خریداری بعربی قلب بفتح قاف وسکون لام وباء موحده در آخر [illegible]
بروزن تفعیل گویند قلب التاجر السلعة از باب ضرب قلب [illegible] از باب تفعیل اقلبا وتقلیبا عن احد انسا

کذا فی الاساس **الٹ پلٹ ہونا** برہم شدن متاع و اسباب بعربی تقلب بقاف ولام وباء موحده بروزن تفعل و انقلاب بروزن انفعال گویند و بفارسی زیر و زبر شدن و تہ بالا شدن نظیری گوید شعر شب زنده دار باش که تا پیربت تراش ؎ بیدار بود بتکده زیر و زبر نشد **الٹنا** بضم اول وفتح دوم وسکون تا و ہندی ونون بالف رسیده چیزیرا از یکسوی بسوی دیگر گردانیدن بعربی قلب بفتح قاف وسکون لام وباء موحده در آخر گویند قلبه از باب ضرب و اقلبه از باب افعال وقلبه از باب تفعیل فعل انسان قلب الخبز گردانیدن نان را از یکسوی بسوی دیگر **الٹے پانوں پھرنا** بضم اول وسکون دوم وکسر تا و ہندی تمنائی مجہول رسیده بجر در رسیدن بمکانی برگشتن بعربی رجوع علی العود گویند رجع عود علی بدؤه رجع عوده علی بدئه رجع علی عقبه و بفارسی برقفا برگشتن گویند **الزام دینا** کسی را معترف بجزء ساختن بعربی الزام و اساس است الزمت حتی اذا جحجه بفارسی الزام دادن **السی** بفتح اول وسکون دوم وکسر سین مهمله وسکون معروف تخم است معروف بعربی کتان بفتح کاف تا و فوقانی مشدد الف ونون در آخر و بفارسی بزر بفتح زا و کسر بین موحده گویند وصاحب فرہنگ ترکی گوید که ترکیست وظاہر آنست صحیح است گرم ست در اول و معتدل در دوم و خشکی و گویند معتدل ست در گرمی **الغوزه** بفتح اول وسکون دوم وضم غین معجمه وسکون واو ومجهول وفتح زا و در آخر هاء مختفی ازانی که شبانان نوازند بعربی شبابه بفتح شین معجمه وباء موحده مشدد و بالف رسیده و باء موحده مفتوحه و تا در آخر آ یکسر میم وسکون نون معجمه و بفارسی نی نک بضم نا و فوقانی وفتح تا و دوم گویند تاشیر گوید لطف بستوجی گرگ [illegible] پری زادل بیرون شیشه بازی ؎ زشد نوتاک اندرک اندک اندک ؎ خرد قالب تهی سازد چو توتاک [illegible] دوم وسکون فا و ضم ها وسکون واو ومجهول ونون بالف رسیده برداشتن اسپ [illegible] میم وصاد مهمله در آخر و قماص بروزن عراب گویند **قمص الفرس** از باب ضرب [illegible] بروزن انفعال گویند استن الفرس فعل ازان وشیاب بکسر شین [illegible] قمص الفرس وغیره بقمص و بقصر قمصا و [illegible] و سوهان برفع یدیه و بطرحما معا و بعجن برطبله و در بستان گفته [illegible] ست قمص الفرس وغیره بقمص و بقصر قمصا و قماصا ای استن و [illegible] ره الدابة فیها قماص انتهی پس معلوم شد که هر دو بمعنی سنج یا شدن آمده اند [illegible] رسته قمص و استنان یکدیگر یعنی اسپ یعنی جست و خیز کردن و جفته والیز انداختن ستور لیکن تحقیق آنست که اسپ از سرکشی دستها بردارد و آنرا قمص گویند و اگر از نشاط دستها بردارد آنرا استنان گویند اما استعمال استنان اکثر است در دویدن اسپ با نشاط است چنانکه علامه زمخشری در اساس البلاغة گفته استن الفرس و هو عدوه اعتمالا و ادبارا فی نشاط انتهی و استعمال شباب در برداشتن سر و دست و ایستادن بر هر دو پا آمده اعم از انکه از نشاط باشد یا از سرکشی چنانکه در صحاح است الشباب بالکسر نشاط الفرس و رفع یدیه جمیعا تقول شب الفرس یشب و یشب شبابا

تمص ولعب اشبته انا او اجبته وكذلك اذا قرن يقال برت الملك من شبابه وشيبه وعضاضه وعضيضه انتهى وبفارسی
ن وسپید باشدن وآن سپید امتموص وشیبوب بروزن صبور گویند قال الشاعر اذا الفرس لم كان يرفع يديه ويقوم
وشبوب الگنی بفتح اول وسکون دوم وفتح [illegible] فارسی وکسر نون وسکون تحتانی معروف رسنی که آویزند و
[illegible] اندازند بعربی آنرا معلاق بکسر میم وسکون [illegible] بالف رسیده وقاف در آخر وبفارسی آونگ و آوند گویند
بفتح اول وسکون دوم وفتح کاف [illegible] مهمله وسکون تحتانی معروف در آخر بمعنی سستی وکاهلی بعربی کسل بفتح
سین مهمله ولام در آخر [illegible] مهمله ومیم بروزن تفعیل ودو صمه بفتح واو وسکون صاد مهمله وفتح میم وقاف در آخر
فارسی منبلی بفتحه [illegible] وسکون [illegible] باء موحده ولام وتحتانی در آخر گویند کسلان بفتح کاف وسکون سین مهمله بروزن
[illegible] ازان [illegible] وغوقانی وسکون نون وفتح باء موحده ولام در آخر ومنبل بمیم بکاهل گویند الوبضم اول ودوم
[illegible] است که بشب برآید ودر روز پنهان شود ومیان مردم شهرو بشوی ست بعربی آنرا بوم وبومه
[illegible] ماده هر دو آمده وبفارسی چندنامند وبه ترکی بایقوش بباء موحده بالف وسکون تحتانی وضم قاف
و [illegible] گویند ونزش العربی فیا وفتح فاء وتحتانی مشدد بالف رسیده ودال مهمله در آخر وصدی بفتح صاد ودال مهملتین
وال [illegible] آخر گویند وکنیت او ابوهام الخراب وام العصیان ست وبوم را غراب اللیل هم گویند ونوعی ازان کوچک است
که بعر [illegible] باء موحده وسکون او وباء [illegible] آخر گویند وماده اش ابوبه گویند کذا فی حیوة الحیوان وصاحب قاموس
گوید لو [illegible] الویند وبوه زنا وبعضی گویند بوم بزرگ را گویند الوب انجن بفتح اول وضم دوم وسکون واو وضم نون وباء
فار [illegible] وفتح جیم ونون در آخر سرمه باشد که سرکه آنرا در چشم کشند از دیده مردم پنهان شود بعربی آنرا کحل الخفا
[illegible] نهان گشتن گویند اثر گوید بیت در چشم کس نیایم از اقبال نارسانه تا شد سیاه روزی
[illegible] سیدی ای خضر شه کجاست سرمه از چشمها نهان گشت شه ومه افسون بیت
[illegible] گوید شعر تا نه بینی وسیه [illegible] نسبت گرد چشم افشاندن است الیند بالضم اول
وسکون تحتانی مجهول ونون وفتح دال سندی [illegible] خالی کردن از چیزی که
در دست بعربی کب بفتح کاف وباء موحده مشدد در آخر ونکب بصیغه [illegible] کردن نکب الاناء از باب نصر ریخت هر چه در ظرف بود ونکب الکنانة از باب نصر نگون کردن ترکش را بفارسی نگون
فرو ریختن فردوسی گوید ع غلامانش ترکش فرو ریختند باب الف مقصوره با میم امام بالسر
بمعنی پیشوا ودر اردو هندوستانی دانند را نیز گویند که بر سر تسبیح لقبیه نمایند فارسی سرگره بسین مهمله مفتوح ودر اخیر مهمله
وکاف فارسی وامام تسبیح ومقری بضم میم وسکون قاف ودر اخر مهمله وباء تحتانی رسیده وگل سجه وگل تسبیح گویند
امام باره بباء موحده بالف رسیده وفتح راء هندی وباء در آخر مکانی که برای تعزیت سید الشهداء امام حسین علیه السلام

ازند و در عاشوره دران گریه کنند و تعزیه ها
ن امام باره یعنی مکان امام باشد بفارسی بیسینه
ندم است ✤ گلگشت باغ روضهٔ ماه محرم است امانت
ره و سکون تحتانی و دال مهمله با الف و نون مهمله در آخر گویند در
نده و او دعته ایضاً ادا دفع الیک لا لیکون ودیعة عندک فتقبلها
ادن امرت بکسر اول و سکون دوم و فتح راء مهمله و تاء فوقانی در آخر بلغت
ن زندگی جاوید حاصل شود و چشمهٔ یکه آب بزعم مردم در ظلمات ست که خضر علیه السلام
رم مانده بعربی آن آب را ماء الحیوة گویند و بفارسی آب زندگانی و آب حیات و آب
مت شهد خواهد آمد امس بضم اول و فتح دوم و سین مهمله در آخر گرمی سخت با احتباس باد و بعر
ف شده مفتوح و تاء در آخر و عملکه بالتحریک و علیک بر وزن امیر و عکاک بر وزن کتاب گویند
ن و م و کاف بالف رسیده و فتح دال ہندی مخلوط اتلفظ بها و سکون میم و کاف بالف رسیده دولفیر
فرد انسان بطور حقارت و ابهام استعمال نمایند بفارسی همان و فلان میگویند عرفی گوید شعر در جنب
ن و فلان آفرینش ✤ دباستار و بیشمار نیز گویند املتاس بفتح اول و دوم و سکون لام و تاء فوقانی بالف رسیده و
ن مهمله در آخر بار و حیتست که شگوفه بسیار آورد و در ایام شگوفه سرما یا شگوفه نشود و اصلا برگ ندارد و بعربی خیار شنبر
معرب خیار چنبر ست معتدل است در حرارت امید لغت فارسیست در اردو و ہندی مستقبل و آن مشهورست
ن ممدوده گویند ابتدء رجاء و ان یحسن ان امید رکھنا اول معلوم در رکھنا بفتح راء مهمله و کاف تازی
یدار کسی داشتن بعربی رجو بفتح راء مهمله و سکون جیم و واو در آخر و ترجمه
یه و رجیته فضل ازان بفارسی امید داشتن با الف مرتقص
فعل و آن سیوه ایست معروف بعربی رمان
ن از انارست که دانه
ی و سر سین مهمله و تحتانی مشدد و تاء فوقانی در آخر گویا منسوب ست بسوے
یاه و انار شیرین معتدل ست در گرمی انبلی بکسر اول و سکون دوم و بار موحده و کسر لام
کون تحتانی معروف بارد رقیست بعربی آزاصبار بضم صاد مهمله و بار موحده مشدد با الف و راء مهمله در آخر و همر
م جاء مهمله و فتح میم و راء مهمله در آخر و جمر بر وزن جوهر و التمر الہندی گویند و بفارسی انبله بفتح الف و سکون نون
ی بار موحده و لام و ہا در آخر سرد ست در درجهٔ دوم و خشک ست در سوم انبی بفتح اول و سکون دوم و

تا هندی وسکون تحتانی معروف کشادگی میان انگشتان را گویند بعربی فوت بفتح فا وسکون واو وتا وفوقانی در آخر
گویند وتفصیل آن در لغت گهائی خواهد آمد انتی باز بیا وعده بالف رسیده وزا معجمه در آخر کسیکه دراهم میان انگشتان
پنهان کرده بدزدی برد بعربی آنرا قفاف بفتح قاف وفا مشدد وبالف رسیده وفا در آخر گویند انتی کرنا بفتح کاف عربی و
سکون راء مهمله ونون بالف کشیده در مهملا میان انگشتان پنهان کرده بدزدی بردن بعربی قنوف بضم قاف وفا وسکون
واو وفا دوم در آخر گویند انجل بضم اول وسکون دوم وفتح جیم ولام در آخر وانجلی بزیادت یا در آخر عبارتست از هم آوردن مرد
کف برای برداشتن چیزی بعربی آنرا حثیثه بفتح حا مهمله وسکون تا فوقانی وفتح تحتانی وتا در آخر گویند چیزیکه هر دو کف بسته
بردارند بعربی آنرا ضبثه بفتح ضاد معجمه وسکون باء موحده وفتح ثاء مثلثه وتا در آخر گویند چنانکه ابو منصور ثعالبی در فقه اللغة
آورده انجن بفتح اول وسکون نون وفتح جیم ونون دوم در آخر چیزی خشک که بسیل وچشم کشند بعربی آنرا کحل بضم
کاف وسکون حا مهمله ولام در آخر وبفارسی توتیا وسرمه گویند انجیر بفتح اول وسکون دوم لغت فارسی است
در اردوی هندی مستعمل وآن نوعی از میوه است بعربی آنرا تین بکسر تا وفوقانی وسکون تحتانی ونون در آخر گویند و
بفارسی انجیر ونیز گرم است در اول وتر است در دوم اندر این کانچل بکسر اول وسکون دوم ودال مهمله وراء مهمله
بالف رسیده وکسر تحتانی ونون در آخر بار درختیست ملخ شبیه به دستبنوی بعربی حنظل بفتح حا مهمله وسکون نون وفتح
ظا معجمه ولام در آخر وعلقم بفتح عین مهمله وسکون لام وفتح قاف ومیم در آخر وبفارسی کبست وخربزه تلخ گویند گرم وخشک است
در دوم اندر جو بکسر اول وسکون دوم وفتح دال مهمله وسکون راء مهمله وفتح جیم وسکون واو ومجهول تخمیست مانند جو بعربی
لسان العصافیر وبفارسی زبان گنجشک گویند گرم ست در دوم وتر ست در اول اندها بفتح اول وسکون نون و
فتح دال مهمله مخلوط التلفظ بها والف در آخر کسیکه نه بیند بعربی اعمی بفتح همزه وسکون عین مهمله وضریر بفتح ضاد معجمه وکسر راء مهمله
وسکون تحتانی وراء مهمله در آخر ومکفوف البصر بفتح میم وسکون کاف وضم فا وسکون واو وفا دوم در آخر مضاف
بسوی البصر وبفارسی کور ونابینا گویند وکسیکه نابینا مادرزاد باشد بعربی آنرا اکه بفتح همزه وسکون کاف وفتح میم وها
آخر گویند وبفارسی کور مادرزاد اندهر بفتح اول وسکون دوم وفتح دال مهمله مخلوط التلفظ بها وراء مهمله در آخر کسیکه
بادی که سخت تند وزد وغبار انگیز باشد بعربی آنرا عاصف بعین وصاد مهملتین وفا بر وزن فاعل سیوح بفتح سین مهمله
وسکون تحتانی وضم ها وسکون واو وجیم در آخر گویند واگر سخت وتند بمرتبه وزد که خیمه ها را برکند آنرا اعهم بفتح ها وضم جیم
وسکون واو ومیم در آخر وهوجار بالفتح ها وسکون واو وجیم با الف ممدوده گویند اندهی بفتح اول وسکون دوم وکسر
دال مهمله مخلوط التلفظ بها وسکون تحتانی معروف زنی که نه بیند بعربی عمیاء بفتح عین مهمله وبالمد وعیه بفتح عین مهمله وسکون
میم وفتح تحتانی وتا در آخر وعمیه بروزن صبیه گویند وبفارسی زن نابینا وزنیکه نابینا مادرزاد باشد
بعربی آنرا اکمها بفتح کاف وبالمد گویند اندهیاری بفتح اول وسکون دوم وبای مهمله

مخلوط التلفظ بها و تحتانی بالف رسیده و کسرا مهمله و سکون تحتانی معروف بمعنی تاریکی که ضد روشنی ست بعربی دیجور
بفتح دال مهمله و سکون تحتانی و ضم جیم و سکون واو و را مهمله در آخر و ظلمة بضم ظا معجمه و سکون لام و فتح میم و تا در آخر
گویند و تاریکی بسیار را بعربی غیسب بفتح غین معجمه و سکون تحتانی و فتح با و با موحده در آخر و دجنة بضم دال مهمله و جیم
و فتح نون مشدد و تا در آخر گویند و نیز بمعنی تاریک بعربی شب تاریک را لیلة ظلماء و لیل بهیم بها موحده و میم بر وزن
کریم و لیل الیل و لیلة لیلاء بالمد گویند و بفارسی شب دیجور و شب تار و تیره و شب سیاه گویند و نیز اندهیاری
که بر چشمهای اسپ اندازند تا شوخی نکند بعربی برقع الفرس بضم با موحده و سکون را مهمله و ضم قاف و عین مهمله در آخر
مضاف بسوی فرس گویند و بفارسی چشم بند شفائی گوید بیت گاه و خاست ست سپهر بلند پر بسر او از مه خورچشم بند اندهیری
بفتح اول و سکون دوم و کسر دال مهمله مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی مجهول و کسرا مهمله و سکون تحتانی معروف بمعنی
معنی اندهیاری آمده چنانکه گذشت **انڈا** بفتح اول و سکون دوم و دال هندی بالف رسیده تخم حیوانات را گویند
تخم مرغ را بعربی بیضه بفتح با موحده و سکون تحتانی و فتح ضاد معجمه و تا در آخر گویند بیض بحذف تا و بیوض بالضم و بیضات
جمع آن و بفارسی تخم مرغ و کنایه مرغ و بیضهای غوک را بعربی دعبل بکسر دال مهمله و سکون عین مهمله و کسر با موحده و لام
در آخر گویند و بیضهٔ سوسمار و ملخ و مانند آنرا بعربی مکن بفتح میم و سکون کاف و کسر آن و نون در آخر گویند و بیضه های موجه را
مازن بمیم و زا معجمه و نون بروزن فاعل گویند و بیضه های پشه و کیک را صوابه بضم صاد مهمله و همزه بالف و فتح با موحده
و ناد آخر بروزن قارصه گویند و بیضه های ماهی و ملخ را سر بفتح سین مهمله و سکون را مهمله و همزه در آخر گویند و بکسر سین نیز آمده
انڈواسی بفتح اول و سکون دوم و دال هندی و واو بالف رسیده و کسر سین مهمله و سکون تحتانی معروف ماکیان و خز آن
که آماده بیضه داون باشد بعربی بالفص بضاد موحده و صاد معجمه بروزن فاعل گویند **انڈے دینا** بکسر دال مهمله و سکون تحتانی
مجهول و نون بالف رسیده بیضه داون مرغ بعربی بیض بفتح با موحده و سکون تحتانی و ضاد معجمه در آخر و بفارسی تخم نهادن
و بیضه داون گویند و اگر ماکیان یک مرتبه بیضه دهد گویند رعت الدجاجة بواو و راء و صاد مهملتین از باب ضرب و اصرعت
از باب افعال و رعت از باب تفعیل یعنی یکبار بیضه داد **انڈے سینا** بکسر سین مهمله و سکون تحتانی مجهول و نون بالف
رسیده نشستن مرغ بر بیضه برای بچه بر آوردن بعربی حضن بفتح حا مهمله و سکون ضاد معجمه و نون در آخر و حضان بروزن کتاب و
ماند بروزن کنایه و حضون بضم حا گویند حصن الطائر بیضه از باب نصر مفعل از ان و نشستن ماکیان را بر بیضه بعربی رحم بفتح را مهمله
و ون خاء معجمه و میم در آخر گویند در حم و حمة بالتحریک نیز آمده رحمت الدجاجة بیضها و رحمت علی بیضها از باب نصر و از رحمت علی بیضها
از باب افعال فعل ازان و بفارسی او را بر بیضه نشیدن گویند صاحب نفحات الانس در احوال شیخ مجدالدین بغدادی آورده
با بیضه لطیف بودیم شیخ نجم الدین دایه سر بالا کشید و دیر اشنا دری کردیم و بیضه بر بردن نیز آمده ملاها تفی گوید بیت بیضه پرورد نفش + زانجیر جنبت و بی ازرنش + و بیضه پروردن بفارسی تخفیص ماکیان ندارد و شامل همه طیور ست و آن

ا بالعربی مرخم بضم میم وکسر خا معجمه وراخم بصیغهٔ اسم فاعل گویند وترخیم بروزن تفعیل نشانیدن ماکیان را بر بیضه انگهوا
ف خفتار دوم وکاف تازی مخلوط التلفظ بها وهمزهٔ ملینه بالف کشیده روسیدگی کنار زمین برابد بعربی آزمایش
ر دراز مهمله وضاد معجمه بروزن فاعل گویند انگار را بفتح اول وسکون دوم وکاف فارسی بالف رسیده ودراز مهمله بالف
آتش پارهٔ کلان بعربی جمره بفتح جیم وسکون میم وفتح راء مهمله تا در آخر وبفارسی اخگر گویند انگرائی بفتح اول وسکون
ف فارسی وراء هندی بالف رسیده وکسر همزه وسکون تحتانی معروف حاصلی ست که بسبب کاهلی یا مرضی عارض شود وآن
ست که ایستاده دست را بالای سر برده خود را بپیچد بعربی آنرا مطواء بفتح میم وسکون طاء مهمله وواو وبالف همزه ممدوده وبفارسی خمیازه
باسک بباء موحده وضم سین مهمله گویند لیکن خمیازه بمعنی دهان دره نیز آمده انگرائی لینا اول معلوم ولینا بکسر لام وسکون
تانی مجهول ونون بالف کشیده بسبب کاهلی دستها را بالا سر برده پیچیدن بعربی تمطی بمیم وطاء مهمله مشدد وتحتانی ور
بروزن تفعل بفارسی خمیازه کردن وزدن وکشیدن وباسک کردن وآسا کردن گویند بهرامی گوید شعر جنان نمود بمن دش مانو
چو ماهرو که کند گاه خواب خوش آساء انگشانه بفتح اول وسکون دوم وضم کاف فارسی وسکون تحتانی ونون بالف فارسیست
روی هندی مستعمل حلقه که جامه دوزان در وقت دوختن در انگشت کنند تا سوزن بانگشت نخورد بفارسی انگشتانه نیز گویند وبیتی
که تیر اندازان در وقت تیر انداختن در انگشت کنند بعربی آنرا مسبعه بفتح خا معجمه وکسر تا فوقانی وفتح سین مهمله وتا در آخر گویند
فارسی شست وزهگیر انگلی بضم اول وسکون دوم وکاف فارسی وکسر لام تحتانی معروف رسیده عضویست معروف بعربی
اصبع بکسر همزه وسکون صاد مهمله وفتح باء موحده وعین مهمله در آخر گویند اصابع جمع آن وبفارسی انگشت وبترکی برماق بفتح باء موحده
وسکون راء مهمله وفتح میم وسکون قاف گویند انگلی چنانا اول معلوم وچنانا بفتح جیم فارسی وسکون تا ء هندی ونون تحتانی بالف
ونون بالف کشیده درهم جنبانیدن انگشتان وبانگ برآوردن ازان بعربی صرشته بفتح صاد مهمله وسکون راء مهمله وفتح قاف
ن مهمله تا در آخر وفرقعه بفتح فا وسکون راء مهمله وفتح قاف وعین مهمله تا در آخر گویند انگلی چسنا اول معلوم وچسنا بضم
ارسی وسکون واو معروف وسین مهمله ونون بالف کشیده ملیدن ولیسیدن انگشت بعربی مرشتهٔ بفتح میم وسکون راء مهمله
شه در آخر گویند مرشت السبحی الاصبع ازباب نصر فعل ازان انگنانی بفتح اول وسکون دوم وکاف فارسی ونون بالف کشیده
همزه وسکون تحتانی معروف بمعنی صحن خانه بعربی ساحه بسین مهمله وحاء مهمله مفتوح تا در آخر سیح بالضم وفتار بکسر فا ونون
ن ممدوده وقاعه بقاف بالف وفتح عین مهمله وتا در آخر گویند در اساس ست واسم قاعة واسعة وبی عرصة الدار وقال ابو
ن سفل الدار القاعة ویقولون فلان قعدنی العلیة ووضع قماشه فی القاعة وبفارسی پیش ایوان وپیش طاق ومنگا
صفای خانه گویند انگوٹھا بفتح اول وخفتار دوم وضم کاف فارسی وسکون واو معروف وفتح تا هندی مخلوط التلفظ
بالف انگشت نرا گویند بعربی ابهام بکسر همزه وسکون باء موحده وها والف وبیم در آخر وبفارسی نر انگشت گویند
وٹھی بفتح اول وخفتار دوم وضم کاف فارسی وسکون واو معروف وکسر تا هندی مخلوط التلفظ بها

وسکون تحتانی معروف حلقهٔ بانگین که در انگشت کنند بعربی خاتم بخاء معجمه و تاء فوقانی و میم در آخر بروزن ناصر گویند و بفتح فوقانی نیز آمده و بترکی اوزروگ بضم همزه و نون و میم و سکون کاف و بفارسی انگشتر و انگشتری گویند **انگوٹھی** بفتح ثانی بفارسی و کسر ثالث و نون مشدده بالف رسیده خاتم پوشیدن بعربی تختم بخاء معجمه و تاء فوقانی و میم بروزن تفعل گویند و بفارسی انگشت در انگشت کردن و پوشیدن **انگور** بفتح اول و سکون دوم لغت فارسی و اردوی هندی ستعمل و آن میوه ایست معروف بعربی آنرا عنب بکسر عین مهمله و فتح نون و باء موحده در آخر گویند و در خشش اور فارسی تاک و رز و بعربی کرم بفتح کاف و سکون را مهمله و میم در آخر گویند و نیز انگور در اردوی هندوستانی گوشتی که در ویلش بعد از زیم و خون هنگام به شدن بلند و ظاهر شود بعربی آنرا اریکة الحرج بفتح همزه و کسر راء مهمله و سکون تحتانی و فتح کاف در آخر مضاف بسوی خرج گویند **انگیا** بفتح اول و خفاء دوم و کسر کاف فارسی و تحتانی بالف رسیده جامهٔ که زنان بر پستان بندند و در هند انواع تکلف دران بکار برند بعربی برای آن نامی نیست چه این لباس در عرب نیست و بفارسی سامجه بفتح سین مهمله بالف کشیده و میم بالف رسیده و خا معجمه و جیم فارسی و در آخر باء مخففه و سامگچه بکاف عربی بجای خا معجمه و شامانچه بشین معجمه در آخر خا معجمه و شامانچه بجیم فارسی بعد خا معجمه و شامانگچه بکاف عربی بجای خا معجمه و شامانی بروزن چالاکی و بریند و سینه بند گویند حکیم حاذق گیلانی گوید شعر زخبث نفس هزیمت چو یافتی در رزم + ترا ز خود و سپر سینه بند و مجفر به ؛ و باز رنگ بهار معروف زا معجمه نیز گویند **انگیٹھی** بفتح اول و خفاء دوم و کسر کاف فارسی و سکون تحتانی معروف و کسر تاء هندی مخلوط التلفظ بهاء و سکون تحتانی معروف خطائے که مردم در ایام سرما در ان آتش نهاده پیش خود برای دفع سرما نشند بعربی کانون و کانونه و بفارسی آتشدان و منقل گویند **انی** بفتح اول و کسر دوم و سکون تحتانی معروف بمعنی نوک نیزه بعربی سنان بکسر سین مهمله و نون بالف و نون دوم در آخر گویند اسنه بفتح همزه و کسر سین مهمله و نون مشدده مفتوح و تاء در آخر جمع آن **باب الف مقصوره با واو** + **او** بضم اول و سکون دوم و کسر باء موحده مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی معروف غاری که برای گرفتن فیل و شیر کنند بعربی آنرا زبیة بضم زا معجمه و سکون باء موحده و فتح تحتانی و تاء در آخر گویند **اوپر** بضم اول و سکون دوم و فتح پا بفارسی و راء مهمله در آخر ضد زیر بعربی فوق و اعلی و بفارسی بالا گویند **اوت** بضم اول و سکون دوم معروف و تاء فوقانی در آخر مرد یکه زن نکرده باشد بعربی آنرا عزب بفتح عین مهمله و سکون زا معجمه و باء موحده در آخر و عزیب بروزن امیر منعزا بکسر میم و سکون عین مهمله و زا معجمه بالف رسیده و فتح باء موحده و تاء در آخر گویند و بفارسی مرد بے زن **اوٹ** بضم اول و سکون دوم مجهول و تا هندی و در آخر پرده میان دو چیز بعربی حاجز بجاء مهمله و جیم و زا معجمه و حائل بجاء مهمله و لام بروزن فاعل گویند و بفارسی پرده **اوٹنا** بضم اول و سکون دوم مجهول و تا هندی و نون بالف کشیده پنبه را از پنبه دانه جدا کردن بعربی حلج بفتح حا مهمله و سکون لام و جیم در آخر گویند و بفارسی فلمبدن بفتح فا و سکون لام و فتح خا معجمه و دال مهمله و فلمبدن و فلمبدن و خلبدن و غازه کردن **اوٹنی** بضم اول و سکون دوم مجهول و تا هندی و کسر نون و سکون تحتانی معروف آلهٔ ایست که بآن پنبه دانه را از پنبه جدا کنند بعربی آن را محلاج بکسر میم و سکون حا مهمله

ولام بالف کشیده وجیم در آخر گویند و بفارسی چوبکین و لوهنین بضم لام وسکون واو مجهول وفتح ها بروزن خوشه چین
گویند **اوتی روتی** بضم اول وسکون دوم مجهول وکسر تا رهندی وسکون تحتانی معروف و بضم را مهمله وسکون واو
مجهول وکسر همزه وسکون تحتانی معروف پنبه که از پنبه دانه جدا کرده باشند بعربی آنرا محلوج بجا مهمله وجیم بروزن مفعول و حلج بروزن
امیر گویند و بفارسی فلخمنده و فلخیده و کسیکه این پیشه داشته باشد بعربی آنرا حلاج بروزن شداد گویند و بفارسی فلخه و بروزن فرمود
اوجهه بضم اول وسکون دوم مجهول وجیم مخلوط التلفظ بها جای طعام ستوران که بمنزله معده برای آدمیست بعربی کرش بکسر
کاف وسکون را مهمله وبکسر آن وشین معجمه در آخر و بفارسی شکنبه گویند و معده اسپ وخر را بعربی رحیب بفتح را مهمله
وجیم وبا موحده در آخر گویند چنانکه ثعالبی در فقه اللغة آورده **اوجهڑی** بضم اول وسکون دوم مجهول وجیم مخلوط التلفظ
بها وکسر را وهندی وسکون تحتانی معروف مجموعا اوجهه یعنی شکنبه داشت پوری یعنی هزار خانه را گویند بعربی شکنبه را
کرش گویند وشت پوری را قبه بکسر قاف وبا موحده مفتوحه مشدده وتا در آخر گویند **اوریب** بفتح اول وسکون دوم
وکسر را مهمله وسکون تحتانی مجهول وبا موحده در آخر انچه راست نباشد وکج باشد بعربی آنرا محرف بضم میم وفتح حا مهمله
وراء مهمله مشدده و فا در آخر و بفارسی اریبو و اریب بضم الف و نیز بمعنی فریب بعربی خدع و بفارسی و نمگو یند **اوڑهنا**
بضم اول وسکون دوم مجهول وراء هندی مخلوط التلفظ بها و نون بالف کشیده جامه را از بالا بر خود انداختن بعربی
التحاف با حا مهمله و فا بروزن افتعال و تغطی بغین معجمه و طا مهمله مشدده و تحتانی بروزن تفعل و بفارسی سحاف
بر سر افگندن و کشیدن و انداختن گویند **اوڑهنی** بضم اول وسکون دوم مجهول وراء هندی مخلوط التلفظ بها وکسر نون
وسکون تحتانی معروف چادری که زنان بر سر اندازند بعربی آنرا معجر بکسر میم وسکون عین مهمله وفتح جیم وراء مهمله بر آخر و مقنعه
بکسر میم وسکون قاف وفتح نون وعین مهمله وتا در آخر وخمار بکسر خا معجمه و میم بالف رسیده وراء مهمله در آخر و نصیف
بفتح نون وکسر صاد مهمله وسکون تحتانی و فا در آخر و بفارسی سر انداز و دامنی و باشامه و باشومه و باشام و شین معجمه گویند
فخر کرکانی گوید **بیت** دریده ماه پیکر جامه در بر ۔ فگنده لاله گون باشامه از سر به واجود المنصور ثعالبی گوید خمار بالکسر
سر اندازی ست دراز غفارة بکسر غین معجمه و فا با الف وفتح را مهمله وتا در آخر و آن سر اندازی باشد که زنان زیر مقنعه
افگنند تا از رو غن سر محفوظ ماند بعد ازان نصیف ست و آن مثل نمی از چادر بود بعد ازان مقنعه است بعد ازان
معجر و آن کوتاه است از چادر و دراز ست از مقنعه بعد ازان ردا ست **اوکهه** بضم اول وسکون دوم وکاف عربی
مخلوط التلفظ بها نی که ازان شکر سازند بعربی آنرا قصب السکر و بفارسی نیشکر گویند **اوکهلی** بضم اول وسکون دوم
وکاف تازی مخلوط التلفظ بها وکسر لام وسکون تحتانی معروف در آخر سنگی یا چوبی که قدری ازان خالی کنند
تا غله و جز آن دران گویند بعربی آنرا هاون بضم واو اول وسکون واو دوم و نون در آخر و هاون بفتح واو دوم و ضم آن
و مهراس بکسر میم وسکون ها و را مهمله و با الف و سین مهمله در آخر گویند و بفارسی هاون چوبین را حوانه و حوانه بضم میم تازی گویند

و باوی سنگین ۲ اجوعن بفتح جیم بازی و عین مهمله گویند و بضم جیم نیز آمده **اوّل** بضم اول وسکون دوم مجهول ولام در آخر
عبارت از دانستن کردن سخن بنحوی از انحای زر و زن آن بسنجد و یا قریب کسی را بگذارد و قتا او زر را دانسته او را بخرد
بهمین کیفیت از معامله و سکارت [illegible] در آخر و همین بروزن امیر و مرهون بروزن مفعول گویند و بفارسی گرو و تبرکی یرغما
و همین مجهوله گویند **اوگا** بضم اول وسکون دوم مجهول و لام بالف رسیده گلوله یخ که از آسمان می بارد بعربی آنرا
بارد مهمله و راء مهمله و دال مهمله در آخر و غراب بضم غین معجمه و راء مهمله بالف رسیده و باء موحده در آخر و ابن العلم بفتح غین
و بفارسی سنگ و تگرگ و ژاله و بجیم بفتح تحتانی وسکون خا معجمه و فتح جیم فارسی گویند و نیز بمعنی چیزی مدور که از شکر سازند
آنرا بابج بضم همزه وسکون باء موحده و ضم لام وسکون واو و جیم در آخر گویند و آن معرب آبلوج ست **اولمه** بضم اول
دوم مجهول ولام و میم و باء آخر جانوری مزبح که سوسمار دریا را در آب گرم کنند بعربی آنرا مسمط بفتح میم وسکون سین مهمله و ضم
وسکون واو و طاء مهمله در آخر و میطر بروزن فیعل گویند و بفارسی رود و رده و تبرکی یوله بضم یا و سکون لام و فتح میم **اولن**
بضم اول وسکون دوم معروف و نون در آخر موی ستور را گویند بعربی وبر گویند را صوف بضم صاد مهمله وسکون واو و
فاء در آخر گویند و موی شتر و خرگوش و مانند آنرا بعربی وبر بفتح واو و باء موحده و راء مهمله در آخر گویند و بفارسی موی ستور را
پشم گویند و با بفتح و جیم و هاء هوز طوبی ست که از اسمار اید بعربی آنرا خاوا بضم خا معجمه و راء مهمله بالف رسیده و طاء مهمله در آخر گویند
اوشت بضم اول وسکون دوم معروف و نون و تا هندی در آخر حیوانیست در از گردن بعربی آنرا بعیر بفتح با موحده
وسکون تحتانی و راء مهمله در آخر و جمل بضم جیم و میم و لام در آخر گویند و بفارسی شتر و کنیت آن ابو ایوب
ثعالبی گوید که از سبره مشتق است که بکسر باء موحده وسکون کاف و راء مهمله در آخر شتران بمنزله فتی ست یعنی
و تلوص بفتح قاف و لام وسکون واو و صاد مهمله در آخر بمنزله جاریه یعنی زن جوان ست و جمل بمنزله رجل
و ناقه بمنزله امراة [illegible] ابن سیده گوید ال بکسر همزه و باء موحده و لام در آخر اسم واحد
که [illegible] آن بفتح همزه [illegible] صحیح و صحاح است که لفظش واحد و نیامده و آن مونث
اسمار جمع [illegible] نیامده الا برای غیر انسان است تانیث آنرا لازم ست و اگر تصغیر کنند ذلیل
و بیکه گویند و بفتح باء موحده وسکون را مهمله و کاف در آخر شتران بسیار و حشو بفتح حا و مهمله وسکون شین
واو و در آخر شتران کوچک حق بکسر حا مهمله و قاف مشدد در آخر شتر سه ساله که در چهارم در آمده باشد و ناعج بنون
و جیم بروزن فاعل شتر جوان و قرم بضم قاف وسکون راء مهمله و میم در آخر و مصعب بضم میم وسکون صاد مهمله و فتح عین
و فتح باء موحده و در آخر و عیطل بکسر عین مهمله و طاء و نون و قاف بروزن امیر و قرم بفتح قاف وسکون راء مهمله و فتح میم در آخر
شتران تیز که [illegible] آنرا برای تحویلیت یعنی تحمل گرفتن نگاهدارند و به فارسی آن را رنگ بفتح [illegible]
زن گویند و تبوع بفتح قاف و کسر راء مهمله وسکون تحتانی و عین مهمله و آخر شتر بسیار گردیده که تنها برا

یعنی نسل گرفتن نگاهدارنده بفارسی آنرا رنگ بفتح راء مهمله وسکون نون گویند وقریع بفتح قاف وکسر راء مهمله وسکون تحتانی وعین مهمله در آخر شتر برگزیده که تنها برای فحولیت یعنی برماده جستن نگاهدارند وقطم بفتح قاف وکسر طاء مهمله وسیم در آخر شتر مست وقرابیه بضم قاف وراء مهمله بالف رسیده وکسر سین مهمله وفتح تحتانی وتاء در آخر شتر گزیده وسخت وبار آن زائد مست مانند رباعیه وثمانیه ومطیه بفتح میم وکسر طاء مهمله وتحتانی مشدد ومفتوح وتاء در آخر هر شتر یکه بران بار کشند وکاب بالکسر بروزن کتاب شتر انی که بران سوار شوند وآن اسم جمع ست واحد آن اجمله برای مهمله بالف وکسر جاء مهمله وفتح لام وتاء در آخر از غیر لفظ آن آمده وعیس بکسر عین مهمله وسکون تحتانی وسین مهمله در آخر شتران سفید سرخی آمیخته اعیس بروزن احمر واحد آن وصعب بفتح همزه وسکون صاد مهمله وفتحها وباء موحده در آخر شتر سپید سرخی آمیخته ولفوف بکسر نون وسکون صاد مجمه وواو در آخر شتر لاغر وحمول بفتح حاء مهمله وضم میم وسکون واو ولام در آخر شتر انیکه بران هودجها باشد زنان اندران باشند یا نه وحمولة بزیادت تاء شتر انیکه برانها بارکنند وقطع بفتح ها وسیم ولام مشدد وعین مهمله در آخر شتر تیز رو ونجیب بنون وجیم وباء موحده بروزن امیر شتر کریم وعرندس بفتح عین وراء مهملتین وسکون نون وفتح دال مهمله وسین مهمله در آخر شتر سخت وعیسل بفتح عین مهمله وسکون تحتانی وفتحها ولام در آخر شتر نرود وسرعسر بفتح دال مهمله وسکون واو وفتح سین مهمله وراء مهمله در آخر شتر سخت وظعون بفتح طاء مجمه وضم عین مهمله وسکون واو ونون در آخر وحول بفتح راء مهمله وضم هاء مهمله وسکون واو ولام در آخر شتر یکه بران سوار شوند وبحمل آرند وبارکشند وناضح بنون وضاد مجمه وحاء مهمله بروزن فاعل شتر آب کشی وعرابض بکسر عین مهمله وفتح راء مهمله وسکون باء موحده وضاد مجمه در آخر وعرباض بروزن قرطاس ودرفس بکسر دال مهمله وسکون راء مهمله وفتح فاء وسین مهمله در آخر ودرفاس بروزن قرطاس شتر سخت وعدبس بفتح عین مال مهملتین وباء موحده مشدد وسین مهمله در آخر شتر استوار خلقت وسنوق بسیم ونون وواو وقاف وسعبد بسیم وعین مهمله وباء موحده ودال مهمله ومخیس بسیم وخاء مجمه وباء تحتانی وسین مهمله ومدیث بسیم ودال مهمله وباء تحتانی مشدد وثار شلشل هر چهار بروزن مسجد شتر رام کرده شده اونٹ پٹھانا بکسر باء تازی وفتح تاء هندی مخلوط التلفظ بهاء الف ونون بالف کشیده شتر را نشانیدن بعربی ابراک بباء موحده وراء مهمله وکاف بروزن افعال وناخة بکسر همزه ونون بالف رسیده وفتح خاء مجمه وتاء در آخر وبخنخة بفتح نون وخاء مجمه ... ن وحرجه گویند بفارسی خوابانیدن مولوی جامی گوید بیت

داس زغبارره برافشاند بنه اشتر بکار ریشه خواباند زا اونٹ کٹارا اول معلوم وکٹارا بفتح کاف وتاء هندی بالف رسیده وراء مهمله بالف کشیده گیا هیست خاردار که شتر آنرا میخورد بفارسی آنرا اشتر خار وا شتر خار گویند اونٹ گاؤ دو اول معلوم وگاؤ بکاف فارسی بالف ودر آخر همزه مایلینه حیوانیست خوش خلقت هر دو دستش دراز وهر دو پایش کوتاه مجموعه دست وپایش مقدار دو ذراع بود سرش مانند سر شتر وشاخش مانند شاخ گاؤ وپوستش مانند پوست یوز وپایها مانند پایها وسمهاگاؤ ودمش مانند دم آهو بعربی آنرا زرافه بفتح زا مجمه وراء مهمله مخفف بالف رسیده وفتحها

و تا در آخر گویند و به تشدید یا نیز آمده و کنیتش ابو عیسی ست بفارسی اشتر گاو پلنگ گویند قاضی شمس الدین ابن خلکان رحمة الله علیه در ترجمهٔ محمد بن عبد الله عیشی مصری میگوید که از وی نقل کرده اند که زرافه بفتح زا و ضم آن حیوانیست و آنرا متولد میشود میان خلقت سه حیوانات ناقه و حشیه و بقر وحشیه و پلنگ پس پلنگ بر ناقه می جهد و از و بچه میان ناقه و پلنگ متولد میشود اگر بچه بر بود می جهد بر گاو و ازان بچه زرافه گویند و زرافه در اصل یعنی جماعت ست و چون این حیوان ازینجا متولد میشود زرافه نامش نهادند و عجم آنرا اشتر گاو پلنگ گویند چه اشتر جمل را گویند و گاو بقر را و پلنگ نمر را و الله اعلم و در حیاة الحیوان ست که زرافه متولد ست از حیوانات و سبعش آنست که ستوران و وحشیان در ایام گرما بر سر چشمه های آب بهم آیند و بر یکدیگر می جهند پس آبستن میشود حیوانی که بتعداد آبستن اردو آبستن نمیشود حیوانیکه صلاحیت آن ندارد و بسیار ست که بر یک ماده نرهای بسیار می جهند پس منفعل باهم آمیزش میکنند و ازان حیوانات مختلفة الاشکال والالوان بوجود می آیند و حافظ شیرازی رحمة الله علیه این قول را انکار کرده و گفته که این قسم اقوال سر نمیزند مگر از جهله که بر قدرت ایزدی اطلاع نمی دارند زیرا که مصور کائنات بر تخته هستی هر صورتیکه بخواهد بقلم ابداع می کشد و زرافه یعنی الحیوان مستقل ست مانند اسب و استر و تحقیق آنست که امثال آن متولد میشوند و این بمشاهده آمده انکار ساده دلان جهل ست انتهی بضم زا و سکون دوم معروف و فتح فا و نون و تا هندی و کسر نون و تا هندی معروف رسیده یعنی مادهٔ شتر بعربی آنرا ناقه گویند و حقه بکسر حا مهمله و فتح قاف مشدد و تا در آخر شتر ماده سه ساله که در سال چهارم در آمده باشد و رذیه بفتح را و مهمله و کسر ذال معجمه و فتح تحتانی مشدد و تا در آخر ناقه لاغر را گویند و الوذیه گفته ناقه ایست لاغر شده باشد و باشتران لاحق شدن نتواند و ناب بنون و با موحده ناقه کهن سال و شتر را ناب نمیگویند و تا عجم و عین مهمله و جیم و تا در آخر بروزن فاعله ناقه سپید رو کوتاه بفتح کاف و سکون واو و سیم با همزهٔ ممدوده ناقه بزرگ گوساله بفتح با موحده و سکون تا و فا قبل و کسر لام و فتح تحتانی و تا در آخر ناقه که بچه همراه دارد یعنی بچه بدنبال آورده و بعلة بفتح تحتانی و سکون مهمله و فتح میم و لام و تا در آخر ناقه نجیبه و قویه و عیسا بالفتح عین مهمله و سکون تحتانی و سین مهمله با همزهٔ ممدوده و صهبا بصاد مهمله و با موحده بروزن حمرا ناقه سپید سرخی آمیخته و وجناء بفتح واو و سکون جیم و نون با همزهٔ ممدوده ناقه سخت و استوار و حرف بفتح حا مهمله و سکون را مهمله و فا در آخر ناقه لاغر و خنس بفتح عین مهمله و سکون نون و سین مهمله در آخر و عنتریس بفتح عین مهمله و سکون نون و فتح تا و خا و کسر را مهمله و سکون تحتانی و سین مهمله در آخر و عیطموس بفتح عین مهمله و سکون تحتانی و فتح سین مهمله و ضم جیم و سکون واو و را مهمله و آخر ناقه فرهه بفتح فا و سکون را مهمله و فتح ها و تا در آخر ناقه که بچهای فربه یعنی نیکو منظر آرد و سهبزة بها موحده و با مهمله و زا معجمه و تا در آخر بروزن وجرجه ناقه کلان و بزرگ و خلفة بفتح خا معجمه و کسر لام و فتح فا و تا در آخر و مخاض بفتح

وحسن و میم بالف رسیده و ضاد معجمه در آخر ناقه آبستن و جمله بفتح ها و میم و لام مشدد و فتح عین مهمله و تا و ها در آخر ناقه تیز رو و در سال
بکسر میم و سکون راء مهمله و سین مهمله بالف رسیده و لام در آخر ناقه سبک سیر و معین بضم میم و فتح عین مهمله و میم مکسور و لام در آخر
بروزن محسن و مفتاح ناقه که پیش از تمام شدن سال بچه اش زنده ماند و عیهم بفتح عین مهمله و سکون تحتانی و فتح ها و میم در
آخر و لغوب بفتح لام و ضم غین معجمه و سکون واو و در آخر موحده و ناعمه بنون و عین مهمله و با موحده بروزن فاعله
ناقه سریعه و نوان بفتح لام و ضم با موحده و سکون واو و نون در آخر ناقه شیرده از اعماز آنکه شیرش بسیار بود یا کم و عزمس
بفتح عین و راء مهملتین و سکون نون و فتح دال مهمله و سین مهمله در آخر ناقه تند و هوجار بفتح با و سکون واو و جیم با هم
مهمله و شکله بکسر شین معجمه و میم و لام مشدد و مفتوح و تا در آخر ناقه سریع و ابیر و نیاف بکسر نون و تحتانی بالف رسیده و فاء در
آخر ناقه دراز و بلند و خود ابفتح خاء معجمه و سکون واو و دال مهمله ناقه صاد گردن و ناضحه بنون و ضاد معجمه و
حاء مهمله بروزن فاخره و سابیه بسین مهمله و نون بروزن قاضیه ناقه آبکشی و الحک بلام و تکرار کاف بروزن کتاب و لکیه
بفتح یه تحتانی ناقه بسیار گوشت و سخت و قنیب بقاف و ضاد معجمه و با موحده بروزن امیر ناقه که در ریاضت نباشد و
وعشر بعین مهمله و شین معجمه بروزن عمر او ناقه که وه ها و بر آبستن شدن او گذشته باشد و اطلاق این هم تا روز بچه آوردن
و عاند بعین مهمله و ذال معجمه بروزن فاعل ناقه نوزائیده و مغفل بضم میم و سکون طاء مهمله و کسر فا و لام در آخر ناقه که بچه همراه ندارد
و سلوب بفتح سین مهمله و ضم لام و سکون واو و با موحده در آخر ناقه که بچه اش مرده باشد یا قربان کرده باشد و رائم براء مهمله
با الف و کسر همزه و میم در آخر ذکر بفتح راء مهمله و کسر همزه ناقه که بر بچه دیگری شفقت کند و علوق بفتح عین مهمله و ضم لام و سکون واو
و قاف در آخر ناقه که بچه دیگری را بپذیرد و شفقت نکند و شیر های آهن در پستان فرو نبارد و وال بکسر لام ناقه که طریقه بچه خود
باشد و صفی بصاد مهمله و فاء و مری بمیم و راء مهمله هر دو بروزن صبی ناقه بسیار شیر و رفود بفتح راء مهمله و ضم فا و سکون واو
و دال مهمله در آخر ناقه که یک دو شیدن رفد یعنی قدح را پر کند و مضفوف بفتح ضاد معجمه و ضم فا و سکون واو و فا در آخر
و شفوع بفتح شین معجمه و ضم فا و سکون واو و عین مهمله در آخر ناقه که دو شیر دان فراهم کرده دو شیده شود چنانکه ابو منصور ثعالبی
گفته و صاحب قاموس و صحاح گوید ناقه بسیار شیر که بکفها دو شیده شود انتهی و بکیه بفتح با موحده و کسر کاف
و تحتانی مشدد و تا در آخر و هین بفتح دال مهمله و کسر ها و سکون تحتانی و نون در آخر ناقه کم شیر و شموص بفتح شین
معجمه و تکرار صاد مهمله بروزن صبور ناقه که شیر ندارد و جداء بفتح جیم و دال مهمله مشدد با همزه ممدوده ناقه که شیرش منقطع شده باشد
و ثرود بفتح ثاء مثلثه و ضم راء مهمله و سکون واو و دال مهمله در آخر ناقه که سوراخ پستانش فراخ بود و حصور بفتح حاء مهمله
و ضم صاد مهمله و سکون واو و راء مهمله در آخر و عزوز بعین مهمله و تکرار زاء معجمه هر دو بروزن صبور ضد آن یعنی ناقه که
سوراخ پستانش تنگ بود و شکره بفتح شین معجمه و کسر کاف و فتح ها و مهمله و تا در آخر ناقه که پستانش از شیر پر بود
و عصوب بعین و صاد مهملتین و با موحده بروزن صبور ناقه که شیر فرو نبارد تا هر دو نا نویش نه بندد و شهما

بفتح نون وضم خا معجمه وسکون واو ورا مهمله در آخر ناقه که شیر ندهد تا بمنی او نزنند و عسوس بفتح عین مهمله وضم سین
وسکون واو وسین مهمله در آخر ناقه که شیر ندهد تا از مردم بعید نشود و بسوس بفتح با موحده وضم سین مهمله وسکو
سین مهمله دوم در آخر ناقه که بے ابساس یعنی بس بس گفتن شیر ندهد و قذو بفتح قاف وضم ذال معجمه وسکون وا
در آخر ناقه که از شتران بیک جانبے نشیند و قسوس بقاف وتکرار سین مهمله وعسوس بعین مهمله وتکرا
هر دو بروزن صبور ناقه که تنها چرد و مصباح بصاد وحا مهملتین بروزن مفتاح ناقه که بخوابگاه ماند بچرا گا
مدتیکه آفتاب بلند نشود و میراد بکسر میم وسکون تحتانی وراء مهمله بالف رسیده ودال مهمله در آخر ناقه
آب نوشیدن زود و شتان زود و ملحاح بکسر میم وسکون لام بالف رسیده وحاء مهمله دوم در آخر ناقه که حوض انگذار
بکسر میم وسکون لام وواو بالف رسیده وحاء مهمله در آخر ناقه که زود تشنه شود او کحی بضم اول وسک
معروف وخفا نون وکسر جیم فارسی وسکون تحتانی معروف وکسر نون وسکون تحتانی معروف وکسر جیم فارسی وسکون تحتانی معروف
است یعنی پست وبلند بعربی ارض ذات کسور گویند وراساس ست ارض ذات کسور ای ذات معدود و
بانشیب وفراز او وهدها بفتح اول وسکون دوم مجهول وخفا نون وفتح دال مهمله مخلوط التلفظ بها واو
در آخر هر چیز نگون افتاده را گویند بعربی معکوس ومنکب بضم میم وسکون نون وفتح کاف وبا مشدد در آخر
بضم میم وفتح کاف وبا مشدد در آخر گویند وظرف نگون را خصوصاً مکفو بکاف وفا وهمزه ومقلوب بکاف ولا
موحده بروزن مفعول گویند وبفارسی بازگون بباء موحده وزاء معجمه عربی وضم کاف فارسی ونون در آخر و
باء مثناة تحتیه در آخر وباشگون وباشگونه باشین معجمه بدل از زاء معجمه وواو گون بزاء فارسی بدل از زاء معجمه وواژگونه بها
وواژون بحذف کاف فارسی وواژونه بهاے مختفیه در آخر گویند او ندها بفتح اول وسکون دوم مهمل
ونون وفتح دال مهمله مخلوط التلفظ بها والف ونون بالف کشیده سر در زیر کردن چیز برای ریختن وبر آوردن آنچیز
یا بدون آن بعربی نکب بفتح نون وسکون کاف وبا موحده در آخر ونکس بفتح نون وسکون کاف وسین مهمله در آخر گویند
وراساس ست نکب کنانته نکسها فاخرج ما فیها ونکب الاناء استنطف ما فیها وکفاء بفتح کاف وسکون فا وهمزه در آخر
گویند وراساس ست کفاء الاناء واکفاءه قلبه وبفارسی نگون کردن او ندهے منحنه گرنا اول معلوم ومنحنه گرنا بضم میم و
خفا نون مخلوط التلفظ بها وکسر کاف فارسی وسکون راء مهمله ونون بالف کشیده بر روے افتادن بعربی انکباب واکباب
گویند وراساس ست اکب بوجهه وعلی وجهه وانکب علی وجهه بر روے افتادن او نگهه بضم اول وسکون دوم معروف وخفا نون
وکاف فارسی مخلوط التلفظ بها بمعنی خواب سبک بعربی سنة بکسر سین مهمله وفتح نون وتا در آخر وسن بالتحریک در اسا
اخذه الوسن والسنة وهم فی سکر سناتهم وقد غلبت سنة وفاس بضم نون وعین مهمله بالف رسیده وسین مهمله در آخر ولغ
وسکون عین مهمله وفتح سین مهمله وتا در آخر وراساس ست رکبته نفسته کشیده بتا بفارسی پنگیچه بترکی چرت بضم چیم

وسکون را مهمله و تاء فوقیه در آخر گویند **اُوه** بضم اول وسکون دوم معروف و ها در آخر کلمه ایست که زنان هند در وقت
گریه و نازه و جماع گویند و گاهی او ئی بجذف ها و بزیادت یای تحتانی هم گویند و زنان ایران فوخ جان برادر و خواهر خود
را هم گویند و گاهی لفظ فوخ تنها نیز بهمین معنی استعمال میکنند فوقی گوید شعر قصه کوته از سر شب تا بوقت صبحدم * موج میزد
فوخ جان زلف بی اختیار و له خداوندا دست فوقی را چنان در دائره فوخ ده * که با انداز معشوقی هزاران عشوه هم دارد
و در هر دو بفتح واو وسکون تحتانی گویند و آن برای تعجب است **باب الف مقصوره با ها** اهار بفتح فارسی است
در اردوی هندی بقصر همزه مستعمل و در فارسی بمد همزه بمعنی آشی که بر روی کاغذ الند ناقوت گیرد و مقفول شود هاری بفتح اول
وکسر دوم وسکون تحتانی معروف در اردو مهمله در آخر گروهی از هندوان که گاو را پرورند و شیرش را دوشند بعربی سکیه این پیشه دارد
آزار بفتح بار موحده و قاف مشدد و بالف رسیده و راء مهمله در آخر دلبان بفتح لام و تشدید با موحده و الف و نون و راء گویند
و بفارسی گاوبان نظامی گوید بیت چو شیری که آتش زدم بر نهند * دوم گاو بان را بهم برنهند * **باب الف مقصوره**
با یاء تحتانی * ایال بکسر اول و دوم بالف رسیده و لام در آخر یعنی موی گردن اسپ بعربی عرف بضم عین مهمله وسکون
راء مهمله و فاء در آخر بفارسی قش بضم قاف و فتح آن و یال تحتانی گویند اثیر بکسر اول وسکون دوم معروف و فتح تاء فوقانی
و راء مهمله در آخر کسیکه از کم ظرفی در اندک ناز و نعمت اظهار سرور و نشاط بسیار کند بعربی آزار مح بفتح میم و کسر راء مهمله
و مهمله در آخر واشر بفتح همزه و کسر شین معجمه و راء مهمله در آخر و بطر بفتح بار موحده و کسر طاء مهمله و راء مهمله در آخر گویند
در اساس ست فلان بطر اشر و رجل اشر بطر و بفارسی خودنما اثیر لگانا بکسر اول وسکون دوم مجهول و راء هندی و فتح لام
و کاف فارسی بالف رسیده و نون بر لف کشیده اسپ را باشنده باشنه راندن بعربی رکل بفتح راء مهمله وسکون کاف و لام
در آخر و رکض بفتح راء مهمله وسکون کاف و ضاد معجمه در آخر گویند بفارسی پاشنه کردن پاشنه زدن و کفت الفرس در کلمه
از باب نصر راندم اسپ را بپاشنه برای دویدن و آهنتی که بر موزه باشد و بآن اسپ را رانند بعربی آزنه مهمز بکسر میم وسکون
ها و فتح میم و زای معجمه در آخر مهماز بروزن محراب گویند و بفارسی اسپ انگیز و مهمیز و آن آلهٔ موزست و مخیز بفتح میم
و کسر خاء معجمه و یاء مجهول و زای عربی در آخر فردوسی گوید بیت چو رستم زره بر بدن راگونه تنید * بر آشفت زان سان که بر از مخیزد
ژی بکسر اول وسکون دوم مجهول و کسر راء هندی و سکون تحتانی معروف گرشتی که گرد استخوان موخر پا بود و بآن اسپ را
بعربی آزار عقب بفتح عین مهمله و کسر قاف و راء موحده در آخر گویند و بفارسی پاشنه و پاشنا با الف نیز آمده امیر خسرو گوید
بر سگاف پاشنایش درین دو ولت را درست * و پل بکسر با فارسی و لام در آخر گویند فردوسی گوید بیت و ریغ این
ز و بالای تو * رکیب دراز و پل پای تو * و تبرکی اگرچه بضم همزه و سکون کاف فارسی و فتح جیم فارسی و ها در آخر
ایک رنگ جامه و خز آن که یکرنگ داشته باشد بعربی آزار مصمت بضم میم و سکون صاد مهمله و فتح میم و تاء فوقانی
در آخر و بفارسی یکرنگ گویند و نیز بمعنی دوست خالص و صادق بعربی صمیم بصاد مهمله و تشدید میم بروزن کریم فارسی دوست

گیرنگ گویند و در رنگ ضد آن که متناقض باشد ایک لوتا بفتح لام و سکون واو مجهول و تاء فوقانی بالف رسیده
فرزندی که مادرش خبر از فرزند دیگر نداشته باشد بعربی آنرا اتحاد بفتح قاف و حاء مهمله مشدد و بالف رسیده و دال مهمله
در آخر گویند بفارسی یکتا پسر ایک منزله خانه یک شقفه بفارسی خانه یک آشیانه گویند چه آشیانه یعنی سقف آمده و خانه
دو سقفه را خانه دو آشیانه گویند و همچنین خانه سه سقفه را خانه سه آشیانه گویند غنی کشمیری گوید بیت ما بلبلان بلبند
نسازیم خانه را فراموش کرده ایم خانه یک آشیانه را بعربی ذو طبقتین و ذو ثلثة طبقات گویند ایلوا بکسر
اول و سکون دوم مجهول و ضم لام و هاء مخلوط التلفظ بالواو و الف در آخر عصاره درخت صبر است بعربی صبر بفتح صاد مهمله
و کسر باء موحده و راء مهمله در آخر گویند و در ضرورت شعری بسکون باء نیز آمده آنچه گوید مصرع آمرمن صبر و متعرجض گرم
و خشک ست در دوم انیث بکسر اول و سکون دوم معرب و نون و تاء هندی در آخر خشت را گویند بعربی لبنه بفتح لام
و کسر باء موحده و فتح نون و تاء در آخر گویند لبن بر وزن کتف جمع آن مثل کلمه و کلم و بعضی از عرب لبنه بکسر لام و لبن بکسر لام
مثل لبده و لبد گویند و صاحب قاموس گوید لبن بکسرتین نیز آمده خشت پخته را بعربی آجور بهمزه و ضم جیم و سکون واو
و راء مهمله در آخر یا جور بتحتانی و اجور بر وزن صبور و آجر و آجر و آجر بر وزن فاعل و اجره بزیادت و آجر بهمزه و ضم جیم
و آجرون و اجرون و آجر بهمزه و ضم جیم و راء مهمله مشدد و در آخر گویند و این همه معرب اند چنانکه صاحب قاموس گفته و
بفارسی آگور و اگر گویند خشت بزرگ را بعربی طابق بطاء مهمله و فتح باء موحده و قاف در آخر و طابق گویند و بفارسی
تاپ گویند اول کسی که خشت را در آتش پخته فرعون بود و آن برای بنای قصر حکم داده چنانکه صفدی در شرح رساله ابن
شهیدون ذکر کرده اند هن بکسر اول و سکون دوم معرب و خفار نون بفتح واو مهمله مخلوط التلفظ بها و نون در
آخر معرب سوخنی است گویند بعربی آنرا حلس بفتح حاء مهمله و لام و باء موحده و در آخر و بفارسی همه و هیزم گویند الوآرا
بکسر اول و سکون دوم مجهول و واو و بالف رسیده و راء هندی بالف کشیده خانه که برای خوابیدن گوسپندان
و مویشی سازند بعربی حظیره بحاء مهمله و ظاء معجمه و راء مهمله بر وزن کریمه گویند و بفارسی آغل بمد الف و ضم غین معجمه
گویند باب باء موحده با الف + باپ بباء فارسی در آخر بمعنی شوهر مادر و در فارسیان بباء موحده استعمال نمایند
سلیم گوید شعر نوشم که پیر خرابات خوانده ام فرزندم که همچنین پدری باب بایمان ست و گاهی فارسیان در آخر الف را
زیاده کنند و باگویند و بعربی والد و اب و بفارسی پدر و پته کی آتا بفتح الف ممدوده و تاء فوقانی بالف مقصوره
در آخر گویند با بزنگ بفتح باء موحده دوم و راء مهمله و سکون نون و کاف فارسی و در آخر دوائی ست بفارسی آزا بزنگ گاهی
گویند گرم ست در درجه اولی و خشک ست در دوم با بونه بضم باء موحده دوم لغت فارسی ست و در دوی هندی
مستعمل و آن گیاهی ست بر دو نوع یکی را گلش سفید بود و دیگری را گلش زرد بعربی بابونج گویند و آن معرب ست و آنرا
تفاح الارض بضم تاء فوقانی و به تشدید فا با الف و حاء مهمله در آخر مضاف بسوی ارض نیز گویند گرم و خشک ست

در درجه اولی وگیاهی ست مشابه ببابونه وآن دو قسم میشود یکی که گلش سپید ودیگری که گلش اشقر بعربی آنرا اقحوان
بفتحه وسکون قاف وضم حاء مهمله وواو والف ونون در آخر گویند اقاحی جمع آن گرم ست در درجه سوم وخشک ست
دوم بات بتاء فوقانی در آخر چیزی که انسان بآن مافی الضمیر خودرا بیان کند بعربی کلام ومنطق ولفظ
ن شفه وذات شفه وذات فم گویند در اساس البلاغة است ما سمعت منه ذات شفة وذات فم وما کلمنی بنت
بفارسی سخن وگفت وگفتگو گویند بات بدل لنا بفتح باء موحده وواو والف مهمله وسکون لام ونون بالف کشیده
خییر یافتن حرف وموافق گفته لعبل نیامدن بعربی تبدیل وتغییر گویند بدّل الکلام وغیره از باب تفعیل نعل ازان
بفارسی حرف وودتا شدن مخلص کاشی گوید شعر گفتم زبار درد تو عمرم بسر رسد پشتم زغم دوتا شد وحرفم دوتا شده وسخن گرد گویند
وزبان برگردانیدن یا تمین کردنا بفتح کاف عربی حرف از زبان برآوردن بعربی تکلم وتلفوه بفاء واو وهاء بروزن تقبل گویند
وبفارسی حرف زدن وگفتن وسخن کردن وسخن گفتن وسخن زدن سلیم گوید بیت عشق آمد وباسمن سخن آغاز حسن تا ان حرف
ن تا بدر دیده غان زدیات بتاء هندی در آخر سنگی که بآن وزن کنند بعربی صنجه المیزان بفتح صاد مهمله وسکون نون
جیم ودر آخر مضاف ومنسوبی میزان گویند وبفارسی سنگ ترازو امام ابو منصور ثعالبی در تکمله گوید که ابو حاتم صنجه المیزان را
می برسید او گفت که فارسی ست ولیکن من بشتقال می گویم پس هرگاه کسی را بفرمائی اعطنی مثقالا فاعطاک صنجة بتة کان ممتثلا
ه بجیم تازی ودر اهمله نوعی از غله بعربی آنرا جاورس بجیم گویند وآن معرب گاورس ست سرد ست در اول خشک ست در دوم
بجیم فارسی مخلوط التلفظ بهاکرانه دیان بعربی شدق بکسر شین معجمه وسکون دال مهمله وقاف در آخر وصانع بصاد مهمله و
سیم وعین معجمه بروزن فاعل گویند وبفارسی کنجک دیان بادریسه بکسر راء مهمله وسکون تحتانی وسین مهمله مفتوح لست
ی ست در اردو وسندی مستعمل وآن تخته گرد میان سوراخی باشد که بر سر چوب خیمه گذارند بعربی آنرا کرسی بفتح کاف وراء مهمله با
وتا در آخر گویند وبفارسی کماج بضم کاف عربی وبجیم گویند وبجیم فارسی نیز آمده وبادریس نیز گویند باول بفتح دال مهمله
ولام در آخر جمعی است که در هوا متکون شود وباران ازان بارد بعربی سحاب بفتح سین مهمله وغمام بفتح غین معجمه عارض بسین
مهمله وکسر یاء مهمله وضاد معجمه در آخر وکمهور بفتح کاف ونون وسکون ها وفتح واو وراء مهمله در آخر ووجن بفتح دال مهمله وسکون
جیم ونون در آخر در باب ابراء مهمله وبکر اء موحده بروزن سحاب وبیدب بفتح باء وسکون تحتانی وفتح دال مهمله وباء عربی
در آخر قریب بقاف ونون وفابر بروزن کریم وبفارسی ابر ومیغ گویند ونیز بادل جمعی متخلل که آب بسیار بر سیده باشد بعربی
آنرا اسفنج بکسر همزه وسکون سین مهمله وفتح فاء وسکون نون وجیم در آخر وبالجه بکسر طاء مهمله وفتح حاء مهمله وبفارسی ابر مرده
وابر کهن گویند وآن در ضحور سواحل متکون میشود وابن بیطار در مفردات خود آورده که آن حیوانی ست متخلل بجسم گرم ست
در درجه اولی وخشک ست در دوم باویان بکسر واو مهمله وتحتانی بالف ونون در آخر پیاله بزرگ بعربی آنرا قصعه
بفتح قاف وسکون صاد مهمله وفتح عین مهمله وتا در آخر وجفنه بفتح جیم وسکون فاء ونون مفتوح وتا در آخر وجام بجیم وعسل

بضم عین مهمله و سین مهمله مشدده و صحن بفتح صاد مهمله و سکون حا و نون در آخر و آن بزرگ تر بود از عس و ثعالبی گوید عس پیاله که از چوب بود و دران آب نوشند و بفارسی کاسه گویند در نهایه است تبن بکسر تا و فوقانی و سکون با موحده و نون و در آخر بزرگترین قدحها را گویند و آن قریب ست که سیراب کند بست کس را بعد ازان صحن و آن سیراب میکند ده کس را بعد ازان عس ست و آن سیراب میکند سه چهار کس را بعد ازان قدح ست و آن سیراب میکند دو کس را بعد ازان قعب بفتح قاف و سکون عین مهمله و با موحده در آخر و آن سیراب میکند یک کس را پارانی بکسر نون و سکون تحتانی معروف لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل یعنی جامه پشمین که از باران نگاهدارد طغرا گوید بیت ای در طلب توخانه بر دوش سحاب * پارانی قطره در ربست سالک آب * بعربی معطره گویند میم و مطر بروزن منبر و لباده بضم لام و با موحده مشدد و بالف رسیده و فتح دال مهمله و تا در آخر گویند پارتنگ لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل و آن قفجی ست شبیه بزبان بره بعربی ازند السان الحمل و بفارسی زبان بره و خرغول و خرغوله نیز گویند چه برگش شبیه است بگوش خر و غول یعنی گوش ست سر و خشک ست در رجه دوم پاره بانی بفتح را مهمله و سکون ها و با موحده بالف رسیده و کسر نون تحتانی رسیده زر خالص تمام عیار بعربی ابریز بکسر همزه و سکون با موحده و کسر را مهمله و سکون تحتانی و زا معجمه در آخر و نضار بضم نون و ضاد معجمه و را مهمله در آخر گویند و بفارسی ده دهی و ده دهنی گویند قدسی گوید شعر * عیار من نظر کن بر حریفانم منیج * قلب دمنجی نسنجد کس بنقد ده دهی * و زرش سرخی و زر کامل عیار و زر جعفری نیز گویند پاره سنگها اول معلوم و سنگها بکسر سین مهمله و سکون نون و فتح کاف فارسی مخلوط التلفظ بها و الف در آخر نوعی از گوسفند که شاخها بر سر دارد بعربی آنرا ایل بکسر همزه و بضم آن و تحتانی مشدد و لام در آخر گویند و بروزن سید نیز آمده و دعل بفتح واو و سکون عین مهمله و لام در آخر و بفارسی گوزن و نخچیر گویند بار برداری لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل یعنی چیزی که بران بار کشند میرزا مهدی در تاریخ نادری گوید عالیجاه بعد رسیدن بار برداری سوی توجه بملک هندوستان آورد انتهی بعربی حمولة بفتح حا مهمله و ضم میم و سکون واو و فتح لام و تا در آخر گویند سیوطی در اتقان آورده الحمولة الابل والخیل والبغال والحمیر وکل شی یحمل علیه بارسی برای مهمله و سکون تحتانی معروف یعنی هنگام و وقت معین بعربی نوبه بفتح نون و عقبه بضم عین مهمله و سکون قاف و فتح با موحده و تا در آخر گویند عبارت نوبتک آمد یعنی هنگام تو و نوبت عقبتک و تمام شد نوبت تو با مرصع بارا هندی مخلوط التلفظ بها بمعنی تیزی تیغ و خنجر و امثال آن بعربی غرار بغین معجمه و تکرار را مهمله بروزن کتاب و حد بفتح حا مهمله و دال مهمله مشدد در آخر و طبه بضم ظا معجمه و فتح با موحده و تا در آخر گویند و بفارسی آب دم تیغ و آبگیری تحتانی بعد کاف فارسی لازم و آب گزی بدون تحتانی تعدی تا نیز گوید شعر نباشد سفله را در خور نوازش * نخواهد تیغ چون آبگیری * و اثر گوید شعر کردی از گرآیه زار که زمن قطع نظر کرده آیا که دگر تیغ ترا آبگری * و نیز با طا مهمله بمعنی صف و رخشان بعربل آنرا سکه بکسر سین مهمله و کاف مشدد و تا در آخر و انبوب بضم همزه و سکون نون و ضم با موحده و سکون واو و با موحده در آخر و سطیح بفتح سین مهمله

سکون ہاء مہملہ و راء مہملہ در آخر گویند و بفارسی زرده و زرسته و نیز بارۂ بمعنی آنچه بر دور زراعت و سر دیوار باغات از خار
باشه بندند برای عدم دخول مردم و حیوانات موذیه بعربی آنرا وشیج بفتح واو و کسر شین معجمه و سکون تحتانی و جیم مہملہ
در آخر گویند و بفارسی آنرا بژین و خارچین و خاربست و خاربند گویند اول و دوم بالفظ بستن مستعمل و سوم و چہارم بالفظ
بستن و کشیدن نصیرای بدخشانی گوید شعر برگرد لعل تو که زمرد کشید سبز ۔ از سبزه خاربست بشنگرف کشیده اند ۔ ملا ابراہیم گوید
تا گل ز جوش سنجند در لب هر بوالهوس ۔ خاربستی کرده ام از بخیه بر بالای زخم ۔ ملا منیر گوید شعر نبود تا کف پیچیز
دست ۔ نرگسستان باغبانش خارچین بست + حاذق گوید شعر چو بال خود بکند سائبان این گلشن ۔ ز اشجان
خاربند باغ کنم + و نیز بارۂ بمعنی جوش و زیادتی دریا بعربی بفتح میم و دال مہملہ مشدد گویند مدالماء فعل ازان و طغیان بضم
طاء مہملہ و سکون عین معجمه و طم بفتح طاء مہملہ و میم مشدد در آخر و موج بروزن تفعل گویند و نیز بارۂ بمعنی بالیدگی بعربی مونعم نون
و میم و دا و مشدد گویند نمی الماء از باب نصر و ضرب فعل ازان و اگر گیاه بالد گویند ربا النبت و اگر کشت زار ان گویند بکا الزرع
باڑھ در رکھنا اول معلوم و رکھنا بفتح راء مہملہ و سکون کاف تازی مخلوط التلفظ بہا و نون بالف کشیده و تاء تانیث کردن بعربی
فتح شین معجمه و سکون حاء مہملہ و ذال معجمه در آخر و اشحاذ بروزن افعال سکین شحیذ کار د آب داده دسن بفتح
مہملہ و نون مشدد و شین بروزن تفعیل گویند سن سکینه و سننه فعل ازان و بفارسی بر سنگ راندن و بسنگ تیز کردن
آب دادن و دم دادن و بر فسان کشیدن باڑھ کرجانا اول معلوم و گرجانا بکسر کاف عربی و سکون راء مہملہ
بالف رسیده و نون بالف کشیده و یکتین دم شمشیر بعربی فل بفتح فاء و لام مشدد و فلول بضم فاء و تفعل بروزن تفعل
ساس فل السیف و تفلل و فی حده تفلیل و تفلل و سیف افل بفارسی رخنه دار شدن دم شمشیر و پریدن دم شمشیر
دن دم شمشیر و خندیدن دم شمشیر باڑھیا بارا رسیدی مخلوط التلفظ بہا و تحتانی بالف رسیده کسیکه تیغ را بر فسان
کشند بعربی سان بسین مہملہ و الف و نون مشدد و در آخر و صیقل بصاد مہملہ و قاف و لام بروزن حیدر و اشحاذ و سیوف بفتح شین معجمه
و به تشدید حاء مہملہ بالف و ذال معجمه در آخر مضاف بسیوف و بفارسی فسان کش گویند باڑ نزار معجم لغت عربیست
در اردو و ہندی و فارسی مستعمل مرغیست شکاری بعربی آنرا بازی نیز گویند و میری در حیوة الحیوان گوید که بازی تصغیر
صح ترین لغاتست و باز بحذف یا و بازی به تشدید یا ہم آمده بناة بروزن قضاة جمع آن و باز و شاہین و جست
شکاری را صقر گویند و کنیت باز ابو الاشعث و ابو التہلول و ابو لاحق است و بچه اش اغطریف بغین معجمه بطاء و را
مہملہ و فا بروزن قندیل گویند و در قاموس ست که باز و بازی نوعی از جانوران شکاریست جواز و زبرا و ابهز و بوزد
بکسر با موعده جمع آن بازاری لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل بمعنے مرعه بازار بعربی سوق
بسین مہملہ و کسر قاف و سکون تحتانی مشدد گویند و استعمال سوقه باین معنی از اوہام عوام ست صحیح سوقه بالضم
بمعنی دعایاست باز و لغت فارسی ست در اردوی ہندی مستعمل و آن از مرفق تا شانه است بعربی آنرا عضد

بفتح سین مهمله و ضم آن و سکون صاد مهمله و دال مهمله در آخر گویند و بروزن کفت و دنس و عنق نیز آمده و در هندی رستنگاه
پر سرخ را نیز بازو گویند اطرف اعضا جناح بفتح جیم و نون بالف رسیده و جار مهمله در آخر و بفارسی بال گویند و نیز بمعنی چوبیکه در میان دو
یکین دروازه بندند و بفارسی کلید الباب بضم عین مهمله و ضاد معجمه بالف رسیده و منکب الباب گویند و بفارسی الفی بفتح الف
و سکون لام و ضم فا و سکون تحتانی و ضاد معجمه در هندی بازو بند گویند لغت فارسیست در اردو هندی مستعمل و آن دو بیتست
زبان بر بازو بند شاعری گوید شعر بسته بر خود بجای بازو بند ۵ خایه بایت مجید شوستری ۵ بعربی ودلج
بضم دال مهمله و سکون ها و ضم لام و فتح آن و جیم در آخر و دلوج بروزن زنبور و معتمد بکسر میم و سکون عین مهمله و فتح ضاد معجمه و دال مهمله
در آخر گویند مانا یا بمعنی ظن است در اردو هندی مستعمل کسیکه بچابکدستی چیزها را بر خلاف حقیقت وانماید بعربی مشعوذ
بضم میم و فتح عین مهمله و سکون شین معجمه و ضم مهمله و کسر واو و دال معجمه در آخر و مشعبد گویند باس بسین مهمله بمعنی بوی اعم از انکه خوشبو
شد یا بدبو بعربی رائحه گویند و بوی خوش را بعربی نشر بفتح نون و سکون شین معجمه در آخر و عرف بفتح
عین مهمله و سکون را در آخر و بفتح بای موحده و سکون قاف در آخر و بفتح عین مهمله و ضاد معجمه و دال مهمله و جیم در آخر و ارتجاء
یا مهمله و جیم بروزن کوه هضاب بفتح اول و ثانی مجمه و دال مجمه بالف مقصوره در آخر و ریا بفتح را مهمله و تحتانی مشدد بالف رسیده
گویند و بوی گند را بعربی نتن بفتح نون و سکون تا فوقانی و نون در آخر و فرا بفتح دال مهمله و فا در را مهمله در آخر و الف رسی
بدبو و گندگی گویند و بوی کباب سوخته را بعربی قتار بضم قاف و تا فوقانی بالف رسیده و را مهمله در آخر گویند و
بفارسی خنجک بکسر خا معجمه و سکون نون و کسر جیم و سکون تحتانی و را مهمله در آخر و بوی چربی را زهومه بضم زا معجمه و ها و سکون
واو و فتح میم و سکون تحتانی و ضم هاء مهمله و سکون واو و ضاد معجمه و راء مهمله در آخر گویند و بعربی دهن بفتح دال مهمله و ضم
باس بسین مهمله و الف و سکون شین معجمه و سکون تحتانی و سین مهمله دیگر بمعنی شب مانده را گویند مانند گوشت و خبز آن بعربی بائت بسا بعربی و
مشاة و کاف تازی بفارسی گویند و بفارسی کشاده و شبینه گویند لحم بائت و خبز بائت گوشت دنان شبینه بائت
بضم میم و سکون تحتانی و ضم هاء مهمله و سکون واو و ضاد معجمه و راء مهمله در آخر گویند و بعربی مستعمل و آن مرغیست شکاری بعربی آزا باشق بسا و موحده و الف
و فتح شین معجمه و کاف تازی در آخر گویند بکسر شین نیز آمده و آن معرب باشه است و غلام بضم عین مهمله و لام مشدد و بالف و میم
در آخر گویند بمعنی لوالد فارسی پاگ بکاف فارسی در آخر و دال که در هاء پاگ بندند و سوار آمازد و دست گرفته آب
را بهم چسپانند که خواهد گرد و بعربی آن را عنان بکسر عین مهمله بروزن سنان گویند اعنة بفتح همزه و کسر عین مهمله و نون
مشدد و مفتوح و تا در آخر حرف آن پاگ ڈور اول معلوم و ڈور بضم دال هندی و سکون واو مجهول و را مهمله در آخر
یعنی که بریسمان بسته پرند بسیار گفته بعربی آنرا مقود بکسر میم و سکون قاف و فتح واو و دال مهمله در آخر گویند و در فارسی
یالنگ بیاء تحتانی و لام و کاف فارسی و چنور بفتح جیم فارسی و سکون نون و ضم با فارسی پاگ ڈھیلی کرنا اول معلوم
و ڈھیلی کرنا بکسر دال هندی مخفی الفظ سا و سکون تحتانی معروف و کسر لام و سکون تحتانی دوم معروف

وفتح کاف عربی وسکون راء مهمله ونون بالف رسیده لگام بست کردن تا اسب بتیزی رود بعربی ارخاء بر از اعماد وخارمعجمه
بروزن افعال گویند ارخی عنان الفرس از باب افعال فعل ازان بفارسی سبک کردن عنان وعنان دادن به اسپ
ن به اسپ سپردن نظامی گوید بیت عنان داد خشم عنان تا بپا ۔ بریگفت چون آتش آن آب پا ۔ فردوسی گوید بیت
ن بگزگران دست برد ۔ عنان را بخشم دلاور سپرد ۔ ونیز باگ دیدن گرفتن وگذاشتن کسے را برحال وی ومتعرض حالی وی
ن تا هرچه خواهد بکند بعربی گویند ارخی له الحبل ای خلاه وشاه چنانکه در اساس البلاغه بفارسی رسن دراز کردن
ل کشیدن لگام کشیدن ستور را تا بایستد بعربی کبح بفتح کاف وسکون باء موحده وحاء مهمله در آخر وکباح بروزن
ال وکفح بفتح کاف وسکون فاء وحاء مهمله در آخر واکفاح بروزن افعال گویند وبفارسی عنان باز گران کردن
کشیدن وجلوی اسپ کشیدن باگ موثرنا اول معلوم ومعدنا بضم میم وسکون دال مهمله وفتح ثاء مثلثه ونون بالف
کشیده عنان را پیچیدن برای گردانیدن اسپ قطرب فی بعربی بفتح قاف وشین معجمه وسکون نون وقطانی در آخر وعلف
بفتح عین مهمله وسکون طاء مهمله وفا در آخر ولی بفتح لام وتحتانی مشدد گویند در مقامات بدیع همدانیست فلونبا الا عشب
ف اشار وبفارسی عنان گسستن وبرگستن وعنان پیچیدن وگردانیدن ومطوف معطف وانطاف دادن
حصه بفتح کاف فارسی مخلوط التقط بهاء وزده ایست مروف بعربی آن را اسکوگویند وبعاقول شیرزه برای آن در عربی
ما وصفاتها بسیارست از انجمله هبت اسد بالتحریک وداسامه بضم همزه وسین مهمله بالف رسیده وفتح میم وتاء در آخر
ن بفتح همزه وکسر باء موحده وبه تشدید تحتانی وجیم بفتح جیم وسکون باء وهم در آخر وابعث بفتح همزه وسکون باء موحده
عین معجمه وثاء مثلثه در آخر واجبه بفتح همزه وسکون جیم وفتح باء موحده وباء در آخر وخیعت بضم میم وکسر خاء معجمه و
سکون تحتانی وفا در آخر واخشم بفتح همزه وسکون خاء معجمه وفتح شاء مثلثه وضم میم در آخر وخشن بخاء معجمه ونون وسین مهمله
بروزن احمر وادرد قر بفتح همزه وسکون دال وفتح راء مهمله وراء در آخر واقرم بفتح همزه وسکون قاف وفتح راء مهمله
در آخر واتبع بفتح همزه وسکون شین معجمه وفتح جیم وعین مهمله در آخر واقنعت بفتح همزه وسکون نون وفتح قاف ونون
آخر وارنبه بفتح همزه وسکون راء مهمله وفتح باء موحده ودال مهمله در آخر ومتربه بضم میم وفتح تاء فوقانی وراء مهمله
باء موحده مشدد وفتح دال مهمله وتاء در آخر وباسل بباء موحده وکسر سین مهمله ولام در آخر وعبس بفتح عین مهمله
وفتح باء موحده وسین مهمله در آخر وعابس بکسر باء موحده وبضم عین مهمله وسکون باء وفتح سین مهمله
در آخر وحطام بفتح حاء مهمله وطاء مهمله بالف رسیده ومیم در آخر وحطیم بروزن
منبر وخشن بضم خاء معجمه وفتح شاء موحده وسکون عین مهمله وکسر ثاء مثلثه ونون در آخر وسفر بفتح سین مهمله
وضبعثنه بروزن فستقه عمامه واز هبر بفتح همزه وسکون زاء معجمه وفتح هاء وراء مهمله در آخر وخشم بفتح خاء معجمه وشین معجمه
بضم خاء معجمه وشین معجمه بالف رسیده ومیم در آخر وخشم بفتح خاء معجمه وسکون شین معجمه وفتح عین مهمله وميم

در آخر و مخشم بضم میم فتح خا معجمه و سکون شا و شلشه و فتح سین مهله و میم در آخر و جراهم بضم جیم و را مهله بالف رسیده و کسر ها و میم در آخر و جراهم بکسر جیم و سکون را مهله و ها بالف رسیده و میم در آخر و اصحر بفتح همزه و سکون صاد مهله و فتح حا مهله و را مهله در آخر و مصحر بضم میم و کسر حا مهله و احید بفتح همزه و سکون صاد مهله و فتح تحتانی و دال مهله در آخر و مصطا بضم میم و صیاد بروزن شداد و جاهل بجیم و کسر ها و لام در آخر و خائن العین بخا معجمه و نون بروزن فاعل و اغتر بفتح همزه و سکون غین معجمه فتح تا و شلشه و را مهله در آخر و عشوشر بروزن سفرجل و ضابطه بضاد معجمه و با موحده و طا مهله بروزن فاعل و اضبط بروزن اخرد و اطلب بضم همزه و سکون غین معجمه فتح لام و با موحده در آخر و بیس بفتح با موحده و سکون تحتانی و فتح ها و سین مهله و بهنس بفتح با موحده و سکون ها و فتح نون و سین مهله و عبسینس بضم با موحده و فتح با و سکون تحتانی و کسر نون و سین مهله در آخر و متبحنس بکسر نون و بهو بفتح با موحده و سکون ها و فتح واو و را مهله در آخر و جانب العین بجیم و با موحده بروزن فاعل مضاف بسوی عین و جحذب بضم جیم و سکون خا معجمه و ضم دال و فتح آن و با موحده در آخر و جواض بکسر جیم و سکون را مهله و واو و بالف رسیده و ضاد معجمه در آخر و جراض بروزن کتاب و جرفاس بکسر جیم و سکون را مهله و فا بالف رسیده و سین مهله در آخر و جراقس بروزن عالبا و جرباس بکسر جیم و سکون را مهله و با بالف رسیده و سین مهله در آخر و جساس بفتح جیم و سین مهله مشدد بالف رسیده و سین مهله دوم در آخر و جلبنط بفتح جیم و لام و سکون نون و فتح با موحده و طا مهله در آخر و جواس بفتح جیم و واو مشدد و بالف رسیده و سین مهله در آخر و حیفر به فتح جیم و سکون تحتانی و فتح فا و را مهله در آخر و خاور بخا معجمه بالف رسیده و کسر دال مهله و را مهله در آخر و حارث بحا و را مهلتین و ثا شلشه بروزن فاعل و حلابس بضم حا مهله و لام بالف رسیده و کسر با موحده و سین مهله در آخر و حلبس بروزن جعفر و حلبس بضم حا مهله و فتح لام و کسر با موحده و سین مهله در آخر و حلیس بروزن حلیت و خابس بخا معجمه بالف رسیده و کسر با موحده و سین مهله در آخر و مختبس بروزن مجتنب و خنوس بروزن صبور و خباس بروزن عباس و خنور بخا معجمه و با موحده و را مهله بروزن صبور و خطار بفتح خا معجمه و طا مهله مشدد بالف رسیده و را مهله در آخر و مبیع بضم میم و کسر با موحده و سکون تحتانی و حا مهله در آخر و خنوس بروزن صبور و حنابس بضم خا معجمه و نون بالف رسیده و کسر با موحده و سین مهله در آخر و خشوش بفتح خا معجمه و سکون تحتانی و فتح ثا شلشه و ضم عین مهله و سکون واو و را مهله در آخر و دربس بضم دال مهله و فتح با موحده و سکون خا معجمه و سین مهله در آخر و دریاس بکسر دال مهله و سکون را مهله و سین مهله در آخر و دردابس بدال مهله بجاے با موحده و دریاس بتحتانی و درفاس بکسر دال مهله و سکون را مهله و فا بالف رسیده و سین مهله در آخر و دناس بانون بجاے فا و دغفر بفتح دال مهله و سکون غین معجمه و فتح فا و را مهله در آخر و دلیث بفتح دال مهله و سکون لام و فتح ها و ثا شلشه در آخر و کمس بفتح کاف و سکون ها و فتح میم و سین مهله در آخر و متانس بضم میم و فتح تا و فا و الف و نون مشدد و سین مهله در آخر و دلاهث بروزن غلابط و دلهاث بروزن

جلباب و دلمس بفتح دال مهمله ولام وسکون با و فتح میم و سین مهمله در آخر و حاصر بضم دال مهمله و میم بالف رسیده و کسر حا مهمله و سین مهمله
در آخر دو واس بفتح دال مهمله و واو مشدد بالف رسیده و سین مهمله در آخر و دوسک بفتح دال مهمله و سکون واو و فتح سین مهمله
ف در آخر و راصد براء مهمله بالف رسیده و کسر صاد مهمله و دال مهمله در آخر و ربا ض براء مهمله و با موحده و ضاد معجمه
خر بروزن شداد و مرزم بضم میم و سکون راء مهمله و کسر زا معجمه و میم در آخر و زرهم بضم راء مهمله و فتح زاء معجمه و میم در آخر
س بضم راء مهمله و میم بالف رسیده و کسر حا مهمله و سین مهمله در آخر و تبال بکسر باء مهمله و سکون همزه و با موحده بالف رسیده
م در آخر و ریبال تحتانی بجای همزه و زالف زاء معجمه بالف رسیده و کسر همزه و فا در آخر و یاف زاء معجمه و تحتانی و قاف در آخر
ن شداد و زهدم بفتح زاء معجمه و سکون ها و فتح دال مهمله و میم در آخر و ساری بسین مهمله و راء مهمله تین بروزن قاضی و ساری
میم و کسر سے مهمله و ستری بضم میم و سکون سین مهمله و فتح تا فوقانی و کسر راء مهمله و سکون تحتانی در آخر و ساعده
سین مهمله و عین و دال مهملتین بروزن قاعده و سبر بفتح سین مهمله و سکون با موحده و راء مهمله و در آخر و سطر بکسر سین مهمله
و فتح با موحده و سکون طا مهمله و راء مهمله در آخر و سرحان بکسر سین مهمله و سکون راء مهمله و حا مهمله با الف و نون در آخر
و سلقم بفتح سین مهمله و سکون لام و فتح قاف و میم در آخر و سلاقم بضم سین مهمله و لام بالف رسیده و کسر قاف و میم در آخر
میع بکسین مهمله و عین بروزن امیر و شاکی بشین معجمه و کاف بروزن قاضی و شیتم بفتح شین معجمه و کسر تا فوقانی و سکون
تحتانی و میم در آخر و مشتم بضم میم و فتح شین معجمه و تا فوقانی مشدد و میم در آخر و شدقم بفتح شین معجمه و سکون دال مهمله
ح قاف و ضم در آخر و شدائم بروزن علابط و شنبث بفتح شین معجمه و سکون نون و فتح با موحده و ثا مثلثه در آخر
شنابث بروزن علابط و شربث بفتح شین معجمه و راء مهمله و سکون نون و فتح با موحده و ثا مثلثه در آخر و صلاج
م صاد مهمله و میم بالف رسیده و کسر دال مهمله و حا مهمله در آخر و ضمر بفتح ضاد معجمه و سکون میم و فتح زاء معجمه و راء مهمله
در آخر و طیثار بفتح طا مهمله و سکون تحتانی و ثا مثلثه بالف رسیده و راء مهمله در آخر و طحطاح بفتح طا مهمله و سکون
حا مهمله و طا مهمله دوم بالف رسیده و حا مهمله دوم در آخر و ضبور بفتح ضاد معجمه و ضم با موحده و سکون واو و راء مهمله
در آخر و صلقم بفتح صاد مهمله و سکون لام و فتح قاف و میم در آخر و صلقام بروزن جلباب و صارم بصاد و راء
مهملتین و میم در آخر بروزن فاعل و صلدم بکسر صاد مهمله و سکون لام و کسر دال مهمله و میم در آخر و صلصام بکسر صاد مهمله
و سکون لام و با مهمله بالف رسیده و میم در آخر و صماصم بضم صاد مهمله و میم بالف رسیده و کسر صاد مهمله دوم و میم
در آخر و صمصم بضم صاد مهمله اول و فتح میم و کسر صاد مهمله دوم و میم در آخر و زفر بضم زاء معجمه و فتح فا و راء مهمله در آخر و
شرشر بضم میم و فتح شین معجمه و سکون راء مهمله و کسر شین معجمه دوم و راء مهمله دوم در آخر و ضبارم بضم ضاد معجمه و با موحده بالف رسیده
و کسر راء مهمله و میم در آخر و ضبارمه بزیادت تا در آخر و ضبثم بفتح ضاد معجمه و سکون با موحده و فتح ثا مثلثه و میم در آخر
و ضبائم بروزن علابط و ضرضم بفتح هر دو ضاد معجمه و سکون راء مهمله و میم در آخر و ضرغم بفتح ضاد معجمه و سکون

را معمله وفتح نین معجمه ومیم در آخر وضرغام بکسر ضاد معجمه وسکون را معمله وغین معجمه بالف رسیده ومیم در آخر وضرغامه بزیادت تا وضیغم بفتح ضاد معجمه وسکون تحتانی وفتح غین معجمه ومیم در آخر وضیغمی بفتح ضاد معجمه وبه تشدید تحتانی در آخر وضمضم بفتح ضاد معجمه وسکون میم وفتح ضاد معجمه دوم ومیم در آخر وضمضام بضم ضاد معجمه اول وکسر ضاد معجمه دوم وضمضم بضم ضاد اول وفتح میم اول وکسر ضاد دوم وعادی سین دال مهملتین بروزن قاضی وعباس بفتح عین معمله وبا موحده مشدد بالف رسیده وسین معمله در آخر وعثمثم بفتح عین معمله وثا مثلثه وسکون میم وفتح ثا مثلثه ومیم در آخر وعزام بعین معمله وزا معجمه مشدد بالف رسیده ومیم در آخر ومعتزم بضم میم وسکون عین معمله وفتح تا وقافی وکسر زا معجمه ومیم در آخر وعزم بفتح عین معمله وسکون را معمله وفتح زا معجمه ومیم در آخر وعزام بضم عین معمله را معمله بالف رسیده وکسر زا معجمه ومیم در آخر وعزام بروزن جلباب وعزم بکسر عین معمله وسکون را معمله وفتح زا معجمه ومیم مشدد در آخر وعرباض بکسر عین معمله وسکون را معمله وبا موحده بالف رسیده وضاد معجمه در آخر وعریض بکسر عین معمله وفتح را معمله وسکون تحتانی وضاد معجمه در آخر وعرصم بفتح عین معمله وسکون را معمله وفتح صاد معمله ومیم در آخر وعرام بروزن جلباب وعراعم بضم عین وکسر صاد معمله وعراهم بضم عین معمله ورای معمله بالف رسیده وکسر ها ومیم در آخر وعرهم بروزن جعفر وعرعر بکسر عین معمله وسکون را معمله وفتح ها ومیم مشدد در آخر وعشرم بفتح عین معمله وشین معجمه را معمله مشدد ومیم در آخر وعشارم بضم عین معمله وکسر را معمله وعفرس بکسر عین معمله وسکون فا وکسر را معمله وسین معمله در آخر وعفریس بروزن اولیس وعفرس بضم عین معمله وسکون فا وراء معمله بالف رسیده وسین معمله در آخر وعفرس بروزن عصفور وعفرش بفتح عین معمله وفا وسکون را معمله وفتح نون وسین معمله در آخر وعلاق بفتح عین معمله وسکون سین معمله وفتح لام وقاف در آخر وعلاق بروزن زیج وعلائق بضم عین معمله وعلاق بفتح عین معمله وسین معمله ولام مشدد وقاف در آخر وعشرب بفتح عین معمله وسکون شین معجمه وفتح را معمله وبا موحده در آخر وعشرب بفتح عین معمله وشین معجمه را معمله مشدد وبا موحده در آخر وعطاط بضم عین معمله بتکرار طا معمله بروزن سحاب وعفر بکسر عین معمله وسکون فا وراء معمله در آخر وعفریة بزیادت تحتانی وتا در آخر وعفریت بروزن حلیمت وعفاریة بضم عین معمله وعفرنی بفتح عین معمله وفا وسکون را معمله ونون بالف مقصوره در آخر وعفرنی بفتح عین معمله وفا وسکون را معمله وفتح فا ودوم وفتح را معمله دوم وتا در آخر وعفرن بکسر عین معمله وفتح فا وسکون را معمله ونون در آخر وعلندس بفتح عین معمله ولام وسکون نون وفتح دال مهمله وسین معمله در آخر وعنبس بفتح عین معمله وسکون نون وفتح با موحده وسین معمله در آخر وعنابط بروزن علابط وسیل بضم میم وکسر عین معمله وسکون تحتانی ولام در آخر وغیال بغین معجمه وتحتانی مشدد وبالف رسیده ولام در آخر وعیاث بعین مهمله ویا تحتانی وثا مثلثه بروزن شداد وغشت بفتح غین معجمه وکسر ثا مثلثه اول ودوم در آخر وغناغث بتکرار غین معجمه وثا مثلثه بروزن عالبط وغشرب بفتح غین معجمه وشین معجمه وراء معمله مشدد وبا موحده در آخر ومرمل بضم میم وفتح را معمله وکسر میم مشدد وبروزن محسن وسنات بفتح نون وبه تشدید با بالف وتا فوقانی

در آخر وغضنفر بضم غین معجمه وضاد معجمه بالف رسیده وکسر فا وراء مهمله در آخر وغضنفر بفتح غین وضاد معجمتین وسکون نون وفتح فا وراء مهمله در آخر وغضب بفتح غین معجمه وسکون ضاد معجمه وباء موحده در آخر وغضوب بروزن صبور وفرس بفتح فا وضم راء مهمله وسکون واو وسین مهمله در آخر وفراس بفتح فا وراء مهمله مشدد بالف رسیده وسین مهمله در آخر وفرتاک بفتح فا وتاء مثناة فوقانی وسکون الف وتاء مثناة فوقانی دیگر وکاف وسین مهمله در آخر وفرافر بضم فا وراء مهمله بالف رسیده وکسر فا دوم وراء مهمله دیگر وفا دوم در آخر وفرافره بزیادت تا در آخر وفرفر بروزن هدهد فرفار بروزن سلسال وفرافس بضم فا وراء مهمله بالف رسیده وکسر فا وصاد مهمله در آخر وفرافصه بزیادت تا در آخر وفرناس بکسر فا وسکون راء مهمله ونون بالف رسیده وسین مهمله در آخر وفرانس بضم فا وکسر نون وقاطب بقاف وطاء مهمله وباء موحده بروزن فاعل وقطوب بروزن صبور وقعداحس بضم قاف وفال مهمله بالف رسیده وکسر حاء مهمله وسین مهمله در آخر وقاح بقاف وراء وحاء مهملتین بروزن فاعل وقرحان بروزن رحمان وقرشب بکسر قاف وسکون راء مهمله وفتح شین معجمه وباء موحده در آخر وقرضاب بکسر قاف وسکون راء مهمله وضاد معجمه بالف رسیده وباء موحده در آخر وقتقاس بفتح قاف وسکون وقاف دوم بالف رسیده وسین مهمله دوم در آخر وقتقس بروزن جعفر وقتاقس بضم قاف اول وکسر قاف دوم وقتور بفتح قاف وسکون سین مهمله وفتح واو وراء مهمله در آخر وقتورة بزیادت تا در آخر وقتقاص بفتح قاف وسکون ضاد معجمه وقاف دوم بالف رسیده وضاد معجمه دوم در آخر ومقاص بکسر میم وسکون قاف وضاد معجمه رسیده وصاد مهمله در آخر ومقصص بروزن منبر وقماص بروزن شداد وعرس بفتح عین مهمله وکسر راء مهمله وسین مهمله در آخر وقنب بفتح قاف وسکون عین مهمله وفتح نون وباء موحده در آخر وقعانب بضم قاف وکسر نون وکعبر بروزن فیعل وکفات بکاف وفا وتاء فوقانی در آخر بروزن شداد ولیث بفتح لام وسکون تحتانی وثاء مثلثه در آخر ولائث بروزن فاعل ومحرب بضم میم وفتح حاء مهمله وراء مهمله مشدد مفتوح وباء موحده در آخر ومتحرب بروزن متسبل ومنشذر بضم میم وفتح تاء فوقانی وشین معجمه وکسر ذال معجمه مشدد وراء مهمله در آخر ومهیب بفتح میم وکسر ها وسکون تحتانی وباء موحده در آخر ومهوب بروزن مقول ومتهیب بضم میم وتاء فوقانی وفتح ها وباء مشدد مفتوح وباء موحده در آخر ومحرنجم بضم میم وفتح حاء مهمله مشدد مفتوح وباء موحده در آخر وماضی بکسر ضاد معجمه وقفصل بضم قاف وسکون فا وضم صاد مهمله ولام در آخر وقحبه بضم میم وفتح جیم وسکون ها وفتح جیم دوم وها در آخر ومختضر بضم میم وسکون خاء معجمه وفتح ضاد وکسر صاد مهمله وراء مهمله در آخر ومزعفر بضم میم وفتح زاء معجمه وسکون عین مهمله وفتح فا وراء مهمله در آخر وسوادس بسین مهمله مفتوح وواو ساکنه الف رسیده وراء مهمله در آخر وصعب بفتح صاد مهمله وسکون عین مهمله وباء موحده در آخر ومرهوب بفتح میم وسکون ها وضم ها وسکون واو وباء موحده در آخر وراهب بروزن فاعل وحامی بحاء مهمله وميم بروزن قاضی ومحمی وشتامر بفتح شین معجمه وتاء فوقانی مشدد بالف رسیده وفتح میم وتا در آخر ومصعد بضم میم وسکون صاد مهمله

وفتح میم وکسر عین مهمله ودال مهمله مشدد در آخر ومضطهد بضم میم وسکون ضاد معجمه وفتح طاء مهمله وکسر ها ودال مهمله مشدد و در آخر
ضبابات بضاد معجمه وباء موحده وثاء مثلثه بروزن شداد وضبوث بروزن صبور وضبث بروزن کتف ومضبث بروزن منبر ومضطبث
بضم میم وسکون ضاد معجمه وفتح طاء مهمله وکسر ها وباء موحده وثاء مثلثه در آخر ومضرح بضم میم وفتح ضاد معجمه وکسر راء مهمله مشدده وجیم
در آخر وضبور بفتح ضاد معجمه وضم باء موحده وسکون واو وراء مهمله در آخر وضبر بکسر ضاد معجمه وباء موحده وراء مهمله مشدد
در آخر ومضبر بروزن معظم ومضرس بضم میم وفتح ضاد معجمه وکسر راء مهمله مشدد وسین مهمله در آخر ومعتلی بضم میم وسکون
عین مهمله وفتح تاء فوقانی وکسر لام وتحتانی در آخر ومعتزم بضم میم وسکون عین مهمله وفتح تاء فوقانی وکسر زاء معجمه
ومیم در آخر ومطر بکسر میم وسکون طاء مهمله وفتح حاء مهمله وراء مهمله در آخر ومفاجی بضم میم وکسر جیم ومقبقب
بضم میم وفتح قاف وسکون باء موحده وکسر قاف دوم وباء موحده دوم در آخر ومقصل بضم میم وفتح قاف وسکون صاد مهمله
وکسر میم ولام در آخر وقصعل بروزن زبرج ونهاس بنون وها وسین مهمله بروزن شداد ونهوس بروزن صبور وهزرع
بضم ها وفتح زاء معجمه وعین مهمله در آخر وهزاع بروزن شداد ومهزع بروزن منبر وتاج بنون وهمزه وجیم بروزن شداد
ونهام بفتح نون وها، مشدد بالف رسیده وميم در آخر ونهامته بزیادت تاء در آخر وهجاس بفتح ها وجیم مشدد بالف
رسیده وسین مهمله در آخر وهرثم بفتح ها وسکون راء مهمله وفتح ثاء مثلثه وميم در آخر وهرشه بزیادت تاء در آخر وهراثم
بروزن علابط وهرماس بکسر ها وسکون راء مهمله وميم بالف رسیده وسین مهمله در آخر وهزیس بروزن قندیل
وهراس بضم ها وکسر ميم وهراس بروزن شداد وهرس بروزن کتف وهراس بروزن غراب وهریت بفتح ها وکسر راء مهمله
وسکون تحتانی وتاء فوقانی در آخر وهرت بالفتح وهروت بروزن صبور وهرات بروزن شداد وهرهار بفتح ها وسکون راء مهمله
وباء دوم بالف رسیده وراء مهمله در آخر وهرهر بضم ها وراء مهمله مشدد وهراهر بضم ها وراء مهمله بالف رسیده وکسر ها دوم وراء مهمله
دوم وراء آخر وهزبر بکسر ها وفتح زاء معجمه وسکون باء موحده وراء مهمله در آخر وهزبر بروزن درهم وهزابر بروزن علابط وهسد
بفتح ها وسین مهمله ودال مهمله در آخر وهصور بفتح ها وضم صاد مهمله وسکون واو وراء مهمله در آخر وهیصر بروزن حیدر وهماء
بروزن شداد ومهصر بروزن منبر وهصره بضم ها وفتح صاد وراء مهمله در آخر وهاصر بروزن فاعل وهصوره بفتح
ها وسکون صاد مهمله وفتح واو وراء مهمله وتاء در آخر وهصور بحذف تاء ومهصار بروزن محراب ومهصیر بروزن قندیل
وهصر بروزن کتف وهصر بضم ها وفتح صاد وراء مهمله در آخر ومعتصر بضم میم وسکون ها وفتح تاء وکسر صاد مهمله وراء مهمله
در آخر وهاقام بکسر ها وسکون لام وقاف بالف رسیده وميم در آخر وهمکم بکسر ها وسکون میم وکسر ها دوم وميم دوم
در آخر وهمام بروزن سلام ومهلوم بروزن عصفور وهیثم بفتح ها وسکون تحتانی وفتح زاء معجمه وميم در آخر وورد
بفتح واو وسکون راء مهمله ودال مهمله در آخر ومتور وبضم میم وفتح تاء فوقانی وواو وکسر راء مهمله مشدد وواو دال مهمله در آخر
ومورج بضم میم وفتح واو وفتح راء مهمله مشدد وجیم در آخر وهماس بفتح ها وميم مشدد وبالف رسیده وسین مهمله

...ون بروزن صبور و هواس بفتح ها و واو مشدد و بالف رسیده و سین مهمله در آخر و هکذا بزیادت تا در آخر گویند و آن کنیت
اوست ابوالابطال و ابوالاحیاس و آن جمع خیس بکسر خا معجمه و سکون تحتانی و سین مهمله در آخر بمعنی موضع شیر که در نیستان
باشد و ابوالاشبال و آن جمع شبل بکسر شین معجمه بمعنی بچه شیر و ابوالتاموریه تا مورتبار فوقانی با امن رسیده و ضم میم و سکون
واو و راء مهمله در آخر بمعنی بیشهٔ شیر و ابوالحارث سها و راء مهملتین و ثا مثلثه و ابوحفص بفتح حا مهمله و سکون فا و صاد مهمله
در آخر و ابوالضیغم و ابوالعرین بعین حا مهملتین و ابوعریس و ابوعریسه بزیادت تا چه عریس بکسر عین مهمله و کسر راء مهمله مشدد
و سکون تحتانی و سین مهمله در آخر بمعنی موضع شیر و ابوالغریف چه غریف بغین معجمه و راء مهمله و فا در آخر بمعنی درختان و نیزار
و ابوالعباس چه عباس ترش رو را گویند و شیر بسبب خشم ترش رو میباشد و ابوفرامن بروزن کتاب و ابوالبد بکسر لام
و بضم آن و سکون با موحده و دال مهمله در آخر و لبد بکسر لام موی که میان هر دو شانه شیر باشد و بضم لام بمعنی کسیکه مکان
خود را نگذارد و ثابت دران ماند و ابومحطم بضم میم و فتح حا مهمله و طا مهمله مشدد و میم در آخر حطم بالفتح است بمعنی شکستن
چه شکار را می شکند و صاحب مرصع گوید که بمعنی نجا و مجمعه هم خوانده اند بمعنی خطوطی که بر پیشانی باشند و ابومحراب بکسر میم
و سکون حا مهمله و راء مهمله با الف رسیده و با موحده در آخر گویند چه محراب موضع شیر که در نیستان بود و ابوالمحاریب نیز
گویند و ابواجر و ابوالاجر بالف و لام نیز گویند چه اجر بفتح همزه و سکون جیم جمع جرد است بمعنی بچه شیر و ابوالخدر بکسر خا معجمه
و سکون دال مهمله و راء مهمله در آخر گویند بسبب لازم گرفتن وی بیشه را و ابوزراح بزا مهمله و راء مهمله و حا مهمله در آخر گویند و ابوزعفر
و ابوالنخس بفتح نون و سکون خا معجمه و سین مهمله در آخر و ابولیث بفتح لام و سکون تحتانی و ثا مثلثه در آخر و ابوالولید
و ابوالهیصم بفتح ها و سکون تحتانی و فتح صاد مهمله و میم در آخر ازهضم بمعنی شکستن و بیشه که شیر دران ماند آنرا غاب بغین معجمه
با الف و با موحده در آخر و غیل بکسر غین معجمه و سکون تحتانی و لام در آخر و عرین بفتح عین مهمله و کسر راء مهمله
و سکون تحتانی و نون در آخر و عرینه بزیادت تا در آخر و خیس بکسر خا معجمه و سکون تحتانی و سین مهمله در آخر و
خنیسه بزیادت تا در آخر و عریس بکسر عین مهمله و کسر راء مهمله مشدد و سکون تحتانی و سین مهمله و عیصه بکسر عین مهمله و سکون
تحتانی و فتح صاد مهمله و تا در آخر یا گهنی بکاف فارسی مخلوط التلفظ بها و کسر نون به تحتانی معروف رسیده بمعنی ماده شیر
بعربی اسدة و لبوة بکسر لام و فتح آن و سکون با موحده و فتح واو و تا در آخر و لبوة بضم با و لباة بروزن حصاة و
لبه و لب هر دو بتخفیف و هرمة بفتح ها و کسر راء مهمله و فتح میم و تا در آخر گویند و ام ضیغم و ام العباس از کنیت اوست

بال بمعنی موی بعربی شعر بفتح شین معجمه و سکون عین مهمله گویند و موی که بر سر بچه نوزاده بود بعربی آن را عقیقه
بعین مهمله و تکرار قاف بروزن کریمه گویند و موی مقدم سر را ناصیه بکسر صاد مهمله گویند و موی مؤخر سر را وابه
بضم ذال معجمه و واو و بالف رسیده و فتح با موحده و تا در آخر گویند و موی که بر کنار زنان بود آنرا قنزع بفتح قا
و سکون زا مهمله و عین مهمله در آخر گویند و موی دائب زن را عذیره گویند و موی که تا به نرمه گوش رسد آنرا

و فره بفتح و او و سکون فا و فتح را مهمله گویند اگر بدوش خورند آنرا لمه بکسر لام و به تشدید میم گویند و موی که پیشانی را پوشند آنرا طره بضم طا مهمله و را مهمله مشدد گویند و موی که سر را پوشند آنرا جمه بفتح جیم و میم مشدده و تا در آخر و غفره بفتح غین معجمه و سکون فا و را مهمله و تا در آخر گویند و موی لب بالا را شارب بشین معجمه و را مهمله و با موحده بر وزن فاعل گویند و موی لب زیرین را غنفقه بفتح عین مهمله و سکون نون و فتح فا و قاف و تا در آخر گویند بفارسی ریشچه و ریش بچه و موی میان سینه را مسربه بفتح میم و سکون سین مهمله و ضم را مهمله و با موحده و تا در آخر گویند و موی زیر اشعره بفتح شین معجمه و سکون عین مهمله و فتح را مهمله و تا در آخر گویند و موی کون را اسب بکسر همزه و سکون سین مهمله و با موحده در آخر گویند و موی جسد مردم را زبب بفتح زا و معجمه و فتح با موحده اول گویند و موی گردن اسب را عرف بضم عین مهمله و سکون را مهمله و فا در آخر گویند و موی گردن شیر را زبره بفتح زا معجمه و سکون با موحده و فتح را مهمله و تا در آخر گویند و موی زنخ میش را عثنون بضم عین مهمله و سکون ثا و مثلثه و ضم نون و سکون واو و نون دوم در آخر گویند بالا بچه خرد سال مردم را گویند معربی للفعل و رضیع بفتح را مهمله و کسر ضاد معجمه و سکون تحتانی و عین مهمله در آخر و بفارسی شیر خواره گویند ابو منصور ثعالبی از ائمه لغت نقل کرده که بچه مادامیکه در شکم مادر باشد او را جنین بجیم و نیز کار نون بر وزن جسین گویند و چون بوجود آید ولید بو او و لام و دال مهمله بر وزن امیر گویند و مادامیکه هفت روزه نشود صدیغ بصاد و دال مهملتین و عین معجمه بر وزن فعیل گویند چه صدیغ یعنی بناگوش تا یکهفته سخت نمیشود و مادامیکه شیر نوشد او را رضیع گویند چون از شیر جدا گشت فطیم بفا و طا مهمله و میم بر وزن کریم گویند و چون گنده و سطبر شود و تازگی شیر خوارگی ببرد و او را جوش بفتح جیم و سکون عین مهمله و فتح واو و شین معجمه در آخر گویند و چون بر فتار آید و بالیدن گیرد او را دارج بدال مهمله و کسر را مهمله و جیم در آخر بر وزن فاعل گویند و چون طولش پنج بدست رسد او را خماسی گویند و چون دندان شیر خوارگی بیندازد او را مثغور بثا مثلثه و غین معجمه و را مهمله بر وزن محمور گویند و چون دندانش بعد از افتادن بر آید او را مثغر بمیم مضموم و تا مثلثه ساکن و کسر غین معجمه گویند و در قاموس است الثغر للانسان از باب فعال اذا ذهبت اسنانه و برآورد دندان را و این از لغات اضداد است الثغر و الثغر هم چنین مهمله مثغر بود اسنی و چون بده سالگی یا قریب به سالگی رسد او را متروع بضم میم و فتح تا و سکون راء مهمله و کسر را دوم و عین مهمله در آخر گویند و چون قریب به بلوغ رسد یا بالغ شود او را یافع بیا و تحتانی و کسر فا و عین مهمله در آخر و مراهق بضم میم و را مهمله بالف رسیده و کسر ها و قاف در آخر گویند و چون محتلم شود و قوتش فراهم آید او را خرنق بفتح خا و سکون را مهمله و زا معجمه و واو مشدد و را مهمله در آخر گویند و درین همه حالات او را غلام گویند و چون سبزه آغاز کند او را مقل گویند بقل و همه بیا موحده و قاف و لام از باب نصر و تفعیل و اقبل از باب افعال فعل اتان و چون جوان شود او را عانی و شارخ بشین معجمه و را مهمله و خا معجمه بر وزن فاعل گویند و چون ریش برآرد و بغایت شباب رسد او را مجتمع گو[illegible] امیکه میان سی و چهل ست او را شباب بتشدید با موحده گویند بعد ازان کهل بفتح کاف و سکون ها

باشست وبعد ازان شیخ تا وقت مرگ و نیز بالاوی از پوست بصورت حلقه گلان که در گوش اندازند در عرب این قسم زیور نیست
لیکن انچه در گوش اندازند آنرا قرط و شنف گویند چنانچه در بالی خواهد آمد و بعربی این زیور را حلقة الاذن توان گفت
و بفارسی گوشواره و آویزه گوش **بالا پوش** لغت فارسیست و در اردو و هندی مستعمل بمعنی پوششی که وقت دراز کشیدن
بر سر کشند بعربی آنرا لحاف بکسر لام و دو اح بضم دال مهمله بداد و شد و بالف رسیده و جیم در آخر و بفارسی شادیچه بروزن
بازیچه و جامه خواب و زیر پوش و بالاکش گویند **بالاخانه** لغت فارسی ست در اردو و هندی مستعمل بمعنی خانه که
بر پشت بام سازند عبد الغنی قبول گوید **شعر** از هوای قامتش تا پر شدست ٭ سینهٔ صد چاک بالاخانه است + بعربی
غرفه بضم عین معجمه و سکون راء مهمله و فتح فا و تا در آخر و علیه بضم و کسر عین مهمله و کسر لام و تحتانی مشدد و تا در آخر گویند
علالی جمع و مشربة بفتح میم و سکون شین معجمه و فتح راء مهمله و باء موحده و تا در آخر و بفارسی منظر و برداره بفتح باء موحده
و در نسخه بفتح واو و راء مهمله و سکون نون و فتح جیم نیز گویند **بال بکبیر تا** بفتح باء موحده و کسر کاف مخلوط التلفظ بهاء
و سکون یای تحتانی مجهول و راء مهمله و نون بالف کشیده فروگذاشتن موی بعربی سدل بفتح سین مهمله و سکون دال مهمله
و لام در آخر و ارسال برادر مهمله و سین مهمله و لام بروزن افعال استرسال بروزن استفعال و در فارسی موی گشادن
و اگر دراز تا گم بگشایند بعربی باین معنی نشر الشعر بفتح نون و سکون شین معجمه و راء مهمله در آخر مضاف بموی شعر گویند بیت
همدانی گوید و نساد قد نشرن شعورهن ٭ و بصرهن بن صعد و رهن و بفارسی موی بغیر گشادن و پریشان کردن
طالب آملی گوید **شعر** نه در گلشن گلی شد مرده و نے بلبل مرده ٭ که گفت ای شاخ سنبل موی چون اهل عزا بگشا +
شیخ محمد علی حزین گوید **شعر** شهد زلف او رها تم افروزی نمی یابیم ٭ مگر سنبل که بر تاکش پریشان کرده سنبل را + شعر منسوب
و سر گل موی فرو هشته **بال جهڑنا** بفتح جیم مخلوط التلفظ بهاء و سکون راء هندی و نون بالف رسیده یعنی افتادن
موی بعربی انحسار بکسر همزه و سکون نون و کسر حاء مهمله و سین مهمله بالف رسیده و راء مهمله در آخر و بفارسی ریختن موی
و در افتادن و بر افتادن موی **بال چینا** بضم جیم فارسی و نون مشدد بالف رسیده موی برچیدن بعربی نتف بفتح
نون و سکون تا و فوقانی و فا در آخر و منف بفتح نون و سکون میم و صاد مهمله در آخر و در حدیث است انه لعن الناتفة
و المتنمصة نامصة زنیکه موی زنان بر کند برای آرایش و متنمصة زنی که دیگرے را بفرماید تا موی از روی او برائے
آرایش بر کند **بالچھڑ** بسکون لام و فتح جیم فارسی مخلوط التلفظ بهاء و راء هندی در آخر چ گیا هیست بعربی آنرا
سنبل بضم سین مهمله و سکون نون و سنبل الطیب گویند گرم ست در درجهٔ اول و خشک است در دوم **بال سکھانا**
بضم سین مهمله و سکون لام و فتح جیم عربی مخلوط التلفظ بهاء و الف و نون بالف کشیده موی باهم آویخته و در هم را و اکردن
ازستانه بعربی تسریح بسین و راء مهملتین و حاء مهمله در آخر بروزن تفعیل و بفارسی بهت کردن موی **بالشت** بکسر
لام و سکون شین معجمه و تا و فوقانی در آخر از اعلای ابهام تا اعلای خنصر بعربی شبر بکسر شین معجمه و

سکون با موحده و راء مهمله در آخر گویند اشبار بالفتح جمع آن بفارسی وجب بفتح واو وجیم و
بضم کاف عربی و کسر دال مهمله گویند بالشت سے ناپنا چیزے را به وجب پیمود
با موحده و راء مهمله در آخر گویند شبر از باب نصر فعل ازان بفارسی وجب کردن سلیم گوید شبر [illegible]
سیکنم همچو آفتاب وجب بالو بضم لام و سکون واو معروف مشهورست بعربی رمل بفتح راء مهمله و سکون میم و لام در آخر گویند
رمال بروزن کتاب و اربال بفتح همزه و بضم میم جمع آن و بفارسی ریگ بالوکی دوات دواتیکه ریگ در ان گذارند
و همچو آن ریگ نگین باشد که از جزائر آرند و بر ورقی نوشته ریزند تا زود خشک شود بعربی آن دوات را مرملة بکسر میم بروزن
معلمه گویند و بفارسی دوات ریگ بالی بکسر لام و سکون تحتانی معروف جو و گندم و غیره را گویند که هنوز از غلاف
آن را جدا نکرده باشند بعربی سنبلة بضم سین مهمله و سکون نون و ضم باء موحده و فتح لام و تاء در آخر گویند و بفارسی خوشه
و به ترکی بشاقه بفتح باء موحده و فتح شین معجمه و قاف و ها و تحتانیه در آخر گویند و نیز نوعے از زره که از سیم و زر سازند و در
گوش آویزند پس اگر در زره گوش آویزند بعربی آنرا قرط بضم قاف و سکون راء مهمله و طاء مهمله در آخر و رغشة بفتح
راء مهمله و سکون عین مهمله و فتح شین معجمه و نطفه بفتح نون و طاء مهمله و فتح فا و تاء در آخر گویند و اگر در اعدی گوش آویزند
بعربی آن را شنف بفتح شین معجمه و سکون نون و فا در آخر گویند و بفارسی همه را گوشوار و گوشواره و آویزهٔ گوش گویند
و به ترکی اسرغه بفتح همزه و کسر سین مهمله و سکون راء مهمله و فتح غین معجمه و ها در آخر بالنون در آخر آهنی باشد معوف به بارک
پرگنده و نلے بآن بسته بسوی فوج اعدا اندازند بفارسی آن را تیر خوانند گویند انوری گوید شعر منحنیق رسد
بر سرش نه کشکنجیر + نه تیر خ نه سامان برشدن بوهق و بعضے گویند خ کمان سخت و تیر خ تیری که
ازان کمان اندازند باتا با نون بالف کشیده ضد تانا بعربی بحمه بضم لام و سکون حاء مهمله و فتح میم و تاء در آخر
گویند و بفارسی پود بانات نوعی از جامهٔ پشمین معروف که در فرنگ بافند عربان آن را در محاورهٔ حال خوخ
بضم جیم و سکون واو و خاء معجمه در آخر گویند و بفارسی سقرلات و جامهٔ نخجوانی بنون و تقدیم خاء معجمه بر جیم فارسی
بروزن پسلوانی گویند و لندره نیز در آن نوعی از سقرلاط کم بهاست محمد طاهر نصیر آبادی در حال محمد هاشم شیرازی
نوشته که او در فن لندره دوزی وحید عصر بود بانب بسکون نون و باء موحده در آخر نوعی از ماهے بصورت
مار بعربی آن را جریث بکسر جیم و راء مهمله مشدد و سکون تحتانی و ثاء مثلثه در آخر و جری بجیم و راء مهمله مشدد و
تحتانے در آخر بروزن ذمی و انقلیس بفتح همزه و لام و بکسرها و بفارسی سے ماهی گویند کذا فی حیوة الحیوان
بانی بسکون نون و کسر باء موحده و سکون تحتانی معروف سوراخ که مار در ان ماند بعربی جحر بضم بیم
و سکون حاء مهمله و راء مهمله در آخر بفارسی سوراخ مار گویند در حدیث ست لایلسع المومن من جحر مرتین و در روایتی
لایلدغ آمده بانت بسکون نون و تاء هندی در آخر سنگے که بآن وزن کنند بعربی صنجة المیزان

گویند و تحقیق آن در لغت باث بحذف نون کہ لہجہ آخری از مردم دہلی است گذشت **بانٹنا** بسکون نون و تاء ہندی و نون بالف رسیدہ بمعنی بخش کردن بعربی تفریق بفا و راء مہملہ و قاف و تزییع بواو و زاء معجمہ و عین مہملہ بروزن تفعیل و تقسیم گویند **بانچ** بنفاء و نون و جیم در آخر زنیکہ نزاید بعربی آنرا عقیم بفتح عین مہملہ و کسر قاف و سکون تحتانی و میم در آخر و عاقر بعین مہملہ و قاف و راء مہملہ بروزن فاعل گویند و بفارسی ستروں بفتح سین مہملہ و تاء فوقانی و سکون راء مہملہ و فتح واو و نون در آخر و ستاغ بکسر سین مہملہ و تاء فوقانی و غین معجمہ در آخر و بستہ رحم گویند **باندھ** بنفاء و نون و سکون دال مہملہ مخلوط التلفظ جا بندی کہ پیش آب بندند تا روان نشود بعربی آنرا بزع بفتح باء موحدہ و سکون راء مہملہ و عین مہملہ در آخر و سکر بکسر سین مہملہ و سکون کاف و راء مہملہ در آخر و بند بفتح باء موحدہ و سکون نون و دال مہملہ در آخر و بفارسی بند آب گویند **باندھنو** بنفاء و نون و سکون دال مہملہ مخلوط التلفظ بہا و ضم نون و سکون واو معروف نوعی از جامہا کہ بر شتہ نقشہا بستہ رنگ کنند بفارسی آنرا گلبند و گلبندی گویند و حید گوید **بیت** شد بہار از کمال خرسندی ۔ جلوہ گر در لباس گلبندی و ہم او گوید **بیت** چو گلبند داغ ست جان حزین ۔ ز چیت قلم کار چین جبین **بانڈا** بسکون نون و دال ہندی بالف رسیدہ بمعنی دم بریدہ بعربی ابتر بفتح ہمزہ و سکون باء موحدہ و فتح تاء فوقانی و راء مہملہ در آخر و ببتر بروزن عمر او برای سونث بفارسی بکنگ بکاف اول عربی بروزن درنگ حیہ ببتر مار دم بریدہ **بانس** بنفاء و نون و سین مہملہ در آخر معروف ست بعربی آنرا قصب بفتح قاف و صاد مہملہ و باء موحدہ در آخر گویند قصبہ میکے و بفارسی نی گویند **بانسا** بنفاء و نون و سین مہملہ بالف رسیدہ بمعنی نای بینی بعربی قصبۃ الانف و عرنین بکسر عین مہملہ و سکون راء مہملہ و کسر نون و سکون تحتانی و نون در آخر و بفارسی نی بینی و دیوار کہ بینی ہم گویند **بانس کی جڑ** بمعنی بیخ نی بعربی عنقر بفتح عین مہملہ و سکون نون و فتح قاف و راء مہملہ در آخر و بفارسی ریشہ انی و بن نی نیز گویند **بانس کی چھال** اول معلوم و چھال بفتح جیم فارسی مخلوط التلفظ بہا و الف و لام در آخر پوست نی بعربی لیط بکسر لام و سکون مثناۃ تحتانی و طاء مہملہ در آخر گویند **بانسلی** بسکون نون و ضم سین مہملہ و کسر لام و سکون تحتانی معروف نی کہ آنرا نوازند و بجای لام راء مہملہ ہم آمدہ بعربی آنرا قصب بالتحریک و شبابہ بضم شین معجمہ و باء موحدہ مشدد بالف رسیدہ و باء موحدہ مفتوح و تا در آخر و مزمار بکسر میم و سکون زاء معجمہ و میم بالف رسیدہ و راء مہملہ در آخر و زمارہ بفتح زاء معجمہ و میم مشدد بالف و راء مہملہ و تا در آخر گویند بفارسی نیچہ و نیستہ دنی **بانسلی بجانا** اول معلوم و بجانا بفتح باء موحدہ و جیم با الف و نون بالف رسیدہ درنی دمیدن بعربی زمر بفتح زاء معجمہ و سکون میم و راء مہملہ در آخر و زمیر بروزن امیر و تزمیر بروزن تفعیل گویند زمر از باب نصر و زمیر از باب تفعیل فعل ازان زمار بروزن شداد و زامر بروزن فاعل مرد نی نواز و زامرہ زن نی نواز **بایاں ہاتھ** بمعنی دست چپ بعربی الید الیسری گویند **باہ** عنصری از عناصر اربعہ بعربی آنرا یح و بفارسی باد گویند ابو منصور ثعالبی گوید ہر گاہ بادی میان دو باد وزد آنرا نکباء و بنون و کاف و باء موحدہ بروزن حمراء گویند

و هرگاه میان باد جنوب وصبا وزد آنرا جربیا بجیم ورا مهمله و با موحده بروزن کیمیا گویند واگر از جهار
تنا دهم بضم میم وفتح تا وفوقانی ونون بالف رسیده وکسره او وفتح حا مهمله وتا در آخر گویند واگر با ونرم باشد
بفتح راء مهمله وسکون تحتانی ودال مهمله بالف رسیده وفتح نون وتا در آخر گویند وهرگاه نرمک وزد آنرا
آوازی کند مانند آواز شتران آنرا خنون بخا معجمه وواو ونکرار نون بروزن صبور گویند واگر آهسته
آنرا نفحه بنون وفا وحا مهمله بروزن فاعله گویند وهرگاه تند وزد آنرا عاصف بعین وصاد مهملتین وفا بروزن فاعل و
سهوج بفتح سین مهمله وسکون تحتانی وضم ها وسکون واو وجیم در آخر گویند وهرگاه تند وزد وآواز کند آنرا زفرانه بفتح
راء مهمله وسکون فا وزاء دوم بالف رسیده وفتح فا دوم وتا در آخر گویند چه زفرفه بمعنی آواز مست وهرگاه سخت وتند بر خیمه
وزد که خیمه ها را برکند آنرا هجوم بفتح ها وضم جیم وسکون واو ومیم در آخر گویند وهرگاه شاخ درختان را شدت تمام
بجنباند ودرختان را برکند آنرا عرغران بفتح زا معجمه وسکون عین مهمله وفتح زا معجمه دوم وعین بالف ونون در آخر وزعزع
بروزن جعفر وزغزاع بروزن سلسال گویند وهرگاه در وزیدن سنگریزها انگیزد آنرا عاصیه بجا وصاد مهملتین وبا موحده
بروزن فاعله گویند وهرگاه غبار انگیزد آنرا هیوج بفتح ها وسکون با موحده وفتح واو وتا در آخر گویند واگر خنک وسخت بود آنرا
حرجب بفتح حا مهمله وسکون را مهمله وفتح جیم وفا در آخر وصرصر تکرار صاد ورا مهملتین بروزن جعفر وعرطا بفتح عین مهمله وسکون
را مهمله وتحتانی مشدد ومفتوح وتا در آخر گویند واگر با خنکی تری هم داشته باشد آنرا بلبل بیا موحده وتکرار لام بروزن کرکم
گویند وهرگاه گرم بود آنرا حرور بحا مهمله وتکرار را مهمله وسموم بسین مهمله وتکرار میم هر دو بروزن صبور گویند
وهرگاه سخت بود بمرتبه که خیمه ها را پاره کند آنرا حریق بحا مهمله ورا مهمله وقاف بروزن امیر گویند وهرگاه ضعیف شود
وبرسر زمین وزد آنرا مسفنه بضم میم وفتح سین مهمله وسکون فا وکسر سین دوم وفتح فا دوم وتا در آخر گویند
وهرگاه ابر را براند ودرختان را آبستن نکند آنرا عقیم بفتح عین مهمله وکسر قاف وسکون تحتانی وبیم در آخر گویند
وباد بهم مرضیت معروف که آنرا بعربی حال طیره ونار فارسی گویند وبفارسی آتشک وباد فرنگ وآبله فرنگ
وگل بیماری گویند میرزا صادق دستغیب در بیان حال زنان طبقه ایران گوید از اطوار نا ملائم جمعی ازین طبقه گل بدقماش
شگفته وحیث شهره آن طائفه پاک دامنان بلوث تهمت آلوده ساخته بادبندی بالضم همزه ملینه وفتح با موحده
وسکون نون وکسر دال مهمله وسکون تحتانی معروف عبارت از فعل بیفایده کردن بفارسی گره بباد زدن حافظ
گوید شعر گره بباد مزن گرچه بر مراد وزد ۵ که این سخن بقبول باد سلیمان گفت باوریچی لغت ترکیست در فارسی
وارد دومی هندی مستعمل کسیکه پیشه طعام پختن دارد بعربی آنرا طباخ بفتح طا مهمله وبا موحده مشدد وبالف و
جا معجمه در آخر وطاهی بطا مهمله بالف وکسر ها وبا تحتانی در آخر گویند طعامة بالضم جمع آن وبفارسی طعام نیز باولی بالضم
هنود وکسر لام تحتانی معروف زده چاهی را گویند که زینه پایه ها برآن ساخته باشند تا بواسطه آن بته رفته آب برآرند

وای بواو بروزن لای گویند بمعنی زن دیوانه بعربی مجنونه گویند وپیر بمعنی زن مقابل بعربی مقابل مجاز معلمه
بروزن حمرا گویند یائین بکسر همزه وسکون تحتانی مجهول ونون مخفی در آخر خلاف جانب راست بعربی یسار
وبفارسی چپ گویند باب بارتازی باب بارتازی + ببری بفتح اول وسکون دوم وکسر سوم معلمه
تحتانی معروف رسیده موی پیشانی که آن را گوتاه کرده گذارند بعربی آنرا قصه بضم قاف وفتح صاد مهمله مشدد وتا در آخر وهی
بضم طا مهمله ورا مهمله مشدد وتا در آخر ناصیه بکسر صاد مهمله وشناة تحتانی مفتوح وتا در آخر گویند وفارقه بین مجمه در آخر معلمه وفا
بروزن فاعله گویند در حدیث ست انه نهی عن الغارقة الغرف ان تقلع ناصیته المرآة ثم تسوی علی وسط جبهتها وغرث شعره
اذا جزه فالغارقة فاعلة بمعنی مفعولة کعیشة راضیة وهی التی تقطعها المراة وتسویها مطرقة علی وسط جبینها ببول بفتح
اول وضم دوم وسکون واو معروف ولام در آخر درختیست خاردار بعربی آنرا سمر بفتح سین معلمه وضم
در آخر گویند سمرة بتا بکی وام غیلان بکسر غین معجمه گویند وبفارسی مغیلان بضم میم وکسر غین معجمه سوکو جامی
آسوده سایه مغیلان + سرگشته وادی ذلیلان باب بارتازی باتا فوقانی ابت بالضم
فارسیست در اردو وی هندی ستهل بگیرسے که از سنگ وچوب آن تراشیده مشرکان آنرا پرستند بعربی آنرا وثن
واو وثار مثلثه ونون در آخر وضم بفتح صاد معلمه واون ومیم در آخر گویند بتانة بفتح اول ودوم بالف رسیده
وها در آخر علقه که هر دست کنند بعربی آنرا سوار بکسر سین معلمه وقلب بضم قاف وسکون لام وبا موحده در آخر
دستینه ودست برنجن ودست در نجن گویند بتهوا بفتح اول وسکون دوم مخلوط التلفظ بها واو وبا بالف در آخر
نوعی از سبر لیست که مردم خورند بعربی آنرا سرق بفتح سین معلمه وسکون راء معلمه وفتح میم وقاف در آخر وقطف بفتح قاف
وسکون طا معلمه وفا در آخر گویند از کتب طبیه معلوم میشود که سرق وقطف یکیست واز قول شیخ ابوعلی معلوم میشود که
یکی نیست در قانون گوید السرق هو القطف وبفارسی سرمک بفتح سین معلمه وسکون راء معلمه وفتح میم وکاف در آخر
گویند سرد وتر است در درجهٔ اولی وشیخ ابوعلی گوید که بقول بعضے معتدل ست بتی بفتح اول وکسر دوم مشدد وسکون
تحتانی معروف رشته نافته که در روغن چراغ روشن کنند بعربی آنرا ذبالة بالضم ذال معجمه وبا موحده بالف رسیده وفتح
لام وتا در آخر وفتیلة بفا وتا فوقانی بروزن قبیلة گویند وبفارسی پلیته وپلیته آتش گرفته را بعربی شعیلة بشین معجمه وعین مهمله
ولام بروزن قبیلة گویند ونیز بتی پلیته را گویند که در زخم کنند وبفارسی فتیله زخم وحشی گویند بیت بنمود استخوان
زتن ناتوان مرا ۔ پیدا شده فتیله ز زخم نهان مرا ۔ باب بارموحده باتا هندی بٹ بفتح اول و
سکون دوم شکنی که از فربهی بر شکم افتد بعربی آنرا عکنة بضم عین مهمله وسکون کاف وفتح نون وتا در آخر گویند
اعکان بالفتح وعکن بضم اول وفتح دوم جمع آن وبفارسی توند وشکم گویند جاریة عکناء بروزن حمراء وسکنة بروزن
معظمه صفت ازان بفتح اول ودوم مشدد وبالف رسیده سنگ که آن دوده ماوخاک آن سایند بعربی آنرا فحم

بکسر فا وسکون ہا و را و معلہ در آخر گویند و بفارسی سنگ صلایہ و بتہ بفتح با ر موحدہ و تا مشدد گویند ابو منصور ثعالبی گوید با
بالکسر سنگی کہ بآن جوز و مانند آن شکنند و مشک و امثال آن بسایند صاحب صحاح گوید سنگی کہ کف دست بر کند و حداد
گوید قدر آن مقداری از سنگ کہ بآن خوشبو شکنند و بعضی گویند آن مقداری کہ کف را پر کند و صلایہ بفتح صاد معلہ و لام بالف ر
و فتح تحتانی و تا در آخر و بجای تحتانی ہمزہ نیز آمدہ یعنی قدر مینے سنگ بوی سنگ کذا فی القاموس و الصحاح و ثعالبی گوید
سنگے پہناکہ بآن خوشبو سایند و ہمچنین زوزنی در شرح سبع معلقہ آوردہ و علامۂ زمخشری ہم در اساس البلاغۃ گو
کہ حق الطیب علی الصلایۃ یعنی سایند خوشبو را بر سنگ مداک بفتح میم و دال معلہ بالف رسیدہ و کاف در آخر و مدک بر وزن
منبر نیز سنگے کہ بآن خوشبو سایند کذا فی الصحاح و القاموس و شرح السبع المعلقۃ الزوزنی و ابو منصور ثعالبی گفتہ مداک سنگی
کہ بران خوشبو سایند و ہمچنین زمخشری گفتہ و اک الطیب علی المداک ای سحقہ و ظاہر آنست کہ مداک و صلایہ بہر دو معنی آمدہ یعنی
گاہی مداک و صلایہ را بر سنگ پہن کہ زیر نہادہ از تبہ چیزی بران سایند اطلاق کنند و گاہی بر تبہ بتینا بفتح اول و سکون
دوم و نون بالف رسیدہ بمعنی تا فتن بعربی فتل بفتح فا و سکون تا و فوقانی و لام در آخر و فی بفتح لام و تحتانی مشدد گویند
قلت الحبل و غیرہ و لویت الحبل از باب ضرب فعل ازان بتیر بفتح اول و کسر دوم و سکون تحتانی مجہول و را معلہ در آخر
مرغیست کوچک تر از تیہو یعنی گویند کہ آنرا سلوی بفتح سین مہملہ و سکون لام و فتح واو و الف مقصورہ در آخر و سمانی بنون
بر وزن حباری گویند و بفارسی بودنہ و دریج بفتح واو و سکون زا مہملہ و کسر تا و فوقانی و سکون تحتانی معروف و جیم در آخر
و گرک بفتح کاف عربی و را و معلہ و سکون کاف گویند و تبرک بلدرچین و بحقیق آنست کہ سلوی و سمانی بتیر نیست مسکن
آن بیشتر سواحل دریاہی شور در اطراف مغربیہ است و از حیوۃ الحیوان ہم معلوم می شود کہ بتیر نیست یا بار موحدہ
با جیم عربی بجانا بفتح اول و دوم بالف رسیدہ و نون بالف کشیدہ یعنی نواختن نقارہ و دیگر سانہا بعربی نواختن
نقارہ و امثال آن و مانند آن را دق بفتح دال مہملہ و قاف مشدد و ضرب بالفتح گویند و بفارسی نقارہ نواختن و کوفتن و بر وزن
بجلی بکسر اول و سکون دوم و کسر لام و سکون تحتانی معروف آتشے کہ بر آسمان می درخشد و گاہی بر زمین می افتد
انچہ بر آسمان می درخشد آن را بعربی برق و بنارسی و زشن بضم اول و فتح شین تحتانی گویند و انچہ بر زمین می افتد
بعربی آنرا صاعقہ بضاد و عین مہملتین و قاف بر وزن فاعلہ گویند بجلی کا چمکنا درخشیدن برق بعربی بلمع بضم لام
و میم و سکون واو و عین مہملہ در آخر و خفوق بضم خا و معجمہ و فا و سکون واو و قاف در آخر گویند و تفصیل آن در لفظ
چمکنا خواہد آمد بجنبہ بضم اول و سکون دوم و فتح نون و با در آخر بزبان عوام پنبہ و پارہ پارہ کردن مانند آن حیض را
پاک کنند بعربی آن را فرصہ بکسر فا و سکون را و معلہ و فتح صاد معلہ و تا در آخر گویند فراس بر وزن کتاب جمع آن و ذکر
بضم کاف و سکون را و معلہ و ضم سین مہملہ و فا در آخر گویند و بفارسی شلہ بضم شین معجمہ و فتح لام مشدد بجو بکسر اول و دوم
مشدد مضموم و واو و مجہول و تا در آخر درندہ ایست کہ مردہ را از قبرے بر دیعربی آنرا ضبع بفتح ضاد معجمہ و سکون با موحدہ

عم آن گویند و بفارسی کفتار و کنیت او ام عامر و ام القبور و ام نوفل و ام ثعرست و کنیت ترا و ابو عامر و ابو کلده و ابو اسپرست
صحاح است که ضبع معروف ست و ضبعه بتا برای مونث نمیگویند چرا که مذکران ضبعان آمده و ضباعین جمع آن مانند سرحان
سراحین و ضبعانه بتا برای مونث ضبعانات و ضباع جمع آن و جمع دوم مشترک ست میان مذکر و مونث مانند سبع و سباع
لعن ابناری گوید قول جوهری که ضبعانه برای مونث ست یافته نمیشود بکسر اول و فتح دوم مخلوط التلفظ بها در آمده
بالف رسیده جو و گندم و کاورس و نخود با هم آمیخته را گویند بفارسی آنرا کشکین بفتح کاف اول عربی و کسر دوم و کشکینه کشکنه
بروزن پرگنه گویند و بجیم المضم با و فتح جیم و سکون ها چیزیکه بر سر سبو گذارند بعربی آنرا کراسه بکاف و راء مهمله و میم بروزن سحابه
گویند و در فارسی خشت خم و خشت سبو گویند فیضی گوید شعر چون از سر خم خشت بگیرند حریفان ۞ گر عقل بر دنام بیایت
سر و خشت ست بجهے کی روٹی نانی را گویند که از جو و گندم و کاورس و نخود با هم آمیخته از آرد آن پزند بفارسی
آنرا نان کشک و نان کشکین گویند فردوسی گوید بیت همه نان کشکین فراز آوردم ۞ نوشته قضا آنچنین بر سرعت
سالک یزدی گوید شعر در هند دل به نهیه و دانش نمیدهم ۞ در هر سیاه خانه بود نان کشک و سیاه بکسر مهمله و سکون
بجهایا پانی بضم اول و فتح دوم مخلوط التلفظ بها با الف رسیده و تحتانی بالف کشیده و بای فارسی بالف رسیده و کسر
و سکون تحتانی معروف آبیکه آهن و خزان ساتافته دران انداخته باشند بفارسی آنرا آب داغ گویند باب با موحده
باجم فارسی پیچ بالفتح دوائیست مشهور بقول صاحب الفاظ الادویه بعربی آنرا وج بفتح واو و جیم مشدد و در آخر گویند و بفارسی
اگر ترکی و برج بفتح با موحده و راء مهمله و جیم در آخر گرم و خشک است در دوم بچانا بفتح اول و دوم بالف رسیده و نون
بالف کشیده حفاظت چیزے کردن بعربی حمایت بکسر حاء مهمله و وقایه صیانه و حفاظه و حراسته و بفارسی نگاهبانی و
پاس داشتن و نگاهداشتن بچاؤ بفتح اول و دوم بالف رسیده و ضم همزه ملیئه بعنی پناه بعربی ملاذ، معقل و ملجا و بفارسی
جای گریز و گریزگاه و گزیر و ناچیر بمعنے گنجایش بعربی آنرا مدح بفتح نون و سکون دال مهمله و حاء مهمله در آخر و مدحه بالفتح
و بالضم و مندوحه بروزن مفروحه گویند در حدیث ست ان فی المعاریض لمندوحه و صریحی در غریب ست و بالکذب
لغنی مندوحه و مندوحه عن الکذب ای سعه یعنی فی التعریض بالقول من الاتساع ما یغنی الرجل عن ان یعدل الکذب کذا فی النهایه ۞
بچھڑا بفتح اول و سکون دوم مخلوط التلفظ بها و را بهندے با الف بچه گاو بعربی عجل بکسر عین مهمله و سکون جیم و لام در آخر
عجل بروزن سنور و فرقد بفتح فا و سکون را مهمله و فتح قاف و دال مهمله در آخر گویند و بفارسی گوساله و بچه گیسال را بجیم بالفتح
تا و فوقانی و کسه با موحده و سکون تحتانی و عین مهمله در آخر گویند بعد ازان جذع بفتح جیم و ذال معجمه و عین مهمله در آخر
گویند بعد ازان ثنی شا و ثلثه و نون و یا تحتانی مشدده بروزن غنی گویند بعد ازان رباع بفتح را مهمله و با موحده
و کسر عین مهمله بعد ازان سدیس بفتح سین مهمله و کسر دال مهمله و سکون تحتانی و سین مهمله دوم در آخر بعد ازان صالع بصاد
مهمله و لام و غین معجمه بروزن فاعل گویند و بچه گاو و حشی را تا وقتیکه شیر بخورد فرز بفتح فا و زا و آخر همزه مشدد و فریز بفتح فا و کسر

را مهمله وسکون تحتانی ورا مهمله دوم در آخر گویند و بفارسی آخر بروزن غراب و فرفور بروزن عصفور و فرفور بروزن زنبور گویند و چون ازان بگذرد آنرا بفتح یا تحتانی وسکون عین مهمله وضم فا وسکون واو ورا مهمله در آخر و بجز بفتح جیم وسکون واو وفتح ذال معجمه وراء مهمله در آخر وبخج بفتح تا موحده وبعد الف ها مهمله وفتح جیم را مهمله وفتح ها در آخر گویند و هرگاه جوان بر حیاة میم وها وتا مثناة فوقانی بروزن قناة گویند و هرگاه که سال ششم رفته باشد بفتح قاف وسکون واو مهمله وفتح لام وبا موحده در آخر گویند بچهو بکسر اول وضم دوم مشدد مخلوط الملفظ بها وسکون واو مهموز چیوبیطه است که نیش میزند بعربی آنرا شبدع بکسر شین وسکون با موحده وکسر دال مهمله وعین مهمله در آخر گویند وعقرب بفتح عین مهمله وسکون قاف وفتح راء مهمله وبا موحده در آخر گویند عقارب جمع آن عقرب بزیادت تا عقربا و بفتح عین مهمله وسکون قاف وفتح راء مهمله وبا موحده بالف ممدوده در آخر عقربا گویند واع غربیط بکسر عین مهمله وسکون راء مهمله وکسر تحتانی وطاء مهمله در آخر وام هره بسین مهمله وکسر ها وهمله وفتح را مهمله وتا در آخر کینت مادهٔ آن وبفارسی همه را کژدم گویند ونوعی از عقرب است که دم کشان میرود وبسیار زهناک است بعربی آن را جراره بفتح جیم وراء مهمله مشدد بالف رسیده وفتح راء مهمله دوم وتا در آخر گویند وصاحب برهان دفرنگ جهانگیری آنرا کژدم خواره بجای عجمه نوشته اند واین تصحیف کژدم جراره است کما لا یخفی بچهو بکسر اول وفتح دوم مخلوط الملفظ بها وسکون واو ونون بالف کشیده وهاء مکسور آنرا گند بعربی بساط بکسر باء موحده وفراش بکسر فا وفرش بالفتح و افتراش بستر گویند وآن بالفظ افگندن واندختن مستعمل است دانش گوید شعر ومیان خلق تنها آن بستر راحت نگند

آن صحرا چو خلوت آمد مرا نظرت گوید شعر بهر وادی که شوم بستر آسایش ساز

گلها بدو پیرهن مثلثه وراء مهمله بروزن امیر از صفات فراش ست فراش دشیر فرش نرم بچهیا وسکون دوم مخلوط الملفظ بها وتحتانی بالف رسیده بچه مادهٔ گاو را گویند بعربی عجله بکسر عین وسکون جیم تا در آخر گویند بچهر بفتح اول وکسر دوم مخلوط الملفظ بها وسکون تحتانی مجهول وراء مهمله بالف رسیده سپ بعربی دابه بفتحتین وسکون با وراء مهمله در آخر وبفارسی اسپ کرده وبه ترکی قولوم بضم قاف ولام گویند فلبی گویند هرگاه اسپ مادیان بچه زائد آنرا مهر گویند و بفتح فا وسکون لام وواو در آخر

[illegible] گویند افلاو فلادی جمع آن [illegible] نوئی گویند وچون در سال دوم در آید جذع

[illegible] وعین مهمله در آخر گویند وهرگاه در [illegible] بفتح تا مثلثه وکسر نون بروزن غنی گویند

[illegible] سال چهارم در آید رباع بفتح را مهمله وبا [illegible] وکسر عین مهمله گویند وچون در پنجم در آید

[illegible] بقاف وراء وحاء مهملتین بروزن فاعل [illegible] آنرا ند کی بضم میم وفتح ذال معجمه وکسر کاف

[illegible] دا کی جمع آن بجی بفتح اول ودوم مشدد [illegible] حیوانی که زیر کب یکجا انبوه باشند

بعربی آنرا عنقفه بالفتح بعین مهمله وسکون نون وفتح قاف وقاف دیگر در آخر گویند وبفارسی ریش بچه در زیر چه

بچیانا کانگا بفتح اول وسکون دوم وتحتانی بالف رسیده ونون بالف کشیده وکاف تازی بالف ونون و کاف تازی دوم بالف کشیده بسر چیپانیدن اسپ هر دو گوش را وقت شوخی ونشاط بعربی آنرا صر بفتح صاد مهمله و راء مهمله مشدد گویند صر الفرس اذنیه ای وارسه فعل ازان **بچه والی** یعنی بچه دار بعربی آنرا مطفل بضم میم وسکون طا مطبقه وسکون فا ولام در آخر گویند وقاموس ست المطفل کمحسن ذات الطفل تمس الانس والوحش وگاو بچه دار را عجل بضم میم وسکون طا مهمله وکسر میم ولام در آخر گویند بفارسی گاو گوساله وار تیز دماکیان بچه دار بعربی مفرخ بضم میم وسکون فا وکسر را مهمله وجیم در آخر گویند در صحاح وحاشیه مفرخ انثی ات فرایج انتهی مفرخ بخا معجمه بین بفارسی ماکیان بچه دار تیز **باب با موحده با خا معجمه بخار** بضم اول ودوم بالف رسیده ودا مهمله در آخر لغت عربیست در اردو وهندی بمعنی حرارتی که بسبب تعفن اخلاط وغیران مردم را عارض شود ومستعمل تعرق آنرا هم وبفارسی تب وتبرکی ایسته بکسر همزه وسکون تحتانی وکسر سین مهمله وسکون تا وفوقانی وفتح میم وها در آخر گویند وکسیکه تب داشته باشد بعربی آنرا محموم وبفارسی تب دده وتب دار گویند **بخار آما** اول معلوم وآما بمد همزه ونون بالف رسیده بمعنی عارض شدن تب بعربی حم بفتح حا مهمله وسیم مشدد حم ای اصابه الحمی بالفارسیه تب کردن وگرفتن وتب کشیدن کاشی گوید **شعر** گیر و بلا چو گرم تراچاره ریزش ست ۞ آری عرق دواست کسی را که تب کند **کلیم** گدازم چو گیرد گاه مرگ عدا شرا تب تسع خسرو گوید **بیت** سوز دل تا کی نگه دارم برون خواهم کشید ۞ دود داغم تب خواهم کشید **بخاری** بضم اول ودوم بالف رسیده وکسر را مهمله وسکون تحتانی معروف جای که در گوشه خانه برای غله سازند بفارسی پرخو بفتح با فارسی وسکون را مهمله وضم خا معجمه وسکون واو در آخر گویند سراج الدین علیخان آرزو گوید بخاری ظاهرا همان ست که در ولایت سرد سیر برای افروختن آتش و گرم کردن خانه در میان دیوار خانه سازند ومشابهت آن جای مذکور را بهندوستان بخاری گویند **سنبر** کاشی گوید **بیت** بانجور بخار تو بر شک ۞ در گریبان صبح باغ ارم ۞ **باب با موحده با دال مهمله بدخو** بالفتح لغت فارسیست در اردو وهندی مستعمل بمعنی بدسیرت بعربی شکس بفتح شین معجمه وسکون کاف وسین مهمله در آخر وبکسر کاف نیز آمده وزعر در بضم زا معجمه وسکون عین مهمله وضم را مهمله وسکون واو در را مهمله دوم در آخر وسی الخلق گویند وبفارسی بد اخلاق نیز گویند **بد ذات** لغت فارسیست در اردو وهندی مستعمل کسیکه نیک طینت نبود بعربی آنرا خبیث نجار معجمه وبا موحده وثا مثلثه وشریر بشین معجمه تکرار را مهمله بروزن امیر وشریر بروزن سکین گویند **بدر** بکسر اول وفتح دوم وراء مهمله در آخر ظروف وجزان که دران سیم را کوفته باشند بعربی این فعل را تفضیض بفا وتکرار ضاد معجمه بروزن تفعیل گویند وبفارسی کوفت مفضض بروزن معظم چیزی که دران فضه کوفته باشند بفارسی آنرا نقره کوب گویند **بدر نویسی** بفتح اول ودوم وسکون را مهمله وفتح نون وکسر واو وسکون تحتانی وکسر سین مهمله تحتانی رسیده در اصطلاح اهل دفتر وجوه مطالبه ست که از زردی آن بر عمال مواخذه کنند بفارسی آن را ابواب خوانند **شانی** گلو گوید **شعر** تنقیح روزنامه ارزاق خلق را ۞ در گوشواره دفتر ابواب شد درست **بدشکنی** بفتح اول وسکون دوم وضم شین معجمه وضم کاف فارسی وکسر نون وسکون

تحتانی معروف چیزیکه از حدوث آن فال بدگیرد و بعربی آنرا طیره بکسر طا مهمله و فتح تحتانی و را مهمله و تا در آخر و طیره بسکون تحتانی و طوره بضم طا مهمله و سکون واو و فتح را مهمله و تا در آخر و شامه بفتح شین معجمه و سکون همزه و فتح میم و تا در آخر و شامته بروزن مرحمته گویند نظیره و نظیر منه و تشائم به از باب تفعل فعل ازان و فال بدی که از غطه زدن و مانند آن گیرند بعربی آن را کادس بکاف و دال و سین مهملتین بروزن فاعل گویند و بفارسی دیو بشگون و بدیمنی و بدشگونی هر سه بمعنی مطلق فال بد

بدکار بفتح اول لغت فارسیست در اردو و هندی بمعنی کسیکه زنا کند و بعربی زانی گویند و وزن بدکار را دانیه و بغی بفتح با موحده و کسر غین معجمه و تحتانی مشدد و موسته بضم میم و سکون واو و کسر میم و فتح سین مهمله و تا در آخر گویند مومسات و مواییس جمع آن **بدکاری** لغت فارسیست در اردو و هندی بمعنی مباشرت حرام بعربی زنا بکسر را معجمه و بغا بکسر با موحده و فتح غین معجمه با همزه ممدوده گویند **بدلی** بفتح اول و سکون دوم و کسر لام و سکون تحتانی معروف بمعنی ابر بعربی سحاب و تفصیل آن در مادل گذشت **بدلی کا گھنا** اول معلوم و گھنا بضم کاف عربی مخلوط التلفظ بها و سکون لام و نون بالف کشیده صاف شدن آسمان از ابر بعربی انقشاع بقاف و شین معجمه و عین مهمله بروزن انفعال و تقشع بروزن تفعل گویند و بفارسی کشوده شدن ابر و وا شدن و برطرف شدن ابر خان خالص گوید بیت مرا رفتن غم عیش ست محبوب نشد پذیرم که کشود ابر و آفتاب نشد **بدن** ملتا بفتح اول و دوم و سکون نون و فتح میم و سکون نون و فتح آن و سکون تحتانی و ضم دال مهمله و لام و در آخر و دو فان بضم دال مهمله و سکون واو و فا بالف و نون در آخر گویند و بفارسی فنجک بضم فا و را مهمله و سکون نون و جیم و کاف در آخر و دیوسینه و سکاچه بضم سین مهمله

وخفسنج بفتح خا معجمه وسکون فا وفتح راء مهمله وسکون نون وجیم در آخر وفشک وخشه وبرنج بفتح با وتازی وسکون راء مهمله
فتح خا معجمه وجیم فارسی در آخر وغیر برانا یعنی جز فرزندان وزخواب بفارسی جز فضای پریشان وخواب زدن وسماجت
ملام وتبکار جیم بر اوزن کرامت گویند واین لغت عربیست اما فارسیان بمعنی استعمال کنند چنانکه از معاصر زمان تحقیق
رسیده برادر ولغت فارسیست در اردو وهندی مستعمل چیزے که از پیش کار کردن تخمین آن نمایند اثر گویند شعر شعر نتوان کرد
به پیمانه تهی دریارا + هست میزان برادر سر شکم نظرے بالعرب تخمین گویند برا بر لغت فارسیست در اردو وهندی مستعمل بمعنے
مساوی ودرتبه بعربی کفو بضم کاف وسکون فا وهمزه در آخر وقیل بالتصغیر وعدیل بفتح عین مهمله وکسر دال مهمله وسکون یا
ولام در آخر وسویل بسین مهمله وواو ولام در آخر بزبان امیر وبفارسی همتا وهمسر وهمسنگ وهموزن وهمدوش گویند
برابری کرنا باکسے همرنگ کردن بعرب بمساجله بمیم وسین مهمله وجیم والف ولام بروزن مقابله ومجاراة بفتح میم وجیم
بالف رسیده وراء مهمله بالف کشیده وتا در آخر وبفارسی همسری وهمدوشی کردن گویند شعر همسری با ماه گل ونشناد
حد جلوه نیست بے ازادب درست باتحمل تو همدوشی مرا برادر بضم اول لغت عربیست در اردو وهندی مستعمل ریگ
آرد مانندی که از حبوب وفلزات وغیره بوقت سوهان کردن ریزه وبفارسے سوئش شاعری گفته شعر سوئش طعنه
ریزه از پرهما در هوا + گر نخورد کشته لعل لب او استخوان ۱۲ وبخبار سوهان کردن چوب برادہ بعرب بے آرا براده بضم با
موحده وراء مهمله بالف وفتح تحتانی وتا در آخر مضاف بسوے عدد گویند واچه از خراشیدن نقره وطلا برآید بعرب
آنرا سحالة الذهب وسحالة الفضة بضم سین مهمله وحا مهمله بالف ولام وفتح لام وتا در آخر گویند واچه از خراشیدن استخوان
برآید بعربی مکاکة العظم بضم میم وکاف بالف وفتح کاف دوم وتا در آخر گویند واچه از خراشیدن شاخ حیوانات برآید بعربی آنرا
قرامة القرن بضم قاف وراء مهمله بالف وفتح میم وتا در آخر مضاف بسوے قرن گویند چنانکه از ثعالبی گفته برائی
بضم اول ودوم بالف رسیده وکسر همزه یعنی بدی که ضد نیکی مقابل بعربی سیئه بفتح سین مهمله وکسر یا تحتانی مشدد
وفتح همزه وتا در آخر وسوی بضم سین مهمله وسکون واو وهمزه بالف مقصوره بروزن ملوی گویند یعنی بدست و
عیب وغیر بعضے هر فعل بد بعرب بے آنرا سوء اوبروزن حمراء گویند مربری خانه جاے که گوسپندان در آن بگذارند بعرب
آنرا مادی الغنم گویند وبفارسے گوسپند خانه بر تثلیث فتح اول وسکون دوم وفتح نون وقافی نون ساکن در آخر معروف
بعربے نطرف بفتح طا مهمله وسکون را مهمله وفا در آخر ظرف بالضم جمع آن رواء بکسر همزه ونون با نقطه همزه ممدوده در آخر
وآنیه بروزن قاضیه گویند واوانی بروزن اغانی جمع آن وبفارسے آوند بمد الف وفتح واو وسکون نون وفتح دال
وضم نون گویند وتبرکے قاب چون قاب عینک یعنے شیشه عینک دان وقاب قوسین یعنی حلقه دان وقاب طبیعه
یعنے آئینه دان وقاب کتاب یعنے جزودان وقاب طعام یعنے طبق هر دو بالفتح اول وسکون دوم وفتح
جیم فارسے مخلوط الحفظ بها والف در آخر غیره بدانکه سنان دهشته باشند بعربی آنرا رمح بضم راء مهمله وسکون

میم و حا مهمله در آخر و قنا و بفتح قاف و نون بالف رسیده و تا در آخر و صعده بفتح صاد و مهمله و سکون عین مهمله و فتح دال مهمله و تا در آخر و اسل بفتح همزه و سین مهمله و لام در آخر و مران بضم میم و راء مهمله مشدده و الف و نون در آخر و مسال بفتح عین مهمله و سین مهمله مشدد و بالف رسیده و راء در آخر و ذابل بذال معجمه و باء موحده و لام در آخر بروزن فاعل و اسمر بفتح همزه و سکون سین مهمله و فتح میم و راء مهمله در آخر و سمری بفتح سین مهمله و سکون میم و فتح باء و کسر راء مهمله و تحتانی مشدد و سمریه بزیادت تا در آخر نیزه سخت منسوب بسوی سمر نام مردی که نیزها میتراشید و ردینی بضم راء مهمله و فتح دال مهمله و سکون تحتانی و کسر نون و تحتانی مشدد در آخر و ردینیه بزیادت تا در آخر منسوب بسوی ردینه که زوجه سمهر بود و این زن مرد نیزه ساز است میگوید مذاز نیجیت منسوب بسوی ایشان شد مدرع معرب سمری و رماح سمریه و رمح ردینی و تخاء ردینیه و خطی منسوب بسوی خط بفتح خاء معجمه یکسر آن که نام موضعیست و نیزه ها از انجا بر آورده میتراشند و آن نیستانگاه نیزه ها نبوده بر چهی بفتح اول و سکون دوم و کسر چیم فارسی و فتح هاء هوز و الف مقصوره و تحتانی نوعی از نیزه کوتاه که سنانش پهنا بود بعربی آنرا آله و حربه بفتح حاء مهمله و سکون راء مهمله و باء موحده و تا در آخر بفارسی ژوبین و برخ بفتح باء موحده و سکون راء مهمله و فتح جیم فارسی و خاء معجمه و خرگن بفارسی گویند بعبیته از نجیر دو رویه سه کنوگر قبضش بدو زبرخ دو پایچه و سلاح شکستنش برداشت کرنا یکدو داشتن بعربی صقال یکسر سین مهمله و قاف بالف رسیده و لام در آخر و صمصامه بفتح صاد و مهمله و سکون نون و فتح سین مهمله و میم در آخر و صمیا نیز یکسر سین مهمله گویند الفرس فی صقاله و صمیاته سبب اسپ در نیکو داشت اوست نیکو داشتن اسپ بفارسی نیکو داشت گویند نیز عمل سمن تخت و جورکسے شدن بعربی اتمام بجار مهمله و میم و لام بروزن افتعال و تحمل بروزن تفعل گویند هذا مما یستحمل کان منه و لا تقایسه و قلت له کلمة فاتحمل سنعای استغفر و نصب فلان تحمل لیست بتحمل و بفارسی داشتن شاهی گوید بیت تا کے از جور تو دل بار جفا بردارد ؟ آن قدر جور بما کن که خدا بردارد برس بضم اول و دوم و سین مهمله در آخر مدت تمام شدن یکدوره آفتاب یا دوازده دوره ماه بعربی عام و سنة گویند سنوات و سنیات و سنون جمع آن در اساس ست امت عند سنوات و سنیاة و بفارسی سال گویند برسات بضم اول و سین مهمله با لف رسیده و تا در آخر موسمے که دران باران بسیار و بعربی بسارة بکسر باء موحده و سین مهمله با لف و تا در آخر گویند فی القاموس البسارة بالکسر مطر دوم علی السند و الهند فی الصیف لا یقلع ساعة بفارسی برشکال گوید میرزا صادق گوید بیت خوشا مالک بنگاله در برشکال ؟ بسودش بروی زمین همچو خال ؛ طالب آملی گوید شعر گهے ابر ترو گاهے ترشح گونه گه باران ؟ ببیاد چشم من بنگر هوائے برشکالی را ؛ برسیت بفتح اول و دوم و سکون سین مهمله و فتح باء فارسی و تا در آخر سیاره ایست از سبع سیاره در فلک ششم بعربی آنرا مشتری بضم میم و برجیس بکسر باء موحده و سکون راء مهمله و کسر جیم و سکون تحتانی و سین مهمله در آخر و بفارسی او رمزد او رمز بحذف دال مهمله و ارمز و بحذف

واو و دال گویند و هر فرد و هر مرد و هر مرد دهار هوز و بطریق مجاز قاضی چرخ و قاضی فلک گویند **برطرف کرنا** کسے را از نوکری معزول کردن بعربی عزل بفتح عین مهمله و سکون زا معجمه و لام در آخر گویند عزله عن الخدمة از باب ضرب و عزله از باب تفعیل فعل ازان و در فارسی برطرف کردن و آن اعم از انکه چیزے را از چیزے یکسو کنند و یا کسی را از نوکری معزول **برف** بفتح اول و سکون دوم و فا در آخر لغت فارسیست در اردو و هندی مستعمل و آن پنبه مانندی باشد که در ایام سرما شب از آسمان بارد بعربی ثلج بفتح ثا مثلثه و سکون لام و جیم در آخر گویند و انچه رقیق بارد آنرا بعربی صقیع بفتح صاد مهمله و کسر قاف و سکون تحتانی و عین مهمله در آخر گویند و بفارسے شبنم فشرده آنکه بسبب صقیع یا برف بسته شود بعربی آنرا جمد بفتح جیم و میم و دال مهمله در آخر گویند و بفارسی یخ بفتح تحتانی و خا معجمه در آخر و فروشنده آنرا بعربی جمدی و بفارسی یخ فروش میگویند **برف** والا آنکه برف فروشد بر بے آن را ثلاج بفتح ثا مثلثه و لام مشدد با الف و جیم در آخر گویند و بفارسی برف فروش **برفی** بفتح اول و سکون دوم و کسر فا و سکون تحتانی معروف نوعی از شیرینی که از شکر و شیر سازند مجاورد و حال عرب آنرا صابونیه گویند منسوب بسوی صابون زیرا که مشابه بصابون میباشد و بفارسی صابونی گویند کمال اسمعیل گوید شعر صابونیست صحن زمین لب بلب زبس پشکا ورد قند مصری بازارگان برف **برقع** بضم اول و سکون دوم و ضم قاف و عین مهمله در آخر لغت عربیست در اردو و هندی بفتح قاف مستعمل جامه که زنان بر خ اندازند بعربی نقاب و بخنق بضم با موحده و سکون خا معجمه و فتح نون و ضم آن و قاف در آخر نیز گویند و بفارسی روبند و روپوش نقابی گوید **بیت** بیا مردمی آن طلعه بلند ۔ بران روی مانند شد روی بند ۔ ابهری لاهیجی گوید **بیت** در نقاب زلف دیدم حسن او پنهان شده ۔ گفتم ای جان از جمال خود برا فگن بے پوش ۔ و خواص تبکار رصاد مهمله بروزن و سواس برقع کوچک که دختران پوشند و برقع نیز در اردو و هندی بهمین پوستی که دران بچه بدوبا آن نزایند بعربی آنرا سلفه بفتح سین مهمله و لام بالف رسیده گویند فی القاموس السلفاجلدة فیها الولد من الناس والمواشی جمعها سلاء و بفارسے یازک نزا معجمه و هر چیزے که بآن پوست نزایند بعربی آنرا سلیل بسین مهمله و تکرار لام بروزن خلیل گویند والا لقیر بها موحده و قاف و را مهمله بروزن امیر **برقع اوڑھانا** اول معلوم و اوڑھانا بضم الف و فتح تا هندی مخلوط التلفظ بها و الف و نون بالف کشیده برقع را از روی برداشتن بعربی کشف بفتح کاف و سکون شین معجمه و فا در آخر و زخرخه بتکرار زا معجمه و حا مهمله بروزن و حرجة جواوارة بکسر همزه و اشالة بکسر همزه بروزن اقامة از باب افعال و رفع بفتح را مهمله و سکون فا و عین مهمله در آخر و بفارسے برقع و نقاب از رخ افگندن و برداشتن و کشیدن و انداختن و برگرفتن و برزدن گویند **برقع ڈالنا** بدال هندی بالف رسیده و فتح لام و نون بالف کشیده برقع بر روے انداختن بعربے تبرقع و تنقب و بفارسی برقع افگندن و انداختن و پوشیدن و برقع برخ افگندن و برقع برخ فرو هشتن و گذاشتن گویند **برکت ہونا** بفتح با موحده و را مهمله و کاف تازی و سکون تا و ترشت و بضم ها و سکون واو و مجهول نون بالف رسیده

تمام شدن چیزی بفارسی برکت شدن میر نجات گوید شعر مطربا خانه ات آباد شود خرم بدان که بیکنالهٔ دیگر برکت خواهم شد ۵ برگند بفتح اول وسکون دوم وفتح کاف فارسی ودال مهمله در آخر دختیست که از شاخهای آن رشته مانندی فرو هشته شود بعربی آنرا ذوات الذوائب گویند برما بفتح اول وسکون دوم ومیم بالف رسیده دست افزار درودگران وحکاکان که بآن سوراخ کنند بعربی مثقب بکسر میم وسکون ثا مثلثه وفتح قاف وبا موحده در آخر وعتلة بفتح عین مهمله وتا قرشانی ولام وتا در آخر وبرم بفتح با موحده وسکون حتمانی وفتح را مهمله ومیم در آخر وبفارسی سنبه بضم سین مهمله وسکون نون وفتح با موحده وبا در آخر وبفتح با موحده وبرماه واسکنه بکسر الف وکاف تازی واسکنک وگردبره بفتح میم وشین معجمه تا گویند وبعضی تخفیف دوم نیز آمده برمانا بفتح اول وسکون دوم ومیم بالف رسیده ونون بالف کشیده بهر سه دراج گردن بعربی مثقب بفتح ثا مثلثه وسکون قاف وبا موحده در آخر ومثقب بروزن تفعیل وبفارسی سنبیدن بضم سین مهمله وسکون نون وکسر با موحده بروزن جنبیدن گویند برمل بفتح اول وسوم وسکون نون ولغت هندی ست صفت اعضای کسی از سترا بالجر بعد حلیه بکسر حا مهمله وسکون لام وفتح حتمانی وتا در آخر گویند وبفارسی سراپا برسگا بفتح اول ودوم وسکون نون وکاف فارسی بالف رسیده وچوبهای خرد که بآن بام خانه پوشند بعربی آنرا هردیه بضم با وسکون را مهمله وکسر دال مهمله وتحتانی مشدد وتا در آخر گویند هراوی بفتح آن در مغرب هست الهردیة بضم الباء وتشدید الیاء عن اللیث وقصبات تفسیر ما یوتد بطاقات من الکرم یرسل علیها قضبان الکرم وقال ابن سکیت هو بحروی ولا اعلم الهروی انتهی وتشدید یا بحتانی معجمه وتحتانی وعین مهمله بروزن امیه گویند وبفارسی آنرا گماره بکاف فارسی ودال وراء مهملتین بروزن شماره ودیوار بفارسی بروزن سردار گویند ورنی بفتح اول وسکون دوم وکسر نون وسکون تحتانی معروف رستنگاه وغره بعربی بضم غین معجمه وفتح آن وسکون همزه وسکون عین مهمله وضم کاف وفا مشدد در آخر گویند برواهی بکسر اول وسکون دوم وواو وبالف رسیده وکسر با وسکون تحتانی معروف بلغت مردم وتصبات آنچه بر دور زراعت وباغات از خار وناشه نهند تا مردم وحیوانات اندر نیایند وآن مرادف بارهست بتحقیق آن دران گذشت برو بخطا بفتح اول وضم دوم وسکون واو مجهول وفتح خا هندی مشدد بالتلفظ بها بالفت عمارتی که بجانب اندرون ملصق بدروازه باشد وازان آمد ورفت کنند بعربی آنرا حدق بضم سین مهمله وفتح دال مهمله مشدد وتا در آخر گویند چنانکه صاحب مغرب گفته وحالا هم در دیار عرب بهمین معنی مستعمل ست پرها بفتح اول وسکون دوم وبا بالف رسیده وآب راه خرد میان تیره زار بعربی آنرا عین بضم عین معجمه وسکون میم وسین مهمله بروزن امیر بفارسی آب راهه گویند وآب راهه نیز مطلق گذرگاه آب وسیلاب گویند بعربی مسیل الماء برمی بفتح اول وکسر دوم وسکون تحتانی معروف چیزی از زر وقماش از جنس شیرینی وغیره که از جانب داماد بخانه عروس فرستند بفارسی شیرینی داد تبرکی ساچق گویند اثر گوید بیت بیاله زانبود بی فروغ

ماہ [illegible] باب با موحدہ یا را ہندی بڑ بفتح اول وسکون دوم درختیست
کہ از شاخہای آن رشتہ مانند می تابند شود بعربی آنرا ذات الذوائب گویند ریشہ ہایش را کیتہ لتیس بڑا جھوٹا
بفتح اول ودوم بالف رسیدہ وضم جیم مخلوط التلفظ بہا وسکون واو معروف وفتح تا ہندی مخلوط التلفظ بہا دالف در
آخر کسیکہ بسیار دروغ گوید بعربی آنرا کذاب بفتح کاف وذال معجمہ مشدد وبالف رسیدہ وبا موحدہ در آخر داخاک بہمزہ وفا وکاف
بروزن شداد دطمرس بکسر طا مہملہ وسکون میم وکسر را مہملہ وسین مہملہ در آخر وبفارسی بسیار دروغگو وبسیار دروغ زن گویند بڑ بڑانی
بفتح اول ودوم بالف رسیدہ وکسر ہمزہ وسکون تحتانی معروف بمعنی ستودگی بعربی مدح بفتح میم وسکون دال مہملہ و
حا مہملہ در آخر وثنا بفتح ثا مثلثہ وتقریض بقاف در ا مہملہ وضاد معجمہ بروزن تفعیل واین اخیر از لغت اضداد است
وبفارسی ستایش بڑ بڑانی مارنا اول معلوم ومارنا بمیم بالف وفتح را مہملہ ونون بالف کشیدہ خودرا ستودن بعربی تفخر
بفتح فا وسکون خا معجمہ وا مہملہ در آخر گویند وبالتحریک نیز آمدہ وفخار بروزن سحاب وفخارۃ بروزن سحابۃ وافتخار بروزن تفعل گویند
بفارسی خودستائی کردن فخر از باب منع فعل ازان فاخر بروزن فاعل وفخور بروزن صبور صفت ازان بفارسی
خودستا بڑ بڑانا بضم اول وسکون دوم وضم با موحدہ دوم ورا ہندی دوم بالف رسیدہ ونون بالف کشیدہ
سخن زیر لب گفتن از خشم بعربے سخن زیر لب گفتن راوندۃ بفتح دال مہملہ وسکون نون وفتح دال مہملہ دوم ونون
تا در آخر وجمجمہ بنگار جیم وبیم بروزن مغلظہ وغمغمہ بنگار غین معجمہ وبیم بر وزن آن وتجمجم وتغمغم بروزن تفعل گویند وبفارسے
سخن زیر لب وسخن پنہان گفتن اگر سخن زیر لب از خشم کنند بفارسی آنرا تر کیدن بفتح تا ار فارسے وکسر کاف عربی گویند
فردوسی گوید بیت گفت این وقت از سیان برکشیدہ ز خون سیاوش فراوان ترکیدہ شرکان خود بخود سخن گوینده از خشم ہم وگفتہ
بیت ہمیرفت رنجیدہ زو پہلوان + بر بہ برترکان وخروشان نوان + ومنگید بفتح میم وسکون نون وکسر کاف فارسے و
سکون تحتانی وفتح دال مہملہ ونون در آخر نیز گویند بڑا چلنے والا بفتح جیم فارسی وسکون لام وکسر نون وسکون تحتانی
مجہول وواو بالف رسیدہ ولام بالف کشیدہ بسیار رونده بعربی رجل راجل ورجیل بروزن فاعل وفعیل گویند ومشاء
بفتح میم وشین معجمہ مشدد با ہمزہ ممدودہ وبفارسی بسیار رو وبڑ بمیں بضم اول وسکون دوم وفتح با موحدہ مخلوط التلفظ بہا
وسین مہملہ در آخر فتن عقل بسبب پیرے بعربے خرافۃ بفتح خا معجمہ ورا مہملہ بالف رسیدہ وفتح فا وتا در آخر وخرف بالتحریک بفتح
فا ونون ودال مہملہ در آخر گویند وبفارسی فرتوتی بفتح فا خرف بروزن کتف کسیکہ عقلش از پیری رفتہ باشد بفارسی
فرتوت وفرتوتہ بدال مہملہ گویند بڑ بنگا بفتح اول وسکون دوم وفتح نون وکاف عربی مشدد بالف رسیدہ کسیکہ
بینی او بلند ودراز بود بعربے آنرا اشم بفتح ہمزہ وشین معجمہ ومیم مشدد در آخر وعتاب بعین مہملہ ونون وبا موحدہ
بروزن غراب واعنب بروزن احمر دالعنان بفتح ہمزہ وسکون نون وفا بالف ونون در آخر وانامے
بضم ہمزہ وکسر فا ولشدید تحتانی گویند وبفارسے دراز بینے وبلند بینی بڑھانا بفتح اول ودوم مخلوط التلفظ

باالف ونون بالف کشیده چیزی را دراز کردن بعربی تطویل بطاء مطبقه وواو ولام بروزن تفعیل گویند والالة بروزن غاشیة
گویند ومبالغه درین کسے کردن واز حد در گذشتن وآن ہم اگر با دروغ بود بعربی اطراء بطاء ودراء مہملتین وہمزہ بروزن
افتعال گویند ودر نہایہ است وفی الحدیث لاتطرؤانی کما اطرأت النصاری فی عیسے الاطراء مجاوزة الحد فی المدح والکذب
فیہ بٹر بہر ابضم اول وسکون دوم مخلوط التلفظ بہا وراء مہملہ بالف رسیدہ چیزیست شبیہ بریسمان ہای باریک وبہین ہم
پیچیدہ ودر ہم بافتہ خوشبو بعربی آنرا شبیہ بعجوز گویند مستدلست در گرمی وسردی بڑھنا بفتح اول وسکون دوم مخلوط التلفظ
بہا ونون بالف کشیدہ یعنی دراز شدن بعربی بے طول بالضم واستدا بیم وتبکار دال مہملہ بروزن افتعال گویند ونیز بمعنے
زیادہ شدن جسم در ہر سہ بعد برتناسب طبعی بعربی بے نمار بفتح نون وسیم بروزن سمار ومنو ربضم نون وسیم واو ومشدد بفارسی
بالیدن گویند بٹر ہونٹا بفتح اول وسکون دوم وضم ہا وسکون واو ومجہول وخفاء نون وتاء ہندے بالف رسیدہ
کسیکہ لبش سطبر وکلان بود بعربی آنرا شفای بضم شین معجمہ وفا بالف وکسر ہا وتحتانی مشدد وبفارسی لفچن گویند
وتفصیل آن در لغت بوتھل خواہد آمد بٹرہی بفتح اول ودوم مخلوط التلفظ بہا وتحتانی ساکن در آخر کسیکہ پیشہ
چوب تراشی کند بعربی بجار بروزن شداد وفلیق بفتح فا وسکون تحتانی وفتح تا وقوقانی وقاف در آخر وبفارسی
کشتگار وکشتگر بفتح کاف عربی ودر ودگر وہرگرد ودر ودگویند وآن مخفف درودگر است ابو العلاے گنجوی استاد
خاقانی در ہجو خاقانی گوید شعر درودگر پسر بود قامت بشر دان ۔ نجا قانیت من لقب برنہاد م بٹر ھیا بضم اول
وسکون دوم مخلوط التلفظ بہا وتحتانی بالف رسیدہ زن کہن سال بعربی شیخہ بفتح شین معجمہ وہر سہ بفتح ہا وکسر
راء مہملہ وفتح یم وتا در آخر وعجوز بفتح عین مہملہ وضم جیم وسکون واو وزاء معجمہ در آخر ورقاموس ست والاقل عجوزہ
بزیادتیء علی وجمع آن وشہبرة بفتح شین معجمہ وسکون ہا وفتح باء موحدہ وراء مہملہ وتا در آخر وبفارسے زال و
پیرزن وپیرہ زن گویند ہا نفی گوید بیت لیلی پدرش دگر بجوشید ۔ وز طلعتش پیرہ زن خروشید ۔ وچیزیون
بفتح اول وسکون تحتانی وفتح زاء معجمہ وضم باء موحدہ وسکون واو ونون در آخر زنے کہ نہایت پیر شدہ باشد بفارسے
کہن گویند باب باء موحدہ بازاء معجمہ عربی ۔ بٹر بضم اول ودوم مشدد مفتوح بالف در آخر حریست
خار رو وہا تشبیہ وگاہے بر درخت ہم منقار دراز دارد ورنگش سیاہ وسفید بود بفارسی بڑ کہ بضم باء موحدہ وفتح
راء مہملہ وکاف در آخر گویند باب باء موحدہ باسین مہملہ بس بکسر اول وسکون دوم بزبان بھاکھا چیزے
راگویند کہ از خوردن آن انسان یا حیوان میمیرد بعربی سم بفتح سین مہملہ ومیم مشدد وبفارسی زہر وزہری کہ بخورند ومیرند ان
حیوان بمیرد بعربی آنرا سم ساعۃ وبفارسے بلابل وہلہل بفتح ہا اول ہر دو وبکسر ہا دوم ہر دو گویند پور بہا گوید شعر
حنظل شود تلخی وہلہل شود بطبع ۔ دندان چو بر طبرزد وشکر نہادہ ۔ وبالفتح بمعنے قوانائی بعربی قوت وبفارسے زور و
نیروی وبس نیز بمعنے قابوی بعربی فرصة بساطی بکسر اول ودوم بالف رسیدہ وکسر طاء مطبقہ وسکون تحتانی

معروف شخصی که متاع کم بها مثل مهره و آئینه و سوزن و مانند آن فروشد بعربی سقطی بفتح سین مهمله و قاف و کسر طاء مهمله و تحتانی مشدد و در آخر وسقاط بروزن شداد و بفارسی خرده فروش گویند و سقط فروش بسبانا بفتح اول و دوم بالف و نون بالف کشیده چیزے در خوشبو نهادن تا بوی آن گیرد بعربی تبخیر و بمعنی آباد کردن بعربی تعمیر و کسے را جای دادن بعربی ایواء بکسر همزه و سکون تحتانی گویند و ایتاء از باب افعال و اوینه از باب تفعیل جاے دادن او را و اسکان بکسر همزه و سکون سین مهمله و کاف بالف رسیده و نون در آخر گویند اسکنه الدار از باب افعال جاے داد او را در ان خانه بسباهند بکسر اول و دوم بالف رسیده و فتح با و سکون نون و دال مهمله در آخر و بسانده بنخاد نون و دال مهمله مخلوط استغلط بهابوے گوشت اعم از انکه گوشت بامرغ یا ماهی بود بعربی غمر بفتح غین معجمه و میم و راء مهمله و زهومة بضم زاء معجمه و ها و سکون واو و فتح میم و تاء در آخر زهمة بالضم لحمرت بدی من اللحم و زهمت از باب فرح ففے غمرة و زهمة فعل ازان و بفارسی بدبوے اما بدبوے گوشت ماهی را بعربے سمک بفتح سین مهمله و ها و کاف در آخر گویند یقال بدی من السمک سمکة بستا بفتح اول و سکون دوم و قاف فوقانی بالف رسیده خلاف ویران بعربی غامر و بفارسی آباد و آبادان گویند بستی بفتح اول و سکون دوم و کسر فوقانی و سکون تحتانی معروف خلاف ویرانی بعربے عمارت و بفارسی آبادی گویند بسور تا بکسر اول و ضم سین مهمله و سکون واو معروف و راء مهمله و نون بالف کشیده فراهم آوردن چشمها و لیمارا و ساختن روی را برائے گریه چنانکه اطفال کنند بعربی حموش بضم حاء و ضم ها و سکون واو و شین معجمه در آخر و اجماش بروزن افعال بفارسی لب برچیدن باقر کاشی گوید شعر خوش آن پیرے که برياد جوانی بلبی برچینم و طفلانه گریم بسولا بفتح اول و ضم دوم و سکون واو معروف و لام بالف رسیده افزار دوگران که بان چوب را تراشند بعربی منحت بکسر میم و سکون نون و فتح حاء مهمله و تا در آخر قدوم بفتح قاف و ضم دال مهمله و سکون واو و میم در آخر و بفارسی تیشه نجار گویند بسولی بفتح اول و ضم دوم و سکون واو معروف و کسر لام و سکون تحتانی معروف تیشه کوچک معماران که بان خشتها پیرایند بعربی قلم بفتح قاف و سکون لام و میم مهمله در آخر و بفارسی تیشه معمار گویند بسیر بفتح اول و کسر دوم و سکون تحتانی نامعلوم و راء مهمله بالف رسیده بسر بردن مرغان جای شب را بعربی بیتوته بفتح با موحده و سکون تحتانی و ضم تا و فوقانی و بفارسی شب بسر بردن و جاے که شب آنجا بسر برند بعربی آخرا میت بفتح میم و کسر با موحده و سکون تحتانی و تا در آخر و بفارسی شب نشین گویند صاحب گوید بیت ورشب نشین هند دل من سیاه شد ۔ عمرم چو انگ در قدم آهنگ آه شد باب با موحده با طا مطبقه ۔ بطانه بکسر اول و دوم بالف و فتح نون و ها در آخر لغت عربیت بمعنی آستر لیکن در اردوی هندوستانی بفتح اول مستعمل ست و آن دستاری که زیر عمامه پیچند و در هندوستان آنرا پگ گویند باین معنے در فارسی زیر پیچ مستعمل ست و صاحب گوید بیت زه ستار گنبد چه سازم بیان ۔ شکوه را بود زیر پیچ آسمان بطح بفتح اول و دوم مشدد مفتوح و خا معجمه در آخر نوعی از مرغابی که در خانه ها پرورند بعربی بے آن را بطه بفتح با

وطا مطلقه مشدده مفتوح وتا و فوقانی در آخر گویند بط بحذف تا مجمع آن وا و زا بکسر همزه وفتح واو وزا معجمه مشدده در آخر گویند اوزن جمع آن صاحب جیده الحیوان گوید که کوچک را بط گویند وبزرگ را اوز و بفارسی بط ابلی گویند **باب با موحده**
باغین معجمه بغبغا بفتح اول وسکون دوم وفتح با دوم وغین معجمه دوم بالف رسیده گوشتی که زیر منخار او بخته باشد بعربی آنرا غبب بفتح غین معجمه وسکون با موحده وفتح غین دوم وبا موحده دوم در آخر وغبب بالتحریک بحذف غین دوم گویند وبفارسی نیز غبغب مشهورست نظیری گوید بیت از چاه غبغبش بدر آورد ماه را ۔ هر ماه عقربی بیشش بسته راه را ۔ و در شعر رودکی غبب هم آمده چنانکه گوید بیت از پی آفت هر چیز بدید ست سبب ۔ سبب آفت من زفت آن سیم غبب **بغز** بالضم اول وسکون دوم او را مهمله بالف رسیده چیزیست پر باد مثل شش که شتر وقت مستی از دهن برآورده بانگ سیکند بعربی آنرا شقشقه بکسر هر دو شین معجمه وسکون قاف اول وفتح قاف دوم وتا در آخر گویند و بفارسی دخمه بفتح دال مهمله وسکون خا معجمه گویند **بغل** بالتحریک لغت فارسیست در اردو هندی مستعمل بمعنی بازو بعربی ابط بکسر همزه وسکون با موحده وطا مهمله در آخر گویند و بکسر تین نیز آمده اباط بالمد جمع آن و تبرکی توشو لتوق بضم قاف وشین معجمه وسکون لام وضم تا و فوقانی گویند و نیز در هندی پارهٔ جامه چهار گوشه یا از یکجانب بهم دوخته زیر بغل جامه دوزند بعربی آنرا البسته بفتح لام وکسر با موحده وفتح نون وتا در آخر و بفارسی خشتک وخشچه گویند **بغلبل** اول معلوم وگهر هونا بکسر کاف فارسی وسکون تحتانی معروف وراء مهمله وضم ها وسکون واو مجهول ونون بالف کشیده دستها کشاده ومجموع دستها باز کرده کسی را تنگ گرفتن وبجو وجیپا یندن بعربی معانقه بضم میم وعین مهمله بالف وفتح نون وقاف وتا در آخر وعناق بروزن کتاب گویند عالقه از باب مفاعله **بغل** از بن بغار سے در آغوش گرفتن **بغل بین داب** لینا چیزے را در زیر بغل گرفتن بعربی تابط بهمزه وبا موحده وطا مهمله بروزن تفعل وبفارسی در بغل گرفتن وزیر بغل گرفتن ودر بغل نهادن ودر بغل زدن ودر بغل کردن **بغل** از بن در بین گویند **شعر** پشت عجب نبود اگر دل را نگهدارے کند ۔ در می پرستی شیشه را دارند مستان در بغل ۔ قدسی گوید **شعر** باد صبا اگر بگذر د از کوی تو سوی چمن ۔ گل غنچه گرد د تا کند بوسے تو پنهان در بغل ۔ جامی گوید **شعر** ی سپند آن سیکے زنفس دغل ۔ لقمه لقمه در آتشین **دبغل** ۔ **بغلین** بجانا بفتح اول وسکون دوم وکسر لام وسکون تحتانی مجهول وخفا نون وفتح با موحده وجیم بالف رسیده ونون بالف کشیده عبارت از شاد شدن بمصیبت کسی بعربی شماتت بشین معجمه مفتوح ومیم بالف رسیده وتا فوقانی در آخر وشماتة بروزن سخاوة گویند شمت به از باب سمع **بغل** از ان وبفارسے بغل زدن وبغلک زدن **باب با موحده با فا** ۔ **بفا** بفتح اول ودوم بالف کشیده چیزیست مانند سبوس که در سمر مردم از خشک پیدا میشود بعربی آنرا هبر بکسر با وسکون با موحده وکسر راء مهمله وفتح تحتانی وتا در آخر وحزاز بحا مهمله وهمکی از زا معجمه بروزن سحاب گویند حزازه بروزن سحابه ۔ احدان بفارسے سوسه گویند **باب با موحده با قاف**

بچه بضم اول وسکون دوم وفتح جیم فارسی لغت ترکیست در اردو و هندی مستعمل فضل الله خان در لغت ترکی آورده که بوچه بضم با
و سکون بین معجمه و فتح جیم فارسی یعنی جا پیچ پس معلوم شد که لفظ بچه بقاف همان بچه است که عین را بقاف بدل کرده اند بعربی
در اصوان بضم صاد مهمله و کسر آن واو و با بالف ونون در آخر گویند در اساس ست والثوب فی صوانه ای فی غلافه و در
سامو س ست صوان الثوب وصیانه مشتبهین مایصان فیه **باب با موحده با کاف عربی**

باک بفتح اول وسکون دوم بسیار حرف زدن که سامع را ملالت آرد و بعربی بق بفتح با موحده وقاف مشدد و بقاق بروزن سحاب گویند و بفارسی
بسیار گوئی و دراز نفسی **بکرا** بفتح اول وسکون دوم وراء مهمله بالف رسیده بزبزرا گویند بعربی تیش بفتح تا و فوقانی وسکون
در آخر شانی و سین مهمله در آخر و بفارسی بزنر گویند و به ترکی قجقاج بدانکه شاة و غنم بفتح غین معجمه و نون و میم در آخر در عربی و
وقار مستعمل و در فارسی اسم جنس شامل ست ضان و معزرا اما معز بفتح میم وسکون عین مهمله و زاء معجمه در آخره بالتحریک بمعنی
فاغ بروزن امیر و امعوز بروزن زنبور و معاز بروزن کتاب و معزی بروزن کسری و معزار بالمد اطلاق آن بر ذوات شعور
یعنی موست اعم ازانکه بریاشد یا ماده و بفارسی بز **بکری** بفتح اول وسکون دوم و کسر راء مهمله وسکون تحتانی معروف
بزماده را گویند بعربی عنز بفتح عین مهمله وسکون نون وزاء معجمه در آخر و ماغزه بمیم وعین مهمله وزاء معجمه ها در آخر بروزن فاعله
گویند **بکری کا بچه** بچه گوسفند یعنی ذوات شعور بالغالبی گویند که بچه آنرا حفیر بفتح حاء جیم وسکون فاء وراء مهمله در آخر گویند در
حیوة الحیوان ست الحفرة بفتح الجیم مابلغت اربعة اشهر من اولاد المعز وفصلت عن امهاذ الذکر حفیر سمی بذلک لانه حفر جنباه اے
غطا و الجمع احفار وحفار انتهی و عریض بفتح عین مهمله وکسر راء مهمله وسکون تحتانی ونها و معجمه در آخر و عتود بفتح عین مهمله و ضم
تا و فوقانی وسکون واو و دال مهمله و عناق بفتح عین مهمله ونون بالف وقاف در آخر گویند و هریکے از اولاد ذوات شعور یعنی
بز و ذوات اصواف یعنی میش را که در سال دوم در آید جذع گویند و هرگاه در سال سوم در آید ثنی گویند و هرگاه در سال چهارم
در آید رباع بکسر عین مهمله گویند و هرگاه در پنجم در آید سدیس گویند و هرگاه در ششم در آید صالغ گویند و بعد ازان برای آن
نامی نیست **بکل** بفتح اول و دوم مشدد مفتوح و لام در آخر پوست درخت و مانند آن بعربی لحاء بکسر لام وحاء با الف ممدود
و بقاء **بکل درخت** **بکل چھیلنا** اول معلوم و چھیلنا بکسر چیم فارسی مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی معروف ولام ونون
بالف تشدیده بازکردن پوست را بعربی لحو بفتح لام وسکون حاء مهمله و واو در آخره یحی بفتح لام وسکون حاء مهمله و
تحتانی در آخر گویند لحوت العصا از باب نصر و کیت از باب ضرب فصل ازان **بکواس** بفتح اول وسکون
دوم و واو و بالف کشیده و سین مهمله در آخر بسیار گوی و بعربی ثرثره بتکرار ثاء مثلثه و تکرار راء مهمله بروزن دحرجه
گویند و بفارسی دراز نفسی و اگر بسیار کلام در باطل بود بعربی آزانخی بفتح لام وسکون خاء معجمه و تحتانی در آخر
هذر بفتح ها و ذال معجمه و راء مهمله در آخر و هذیان بالتحریک بهاء و ذال معجمه و تحتانی و الف و نون در آخر گویند و بفارسی
بیهوده گوئی و هرزه چاوی و هرزه درائی **بکواس** بفتح اول وسکون دوم و واو و بالف رسیده و فتح سین مهمله

ونون در آخر زنیکه بسیار حرف زند بعربی آن را تارہ بثا و مثلثه و راء مهمله مشدد و تا در آخر و شره بفتح ثا و مثل
وفتح سا و راء مهمله مشدد و تا در آخر و ثرثاره بفتح ثا و مثلثه گویند و اگر حرفهای بیهوده و لاطائل زند بعربی آنرا تخواء بلام و خا و جیم
و واو بروزن حمار و هذره بفتح ها و کسر ذال معجمه و فتح راء مهمله و تا در آخر و مهذار بروزن محراب گویند و بفارسی بیهوده گو و هرزه گو
گویند بکهیز با بفتح اول و کسر دوم و بکسر هر دو مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی مجهول و راء مهمله و نون بالف کشیده بمعنی پریشان
و پراگنده کردن بعربی نثر بفتح نون و سکون ثا و مثلثه و راء مهمله در آخر و تنثیر بروزن تفعیل گویند نثره از باب نصر و ضرب و از
تفعیل فعل ازان بکهیژ ا بفتح اول و کسر دوم مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی مجهول و راء هندی بالف رسیده بمعنی فتنه
و فساد بعربی نزاع بکسر نون و زا معجمه بالف رسیده و عین مهمله در آخر و بفارسی هنگامه و هلالوش بفتح ها و هر دو لام بالف شده
و لام دوم مضموم و واو ساکن مجهول و شین معجمه در آخر و خلالوش بخا معجمه بجای ها و هر دو خرخشه گویند و نیز بمعنی دراز کردن
کار را بعربی طول العمل و بفارسی دراز دستی کار یکی بفتح اول و کسر دوم مشدد و سکون تحتانی معروف مرد بسیار رگو
بعربی ثرثار بفتح ثا و مثلثه و راء مهمله مشدد در آخر و ثرثار بروزن خلخال و بقباق بفتح با موحده و سکون قاف اول و با موحده
دوم بالف رسیده و قاف در آخر و بقاق بروزن سحاب و مکثار بکسر میم و سکون کاف و ثا و مثلثه بالف رسیده و راء مهمله
در آخر و بفارسی دراز سخن و بسیار گو و دراز نفس گویند و اگر بخشهای بسیار بیهوده و لاطائل گوید بعربی آنرا مهذار بروزن
محراب و هذر بفتح ها و کسر ذال معجمه و راء مهمله در آخر و هذار بروزن شداد و هذره بروزن همزه و مهذر بروزن منبر و الخی بفتح
همزه و سکون لام و خا و جیم بالف مقصوره و بفارسی بیهوده گو و یاوه گو و هرزه گو گویند بکیتی بفتح اول و دوم و سکون
تحتانی و کسر نون و سکون تحتانی دوم معروف مادہ گاوی و غیر آن که شیرش کم شده باشد بعربی بقره راکة شیرش
کم شده باشد بکبار موحده و کاف و تحتانی و هاء در آخر بروزن فعیل و بکبیئه بروزن فعیله و صلو بفتح صاد و صله و
ضم لام و سکون واو و دال مهمله و مصلا بروزن محراب گویند باب با موحده با کاف فارسی بگزا بکسر اول
و فتح دوم و سکون را هندی و نون بالف کشیده بهم برآمدن از خشم بعربی تغیر بغین معجمه بروزن تفعل و بفارسی دل
دگرساختن و بهم برآمدن بگلا بفتح اول و سکون دوم و لام بالف کشیده مرغیست و راز کردن که بر کنار های آبگیرها
و رودها نشیند و ماهیان خورد بعربی آنرا مالک الحزین گویند و حزین علت بر است و بفارسی بوتیمار و غمخوار و غمخور
و غمخور گویند عمید لوکمی گوید شعر خبر زینحال چون عنقا شنیده ۔ فسوسی خورده زین غم گشته غمخور بگولا بفتح اول
و ضم دوم و سکون واو و معروف و لام بالف رسیده بادیکه مانند ستون از زمین بآسمان رود بعربی آن را عصفا
بکسر همزه و سکون عین مهمله و صاد مهمله بالف رسیده و راء مهمله در آخر و زوبعه بفتح زا و بکسر و سکون واو و فتح
با موحده و عین مهمله و تا در آخر و نوبه بفتح نون و سکون واو و فتح جیم و تا در آخر و ترکی قولون و بفارسی
گردباد و دیوبادو سنگدوله گویند بگیار بفتح اول و دوم مخلوط التلفظ بها و الف و راء مهمله

عبارت ازانست کہ چون گوشت امثال آن پزند اول پیازرا در روغن بریان کردہ بعد ازان گوشت وامثال آنرا در دیگ
بریان کنند وہم روغن را با پیاز بریان کردہ در دیگ با نخورش پختہ بے اندازند وبزودی بر سر پوش بند میسازند
تا خوشبویش در طعام در آید بفارسی سیر واغ در روغن جوش وبه ترکے چربه بفتح جیم فارسی وزا معجمه مشدد گویند بکصیلا بفتح
اول وکسر دوم مخلوط التلفظ بہا وسکون تحتانی مجہول ولام بالف رسیدہ بزبان کھا کھا بچہ شیر را گویند بعربی شمل
بکسر شین معجمه وسکون بار موحده ولام در آخر وفرہد بضم فا وسکون راء مہملہ وضم ہا ودال مہملہ در آخر وشیع بفتح شین معجمه
وسکون تحتانی وعین مہملہ در آخر وبفارسی شیر بچه گویند **باب** باء موحده با لام **بل** بکسر اول وسکون دوم
سوراخ جانوران وحشی را گویند عموما وسوراخ موش خصوصا بعربی سوراخ درندگان وحشرات الارض را سرب
بفتح سین مہملتین وحجر بضم حاء مہملہ وسکون حاء مہملہ در آخر گویند حجران بضم حاء مہملہ بروزن غفران وحجره
بالتحریک واحجاء بروزن اسباب جمع آن حجر بالضم از باب منع وانحجر بالضم از باب افعال وتحجر از باب تفعل در آمد
سوسمار در سوراخ احجره از باب افعال در آورد سوسمار در سوراخ وبل بفتح اول وسکون دوم بعربی توتیا
وبفارسی نیز ونیز گویند ونیزل بعربی کحل بکسر عین مہملہ وفتح واو وجیم در آخر گویند در قاموس ست عوج کفرح
والاسم کعنب اویقال فی کل منتصب کالحائط والنصب فیه عوج محرکة وفی کتاب الارضین والدین کعنب انتہی وامت
بفتح ہمزه وسکون میم وتاء فوقانی واو وبفتح ہمزه ودال مہملہ در آخر گویند وبل بضم جای مجامعت بازنان بعربی
رج بفتح فا وسکون راء مہملہ وجیم در آخر وحریکسر حاء مہملہ اصلش حرج بود حاء اعلت کردند وحفش بکسر حاء مہملہ وسکون
فا وشین معجمه در آخر وحجوم بفتح حاء مہملہ وضم جیم وسکون واو ومیم در آخر وقلاب بفتح قاف وسکون لام وفتح ذال معجمه
وبم در آخر فرخ فراخ بسیار آب وعنب بفتح کاف وسکون عین مہملہ وفتح تاء مثلثه وبا موحده در آخر وفلس بفتح فا
وسکون لام وفتح ہا ومیم در آخر وہبیر بفتح ہا وکسر با موحده وسکون تحتانی وراء مہملہ در آخر ومرخة بکسر میم وفتح
راء معجمه وخاء معجمه مشدد مفتوح وتا در آخر وثیقاب بفتح قاف وسکون با موحده وقاف دوم با الف وبا موحده
در آخر وشیح بفتح شین معجمه وکسر راء مہملہ وسکون تحتانی وحا، مہملہ در آخر ومشرح بفتح میم وسکون شین معجمه وفتح راء مہملہ
وحا ومہملہ در آخر وفاغوسته بفتح فا بالف رسیده وضم عین مہملہ وسکون واو وفتح سین مہملہ وتا در آخر وعفلق بفتح
عین مہملہ وسکون فا وفتح لام وقاف در آخر وعرک بفتح عین وراء مہملتین وسکون کاف اول وفتح راء مہملہ دوم
وکاف دوم در آخر وعنک بفتح عین مہملہ وسکون ضاد معجمه وفتح نون وکاف در آخر وزردان بفتح زاء معجمه وراء مہملہ ودال مہملہ
والف ونون در آخر واجم بفتح ہمزه وجیم وسیم مشدد ومشتمل بفتح حاء مہملہ وشین معجمه وسکون نون وفتح فا ولام در آخر
وکس بضم کاف وسین مہملہ مشدد فارسی معرب است در قاموس ست الکس بالضم للحر لیس من کلامہم اغا ہو مولد بفارسے
تخلیفه بشین معجمه ولام وفا بروزن جرمه وکس تخفیف سین مہملہ گویند بلا بکسر اول ولام مشدد وبالف رسیده وبلا

بکسر اول وہمزہ ملینہ مضمومہ در آخر گریہ نر بعربی ضیون بفتح ضاد معجمہ وسکون تحتانی وفتح واو ونون در آخر گویند ضیاون بر وزن مساجد جمع آن وکنیت او ابو خداش وابو غزوان وابو الہیثم وابو سماح است وبلا بفتح اول وتخفیف لام مخفف بلاء بالمد کہ لغت عربیست بمعنی آزمایش مطلق اما در اردو وہندی مستعمل بمعنے آفت ست وہمچنین در فارسی بعربی با نیمنے دا ہیے بدال مہملہ بالف وکسر با وفتح تحتانی وتا در آخر وقاقعہ بفاء وقاف وعین مہملہ وتا در آخر بر وزن ضرابہ وضیتوبفتح خاء معجمہ وسکون تحتانی وفتح تا ر فوقانی وضم عین مہملہ وسکون واو وراء مہملہ در آخر وعنقفیر بفتح عین مہملہ وسکون نون وفتح قاف وکسر فا وسکون تحتانی وراء مہملہ در آخر وصمار بفتح صاد مہملہ وبیم مشدد باہمزہ ممدودہ وصیلم بفتح صاد مہملہ وسکون تحتانی وفتح لام وبیم در آخر وجوکر بفتح جیم وسکون واو وفتح کاف وراء مہملہ در آخر وجوکری بزیادت الف مقصورہ در آخر وام جوکر وام جوکری وحنیفق بفتح خاء معجمہ وسکون تحتانی وفتح فا وقاف در آخر وقرعا بفتح قاف وسکون راء مہملہ وعین مہملہ باہمزہ ممدودہ وام اللہیم بضم لام وفتح ہا وسکون تحتانی وبیم در آخر وغول بضم غین معجمہ وسکون واو ولام در آخر وبجری بالضم بار موحدہ وسکون جیم وکسر ہے مہملہ وتحتانی مشدد در آخر وبجریہ بزیادت تا در آخر گویند وبفارسی پتیارہ بکسر پا فارسی وسکون فوقانی ویا تحتانی بالف رسیدہ وفتح را مہملہ وہا مخفیہ در آخر بلاق بضم اول ولام بالف رسیدہ وقاف در آخر لغت ترکیست در اردو وہندی وفارسی مستعمل نوعی از زلیورست کہ زنان از دیوارک بینی آویزند شاعری گوید ع در بلاق تو سیماب قائم النہار ست - ومحاورہ حال عرب آنرا خزام بضم خاء معجمہ وزاء معجمہ بالف رسیدہ وبیم در آخر گویند وبفارسی دیوارک بینی یعنے پردۂ میان ہر دو سوراخ بینی بود بعربی آنرا وترالانف بفتح واو وسکون ثناۃ فوقانی وراء مہملہ در آخر مضاف بسوے الف بلائین لینا بلاگردان کسی شدن بعربی فداء بکسر فا ودال مہملہ باہمزہ ممدودہ گویند فداہ از باب ضرب فعل ازان وبفارسی قربان شدن وصدقہ شدن وبلا جین شدن وبلاگردان گشتن بفتح تان عالی گویند ع کشت واہ تو بلاگردان تو بلبل بضم اول وسوم لغت عربیست در اردو ہندی وفارسی مستعمل بعربی کیت بضم کاف وفتح عین مہملہ وسکون تحتانی وتا در آخر وجمیل بضم جیم وفتح میم وسکون تحتانی ولام در آخر گویند وبہ تشدید میم مشتوح نیز آمدہ وجمالانہ وجمیلانہ بضمہا وعندلیب بفتح عین مہملہ وسکون نون وفتح دال مہملہ وکسر لام وسکون تحتانی وبار موحدہ در آخر گویند عنادل جمع آن وہزار بفتح ہا وزاء معجمہ بالف رسیدہ وراء مہملہ در آخر گویند وبفارسی ہزار آواز وہزار ادا وہزار دستان و زمذخوان وزندان وزندباف وزندواف ومرغ بستان ومرغ زند ومرغ چمن ومرغ گلشن ومرغ گلستان ومرغ نوازان ومرغ سحر ومرغ سحرخوان ومرغ دستانسرے ومرغ خوشلحان بلبلانا بکسر اول وسکون دوم وکسر با وسوم ہ دوم ولام بالف رسیدہ ونون بالف کشیدہ وپیچیدن وغلطیدن واضطراب کردن از گرسنگی وباز در وبعربی تقصو بضم باء موحدہ واو وراء مہملہ در آخر بر وزن تفعل گویند وبلبلانہ بفتح اول وسوم آواز کردن شتر از مستے بعربی شقشقہ بتکرار شین معجمہ وقاف بر وزن دحرجہ گویند شقشق افعل شقشقہ بالفتح ہر فعل ازان بلبل چشم لغت فارسیست در اردو ہندی

مستعمل نعمی از جامه که بچشم بلبلان باشد حاجی قدسی گوید **بلبل** در لباس دیگری دارد شعار عاشقی ✦ گلبدن پوش ست گاهی گاه بلبل چشم پوش ✦ وچشم بلبل نیز گویند اشرف گوید **بلبلیات** اشرف بخوشامدت تکاهل نکنی ✦ در هر وضعی باو تغافل نکنی ✦ ولدارتو اگر بیرکند گلبندی ✦ تو جامه بغیر چشم بلبل نکنی **بلبلیا** بضم اول وسکون دوم وضم بار دوم ولام بالف شیشه مانندی ست که بیشتر وقت باریدن باران بر روی آب پدید آید بعربی بے حباب بفتح حا مهمله وبا موحده بالف رسیده وبا دوم در آخر وفنا فات بضم نون وفا مشدد وبالف رسیده وفقاقیع بفا وبتکرار قاف وعین مهمله بروزن مصابیح وغران بغین معجمه وراء مهمله بروزن رمان وبفارسی غنچهٔ آب وغورهٔ آب وسوارک آب گویند **بلی** بکسر اول ولام مشدد وتحتانی معروف رسیده جانوریست مانا به شیر اکثر شکار موش کند بعربی سنور بکسر سین مهمله وفتح نون مشدد وسکون واو وراء مهمله در آخر وسنار بروزن رمان وخیدل بفتح خا معجمه وسکون تحتانی وفتح دال مهمله ولام در آخر وحنطل بفتح خا معجمه وسکون تحتانی وفتح طا مهمله ولام در آخر وهره بکسر ها وفتح راء مهمله مشدد وتا در آخر وقط بکسر قاف وطا مهمله مشدد وشناذری بشین معجمه ونون وراء مهمله بروزن جباری او بفارسی تا نونبون بروزن جادو ویوشک بضم با فارسی وسکون واو وفتح شین معجمه وکاف ساکن در آخر وگربه وتبرکی پولک بضم با فارسی وسکون واو وفتح لام وسکون کاف تازی گویند وکنیت آن بعربی ام سماح وبلی نیز نوعے از بند وست که از دست کشاده میشود ومحتاج کلید نیست بعربی آنرا مزلاج بکسر میم وسکون زا معجمه ولام بالف وجیم در آخر ومعلاق بکسر میم وسکون عین مهمله ولام بالف وقاف در آخر گویند در اساس ست مالبابه معلاق وا لے ما بالفتح بمفتاح او بغیر مفتاح وهو المزلاج **بلی لوکن** بکسر اول وکسر دوم مشدد وسکون تحتانی معروف وضم لام وسکون واو مجهول وفتح تا هندی ونون در آخر گیاهیست دوای گربه آنرا دوست میدارد ودیران می غلط بعربی آنرا بار بخیدیه بباء موحده بالف وفتح دال مهمله وراء مهمله وسکون نون وفتح جیم وضم باء موحده وسکون واو وفتح تحتانی وتا در آخر گویند وبفارسے تره گربه وبادرنگبویه وترکمان گویند وترنجان معرب آن گرم مشک است

درجهٔ دوم باب با موحده بانون ✦ بنا بضم اول ودوم مشدد وبالف رسیده بمعنے بافتن بعربی نسج بفتح نون وسکون سین مهمله وجیم در آخر نسج الثوب از باب نصر فضل ازان نساجة بروزن کتابة بیشه آن وبافتن بوریا بعربی حصر بفتح حا مهمله وسکون صاد مهمله وراء مهمله در آخر گویند چنانکه ابو منصور ثعالبی در فقه اللغة آورده وسف بفتح سین مهمله وبه تشدید فا اسفاف بروزن افعال گویند **بناوٹ** بفتح اول ودوم بالف وفتح واو وتا رهندی در آخر اظهار سیرتی وخصلتے که خود نباشد بعربی آنرا تصنع بصاد مهمله ونون وعین مهمله وتکلف بکاف ولام وفا بروزن تفعل وتملوق بفتح تا وفوقانیه ولام وسکون با دضم واو وقاف در آخر گویند در حدیث ست کان خلقه صلے الله علیه وسلم سجیة ولم یکن تملوقا ای لم یکن تصنعا وتکلفا و**بناوٹ** بضم با موحده بمعنے باستگے بعربی حیاکه بفتح حا مهمله وتحتانی بالف وفتح کاف وتا در آخر وقیح بفتح نون وسکون سین مهمله وجیم در آخر گویند **بجر** بفتح با موحده وسکون نون وفتح جیم وراء مهمله در آخر

زمین درشت افتاده بی کشت کار بعربی وعرعر بفتح دو و سکون عین مهمله و راء مهمله در آخر و مرت بفتح میم و سکون راء مهمله و تاء فوقانی
در آخر گویند مروت بالضم و امرات بروزن احباب جمع آن و بفارسی خشکسار بضم خاء معجمه و سکون شین معجمه گویند نظامی گوید
بیت بهر خشکساری که خسرو رسید ۞ ببارید باران گیا بردمید ۞ و بعضی از شعرای ایران که در هندوستان آمده اند لفظ بنجر را
که هندیست در کلام خود آورده اند میرزا سعید گوید شعر بود بنجری چو دل عاشقان خراب ۞ یکچند در فشردن آن
پی فشرده ام سندر بفتح اول و سکون دوم و فتح دال مهمله و راء مهمله در آخر جانوریست مشهور بعربی آنرا قرد بکسر قاف و سکون راء مهمله و
دال مهمله در آخر گویند اقراد بالفتح و قرده بکسر قاف و فتح راء مهمله و قرود بالضم جمع آن و بیاح بضم راء مهمله و بار دو دال بالف سیده
و حاء مهمله در آخر گویند و بوزنه که بسیار مو داشته باشد آنرا هوبر بفتح ها و سکون واو و فتح باء موحده و راء مهمله در آخر و بیار بر وزن
شداد گویند و ابو خالد و ابو حبیب و ابو خلف کنیت او و بفارسی چنبر بفتح جیم فارسی و سکون نون و باء موحده و بوزنه و بوزنه و میمون و کپی
بفتح کاف تازی و کسر باء فارسی مشدد و غیر مشدد و ختانی در آخر و حمدونه گویند **بندر و الا** بالفتح اول و سکون دوم و فتح
دال مهمله و سکون راء مهمله و واو و بالف کشیده و لام بالف رسیده کسیکه بوزنه را رقصانده و به معیشت بهم رساند بعربی آنرا قراد
بقاف و راء مهمله مشدد و دال مهمله بروزن شداد گویند در مقامات بدیعیت فاذا هو قراد یرقص قرده و یضحک من عنده و بفارسی میمون
باز و بوزنه باز گویند **بندریا** بفتح اول و خفاء دوم و فتح دال مهمله و سکون راء مهمله و ختانی بالف کشیده مادهٔ بوزنه بعربی قرده بکسر
قاف و سکون راء مهمله و فتح دال مهمله و تاء در آخر گویند **بندوق** بفتح اول و سکون دوم و ضم دال مهمله و سکون واو و قاف
در آخر ماخوذ از بندق بضم باء و سکون نون و ضم دال مهمله که بعربی بمعنی گلوله است و ازین جهت در تواریخ عربی متاخرین بهمین
لفظ مستعمل است و آن نوعی از آلات جنگ است که در آن باروت و گلوله انداخته بجانب دشمن سر و هند شاعری گوید **رباعی**
چون شاه جهانگیر بگیرد بندوق ۞ از هیبت او لرزه فتد در عیوق ۞ از سینهٔ بدسگال پران گندد ۞ چون از دل عاشقان نگاه
معشوق ۞ و حدوث آن در ملک فرانسیس در ۱۵۴۴ یکهزار و چهار صد و چهار و عیسوی شده چنانکه در تاریخ انگریزیان مسطورست و
میر محمد حسین که در زبان انگریزی مهارتی تمام داشت در مجموعهٔ خود نوشته که ظهور صنعت بندوق چقماقی در ۱۶۱۰ یکهزار و شش صد
و ده عیسوی بود و بفارسی تفنگ تفنگ بحذف نون گویند و بالفظ انداختن و انگندن و سر دادن و خوردن مستعمل و کمان زنبوری
نیز گویند اسدی گوید **بیت** گر فتند گردان ایران زمین ۞ کمانهای زنبوری و چرخ و کین ۞ و تبر کے ملتق گویند **بندهوا**
بفتح اول و سکون دوم و دال مهمله مخلوط التلفظ بها و واو و بالف کسیکه او را گرفتار کرده باشند بعربی آنرا اسیر بروزن امیر گویند
اساری بروزن حباری جمع آن و بفارسی بندی گویند و بندی را که در زندان دارند آنرا مسجون بفتح میم و سکون سین مهمله
و ضم جیم و سکون واو و نون در آخر و بعین بروزن امیر گویند و بفارسی زندانی **بندیخانه** بفتح فارسیست در اردو و هندی
مستعمل خانه که بندیان را در آن کنند بعربی بمن بکسر سین مهمله و سکون جیم و نون در آخر و حصیر بجاء و صاد مهملتین و
راء مهمله بروزن امیر محمد بروزن مشمر [illegible] و سکون حاء مهمله و فتح باء موحده و سین مهمله در آخر و بفارسی

زندان وبند خانه وبندیخانه گویند سلیم گوید بیت زبندیخانه چشمم که جسته پکه زنجیرش سراپا رنگ بسته بندیخانه
بین کرنا کسی را در بندیخانه کردن بلغت بین بروزن تفعیل وبفارسی در زندان کردن و انداختن وبزندان فرستادن
گویند بنسلوچین بفتح اول وسکون دوم وفتح سین مهمله وضم لام وسکون واو مجهول وفتح جیم فارسی ونون در آخر چیزیست
مفید کہ آنرا از اندرون نی هندی برمی آرند شیخ ابو علی در قانون گوید کہ آن بیمای نی است کہ دلکت وزمین باواز خشک
اطراف سوخته میشود سر دست درد دوم وخشک است در سوم وصاحب قاموس گوید دواء یکون فی جوف القنا الهندی
او هو دواء اصولها انتهی صحیح همینست کہ چیزیست سفید کہ از اندرون نی هندی برمی آید چنانچه بارها دیده شد بعربی آنرا
لباشیر بلام مهمله وباء موحده وشین معجمه وراء مهمله بروزن دنانیر وبفارسی تباشیر تباء منقوطه فوقانی گوید بنبی بفتح اول و
سکون دوم وکسر سین مهمله وسکون تحتانی معروف قلابی باشد کہ بآن ماهی گیرند بعربی شص بکسر شین معجمه وفتح آن
وصاد مهمله مشدد ودر آخر بفارسی شست گویند بنمالس بفتح اول وسکون دوم ومیم بالف رسیده وفتح نون وسین مهمله در آخر
حیوانیست صحرائی بشکل آدمی بعربی آنرا انسناس بفتح نون وسکون سین مهمله ونون بالف رسیده وسین مهمله در آخر گویند بنفشه
بفتح اول ودوم وسکون فا وفتح شین معجمه وباء در آخر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل وآن نباتیست معروف بعربی آنرا
بنفسج بسین مهمله وجیم گویند شیخ بوعلی گوید سرد تر است در درجهٔ اولی وقومی گویند گرم ست در درجهٔ اولی وخشک نیست کہ بر گش
مرد ست بنولا بکسر اول وفتح نون وسکون واو ولام بالف رسیده دانه پنبه را گویند بعربی حب القطن وخسیفوج بفتح خاء معجمه وسکون
فوقانی وفتح سین مهمله وضم فا وسکون واو وجیم در آخر معرب خشیفوج بشین معجمه ومحران بکسر میم وسکون حاء مهمله وراء مهمله بالف رسیده
ونون در آخر گویند وبفارسی پنبه انه وگلچه بهر دو کاف عربی گویند گرم ست در درجهٔ اولی وخشک ست در دوم بنیا بفتح اول
وسکون دوم وتحتانی بالف رسیده کسیکه هر قسم غله فروشد بعربی آنرا بقال بباء موحده ودال مهمله مشدد بالف ولام در آخر و
بقال بفتح باء موحده وقاف مشدد بالف ولام در آخر گویند لیکن بقال بدینمعنی لغت عامیه است وبدال بدین معنی لغت فصحاست
چنانکه صاحب قاموس گوید والبقال لبیاع الاطعمة عامیة والصحیح البدال انتهی ودر اردوی هندوستان ومحاورهٔ ایران
بقال بمعنی کسیکه اقسام غله فروشد مستعمل ست یکی از قدما گوید شعر ترازوی که بآن باربرا وسنجند ✤ بسی کفه او زید و
زین بقال بباء موحده باواو + بوائی بکسر اول وواو بالف رسیده وکسر همزه بتحتانی معروف رسیده
کفیدگی گویند بالفارسیه آنرا فلوق بضم فا ولام وسکون واو وقاف در آخر وشقوق بضم شین معجمه وقاف وسکون
واو وقاف در آخر گویند یقال فی قدم فلان فلوق ودمل یده ورجله شقوق وبفارسی کفیدگی وکفیدگے پا گویند بوبک
بضم اول وسکون دوم معروف وباء موحده مفتوحه وکاف تازی در آخر کسیکه باوصف پیری عقل نداشته باشد
بفارسی آن را بچه بوته بضم اول وسکون دوم مجهول وفتح تاء فوقانی باهاء مختفیه در آخر لغت فارسیست
را اردو مستعمل بمعنی [illegible] بعربی فصیل بفتح فا وکسر صاد مهمله وسکون تحتانی ولام در آخر وبفارسی شتر بچه

نیز گویند و تبرکی بضم بار موحده و فتح تا و فوقانی و سکون سیم ابو منصور ثعالبی گوید بچه ناقه را هنگامیکه زاید اول سایل
بفتح سین مهمله و کسر لام و سکون تحتانی و لام در آخر گویند بعد ازان سقب بفتح سین مهمله و سکون قاف و باء موحده در آخر
و حوار بضم حا مهمله و بکسر آن و واو و بالف رسیده و را مهمله در آخر گویند و چون یکسالہ شود و از مادر جدا شود فصیل گویند و چون
در سال دوم در آید ان مخاض بفتح میم و خا معجمه بالف رسیده و ضاد معجمه در آخر گویند و چون در سال سوم در آید ابن لبون
بفتح لام و ضم باء موحده و سکون واو و نون در آخر گویند و چون در سال چهارم در آید و لائق بارکشی شود حق بکسر حا مهمله
و قاف مشدد گویند و هرگاه در سال پنجم در آید جذع بفتح جیم و ذال معجمه و عین مهمله در آخر گویند و چون در ششم در آید و دندان
ثنیه بیفگند آنرا ثنی ثنا و ثلثه و لون بروزن غنی گویند و چون در هفتم در آید و دندان رباعیه بیفگند رباع بکسر عین مهمله گویند
و چون در سال هشتم در آید آنرا سدیس بفتح سین مهمله بکسر دال مهمله و سکون تحتانی و سین مهمله در آخر گویند و چون در سال
نهم در آید و دندانش برآید آنرا بازل بباء موحده و نون و زاء معجمه و لام بروزن فاعل گویند و هرگاه در سال دهم در آید مخالف بخاء معجمه
و لام و فا بروزن محسن گویند و بعد ازان مخلف عاین و همچنین زیاده ازان و هرگاه پیر شود و در و بقیه از جوانی باشد
عود بفتح عین مهمله و سکون واو و دال مهمله در آخر گویند و چون ازین مرتبه در گذرد و قحر بفتح قاف و سکون حا مهمله و را مهمله
در آخر گویند و هرگاه دندانش بیفتند شلب بکسر شا، شلشه و سکون لام و باء موحده در آخر گویند و هرگاه ازین مرتبه هم تجاوز
کند عاج به تشدید جیم گویند لاینبج بقه یعنی می اندازد آب دهن را و طاقت حبس ندارد و چون پیری او مستحکم شود کهلم
بضم هر دو کاف و سکون حا مهمله اولی گویند و بروزن تسم نیز آمده و لوتا بروزن طوبی بمعنی طاقت است بعربی آنرا قوتح
و بفارسی زور و توانائی و نیرو گویند **بوتی** بضم اول و سکون دوم مجهول و کسر تا، هندی و سکون تحتانی معروف پارہ گوشت
از پارہ های گوشت که برای کشتن به برند بعربی آنرا بضعه بفتح باء موحده و سکون ضاد معجمه و فتح عین مهمله و تا در آخر گویند
در حدیث ست انه مر برجل و برسته تفور علی النار فتناول منها لبضعة فلم تریل یعلکها ای یقضمها و مرعه بضم میم و سکون راء مهمله
و فتح عین مهمله و تا در آخر و زرده بفتح واو و سکون ذال معجمه و فتح راء مهمله و تا در آخر گویند و بالتحریک نیز آمده و بفارسی
تکمه بکسر تا، فوقانی و کاف مشدد مفتوح تازی و باء تحتیه در آخر **بوجهه** بضم اول و سکون دوم معروف و جیم مفتوح و هاء ساکنه
بهاء بمعنی فهم بعربی ادراک بکسر همزه و سکون دال مهمله و را مهمله بالف رسیده و کاف در آخر و فهم بفتح فا و بفارسی
یافت گویند و بوجه بواو مجهول بمعنی باء بعربی عبارة بکسر عین مهمله و سکون باء موحده و همزه در آخر و حمل بکسر حا مهمله و سکون
میم و ثقل بکسر ثا، مثلثه و سکون قاف و لام در آخر گویند ابو منصور ثعالبی گوید باریکه بر سر بردارند و هر دو دست بران گذارند
تا نیفتد بعربی آنرا کاره کاف با الف و فتح را مهمله و تا در آخر گویند و باریکه بر پشت بردارند بعربی آنرا حال بجا، مهمله گویند
و بفارسی کوله بامیر سچی شیرازی گوید بیت نه خم از کوله بار رنج عشقم ۞ بدست خود کلید گنج عشقم **بوجهل** بضم اول
و سکون دوم مجهول و فتح جیم مخلوط التلفظ بها و لام و ساکن در آخر کسیکه زیر بار رنج بسیار باشد بعربی آنرا ثقل بضم میم و سکون

تا رشلمہ وفتح قاف ولام در آخر گویند ولغارسے گرانبار وغیر بوجھل چیزے کہ بار گران داشتہ باشد بعربی آنرا ثقیل بتا رشلمہ وقاف ولام بروزن امیر وقر بکسر واو وسکون قاف وراء مہملہ در آخر گویند بوچھار بفتح اول وسکون دوم وجیم فارسے مخلوط التلفظ بہا والف وراء مہملہ در آخر بمعنے افشاندگی در نیہا ہی قطرات باران کہ بسبب باد آید باین معنی در عربی لفظ مفرد دیدہ نشد لیکن رشاش المطر بفتح راء مہملہ وشین معجمہ با الف وشین معجمہ دوم در آخر مضاف بسوی مطر گویند یقال ترشرش الریح علینا بالمطر اذا تاتی الریح علینا بالمطر ولغارسی ریزش وسرشک باران گویند بور بضم اول وسکون دوم معروف وراء مہملہ در آخر واورا نیز بادت الف آرد مانندی کہ وقت ارہ کشیدن از چوب برآید بعربی آنرا نشارہ بضم نون وشین معجمہ بالف وفتح راء مہملہ دتا در آخر گویند ولغارسی سبد شکستہ چوب بورانی بضم اول وسکون دوم معروف وراء مہملہ بالف وکسر نون وسکون تحتانی معروف تعلقے است در ہندوستان کہ باد بنجان در روغن گاو بریان کردہ در دوغ اندازند وصاحب قاموس گوید بورانیہ طعامیست منسوب بسوی بوران دختر حسن بن سہل وزیر خلیفہ مامون ظاہر ہمین بورانیست کہ در ہندوستان شہرت دارد وابو اسحق الحمر گوید بیت بس ازسی سال با سحق شد یکیست این معنی نہ کہ بورانیست با دنجان وبادنجان ست بورانی کبوتر ہا بضم اول وسکون دوم معروف وفتح راء ہندی مخلوط التلفظ بہا والف در آخر ہر پیر بعربی پیر مرد را شیخ ہا بفتح گویند شیوخ بالضم واشیاخ بروزن اصحاب جمع آن وہم کبسر ہا وہیم شدد وہر ہم بفتح ہا وکسر راء مہملہ وہیم در آخر وشین بفتح یا رتحتانی وکسر فا ونون در آخر مرد بسیار پیر وحرف بفتح خا ومعجمہ وکسر راء مہملہ وفا در آخر مستہ بضم میم وسکون ہا وفتح سہ تا رفوقانی وراء مہملہ در آخر ومشدد بضم میم وسکون فا وکسر نون ودال مہملہ در آخر آنکہ نداند چگویند از پیر کہ شیخ مائج ہ نشد وجیم پیر کہ آب دہانش از پیری رود لندرے پیر اکہن سال وسالخوردہ وپیر فرتوت نیز گویند ابو المنصور ثعالبی گوید ابجال بہا موحدہ وجیم بروزن سحاب پیر سالخورد را گویند وقلم بفتح قاف وسکون لام وفتح ثلثین مہملہ ومیم در آخر پیر زال را گویند دعو بفتح عین مہملہ وسکون واو ودال مہملہ در آخر شتر سالخورد را گویند وناب بنون والف وباء موحدہ در آخر ناقہ پنج سالہ را گویند وشب بفتح شین معجمہ وباء موحدہ اولے ودوم در آخر نر گاو پیر را گویند وفارض بقاف وراء مہملہ وضاد معجمہ بروزن فاعل مادہ گاو پیر را گویند وعلج بکسر عین مہملہ وسکون لام وجیم در آخر خر پیر را گویند وجحب بکسر ہا وفتح جیم وفا مشدد ودر آخر شتر مرغ پیر را گویند وعثمہ بفتح عین مہملہ وشین معجمہ ومیم دتا در آخر میش مادہ پیر را گویند بوزہ بضم اول وسکون دوم مجہول وزاء معجمہ وہا در آخر لغت فارسیست دراز دہ ہندی مستعمل شرابی باشد کہ از برنج دارزن وجوہ امثال آن سازند بعربی آنرا قطاع بضم قاف مشدد با الف وعین مہملہ در آخر ولغارسے بکنی بفتح باء موحدہ وسکون کاف عجمی وکسر نون تحتانی رسیدہ دا خشمہ بدال الف وبیم وخا معجمہ ساکن وضم سین مہملہ وفتح میم وہا مخففہ در آخر گویند وبعضے بتقدیم میم بر سین مہملہ وبعضے بشین معجمہ ہم گفتہ اند بورل بضم اول وسکون دوم مجہول ولام در آخر بمعنے سخن بعربی بقول بفتح قاف وکلام ولغارسے گفت وگفتار وگفتگو نیز گویند ونیز امر ست بگفتن بعربی

قفل بضم قاف وکلم بفتح تا ولام مشدد گویند وبفارسی بگو وبول نیز صنع درخیست تلخ که بعربی آنرا بضم سیم ورا مهمله در آخر گویند گرم ست در درجهٔ دوم وخشک است در سوم **بولی** بضم اول وسکون دوم مجهول وکسر لام وسکون معروف لغت راکویند که بآن تکلم کنند بعربی لسان ولغت ولهجه وبفارسی زبان لغا بفتح اول وسکون دوم ونو رسیده مرد کوتاه قد که طولش مقدار دو سه وست باشد بعربی آنرا نغاش بضم نون وعین معجمه بالف وشین معجمه در آ بزیادت تحتانی وبفارسی کوتاه پاچه وپاچه خرد گویند ودوم محاورهٔ نوراانست ومردم ایران خناکسه خا معجمه ونون والف در آخرهم گویند وبونا بضم اول وسکون دوم مجهول بمعنی تخم افشاندن وزمین بعربی بذر بفتح ا مهمله وسکون در ا مهمله در آخر گویند بذر البذر انباب نصر محل ازان وزرع بفتح زای معجمه وسکون را مهمله وعین مهمله در آخ درریختن وکشتن وکاریدن وکاشتن شیخ سعدی در گلستان گوید بدان ماند که گاو راند وتخم نیفشا نخلے شد وبارش همه پیکان بلا بست ۰ هر تخم که نار تو ببالغ دل ما ریخت شیخ سعدی گوید **بیت** ببین لاجرم برچه برداشتی **بوند** بضم اول وسکون دوم معروف ونفاذ نون ودال مهمله در آخر عموماً قط قطره وبفارسی **بوجه** بضم یا تحتانی وفتح جیم تازی بروزن چوجه وچکه بفتح چیم فارسے وکاف تازی در آخر گویند وقطرهٔ باران را بفارسے ژیک بکسر اے فارسی وسکون تحتانے معروف وکاف تا قطرهٔ که ازابر جدا شود وبه زمین نرسیده باشد وبسبب غلطی حس بصر مانا به تار ها نماید بعربے آنرا سحا با موحده ولام در آخر وعثنون بضم عین مهمله وسکون ثا مثلثه وضم نون وسکون واو ونون در آخر هر رشتهٔ باران صاحب گوید **بیت** از هوای تر برافروزد چراغ عشرتم ۰ رشتهٔ باران بود شیرازهٔ جمعیتم **بوند بھر یانی** بفتح با موحدهٔ دوم مخلوط التلفظ بها وسکون را مهمله وبا فارسے رسیده وکسر نون وسکون تحتانی معروف اندک آب بعربے قطرة من الماء گویند وبفارسے قطرهٔ آب **بوندی** بضم اول وسکون دوم معروف وخفا نون وکسر دال مهمله وسکون تحتانی قطرهٔ کوچک باران راگویند بعربے قطرة السحاب اعم ازانکه کوچک بود ویا بزرگ وبفارسی چکه بفتح جیم فارسی وکاف تازی غیر مشدد یعنی قطرهٔ کوچک وخرد اعم ازانکه قطرهٔ باران باشد یا قطرهٔ آب **بھاپ** بها موحده بالف رسیده وبا فارسے دوم بکیر ازدیگ یا ازدهن وجزان برآید بعربی بخار بضم با موحده وبفارسے دود دیگ وتف دیگ ودهن بفتح تا فوقانی گویند **بھابھی** بفتح اول مخلوط التلفظ بها بالف وکسر با موحده مخلوط التلفظ بها وسکون تحتانی معروف زن برادر را گویند بعربے روج الاخ وزوجة الاخ گویند وبفارسے زن برادر **بھات** بفتح اول مخلوط التلفظ بها والف وتا فوقانی در آخر نوعی ازطعام اهل هندست که برنج را در آب جوش داده می خورند بعربے بهط بفتح با موحده وطا وسط مشدد گویند چنانکه در قاموس است بفارسی بته به تشدید تا فوقانی ودبده بها تازی ودال مهمله گویند فردوسی گوید **بیت** پرستنده با هم

باتشکده، نسازم خورش جز شیر و بده بهاتی و بهتی بفتح اول مخلوط التلفظ بها و الف و کسر تا و فوقانی و دوم بخذف الف و تشدید تا و فوقانی طعامیکه از برنج در ماتم پزند و بخانه مرده فرستند بعربی طعام ماتم را و ضمیمه بفتح واو و کسر ضاد معجمه و سکون تحتانی و فتح میم و تا در آخر گویند و بفارسی طعام ماتم و نان و حلوای که در شب اول مرده بجهت ترویح روح مرده بمردم تقسیم نمایند بفارسی آزا شب غریب نفکه گفت گویند ابو اسحق اطعمه گوید شعر از سیم نان و حلوا های گرم شب غریب ۵ پس بخواهد رفت بر بالای خاک ما نسیم بهاٹ بفتح اول مخلوط التلفظ بها و الف و ما و ہندی شخصی که مردم را مدح کند و نسب آنها بطریق مدح بیان کند و همین پیشه داشته باشد بعربی آزا مادح بمیم و دال و حا مهملتین بروزن فاعل و مداح بروزن شداد و مطری بضم میم و سکون طا مهمله و کسر را مهمله و تحتانی در آخر و صاف بفتح واو و صاد مهمله مشدد و الف و فا در آخر گویند و بفارسی باد فروش و باد خوان و بادیران گویند و آنکه بعضی از فضلا نوشته اند که ہندوستانیان بهاٹ را باد فروش میگویند مستعمل ہندیانست در فارسی دیده نشد مشا، آن قلت تتبع ست نصیری بدخشی گوید شعر بیان باد فروشان چه باد پیمائی کمر در نسرافت ذات از گروه ابرار بهاما بفتح اول مخلوط التلفظ بها با الف و ما ہندی بالف رسیده در آخر لغت مردم بنگاله است بمعنی کم شدن آب دریا و فرو خوردن آن و این حالت قریب بمدی شود لفظ بهوسے آید بعربی آنرا جزر بفتح جیم و سکون زا معجمه و را مهمله در آخر گویند خلاف مد و آن عبارتست از زیاده شدن آب که بزبان مردم بنگاله جوار بضم جیم عربی گویند و در فارسی هر دو لفظ مد و جزر بالفظ کشیدن مستعمل حاجی شریف گوید شعر می روم بی اختیار از خویش و می آیم بتکجود ۵ مزرو مد ہر نفس مانند دریا می کشم بجاجی بفتح اول مخلوط التلفظ بها با الف و کسر جیم و سکون تحتانی معروف فرستادن همسایگان و برادران چیزے را بخانه یکدیگر بفارسی سایه سلیم در تحفه گوید بیت فتاده سنگی ازین سقف مینا شکسته کاسه همسایه ما پا و بایمنی تنها کاسه نیز آ... باد فوقانی گوید شعر خونابه فرستند بهم چشم و دل من ۵ چون کاسه که همسایه بهمسایه فرستد بهار بالضم ... دوم بالف رسیده و را مهمله و نون بالف کشیده بمعنی ردا نمدین جامے از خس و خاشاک بعربی حنس بفتح کاف و سکون نون و سین مهمله در آخر گویند کنس البیت از باب نصر فعل ازان و کسح بفتح کاف و سکون سین مهمله و حا مهمله در آخر گویند کسح از باب منع فعل ازان و قم بفتح قاف و تشدید میم گویند قم البیت از باب نصر فعل ازان بفارسی رو فتن و جاروب آن و جاروب زدن گویند بهاری بفتح اول مخلوط التلفظ بها و الف و کسر را مهمله و سکون تحتانی خلاف سبک بعربی ثقیل بفتح ثا مثلثه و کسر قاف و سکون تحتانی و لام در آخر و بفارسے گران گویند بهاگنا بفتح اول مخلوط التلفظ بها و الف و کاف فارسی و نون بالف کشیده بمعنی گریختن بعربی فرر بفتح فا و را مهمله مشدد و فرار بروزن کتاب و هرب بفتح ها و را مهمله و با موحده در آخر و بفارسی پشت دادن و منهزم شدن و پای پیچیدن و برمالیدن در بلنگ زدن میزند گوید شعر چست و چابک تو چه بر بلنگ بزیر آب زوی ۵ تزنند مثل تو در معرکه شبرنگ و آب بد دگر گفتن بنده را بعربی آبق بفتح همزه و سکون با موحده و بحرکت آن و قاف در آخر و باق بروزن کتاب گویند ابق العبد از باب منع

وسمع وضرب فعل ازان آبق بروزن فاعل و ابوق بروزن صبور صفت ازان **بهال** بفتح اول مخلوط التلفظ بها والف ولام در آخر لونک نیزه و تیر و مانند آنرا گویند بعربی سنان بکسر سین مهمله بروزن عنان گویند **بهالا** بفتح همزه و کسر سین مهمله و نون مشدد مفتوح و تا در آخر جمع آن و بفارسی لونک **بهالا** بفتح اول مخلوط التلفظ بها و الف ولام بالف رسیده از آلات جنگست بعربی آنرا رمح بضم راء مهمله وسکون میم وحاء مهمله در آخر قناة بفتح قاف ونون با الف وتا در آخر و اسل بفتح همزه وسین مهمله ولام در آخر و مرانه بضم میم وراء مهمله مشدد بالف رسیده وفتح نون وتا در آخر گویند و بفارسی نیزه **بهالا مارنا** نیزه زدن بعربی طعن بفتح طاء مهمله وسکون عین مهمله ونون در آخر گویند طعنه بالرمح ازباب نصر فعل ازان واسعاط بکسر همزه وسکون سین مهمله وعین مهمله بالف رسیده وطاء مهمله در آخر نیزه برسینه زدن **بهانت بهانت** بفتح اول مخلوط التلفظ بها و خفا ونون وتا و خوقانی و تکرار کلمه بمعنی گونه گونه بعربی اقسام و انواع و اصناف و انحاء بفتح همزه وسکون نون وحاء مهمله با همزه ممدوده **بهانجا** بفتح اول مخلوط التلفظ بها والف و باظهار نون ساکن وجیم بالف رسیده پسر خواهر بعربی ابن الاخت و بفارسی همشیره زاده و خواهرزاده و تبرکی فناجه بفتح نون و فین معجمه وجیم گویند **بهانجی** بفتح اول مخلوط التلفظ بها والف و باظهار نون ساکن وکسر جیم وسکون تحتانی معروف دختر خواهر را گویند بعربی بنت الاخت **بهانگ** بفتح اول مخلوط التلفظ بها وخفا نون وکاف فارسی در آخر نیامیست که سکر آرد بعربی آنرا قنب بکسر قاف وفتح نون مشدد و با موحده در آخر و حشیش بحاء مهمله و بکاف فارسی معجمه بروزن امیر گویند و بفارسی کنب بفتح کاف ونون و با موحده در آخر و بنگ گویند گرم و خشکست تزد بعضے در درجهٔ دوم و نزد بعضی در درجهٔ سوم و شیره که بعد از سائیدن بنگ در آب حاصل شود آنرا بنگاب گویند **بهان** متابفتح اول مخلوط التلفظ بها با الف ونون وفتح بیم وکسر تا و قوقانی بالف رسیده شخصے که از آتشدستی چیزها را بر خلاف ظاهر نماید بعربی آنرا مشعوذ بضم میم وفتح شین معجمه وکسر واو و مشعبذ گویند و بفارسی حقه باز و طاس باز گویند **بهان متی** بفتح اول مخلوط التلفظ بها و الف ونون وفتح میم وکسر تا و قوقانی وسکون تحتانی معروف در هندوستان زمانی که از آتشدستی چیزها را بر خلاف خلائق آن مینمایند بعربی آنرا مشعوذه بضم میم وفتح شین معجمه وسکون عین مهمله وکسر واو وفتح ذال معجمه وتا در آخر و مشعبذه بها موحده بجای ذال گویند و بفارسی حقه بازو طاس باز گویند دآن شیوه را شعوذه و شعبذه بروزن درجه گویند و بفارسی حقه بازی و باز یگری گویند اما در عرب این پیشه مردان کنند لهذا آنجا مشعوذ و مشعبذ بسیار کمیاب آرند **بهاوج** بفتح اول مخلوط التلفظ بها والف وفتح واو وجیم در آخر زن برادر بعربی کنه بفتح کاف ونون مشدد وتا در آخر گویند کنائن جمع آن بفارسی برادرزن وزن برادر و نیکه بفتح با تحتانی وسکون نون وفتح کاف تازی دبا در آخر و تبرکی قین اغا بفتح قاف وسکون تحتانی ونون وفتح همزه ممدوده وفین معجمه با الف گویند **بهانه** بالفتح لغتی است دکنی و هندی مستعمل و آن معروف ست بعربی حیله بکسر حاء مهمله وعذر بفتح عین مهمله وسکون ذال معجمه و راء مهمله در آخر بهانه کردن بمعنی عذر کردن بعربی اعتذار بروزن افتعال و بفارسی بهانه گرفتن و گرفتن و انگیختن و انگندن و نهادن و ساختن هندی گویند **شعر** سوتی و کنج خلوت سخت و طرف صحرا شه صاحب هنر بگیرد و بر بے هنر بهانه شه **کمال** خجندی گوید **شعر** گر کسے بی بها

توان گشت + صاحبهانه بجشوه انگیزد امیر خسرو گوید بیت دل از سودای شیرین در غم افگند + بهانه بر فراق مریم افگند + وایضاً
شعر روی تو کی کند جهان روشن + چه نهی مرجان بهانه روز + علی قلی میلی گوید بیت غافل بهار رسید و فارا بهانه ساخت + افگند
سر به پیش و حیا را بهانه ساخت بهاء و فتح اول مخلوط التلفظ بها و الف و همزه ملینه مضمومه در آخر چیزیکه بران قیمت بازار تقرر
یابد بعربی سعر بکسر سین مهمله و سکون عین مهمله و را مهمله در آخر گویند و بفارسی نرخ تشبیه از باب تفعیل قیمت را قرار دادن
بفارسی نرخ کردن و نرخ بستن + نرخ نهادن امیر خسرو گوید بیت نرخ سخن شکسته کرده نشاید بمال + زانکه سخن در بود و زر سفال
وحشی گوید شعر هر متاعی را درین بازار نرخی بسته اند + قند اگر بسیار باشد نرخ شکر نشکند + ثنائی گوید شعر خاشاک و خار قیمت
در + هر گرفت + اینکه تیغ غمزه او نرخ جان نهاد + و بالفظ بالا کردن و بلند کردن عبارت از بسیار کردن نرخ و این مقابل
نرخ شکستن و کساد ساختن نرخ بود که عبارت از کم کردن نرخ است امیر خسرو گوید شعر هر دو عالم قیمت خود گفته + نرخ
بالا کن کارزانی هنوز + واله هروی گوید شعر بیا بیا که بیاد تو مردم چشم + کساد ساخته نرخ متاع مرجان را بهائی بفتح اول
مخلوط التلفظ بها و الف و کسر همزه و سکون تحتانی معروف پسر پدر و مادر باشد گویند بعربی اخ بفتح اول اخوان بالکسر و اخوة
بالکسر جمع آن و صحیح بکسر صاد مهمله و سکون نون و واو در آخر و بفارسی برادر بفتح را مهمله و دال معجمه دوم گویند لیکن مشهور
بکسر دال است و از قافیه [illegible] بفتح معلوم میشود چنانکه در فرهنگ شدی گفته و با لو بها موجده بروزن خالو گویند و تبرکے
آغا و آکا بهمزه و کاف [illegible] ی با الف مقصوده گویند و برادر خورد را تبرکے ایی بکسر همزه و سکون تحتانی و کسر نون و سکون
تحتانی دوم در [illegible] برادر که از یک پدر و مادر باشد بعربی آزا عینی و شقیق بفتح شین معجمه و کسر قاف اول و سکون
تحتانی و قاف [illegible] آخر گویند و برادرانی که از یک مادر باشند و پدر یک [illegible] آن را بفتح همزه و سکون خاء معجمه و
تحتانی با الف [illegible] در آخر گویند فی الصحاح اخوة اخیافا ذا کانت امهم واحدة و الاعیان اذا کانوا بنی و برادرانی که از یک پدر باشند
و مادرها [illegible] سوداً آنها را بنو العلات بفتح عین مهمله و لام مشدد با الف و تاء فوقانی در آخر گویند فی القاموس و بنو العلات
بنو امهات شتی من رجل الا ان الذی تزوجها علی اولی فکان منها اولاد ثم مات عنها فتزوج بعدہ بامرأة فولدت منه اولادا بفتح اول مخلوط التلفظ
بها و بار فارسی با الف و را مهمله بروزن فاعل و غیر بفتح غین معجمه و کسر ثانی معجمه و سکون تحتانی و را مهمله در آخر و فارسی بسیار و فراوان
بخور بفتح با موحده و ضم خاء معجمه و سکون واو و را مهمله در آخر گویند فارسی است کتاب بروزن سحاب بهت
بفتح اول و ضم دوم و تاء فوقانی ساکن بسیار و هیچ چیز بعربی کثیر و جزیل بفتح جیم و کسر زاء معجمه و سکون تحتانی و لام و راء مهمله
بواو و فا و را مهمله بروزن فاعل و غریر بفتح غین معجمه و کسر ثانی معجمه و سکون تحتانی و را مهمله در آخر و فارسی بسیار و فراوان
گویند بهتار بفتح اول مخلوط التلفظ بها و تاء فوقانی با الف رسیده و را مهمله در آخر لغت مردم وه است یعنی شوهر بعربی
زوج بفتح زا معجمه و سکون واو و جیم در آخر و بعل بفتح با موحده و سکون عین مهمله و لام در آخر گویند و بفارسی شوے
نیز گویند بهتیجا بفتح اول مخلوط التلفظ بها و کسر تا فوقانی و سکون تحتانی معروف و جیم با الف رسیده و پسر برادر بعربی

ابن الان و بفارسی برادرزاده بهبط بفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون تا رهندی و دال مهمله و آخر خانه گرگ و رداه و امثال آن را گویند
بعربی حجر بضم حیم و سکون حا مهمله و راء مهمله در آخر و بماس بفتح دال مهمله و میم بالف و سین مهمله در آخر گویند و بکسر اول هم آمده بهکنها
بفتح اول مخلوط التلفظ بها و فتح تا رهندی و کاف عربی و نون بالف کشیده خلاف هدایت بعربی تیه بفتح تا رقوقانی و سکون
تحتانی و باء آخر و تیهان بالتحریک ضلالة و بعجمه بروزن [illegible] بفارسی راه گم کردن و سرگشتن شدن و آواره و حیران و راه
غلط کردن امیر خسرو گوید بیت چه بلید همان اولیتر [illegible] گم کرده گم کرده راه + جامی گوید بیت آسوده سایه [illegible]
برگشته وادی ذلیلان + وحشی گوید بیت چاره [illegible] وم + سر غود گیرم و از کوی تو آواره شوم + شاعری گوید
[illegible] بس عیب بود اینکه نخلت سر کشیده از باغ و باغ بارهٔ غلط کرده [illegible] ویران آمدی + بجیتی بکسر اول مخلوط التلفظ
دن تا رهندی و نون تحتانی رسیده سرپستان زنان بعربی علمه بفتح عا مهمله و لام و میم و تا در آخر و بفارسی سرپستان گویند
ی بفتح اول مخلوط التلفظ بها و کسر تا رهندی و سکون تحتانی معروف آتشدان آهنگران و شیشه گران و امثال آن را بضم
بضم کاف و سکون واو و در آخر مهمله و آخر و بفارسی داش و دانشبدال مهمله و شین معجمه گویند و فارسیان گویند بادیت
یند تمامی گوید بیت چو در کوره مرد آبسیر گرد + فرو برد آهن بر آورد زر + و تیجه یعنی آتشدان حمام بعربی آتزا قمین بفتح قاف و کسر میم
و سکون تحتانی و نون در آخر و اتون بفتح همزه و ضم تا رفوقانی و سکون واو و نون در آخر گویند و بتخفیف نیز آمده دلکه
ن بضم کاف فارسی و فتح خا معجمه گویند بهیاره بفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون تا رهندی و تحتانی بالف در ا مهمله
در آخر گردیبی انکه در مهمانسرا بایستند و مسافران را فرودی آرند و طعام برای آنها پخته میدهند و ما یحتاج
حاضر میکنند گویند که شیر شاه افغان در ایام سلطنت خود حیله های سرکاری را برای خدمت مسافران در [illegible]
نهر ساخته بود و بهمین جهت این قوم خود را تا حال شیر شاهی میگویند قاعده شیر شاه نان مسافران در مسافرخانه با [illegible]
کار معین بود و همه ظروف مسینه برای خوردن و شست و شوی غریبان میبابود چون روزگار او سپری شد سلاطین تیموریه [illegible]
از خیرات و مبرات شمرده بحال خود گذاشتند چون مسافران خیانتکرده ظروف را ربودن آغاز کردند بهیاره ها در اطاقها
قفل کار بردند رفته رفته رسم ظروف و دادن طعام از سرکار برطرف شد و همین مسافرخانه ها باقی ماند بعربی آن را
بانع الخان و الرباط میتوان گفت پس اگر این قوم در دیار عرب و عجم نیستند اختصاص بهندوستان دارند بکسر بای
یات تحتانی بجای بار مخفیه زن بهیاره را گویند بهیاری بفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون تا رهندی
شناه تحتانی بالف رسیده و کسر هاء مهمله و سکون تحتانی و فتح سین مهمله و راء مهمله بالف رسیده و تحتانی در آخر
سوب بسوی بهیاره مهمانسرا یکه برای فرود آمدن مسافران بنا کرده شوند بعربی آنرا خان یا خارمعجمه بالف و نون
در آخر و رباط بکسر راء مهمله و باء موحده بالف رسیده و طاء مهمله در آخر گویند رباطات جمع آن و بفارسی مهمانسرا
و مسافرخانه گویند بهیک بضم اول و فتح آن مخلوط التلفظ بها و فتح جیم فارسی و کاف عربی

در آخر یعنے حیران بعربی متحیر و بستو و بفارسی خیر بکسر خاء معجمہ و سکون تحتانی معروف و راء مہملہ در آخر و خیرہ و ششدر گویند بهرا بفتح اول و سکون دوم و راء مہملہ بالف رسیدہ کسیکہ نشنود بعربی آنرا اصم بفتح ہمزہ و صاد مہملہ و میم مشدد گویند و صم بضم صاد مہملہ و میم مشدد در آخر جمع آن و او قربفتح ہمزہ و سکون واو و فتح قاف و راء مہملہ در آخر گویند و بفارسی کر و چون ازین مرتبہ در گذرد و گرانی بیاید بہمر ساند بعربی آنرا اطروش بضم ہمزہ و سکون طاء مطبقہ و ضم راء مہملہ و سکون واو و شین معجمہ در آخر گویند و چون ازان ہم در گذرد و آواز عدر انشنود آنرا اصمخ بفتح ہمزہ و سکون صاد مہملہ و فتح لام و خاء معجمہ در آخر گویند بفارسی کند گوش و گران گوش گویند طرش بالفتح و صمم بالتحریک کری بهرانا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و راء مہملہ بالف رسیدہ و نون بالف کشیدہ خورش دادن کبوتر و مانند آن بچہ را بدہان بعربے غرغ بفتح غین معجمہ و راء مہملہ مشدد و غار بروزن کتاب گویند غرا الطائر فرخہ از باب ضرب فعل ازان یعنی خورش داد مرغ بچہ را بدہان و زقزقہ تکرار نزای معجمہ و قاف بروزن فعللہ و زق بفتح زاء معجمہ و قاف مشدد گویند زق الطائر فرخہ از باب ضرب و زقزقہا از باب فعللہ فعل ازان و از غال برائے معجمہ و غین معجمہ و لام بروزن افعال نیز گویند و بفارسی بچو صدا ریختن بهرتی بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و سکون راء مہملہ و کسر تاء فوقانی و سکون تحتانی معروف چیزیکہ مانند جامۂ پارہ ہا و پشم و پنبہ و ابریشم میان ابرہ و استر جامہ و لحاف و امثال آن کنند بعربی حشو بفتح حاء مہملہ و سکون شین معجمہ و واو و در آخر و بفارسے آگنہ بکسر کاف فارسی و فتح نون و گنش بکسر کاف فارسے و نون و آگین و آگن ہر دو بکسر کاف گویند چنانکہ در فرہنگ رشیدی مذکور ست بهردینا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و سکون راء مہملہ و کسر دال مہملہ و سکون تحتانی مجہول و نون بالف رسیدہ حق کسے را ہمہ ادا نمودن بعربی ایفاء بکسر ہمزہ و سکون تحتانی و فا بالف ممدودہ و توفیہ بروزن تہنیہ گویند اوفی فلانا حقہ از باب افعال و وفی حقہ از باب تفعیل فعل ازان اے اعطاہ وافیا بهرلینا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و سکون راء مہملہ و کسر لام و سکون تحتانی مجہول و نون بالف کشیدہ تمام گرفتن حق از کسے بعربی استیفاء بکسر ہمزہ و سکون سین مہملہ و کسر تاء فوقانی و سکون تحتانی و فا بالف و ہمزہ در آخر و توفی بروزن تقبل گویند استوفی حقہ و توفاہ تمام گرفت حق خود را بهرم بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و فتح راء مہملہ و میم در آخر یعنے اعتبار و نرگے بعربی عظمۃ بفتح عین مہملہ و ظاء معجمہ و میم و تا در آخر و وقتہ بفتح واو و سکون قاف و فتح عین مہملہ و تا در آخر و غرہ بکسر عین مہملہ و فتح زاء معجمہ مشدد و تا در آخر گویند بهرنا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و سکون راء مہملہ و نون بالف رسیدہ یعنی پر کردن بعربی ملأ بفتح میم و سکون لام و ہمزہ در آخر گویند و بفارسی آسودن و نیز بهرنا بمعنی آلودہ شدن بعربے تلوث بلام و واو و ثا و مثلثہ بروزن تفعل گویند و بفارسی آغشتن نیز گویند تلوث بالطین فعل ازان بهروپیا بفتح اول و سکون دوم و ضم راء مہملہ و سکون واو و معروف و کسر باء فارسے و تحتانی بالف رسیدہ شخصے را گویند کہ بوضع و رنگ و شکل ہر شخصے کہ خواہد خود را نماید بفارسی صورت باز گویند بهروسا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و ضم راء مہملہ و سکون واو و مجہول و سین مہملہ بالف رسیدہ یعنی امید کہ در برآمدن کار از کسے دارند بعربے آنرا توقع بواو و قاف و عین مہملہ

بروزن تفعل و اعتماد بعین مهمله و میم و دال مهمله بروزن افتعال و توکل بواو و کاف و لام بروزن تقبل و التکال بروزن افتعال گویند توقعه و توکل علیه از باب تفعل و اتکل علیه و اتمد علیه از باب افتعال فعل ازان بهری بفتح اول و سکون دوم و را مهمله و سکون شتمانی معروف زنیکه نشنود بعربی آنرا صماء بمیم مشدد بروزن حمراء گویند بحر بکسر اول مخلوط التلفظ بها و را مهندی در آخر جانور پردار که در نیش او زهر است بعربی آنرا زنبور بضم زا معجمه و سکون نون و ضم با موحده و سکون واو و را مهمله در آخر گویند زنبوره بتاسیکے زنبار بالکسر لغتیست در زنبور و دبره و دبره بفتح دال مهمله و سکون با موحده و را مهمله گویند و بر بفتح اول و ضم با موحده و دبور بضم اول و دوم جمع آن و دبیره مصغر آن و در حدیث سکینه دختر امام حسین بن رضوان الله علیهما که او در ایام کوچکی پیش مادر خود گریان آمد مادرش گفت چه شد ترا گفت گربه میکنی گفت مرا دبیره فلانی بامبیره یعنی نگذشت بر من زنبور چه و نیش زد مرا گفت آن بعربی ابو عاصم و بفارسی کلیه بفتح کاف تازی و با معروف گویند بحر بمهو نجا بفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون را و هندی و ضم با موحده و مخلوط التلفظ بها و سکون واو و معروف و خفا و نون و جیم بالف رسیده کسیکه غله را مانند نخود و جز آن بریان کند بعربی آنرا محمص بضم میم و فتح حا مهمله و کسر میم مشدد و صاد مهمله در آخر و بفارسی نخود بز و نخود بریز بکسر با موحده و کسر زا مهمله گویند و سید گوید بیت نخود بز بآن روی همچون بهشت + دل خسته ام را بآتش بریشت + و بعضے گلخن تاب باین معنی نوشته اند غلط ست چه گلخن تاب کسیکه گلخن حمام را گرم کند بحر کانا بفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون را و هندی و سکون کاف تازی و نون بالف کشیده گرم کردن کسی را برائے کاری بعربی استصلاء بکسر همزه و سکون لام و با بالف و با موحده در آخر گویند و را ساس است السببیه للامر انباب افعال گرم کرد او را برائے کاری بفارسی تیز کردن شاعری گوید بیت هر جا سم تکایت آتشوخ سر کنم + تا از برای قتل خودش تیز تر کنم بحر کنا بفتح اول مخلوط التلفظ بها و فتح را و هندی و سکون کاف تازی و نون بالف کشیده برافروخته شدن آتش بعربی اشتعال بشین معجمه و عین مهمله و لام بروزن افتعال و تشعل بروزن تفعل و التهاب بلام و ها و با موحده بروزن افتعال و تلهب بروزن تفعل و بفارسی زبانه زدن و کشیدن و شعله کشیدن و زدن گویند و نیز بحر کنا بمعنی وحشت خوردن ستوران و وحشیان بعربی نفور بضم نون و فا و سکون واو و را مهمله در آخر و نفار بروزن کتاب و شمر و توحش بروزن تفعل و بفارسی رم کردن و رم خوردن گویند نفرت الدابة از باب نصر و ضرب و تنفرت از باب تفعیل فعل ازان و ندود بضم نون و دال مهمله و سکون واو و دال مهمله در آخر و ندا و بروزن کتاب گویند ندت الدابة از باب ضرب فعل ازان بحر وا بفتح اول مخلوط التلفظ بها و را و هندی ساکن و واو و بالف کشیده کسیکه زنان را ببردان رساند بعربی آنرا قواد بفتح قاف و واو و مشدد و بالف و دیوث بفتح دال مهمله و ضم تحتانی مشدد و سکون واو و ثاء مثلثه در آخر و دیوب بفتح دال مهمله و سکون تحتانی و ضم با موحده و سکون واو و با موحده در آخر و بفارسی کس کش و زن علب و قلتبان و قرتبان و قرمساق و تیرآور گویند میر نجات گوید بیت خصم تیرآور اگر دم زند آماجش کن + بر نشش کفشے و چکمه رجش کن +

بھس بضم اول مخلوط التلفظ بہا و سکون سین مہملہ کاہے کہ دانہ ہا جدا کردہ بستوران دہند بعربی آنرا حشی بفتح حا مہملہ و
ثا مثلثہ و الف مقصورہ در آخر و تنوین بکسر تا فوقانی و سکون با موحدہ و نون در آخر گویند متن الدابۃ از باب ضرب یعنی
کاہ خورانید ستور را بفارسی کاہ گویند بہشتی بکسر اول لغت فارسیست منسوب ببہشت بعربی اہل الجنۃ یقال فلان من
اہل الجنۃ و نیز بہشتی در اردو ہندی کسیکہ مردم را آب نوشاند بعربی سقا گویند و مونث را سقایہ و سقاۃ بھکا تا بفتح اول
و سکون دوم و کاف تازی با الف و نون با لف رسیدہ کسی را در گمراہی و نومیدی انداختن بعربی اغواہ بغین معجمہ و واو
و ہمزہ بروزن افعال و استغواء بروزن استفعال گویند غواہ و استغواہ فعل ازان در اساس ست استغواہم بالامانی الکاذبۃ
بھکھاری بکسر اول مخلوط التلفظ بہا و کاف و با بالف رسیدہ و کسر را مہملہ و سکون تحتانی معروف کسکہ گدائی
کند بعربی شحاذ بفتح شین معجمہ و حا مہملہ مشدد با الف و ذال معجمہ در آخر گویند و شحاث ثنا مثلثہ غلط ست و بفارسی گدا
و خواہندہ و درویش و دریوش بروزن خرگوش و گدیہ گرگویند بھکا تا بکسر اول مخلوط التلفظ بہا و کاف فارسی
با الف رسیدہ و نون با لف کشیدہ تر کردن چیزی را با آب بعربی مرث بفتح میم و سکون را مہملہ و ثا مثلثہ در آخر گویند
مرث از باب نصر و ضرب فعل ازان و منقع بفتح نون و سکون قاف و عین مہملہ در آخر گویند نقع الدواء فی الماء از باب
منع و انقع از باب افعال فعل ازان بفارسی خیساندن بھگو بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و ضم کاف فارسی و سکون
واو و مجہول و را ہندی با لف رسیدہ بندہ کہ عادت گرفتن دارد بعربی اباق بروزن شداد گویند ابق از باب منع و سمع فعل
ازان و ملاغ بہ میم و لام و غا معجمہ بروزن شداد نیز گویند و بفارسی بسیار گریز یا دبسیار گریزندہ گویند بھکونا بکسر
اول مخلوط التلفظ بہا و ضم کاف فارسی و سکون واو و مجہول و نون با لف رسیدہ ترکردن چیزی را با آب و تحقیق آن در
لغت بہگانا گذشت بہل بفتح اول و دوم و لام در آخر مرکبیست کہ نرگاوان کشند بعربی آنرا عجلت بفتح عین مہملہ و جیم
و لام و تا در آخر و بفارسی ارابہ بفتح الف و را مہملہ مشدد با لف رسیدہ بروزن قرابہ گویند و بتخفیف نیز آمدہ سیفی گوید شعر
روزیکہ برارابہ سوارند دلبران ۔ در دلبریست از ہمہ آنشوخ بیشتر بھلا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و لام با لف رسیدہ
یعنی خوب بعربی طیب بطا مہملہ و تحتانی و با موحدہ بروزن سید و طیب بمیم و لام و حا مہملہ بروزن امیر و حسن با تحریک
و زین بفتح زا معجمہ و سکون تحتانی و نون در آخر گویند بفارسی خوش و نیکو و نیک و بہین بکسر با موحدہ و کسر ہا گویند
بھلاوان بکسر اول مخلوط التلفظ بہا و لام با الف و خفا نون و واو با الف و نون در آخر بارور خیست شبیہ
بہ قلوب مرغان و رنگش سبز خاکی بسیاہی برنگ قلب و در داخل او رغنیست غلیظ بعربی آنرا ملا ذر بفتح با موحدہ و لام
با لف رسیدہ و ذال معجمہ و را مہملہ در آخر معرب بلاذرست بروزن بہا در قبول شیخ بوعلی گرم و خشک در درجہ چہارم و ابن بیطار
گوید گرم و خشک ست در دوم بھلاوا دینا بضم اول مخلوط التلفظ بہا و لام با الف و واو با لف رسیدہ و
کسر دال مہملہ و سکون تحتانی مجہول و نون با لف فراموش گردانیدن چیزے مرکسے را بعربی انسا و نون و سین مہملہ

بروزن افعال وتسمیه بروزن تفعله گویند یقال لسنائه الله ولسناه وقوله تعالی وما انسانیه الا الشیطان بجلائی بفتح اول
مخلوط التلفظ بها ولام بالف رسیده وکسر همزه وسکون تحتانی معروف یعنی نیکی وخوبی ضد بدی درشتی بعربی حسن بالفتح
حا وسین مهملتین ونون وتا در آخر وحسنی بالضم حا مهمله وسکون سین مهمله ونون بالف مقصوره در آخر وخیر بفتح خا معجمه وسکون
تحتانی را مهمله در آخر گویند وطیب ملاحت وحسن ونیز بجلائی بمعنی صورتی مهیب که اطفال را بآن ترسانند بفارسی لولو بالضم
هر دو لام وسکون واو گویند بجلائی بالضم اول مخلوط التلفظ بها وفتح لام وکاف عربی مشدد مفتوح در اهبندی ساکن در
آخر کسیکه فراموش کند هر چیز را بعربی نسی بالفتح نون وکسر سین مهمله وتحتانی مشدد در آخر ونسیان بالفتح نون وسکون سین مهمله
وتحتانی بالف ونون در آخر گویند وبفارسی فراموشی کار ونا یاد آوردن ونیز کسیکه بسیار غلطی کند بعربی آنرا مغفل بالضم
بکسر میم وسکون غین معجمه ولام بالف رسیده ودال مهمله مکسوره در آخر وبفارسی غلط کار وغلط گن گویند بهله بکسر اول وسکون ثانی
وفتح لام ودر آخر لغت فارسیست در اردو وهندی مت قل بمعنی که باندام پنجه دست دوزند ومیر شکاران بر پنجه کشند بجهت
برداشتن مثل باز وشاهین بعربی ازاقنا از جمله قاف وبه تشدید فا بالف وزا مهمله در آخر گویند وبفارسی نخاف ونکاف هم گویند
بهبن بالفتح اول واستکاس کسر دوم ونون در آخر ختر مادر وپدر را گویند بعربی اخت بالضم همزه وسکون خا معجمه وتا وفوقانی در آخر
وبفارسی باجی بیا موحده بالف کشیده وکسر جیم بتحتانی رسیده وخواهر وهمشیره گویند وهمشیره کان را تبرکی آپه بهمزه ممدوده
وفتح با وفارسی وداگاچی بکسر همزه وکاف فارسی بالف وکسر جیم قاف وسکون تحتانی گویند بهنا بکسر اول وسکون دوم ونون
بالف رسیده بلغت مردم قصبات کسی گویند که پیشه پنبه زنی دارد بعربی آنرا حلاج بالفتح حا مهمله ولام مشدد در آخر جیم در آخر
قاف بالفتح ونون ودال مهمله مشدد بالف وخا در آخر گویند وبفارسی پنجن وبهینه بکسر باء موحده وهای مهمله وتحتانی معروف
گویند بجهنا بکسر اول مخلوط التلفظ بها وسکون نون وکسر باء موحده مخلوط التلفظ بها ونون بالف کشیده بکسکه از خیشوم
یعنی حرف زند بعربی آنرا اغن بالفتح همزه وغین معجمه ونون مشدد در آخر واغن بالفتح همزه وخا معجمه ونون مشدد در آخر گویند
بجهنا تا بنون دوم بالف رسیده از خشوم وبینی حرف زدن بعربی خنخنه بتکرار خا معجمه ونون بروزن فعلله گویند وغنه
بالضم غین معجمه ونون مشدد مفتوح وتا در آخر گویند عن بالفتح غین معجمه مضارع فعل ازان بفارسی از بینی سخن گفتن ومدباغ
حرف زدن ونیز بجهنا بمعنی آواز وشور کردن مکسان بعربی اغنان بغین معجمه وتکرار نون بروزن افعال گویند اغن الله
از باب افعال فعل ازان بجهنا بجیم بالفتح اول مخلوط التلفظ بها وفا ونون وکسر باء موحده دوم مخلوط التلفظ بها وبجنا
با وسکون تحتانی معروف وکسر همزه وسکون تحتانی معروف اوعی ظرفی است که کلهای مختلف دارد بعربی برقان بالضم
باء موحده وسکون راء مهمله وفتح قاف والف ونون در آخر گویند برقان بزبان ترکی تاکیجه بجیم بالکسر اول مخلوط التلفظ بها و
سکون نون وکسر دال بهندی وسکون نون تحتانی معروف ترجمه است مانند انگشتان بعربی آنرا در محاوره حال ما میباد
بباد جوه بالف وکسر میم وتحتانی بالف وزا بالضم ها مخلوط بفتح را مهمله وتحتانی مشدد بالف کشیده گویند معرب ترست در وسط دوم

بھنگا بکسر باء موحده مخلوط التلفظ بها وخفاء نون وکاف فارسی بالف رسیده کسیکه وقت دیدن مردمک چشم او در گوشهٔ چشم رود وسپیدی ظاهر شود بعربی آنرا اقبل بفتح همزه وسکون قاف وفتح باء موحده ولام در آخر گویند ودرین صورت گاهے یکے را دو هم می بیند بعربی آنرا احول بفتح همزه وسکون حاء مهمله وفتح واو ولام در آخر گویند در قاموس است القبل بالتحریک اقبال السواد علے الالف او مثل الحول او احسن منه او اقبال احدی الحدقتین علی الاخری واقبالها علی عرض الانف او علی المجر او علی الحاجب او اقبال کل من العینین علی صاحبتها والحول محرکة ظهور البیاض فی مؤخر العین ویکون السواد فی قبل الماق او اقبال الحدقة علے الانف او ذهاب حدقتها قبل موخرها او ان تکون العین کانما تنظر الی الحاجب او ان تمیل الحدقة الی المحاظ رجل احول وحول کفرح صفته منه وبضم اول وسکون نون جانور مانند پشه که بوقت شام وشب بر روے هوا خصوصاً در ایام برسکال پیدا آیند ودر وامی پوشانند بعربے آنرا بعوضه ودیرع ومثران بفتح شین معجمه ورا مهمله مشدد با الف ونون گویند شرانه نزیادت تاے یکے وپشه مانندی که در سرکه افتد بعربی آنرا سوس بفتح سین معجمه وسکون واو وفتح همزه ولام در آخر گویند بھنگھوٹنا بفتح اول مخلوط التلفظ بها وخفاء نون وضم کاف فارسے مخلوط التلفظ بها وسکون واو مجهول وتاء هندی ونون بالف رسیده چوبی که بآن بنگ سایند بفارسی آنرا بنگ ساگویند بھنگیڑا بفتح اول مخلوط التلفظ بها وخفاء نون وکسر کاف فارسی وسکون تحتانی مجهول ورا مهمله بالف رسیده کسیکه پیشه فروختن شیرهٔ بنگ دارد ورا هندی هم مستعمل است بفارسی آنرا بنگ ساز گویند بھنگی بفتح اول مخلوط التلفظ بها وخفاء نون وکسر کاف فارسے وسکون تحتانی معروف کسیکه ادب خانه را پاک کند وجاروب زند بعربی آنرا معطه بضم میم وفتح طاء مهمله وکسر حاء مشدده ورا مهمله در آخر ولفارسی کودکش گویند چه کود بمعنی سرگین وغلاظ باشد وپاکار وپاکیار نیز گویند فردوسی گوید بیت بدو گفت بهرام روپاکیار بیا در که سرگین کند برکنار وفیز بھنگی کسیکه بنگ نوشد بعربی آنرا حشاش بفتح حاء مهمله وشین معجمه بروزن شداد بفارسے بنگ نوش گویند بہنوئی بفتح اول وسکون دوم وضم نون وسکون واو مجهول وکسر همزه تحتانی معروف رسیده شوهر خواهر بعربی زوج الاخت وصهر بکسر صاد مهمله وسکون هاء ورا مهمله در آخر وختن بفتح خاء معجمه وتاء فوقانی ونون در آخر گویند وشوهر یک خواهر را نسبت خواهر دیگر صهر بدانکه صهر وختن از الفاظ مشترکه اند گاهے اطلاق صهر وختن بر پدر زوج مے آید وگاهی بر برادر وگاهی بر غلام خواهر صاحب نهایه گوید فی الحدیث ان آل ابی فلان لیست اولیائی انما اولیائی المتقون انما آله نفسه یعنی قرابته وشیعته یقال له ختنه الحدیث اراد نجتبته اباز وجته والاختان من قبل المراة والاحماء من قبل الرجل والعامة تخطی فی هذا الحدیث علی ختن رسول الله صلی الله علیه وسلم ای زوج ابنته انتهی وبفارسی نرینه بفتح یاء تحتانی وسکون نون وبا مفتوحه ونون در آخر گویند بھنور بفتح اول مخلوط التلفظ بها وخفاء نون وفتح واو ورا مهمله ساکن حاء مهمله در دریاکه آب آنجا پیچ زند بعربی آنرا دوامه بضم دال مهمله وسکون را مهمله وضم دال مهمله دوم وسکون واو ورا مهمله در آخر ولفارسے گرداب گویند بھنی بضم اول وسکون دوم وکسر نون وسکون تحتانی سودائے اولین که دکانداران آنرا شگون دانند بعربی آنرا دشت بدال مهمله وسکون شین معجمه وتاء فوقانی در خت گویند

پس اگر کسے از دوکاندار وقت صبح چیزے از تو خواہد نمید ہد دیگر بدکہ من ہنوز دشت نکردہ ام میر نجات گوید بیت
رنگین نگشتہ دامن سحر از خون ما و دشتی نکردہ است بہار از جنون ما و اول دشت باضافت و شین معجمہ نیز گویند و آن مرادف
دشت فال ست کہ دشت لاف قلب آنست میر افضل ثابت گوید شعر اول دشت بسود اے جنون برخیزد خود فروشی چو کند جلوہ او در بازار
این ہر لغات را خان آرزو در چراغ ہدایت و دارستہ و مصطلحات الشعرا و صاحب بہار عجم بشین معجمہ آوردہ اند و صاحب برہان دست فال و
دوست لاف بسین مہملہ گفتہ و صاحب جہانگیری کہ دست فال را ذکر کردہ نیز بسین آوردہ باین معنی سفتہ بضم سین مہملہ و سکون
فا و فتح تا ر خوقانی دہا ہ مخفیہ در آخر و شش بدال مہملہ و شین معجمہ نیز گویند بہو بفتح اول و ضم دوم و سکون واو و معروف
زن پسر را گویند بعربی کنہ بفتح کاف و نون مشدد و تا در آخر گویند کناس بمعنی جمع آن و بفارسی سنار بضم سین مہملہ و سکون نون
و با بالف رسیدہ و را مہملہ در آخر و سنہ بضم سین مہملہ و فتح نون و ہای مخفیہ در آخر و تبر کے کہ بلن بکسر کاف عربی و فتح لام
و نون در آخر گویند بھوسی بضم اول مخلوط التلفظ سہا و سکون واو معروف و کسر سین مہملہ و سکون تحتانی معروف پوست
گندم یا جو و جز آن بعربی نخالہ بضم نون و خا معجمہ با الف و فتح لام و تا در آخر گویند و بفارسی سبوس بھو بجل بضم اول
مخلوط التلفظ سہا و سکون واو معروف و فتح با موحدہ مخلوط التلفظ سہا و لام در آخر خاکستر گرم کہ در آتش باشد
بعربی ملہ بفتح میم و لام مشدد و تا در آخر گویند و بفارسی خزیر بفتح خا معجمہ و کسر زا معجمہ و سکون تحتانی و را مہملہ در آخر
بھوک بضم اول مخلوط التلفظ سہا و سکون واو معروف و کاف تازی در آخر بمعنی خواہش طعام بعربی جوع بضم جیم و سکون
واو و عین مہملہ در آخر گویند جاع از باب نصر فعل از ان و سغب بفتح سین مہملہ و سکون غین معجمہ و با بالتحریک و با مہملہ
و در آخر و سنوبہ بالضم و مسغبۃ بروزن مصلحت و سغابت بروزن سخاوت گویند لقال بوبقی اللیث فی الغایۃ الملمات من السغابۃ
یعنی شیر گرد بیشہ ماندی ہر آینہ از گرسنگی مردی سغب از باب نصر و سمع فعل از ان و غرث بفتح غین معجمہ و سکون را مہملہ و ثا
مثلثہ در آخر گویند غرث از باب سمع فعل از ان بفارسی گرسنگی و گشنگی بضم کاف فارسی و سکون شین معجمہ گویند و بسین مہملہ نیز آمدہ
جوع اوقع بفتح ہمزہ و سکون واو مہملہ و فتح قاف و عین مہملہ در آخر و یقوع بفتح واو مہملہ و سکون تحتانی و ضم قاف و
سکون واو و عین مہملہ در آخر و برقوع بفتح با موحدہ و سکون را مہملہ و ضم قاف و سکون واو و عین مہملہ در آخر
سعار بضم سین مہملہ و عین مہملہ با الف رسیدہ و را مہملہ در آخر بمعنی گرسنگی بسیار بھوکا بضم اول مخلوط التلفظ سہا
و سکون واو و معروف و کاف با الف کسیکہ گرسنگی داشتہ باشد بعربی جائع بجیم و عین مہملہ بروزن فاعل و جوعان بفتح جیم
و سکون واو و عین مہملہ با الف و نون در آخر و ساغب بسین مہملہ و غین معجمہ و با موحدہ بروزن فاعل و سغبان
بفتح سین مہملہ و سکون غین معجمہ و با موحدہ با الف و نون در آخر و سغب بروزن کتف و بفارسی گرسنہ و گشنہ بشین معجمہ
و بسین مہملہ نیز گویند کمال اسمعیل گوید بیت آن میر گشنہ را کہ نبود آہ در جگر ۔ آروغ استلا زند اکنون ز خوان شکر
و ہم بفتح با و کسر قاف و میم در آخر بمعنی بسیار گرسنہ بھوکی بضم اول مخلوط التلفظ سہا و سکون واو

واو معروف وکسر کاف وسکون تحتانی معروف زنیکه گرسنگی داشته باشد بعربی جائعه وجوعی بفتح جیم وسکون واو وعین مهمله بالف مقصوره در آخر گویند جیاع بروزن کتاب وجوع بضم جیم و واو مشدد مفتوح جمع آن وسغبی بروزن سکری گویند بھوں اجانا بضم اول مخلوط التلفظ بها وسکون واو معروف ولام در آخر وجیم بالف ونون بالف کشیده چیزے را زیاده دادن بعربی نسیان بکسر نون وسکون سین مهمله وتحتانی بالف ونون وذهول بضم ذال معجمه وها وسکون واو ولام در آخر گویند وبفارسی فراموش کردن واز خاطر وازیاد دادن بھولا بکسر الضم اول مخلوط التلفظ بها وسکون واو معروف لام بالف رسیده وکسر موحده وسکون سین مهمله در آخر مهمله بالف رسیده بمعنی فراموش گرا سلا دریاد نمانده باشد بعربی نسیا منسیا وبفارسی ازیاد رفته شیخ محمد علی حزین گوید بیت ای وای بر اسیری کز یاد رفته باشد ۔ در دام مانده باشد صیاد رفته باشد بھوتا بضم اول مخلوط التلفظ بها وسکون واو معروف بحذف واو ونون بالف کشیده هر چیزے بریان را گویند بعربی گوشت بریان رامشوی بفتح میم وسکون شین معجمه وکسر واو وتحتانی مشدد در آخر وشواء بالکسر وبالضم با همزه ممدوده در آخر وشوی بروزن غنی گویند وبفارسی کباب وگوشت بریان وداناهای بریان را بعربی محمص بضم میم وفتح حا مهمله وميم مشدد وصاد مهمله در آخر گویند وبفارسی هر چیز بریان را عموماً برشته وبریان گویند بھونکانا بفتح اول مخلوط التلفظ بها وسکون واو وخفا نون وکاف تازی بالف رسیده ونون بالف کشیده در بانگ آوردن سگ را بعربی انباح بکسر همزه وسکون نون وبا موحده بالف رسیده وحا مهمله در آخر واستباح بروزن استفعال گویند وبفارسے بفغان آوردن وبفریاد آوردن سگ ابھونکنا بفتح اول مخلوط التلفظ بها وسکون واو وخفا نون وکاف تازی ونون بالف کشیده آواز کردن سگ بعربی عی بفتح عین مهمله وتحتانی مشدد در آخر وعواء بضم عین مهمله وواو وبا همزه ممدوده وعوه بفتح عین مهمله وواو مشدد وتا در آخر وعوعیه بروزن رعیه گویند عوی الکلب از باب ضرب فعل ازان ونباح بضم نون وبا موحده بالف وحا مهمله در آخر ونبح بفتح نون وسکون با موحده وحا مهمله در آخر ونبیح بروزن امیر وتنباح بفتح تا وخفا نون وسکون نون وبا موحده بالف وحا مهمله در آخر گویند نبح الکلب از باب ضرب ومنع فعل ازان وبفارسے بانگ کردن سگ وعث عث کردن سگ وعوعو کردن فیضے گوید شعر شنیدم سگے بر درش کرده عوعو ۔ که میخواست برجای ضیغم نشیند ۔ دنا له سگ را که بسبب سرما بشبها کند بعربی هریر بفتح ها وکسر را مهمله وسکون تحتانی وراء مهمله در آخر وبفارسے زنوه بفتح زا معجمه وضم نون وفتح با موحده گویند بھونچال بفتح اول مخلوط التلفظ بها وسکون واو معروف وخفا نون وجیم فارسے بالف رسیده ولام در آخر بمعنی جنبش زمین بعربے رجفه بفتح را مهمله وسکون جیم وفتح فا وتا در آخر وزلزله بروزن دحرجه وزلزال بحرکات ثلثه زای معجمه وبفارسی زمین لرزه بھوترا بفتح اول مخلوط التلفظ بها وسکون واو وخفا نون وراء مهمله بالف رسیده زنبور سیاهے که سوراخ درچوب کنده وران ماند وبر گلها نشیند بعربے آنرا الزنبور الاسود وبفارسے لوز بفتح با موحده وسکون واو وزاء معجمه در آخر ودر خفت بضم دال وخفا معجمه گویند بھوتری بفتح اول مخلوط التلفظ بها وسکون واو

وخفاء نون وکسر را مهمله وسکون تحتانی معروف بزبان مردم قصبات نانیکه را خگریزند بعربی آنرا خبزة الملة بفتح المیم ولام مشدد
وتا در آخر گویند وطاموث بضم طا مهمله وسکون را مهمله وضم میم وسکون واو وثا مثلثه در آخر وافیو بضم همزه وسکون فا
وضم همزه دوم وسکون واو ودال مهمله در آخر ومفتاد بضم میم وسکون فا وفتح تار فوقانی وهمزه ودال مهمله در آخر گویند
فاد الخیر زباب منع وافتقاد از باب افتعال فعل ازان یعنی سخت نان را برانگر **بھونے گیہون** بضم اول مخلوط التلفظ
بها وسکون واو معروف وکسر نون وسکون تحتانی مجهول وکسر کاف فارسی وسکون تحتانی مجهول وضم ها وسکون واو
معروف وخفا نون در آخر یعنے گندم بریان بعربی الحنطة المحمصة از باب تفعیل وتبرکے قاقوح بفتح قاف باالف وسکون مهمله
وضم قاف دوم وسکون جیم فارسی گویند **بہی** بکسر اول ودوم وسکون تحتانی معروف لغت فارسیست در اردوی هندی
مستعمل وآن سیوه ایست معروف بعربی سفرجل بفتح سین مهمله وفا وسکون را مهمله وفتح جیم ولام در آخر وبفارسی تولج بضم
تار فوقانی وسکون واو معروف وجیم در آخر آمده وبه نیز گویند سرد است در درجهٔ اولی وخشک است در دوم وبفتح اول لغت
هندیست یعنی دفتر سے کہ دران داخل ومخارج هر روزه نویسند بعربی دفتر الحساب وبفارسی روزنامه گویند دانش گوید **بیت** هر روز
کامیاب ترو چو ماه اوست ۞ آئینه روزنامچه خرگاه اوست **بہپا** بفتح اول وسکون ها وتحتانی مخفف بالف رسیده وطفیانے
آب بعربی آنرا سیل بفتح سین مهمله وسکون تحتانی ولام در آخر وبفارسی سیلاب توجیه بضم نون وفتح جیم گویند رود کی گوید **بیت**
مرتراجوید همه خوبی وزیب ۞ تا آنچنان چون تو جوید جوید نشیب ۞ سیل را عیب نیارد معجمه وعین مهمله وبار موحده در آخر بروزن فاعل
وضم نون میم وسکون فا وفتح عین مهمله ونیم در آخر یعنے سیلاب سخت وبسیار **بھیجا ہوا** بکسر اول مخلوط التلفظ بها وسکون
تحتانی مجهول وجیم باالف وضم ها همزه والف در آخر کسیکه او را فرستاده باشند بعربی رسول ومرسل وبفارسی فرستاده گویند
بھیسہ بکسر اول مخلوط التلفظ بها وسکون تحتانی مجهول ودال مهمله در آخر یعنے راز بعربی سر بکسر سین مهمله وراء مهمله مشدد
وسریره بروزن فعیله گویند اصل راجمع سرو سرائر جمع سریره **بھیسدی** بزیادت تحتانی راز دار بعربی بخی بنون وجیم
بروزن جنی گویند وبفارسی همراز نیز گویند **بھیڑ** بفتح اول مخلوط التلفظ بها وسکون تحتانی وفتح راء مهمله وسکون
واو مجهول وخفا نون در آخر تمام پرده سرد که بنفشه سے زیر افگن گویند **بھیڑ** بکسر اول مخلوط التلفظ بها وسکون تحتانی معروف
وراء هندی در آخر یعنی اجتماع مردم بعربی زحام بکسر زا معجمه وحا مهمله باالف وسیم در آخر واز دحام بکسر همزه وسکون
زا معجمه وکسر دال مهمله وحا مهمله باالف وسیم در آخر وبفارسی بانبوهی یعنی هجوم وانبوه وانبوهی گویند وبسکون تحتانی مجهول
بمعنے بھیڑ یست که بیائش می آید **بھیڑ** بکسر اول مخلوط التلفظ بها وسکون تحتانی مجهول وراء هندی بالف رسیده یعنی
میش بعربی کبش بفتح کاف وسکون با موحده وشین معجمه در آخر وضائن بضاد معجمه وهمزه ونون بروزن فاعل گویند
ضان بفتح ضاد معجمه وسکون همزه ونون در آخر جمع آن وبفارسی میش زو **بہڑ** بفتح اول وکسر دوم وسکون تحتانی
مجهول وراء هندی بالف رسیده بار دختی بعربی نبل آنرا بمیلیع بفتح بار موحده وکسر لام وسکون تحتانی وفتح لام دوم و

وجیم در آخر گویند و آن معرب بلیله است سرد و خشک است در درجهٔ اولی و خشک است در دوم **بھیڑ کا بچا** بچهٔ گوسفند پشم دار او منعطف ثعالبی گوید هرگاه بچهٔ ازشکم مادهٔ میش برآید نر باشد یا ماده آنرا سخله بفتح سین مهمله و سکون خا معجمه و لام منفتوح و تا در آخر و بهمزه بفتح با موحده و سکون ها و فتح میم و تا در آخر گویند و هرگاه ازما در جدا شود و حمل بفتح حا مهمله و میم و لام در آخر و خروف بفتح خا معجمه و ضم را مهمله و سکون واو و فا در آخر گویند و هرگاه بچه را دوشخوار کنند او را ابنج بفتح با موحده و سکون ذال معجمه و حا مهمله در آخر و فرفور بضم فا اول و سکون را مهمله اولی و ضم فا دوم و سکون واو و را مهمله در آخر گویند و هرگاه به بلوغ رسد و برماده جهد او را نر و سل بضم عین مهمله و سکون میم و ضم را مهمله و سکون واو و سین مهمله در آخر گویند **بھیڑی** بزیادت تحتانی در آخر ماده گوسفند اگویند بعربی نعجه بفتح نون و سکون عین مهمله و فتح جیم و تا در آخر و ثاغیه بثا مثلثه با الف و کسر غین معجمه و فتح تحتانی و تا در آخر گویند و بفارسی مادهٔ میش **بھیڑیا** بکسر اول مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی مجهول و کسر ے هندی و تحتانی بالف رسیده درنده ایست مانند سگ بعربی آنرا ذیب بکسر ذال معجمه و سکون همزه و با موحده در آخر گویند و تحتانی نیز آمده اذدب بروزن اشلس و ذیاب بروزن کتاب و ذوبان بالضم جمع آن و خاطف بخا معجمه و طا مهمله و قا بروزن فاعل و سید بکسر سین مهمله و سکون تحتانی و دال مهمله در آخر و سرحان بکسر سین مهمله و سکون را مهمله و حا مهمله و الف و نون در آخر و عمس بفتح عین مهمله و میم و لام مشدد و منفتوح و سین مهمله در آخر و سمسام بفتح سین مهمله و سکون میم و سین مهمله دوم با الف و میم در آخر و الق بکسر همزه و سکون لام و قاف در آخر و عاسل بعین و سین مهملتین و لام بروزن فاعل و لوس بفتح همزه و سکون واو و سین مهمله در آخر و اویس بتصغیر و طلس بکسر طا مهمله و سکون لام و سین مهمله گویند و بفارسی گرگ و کنیت او ابو تمام بضم تا مثلثه و ابو جعده بفتح جیم و سکون عین مهمله و ابو مجاده بفتح جیم و ابو جنال بجیم و ابو رعله بفتح را مهمله و سکون عین مهمله و ابو سلعامه بکسر سین مهمله و سکون لام و ابو عسله بکسر عین مهمله و سکون سین مهمله و بعین معجمه نیز آمده و ابو العلس بفتح عین مهمله و میم و فتح لام مشدد و سین مهمله در آخر و ابو صخه بفتح صاد مهمله و سکون تحتانی و ابو غبسان بفتح غین معجمه و سکون با موحده و ابو غیلة بفتح غین معجمه و سکون تحتانی و ابو کاسب بسین مهمله و ابو نوقه بفتح میم و سکون ذال معجمه و فتح قاف و ابو سمطه بضم میم و سکون عین مهمله و فتح طا مضبوطه و ابو سلمه بفتح نون و سکون سین مهمله دابن الارض **بھیڑیا** بکسر اول مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی مجهول و را هندی و کسر نون و سکون تحتانی معروف و **بھیڑیی** بزیادت تحتانی بعد از را هندی مادهٔ گرگ بعربی ذئبه بکسر ذال معجمه و سکون همزه و سلقه بکسر سین مهمله و سکون لام و فتح قاف و تا در آخر و الفه بکسر همزه و سکون لام و فتح قاف و تا در آخر و بفارسی مادهٔ گرگ و کنیت او ام سلعامه بکسر سین مهمله و سکون لام و ام عنسل بفتح عین مهمله و سکون نون و فتح سین مهمله و لام در آخر و عسلان بالتحریک یعنی رفتار گرگ و نونش زایدست و بعضی بسین معجمه هم روایت کرده اند و ام قنطل بفتح قاف و سکون سین مهمله و فتح طا مهمله و لام در آخر **بھیک** بکسر اول مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی معروف و کاف تازی در آخر بمعنی گدائی بعربی کدیه بضم کاف و سکون دال مهمله و فتح تحتانی و تا در آخر و تکدی از باب

الفصل وبفارسی گمه یه بفتح کاف فارسی وسکون ال مهمله نیز گویند شاعری گفته **شعر** تا زلب تو گدیه کنم بوسه ۵ نقد روان میدهم
گوهر جان بر سری ۵ **بھیک کا ٹھیکرا** بکسر تا بهندی مخلوط التلفظ بها وسکون یا تحتانی معروف وراء مهمله
با الف کاسه که گدایان دارند بفارسی آنرا کاسه گدائی وکشکول وطاس گدائی گویند وگدایان عرب بجای کاسه
زنبیلے دارند بعربی آنرا شلاق بشین معجمه ولام وقاف بروزن شداد گویند **بھکمنگا** بکسر اول مخلوط التلفظ بها وسکون تحتانی
معروف وبحذف آن وکاف تازی وفتح میم وسکون نون غنه وکاف فارسی بالف رسیده گدامی محتاج بعربی شحاذ
بشین معجمه وحا مشدد با الف وذال معجمه در آخر وبفارسی گدا وتلنگی وتبرکی تیلامچی بکسر تا رفوقانی وسکون میم وکسر جیم فارسی
گویند **بھیگنا** بکسر اول مخلوط التلفظ بها وسکون تحتانی معروف وکاف فارسے ونون بالف کشیده بمعنی تر شدن بعربی
ابتلال بباء موحده وبتکرار لام بروزن افتعال **کابتلال** بباء موحده وغین معجمه از افعلال واز بغلال بزاء معجمه وغین معجمه
نیز از افعلال گویند اسبغل الثوب واز بغل تر شد جامه **بھیسنی** بفتح اول مخلوط التلفظ بها وسکون تحتانی وخفا ونون و
سین مهمله در آخر مادہ گاومیش را گویند بعربی جاموسه بسین مهمله وتا تانیث در آخر **بھینسا** بفتح اول مخلوط التلفظ بها
وسکون تحتانی وخفا ونون وسین مهمله بالف رسیده گاومیش نر را گویند بعربی جاموس بجیم وسین مهمله بروزن قاموس
گویند وجواميس جمع آن معرب گاومیش وکهنه سال را کبب گویند بفتح کاف وسکون ها وباء موحده در آخر **باب**

باء موحده با یاء تحتانی ۵ **بیا** بفتح اول ودوم بالف رسیده مرغیست کوچک مانند گنجشک که آشیانه بشکل جورب
از خس وخاشاک زمستان سازد واز شاخهاے درخت آویزد بعربی آنرا تنوط بضم تا رفوقانی وفتح نون وبه تشدید واو مکسور وطاء مهمله
در آخر گویند وبروزن اقتبل نیز آمده چنانکه صاحب قاموس گفته ودمیری در حیوة الحیوان گوید بجوزنی داده بالضم والفتح تنوطه بزیادت
یاء تحتانی مصمی گوید که نامیده شد بآن بسبب آویختن رشته مانند بار از شاخ درختان چه نوط بمعنی آویختن است بفارسی کنبو بکاف
عربی وتا رفوقانی بروزن تیمور وگورب بافک بضم کاف ثانی گویند **بیاج** بکسر اول وتحتانی بالف وجیم در آخر زیاده گرفتن
از اصل مال واحکام واقسام آن در کتب فقیه مذکور اند بعربی آنرا بکسر راء مهمله وباء موحده با الف وعلینه بکسر عین مهمله وسکون
تحتانی وفتح نون وتا در آخر گویند وبفارسی سود **بیاج خور** اول معلوم وخور بضم خا معجمه وسکون واو مجهول وراء مهمله
در آخر کسیکه سود گیرد وبعربی آنرا آکل الربوا ومرابی بضم میم وسکون راء مهمله وکسر باء موحده وسکون تحتانی گویند ودر نهایه است یقال
ارابی الرجل یرابی فهو مرب انتهی وبفارسے ربا خوار وسود خوار گویند **بی ادب** کسیکه ادب نداشته باشد وحفظ مراتب نکند
لغت فارسیست ودر اردو ہندی مستعمل صاحب گوید **شعر** نگاه بے ادب در چشم قربانی نمیباشد ۵ سبک ماه ایبے پردہ اے
قاتل نمی آئی ۵ بعربی تارک الادب وسئی الادب گویند وبفارسے ناتراشیده ونافرهنجه وبی نظام گویند **بی ادبی کرنا**
حفظ مراتب نکردن بعربی اساءة الادب بفارسی بی ادبی کردن شاعری گوید **شعر** زبسکه بی ادبی کرده شه فرهاد ۵ سر خجالت او تا بحشر
در پیش ست **بیالا** بفتح اول ودوم بالف وکسر جیم وسکون تحتانی معروف بمعنے خواهش زن عامله هر دم بجز با بعربے وحم بفتح واو

وحا مهمله ویم در آخر گویند و در لغت اکونی بضم الف و کاف عربی که لغت مردم قصبات ست گذشته **بیانا** بفتح اول و دوم
بالف رسیده و نون بالف در آخر اندک زریکه مشتری بوقت عقد بیع بیائع میدهد تا بآن انعقاد بیع قرار یابد بعربی عربان بضم
عین مهمله و سکون راء مهمله و باء موحده با الف و نون در آخر و عربون بضم و بالتحریک گویند و در همه لغتها بجای عین همزه نیز آمده
و سکان بضم میم و سکون سین مهمله و کاف با الف و نون در آخر بفارسی بیعانه گویند نظیری گوید **بیت** سخن دوست گران بود
فراوان کردم بجان به بیعانه بیارید که ارزان کردم و ربون بفتح راء مهمله و ضم باء موحده نیز گویند حسنی گوید **بیت** خصم تو در زرم بردار
خوار شد دیده ربون داده و دل مرد کار شد **بیاه** بکسر اول و تحتانی بالف رسیده و باء در آخر بمعنی شادی کنخدائی بعربی عرس بضم عین
مهمله و سکون راء مهمله و سین مهمله در آخر گویند و بضمتین نیز آمده بفارسی داماد و دامادی عروس و کدخدائی و ترکی طوی گویند
بیت بکسر اول و سکون دوم مجهول و تا در آخر در تنتیست بعربی آنرا خیزران بفتح خاء معجمه و سکون تحتانی و ضم زاء معجمه و راء
مهمله با الف و نون در آخر و سامه بسین مهمله با الف و فتح میم و تا در آخر و سام بحذف تا گویند و بفارسی سپید **بیپاری**
بفتح اول و سکون دوم و باء فارسی با الف رسیده و کسر راء مهمله و سکون تحتانی نکسیکه تجارت غله و بزان کند بعربی آنرا
بیع بفتح باء موحده و کسر تحتانی مشدده و عین مهمله در آخر گویند و بفارسی غله فروش **بیت** بکسر اول و سکون دوم معروف و تا
هندی در آخر فضله مرغان را گویند بعربی ذرق بفتح ذال معجمه و سکون راء مهمله و قاف در آخر و بجای ذال زاء معجمه نیز آمده ذرق الطائر
از باب نصر و ضرب فعل ازان و بفارسی پیچال گویند **بیٹا** بکسر اول و سکون دوم مجهول و تا هندی با الف رسیده فرزند نرینه را گویند
بعربی ابن و ولد و سلاله بضم سین مهمله و لام با الف و فتح لام دوم و تا در آخر و سلیل بروزن امیر و عاقبة بعین مهمله و قاف
و باء موحده بروزن فاعله گویند لیست لفلان عاقبة ای ولد و خلف بفتح خاء معجمه و سکون لام و فا در آخر گویند و رقاموس ست
خلف بالتحریک ولد صالح را گویند و هرگاه فاسد باشد به سکون لام گویند بود خلف صدق من ابیه و خلف سوء من ابیه و گاهی
هر دو بجای یکدیگر مستعمل شوند و اخفش فرق نمیکند و میگوید هر دو یکیست و بعضی در هر دو معنی وقت اضافت بالتحریک می آرند و بعضی
بالسکون و لیس گوید بالتسکین در اشعار مستعمل ست و بالتحریک در ضد آن و بفارسی پسر فرزند و پور و رود گویند و ترکی اوغول بضم همزه
و غین معجمه و سکون لام **بیٹھنا** بفتح اول و سکون دوم و تا هندی مخلوط التلفظ بها و نون با الف بمعنی نشستن بعربی
نشستن مردم را جلوس بضم جیم و لام و قعود بضم قاف و عین مهمله و سکون واو و دال مهمله در آخر گویند و بعضی میان
قعود و جلوس فرق کرده اند و گفته که اگر بعد از قیام بنشینند قعود گویند و اگر بعد از پهلو بزمین نهادن و به سجده رفتن
بنشینند جلوس گویند و نشستن گوسفند را بعربی ربوض بضم راء مهمله و باء موحده و سکون واو و ضاد معجمه
در آخر گویند و نشستن شتر را برک بضم باء موحده و ضم راء مهمله و سکون واو و کاف در آخر و استناخه بنون
و خاء معجمه بروزن استعانه گویند و بفارسی خفتن شتر و خوابیدن شتر گویند سعدی گوید **بیت** شتر بچه ما مادر
خویش گفت ۞ پس از رفتن آخر زمانے بخفت ۞ و نشانیدن شتر را بعربی اراک بروزن افعال و اناخه

بنون و خاء معجمه بروزن اغاثه گویند و بفارسی خوابانیدن مولوی جامی گوید **بیت** دامن زغبار ره بیفشاند بدشت ۔ بگذار چشمه خواباند ۔ و نشستن درنده را اقعاء بکسر همزه و سکون قاف و عین مهمله با همزه ممدوده گویند و نشستن پرنده را جثوم بفتح جیم و ثاء مثلثه و میم ۔ آخر گویند **بیت** بکسر اول و سکون دوم مجهول و کسر تا هندی و سکون تحتانی معروف فرزند مادینه بعربی بنت ۔ و بنده سلیله بسین مهمله و تشدید لام بروزن کریمه گویند و بفارسی دختر و دخت و تبر کے قیر بکسر قاف گویند **بیج** بکسر اول و جیم و در آخر تحتانی هر چیزے که برے کاشتن نگاهدارند ابو منصور ثعالبی گوید تخم گندم و جو و دیگر حبوب را بذر بذال معجمه گویند و تخم ریاحین و بقول را بزر بزاء معجمه گویند انتهی و بفارسے لفظ تخم را بالفظ کاشتن و افگندن و پریشان کردن و بر خاک انشاندن در بختین و در خاک کردن و فرو کردن و در زمین کردن استعمال کنند و تنها تخم کردن نیز گویند و با لفظ دمیدن و بالیدن و سبز شدن مشهور ست **بیچ** بکسر اول و سکون دوم و میم فارسی در آخر بمعنی میان هر دو طرف چیز بعربی وسط بالتحریک گویند و بفارسی میان و میانه و غیر بعضے ظرف بعربی آنرا وسط بسکون سین مهمله گویند در قاموس است وسط الشی محرکة ما بین طرفیه کالوسط فاذا سکنت کان ظرفا و ربما فیها هو مصمت کالحلقة فاذا کانت اجزاءه متباعثة قبالا سکان فقط او کل موضع صلح فیه بین فوه بالتسکین و الا فبالتحریک **بیچون** بیچ بکسر اول و سکون دوم معروف و ضم جیم فارسی سکون واو مجهول و فتح نون بروزن بیچ معلوم و معین و سط هر چیز را گویند بعربی بجوحه بضم باء موحده و سکون حاء مهمله و ضم باء موحده و سکون واو و فتح حاء مهمله و در آخر هاء و قیاسا مهمله و قاف مشدد و گویند **بیچیا** بکسر اول لغت فارسیست در اردو و هندی مستعمل مروی و زنیکه شرم نداشته باشد بعربی مرد بیچیا را بفتح واو و فتح قاف و الف و کسر لام و عین مهمله در آخر و جلع بفتح جیم و کسر لام و عین مهمله در آخر و جالع بروزن فاعل و جلعم بزیادت میم گویند و زن بیچیا را بعربی جلعة بفتح جیم و کسر لام و فتح عین مهمله و تا در آخر و جالعه بروزن فاعله گویند و بفارسی بے شرم و بیچیا و بی آزرم **بیچیالی** یعنی آزرمی و بی شرمی بعربے وقاحة بواو و قاف و حاء مهمله بروزن سحابه گویند **بید** بفتح اول و سکون دوم و دال مهمله در آخر کسیکه دواء بیماران کند بعربی آنرا طبیب و آسی بکسر سین مهمله و نطاسی بکسر نون و طاء مطبقه بالف و کسر سین مهمله و تحتانی مشدد در آخر و بفارسی بحتیک بکسر باء تازی و کسر جیم فارسی و بزشک بزاء فارسی گویند خاقانی گوید **بیت** همرنگ زرشک شد سرشکم ۔ تا برگ بحشکم شد و تبرکی ایلچی بکسر همزه و فتح میم و کسر جیم فارسی و سکون تحتانی معروف در آخر **بیر** بکسر اول و سکون دوم مجهول و راء مهمله در آخر بار درخت کنار بعربی نبق بفتح نون و کسر باء موحده و قاف در آخر و نبق بفتح نون و کسر آن و سکون باء موحده گویند بقیه کی بفارسی کنار گویند در درجه اول سر دو در دوم **بشک بیری** بکسر اول و سکون دوم مجهول و کسر راء مهمله و سکون تحتانی معروف در آخر درخت کنار بعربی سدر بکسر سین مهمله و سکون دال مهمله در آخر گویند سدرة بزیادت تا یکی **بیر بهٹی** بکسر اول و سکون دوم و راء مهمله و ضم باء موحده و فتح هاء و کسر باء هندی مشدد و سکون تحتانی معروف کرکیست سرخ که جسمش مانند مخمل بود و در ایام برشگال بر زمین پدید آید بعضی آنرا عروسک نوشته اند اما بیش مؤلف بتحقیق [illegible] **بیت** بکسر اول و سکون تحتانی مجهول و

و را مهملهٔ هندی بالف رسیده چوبها بهم پیوسته در آب روان کنند و بران نشسته از دریا بگذرند بعربی آنرا مست بفتح را مهملهٔ و سکون
ثا مثلثه در آخر گویند ارماث بروزن احباب جمع آن بفارسی سل بفتح سین مهمله و لام در آخر گویند و طوف بفتح طا مهمله و سکون
واو و فا در آخر و آن آنست که خیکها را دمیده بایکدیگر ببندند مانند سطح هموار ساخته بران نشسته از دریا بگذرند و صاحب صحاح
گوید که گاهی از خشب سازند پس طوف در مشک بود و بفارسی مرجاده بفتح میم و سکون را مهمله و فتح دال مهمله گویند و آن جوال
بزرگی از چرم سپید و زند و پر از کاه میکنند و بر بالای آن اسباب گذارند و مردم هم سوار میشوند و از آب میگذرند و در محاوره حال
فارسیان شنار بفتح شین معجمه و تشدید نون و در آخر زای معجمه گویند بیژه بکسر اول و سکون دوم مجهول و را مهملهٔ مخلوط التلفظ
بها بلغت مردم قصبات ستور انیکه آنرا دشمنان رانده ببرند بعربی آنرا سیقه بفتح سین مهمله و کسر تحتانی مشدد و فتح قاف و
تا در آخر گویند بژبه لیبانا بلغت مردم قصبات راندن دشمن ستور انرا بعربی استیاق بروزن افتعال از مسوق
بمعنی راندن بیژگی بکسر اول و سکون دوم مجهول و کسر ژ هندی و سکون تحتانی معروف زنجیر یکه در پای مجرمان کنند
بعربی قید بفتح قاف و سکون تحتانی و دال مهمله در آخر و اهم بفتح همزه و سکون دال مهمله و فتح ها و میم در آخر و کبل بفتح کاف
و سکون با رموحده و لام در آخر و مرل بکسر میم و سکون را مهمله و فتح میم دوم و لام در آخر و بفارسی هندیا و زنجیر و سلسله
و زاولانه بفتح زا رمعجمه بالف کشیده و فتح واو و لام بالف کشیده و نون مفتوحه در آخر ها مختفیه و زدولانه بحذف الف
گویند و در نسخه دفای زاولانه بند آهنی را نیز گویند که بر پای ستور بندند ابو منصور ثعالبی گوید بندیای که از چرم سازند
آنرا طلق بفتح طا مهمله و سکون لام و قاف در آخر گویند و اگر از چوب باشد آنرا مقطره بکسر میم و سکون قاف و فتح
طا مهمله و را مهمله و تا در آخر و قلق بفتح قاف و لام و قاف در آخر گویند و اگر از آهن باشد آنرا کُل بکسر نون و سکون کاف و لام
در آخر و کبل و اوهم گویند و اگر از رسن و دوال چرم باشد آنرا ربق بکسر را مهمله و سکون با رموحده و قاف در آخر و صفد بفتح صاد
مهمله و فا و دال مهمله در آخر گویند بیگار بکسر اول و سکون دوم مجهول و کاف عربی با الف و را مهمله در آخر لغت فارسیست
در اردوی هندی مستعمل کسیکه کاری نداشته باشد بعربی متعطل بضم میم و فتح تا رفوقانی و عین مهمله و کسر طا مهمله مشدد و
لام در آخر در اساس ست متعطل فلان بقی بلا عمل و هو یشکو العطالة و بیگار کاف فارسی هم لغت فارسیست در اردوی هندی
مستعمل بمعنی کاربی مزد بعربی تسخر بسین مهمله و خا معجمه و را مهمله بروزن تفعل و تسخیر بروزن تفعیل گویند بگار بکسر بهم و جیم
فارسی بروزن تگرگ گویند در صحاح ست سخره از باب تفعیل و تسخره از باب تفعل کار بے مزد گرفت ازوی بیگاری کسیکه
ازوی کار بے مزد گیرند بعربی آنرا سخره بضم سین مهمله و سکون خا معجمه و فتح را مهمله و تا در آخر گویند در صحاح ست فلان
سخره یتسخره فی العمل یقال خادمه سخرة در اساس ست و هو لا سخرة للسلطان یتسخرهم یستعلمهم بلا اجرة بیل بکسر اول و
سکون دوم مجهول و لام در آخر هر درختی را گویند که ساق آن افراشته نبود همچو درخت خربوزه و هندوانه و کدو و خیار بعربی
یقطین بفتح یا تحتانی و سکون قاف و کسر طا مهمله و سکون تحتانی و نون در آخر و بفارسی بیاره بروزن شتاره و در

بفتح واو وسکون تحتانی وفتح راء مهمله وباء مختفیه در آخر وپایچان گویند وبیل بفتح اول نرگاو را گویند بعربی ثور بفتح ثاء مثلثه وسکون واو وراء مهمله در آخر گویند اثوار بالفتح اشیار بروزن کتاب وثوره بکسر ثاء مثلثه وفتح واو وراء مهمله وثیره بکسر ثاء مثلثه وفتح تحتانی وراء مهمله وثیران بروزن جیره وجیران جمع آن وکنیت او ابوعجل وترکی او گوز بضم همزه وکاف فارسی وسکون میم مهمله در آخر گویند واگر سفید باشد ثور ابیض بفتح لام وکسر باء وقاف در آخر گویند وبفارسی گاو سفید پیلچه بکسر اول وسکون دوم مجهول ولام وجیم فارسی مفتوح وباء در آخر الف باشد آهنین که باغبانان وامثال ایشان زمین اشیار کنند بفارسی پیل بروزن فیل گویند بیلن بکسر اول وسکون دوم مجهول وفتح لام ونون در آخر چوبی باشد که هر دو سرش باریک ومیان گنده که بآن نان را پهنا کنند بعربی آنرا محلاج بکسر میم وسکون حاء مهمله ولام بالف وجیم در آخر ومسطح بکسر میم وسکون سین مهمله وفتح طاء مطبقه وحاء مهمله در آخر ومحور بکسر میم وسکون حاء مهمله وفتح واو وراء مهمله در آخر ومرقاق بکسر میم وسکون راء مهمله وقاف بالف وقاف دوم در آخر ومدک بکسر میم وسکون دال مهمله وفتح میم وکاف در آخر ومطلمه بکسر میم وسکون طاء مطبقه وفتح میم ولام وتاء در آخر وشویق بفتح شین معجمه وسکون واو وفتح باء موحده وقاف در آخر گویند واین معرب ست بفارسی جوبه بضم جیم فارسی ونعروح بضم نون وسکون غین معجمه وضم راء مهمله وسکون واو وجیم فارسی در آخر دستورده ودردنه بفتح واو وکسر دال مهمله وکرونه بفتح کاف فارسی وسکون راء مهمله وجوبه بضم جیم فارسی وسکون واو وجیم فارسی مضموم وباء مختفیه در آخر گویند بیمارداری لغت فارسیست دراردوی هندی مستعمل معنی تعهد خدمت بیماران بعربی تمریض بمیم وراء مهمله وضاد معجمه بروزن تفعیل گویند مرضیته فعل ازان یعنی بیمارداری او نمود وم وبفارسی رنجوردارى هم گویند وکسیکه خدمت بیماران کند او را رنجوردار گویند سعدی گوید بیت مگو تندرست ست رنجوردار ۔ که بیچاره از غصه رنجور وار ۔ منے محاسبه کسیکه محاسبه وبازپرس از دنیا وعقبا بعربی آن را مرفوع القلم گویند یقال رفع القلم عنه یعنی برداشته شد قلم از وی بفارسی بروقلم نیست قانی گوید بیت مارند خرابات معشوق پرستیم ۔ بر ما قلمی نیست که دیوانه وهشتیم منیت بکسر اول وسکون دوم مجهول ونون فتحه وتاء مثناة فوقانی در آخر وسکته را گویند بعربی نصاب بکسر نون وصاد مهمله بالف وباء موحده در آخر ومقبض بقاف وباء موحده وضاد معجمه بروزن منبر گویند ودسته درفش را بعربی حربه بضم حاء مهمله وفتح همزه وتاء در آخر گویند اجزار بروزن افعال بستن ودسته تبر را بعربی بد الفاس گویند بیندا بکسر اول وسکون دوم مجهول وخفاء ونون ودال هندی بالف رسیده چوبی که از پس در اندازند تا کشوده نشود بعربی آنرا اشجار بکسر شین معجمه وجیم بالف وراء مهمله در آخر وبفارسی تمرس بفتح تاء فوقانی وسکون راء مهمله وسین مهمله در آخر وفرنگ بفا ودال وراء مهملتین ونون وکاف بروزن خرچنگ گویند وبیندا بسکون یاء معروف وخفا ونون بعنی پشتاره بعربی حزمه بضم حاء مهمله گویند وتفصیل آن در لغت پشتاره خواهد آمد بین بفتح اول وسکون دوم ونون در آخر نکوئیهای مرده را یاد کرده بروگریستن بعربی نیاحه بضم نون وسکون دال مهمله بفتح باء موحده وتاء در آخر گویند وبفارسی مویه بضم میم بیو نتنا بکسر اول وسکون دوم

وضم همزه ملینه ونون غنه وتا رفوقانی ونون بالف رسیده بریدن عامه نوبعربی فصل بفتح فاو سکون صاد مهمله ولام آخر قطع بفتح قاف وسکون طاء مهمله وعین مهمله در آخر وبفارسی جامه بریدن بینگین بفتح اول وسکون دوم ونون غنه وفتح کاف فارسی ونون در آخر بار ورختیست بعربی آنرا باذنجان بذال معجمه گویند وآن معرب باذنگان ست وحدته بفتح حاء ودال مهملتین وفتح قاف وتا در آخر وانب بفتح همزه ونون وباء موحده در آخر کمکب گویند گرم وخشک ست در دوم بین هیضا بالفتح اول وسکون دوم وضم ونفار نون وفتح باء وتا رفوقانی مشدد مخلوط التلفظ بهما والف در آخر کسیکه بدست چپ کار کند بعربی آنرا اعسر بفتح همزه وسکون عین مهمله وفتح سین مهمله وراء مهمله در آخر وزنی را که بدست چپ کار کند عسراء بروزن حمراء گویند والعت بفتح همزه وسکون لام وفتح فاو تا رفوقانی در آخر وبفارسی آنرا چپه گویند وکسیکه بهر دو دست کار برابر کند بعربی آنرا اعسر پسر گویند یعنی یکسر اول وسکون دوم معروف ولسر نون تحتانی رسیده لغت فارسیست ورا روی هندی مستعمل یعنی چوبی که درتخته ولنگ کنند تا هر دو تخته باهم سخت خورند ومحکم گردند ویکی بر دیگری باشد بعربی رتاج بکسر راء مهمله وتا رفوقانی بالف وجیم در آخر الف الباب گویند وبفارسی بینی ودر تاثیر گوید شعر کارکشایان زحادثات مصونند ۔ بینی در آفت رعاف ندارد ۔ بیوقت سونا حقن در غیر وقت خواب بعربی گویند نام فلان دلم نعیم عصراً وبعصرای فی وقت نوم چنانکه در آساس ست بفارسی بی هنگام خفتن بیوقت کام کرنا کار کردن در غیر وقت کار در اساس ست ما غلت ذلک عصراً وبعصرای فی وقته بیوقوف کسیکه عقل ندارد بعربی آنرا احمق ودوغشر بفتح دال مهمله وسکون غین معجمه وفتح شار مثلثه وراء مهمله در آخر وبفارسی گول بضم کاف فارسی گویند ابو منصور ثعالبی گوید اگر کسی اندک حمق داشته آنرا ابله گویند واگر با این حمق در کارهای خود رقت ورزی نکند آنرا احمق بفتح همزه وسکون حاء معجمه وفتح راء مهمله وقاف در آخر گویند واگر با بیمه تعبیل ودر ازی قد داشته باشد اهوج بفتح همزه وسکون هاء فتح واو وجیم در آخر گویند واگر دانش نداشته باشد که بآن رجوع نماید در امانون بمیم بالف وضم فاو سکون واو ونون در آخر دماغوک بکاف در آخر گویند واگر عقل او کهنه وپاره پاره شده باشد بحیثیکه محتاج باصلاح شود ورا رقیع براء مهمله وقاف وعین مهمله بروزن امیر گویند واگر ازین هم زیاده شود وامر قعان بفتح میم وسکون راء مهمله وفتح قاف وعین مهمله بالف ونون در آخر گویند ومؤنث را مرقعانه پس اگر حمق او بزیادتی رسد ورا بوبه بضم باء موحده وسکون واو وفتح باء تا در آخر وعباما بفتح عین مهمله وباء موحده بالف وميم باهمزه ممدوده وبیغوف بفتح تحتانی وسکون باء وضم فاو سکون واو ونا در آخر گویند واگر حمق او سخت شود بنهایت رسد ورا خنفع بضم خاء معجمه وسکون نون وضم قاف وغین مهمله در آخر ودمقع بضم باء وفتح میم مشدد وکسر قاف وعین مهمله در آخر ولباجه بکسر باء وسکون لام وباء موحده بالف وفتح جیم وتا در آخر وعفنج بفتح عین مهمله وفاء وسکون نون وفتح جیم اول ودوم در آخر گویند وهرگاه در حمق خود بمرتبه نهایت رسیده باشد ورا عفیک بفتح عین مهمله وکسر فاء وسکون تحتانی وکاف در آخر ولفیک بلام وفاء وکاف بروزن امیر گویند ورقاموس ست عفنک بروزن احمر وعفنک بروزن کتف وعفیک بروزن امیر والفک بفتح همزه وسکون لام وفتح فاء وکاف در آخر ولفیک

بروزن امیر بمعنی احمق میر بکسر اول وسکون دوم معروف و فتح ہا در ہندی در آخر زمینی کہ شگافہا و شیب و فراز دارد و این اکثر در قرب دریا باشد بعربی آنرا جبوب بفتح جیم وضم باء موحدہ وسکون واو و باء موحدہ دوم در آخر صیدا بصاد مہملہ و تحتانی بروزن عنبر بکاف و لام مخلوط بفتح کاف و لام خوانند در آخر فارسی جرجر بتکرار جیم بروزن صرصر گویند زیرا کہ جر جر شگاف ہر چیز عموماً و شگاف زمین مثل آنکہ خصوصاً و آچار بالف ممدودہ و جیم فارسی بالف کشیدہ و راء مہملہ در آخر فرغر کانی گویند قطعہ زمینی کہ در عالم سراسر ازین پژمردہ تر ورین بس غیب ترہ چگونہ جای باشد کہ صعب و دشوار ہ یکی دریاد گر آچار و کہسار ہ وزمین ناہموار نیز گویند استاد ابو الفرج مسعود رگوید

در ہیچ سلطان نمود گفتہ قطعہ گر شود ریگ بیابان حوادث ہمہ کوہ ہ قوس قدرتو آسودہ رود صرصر وار ہ آسمان راہ تفاوت کند اندر حرکت گر زمین باشد اندازہ بروں ناہموار ہ **باب بار فارسی با الف** ہ پاتا بتا ہندی بالف رسیدہ تختہ پاستگے کہ گاہ سروی جامہ را زنند و شویند بعربی مرحاض بکسر میم و سکون راء مہملہ و حاء مہملہ با الف و ضاد معجمہ در آخر گویند و عضبا بکسر عین مہملہ و سکون ضاد معجمہ و باء موحدہ بالف رسیدہ و راء مہملہ در آخر و بفارسی جامہ کوب و تختہ گاذران و سنگی کہ بران جامہ را زنند آنرا بفارسی کورب بکاف عجمی اول بروزن بوبک و سنگ گاذران گویند پاٹ بتا ہندی در آخر یک لخت را از دو لخت چادر گویند بعربی آنرا لفق بکسر لام و سکون فا و قاف در آخر گویند و یک لخت از دو لخت آسیا را حجر بفتح ضاد معجمہ و راء مہملہ مشدد و تا در آخر گویند و بفارسی پر آسیا و سنگ زیرین و زبرین دہر دو را بعربی ضرتان گویند و سنگ زیرین آسیا را بعربی ثفال بفتح ثا مثلثہ و فا با الف و لام در آخر گویند پاٹنا بسکون تا ہندی و نون بالف رسیدہ پر کردن چاہ و مغاک و مانند آن را بنگ بعربی بکسر بفتح کاف و سکون باء موحدہ و سین مہملہ در آخر و بفارسی انباشتن و انبار بدین گویند کبس البیر از باب ضرب فعل ازان دلو بفتح طاء مطبقہ و میم مشدد در آخر گویند طم الرکیۃ از باب نصر و ضرب فعل ازان کبس بالکسر خاکی کہ بآن پر کنند پاٹھا بفتح تا و ہندی مخلوط المتلفظ بلہا و الف در آخر بچہ بخیل بعربی و عغل بفتح واو مہملہ و سکون غین و فتح فا و لام در آخر و بفارسی فیل بچہ گویند پاجی بکسر جیم تازی تحتانی معروف رسیدہ مردم ایلاف و فرومایہ بعربی رذیل برا مہملہ و ذال معجمہ و لام بروزن امیر و سفلہ بکسر سین مہملہ و لطام بفتح طاء مطبقہ و غین معجمہ با الف و میم در آخر و وغد بفتح واو و سکون غین معجمہ و دال مہملہ در آخر بفارسی دون و فرومایہ و لفتر و بفتح لام و سکون فا و فتح تای فوقانی و راء مہملہ و ہا در آخر گویند عطار گوید بیت جام زر بر دست ہر کس میدہی لفتر ہا میر مجلس میکنی ہ و فرومایہ بمعروت را بعربی فسل بفتح فا و سکون سین مہملہ و لام در آخر گویند پاخانہ بخا معجمہ با الف و فتح نون و ہا مختفیہ در آخر مکانی کہ برای قضای حاجت معین کنند بعربی آنرا بیت الخلا و بیف بفتح کاف و کسر نون و سکون تحتانی و فا در آخر و مذہب بفتح میم و سکون ذال معجمہ و فتح ہا و باء موحدہ در آخر مخرج بفتح میم و سکون خا معجمہ و فتح راء مہملہ و جیم در آخر گویند و بفارسی ادب خانہ و آب خانہ و بیت الفراغ و آفتابہ خانہ و خلاجا گویند پاوند ال مہملہ در آخر باد سی کہ از اسفل برآید بعربی آنرا ضراط بضم ضاد معجمہ و راء مہملہ با الف و طاء مطبقہ در آخر گویند و بکاری و مسلم ست از انودی للصلوات ادبر الشیطان و لضراط ست لا یسمع التاذین و دام بضم

را مهمله و دال مهمله بالف و سیم در آخر و خنجیج بفتح خاء معجمه و باء موحده و جیم در آخر گویند در حدیث ست اذا اقیمت الصلوٰة فلا تاتوها و انتم تسعون و علیکم السکینة و ائتوها و انتم تمشون و علیکم الخنجیج کخنجیج الحمار و بفارسی گوزه و تیز بکسر تاے فوقانی و سکون تحتانی معروف و زاء معجمه در آخر گویند و بادی که در صدا برآید بعربی آن را فسو بفتح فا و سکون سین مهمله و واو و در آخر و بفارسی چس بضم جیم فارسی و سین مهمله در آخر گویند ابو منصور ثعالبی گوید گوز حیوانات را صیق بکسر صاد مهمله و سکون تحتانی و قاف در آخر گویند و گوز شتر را رداع و گوز خر را حصاص بضم حاء مهمله و صاد مهمله بالف و صاد مهمله دوم در آخر گویند و گوز گوسفند را حبق بفتح حاء مهمله و کسر باء موحده و قاف در آخر گویند و صاحب قاموس گوید حبق بالکسر و حباق بروزن غراب گوز را گویند و اکثر استعمال آن در گوز شتر و گوسفند ست حبقه بزیادت تا یک گوز

پادری بسکون دال مهمله و کسر رای مهمله و سکون تحتانی معروف لغت پرتگیش ست که گروهی از نصاری اند در زبان اردو مستعمل شده بمعنی عالم و پیشوای دین نصرانیان بعربی آنرا قسیس بکسر قاف و سین مهمله مشدده و سکون تحتانی و سین مهمله در آخر و قس بفارسی کشیش بفتح کاف تازی بروزن حشیش گویند و رئیس کشیشان را بعربی اسقف بضم همزه و سکون سین مهمله و ضم قاف و فای مشدده و اسقف بتخفیف بروزن قطرب و سقف بروزن قفل گویند **پاوتا** بسکون دال مهمله و تا بالف رسیده بمعنی گوز کردن بعربی ضرط بفتح ضاد معجمه و سکون راء مهمله و طاء مهمله در آخر و ضرط بروزن کتف و ضریط بروزن امیر و ضراط بروزن غراب گویند ضرط از باب ضرب فعل ازان بفارسی گوزیدن و گوززدن و تیزواودن و تیززدن گویند و اصطلاح اوباشان باد پرانی و اگر دهان را پر باد کرده حکایت گوززدن نمایند و بر فعل کسی سخریه کنند گویند اضرط به بصلة باز باب افعال گوزکرده بدهان او راه سخریه ازو استهزا ابو منصور ثعالبی گوید اگر گوزبه سختی برنیاید گویند اخنبق بهاو نون و باے موحده و قاف در آخر از باب افعال و اگر زیاده ازان بود گویند عفق بها بعین مهمله و فا و قاف از باب ضرب و خنجیج بها بخاء معجمه و باے موحده و جیم از باب ضرب و بجاء مهمله نیز آمده و اگر سخت و باشدت برآید گویند رضع بها و راء مهمله و قاف و عین مهمله از باب منع **پارا** بر اء مهمله بالف رسیده جوهریست معدنی بعربی آنرا زیبق بکسر زاء معجمه و سکون تحتانی و فتح باے موحده و قاف در آخر و زاووق بزاء معجمه بالف و ضم واو اول و سکون واو دوم و قاف در آخر و زوق بضم زاے معجمه و فتح واو و بفارسی سیماب و جیوه و ژیوه بروزن میوه و تبرکی زیوه بکسر زاء معجمه و سکون تحتانی و فتح واو و باء و قفی در آخر گویند سرو ترست در درجهٔ دوم **پارسال** بسکون راے مهمله و سین مهمله بالف و لام در آخر بمعنی سال گذشته بعربی السنة الماضیة و السنة السالفة بسین مهمله و لام و فا و بفارسی پار بها و فارسے و راے مهمله و پسار بفتح باے فارسی و سکون تحتانی و راء مهمله بالف و راء مهمله دوم در آخر گویند نظیری گوید

شعر امسال دگر اشتک صلاح و دوم زهدم ✦ رنگ می پار و گل پیرار بر آورده فغانی گوید شعر پار آن شجر حسن نهال گل نو بود ✦ امسال چه شمشاد قد و سیم بدن شد ✦ **پاڑھنا** بر اء مهمله بهندی و بادر آخر چوبهای که باهم بسته بنایان بران نشینند و تعمیر و تکمیل نمایند بفارسے آنرا داغ بفتح خاے معجمه و سکون واو گویند و به محاوره حال چوب بست و چوب بندی

وحید گوید بیت نخواهد بطاق دل مانست ✦ که از زر بر خشتش کند چوب بست ✦ میرزا مهدی گوید انجمن آرای دوران برطاق نامی اطباق سموات از انگشتان چوب بندی کرده بمفاد ولقد زینا السماء الدنیا بمصابیح انا انجم چراغان می افروخت و بایمنی دارست نیز آمده پاسنگ بفتح سین مهمله وسکون نون وکاف فارسی در آخر لغت فارسیست ودر اردوی هندوستان مستعمل آنچه در یک کفه ترازو برای برابر کردن کفه دیگر نهند بعربی آنرا عدیل بفتح عین مهمله وسکون تحتانی ونون در آخر گویند و در تهذیب الاصطلاح تمیز یزی ست وفی المیزان عین زواحجت احدی کفتیه علی الاخری بفارسی پای سنگ نیز گویند کابی گوید ع لیک در میزان حکمت کم نبود از پای سنگ پاسی بکسر سین مهمله تحتانی معروف رسیده شخصی که شبها گرد محلات ولشکر گردد وکتابی کند بعربی آنرا عارس بجای مهمله بالف وکسر رای مهمله وسین مهمله در آخر عباس بعین مهمله بالف وسین مهمله مشدد در آخر عسس بالتحریک وعسیس بروزن امیر جمع آن وبفارسی پاسبان ودراجه بفتح دال مهمله ورای مهمله مشدد بالف وفتح جیم وهاء در آخر گویند نظامی گوید ع نیاسود دراجه از بانگ پاس ✦ عیاقی بفتح تحتانی وتای فوقانی بالف وکسر قاف وسکون تحتانی معروف گویند پاش پاش کرنا بهر دو شین معجمه ریزه ریزه کردن بعربی تفتیت بفتح تای فوقانی وسکون فاء وکسر فوقانی دوم وسکون تحتانی وفوقانی سوم در آخر وبفارسی پاره پاره کردن وخرد کردن وپاش پاش کردن پاکدامن لغت فارسیست ودر اردوی هندی مستعمل عبارت از پارسا بعربی طاهر الذیل وعفیف الذیل گویند وبفارسی پاکیزه دامن نیز پال بلام در آخر معنی دارد اول خیمه کوچک بعربی آنرا حفش بکسر حای مهمله وسکون فاء وشین معجمه در آخر گویند دوم معنی پرده باشد که بر بعربی آنرا شراع بکسر شین معجمه ورای مهمله بالف وعین مهمله در آخر وحبل بفتح جیم ولام مشدد در آخر گویند وبضم جیم نیز آمده بفارسی بادبان گویند سوم بمعنی میوه که در خانه پخته کنند بفارسی آنرا خانه رس گویند نظامی گوید ع کند سوتی سیب را خانه رس پالا بلام وبالف میده شیشمی ست که در ایام سرما بشب بارد وازان زراعت ودرختان میسوزند بعربی آنرا صرصر بکسر صاد مهمله ورای مهمله مشدد در آخر گویند در صحاح ست الصرصر بالکسر برد یصر بالنبات والحرث در قاموس ست صر النبات بضم صاد یصره ویصره صرا وصرورا رفیع الدین دهلوی وبرادرش مولانا عبد القادر در تفسیر کریمه کمثل ریح فیها صر اصابت حرث قوم الآیه لفظ صر را به پالا ترجمه کرده اند ونیز پالا بمعنی پرورده بعربی آنرا مربوب بفتح میم وسکون رای مهمله وضم بای موحده وسکون واو وبای موحده دوم در آخر گویند پالان لغت فارسیست ودر اردوی هندی مستعمل آنچه بر پشت خر وشتر اندازند وبران سوار شوند بعربی پالان خر را اکاف بکسر همزه وبضم آن وکاف بالف وفا در آخر وکاف بادال گویند وپالان شتر را رحل بفتح رای مهمله وسکون حای مهمله ولام در آخر گویند ارحل بروزن افلس ورحال بروزن کتاب جمع آن وقتب بفتح قاف وتای فوقانی ودر بای موحده در آخر گویند اقتاب بروزن احباب جمع آن وفرق درمیان رحل وقتب آن ست که رحل کلان میباشد وقتب کوچک فی الصحاح الرحل رحل البعیر وهو اکبر من القتب پالان باندھنا اول معلوم وبا نده هنا بای موحده بالف وحقای نون ودال مهمله مخلوط التلفظ بهاء ونون بالف رسیده بمعنی پالان بستن پس اگر بر پشت خر بندند بعربی

آنرا الیکاف بکسر همزه وسکون تحتانی وکاف با الف وفا در آخر گویند گفت المعاره او گفته ای شد وت علیه الاکاف معنی قرین
واگر بر پشت شتر بندند رحل بفتح رای مهمله وسکون حای مهمله ولام در آخر گویند وارتحال بروزن افتعال واقتتاب بقاف
وتای فوقانی وبای موحده در آخر بروزن اقفال گویند رحل البعیر از باب منع وارتحله از باب افتعال واقتتب البعیر از باب افعال
فعل ازان بفارسی پالان نهادن وکشیدن وافگندن واندا ختن نیز گویند پالک بفتح لام وکاف عربی در آخر سبزی
معروف بعربی اسفاناخ بالکسر معرب اسپاناخ مرو ترست درجه اولی کذا فی القانون وبعضی گفته اند که معتدل ست بفارسی
اسپناخ بکسر الف واسفناخ واسپنانج بروزن اصفهانک گویند یالنا بسکون لام ونون بالف کشیده بمعنی پروردن
بعربی ربب بفتح رای مهمله وبای موحده مشدده وتربیه بروزن تفعله وبفارسی پرورش دادن نیز آمده مشهدی گوید شعر
تمامی عمر صرف گریه کردم از غم اشکی ۞ نگل در باغ وفی خاری بهامعلف پرورشش دادم ۞ ونیز بالنا چیزی که دران
کودک را نشانیده یا غلطانیده باشند بعربی آنرا مهد بفتح میم وسکون هاء ودال مهمله در آخر گویند مهود بالضم جمع آن شاعری
گوید شعر فی المهد ینطق عن سعادة جده ۞ اثر النجابة ساطع البرهان وبفارسی گهواره گویند فردوسی گوید بیت چو کودک لب
از شیر مادر بست ۞ بگهواره دیبا گویدش نخست ۞ پالیز بکسر لام وتحتانی مجهول وزای معجمه در آخر لغت فارسیست وهمان روی
هندی مستعمل یعنی خربزه وزار بعربی خربز بکسر خای معجمه وسکون ضاد معجمه وکسر رای مهمله وتحتانی رسیده وجیم در آخر وسطخ بفتح
میم وسکون باء موحده وفتح طای مطبقه وخای معجمه وقاف در آخر وبفارسی خالیز وپالیز گویند در کلام قدما بمعنی مطلق سبزه زار
آمده فردوسی گوید بیت پالیز بنابل بنالید همی ۞ گل از ناله او بباغ بالدمی ۞ پاکهر بفتح کاف عربی مخلوط التلفظ بهاء ای مهمله در
آخر آهن جامه که در روز جنگ اسپ را پوشانند لیکن در عرف آهن جامه که آنرا سوار در روز جنگ پوشد واسپ را
پوشاند آنرا اتجفاف بکسر تاء فوقانی وسکون جیم وفا با الف رسیده وفا در آخر گویند فی القاموس اتجفاف بالکسر
آلة الحرب للفرس والانسان ویقصر فی العرب وخفف الفرس البسه ایاه وبفارسی برگستوان وبرگستان بروزن
افگنستان وبجیم با جیم بروزن قدیم وکجین بروزن کمین گویند وآن برگستوانی باشد که درون آنرا از ابریشم پر کنند
پامه بضم میم وسکون واو ومجهول وزای معجمه در آخر کبوتری که پالیش پر پا دارد بعربی حمامه مسرولة وبفارسی کبوتر پر پا
گویند طغرا گوید شعر ریسمان ریشه دوانید از رطوبت همی ۞ لبط شراب هر زنگ کبوتر پر پاست ۞ پانچ بنخفای نون وجیم
وفا[illegible] بعربی آنرا خمس بفتح خای معجمه وسکون میم وسین مهمله در آخر گویند وبفارسی
پنج پانچ[illegible] کند بعربی خامس وبفارسی پنجم وپنجمین گویند پانڈ بنخفای نون ودال بندی در آخر فی
[illegible] اصبیاء بفتح ضاد معجمه وسکون باء وفتح تحتانی والف ممدوده در آخر وضیاة بروزن رجاء گویند
فی القاموس الضیاء[illegible] الاتحیض دائمی لالبن لها ولاندی کالضیاة پانس بنخفای نون وسین
مهمله در[illegible] شده که در زراعت درختان برای اصلاح اندازند بعربی سماد بفتح سین مهمله

وتیم با الف و دال مهمله در آخر گویند و بفارسی قدیم انبار بنون و بای موحده بروزن زنگار و در محاوره حال گویند
وصاحب این عمل را گوید کش پانس ڈالنا بفتح ڈال هندی با الف رسیده و لام و نون با الف کشیده اصلاح کردن
زمین را بپلیدی خاک شده بعربی آنرا دبل بفتح دال مهمله و سکون بای موحده و لام در آخر و دبول بالضم گویند
دبل الارض از باب نصر فعل ازان و دمل بفتح دال مهمله و سکون میم و لام در آخر و ملان بالتحریک و زبل بفتح زای
معجمه و سکون بای موحده و لام در آخر گویند دمل الارض از باب نصر و زبل از زرعه از باب ضرب فعل ازان و تسمید
بسین مهمله و میم و دال مهمله بروزن تفعیل گویند و بفارسی نیرو دادن زمین را و سرگین زدن زمین را پانسا بخفا نون
و سین مهمله با الف و قحوکه بآن نرد بازند و قرعه که رمالان اندازند بعربی کعب بفتح کاف و سکون عین مهمله و بای موحده و
آخر و کعبه بزیادت تا گویند کعب بضمتین و کعاب بروزن کتاب و کعبات جمع آن کعبتین تثنیه آن پانسا پھینکنا کھیلنا
را انداختن بوقت باختن نرد بعربی جمع بفتح جیم و سکون باء موحده و حای مهمله در آخر گویند جمع القوم یکجا بهم از باب نصر
فعل ازان و صبن بفتح صاد مهمله و سکون باء موحده و نون در آخر گویند صبن اللعبتین از باب ضرب لبنا ساختن کعبتین را
و بفارسی کعبتین غلطانیدن و انگندن و انداختن حسن دهلوی گوید شعر کعبتین چشم غلطانی و باز میدهی تو تحریف
شوخ چشمی با تو نتوان باختن و پانی بکسر نون بتحتانی معروف رسیده عنصری از عناصری ارکه بعربی آنرا ماء گویند میاه بالکسر
و امواه بالفتح جمع آن و بفارسی آب گویند و تبرکے ازین بفتح همزه و کسر راء مهمله و سکون نون و آب شیرین را بعربی عذب بفتح
عین مهمله و سکون ذال معجمه و بای موحده در آخر گویند و آب شور را ملح بکسر لام گویند و اگر تلخ باشد زعاق بضم زای معجمه
و الف و قاف در آخر گویند و بجای زای معجمه ذال معجمه هم آمده ابو منصور ثعالبی گوید اگر آب چشمه و چاه همیشه تلخ
بود آنرا بعربی عذ بکسر عین مهمله و دال مهمله مشدد گویند و اگر بمرتبه بود که یک جانب او را بجنبانند جانب دیگر بجنبد
و راء مهمله مشدد در آخر گویند و اگر بسیار بود شیرین آنرا غدق بفتح غین معجمه و دال مهمله و قاف در آخر گویند
و لے آسقیناهم ماء غدقا و اگر بمرتبه بود که غرق کند آنرا غرق بفتح غین معجمه و سکون میم و راء مهمله در آخر گویند
و آنرا غور بفتح غین معجمه و سکون واو و رای مهمله در آخر گویند و هر گاه روان بود آنرا غیل بفتح غین معجمه
و لام در آخر گویند و اگر بر زمین بود و نوشیده شود بئی دلو و دولاب آنرا سبع بفتح سین مهمله و سکون تحتانی
و حای مهمله در آخر گویند و اگر آشکارا و روان بر روی زمین بود آن را معین بعین مهمله بروزن حبین و نجم بفتح
سین مهمله و کسر نون و میم در آخر گویند در حدیث ست خیر الماء السنیم و اگر میان درختان روان بود آنرا غلل بفتح
غین معجمه و لام اول و دوم در آخر گویند و اگر در حفره ها و کوه ها مانده باشد آنرا ثکب بفتح ثاے مثلثه و سکون غین معجمه و
با موحده در آخر گویند و اگر از قعر چاه بر آمده شود آنرا نبط بفتح نون و سکون باء موحده و طای مهمله در آخر گویند و اگر سیلاب
پاره از آب گذاشته باشد آنرا غدیر بغین معجمه و دال و راے مهملتین بروزن [illegible]

ازساتما بود آنرا ضحضاح بفتح ضاد معجمه اول وسکون حاء مهمله اولی وضاد دوم بالف وحای مهمله دوم در آخر گویند واگر قریب القعر بود آنرا ضحل بفتح ضاد معجمه وسکون حای مهمله ولام در آخر گویند واگر اندکی بود ضحل بها گویند واگر کسیار کمتر بود آنرا وشل بفتح واو وشین معجمه ولام در آخر وشمد بفتح ثای مثلثه وسکون میم ودال مهمله در آخر گویند وبالتحریک نیز آمده واگر آب خالص بود وچیزی دران نیامیخته باشد آنرا اقراح بقاف وراء وحای مهملتین بروزن سحاب گویند واگر ستوران در آمده آب را تیره کرده باشند آنرا اطرق بفتح طای وراء مهملتین وقاف در آخر گویند واگر متغیر وتیره شده باشد آنرا اجس بفتح سین مهمله اولی وکسر جیم وسین مهمله دوم در آخر وسجیس بروزن امیر گویند واگر بد بو شود لیکن نوشیده میشود آنرا آجن بمد همزه وکسر جیم ونون در آخر گویند واگر بسبب گندگی بمرتبه بود که کسی آنرا نوشیدن نتواند آنرا آسن بمد همزه وکسر سین مهمله ونون در آخر گویند واگر خنک وبد بو باشد آنرا اعساق بغین معجمه وسین مهمله مشدد وقاف بروزن شداد گویند قال الله تعالی إلا حَمِيمًا وَّغَسَّاقًا واگر گرم بود آنرا سخن بفتح سین مهمله وکسر خای معجمه ونون در آخر وسخین بروزن امیر وسخین بروزن سکین وسخن بروزن معظم گویند وسخاخین بالضم نیز آمده قال صاحب القاموس ماء سخاخین بالضم ولا اضاليل غيره حار اى واگر سخت گرم بود آنرا اهیم بجای مهمله وبتکرار میم بروزن کریم گویند واگر گرم کرده باشند آنرا موغر بضم میم وسکون واو وفتح غین معجمه ورای مهمله در آخر گویند واگر میان بارد وحار بود آنرا فاتر بفا وتای فوقانی وراء مهمله بروزن فاعل گویند وبفارسی نیم گرم واگر خنک بود آنرا قار بقاف وبه تشدید رای مهمله گویند واگر زیاده ازان خنک بود آنرا خصر بفتح خا معجمه وکسر صاد مهمله وراء مهمله در آخر گویند وبعد ازان شبم بفتح شین معجمه وکسر بای موحده وميم در آخر گویند واگر بسته بود آنرا قارس بقاف وراء وسین مهملتین بروزن فاعل گویند واگر روان بود آنرا امسرب بفتح سین مهمله وکسر رای مهمله وبای موحده در آخر گویند واگر تازه بود آنرا اغریض بفتح غین معجمه وکسر رای مهمله وسکون تحتانی وضاد معجمه در آخر گویند واگر نمکین باشد آنرا زعاق بضم زای معجمه وعین مهمله بالف وقاف در آخر گویند واگر سخت نمکین بود آنرا احراق بضم حا مهمله وراء مهمله بالف وقاف در آخر گویند واگر نمکین بود وتلخی هم داشته باشد آنرا اجاج بضم همزه وجیم بالف وجیم دوم در آخر گویند واگر تلخ بود آنرا قعاع بضم قاف وعین مهمله بالف وعین مهمله دوم در آخر گویند واگر اندکے شیرین بود ومردم آنرا مینوشند پس آنرا اشریب بشین معجمه وراء مهمله وبای موحده در آخر بروزن کریم گویند واگر ازان هم کمتر شیرین بود ومردم وستوران نمینوشند مگر بضرورت پس آنرا شروب بفتح غین معجمه وضم رای مهمله وسکون واو وبای موحده در آخر گویند واگر شیرین بود آنرا فرات بضم فا وراء مهمله بالف وتای فوقانی در آخر گویند واگر بسیار شیرین بود آنرا نقاع بضم نون وقاف بالف وعای معجمه در آخر گویند واگر پاک وصاف بود آنرا نمیر بنون وميم وراء مهمله بروزن امیر گویند واگر خوشگوار وباستانی فرود آید از لذت آنرا تسلسل بدو سین مهمله وبتکرار لام بروزن جعفر وسلسال بروزن زلزال گویند واگر خوشگلے را فروشانند آنرا مسوس بفتح میم وضم سین مهمله وسکون واو وسین مهمله دوم در آخر گویند واگر شیرین وخنک وصافی بود آنرا

زلال بضم زای معجمہ ولام بالف ولام دوم در آخر گویند واگر مردم بران گرد آمده باشند بمرتبہ کہ بشفاۃ یعنی لبہا کشیدہ باشند آنرا مشفوہ یعنی شفاہ رسیدہ گویند واگر اندکی ماندہ باشد آنرا مشمود بشامی مثلثہ وسیم ودال مہملہ بروزن محمود گویند بعد ازان بضم بضاد معجمہ وبتکرار فا بروزن مفعول گویند درصحاح ست مار مضفوف اذا کثر علیہ الناس مثل مشفوہ بعد ازان مجموم بجیم و بتکرار میم بروزن محمود گویند بعد ازان منقوص بنون وقاف وصاد مہملہ بروزن مفعول گویند **پانی بھر آنا منہ میں** آب در دہان گردیدن از حرص وطمع چیزی بفارسی دہان پر آب گشتن وآب در دہان گردیدن صائب گوید شعر حدیث تیغ تو ہر جا کہ در میان آید ۔ دہان زخم شہیدان پر آب میگردد ۔ مشرب گوید مصرع گردد بدہن آب وگر زخم کہن را **پانی پینا** اول معلوم وپینا بکسر بای فارسی وسکون تحتانی معروف ونون بالف رسیدہ یعنی نوشیدن آب پس اگر انسان نوشد گویند شرب الانسان واگر درندہ نوشد گویند ولغ السبع واگر شتر وچارپایہ نوشد گویند جرع بجیم ورای وعین مہملتین وگر بچارپایہ ورای وعین مہملتین واگر مرغ نوشد گویند عب العطائر بعین مہملہ وبای موحدہ مشدد **پانی پانی ہونا** اول بتکرار معلوم وہونا بضم ہا وسکون واو مجہول ونون بالف رسیدہ گداختن از شرم بعربی ذاب من الحیاء یعنی گداختہ شد از شرم وبفارسی از شرم آب شدن **پانچہ** بخفای نون وکسر ہمزہ وفتح جیم فارسی وہا در آخر یعنی از شانہ تا کہ یک پا در ران باشد بعربی رجل بکسر رای مہملہ وسکون جیم ولام در آخر گویند وبفارسی **پانچہ پانچے حرصانا** بخفای نون وکسر ہمزہ وجیم فارسی وسکون تحتانی مجہول وفتح جیم فارسی وراء ہندی مخلوط التلفظ بہا با الف ونون بالف کشیدہ بالا زدن پانچہ شلوار برای کاری بعربی تشمیر بفتح تاے فوقانی وسکون شین معجمہ وکسر میم وسکون تحتانی وراء مہملہ در آخر گویند وبفارسے پانچہ بالا زدن وبالا کردن وبہ ساق مالیدن امیر خسرو گوید شعر برگل ولالہ تو بیدود اینک قمری ۔ پاے آلودہ بخون پانچہ بالا کردہ ۔ وہم او گوید بیت ساختہ طاؤس مالا نک نگار ۔ پانچہ بالا زدہ طاؤس وار ۔ میرزا صائب گوید شعر پانچہ آلودہ در وحشت سرای لنگر انداز ۔ کہ سر و از خاک بیرون ساق برمالیدہ می آید ۔ **پانی سوکھ جانا زمین** بضم سین مہملہ وسکون واو معروف وکاف مخلوط التلفظ بہا وجیم بالف رسیدہ ونون بالف کشیدہ یعنی خشک شدن آب در زمین وجزآن بعربی نضب بفتح نون وسکون ضاد معجمہ وباے موحدہ در آخر ونضوب بالضم ونضیض بفتح نین معجمہ وسکون تحتانی وضاد معجمہ در آخر وبفارسے فرو شدن آب در زمین وفرو کشیدن زمین آب را **پانی گرانا** بکسر کاف فارسے وراء مہملہ بالف رسیدہ ونون انداختن بعربی سکب بفتح سین مہملہ وسکون کاف وباء موحدہ در آخر گویند سکب الماء از انا بفتح صاد مہملہ وباء موحدہ مشدد در آخر گویند صب الماء از نصر فعل ازان طراقہ بکسر ہمزہ وراء تا در آخر گویند وبفارسی آب ریختن **پانفون** بضم ہمزہ وسکون واو وخفا، نون در آخر خلاف بعد الف وہمزہ ملینہ در آخر ہم گویند بعربی پای مردم را عل بکسر اء مہملہ وسکون جیم ولام در آخر

بروزن فاعلہ گویند توانم جمع آن وبفارسی پای ودرہندی پتر واین از توافق لسانین ست **پانوں** پڑنا اول معلوم وپڑنا بفتح باے فارسے وسکون رای ہندی ونون بالف رسیدہ وبرپای کسی افتادن بعربی انکباب بنون وکاف و باراہای موحدہ بروزن انفعال وحط بفتح حا مہملہ وطای مطبقہ مشدد گویند انکب علی قدمیہ وحطر اسہ علی قدمیہ فعل ازان **پانوں جھنانا** اول معلوم وجھنانا بفتح جیم مخلوط التلفظ بہا ونون مشدد وبالف ونون دوم بالف رسیدہ بی حس وبی حرکت شدن پا بسبب سردی وجزآن بعربی خدر الرجل بفتح خای معجمہ ودال مہملہ ورای مہملہ در آخر مضاف بسوی رجل گویند در حدیث ابن عمرؓ ست خدرت رجلہ فقیل لہ مالرجلک قال اجتمع عصبہا وبذال بفتح میم وسکون ذال معجمہ والم در آخر گویند مکنت در خانہ ازباب سمع فعل ازان بفارسی بخواب رفتن ومخفتن پا **پانوں چلنا** اٹھ گیا بفتح جیم فارسی وسکون لام ونون بالف رسیدہ وباقی معلوم برفتار آمدن طفل بعربی ترعرع بفتح تای فوقانی ورای مہملہ وسکون عین مہملہ ولی وضم راء مہملہ وعین مہملہ دوم در آخر وبفارسی پا واشدن وبازکردن طفل **پانوں چپی** کرنا اول معلوم وچپی بفتح جیم فارسی وکسر باء فارسی مشدد وسکون تحتانی معروف بفتح کاف عربی وسکون راء مہملہ ونون بالف کشیدہ بمعنی ولاکی کردن بعربی دلک بفتح دال مہملہ وسکون لام وکاف در آخر وغمز بفتح غین معجمہ وسکون میم ورای معجمہ در آخر در اساس ست ولہ بارۃ تامۃ النفع للاعضاء وہو عصر بالید بفارسی مشتمالی مشتمالی کردن **پانوں وابنا** اول معلوم وواو بابنا بدال مہملہ بالف رسیدہ وسکون باء موحدہ ونون بالف کشیدہ دلاکی کردن یعنی مالیدن اندام را بہ مشت وآن در پای چپی نگذشت **پانوں سوجانا** اول معلوم وسوجانا بضم سین مہملہ وسکون واو ومجہول وجیم بالف ونون بالف کشیدہ بمعنی بخواب رفتن پا وآن در پانوں جمانا گذشت **پائے** بکسر ہمزہ وسکون تحتانی مجہول پاچہ گوسفند وگاو وجزآن را گویند بعربی کراع بضم کاف ورای مہملہ بالف وعین مہملہ در آخر گویند الکراع بفتح ہمزہ وضم رای مہملہ بروزن افلس واکارع بروزن اصابع جمع آن وبالفارسیہ پاے موحدہ بالف وکسر لام وغین معجمہ یا ہمزہ ممدودہ عربی پایہا چنانکہ در قاموس ست وبفارسی پاچہ وپایہ گویند ودر محاورہ حال عرب مقاد عرب بفتح میم وقاف بالف وکسر دال مہملہ ومیم در آخر نیز گویند ونیز پای بمعنی پایہای تخت بعربی آخر آتوائم بقاف وتاء فوقانی بضم ہمزہ وسین مہملہ ورای مہملہ در آخر گویند **پای تخت** لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل مکان بودن سلاطین صاحب گوید شعر تاج پادشاہان پاے تخت بیسازد ۔ کسیکہ ہمچو گہر پاس آبرو دارد ۔ بعربی دار السلطنۃ ودار الامارۃ گویند **پای تراب** نقل مکان وآن عبارتست ازان کہ از جای خود بجای دیگر رود بار اوہ سفر واین لفظ عوام فارسی گویان ہندست در کلام اساتذہ چہ در نظم وچہ در نثر دیدہ نشد مگر بعضی از ہندیان در کلام خود آوردہ اند بیت بیت گردنط نیست بر رخسار تو ای جان در یاب ۔ میکند جسن تو بر عزم سفر پای تراب یعنی از مختصرین نوشتہ اند کہ صحیح پیتر است بفتح باء فارسی وسکون تحتانی وخفای نون وفتح فوقانی ودر اء مہملہ بالف کشیدہ وباء موحدہ در آخر پای تراب کردن لفظ فارسی بنقل مکان گویند تصرف گویند تصرف طاقت نقل مکان نبود ازان چون سیل ست ۔ در سفر باخار مگر دو مسافر ۔ سیار ۔ **پای جامہ** جامہ ایست کہ در پا پوشند

اسکه بالکسر و بالفتح یکی اسک بالکسر و بالفتح و بدان معنی مع آن حریر در هجو و در فرزدق گوید شعر لهما بر فرش بالسفل اسکتیها +
کعقیقة الطرزدق حلین شبابا - پشک بفتح اول و دوم و سکون نون و کاف فارسی در آخر کاغذی باشد که اطفال بهمان
بسته بهوا اندازند و بهندی بدو بچه آزار گویند و بحال طائره بفتح طا رمهله با الف و کسر تحتانی و فتح سار مهمله و تا در آخر و بفارسی
کاغذ هوائی و کاغذ بادی کاغذ باد و بضافت و کاف گویند مخلص کاستے گوید شعر زاهد بخفت عقل خود را ببرد و بمعراج +
گو سلیمان و بهندش چون [illegible] گوید شعر زبس گداخته شد تن بزور رشت تباه + بسبک زکاغذ الطفال
بر هوا رفتم [illegible] استادش + کتاب صرف هوائی است کاغذ بادش شعر بطفلے سر نگینے
داده ام فطرت [illegible] از حیا پرواز رنگ او + اسیر گوید شعر بادرفته طفلی است گردهستی من +
که نامهای [illegible] بگوید چنانکه صدر فرهنگ [illegible] و بهندی دهم گویند و بفرهنگ چو بیست سرخ که هم
دارپشه را [illegible] بیت هرگز [illegible] چون بکم + پتنگا بفتح اول و دوم و سکون نون و کاف عجمی بالف رسیده
عبارت ازان ست که چون [illegible] بزور باد بهوا
بهوا [illegible] بوزن حرارت مضاف لهوے تهن گویند و بفارسی پرکاله آتش
و پلیته بضمه های [illegible] و بهندی [illegible] و بهای مختلفه در آخر گویند و پتنگا نیز بمعنی گرمی پرنده که بر چراغ
و آتش افتد [illegible] و شین معجمه در آخر گویند فراشه بزیادت تا و کی و بفارسی پروانه گویند
پتوار بفتح اول [illegible] و بهای مهمله در آخر بمعنی دنبالهٔ گشنے بهوا از اسکان بضم سین مهمله
و کاف مشدد با الف و نون در آخر گویند [illegible] معده و اعلی السکان و هو ذنب السفینة بفارسی و بنبال کشتی گویند
پتواس بفتح اول و سکون دوم و [illegible] معجمه در آخر دو چوبے که در زمین نصب کنند و چوبے دیگر بران گذارند
تا مرغان شکاری مثل باز و مانند آن بران نشینند بهوا [illegible] آزاد یقصد بکسر تحتانی و سکون یای تحتانی و فتح قاف عین مهمله و تا در
آخر کنده بفتح کاف و سکون نون و فتح دال [illegible] و تا در آخر گویند چنانکه در قاموس و صحاح و اساس البلاغة هست
بفارسی آزاد و پتوار بفتح با [illegible] و سکون [illegible] قافی بروزن پرواز گویند و آن اعم ازینکه مرغان شکاری بران
نشینند یا خیر [illegible] و بهندی [illegible] قافی نیز آمده پتهر بفتح اول و دوم مشدد مخلوط التلفظ لهما و را مهمله در آخر جمعی ست
معروف که بهوا [illegible] آزاد بالتحریک گویند [illegible] بالفتحه و جمار بروزن کتاب و اجمر بروزن افلس و جمارة بروزن کتابة جمع
بفارسی سنگ ثمامه گویند بر [illegible] بفتح تحتانی و سکون [illegible] مهمله و فتح میم و عین مهمله و در آخر سنگے که در آفتاب درخشد بلمع بلام
بهمین معنی و بر [illegible] بکسر ها و حاء مهملتین و سکون را و مهمله و کاف [illegible] بکسر تحتانی و سکون تحتانی و لام و در آخر بهمعنی سنگ و در ازبر اطیل بهمین
معنی و صاة بفتح میم بالف و تا و در آخر سنگ طبرزد گویند و مرمر سنگ رخام را گویند و ملق بضم میم و دال مهمله و سکون میم و ضم لام و قاف

در آخر و مالق بروزن غلابطه و دلوق بروزن عصفور سنگ مدور و املس را گویند صلاح بفتح صاد مهمله و لام بالف رسیده و حاء مهمله در آخر سنگ پهنا را گویند صیخود بفتح صاد مهمله و سکون تحتانی و ضم خاء معجمه و سکون واو و دال مهمله در آخر سنگ سخت را گویند و صفا بفتح صاد مهمله و فا بالف رسیده و صفوان بروزن رحمان و صفوای بروزن حمرا نیز بمعنی سنگ سخت **تیچھرا و کرنا** مخفف تیچھر باو کرنا چنانکه خواهد آمد **تیچھ کا مکان** مکانی که از سنگ برآورده باشند بعربی آنرا رضیم برای مهمله و ضاد معجمه و میم بروزن کریم و مرضوم بروزن مفعول گویند و بفارسی مکان سنگین **تیچھ مارنا** بفتح اول و دوم مشدد و مخلوط التلفظ بهما و سکون رای مهمله و میم بالف رسیده و راء مهمله و نون بالف کشیده کسی را سنگ زدن بعربی رجم بفتح راء مهمله و سکون جیم و میم در آخر بر اساس سمت رجمه رماه بالزنجام و هی الحجارة و بفارسی سنگسار کردن **تیچھر باو کرنا** بفتح اول و دوم مفلوط التلفظ بهما و سکون رای مهمله و با بالف کشیده و همزهٔ ملینه مضمومه و فتح کاف تازی و سکون راء مهمله و نون بالف رسیده کسی را بپای مشکل زدن بعربی امطار الحجر و تتابع الحجر گویند امطر علیه الحجارة و تتابع الحجارة و فعل ازان بفارسی سنگ باران کردن **تیچھری** بفتح تاء و سکون دوم مخلوط التلفظ بهما و کسر راء مهمله و سکون تحتانی معروف سنگی که کارد را بران تیز کنند بعربی آنرا مسحد بکسر میم و سکون شین معجمه و فتح حاء مهمله و ذال معجمه در آخر و سنه بکسر میم و فتح سین مهمله و نون مشدد و تا در آخر گویند و نیز تیچھری بمعنی سنگی که ازان بچقماق آتش برآرند بعربی آنرا مضبوحه بفتح میم و سکون ضاد معجمه و ضم باء موحده و سکون واو و فتح حاء مهمله و تا در آخر و قداح بفتح قاف و دال مهمله مشدد با الف و حاء مهمله در آخر و قداحه بزیادت تا گویند و نیز تیچھری سنگی را گویند که در شانه و گرده متولد شود بعربی آنرا حصاة المثانه و حصاة الکلیه گویند و بفارسی سنگ مثانه و سنگ گرده و چون این مرض اکثر صبیان را عارض میشود آنرا حجر الصبیان نیز گویند و نیز تیچھری بمعنی سنگریزه بعربی آنرا حصاة بفتح حاء مهمله و صاد مهمله با الف و تا در آخر گویند حصی بحذف تا و حصیات بروزن بقراط جمع آن و حصبه بفتح حاء و صاد مهملتین و باء موحده و تا در آخر و حصباء بروزن حمرا گویند **پتی** بفتح اول و دوم مشدد و بکسور و سکون تحتانی معروف برگ کوچک را گویند بعربی اعم ازینکه کلان باشد یا کوچک ورق بالتحریک گویند بفارسی برگ و هر برگ که پهنا نبود و تافته بود مانند برگ کزو سرو مانند آن بعربی آنرا هدب بفتح ها و دال مهمله و باء موحده در آخر و هداب بروزن رمان و عجل بفتح عین مهمله و باء موحده و لام در آخر گویند فی الصحاح الهدب بالتحریک و العهل بالتحریک کل ورق مقتول لیس له عرض مثل ورق الاثل و السرو و الارطی و الطرفی و نحو ذلک و کذا فی القاموس **پتی** بالکسر مرضیست و آن دانهای خودست که یکباره برانداز برآید و خارش پیدا کند بعربی آنرا شری بفتح شین معجمه و راء مهمله و الف مقصوره در آخر و بفارسی ابر بکسر الف و سکون تحتانی گویند شری جلده انباب سمع فعل ازان **پتی چھاڑنا** بالفتح و الکسر دوم مشدد و سکون تحتانی معروف و مجهول مخلوط التلفظ بهما با الف و رای هندی و نون با الف کشیده برگها را از درخت فرو ریختن پس اگر برگ طلان باشند بیاء مجهول میگویند و اگر خرد و بیاء معروف بعربی آنرا هش بفتح ها و شین معجم مشدد و در آخر گویند هش الورق من باب نصر و ضرب فعل ازان قال الله تعالی حکایة عن موسی علیه السلام و اهش بها علی غنمی و عیل

بفتح عین مهمله و سکون باء موحده و لام در آخر گویند عبل الشجرة از باب ضرب و علیها از باب تفعیل فعل ازان وحت بفتح حاء مهمله و تاء فوقانی مشدد و در آخر گویند و بفارسی برگ از درخت افشاندن و شوراندن نیز گویند و اگر شاخهای درختان را بسته برگ ازان فرو ریزند بعربی آنرا خبط بالفتح خاء معجمه و سکون باء موحده و طاء مطبقه گویند خبط الشجر از باب ضرب فعل ازان **پی جھڑنا** بفتح اول و دوم مکسور مشدد و سکون تحتانی مجهول و فتح جیم عربی مخلوط استلطاف بهاء و سکون راء هندی و نون بالف کشیده و تحتین برگ از درخت بعربی انحتات بنون و حاء مهمله و تاء تانیث فوقانی بروزن انفعال و تحاتت بروزن تفاعل و تحتت بروزن تفعلل گویند در حدیث ست ذکر الله فی الغافلین مثل الشجرة الخضراء وسط الشجر الذی تحات ورقه من الصرید **پتیلا** بالفتح اول و کسر دوم و سکون تحتانی معروف و در آخر لام بالف کشیده دیگ مسین دهن فراخ را گویند بعربی عموماً و دیگ را قدر بکسر قاف و سکون دال مهمله و راء مهمله در آخر گویند **پتیلی** بالفتح بفارسی و کسر فوقانی و سکون تحتانی معروف فتح دوم و یاء آخر و **پتیل** بروزن سبیل بالفتح فوقانی گویند **پتیلا** بالفتح اول و کسر دوم و سکون تحتانی معروف و کسر لام و سکون دوم معروف در آخر بمعنی دیگ بعربی انزاکت بکسر کاف و سکون قاف و تاء فوقانی در آخر گویند **باب بفارسی**

باتاری بهندی بالفتح اول و سکون دوم و تحتانی و فتح تاء فوقانی و الف و کسر کاف و باء موحده مشدد گویند بعربی بکسر کاف و باء موحده مشدد و سکون نون و فتح کاف و یاء معروف و الف مقصور و در آخر راء مهمله گویند و بفارسی مغز بادام و مانند آن گویند و بعربی لوز گویند و بعربی آنرا مصرع بکسر میم و سکون صاد مهمله و فتح راء مهمله و سکون عین مهمله و در آخر

ورائے مہملہ در آخر بیابانی کہ درآن گیاہ و درخت و آب نبود بعربی ازا معضمت بفتح ہر دو و صاد مہملہ و سکون فا و اول و فتح ثانی
و سکون فا و رائے مہملہ در آخر و جزیرہ بالتحریک و اجزود و ہرت بفتح ہیم و سکون رائے مہملہ و تا و در آخر **معصرا** بکسر میم و سکون صاد و حمایہ و راء مہملہ
بالف و دال مہملہ در آخر گویند و بفارسی دشت سادہ و بیابان سادہ گویند **پٹیلا** بالفتح اول و دوم و سکون یا و تحتانی و نون بالف
رسیدہ فروشدن اماس بعربی اسماع بہیم و سین مہملہ و عین مہملہ و فا و در آخر عین مہملہ [illegible] بالفتح اول و سکون دوم و فتح سوم
بتکریر شین عجمہ بروزن انفعال گویند و بفارسی سرخوش [illegible] بالفتح اول و سکون دوم و عین مہملہ بالف و ب یا
پہناء بتحقیق آن در لغت تختہ ذکر کردہ خواہد شد **پٹکا** بالفتح اول و سکون دوم و فا و الف و تا و در آخر بالف جامہ کہ بکمر بندد بعربی آن مستعمل
بکسر میم و سکون نون و فتح طا مہملہ و قاف و تا و در آخر و نطاق ہم درین کتاب گویند **پٹکنا** بالفتح اول و سکون دوم و فتح کاف و نون بالف بابتعال و تفعل از باب تفعل فعل آن
و بفارسی کمر کمر بستن گویند و تبرکی بلمباغ بکسر باء موحدہ و سکون لام و فتح باء موحدہ و سکون غین عجمہ و الف و فتح کاف و سکون نون و الف
و دوم و سکون کاف عربی و نون بالف کشیدہ چیزی را بزمین زدن بعربی بسط بفتح اول و سکون دوم و طا مہملہ و در آخر
و بعربی بفتح لام و سکون باء موحدہ و میم در آخر رمی بفتح راء مہملہ و سکون میم و تحتانی در آخر گویند **پٹکنا** بالفتح و سکون دوم و فتح کاف و نون بالف
نصر و رمی بہ الارض از باب ضرب زدن آنرا بزمین و خیر بعربی و بفارسی زمین کندن اماس معنی آن در لغت **پٹنا** بالفتح اول و سکون دوم و فتح نون و الف
پٹوا بالفتح اول و سکون دوم و بجزم مدینہ و واو بالف سیدہ کہ بابریشم برای زیور و جزان بافند بفارسی ست بعربی
حال علاقہ بندگویند **پچھا** بالفتح اول و دوم مشدد و مخلوط التلفظ بہا و الف در آخر عضو نیست بسیط سفید کہ بشتاب و طباق و امثال
بعربی عصب بفتح عین و صاد مہملتین و باء موحدہ در آخر و بفارسی پی و تبرکی سینگ بکسر سین مہملہ و فتح نون و کاف اول و کاف دوم
پٹھا منحف پاٹھا یعنی بچہ مرغان بعربی آزا فرخ بفتح فا و سکون راء مہملہ و فتح خا معجمہ در آخر گویند و بفارسی جوجہ و جوجہ گویند **پٹیل**
بفتح اول و کسر دوم مشدد و سکون تحتانی معروف جامہ پارہ و دانکہ بہ [illegible] بندند یا بر زخم گشودہ یا بر جراحت
و واہنادہ بالای آن بندند بعربی ہمہ را عصابہ بکسر عین مہملہ و صاد مہملہ و الف و باء موحدہ و ہا در آخر و بعصاب بر وزن
کتاب گویند چنانکہ در قاموس ست و علامۂ زمخشری عصابہ بعصابہ فرق کردہ است کما قال فی الاساس و اقال شد
راسہ بعصابۃ و غیرہ و بعصاب فی القاموس تعصب از باب تفعل شد العصابۃ فی العصاع تعصب ای شد العصابۃ و تعصب
راسہ از باب تفعیل بست سر را بعصابہ بفارسی آنچہ بر سر بندند آنرا سربند گویند و آنچہ بر زخم گشودہ بندند آنرا مرگ بند گویند
و آنچہ بر زخم جراحت بندند آنرا جراحت بند و زخم بند گویند **پٹیلا** بالفتح اول و کسر دوم و سکون تحتانی مجہول و لام بالف بعربی
بلغت اہل قصبات چوبی کہ بر ہر دو طرف آن ریسمان بستہ زمین شیار کردہ را ہموار کنند بعربی آنرا مسلۃ بکسر میم و سکون
سین مہملہ و فتح لام و فا و تا و در آخر و شوف بفتح شین عجمہ و سکون واو و فا و در آخر گویند و بفارسی آنرا ماله و بزبان بعض [illegible]
و راء عجمہ و نون در آخر و بتکن بکسر باء موحدہ و سکون تا و غوقان و فتح کاف عربی و نون در آخر گویند و کرا بفتح کاف عجمی و راء مہملہ
مشدد و بالف کشیدہ نیز ازا این ہم ہست باشد پہن دستہ دار کہ در ہر دو طرف آن ریسمان بندند کی دستہ آنرا بگیرد و دیگر ریسمان

را بکشد تا زمین شیار کرده تا هموار را هموار کند **باب باهی فارسی با جیم عربی** **پچاو** بالفتح اول و جیم بالف رسیده
و فتح واو با الف جای گذشت آبخانه بفتح باء بعربی آنرا کورة اللبن گویند و بفارسی دواسکش گفتند پزی چیزها و کورهٔ فولاد خانه
گویند میرجی شیرازی گوید بیت **زند از رونش آتش زبانه بسان کورهٔ فولاد خانه** **پچوڑا** بالفتح اول و دوم و سکون واو
و را ابجدی بالف رسیده تصغیر پاچی یعنی عدوم ناکس بعربی رذیل برادر معلمه و ذال معجمه و تمام بروزن امیر و غدغد بفتح واو و سکون
غین معجمه و دال مهمله در آخر و طغام بفتح طاء مهمله و غین معجمه بالف رسیده و میم در آخر و بفارسی فرومایه و کمینه و دون گویند **پچانا**
بارفارسی با جیم فارسی **پچانا** بالفتح اول و دوم با الف و نون بالف کشیده شکستن طعام را و معده بعربی هضم بفتح ها
و سکون ضاد معجمه و میم در آخر گویند هضم الدواء الطعام از باب ضرب فعل ازان **پچنا** بالفتح اول و سکون دوم و تا بالف رسیده
و نون بالف کشیده دریغ خوردن برای چیزی بعربی حسرة بفتح حاء مهمله و سکون سین مهمله و تا در آخر و حسر بالتحریک و تلهف و تاسف
و تفکن بفاء و کاف و نون بروزن تفعل گویند و در ناموس ست التفکن التاسف و التلهف علی ما یفوت بک بعد ظنک النظفر به
و بفارسی افسوس خوردن و کردن وزن گویند **پچر** بفتح اول و دوم مشدد و راء مهمله آخر چوبکی پهناکه برای تنگی سوراخ پایهٔ پلنگ
و سوراخ تهمه امثال آن زنند تا سوراخ تنگ شود بعربی شکل مکسر شین معجمه و کاف مشدد و تا در آخر و بفارسی پانه و فانه گویند
پچر لگانا اول معلوم و لگانا بفتح لام و کاف فارسی با الف و نون بالف کشیده پاره چوب را در سوراخ پایهٔ پلنگ و بتر و
مانند آن برای تنگی زدن عموماً یا چوبکی که برای تنگی سوراخ تهمه زنند بعربی آنرا وشظ بفتح واو و سکون شین معجمه و ظاء معجمه در آخر
گویند و شظ الفاس از باب ضرب فعل ازان **پچکاری** بکسر اول و سکون دوم و کاف عربی بالف رسیده و کسر راء مهمله
و سکون تحتانی پاء ذکر و حرف آن دوا ئیست که زنند بعربی آنرا محقنه بکسر میم و فتح حاء و قاف و نون و فتح ضاد معجمه مشدد و زا در آخر گویند و بفارسی
دمکیر و نیز باشورد گویند چنانچه دوا و سورانی تنگ دارد و حرف آن بقدر سوراخ چوبکی کودک از راه آن در ضماخ گوش و احلیل
دوا را زنند بعربی آنرا منضحه بکسر میم و سکون نون و فتح ضاد و خاء معجمتین و قاف در آخر و زا را قاعده بفتح زای معجمه در را مهمله مشدد و
بالف کشیده و فتح قاف و تا در آخر و مرزقه بروزن مطلقه گویند **پچلو** بالفتح اول و سکون دوم و ضم لام و سکون واو و مجهول
و نون بالف کشیده دوائی که طعام را هضم کند بعربی آنرا هاضوم بهاء و الف و ضم ضاد معجمه و سکون واو و میم در آخر
و هضوم بروزن صبور گویند **پچنا** بالفتح اول و سکون دوم و نون بالف رسیده شکسته شدن طعام و معده بعربی انهضام
نون و باء و ضاد معجمه و میم بروزن انفعال گویند **پچھاڑی** بکسر اول و فتح دوم مخلوط التلفظ بها و الف و کسر راء ابجدی و
سکون تحتانی رسنی که بر عقب پای اسپ دارند و فرو بندند بعربی آنرا شطن بفتح شین معجمه و طاء مهمله و نون در آخر گویند چنانکه اعشی
گفته و شکال بکسر شین معجمه و کاف با الف و لام در آخر گویند و بفارسی سه تا توده بهر دو تا رفوقانی بروزن ماسوره و چدار
بجیم فارسی بروزن جدار گویند [illegible] گویند که بان هر دو دست اسپ بندند نیز اطلاق کنند فی الحب آملی گوید
شعر و شکیبش پابسان [illegible] و چدارش دست همچون ساعد و ستبر دارد دو عرف حال پابند گاه

پچھاڑین کھانا بفتح اول و دوم مخلوط التلفظ بہا و الف و بکسر ہا ہندی و سکون تحتانی و خا و نون و فتح کاف عربی مخلوط التلفظ بہا و الف و نون بالف کشیدہ خود را از غم یا از درد بار بار بر زمین زدن یقال فلان یضرب بنفسہ علی الارض من الغم و بمعنی دوم در عربی بجمع بدو جیم و بتکرار عین مہملہ گویند پچھلے پانو پچھ نا بکسر اول و سکون دوم مخلوط التلفظ بہا و کسر لام و سکون تحتانی مجہول و بار فارسے با الف و خا و نون و ہمزہ ملینہ مضموم و کسر بار فارسی و دوم مخلوط التلفظ بہا و سکون را مہملہ و نون با الف کشیدہ بجبر و رسیدن بجای برگشتن بعربی رجوع علی العود گویند رجع عوده علی بدئه و رجع عودا علی بدء و رجع علی عقبه و بفارسی برقفا برگشتن

پچھانہہ بفتح اول و دوم مشدد و مخفف مخلوط التلفظ بہا و الف و خا و نون و ہا و در آخر و پچھانو ہمزہ ملینہ مضمومہ بعد نون مخفی و پچھم بفتح اول و دوم مشدد و مخلوط التلفظ بہا و میم ساکن و در آخر جانب غروب شدن آفتاب بعربے مغرب و بفارسے خاور کہ مقابل و باختر مشرق را گویند فردوسی گوید بیت چو مہر آورد سوے خاور کمر بیغ + ہم از باختر برزند بازتیغ + و گاہے بعکس ہم استعمال کنند انوری گوید شعر ہوے ز خاک خاوران چون ذرہ مجہول آمد گاہ گشتہ امروز از مدر و چون آفتاب خاوری + و بعضی از فضلا آنچہ کہ تحقیق آنست کہ باختر مخفف با اختر ست و اختر ماہ و آفتاب ہر دو را گویند پس باختر مشرق و مغرب را تواں گفت و بہمچنین خاور مخفف خاور ست و خار ماہ و آفتاب باشد پس خاور نیز مشرق و مغرب را تواں گفت و ازیں جہت قدما و ہر دو معنی ہر دو لفظ را استعمال کردہ اند لیکن خار مرادف خور بیشتر آمدہ از جہت خاور بیشتر یعنی مشرق استعمال کنند پچھنا بفتح اول و سکون دوم مخلوط التلفظ بہا و نون بالف رسیدہ نشتری کہ از ابر عضو زنند تا خون بر آید بعربے آنرا مشرط بکسر میم و سکون شین معجمہ و فتح راء مہملہ و طاء مطبقہ در آخر و مشراط بر وزن محراب و مبضع بکسر میم و سکون باء موحدہ و فتح ضاد معجمہ و کسین مہملہ در آخر گویند و میزغ بکسر میم و سکون باء موحدہ و فتح زاء معجمہ در آخر گویند بفارسی کلک بفتح کاف تازی و لام و کاف تازی دوم و در آخر پچھنی و پچھنا بفتح اول و سکون ثانی دوم مخلوط التلفظ بہا و کسر نون و سکون تحتانی مجہول و کسر دال مہملہ و سکون تحتانی دوم مجہول و نون بالف کشیدہ نشتر و استرہ بر عضوی مکرر زدن برای بر آوردن خون بعربے شرط بفتح شین معجمہ و سکون راء مہملہ و طاء مہملہ در آخر گویند شرط الحجام از باب نصر و ضرب فعل از ان و مبزغ بفارسی کلک زدن چہ کلک بفتح کاف تازی اول و لام و کاف تازی دوم در آخر بمعنے نشتر ست پچھوا بفتح اول و سکون دوم مخلوط التلفظ بہا و واو بالف در آخر بادی کہ از طرف مغرب آید بعربی آنرا دبور بفتح دال مہملہ و ضم باء موحدہ و سکون واو و راء مہملہ در آخر و بفارسی باد قبلہ و باد مغربے گویند پچھوڑنا بفتح اول و ضم دوم مخلوط التلفظ بہا و سکون واو و مجہول ہا ہندی و نون بالف رسیدہ غلہ را بغلہ افشان پاک نمودن بعربے نسف بفتح نون و سکون سین مہملہ و فا در آخر گویند نسف الحب بالمنسف از باب ضرب فعل از ان بفارسے غلہ افشاندن پچھورن بفتح اول و ضم دوم مخلوط التلفظ بہا و سکون واو و فتح راء ہندی و نون در آخر آنچہ از پاک کردن غلہ بغلہ افشان بر آید بعربے آنرا نسافہ بضم نون و سین مہملہ با الف و فتح فا و در آخر گویند پچھیا بفتح اول و سکون دوم مخلوط التلفظ بہا و تحتانے با الف و ہمزہ ملینہ مضمومہ عہ در آخر بادے کہ از مغرب وزد و بیانش در لغت پچھوا گذشت **باب بار فارسی با دال مہملہ ہا**

بفتح اول و دوم با الف رسیده و نون بالف کشیده کسی را بعمل گوزانیدن بعربی تقریط ایضا و معجمه و راء مهمله و طاء مهمله بروزن تفعیل
و اضراط بروزن افعال گویند و بفارسی گوزانیدن پدوطرا بفتح اول و ضم دوم و سکون واو و مجهول و راء هندی با الف رسیده
کسیکه بسیار گوزد معربی آنرا اضراط ایضا و معجمه و راء و طاء مهملتین بروزن شداد و ضروط بروزن صبور و ضرواط بروزن سرباز گویند و بفارسی گوزان بفتح
و ضم هندی این کلمه را در تحقیر کسی استعمال کنند بعربی هم ضراط بمعنی مستعمل ست پدوری بفتح اول و ضم دوم و سکون واو و مجهول
و کسر راء مهمله و سکون تحتانی رسیده بسیار گوزند بعربی آنرا ضراط بفتح ضاد معجمه و راء مهمله شدد با الف و تا در آخر گویند و نیز و شناعت
کنیزان را دهند بعربی گویند باحاق بفتح حاء مهمله و با موحده با الف و کسر قاف بروزن یا مناق باب با بفارسی بارا ء مهمله
پر بفتح اول و سکون دوم بمعنی مگر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل و یا از توافق لسانین ست وحشی گوید بیت آنکه هرگز
یاد مشتاقان بمکتوبی نکرد + گرچه گستاخیست میگویم پر خوبی نکرد + بعربی لیکن گویند و آن برای استدراک ست و نیز پرورد را در اردوی
هندوستانی بمعنی پرمرغان مستعمل ست بعربی ریش کبیر را با مهمله و سکون تحتانی و شین معجمه در آخر گویند و پر بضم اول و سکون دوم بمعنی
دلو بزرگ که به نرگادان از چاه کشیده شود بعربی بفتح غین معجمه و سکون را مهمله و با موحده در آخر گویند پرکا بضم اول و الف مهمله
با الف و نون بالف رسیده هر چیز کهنه را گویند بعربی قدیم و عتیق بمعنی مهمله و کسر تا ر فوقانی و سکون تحتانی و قاف در آخر و ر شا بفتح را مهمله
و شار مشلثه مشدد در آخر و بفارسی دیرینه و پارینه و کهنه ابو منصور ثعالبی گوید جامه کهنه را اخلق بکسر طا مهمله و سکون میم و رای مهمله
و در آخر گویند اطمار بالفتح جمع آن و پوستین کهنه را انیم بکسر نون و سکون تحتانی و میم در آخر گویند مشک کهنه را شن بفتح شین معجمه
و نون مشدد و در آخر گویند و استخوان کهنه را رمه بکسر را مهمله و میم مشدد و تا در آخر گویند در صحاح ست الرمة بکسر العظام البالیة
و الجمع رمم و رمام تقول منه رم العظم یرم بالکسر رمة ای بلی فهو میم و انما قال الله تعالی قال من یحیی العظام وهی رمیم لان فعیلا
و فعولا قد یستوی فیهما المذکر و المؤنث و الجمع مثل رسول و عدو و صدیق و فی القاموس ارم العظم از باب تعال نیز آمده است
و ابو منصور در صفات اشیا گوید شیخ هم بکسر با و میم مشدد پیر کهن سال ثوب هرم بکسر با و سکون دال مهمله و میم در آخر
جامه کهنه برد عتق بفتح سین مهمله و سکون حاء مهمله و قاف در آخر چادر کهنه ریطة جرد چادر یک لخت کهنه جرد بفتح جیم و سکون را مهمله و فتح دال مهمله در آخر بمعنی جامه کهنه فعل لفتح اول و سکون قاف و لام مهمله آخر بپوشش کهنه عظم نخر بفتح نون و کسر خا معجمه و را مهمله در آخر استخوان کهنه کتاب درس بدال و را
و سین مهملات بر وزن فاعل کتاب کهنه اربع و اخرب بدال مهمله و کسر تا ر مشلثه و را ر مهمله در آخر منزل کهنه رسم طامس بطا ر مهمله
با الف و کسر میم و سین مهمله در آخر نشانهای کهنه و در تقسیم اشیا ر قدیمه گویند بنا ء قدیم بنا ء کهنه و دینار عتیق دینار کهنه رجل دهری
مرد دیرینه روز شدلی بضم عین مهمله و سکون دال مهمله و ضم میم و کسر لام و تحتانی مشدد جامه دیرینه و فی القاموس العدل و العدلی
و العدالی مضمومات کل من قدیم آتی شیخ قفسری بفتح قاف و فا و سکون نون و سکون سین مهمله و کسر را ر مهمله و تحتانی مشدد پیر دیرینه عجوز متقیر
بفتح قاف و سکون نون و فتح فا و را ر مهمله در آخر پیر زال دیرینه مال مستلد بضم میم و سکون تا ر فوقانی و فتح لام و دال مهمله در آخر مال دیرینه

شرف قدموس بضم قاف وسکون دال مهملہ وضم میم وسکون واو وسین مہملہ در آخر شرف دیرینہ حنظلہ خندریس بفتح خاء معجمہ وسکون نون
وبفتح دال مہملہ وکسر راء مہملہ وسکون تحتانی وسین مہملہ در آخر کندم دیرینہ خمر عاتق بعین مہملہ بالف وکسر تاء فوقانی وقاف در آخر عتیق
قوس عاتکہ بعین مہملہ بالف وکسر تاء فوقانی وفتح کاف وتا در آخر کمان دیرینہ انتہی در قاموس ست ثوب سَمَل بفتح سین مہملہ وميم
ولام جامہ کہنہ سمل الثوب از باب نصر سمولا وسمولۃ بضمہما را سمل از باب فعال وسَمِل از باب کرم کہنہ شد جامہ ثوب اسمال بالفتح
وسملۃ بالتحریک وسمل بروزن کتف وسمیل بروزن امیر وسمول بروزن صبور جامہ کہنہ بل الثوب از باب سمع بلی بکسر الباء وقاصر
وبلائر بالفتح وبالمد کہنہ شد جامہ وابلی الثوب از باب افعال وبلاہ از باب تفعیل کہنہ کرد جامہ را ودرس کہنہ را بعربی جمل رث
بفتح راء مہملہ وثاء مثلثہ مشدد گویند پر بال بفتح اول وسکون دوم وباي موحدہ بالف ولام در آخر موی کہ اندرون پلک
برآید بعربی الشعر المنقلب گویند وبفارسی موی دیدہ وموی چشم پر چھاڑنا بفتح اول وسکون دوم وفتح جیم مخلوط التلفظ
بہا والف وراء ہندی ونون بالف کشیدہ پر ریختن مرغ بعربی نسل بفتح نون وسکون سین مہملہ ولام در آخر گویند نسل الطائر
از باب نصر وضرب متعدی ولازم ہر دو آمدہ یعنی فرو ریخت مرغ پر ہا را وافتاد ہای مرغان وانسل ریش الطائر وانسل الطائر
ریشہ از باب افعال ہمچنین متعدی ولازم ہر دو آمدہ کذا فی الصحاح وبفارسی کریز دکریج شیدن مرغ گویند وبیز بمعنی افشاندن
مرغ پر ہا را بعربی نفض بفتح نون وسکون فا وضاد معجمہ در آخر وتنفش بنون وفا وشین معجمہ بروزن تفعل گویند پر چھڑنا بفتح اول
وسکون دوم وفتح جیم مخلوط التلفظ بہا وسکون راء ہندی ونون بالف کشیدہ پر افتادن مرغ بعربی نسل بالفتح گویند وتحقیق آن
در لغت بالا گذشت پر چھی بفتح اول وسکون دوم وکسر جیم فارسی مخلوط التلفظ بہا وسکون تحتانی معروف کلیمی باکرباسے
کہ از ہر دو طرف بطور گیسہ دوختہ دران متاعہا نہادہ بر پشت ستوران اندازند بعربی بے آنرا خرج بضم خاء معجمہ وسکون راء مہملہ
وجیم در آخر گویند پر دادا بفتح اول وسکون دوم ودال مہملہ بالف ودال مہملہ دوم بالف رسیدہ یعنی پدر جد بعربی جد الاب
وبفارسی فرجد بفا وراء مہملہ وجیم ودال مہملہ بروزن ابجد گویند وفرجد نیز پدر پدر مادر را گویند پر وادی بکسر دال مہملہ دوم و
سکون تحتانی معروف زوجۂ جد پدر را گویند بعربی جدہ الاب وبفارسی جدہ پدر گویند پر وہ بفتح اول وسکون دوم وفتح دال مہملہ
وہا در آخر لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل وآن حجابی باشد خواہ از کرباس خواہ از جامہ بعربی آنرا ستر بکسر سین مہملہ وسکون
تاء فوقانی وراء مہملہ در آخر گویند استار بالفتح وستور بالضم جمع آن وسدل بضم سین مہملہ وسکون دال مہملہ ولام در آخر گویند اسدال
بالفتح وسدول بالضم جمع آن وحجاب بکسر حاء مہملہ گویند بحسب بعضتین جمع آن واگر پس پردہ زن بود آن پردہ را بعربی خدر بکسر خاء معجمہ
وسکون دال مہملہ وراء مہملہ در آخر گویند ولاستر پردہ اوٹھانا بضم الف وتاء ہندی مخلوط التلفظ بہا والف ونون بالف کشیدہ پردہ ہا
برداشتن بعربی رفع بفتح راء مہملہ وسکون فا وعین مہملہ در آخر وکشف بفتح کاف وسکون شین معجمہ وفا در آخر گویند وبفارسی پردہ برگشیدن و
برگرفتن پردہ ڈالنا بفتح دال ہندی بالف ولام ونون بالف کشیدہ یعنی فرو ہشتن پردہ بعربے سدل بفتح سین مہملہ وسکون
دال مہملہ ولام در آخر گویند سدل الستر از باب نصر وضرب واسدلہ از باب فعال فرو ہشت پردہ را وارخا بکسر ہمزہ وسکون

را مهمله و خا معجمه بالمهزه ممدوده و بفارسی پرده افگندن و انداختن پردگی بی بی زنیکه پرده را لازم گیرد از خانه بیرون نیاید
بعربی آنرا تحدره بضم میم و فتح خا معجمه و فتح دال مهمله مشدد و را مهمله مفتوح و تا در آخر و مجوبه و مستوره و بفارسی پرده نشین و پردگی
گویند پردیس بفتح اول و سکون دوم و کسر دال مهمله و سکون تحتانی مجهول و سین مهمله در آخر خلاف وطن بعربی البلد الغربة و البلاد الغربة و بلد الغربة بضم غین معجمه و سکون را مهمله و فتح باء موحده و تا در آخر پردیسی بفتح اول و سکون دوم و کسر دال مهمله و سکون
تحتانی مجهول و کسر سین مهمله و تحتانی ساکن معروف کسیکه از وطن بمسافرت رود بعربی آنرا غریب و مسافر و ابن السبیل گویند
و بفارسی غربت زده و غربت دیده صائب گوید بیت رنگ و بو پرده بینائی بلبل شده است ۔ یک نفس شبنم غربت زده مهمان
گل ست ۔ هم از و شعر جای عنبر راکف بیمغز نتواند گرفت ۔ شام غربت دیده را صبح وطن خمیازه است پرس بضم اول
و سکون دوم و سین مهمله در آخر بمعنی مقدار قامت مرد و بعربی آنرا البطحة بفتح با موحده و سکون طا مهمله و فتح حاء مهمله و تا در آخر گویند بطحة رجل
مقدار بالای مرد پرسون بفتح اول و سکون دوم و ضم سین مهمله و سکون واو مجهول و نون غنه در آخر بمعنی روز پیش از دیروز
بعربی قبل الامس و بفارسی پریروز و پرتر کی اوزاوگون بضم همزه و سکون زای معجمه و ضم همزه دوم و فتح کاف فارسی و سکون نون
گویند و تیز بمعنی روز یکه بعد از فردا باید بعربی آنرا بعد غد و بفارسی پس فردا گویند و بترکی اندین بکسر همزه و سکون نون و
کسر دال مهمله و سکون نون در آخر پرسونکی رات شبی که پیش از شب گذشته بود بعربی آنرا قبل البارحة الاولی گویند و بفارسی
پری شب و پرند و ش و پرندوش و پرند و شین و پرند و شیه گویند مرثیه بضم اول و سکون دوم و فتح سین مهمله و با موحده
لغت فارسیست در اردو ی هندی مستعمل بمعنی عزا پرسی و ماتم پرسی آمدنی گوید شعر رفتن جان مرا پرسه کنان رو ز وداع ۔ بیم
آمده موقوف خرامیدن تست ۔ و بعربی تعزیة بفتح تا فوقانی و سکون عین مهمله و کسر زا معجمه و فتح تحتانی و تا در آخر بمعنی صبر دادن
چه عزا را بلد بمعنی صبر ست عزیته از باب تفعیل صبر دادم او را پرکٹ بفتح اول و سکون دوم و ضم کاف عربی و سکون تا رشته
مرغ بریده پر بعربی مقصوص الجناح چه قص بفتح قاف و صاد مهمله مشدد بمعنی بریدنست و بفارسی مرغ بریده بال و بریده پر و پر بریده
گویند پرکتنا بفتح اول و سکون دوم و فتح کاف تازی و تا فوقانی و سکون را مهمله و نون بالف کشیده پر بریدن بعربی
قص بفتح قاف و صاد مهمله مشدد و در آخر گویند و بفارسی بال بریدن و پر بریدن پرکھنا بفتح اول و دوم و سکون کاف تازی
مخاط التلفظ بها و نون بالف کشیده در اهم مسره را از نامسره و ریا فتن بعربی تحل بفتح سین مهمله و سکون حا مهمله و لام
در آخر و نقد بفتح نون و سکون قاف و دال مهمله در آخر گویند تحل الدراهم از باب منع و نقد الدراهم از باب نصر و انتقاد از باب
افتعال سره کردن درهم را و بفارسی سره کردن پرکارنا بالفتح لغت فارسیست در اردو ی هندی مستعمل آله از آهن که بآن
مدار کشند بعربی آنرا دوارة بفتح دال مهمله و واو مشدد با الف و فتح راء مهمله و تا در آخر گویند و فرجار معرب پرکار پرگیری
بفتح اول و سکون دوم و کسر کاف فارسی و سکون تحتانی معروف و کسر راء مهمله و سکون تحتانی دوم معروف پری که بر تیر
نصاب بعربی آنرا قذذ بضم قاف و فتح ذال معجمه مشدد و تا در آخر و ریش السهم گویند و بفارسی پر تیر پرگیری لگانا بالفتح لام

کاف فارسی بالف رسیده ونون بالف کشیده چپانیدن پر بر تیر بعربی قذ بفتح قاف وتشدید ذال معجمه واخذ بروزن اخذ بفتح اول
وسکون تحتانی وشین معجمه در آخر گویند قذوت السهم وشت السهم فعل از ان بفارسی پر بر تیر نشاندن ومناطن بضم نون بفتح اول
وسکون دوم وفتح کاف فارسی ونون وبا در آخر زمینی را گویند که از ان مال وخراج گیرند واین لغت فارسیست ودر اردوی هندی
مستعمل بمعنی قصبات ودیهات چند که از ان خراج گیرند پرمسٹ بفتح اول وسکون دوم وفتح میم وسکون تا ہندی در آخر جامه
لاآنجا مردم از طرف حکام نشینند وخراج از تاجران ستانند بعربی درمحاوره جمال وفرضه بضم فا وسکون را ہمله وفتح ضاد معجمه
وتا ہوقانی در آخر گویند ودر قاموس ست الفرضة بالضم محط السفن یعنی جای لنگر کردن کشتیها انتهی وچون این مکان
اکثر بر لنگرگاه کشتیها بود لهذا گفته که باین سبب بران اطلاق کرده باشند ومردم مصر آنرا قرق بفتح قاف وسکون میم وفتح
را ہمله وقاف دوم در آخر گویند غالب که لغت ترکی باشد پرمیو بفتح اول وسکون دوم وکسر میم وسکون تحتانی ظرف
دوا ولغت فارسیست ودر اردوی هندی مستعمل اغلب که از توافق لسانین باشد وآن مرضیست که بسبب آن دمجرا ے
بول سوزش پیدا آید وبسبب تیزی ماده در انجا ریشی افتد بعربی در آخر حرقة البول وبفارسی سوزاک گویند پرنالا بفتح اول
وسکون دوم ونون بالف رسیده ولام بالف کشیده چیزی که بواسطه آن آب ستف بر زمین ریزد بعربی در آخر میزاب بکسر میم وسکون
تحتانی وزا ے معجمه بالف وبا ے موحده در آخر ومرزاب بکسر میم وسکون را ہمله وزای معجمه بالف وبا ے موحده در آخر وبفارسی ناودان
وتبرکے تبراچی بکسر تا ے فوقانی وسکون با ے موحده وکسر چیم فارسی گویند پرنالی بفتح اول وسکون دوم ونون بالف رسیده
وکسر لام وسکون تحتانی معروف فاصله دو چوبکے که از فربه کسان گوشت بهوده کفل وسرین اسپ افتد بفارسی ناد کفل
گویند میرمحمد شیرازی گوید بیت زین زر از گرمی او گشت حل + چون عرقش ریخت ننا د کفل + پرنانا بفتح اول وسکون دوم
ونون اول ودوم بالف رسیده پدر مادری را گویند بعربی در آخر اب بجد لام وبفارسی فرجد بروزن ابجد گویند پرند بفتح
اول لغت فارسیست ودر اردوی هندی بخذف ہا ے مختفیه مستعمل بمعنی حیوان بعربی در آخر طائر گویند وبفارسی مرغ وبترکی توق
بفتح تا ے فوقانی وضم واو وسکون قاف پرنو چنا بفتح اول وسکون دوم وضم نون وسکون واو مجهول وجیم فارسی ونون
بالف کشیده پر مرغ که از تن برآورند بعربی در آخر نتف بفتح نون ومسکون تا ے فوقانی وفا در آخر گویند نتف شعره اورنیشه از باب نصر
ونتفا از باب تفعیل فعل ازان بفارسی پر برکندن پروار بفتح اول وسکون دوم واو وبالف رسیده ودر اردو ہمچنین در آخر بمعنی
گرده از یک خانواده بعربی در عشیره گویند پروانه بفتح اول وسکون دوم واو وبالف وفتح نون وہا در آخر لغت فارسیست
ودر اردوی هندی مستعمل بمعنی فرمان بادشاهان وامیران مشتمل بر اجازت وپروانگی چیزی که بنام عاملان وغیره از دفتر
نوشته میشود مانند پروانه راهداری وپروانه تنخواه وپروانه جاگیر وپروانجات جمع آن واین لفظ عربی است
چنانچه فرمان که لفظ فارسیست جمع آن فرامین می آموزگی ندیم گوید بیت امشب مجلس شه صاحبقران شمع + پروانه صفت
مسوده شبانه خان شمع ہا سحر خسرو گیتی بصر از شاه ہا سحر + چون شمع دل بسوزم + ای وای اگر نیابم پروانه وصالت + ابجدی آنرا

مرسوم بفتح میم وسکون راء مهمله وضم سین مهمله وسکون واو ومیم در آخر گویند مراسیم جمع آن وپروانه که امیران مسافران را نوشته دهند
تا احدی در راه متعرض نشود بعربی بجواز بفتح جیم وواو وبالف ونون معجمه در آخر وضم بفتح فا وسکون سین مهمله وحاء مهمله در آخر گویند
فسح له الامیر فی السفر کتب له الفسح بفارسی وکاغذ روانی وکاغذ روانی گویند ونیز پروانه که گرفته خویشتن را بر شمع زنند بعربی دفنه
فراشی بقاف مفتوح وراء مهمله بالف وشین معجمه در آخر گویند فراشه بزیارت تا یکی شاعری گوید ☆ هو یصیب الخدعین بدا العینی بوسه
علیه کالفراشه ☆ فاحرقه فصار علیه حالا ☆ وبها اثر الدخان علی الحواشی ونیز جاهلیست که پیش پیش شیخوخ یکنان بیرون تا جاهلان در
آگاه گشته بر حذر باشند وخود را کنار کشند خاقانی گوید شعر شاها غضنفری تو پروانه تو من ☆ پروانه در پناه غضنفر نکو تر است
بعربی بآمز افرانق بضم فاء وراء مهمله بالف وکسر نون وقاف در آخر گویند وآن معرب پروانک ست پروانی بضم اول وسکون
دوم وواو وبالف رسیده وکسر همزه وسکون تحتانی معروف بادی که از مشرق وزد بعربی صبا گویند وبفارسی بادصبا
پرو بفتح اول وضم دوم وسکون واو مجهول وتا فوقانی بالف رسیده پسر پسر پسر را گویند بعربی ابن ابن الابن وبفارسی
نوه دل بضم نون واو وکون اخوین دوم وضم دال مهمله وسکون واو معروف ولام در آخر گویند پره بفتح اول ودوم مشدد وها در آخر
لغت فاسیست در اردو وی بندی بتخفیف کرار استعمال کنند وآن عبارت از خطی ست که از صف زدن سوار وپیاده
پدید آید بعربی بصف بفتح صاد مهمله وفا مشدد در آخر گویند صفوف بالضم جمع آن وبفارسی پره بفتح را ودال مهملتین وها در
آخر نیز گویند پره بکی بسیل بفتح یا تحتانی وسین مهمله ولام در آخر گویند باتقی در تیمور نامه گوید بیت ☆ بر لاس وارلات بیش
از شمار ☆ نمودند چندین بسیل از شمار ☆ وبخر کاشی در وصف اسپ گوید شعر لشکرے منهزم از راکب او چون نشود ☆ کرز شوخی
همه جا فوجی ازان بسته بسیل زپره باند هضا بفتح اول ودوم وسکون باء موحده عربی بالف رسیده وفا ونون
ودال مهمله مخلوط التلفظ بها ونون بالف رسیده بمعنی صف بستن بعربی بصف بفتح صاد مهمله وفا مشدد وتصفیف بر وزن
تفعیل گویند در اساس ست صف القوم صفهم تصافوا واصطفوا وصافوهم وتجمع فی التنزیل وبفارسی صف زدن وکشیدن وبستن وپره زدن
بستن ورده کشیدن وزدن گویند پرهیز گرانا بفتح اول وسکون دوم وکسر ها وسکون تحتانی مجهول وزاء معجمه وفتح کاف تا
وراء مهمله بالف رسیده ونون بالف کشیده مرعبی را به پرهیز گفتن بعربی بمیته بکسر حاء مهمله وسکون میم وفتح تحتانی وتا در آخر
وهمزه بکسر حاء وسکون میم وفتح واو وتا در آخر گویند وبفارسی پرهیز فرمودن حمیت المریض الطعام از باب ضرب فعل
ازان پرهیز کرنا خود را بکسر داشتن از صحبت کسی بعربی حذر بفتح حاء مهمله وذال معجمه وراء مهمله در آخر احتراز بحاء مهمله
وتاء فوقانی وراء مهمله وزای معجمه واجتناب بجیم ونون وباء موحده بروزن افتعال وبفارسی پرهیز کردن واحتراز کردن نظیری گوید
شعر تو بخوبشتن چه کردی که بما کنے نظیر سنگے ☆ بخدا که واجب آمد ز تو احتراز کردن ونیز پرهیز کرنا بمعنی احتراز کردن مرعبی را
از طعامی که ضرر کند بعربی بامتناع بروزن افتعال وحمی بروزن تفعل گویند احتمی المریض من الطعام از باب افتعال وحمی
از باب تفعل فعل انسان دیگر از پرهیز کردن وحشی گوید شعر مریض طفل مزاجند عاشقان ورنه علاج بهر تقاضا نمودنی پرهیز

پرهیزی

پرہیزی کھانا بالفتح اول وسکون دوم وکسر ہا وسکون تحتانی معروف وکسر زای معجمہ وسکون تحتانی دوم معروف وفتح کاف تازی مخلوط الکسنط بہا والف ونون بالف کشیدہ طعامیکہ برای خوردن بیمار دہند بعربی مزورہ بضم میم وفتح زای معجمہ وراء مشدد مفتوح وفتح راء مہملہ وتا در آخر بفارسی آش پرہیزانہ گویند مولانا فائز گوید بیت بردہ دل را نرگست انگروش مستانہ + ہست بیمار قرار این مرغ پرہیزانہ + پیری لغت فارسیست ترجمہ بعربی اعم از انکہ مذکر باشد یا مؤنث ودر اردو ہی بندے بمعنی زن خوبصورت از جن مستعمل ست بعربی جنیہ بکسر جیم وکسر نون مشدد وتحتانی مشدد مفتوح وتا در آخر گویند اعم از خوبصورت ودوصورت جنیات بمعنی آن باب باد فارسے بارا ہندی ۔ پڑاؤ بالفتح اول ودوم بالف رسیدہ وہمزہ ملیحہ مضمومہ در آخر جای فرود آمدن لشکر وقافلہ وکاروان بعربی جای فرود آمدن لشکر را معسکر بضم میم وفتح سین مہملہ وسکون کاف وفتح کاف وراء مہملہ در آخر گویند وبفارسی لشکرگاہ فرودگاہ لشکر گویند وجای فرود آمدن قافلہ وکاروان را بعربی محط القافلۃ ایسارہ بفتح میم وحاء مہملہ مشدد مضاف بسوی قافلہ وسیارہ وبفارسی فرودگاہ قافلہ وکاروان گویند پڑاؤ مارنا اول معلوم ومارنا بفتح میم بالف وراء مہملہ ونون بالف کشیدہ بر حریف مدعالت غفلت زدن پس اگر در روز زدند بعربی گویند اغار علی العدو نہارا وبفارسے روز خون گویند واگر در شب تاز ند بعربی تبییت گویند وبفارسے شبخون زدن بہ العبد ازباب تفعیل فعل انہا پڑ سس بفتح اول وضم دوم وسکون واو مجہول وسین مہملہ در آخر نزدیکی در میان دو کس باعتبار خانہ بعربی جوار بکسر جیم وواو بالف وراء مہملہ در آخر وبالضم نیز آمدہ در صحاح ست جاورہ مجاورۃ جوارا وہو الکسر افصح وبفارسے ہمسایگی گویند پڑوس بفتح اول وضم دوم وسکون واو مجہول وفتح سین مہملہ ونون در آخر زنی کہ در ہمسایگی بود بہ عربی جارۃ بجیم بالف وفتح راء مہملہ وتا در آخر بفارسے زن ہمسایہ وہمسایہ زن گویند پڑوسی بفتح اول وضم دوم وسکون واو مجہول وکسر سین مہملہ وسکون تحتانی معروف مذکر وہمسایگی بود بعربی جوار گویند جیرہ بکسر جیم وسکون تحتانی وفتح راء مہملہ وتا در آخر وجیران بکسر جیم بروزن دیدان واجوار بالفتح جمع ان یعنی ہم جیرانی وجیرانے واجواری وبفارسے ہمسایہ گویند پڑھانا بفتح اول ودوم مخلوط الکسنط بہا والف ونون بالف رسیدہ در را بخواندن گفتن بعربی اقراء بفتح ہمزہ وراء مہملہ بروزن افعال گویند اقرأہ الکتاب فعل ازان ونیز پڑھانا کسی را علم آموختن وچیزی را تعلیم دادن ہر دو معنی بعربی تعلیم آمدہ است ونیز گفتہ اند سابق داون بعربی تمدریس بہ ال مہملہ وتحتانی مہملات بروزن تفعیل گویند در اساس ست درس الکتاب للحفظ کرر قراءتہ در ساد در راستہ دوبار درس وغیرہ وبفارسی درس دادن وگفتن وآموختن پڑھنا بفتح اول وسکون دوم مخلوط الکسنط بہا ونون بالف کشیدہ بمعنی خواندن بعربی قراءۃ بفتح قاف وراء مہملہ بروزن کتابۃ بفارسے خواندن واگر آہستہ آہستہ ورد ول خوانند بعربی عبر بفتح عین مہملہ وسکون باء موحدہ وراء مہملہ در آخر گویند در اساس ست عبرت الکتاب عبرا قراءۃ فی نفسی ولم اسمع بہ صوتی ونیز پڑھنا بمعنی علم آموختن بعربی تعلیم ونیز اگر کسی بہتر گفتن بعربی درس بفتح دال مہملہ وسکون راء مہملہ وسین مہملہ

و در آخر گویند در قاموس ست در مس الکتاب از باب نصر و ضرب در سادر راسته قراءة بفارسی مرس خواندن و درس گرفتن گویند
پر یا بضم اول و سکون دوم و تحتانی بالف رسیده پاره کاغذی که در ان چیزی نهاده چیند بفارسی آنرا چکسنه بچیم فارسی
بروزن عطسه گویند و کاغذی که در ان توتیا بندند بفارسی آنرا کاغذ توتیا گویند فغانی گوید شعر نسخهٔ سحر سامری کاغذ توتیا شود
گر بگیرد شمه ز دود بکس سرمه سای را + و کاغذی که در ان حنا بندند حنا بند گویند نصیرای همدانی گوید که من چه دانم که مسودهٔ حنای
من کاغذ توتیای کدام پیرزن شده و حنا بند کدام عروس گشته و کاغذیکه در ان شکر و امثال آن چیند شکر پیچ گویند امیر خسرو گوید
بهیت کاغذ خام بود شکر پیچ + کاغذ پخته بود معنی پیچ **باب بار فارسی با زای معجمه + پنج اوه** بفتح با بفارسی
و زای معجمه با الف و فتح واو و هاء مختفیه در آخر لغت فارسیست بمعنی واش و کوره که در ان ظروف سفالین پزند و در اردو
بهٹی واشی را گویند که در ان خشتها پزند و تحقیق آن در لغت بجاوه گذشت **باب بای فارسی با سین مهمله**
پسر بکسر اول و دوم بالف رسیده و کسر همزه و سکون تحتانی معروف بمعنی مزدی که برای آوردن و بردن بعیری
پسره بکسر اول و سکون دوم و فتح سین و سکون را مهمله و فتح کاف و تاء در آخر گویند چنانکه در فقه اللغة و مهذب است و بفارسی مزد آوردن پسپه
پسپه بکسر اول و سکون دوم لغت فارسیست در اردو و هندی مستعمل و آن میوه ایست معروف بعربی آنرا فستق بضم فاء
و سکون سین مهمله و ضم تاء فوقانی و قاف در گویند و آن معرب پست و مقشر بضم میم و فتح قاف و شین معجمه شده در رای مهمله در
آخر گویند در اساس بسک فلان بیکه بالمقشر ای بالفستق المقشر و اسم غالب بملیه گرم ست در درجهٔ دوم و خشک در اول
و پسته که دشکر گرفته باشند بفارسی آنرا پسته شاکر گرفته و پسته قندی و نقل پسته گویند **پسلی** بفتح اول و سکون دوم و کسر لام و یکی
تحتانی معروف یعنی استخوان پهلو بعربی ضلع بکسر ضاد معجمه و فتح لام و عین مهمله در آخر گویند و سکون لام نیز آمده اضلع
بفتح همزه و ضم لام و ضلوع بالضم و اضلاع بالفتح جمع آن و بفارسی دند بفتح دال مهمله و سکون نون و دال مهمله دوم در آخر گویند
مختاری گوید بسلعه بجای سینه گوبان و بجای گردن چشم + بجای دندش تارک بجای کتف غدار + و مشهور ست که
پسلی بندند در شب زمرگ در یعنی پهلویش کوفتند **پسنهاری** بکسر اول و فتح دوم و سکون نون و ها بالف رسیده و در اول مهمله
بالف کشیده و سین مهمله را آخر کنند بعربی طحان بفتح طاء مهمله و حاء مهمله مشدد و الف و نون در آخر و بفارسی آسیا گردان
و در وسا در گویند **پسنهاری** بکسر اول و فتح دوم و سکون نون و ها بالف رسیده و کسر راء مهمله و سکون تحتانی معروف
نوشته که در ریه آن داشته باشد بعربی بفتح طاء مهمله و حاء مهمله مشدد و بالف و فتح نون و تاء در آخر گویند
پسو بکسر اول و دوم مشدد و معلوم و سکون واو و معروف کسی ست که پک تراز پیش بعربی آنرا نفه بفتح نون و تشدید
فاء و بفتح قاف و تشدید تاء در آخر گویند و بروزن ظفر گویند قذال بکسر قاف و بتشدید ذال معجمه جمع آن و بر غوث بضم باء اسوده
و سکون سین مهمله و ضم غین معجمه و سکون واو و ثای مثلثه در آخر طائر بقدر عصفور و راء مهمله بروزن فاعل گویند و بقاری
کبیک بضم کاف و فتح زای و سکون تحتانی و کاف تازی دوم در آخر کنیت آن ابو طائر ۱۲ بوتاب ست **پسوج** بفتح اول

وضم وم بواو معروف رسیده وجیم در آخر دو خت اول را گویند بعربی ملة بضم میم و بتشدید لام و تا در آخر گویند ملت اشوب
بفتح لام فعل از ان لپسینا بفتح اول و کسر دوم و سکون تحتانی معروف ونون بالف کشیده می گیرد از مسام بدن برآید بعربی آنرا
عرق گویند عین مهمله و را مهمله و قاف در آخر و نجد بفتح نون و جیم و دال مهمله در آخر و شیخ بفتح را مهمله و کسر شین معجمه و سکون تحتانی
و حا مهمله در آخر و بغارسی خوی گویند و عرقی که از تپ بر آید بعربی آنرا ملة بفتح میم و لام مشدد و تا در آخر و ملیلیه بروزن جلیله
و ملال بروزن غراب گویند و عرقی که بعد از مفارقت تب برآید بعربی آنرا رحضاء بضم را مهمله و فتح حا مهمله و ضاد معجمه
باهمزه ممدوده الله المنصور تعالی لبے گوید هرگاه عرق از تعب و یا از تب بر آید آنرا رشح بفتح را مهمله و شین معجمه و حا مهمله و نضیح بفتح
نون و کسر ضاد معجمه و سکون تحتانی و حا مهمله در آخر و نضح بالتحریک گویند و هرگاه بسیار بر آید بمرتبه که حاجت بپاک کردن افتد
آنرا مسیح بفتح میم و کسر سین مهمله و سکون تحتانی و حا مهمله در آخر گویند و هرگاه بر بدن خشک شود آن را عصیم بفتح عین مهمله
و کسر حا مهمله و سکون تحتانی و میم در آخر گویند لپسیدن بفتح اول و کسر دوم و سکون تحتانی مجهول و ضم ملیلیه و را آخر آب جوش که
قریب پختن از پنج دانه مثال آن برارند بعربی نواره بضم فا دو او مخفف بالف و فتح را مهمله و تا در آخر گویند و بفارسی سرجوش

باب با و فارسی با شین معجمه + **پشتاره** بضم اول و سکون دوم و تای فوقانی بالف رسیده و فتح را مهمله و با در آخر
لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل و آن مقداری بود از هر چیز که بر پشت توان برداشت و آنرا پشتواره نیز بزیادت
واو میان تا و فوقانی و الف گویند شیخ عطار گوید شعر هر کرا روی چون گلش خواهد ۔ مدتے خار پشتواره کند ۔ بعربی حزمه بضم
حا و سکون زای معجمه و فتح میم و تا در آخر و ضبارة بضم ضاد معجمه و با موحده بالف رسیده و فتح را و مهمله و تا در آخر گویند و بکسر
ضاد نیز آمده و پشتاره کتابة بار العرب بے اضبارة بکسر همزه و سکون ضاد معجمه و با موحده بالف و فتح را و مهمله و تا در آخر گویند
و بفتح همزه نیز آمده اضابیر جمع آن **پشت خار** لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل و آن چیزی باشد از آهن
یا دندان ماهی یا دندان فیل یا شاخ و مانند آن بصورت پنجه آدمی که بآن پشت خارند **پشتاک** مار نا بضم اول و سکون
دوم و فتح تا و فوقانی و کاف عربی ساکن و میم بالف رسیده و را مهمله و نون بالف کشیده لکدی که اسپ و شتر و امثال آن هر دو
پا زند بعربے آنرا رمح الرجلین بفتح را مهمله و سکون میم و حا مهمله در آخر مضاف بسوی رجلین و مرح الرجلین بفتح میم و
و سکون را مهمله و حا مهمله در آخر مضاف بسوی رجلین و مزاح الرجلین بروزن کتاب مضاف بسوی رجلین گویند رخت الدابة
بر جلیه می آرباب نصر و ضربت الدابة رجلیه صراحا از باب نصر فعل از ان بغارسی جفته زدن بفتح جیم و ضم آن و سکون فا و فتح
تا و فوقانی و با در آخر گویند **پشته** بالضم لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل پشته که بر پای دیوار برای استحکام دیوار برآرند
بعربے آنرا اطارة البیت بکسر همزه و طا و ملیلیه با الف و فتح را مهمله و تا در آخر مضاف بسوی بیت گویند و بغارسی از اره
بکسر الف و زای معجمه با الف و فتح را و با در آخر و پشت پناه گویند **پسیبان** بضم اول و سکون دوم و کسر تا و فوقانی و سکون
تحتانی معروف و با موحده با الف و نون در آخر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل چوب پشت دار گویند بعربی

آنرا الزار بکسر لام وزای معجمه با الف وزای معجمه دوم در آخر ولرزا بالتحریک گویند وچوبی که زیر شخت برای استحکام زنند بعربی آنرا اشجار بکسر شین معجمه وجیم با الف رسیده وراسی مهمله در آخر گویند در صحاح ست الشجار الخشبة التی یضبب بها السریر من تحت وپشتینو نسبه بضم اول وسکون دوم وفتح تا وفوقانی وسکون تحتانی وفتح نون وسکون واو مجهول وغار نون وکسر سین مهمله وسکون تحتانی مجهول کبعربے اباعن اب وجداعن جد وبفارسی اوبزا، وتوشه برتوشه پشت برپشت گنبد واگر بجای کلمه سے که بمعنی ابتدای غایت ست کلمه تک که بمعنی انتهای غایت ست آرند بمعنی فرزندان بعد فرزندان بشود وبعربے بدنیمعنی نسلا بعد نسل وبطنا بعد بطن گویند وبفارسے تخمه در تخمه پشیمان لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بمعنے خجالت زده بعربے مخجل بفتح خا معجمه وکسر جیم ولام در آخر فاعل ومتندم بضم میم وکسر دال مشدد بروزن متقبل وبفارسے شرسار وندامت زده وشرمنده وندامت کش وچشم پیش گویند نزاری گوید مصرع کنون از تنگدستی چشم پیشیم + پشیمان بودنا اول معلوم وبودنا بضم وسکون واو مجهول ونون با الف رسیده شرمنده شدن بعربے خجالت وندامت وتندم بروزن تفعل وفکنه بضم فا وسکون کاف وفتح نون وتا در آخر وتفکن بروزن تفعل گویند وبفارسے پشیمان شدن وچشم پیش کردن وشرسار کشیدن وندامت کشیدن وپشیمان خوردن سنجر کاشی گوید شعر نیست باک از کشتنم ترسم پشیمانی خورد + آنکه عتوای ازدست از دشمن گرفت + باب باء فارسی با کاف عربی + پکا بفتح اول ودوم مشدد با الف کشیده بمعنی پخته پس اگر از قسم گوشت واشال آن پخته بود بعربے آنرا نضیج بفتح نون وکسر ضاد معجمه وسکون تحتانی وجیم در آخر وناضج بروزن فاعل ومطبوخ بطاء مهمله وباء موحده وخاء معجمه بروزن مفعول گویند واگر از قسم اثمار ست بعربے آنرا تنضیج بروزن امیه وناضج بروزن فاعل وبلغ تحتانی با الف وکسر نون وصین مهمله در آخر وبفتح تحتانی وکسر نون وسکون تحتانی وعین مهمله در آخر ومدرک بضم میم وسکون دال مهمله وکسر راء مهمله وکاف در آخر گویند وبفارسے رسیده ونیز پکا فعل باحنیست یعنی پخته شد بجاورد ای عربی بدنیمعنی نضج از سمع والنضج از باب انفعال واطبخ از باب افتعال آمده واگر از قسم اثمار ست گویند نضج الثمر از باب سمع ینع الثمر از باب نصر ومنع وانع وادرک از باب افعال وبفارسے رسیده شد ونیز پکا بمعنی پخته راسی واستوار کار بعربے آنرا تضیج الراسی گویند وبفارسی پخته کار وگاهی تنها لفظ پخته بدنیمعنی آرند چنانکه در گلستان در وصف پیر پخته در پرورده وجهاندیده آورده پکانا بفتح اول ودوم با الف کشیده طبخ الف کشیده چیزی را بحدی بعربی انضاج بنون وضاد معجمه وجیم بروزن افعال والطبخ بفتح طاء مهمله وسکون باء موحده وخاء معجمه در آخر گویند والطبخ از باب نصر وسمع فعل انسان بمعنی پخت گوشت را پکنا بفتح اول وسکون دوم ونون با الف رسیده بمعنی پخته شدن پس اگر از قسم گوشت مانند آن باشد بعربے آنرا نضج بفتح نون وضم آن وسکون ضاد معجمه وجیم در آخر وانطباخ بروزن انفعال واطبخ بروزن افتعال گویند واگر از قسم اثمار ست ینع بفتح یا تحتانی وسکون نون وعین مهمله در آخر ویطیب بضم یا وفتح طاء مهمله وکسر باء موحده وبیاء تحتانی مشدد در آخر گویند وبفارسی رسیدن پکار کے کہنا بضم اول ودوم با الف رسیده وسکون راء مهمله وکاف عربے وتحتانے مجهول ساکن ونون عربے دوم وسکون

ونون بالف رسیده باواز بلند گفتن بعربی جہر بفتح جیم وسکون ہا در ار مہملہ در آخر و اجہار بروزن افعال جہر الکلام و بالکلام از باب منع و اجہر الکلام و بالکلام از ارباب افعال فعل اکران و نیز صریح ولی پرده گفتن بعربی علن بفتح عین مہملہ ولام ونون در آخر و علانیہ بروزن کراہیۃ گویند علن بالکلام و علن بالکلام از باب منع و اعلن بالکلام از ارباب افعال فعل از ان و بفارسی برہنہ حرف زدن و فاش گفتن و برہنہ گفتن مخلص کاشی گوید شعر برہنہ ہر کہ زند حرف در برابر خصم + حریف خویش بخاک افگند چو کشتی گیر + خواجہ حافظ گوید بیت فاش میگویم واز گفتہ خود دلشادم + بندہ عشقم واز ہر دو جہان آزادم + پکھیر و بفتح اول وکسر دوم مخاطب التفاظ بہا و سکون تحتانی مجہول وضم راء مہملہ وسکون واو معروف بزبان بھاکھا جانور پرواز را گویند بعربی طائر وبفارسی پرندہ گویند و جمع طائر طیور بروزن شرور ست و فارسیان طیوران ہم آرند حکیم حاذق گوید شعر بدام ار نیفتی تو گاہ آدمی و گاہ پلنگ + گہی وحوش گرفتار و گہ طیور افگند باب با فارسی باکاف فارسی + پگڑی بفتح اول وسکون دوم وکسر راء ہندی وسکون تحتانی معروف جامہ کہ بر سر بندند بعربی آنرا عمامہ کسر عین مہملہ گویند عمائم جمع آن و بفارسی دستار و بتکرار چالمہ بفتح جیم فارسی و میم و قولوق بضم قاف ولام گویند پگڑی باندھنا دستار بر سر پیچیدن بعربی تعمم بعین مہملہ و بتکرار میم بروزن تفعل و اعتمام بروزن افتعال کذا استعمام بروزن استفعال و بفارسی دستار بستن پگڑی گھنا دستار بر سر نہادن بعربی وضع العمامۃ قال الشاعر ؎ متی اضع العمامۃ تعرفونی و بفارسی دستار زدن باب با فارسی با لام + پل بضم اول وسکون دوم لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل بمعنی طاق و بنای باشد کہ بر رود خانہ آب بندند تا مردم ازان بگذرند بعربی آنرا قنطرہ بفتح قاف وسکون نون وفتح طاء مہملہ وراء مہملہ و تاء در آخر گویند و گاہی از تختہ ہا و کشتیہا سلطے بر سر آب کشند و ازان بگذرند و ہر گاہ خواہند بردارند بعربی آنرا جسر بفتح جیم وسکون سین مہملہ و راء مہملہ در آخر گویند و بکسر جیم نیز آمدہ و پل بفتح اول وسکون دوم بمعنی ششم حصہ از درجہ بعربی آنرا دقیقہ گویند پلا بکسر اول و دوم مشدد و بالف کسیدہ بچہ سگ را گویند بعربی جرو بکسر جیم وسکون راء مہملہ و واو در آخر و بفارسی سگ بچہ و در قاموس جرو بحرکات ثلثہ کوچک ہر چیز را گویند حتی کہ کوچک خربزہ و حنظل و مانند انرا گویند و بچہ شیر و سگ را نیز گویند کہ اجرو بفتح ہمزہ و کسر راء مہملہ و جراہیہ بروزن احباب در جراء بروزن کتاب جمع آن و پلا بفتح اول و تشدید دوم بالف در آخر نیز بمعنی باری کہ بر سر یا پشت کشند بعربی آنرا احمل بکسر حاء مہملہ وسکون جیم ولام در آخر و نیز بمعنی یک نیمۂ مقراض بعربی آنرا جلم بفتح جیم ولام در آخر گویند جلمان و بفارسی جفت مقراض را گویند وحید در شعر خود آوردہ بیت بچشم نباشد گران چشم یار + چو مقراض بے جفت افتد زکار + و نیز در اردوی ہندوستانی بمعنی بعد و دوری آید بعربی آنرا مسافۃ بفتح میم و سین مہملہ بالف و فتح فاء و تاء در آخر گویند و نیز پلا بمعنی انداز تیر و تفنگ بعربی آنرا مسافۃ السہم و مسافۃ البندق گویند و بفارسی سے تیر رس و پرتاب تیر و پرتاب تفنگ نظامی گوید بیت زپرتاب تیرش دران ترک تاز + فلک تیر پرتاب ماند باز + و حد انداز گلولہ را بفارسی سے تیر رس گلولہ نیز گویند میرزا مہدی مؤلف تاریخ نادری گوید ہمین کہ بہ تیر رس

گلوله رسیدند تو پچیان فرنگی نژاد آتشدست بدستیاری سوار فتیله امر والا را بر سم سرگوشی بگوش توپ رصد خروش رسانیدند
پل ٹرنا بکسر اول وسکون دوم وفتح باء فارسی وسکون راء وهندی ونون بالف رسیده برکسی برای فساد وجزآن بزور درآمدن
بعربی دمور بضم دال وضم میم وسکون واو ورا مهمله در آخر گویند وبفارسی بزور وزبردستی درآمدن ومرعلیه ازباب نصر فعل ازآن
پلپلانا بضم اول وسکون دوم وضم لام بالف ونون بالف کشیده چیزیرا بسبب نمدانی بهرشبه بابا بسبب کندی وندانهای
طواحن بندان پیشین خائیدن ومرمم عقودن تا دراخلق فرو بردنش آسان شود یا چیزی سخت را مثل فوفل وغیره وردهن
مثل بی دندان گرداندن بعربی آنرا لوک بفتح لام وسکون واو وکاف در آخر گویند فی القاموس اللوک اهوان المضغ
او مضغ صلب الی نهایة است اللوک ادارة الشئی فی الفم ومنه حدیث خلم توت اللا بالسویق فلکناه **پلیڑا** بفتح اول وسکون دوم
در اهندی بالف رسیده بمعنی یک طرف ترازو بعربی کفه بکسر کاف وفای مشدده وتا در آخر گویند بفتح میز آمده بفارسی پله ترازو
حکیم سوزنی گوید **بیت** بوم به پلهٔ نیکی من ازسپندان کم + به پلهٔ بدی اندر نهزار چندانم **پلاک** بفتح اول ودوم وکاف تازی ودرآخر
در اردوی هندی بمعنی موی که برکنار پای لحاف هشم بود بعربی آنرا هدبه بضم هاء وسکون دال مهمله وفتح باء موحده وتا در آخر گویند
اهداب بروزن احباب جمع آن بفارسی مژه ومژگان بضم میم گویند ومشهور بکسر میم است **پلک لگنا** اول معلوم ولگنا
بفتح اول وسکون کاف فارسی ونون بالف کشیده کنایه از خواب تخفیف فارسی مژه برمژه خوردن وبعربی الطباق الاهداب
وانطباق الجفون گویند **پلک مارنا** اول معلوم ومارنا بمیم بالف رسیده در اواخر مهمله ونون بالف کشیده ومژه برمژه سودن
بعربی طرفة العین بفتح طاء مطرقه وسکون راء مهمله وفتح فاء وتا در آخر مضاف بسوی عین گویند در قاموس است طرفة العین حرکة
جفنیها الفوقانی الی التحتانی فارسی چشم زدن ومژگان هم سودن ومژگان برهم زدن ومژگان بهم پیوستن ومژگان برمژگان کشیدن
ومژه خواباندن **پلنگ** بفتح اول ودوم وسکون نون وکاف فارسی ودرآخر چهارپایه چوبیکه بریسمان ونوار وامثال آن
بافند ودربندوستان شهرت تمام دارد وسیلی گوید **بیت** جز بند وگلرخانش جای دیگر مباشد + آهو که خوابگاهش پشت پلنگ باشد
اشرف گوید شعر + چه خواب بهاری فرش کردند + پلنگ بید باف از سایه بید + **پلیتھن** بفتح اول وکسر دوم وسکون تحتانی
مجهول وفتح تاء فوقانی مخلوط التلفظ بهاء ونون در آخر آرد خشک که گلوله نان را بدان آلوده کنند تا بکف بچسبد بعربی آنرا
اوالة بضم لام وواو وبالف وفتح تاء مثلثه وتا در آخر ولوث بحذف تا گویند وبفارسی سه پرهم بفتح بای فارسی وسکون راء مهمله
وضم سین مهمله ومیم در آخر ابو اسحق اطعمه گوید **بیت** نمک گشت چون سرکه رویش سیاه + خمیرش زپرهم بسر بیخت کاه +
وبترکی اوربا بضم همزه وسکون راء مهمله وفتح باء موحده وغین معجمه در آخر گویند **پلیتھن لگانا** اول معلوم ولگانا بفتح لام و
کاف فارسی بالف ونون بالف کشیده گلوله نان را بآرد خشک آلودن تا بکف بچسبد بعربی آنرا تدمیق بفتح تاء فوقانی وسکون
دال مهمله وکسر میم وسکون تحتانی وقاف در آخر گویند وحق العجین ازباب تفعیل فعل ازان وبفارسی سه پرهم آلودن یا
باء فارسی **بالوان** + **پنبی** بضم اول وسکون دوم وفتح باء موحده وکسر همزه وسکون تحتانی معرب

میان آن پنبه کرده باشند بعربی قطنی بضم قاف وسکون طا مطبقه وکسر نون وتحتانی مشدد بمجاورها مال گویند ومعضره بضم میم و فتح ضاد معجمه ورا مهمله مشدد وفتح با موحده وتا در آخر وبفارسی پنگی گویند پنجه بفتح اول وسکون دوم وتا وفوقانی مخلوط الشکل بها بمعنی پیشه بعربی خرفه بکسر خا مهمله وسکون را مهمله وفتح فا وتا در آخر گویند پنجره بکسر اول وسکون دوم وجیم ورا مهمله با در آخر لغت فارسیست ورا اردوی هندی مستعمل خانه مشبک دار که وران مرغان را گذارند بعربی قفص بفتح قاف وصاد مهمله گویند وبسین مهمله هم آمده وبفارسی کوفجان بضم کاف تازی وفتح فا نیز گویند پنجیدن گویند شعر چو مرغ جان از کوفجان تن مرا ۔ همچنان اندر هواست تا قیامت پرزند پنجرگی قفسی کوچک که صیادان صید وران گذارند بعربی قفص بفتح قاف وصاد مهمله وبسین مهمله هم آمده در آخر گویند وبفارسی قفس صیاد پنجه بفتح اول وسکون دوم وجیم مفتوح وها در آخر لغت فارسیست ورا اردوی هندی مستعمل کف با انگشتان مردم وحیوانات دیگر را گویند اما چنگل مرتکبان انتشک وشیر را بعربی برثن بضم باء موحده وسکون راء مهمله وضم ثا مثلثه ونون در آخر گویند براثن جمع آن بعربی مخلب بضم میم وسکون خا معجمه وفتح لام وبا موحده در آخر گویند وچنگل مرغان شکاری مانند باز وشاهین را مخلب بکسر میم وسکون خا معجمه وفتح لام وبا موحده در آخر گویند مخالب جمع آن وبفارسی پنجه وچنگال وچنگ گویند لفظ چنگ لفظیست عام است خواه انسان باشد وخواه حیوان مردمی گوید بیت تو دانی که شاهی دل وچنگ من ۔ بچنگال اندرون گرزد آهنگ من ۔ ولفظ چنگال اکثر استعمال آن در حیوانات است سعدی گوید بیت که از چنگال گرگم در ربودی ۔ چو دیدم عاقبت خود گرگ بودی پنجه کنایه بفتح کاف تازی وسکون ها مهمله ونون بالف کشیده پنجه خود را وپنجه کسے آویختن وبیک دیگر درآمدن بعربی تشبیک ومشابکه ومنه حدیث التشبیک بفارسے پنجه کردن وپنجه در پنجه کسے زدن سعدی گوید بیت هرکه با نفس دلاور پنجه کرد ۔ ساعدسین خود را رنجه کرد عنایت خان آشنا گوید شعر پنجه در پنجه جانان زده است ۔ شوخی رنگ حنا را دیدی پنجه لیجا نا بکسر لام وسکون تحتانی مجهول وجیم بالف رسیده ونون بالف کشیده غالب آمدن بر حریف در پنجه کردن بفارسی پنجه افشردن وبرزدن وپیچیدن وتافتن ومیدان نعمت خان عالی گوید شعر از زور حسن پنجه خورشید دزده است ۔ پیش تو در فروغ گردد سفید صبح ۔ تاثیر گوید شعر کرده شیشه چون پری اهل لبت شراب را ۔ پنجه آفتاب را صائب گوید شعر صائب آهسته ردی پیشه کنود سانکه آب ۔ پنجه آتش سوزان بسیار ابرو ۔ درویش والهروی گوید بیت چو موج از سوز دل هر لحظه بر آب می چیم ۔ بشرط بیقراری پنجه بسیماب می پیچم پنج بفتح اول وسکون دوم و جیم فارسی در آخر شخصی که میان دو خصم حکم کند وآن با حکومت اورا قبول کنند عربے محاکم وحکم التحکیم وبفارسی داور را گویند پنجاب بفتح اول وسکون دوم وجیم فارسی بالف رسیده چوبی دسته دار که پنج شاخه دارد وبقانان غله کوفته شده را بآن حرکت می دهند تا کاه از دانه جدا شده هموار ود بعربے آخراندی بکسر میم وسکون ذال معجمه وفتح را مهمله

والف مقصورہ در آخر گویند در صحاح ست المذری خشبۃ ذات اطراف یذری بہا الطعام وبقی بہا الاکداس انتہی
وعضم بفتح عین مہملہ وسکون ضاد معجمہ ومیم در آخر گویند اعضمہ بفتح ہمزہ وکسر ضاد معجمہ وعضم بالضم جمع آن بفارسی سکو بکسر سین مہملہ
وضم کاف عربی وچار شاخ وچک بفتح جیم فارسی وکاف تازی در آخر وبواشہ بفتح باء عربی کووا وبا الف وفتح شین معجمہ
وہاء در آخر وافشون بشین معجمہ بروزن افسون گویند پنچایت بفتح اول وسکون دوم وجیم فارسی بالف رسیدہ وکسر ہمزہ ملینہ
وتاے فوقانی در آخر حکمی کہ حکم میان دو خصم کند بعربی آنرا حکومۃ بضم حاء مہملہ وکاف وسکون واو وفتح میم وتاء در آخر گویند
وبفارسی داوری پنچلی بفتح اول وسکون دوم وفتح جیم فارسی وکسر کاف تازی مشدد وسکون تحتانی معروف ودر آخر
آسیای کہ آب بگردد بعربی طاحونہ بطاء مہملہ بالف وضم حاء مہملہ وسکون واو وفتح نون وتاء در آخر گویند وبفارسی آسیاب
واسیای آب در مہذب ست الطاحونۃ آس آب پنچورا بفتح اول وسکون دوم وضم جیم فارسی وسکون واو ومجہول را مہملہ
بالف رسیدہ ظرفیست تنگ سر کہ در تہ آن سوراخ تنگے باشد یا سوراخ ہای تنگ کہ چون آب دران پر کردہ سوراخ
مرش را بانگشت محکم کنند آب از تہ آن نریزد واگر از بالا بکشایند آب از تہ آن بریزد وبعربی آنرا سراقۃ بفتح سین مہملہ وراء مہملہ
مشدد با الف وفتح قاف وتاء در آخر گویند وبفارسی آبخورہ چنانکہ میر سید شریف در شرح مواقف گوید السراقۃ ہی الآنیۃ الضیقۃ الرأس
فی اسفلہا ثقبۃ ضیقۃ وفی الفارسیۃ آب خورہ پنڈی بفتح اول وسکون دوم وضم دال ہندی وکسر باء موحدہ مشدد و
سکون تحتانی معروف مرغابی ست مقدار کبوتر یا اندکی کلان ازان در ہوا می پرد وازانجا خود را بر آب انداختہ ماہی را می یابد
وغیر از ماہی چیز دیگر نمیخورد وبعربی آنرا زمج المار بالضم زاء معجمہ ومیم مشدد مفتوح وجیم در آخر مضاف بسوی مار گویند ودر وصف
آنرا نورس بفتح نون وسکون واو وفتح راء مہملہ وسین مہملہ در آخر گویند وفتوی انانست کہ بر سر چشمہا نشیند وبآب غوطہ زدہ ماہی را بر می آرد
بعربی آنرا غواص بغین معجمہ واو وصاد مہملہ بروزن شداد گویند واہل مصر آنرا غطاس بغین معجمہ وطاء مہملہ وسین مہملہ بر بن
شداد گویند چنانکہ صاحب حیوٰۃ الحیوان ذکر کردہ پنڈی بکسر اول وسکون دوم ودال ہندی وکسر لام وسکون تحتانی معروف
از مفصل زانو تا شالنگ بعربی آنرا ساق بسین مہملہ بالف وقاف در آخر گویند سیقان بالکسر جمع آن وبفارسی کلک پاو تبرکی
بدیر بباء موحدہ بالف وسکون لام وکسر دال مہملہ وسکون راء مہملہ گویند پنڈھجور بکسر اول وسکون دوم ودال ہندی
وفتح کاف تازی مخلوط التلفظ بہاء وضم دال مہملہ وسکون واو وراء مہملہ در آخر یعنے خرمای تر بعربی رطب بفتح راء مہملہ
وفتح طاء مہملہ وباء موحدہ در آخر گویند پنساری بفتح اول وسکون دوم وسین مہملہ بالف رسیدہ وکسر راء مہملہ وسکون تحتانی
معروف کسیکہ ادویہ گمساز فروشد بعربی آنرا عطار بفتح باء موحدہ وزاء معجمہ مشدد بالف وراء مہملہ در آخر وبفارسی خارفروش
وعقاقیر فروش گویند آنرا عقار فروشی کہ خرابہ باہر دوش گرفتہ در کوچہ باگرد وبفارسی آنرا پیلادر بکسر باء فارسی وسکون
تحتانی وفتح لام ودال مہملہ بروزن شیشہ گر گویند وپیلو بسکون لام نیز آمدہ چنانکہ در ارستہ ومصطلحات الشعرا آورد و
صاحب بہار عجم گوید در محاورہ شخصی را گویند کہ رسی وسفید آب وغیرہ کہ آرایش زنانست در کوچہ باگرد وشد منکس کاشی

شعر این مسئله از هم طلبان معرکه گیرند + این فرقه پشمینه کشان پیله ورانند + و در کتب لغت طبیب و دارو فروش **پنچھا** بالفتح و سکون دوم و فتح کاف تازی مخلوط التلفظ بهاو الف در آخر چیزیست که برای تحریک باد بجنبانند بعربی ازاهر و مه بکسر میم و سکون راء مهمله و فتح واو و حاء مهمله و تا در آخر و بفارسی بادزن و باد زنه و باد بیزن و بابیزن گویند اما بادزنے بزرگ که آنرا از سقف خانه آویزند و در کشاکش آرند تا باد همه جا رسد بعربی آنرا خیش بفتح خاء معجمه و سکون تحتانی و شین معجمه در آخر گویند شیخ ابن حجه حموی در شرح بدیعیه خود آورده که سبب حدوث مروحه خیش آن بود که هارون رشید روزی در خانه خواهر خود علیه و خیزرانی در روز گرم در آمد و او جا جها بصندل و زعفران سرزیده بهر ای خشک شدن از معلاقی آویخته بود و هارون زیر جا جها بنشست و بوی عنبر آمیز آن جا جها بتحریک هوا بدماغش رسید از شدت گرما راحتی یافت ازان باز فرمود که برای او بادزنی کلان سازند و شریسی در شرح مقامات گوید که این مروحه شبیه بباد بان سفینه است بآن رسنی بست از سقف خانه آویزند و آنرا بمای الورد تر کرده در کشاکش آرند و آن در طول خانه میرود و می آید و ازان نسیمی جان پرور بمشام جان رسیده حرارت غریزی را در انتعاش می آرد انتهی و این قسم بادزن در بلاد هندوستان بسیار مروج ست و همچنین در بلاد عراق بفارسی باد فره و باد پره و باد پز و باد برگ و خشت باد گویند **پنیر** بفتح اول و کسر دوم لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل آن مشهور ست بعربی آنرا جبن بضم جیم و سکون باء موحده و نون در آخر گویند و بعضی تخفیف نون و تشدید آن نیز آمده و پنیر را بعربی ارنه بضم همزه و سکون راء مهمله و نون و تا در آخر نیز گویند **پنیر والا** کسیکه پنیر فروشد بعربی ازا جبان بفتح جیم و باء موحده مشدده و الف و نون در آخر گویند بفارسی پنیر فروش **باب با، فارسی با و او + پوپلا** بضم اول و سکون دوم مجهول و با، فارسی و لام با الف رسیده کسیکه دندانش افتاده باشد بعربی ازا آور و بفتح همزه و سکون دال مهمله و فتح راء مهمله و دال مهمله در آخر گویند در حدیث ست امرت بالسواک حتی خفت لادرون مراد از خوف سقوط دندان بفارسی دندان ریخته و دندان کنده و افتاده دندان گویند سعدی گوید **بیت** شنیدم که در دشت صنعا جهنده ؛ یکے دیده افتاده دندان صید **پوپلی** بضم اول و سکون دوم مجهول و با، فارسی و کسر لام و سکون تحتانی معروف زنے که دندانش افتاده باشد بعربی ازا ور و ازا بفتح واو و دال مهمله و سکون راء مهمله و دال مهمله دوم با همه ممدوده در آخر گویند **پوچھنا** بفتح اول و سکون دوم و فتح با، فارسی مخلوط التلفظ بهاء بسکون هندی و نون با الف بسگافته شدن سپیده صبح بعربی فلق بفتح فا و لام و قاف در آخر و فتق بفتح فا و تا، فوقانی و سکون آن و قاف در آخر و انشقاق الفجر گویند در اساس ست انظر الی فتق الفجر و هو انشقاقه بفارسی صبح دمیدن **پوتا** بضم اول و سکون دوم مجهول و تا، فوقانی بالف رسیده بمعنی پسر زاده بعربی نافله بنون و فا و لام بروزن فاعله و حاضنه بحاء مهمله و فا و دال مهمله بروزن امیر و سبط بکسر سین مهمله و سکون باء موحده و طاء مهمله در آخر و بفارسی همپسر و نواده و نواسه هم گویند و نیز پوتا بمعنے گل آبه که بالای گاه گل اندایند بفارسی آنرا سیم گل بکسر کاف فارسی گویند **پوتی**

بضم اول وسکون دوم مجہول وکسر تا وفوقانی وسکون تحتانی معروف وختر پسر را گویند بعربی بے حافدہ وحفیدہ وبفارسی نواده گویند **پوتا** بضم اول وسکون دوم مجہول وتا ہندی بالف رسیدہ چیز یست مانا بہ معدہ برای مرغان بعربی آنرا حوصلہ بفتح حا مہملہ وسکون واو وفتح صاد مہملہ ولام وتا در آخر وحوصل بفتح حا مہملہ وسکون واو وفتح صاد مہملہ ولام در آخر حوصلا با ہمزۂ ممدودہ در آخر وبفارسے چینہ دان مرغ وجاغر بجیم وغین معجمہ در اء مہملہ وژاغر بزاء فارسے بروزن لاغر وشکاتک بفتح شین معجمہ وکاف تازی بالف رسیدہ وفتح نون وکاف در آخر گویند **پوٹ** بضم اول وسکون دوم مجہول پشتوارہ بعربی پشتوارہ کتابہار را اعتبارہ بکسر ہمزہ وسکون ضاد معجمہ وباء موحدہ بالف وفتح راء مہملہ وتا در آخر گویند **پوٹلی** بضم اول وسکون دوم مجہول وتا ہندی وکسر لام وسکون تحتانی معروف گرہ کوچک کہ دران چیزی نہادہ بندد بعربی عقدہ بضم عین مہملہ وسکون قاف وفتح دال مہملہ وہا در آخر گویند وبفارسی گرہچہ بکسر کاف فارسی وفتح جیم فارسی گویند تاثیر گوید **بیت** پے وجود تو ایجاد آسمان کردند + درین گرہچہ چہ گوہر ترا نہان کردند **پوجا** بضم اول وسکون دوم معروف وجیم بالف رسیدہ در عرف ہنود ان بمعنی بندگے خدا بعربی عبادۃ بکسر عین مہملہ وباء موحدہ وبالف وفتح دال مہملہ وتا در آخر وبفارسے پرستش گویند **پودھا** بفتح اول وسکون دوم وفتح دال مہملہ مخلوط التلفظ بہا والف در آخر بمعنے درخت نونشاندہ بعربی رند بکسر راء مہملہ وسکون ہمزہ ودال مہملہ در آخر وفیل بفتح فا وکسر سین مہملہ وسکون تحتانی ولام در آخر چنانکہ ثعالبے گفتہ ودر قاموس ست الفسیلۃ النخلۃ الصغیرۃ جمعہا فسائل وفسیل وفیلان اینہے بفارسے نونہال ونہالک بکسر نون گویند وخرمابن کوچک را بعربی اشاء بفتح ہمزہ وشین معجمہ باہمزہ ممدودہ در آخر گویند **پودینہ** بضم اول وسکون دوم مجہول وکسر دال مہملہ وسکون تحتانی وفتح نون وہا در آخر لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل وآن نباتیست بعربی اترا تعناع بفتح نون وسکون وعین مہملہ ونون بالف رسیدہ وعین مہملہ ودوم در آخر نعنع بروزن جعفر ونعنع بروزن ہدہد نیز آمدہ وبفارسے پودنہ نیز گویند گرم وخشک ست در دوم **پور** بضم اول وسکون دوم مجہول وراء مہملہ در آخر فاصلہ کہ میان دو پیوندے ونیشکر وجز آن بود بعربی آنرا انبوب بضم ہمزہ وسکون نون وضم باء موحدہ وسکون واو وباء موحدہ دوم در آخر گویند انبوبۃ بزیادت تا بکثرت اناہیت جمع آن بفارسے بندے وبند نشیکر گویند **پورا** بضم اول وسکون دوم معروف وراء مہملہ بمعنی کامل ہمعربی تام بتشدید میم ودو الے بر او وفا بروزن قاضی وکامل گویند **پورا باٹ** اول معلوم وباٹ باہمزہ بالف وتا ہندی کورا آخر سنگ ترازو کہ کم وزن نبود بعربی صنجۃ وافیہ ترکیب توصیفی گویند وراسماست وزن لہ بالصنجۃ الوافیۃ اے بالصنجۃ التامۃ **پورا تولنا** اول معلوم وتولنا بضم تا وفوقانی وفتح آن وسکون واو مجہول ولام ونون بالف رسیدہ وکم کردن وروزن بعربی ارتفاع بکسر ہمزہ وسکون [illegible] با ہمزۂ ممدودہ توبیہ بروزن تفعلہ گویند [illegible] المیزان ووفاہ فعل از ان

بضم اول وسکون دوم معروف فتح را معلوم باشد که از این جانب آفتاب طلوع کند بعربی مشرق و
بفارسی باختر زمین است و خاور مغرب و گاهی عکس این نیز استعمال کنند و تحقیق آن در لغت پچهاسه بچهم گذشت
پوره بضم اول وسکون دوم معروف فتح را معلوم باشد در آخر کاهی برای تخفیف ماورا سازند پاره زمین آباد
کرده بعربی معمور گویند پوری بضم اول وسکون دوم معروف فتح را معلوم وسکون ثالث معروف نام تنگ بعربی
که در رو عن بریان کنند بفارسی چپاک بچهم فارسی است و بیائی وچیز خمیر فطیر وسکون را و فتح دال مهمله
گویند اما فرق میان چپاک و پوری همین اندرست که چپاک در پرک نازک کرده و پوری را ضخیم باقی گذارند
وآن در عقیقه پرواج دارد که در شب عید یا روز عید در خانه ها پوری چپاک بسیار پزند
بریان کنند بلغز اگویند بیت منعمی را چو رسد دعوت کسی راچه شتاب پوری چپاک است و اگر طعام
پوپال بضم اول وسکون دوم معروف وزا معجمه بالف رسیده لام در آخر لیست
از ریسمان که بر لب آب وغیره کش میدهند بفارسی آنرا دلو گویند
دواو مختفیه در آخر لبیشین بفتح لام بکسر باء موحده وسکون تحتانی اول وفتح ثانی
وسین مهمله هر دو گویند پوسا الا بفتح اول وسکون
آب را بعربی سقایه گویند سین مهمله وقاف بالف وفتح
در اردوی هندی غلاف خشخاش را گویند بعربی قشر الخشخاش و بفارسی پوکه خشخاش
خشخاش وآن کرم پوست پولا بضم اول
را معجمه وفتح میم وتا در آخر مضاف بسوی
بمعنی نرم وخلاف مکاث عربی بمعنی اول
پولاد بفتح اول وسکون دوم ولام بالف
ذال معجمه گویند وآن معرب پولاست پولی بضم اول وسکون دوم معروف وکسر لام وسکون تحتانی معروف
دسته بجوگندم درو کرده که با خوشه باشد بعربی حزمة الحنطة وحزمة الشعیر جزة الحنطة والشعیر بضم جیم وسکون
را مهمله وفتح زا معجمه وتا در آخر مضاف بسوی حصاد تمیز بفارسی آن بضم کاف فارسی و بسکون بضم باء موحده یا سکون
سین مهمله وفتح دال مهمله وکاف در آخر گویند پونجی بضم اول وسکون دوم معروف ونون وکسر جیم وسکون تحتانی معروف
آنقدر مالی که مردم آنرا بر اس مال گردانیده بیع وشرا کنند بعربی راس المال بکسر باء موحده وضاد معجمه بالف رسیده وفتح
عین مهمله وتا در آخر گویند و بفارسی سرمایه و سرمه بعربی اسم حال نیز گویند وآن بفارسی چیم
قبول گوید بیت تا بدستم ار سر زلف تو راس المال بود + از غمان کیسه دولتمند اقبال بود پونجی بضم اول

قالب نهند تا کفش کشاده شود و در وقت گران در تنگ کفش چوبی که اندازه بارچه ی تنگ کفش نهند تا زود بتنگ آید بفارسی آنرا پاشنه
بیار فارسی بوزن خانه بیار بفتح اول و کسر بار فارسی و فتح یا مجهول یا الف و راء مهمله و آخر گویند بچاندن بفتح اول مخلوط التلفظ بها و الف
و خفا نون و دال مهمله و نون بالف کشیده بمعنی برچسبان بفتح و ضم باء موحده و تشدید و او و ضم باء موحده و آخر و تا
برون کتاب و ثوب بفتح واو و سکون ثا مثلثه و ضم باء موحده بر وزن امیر و نظیره بفتح طاء مطبقه و سکون فا و فتح راء مهمله و تا و آخر
وطفور بالضم گویند بچاندی بفتح اول مخلوط التلفظ بها و الف و خفا نون و کسر دال مهمله و سکون تحتانی بشته بشکر بعرب
خرمة تصب السکر و بفارسی بنه بشکر نیز گویند پوسته فی و مانند آنرا بعرب قشر بضم قاف و سکون شین معجمه و فتح راء مهمله و نون مشدد و تا و آخر و طن بجذف
تا گویند و بفارسی بسته فی و بندنی بچالس بفتح اول مخلوط التلفظ بها و الف و خفا نون و سین مهمله در آخر
خسی سه تیز کردن دندانها و جز آن فرو رفتن و بعربی آنرا تشطیب بفتح شین معجمه و کسر طاء معجمه و تحتانی مشدد و تا در آخر گویند شظایا جمع
آن و بفارسی آنرا خس گویند چنانکه خس در دندان فلان فرو نکنید بچالس بفتح اول مخلوط التلفظ بها و الف و خفا نون
و کسر سین مهمله و سکون تحتانی معروف در سیمان حلقه دار که راه زنان در گردن مسافران اندازند تا بکشند بعربی آنرا خناق
بکسر خاء معجمه و نون بالف رسیده و قاف در آخر گویند و در قاموس الباب خناق الخناق فی عنقه و هو بالخنق به من حبل
وغیره انتهی بفارسی بند گلو گویند بکاف تازی بروزن مرد مرد گویند و بدینه معنی کند نیز گویند بنظیری گوید شعر لب پاک از تشنج
آب حرام کرد طرف روا نگذرد ز صوفی کند کن از گلوگیش نگویند و قیل بکسر قاف و سکون یاء مثناة تحتانی بکسر سین مهمله و راء مهمله و سکون
تا و قرشت بچاناک بفتح اول مخلوط التلفظ بها و الف و خفا نون و کاف تازی و آخر بارهٔ از خربزه و خیار و جز آن
بعربی آنرا قاش بالکسر و بفارسی بچاک گویند و راء مهمله بروزن ماشه و در بعضی بکسر کاف تازی و سکون راء مهمله و
جیم در آخر و قرشت بروزن بفتح باء موحده و کسر راء مهمله و سکون تحتانی و نون در آخر و بدشت بضم باء موحده گویند مولانای
رومی گوید بیت چون بریدی او را یکسو بنه بچه شکر خوش قاش و چون انگبین بچه شکر خوش قاش و تعریف قاش فروش
گوید بیت مر انیست غیر از خدا و خرش مرا در دنیا مرا انیس بود یک بدیش و دیگر کے قاش و قاچ گویند و در زبان
فارسی قاش مستعمل است میرزا صائب گوید بیت لختی بروا زول گذرد هر که چشیم من قاش فروش دل صد پاره کشیم
بچانکنا بفتح اول مخلوط التلفظ بها و الف و خفا نون و کاف تازی و نون بالف کشیده دوا خشک و هر چیز خشک
که مانند سفوف باشد آنرا فرو بردن بعربی استفاضه بسین مهمله و تکرار فا بروزن افتعال بفارسی بکف خوردن
و کف کردن میرخی شیرازی گوید بیت سفوف آسا اگر دیشت نالان را کس آورد ی بکف کف کردی آنرا +
بچاپیدا بفتح اول مخلوط التلفظ بها بالف و ضم هزه و یاء مثناة تحتانی و دال مهمله بالف رسیده دست فراری که بان زمین و
عمارت را کنند بعربی آنرا منسفه بکسر میم و سکون نون و فتح سین مهمله و فا و آخر گویند و بفارسی کلند بضم کاف و فتح لام
و سکون نون و دال مهمله و گویند و بفتح کاف نیز آمده و کلنگ بفتح کاف تازی و لام و سکون نون و کاف فارسی و در آخر

صاحب برہان بضم اول و دوم آمدہ پھاوڑی بفتح اول مخلوط التلفظ بہا با الف و ضم ہمزہ ملینہ و کسر ہا و مہملہ و سکون واو و فتح
ف آلہ ایست کہ بآن خاکروبہ و سرگین و جز آن از روی زمین بردارند بعربی آنرا مجرفہ بکسر میم و سکون جیم و فتح ا و ضم
و خوقانی در آخر و مجراف بروزن محراب گویند در اساس ست جرف الطین و الزبل من وجہ الارض سماعا بالمجرفۃ
در مہذب ست المجرفۃ و المجراف پاروب و مسماۃ بکسر میم و سکون سین مہملہ و ما و مہملہ با الف و تا در آخر و بفارسی پارو بار و کار
و ضم را و مہملہ و سکون واو معروف نیز گویند پھیھوندی بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و ضم ہا و فارسی دوم مخلوط التلفظ
بہا و سکون واو معروف و خفا و نون و سر دال مہملہ و سکون تحتانی چیزی باشد کہ بر روی خم شراب و سرکہ و نان افتد
بعربی آنرا کرح بفتح کاف در ا و مہملہ و جیم در آخر گویند و بفارسی سرپوش بفتح کاف عربی در ا و مہملہ و سپیچہ بہا و فارسی و جیم
بروزن کلیچہ و لوزن بفتح با ر موحدہ و سکون واو و فتح زا معجمہ و کاف تازی گویند سراج الدین آجی در وصف بتیلی گوید شعر
تا تو اندگفت نامزا میخورم بانان خورش ۔ میگذارد تا بران از کہنگی یوزگ فتد ۔ پھیھوندی لگنا اول معلوم و لگنیا
بفتح لام و سکون کاف فارسی و نون بالف کشیدہ سبز شدن و زنگار بستن نان و جز آن بسبب دیر ماندگی بعربی تسلبخ بفتح تا و فوقانی
و سین مہملہ و نون مشدد مضموم و ہا و آخر و نکرح بکاف در ا و مہملہ و جیم بروزن تفعل و تعشیش بعین مہملہ و دو شین معجمہ بروزن
تفعیل و بفارسی کرہ برآوردن بفتح کاف عربی در ا و مہملہ گویند پھیھو لا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و ضم با و فارسی دوم مخلوط التلفظ
بہا و سکون واو و مجہول و لام بالف کشیدہ آبلہ کہ از کار کردن در دشت افتد و یا از بیماری بعربی نفاخ بفتح نون و فا و خا معجمہ
تفاخہ بروزن رمان و رمانہ و قطہ بفتح نون و کسر آن و سکون فا و فتح ہا و مطبقہ و تا در آخر و نقطہ بفتح نون و کسر فا گویند و فی بحر الجواہر
النفاطات النفاخات و الاطباء یطلقون النفاکلمات علی تبور تحدث من مایۃ تحبس فی ذلک الموضع و النفاخات
علی تبور تحدث من ریح غلیظ تحبس فیما دون ظاہر العضو فتنبو سطح الظاہر و ربما قالوا التبتور المائیۃ نفاخات ایضا اشارۃ
لہا فی ان لون الجلد فیہا لا یختلف کما لا یختلف فی التبور الخلطیۃ پھپھی بضم اول مخلوط التلفظ بہا و کسر دوم مشدد
و مخفف مخلوط التلفظ بہا و سکون تحتانی معروف خواہر پدر بعربی عمۃ بفتح عین مہملہ و میم مشدد مفتوح و تا در آخر گویند عمات
جمع آن پھٹ بضم اول مخلوط التلفظ بہا و سکون تا ہندی خلاف جفت بعربی فرد بفتح فا و سکون را مہملہ دال معلمہ
در آخر گویند و بفارسی طاق دیکہ و تنہا پھٹیھٹ بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و سکون تا ہندی و فتح با بفارسی دوم
مخلوط التلفظ بہا و تا ہندی در آخر آواز یکہ از کفش خیزد بعربی دخط بفتح دا و و سکون خا معجمہ و طا مہملہ در آخر گویند در حدیث
ابی امامہ است فلما سمع دخظ نعالنا ای صوتہا علی الارض و خفق بفتح خا معجمہ و سکون فا و قاف در آخر گویند با منصوب
تعالی گویند آواز یکہ وقت رفتن از کفش خیزد بعربی آنرا صریر بفتح صاد مہملہ و کسر را مہملہ و سکون تحتانی در ا مہملہ دوم در
آخر ہم گویند و بفارسی او از کفش و صدای کفش پھٹکار نا بکسر اول مخلوط التلفظ بہا و سکون تا ہندی و کاف
و بے الف رسیدہ در ا مہملہ و نون بالف کشیدہ گفتن رساندن از پیش خود دور نمودن بعربی نبذ بفتح نا و معجمہ و سکون

سین مهمله وهمزه در آخر وخسو بروزن وخول گویند پهپکی بکسر اول مخلوط التلفظ بها وسکون تا رهندی وکسر کاف وکسر را مهمله وسکون تحتانی معروف جوهریست کانی شبیه به نمک بعربی آنرا الزاج الابیض نرا بمعجمه با الف وجیم در آخر بفارسی شب یمانی بفتح شین معجمه وتشدید موحده وزاج بلور وزاک سفید گویند گرم خشک ست در درجه دوم پهپکن بفتح اول مخلوط التلفظ بها وسکون تا رهندی وفتح کاف ونون در آخر هر چه از گندم وجز آن مانند وانهای سیاه واشکال آن وقت افشاندن برآید بعربی آنرا سعبره بفتح سین مهمله وسکون عین مهمله وفتح باء موحده وتا در آخر ونسافه بضم نون وسین مهمله با الف وفتح فا وتا در آخر گویند وبفارسی افشانده پهپکنا بفتح اول مخلوط التلفظ بها وفتح تا رهندی وسکون کاف تازی ونون با الف کشیده غله را پاک کردن به غله افشان از آمیزش بعربی نسف بفتح نون وسکون سین مهمله وفا در آخر گویند نسف از باب ضرب فعل ازان بفارسی غله افشاندن وپهپکنا بسکون تا رهندی وفتح کاف تازی چیزیکه از ریسمان میان هر دو رودهٔ کمان کرده بسته باشند وبندقه وران نهاده اندازند ودر دیار عرب از چرم سازند بعربی آنرا عدین بفتح عین مهمله وسکون تحتانی ونون ودر آخر گویند فی القاموس العین الجلدة التی یقع فیها البندق من القوس ودر تهذیب الاصلاح عین القوس التی یقع فیها البندق پهپکی بفتح اول مخلوط التلفظ بها وسکون تا رهندی وکسر کاف عربی وسکون تحتانی معروف ظریفیکه صیادان در ان صید نهند بعربی آنرا مقنب بکسر میم وسکون قاف وفتح نون وباء موحده در آخر گویند وبفارسی قفس صیاد وسامک یزدی گوید شعر صیاد دو گلفروش دو فاخر تگرچمن + این یک سید گرفته وآن یک قفس بدوش + و پهپکی بضم اول پارهٔ از خون بسته بعربی آنرا علقه بفتح عین مهمله ولام وقاف تا در آخر گویند پهپکنا بفتح اول مخلوط التلفظ بها وسکون تا رهندی ونون با الف رسیده شگافته شدن بعربی انشقاق بشین معجمه وبتکرار قاف بروزن انفعال و تشقق بروزن تفعل وبفارسی کفیدن وترکیدن گویند ابو منصور ثعالبی گوید اگر زمین شگافته شود گویند تشققت الارض شقه شود گویند تقلف الطین بقاف ولام دفا ازباب تفعل واگر خربزه شگافته شود گویند تفلقت البطیخة بفا ازباب تفعل واگر بیضه شگافته شود گویند تفقأت البیضة بفا وقاف وهمزه ازباب تفعل واگر دست کفیده شود مالید نرا بمعجمه ولام وعین مهمله ازباب تفعل واگر پا کفیده شود گویند تکلعت الرجل بکاف ولام وعین مهمله منتهی ودر قاموس ست کلعت رجله ازباب منع چرکین وکفیده شد پای او واگر جامه درید شود گویند بمعجمه در اء مهمله وقاف ازباب تفعل ودر نهایه است انصاخ الثوب بنون وصاد مهمله ازباب انفعال الشق الثوب من قبل نفسه دانفها منقلبه عن الواو وقتر پهپکنا یعنی از هم پاشیدن شیر بطوریکه آن شیر بر دیوار پهپی او جدا گردد بعربی آنرا اندقار بکسر همزه وذال معجمه وقاف تکرار اء مهمله بروزن اشعرار وتفلق بقاف بروزن تفعل وتقلع بقاف وطاء مهمله وعین مهمله در آخر بروزن آن گویند واک شیر افلق بفتح فا ولام وقاف وتشدید وبصیغهٔ اسم فاعل ازباب تفعل گویند پهپیل بضم اول مخلوط التلفظ بها وفتح تا رهندی مشدد وسکون تحتانی

ولام خلاف جفت بعربی فرد بفارسی طارق وتنها دیگر وتحقیقش در لغت پیٹ گذشت پھیلا و پچار اصل اول
مخلوط التلفظ بہا و جذف ہا با جیم فارسے بالف رسیدہ و راے مہملہ بالف کشیدہ خرقہ یا پشم پارہ
کہ بآن روغن بالند اما پشم پارہ کہ بآن روغن بر شتران و مشک بالند بعربی آنرا ثملہ بضم ثا مثلثہ و سکون میم و فتح لام
و تا در آخر و ثملہ بالتحریک گویند پھر بفتح اول و دوم و سکون را مہملہ در آخر چہارم حصہ از شب یا از روز بعربی چہارم حصہ
شب را ربع اللیل و نہار بفتح ہا و کسر زاے معجمہ و سکون تحتانی و عین مہملہ در آخر گویند و چہارم حصہ روز را ربع النہار و
بفارسے پاس اعم از ینکہ روز باشد یا شب و استاد فرخی بسکون ہا آوردہ است و از ینجا معلوم میشود کہ ہا تبدیل استعمال
ہند یا نست شعر چو شب دو پہر گذشت از دو گونہ مست شدم + یکی زیادۂ دیگر ز عشق بادہ گسار + و پھر بکسر اول مخلوط التلفظ
بہاو در اخر مہملہ در آخر یعنی باز بعربی بضم ثا مثلثہ و میم مشدد مفتوح در آخر گویند پھر کی بکسر اول مخلوط التلفظ بہا
و سکون را مہملہ و کسر کاف عربی و سکون تحتانی معروف چیزی مدور از چرم و جز آن کہ کودکان رشتہ در ان کردہ بہر دو
دست می گردانند تا صدای از ان بر آید بعربی آنرا خذروف بضم خا معجمہ و سکون ذال معجمہ و ضم را مہملہ و سکون
واو و فا در آخر و بفارسی باد فرفرہ گوید خاقانی گوید شعر بد و خیط طلون شب و روز + در کشا کس ببان باز فرست +
و شیخ چیزیست کہ کودکان از کاغذ سازند و در نی پارۂ تعبیہ کردہ بر رکوی ہوا کنند و آن مانند آسیا میگردد بعربی آن را
مراوۃ الریح بکسر طا و مہملہ و راو مہملہ بالف و فتح دال مہملہ و تا در آخر مضاف لسوی ریح و ابو الریاح گویند چنانکہ ابو منصور
معیوب در نکبا د صاحب کتاب المرصع گفتہ بفارسی آنرا آسیای کاغذ گویند شاعری از قدما گوید ع وقت سحر بقطب
فلک بر بنات نعش + چون نافہ شکفتہ در اگلستان ختن + گردان بران مثال کہ از کاغذ آسیا + آرند کودکان سوی
بالا ز باد خن + و پھر کنا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و فتح را ہندی و سکون کاف فارسی و نون بالف رسیدہ جنبیدن عضو از اضطراب
بعربی خلوج بضم خا معجمہ و لام و جیم در آخر و اختلاج بروزن افتعال فی الاساس خلجت عینہ و حاجبہ و اختلجا و
فی القاموس خلجت العین تخلیج و تخلج خلجہ جا طارت و بفارسی پریدن و نیز پھر کنا بمعنی جنبیدن کودک در شکم بعربی
از کاض بر اء مہملہ و ضاد معجمہ بروزن افتعال گویند پھر نا بکسر اول مخلوط التلفظ بہا و سکون را مہملہ و نون بالف
بمعنے گردیدن و گشتن بعربی طواف و طوف بطا مرطبقہ دو او و فا و دور بفتح دال مہملہ و سکون واو و راء مہملہ و سیر بالفتح
و بفارسے گشت دوم باز آمدن و باز گشتن و برگشتن از جای بعربی رجوع بضم را مہملہ و ضم جیم و سکون واو و عین مہملہ
در آخر و عود بفتح عین مہملہ و سکون واو و دال مہملہ در آخر گویند سوم بمعنی برگشتن از سفر بعربی قفول بضم قاف و فا و بفارسی
از سفر باز آمدن و برگشتن و رسیدن و برگردیدن گویند قفل از باب نصر و ضرب فعل ازان قافل کسی از سفر باز آید و نیز
پھر نا بمعنی جنبیدن کودک در شکم مادر بعربی از کاض بر اء مہملہ و کاف و ضاد معجمہ بروزن افتعال گویند انقبض الولد فی البطن
ای تحرک پھر ہر بالفتح اول مخلوط التلفظ بہا و فتح را مہملہ و سکون ہا در اء مہملہ بالف رسیدہ پارچہ کہ بر سر علم بندند بعربی آنرا علم

بفتح عین مهمله ولام ومیم در آخر گویند اعلام جمع آن ولفارسی پیرق خوانند انوری گوید شعر کجهتی که خلل اندرو نیابد راه ۔ زهمره واه کشاورز
رامیان پیرق ۔ پچهر هری بضم اول مخلوط التلفظ بها وفتح را مهمله وسکون ها وکسر را مهمله وسکون تحتانی معروف یعنی از زخیف
کرموی ازان برتن خیزد بعربی قشعریره بضم قاف وفتح شین معجمه وسکون عین مهمله وکسر را مهمله وسکون تحتانی وفتح را مهمله
دوم وتا در آخر فارسی فراخیدن بروزن تراشیدن پچهر هری لینا خود را افشاندن پرنده وچرنده بعربی تنفش بنون وفا
وشین بروزن تفعل گویند تنفش الطائر از باب تفعل فعل ازان واگر سگ خود را بینشاند گویند ازبابه الکلب برای معجمه
ودرا مهمله از باب افعال پچهر کنا بفتح اول مخلوط التلفظ بها وفتح را وسینهی وسکون کاف یعنی طپیدن مرغ در دام وقت
گرفتن بعربی اضطراب بروزن افتعال گویند ونیز پچهر کنا یعنی طپیدن کشته وذبوح بعربی تشحط بشین معجمه وحا مهمله
وطا مهمله بروزن تفعل گویند فی الاساس التقتیل تشحط فی الدم والمولد تشحط فی السلا یضطرب پچهریا بضم اول مخلوط التلفظ بها
وسکون را اسهندی ریشی خورد که بر اعضای مردم برآید بعربی آنرا خراج بضم خا معجمه ودرا مهمله یا بالف وجیم در آخر گویند
واگر دهن واکرده باشد آنرا قرحه بضم قاف وفتح آن وسکون را مهمله وفتح حا مهمله وتا در آخر گویند پچسلی بضم اول
مخلوط التلفظ بها وسکون سین مهمله وکسر کاف تازی وسکون تحتانی معروف ودیگه از اسفل بے صدا برآید بعربی
آنرا فسو بفتح فا وسکون سین مهمله وواو در آخر گویند ولفارسیه پس بضم جیم فارسی وسکون سین مهمله در آخر
چنانکه صاحب بهار عجم ذکر کرده وهم از صاحب زبان تحقیق بے سیده وگوز تخیوانات راکه بے صدا برآید بعربی
آنرا اصیق بکسر صاد مهمله وسکون تحتانی وقاف در آخر گویند پچسلانا بکسر اول مخلوط التلفظ بها وسکون سین مهمله
ولام بالف رسیده ونون بالف کشیده بمعنی بغزانیدن بعربی استزلال بزای معجمه وتکرار لام بروزن استفعال
وادحاض بدال وحا مهملتین وضاد معجمه بروزن افعال وازلاق بزای معجمه ولام وقاف بروزن آن گویند و
بفارسی انشانیدن بفتح لام وسکون خا معجمه وشین معجمه بالف رسیده بروزن رخنانیدن وپچسلانا بضم اول قریب
بعربی مطلق قریب دادن را اعم ازینکه کودک باشد یا حیوان غیر بفتح غین معجمه ورا مهمله مشدده در آخر وغرور
بفتح خا معجمه وسکون دال مهمله وختل بفتح خا معجمه وسکون تا سے فوقانی ولام در آخر گویند و
قریب دادن پچسلن بکسر اول مخلوط التلفظ بها وسکون سین مهمله وفتح لام وسکون نون یعنی لغزش
بفتح زا معجمه ولام مشدده وتا در آخر وزلل بفتح زا معجمه ولام ولام دوم در آخر پچسلنا بکسر اول
[illegible] بها وفتح سین مهمله وسکون لام ونون بالف کشیده لغزیدن یا بسبب نمی زمین یا لغشانی
[illegible] بعربی زلل بفتح زا معجمه ولام مشدده وزلة بفتح زاے معجمه ولام مشدده وتا در آخر وزلیل بروزن امیر وزلول
بضم وزلق بفتح زاے معجمه ولام وقاف ودحض بفتح دال وحا مهملتین وضاد معجمه در آخر گویند ودحوض بروزن
وخول در اساس ست وحفت بحاے حطی وضاد وهمزه بے نقطه سے لغشیدن بفتح لام وسکون خا معجمه وکسر شین معجمه

چنانکه گویند از خردان بخشیدن و از بزرگان بخشیدن پهسلنی جگه بکسر اول مخلوط التلفظ بها و فتح سین مهمله و سکون لام و کسر نون و سکون تحتانی معروف و فتح جیم و کاف فارسی و ها در آخر جائیکه آنجا لغزند بعربی مدحضة بفتح میم و سکون دال مهمله و فتح حاء مهمله و ضاد معجمه و تا در آخر و دحض بفتح دال مهمله و سکون حاء مهمله و ضاد معجمه در آخر و حوض بر وزن صبور گویند در اساس ست و قعوا فی المداحض و الماء حاض و نهره مدحضة التوم انتهی و فی القاموس مکان دحض و یحرک و حوض زلق جمعه حواض و مزالقة بفتح میم و سکون زای معجمه و فتح لام و قاف و تا در آخر و مذلق بحذف تا و زلق بر وزن کتف و مزله بفتح میم و زا و تشدید لام و تا در آخر و زلخ بفتح زا و معجمه و سکون لام و فتح آن و خا معجمه در آخر گویند در قاموس الزلخ مزالة تنزل منه الاقدام الندوبة او ملاسة و بفارسی لغزش گاه و جای لغزش پهسلنا بفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون سین مهمله و نون بالف کشیده گرفته شدن چیزی در چیزی بسبب تنگی بعربی تشبک بشین معجمه و باء موحده و کاف در آخر بر وزن تفعل گویند پس اگر استخوان در حلق بگیرد بعربی نشوب بضم نون و شین معجمه و سکون واو و باء موحده در آخر و نشب بفتح نون و شین معجمه و باء موحده در آخر و نشبه بضم نون و سکون شین معجمه و فتح باء موحده و تا در آخر گویند نشب العظم فی الحلق از باب سمع گرفته شد استخوان در گلو و اگر صید در دام صیاد آویخته شود بعربی نشوب بضم نون و شین معجمه و سکون واو و باء موحده در آخر گویند و صحاح ست نشب الشیء فی الشیء علق و فی الاساس نشب الصید فی الحبالة ای علق و علق بفتح عین مهمله و لام و قاف در آخر گویند علق الظبی فی الحبالة از باب سمع فعل ازان و اگر شمشیر در نیام گرفته شود و قت کشیدن برنیاید گویند لجج السیف فی غمده بلام و جاء مهمله و جیم در آخر از باب سمع در اساس که اگر انگشتری در انگشت گرفته شود گویند لجج الخاتم فی الاصبع از باب سمع و اگر قفل بسته شود و کشاده نشود گویند استلجج القفل از باب استفعال و اگر بچه در شکم مادر گرفته شود گویند عضلت الحامل بعین مهمله و ضاد معجمه و لام از باب تفعیل پهلنا بضم اول مخلوط التلفظ بها و سکون کاف تازی و نون بالف کشیده عضویکه در ان بول مردم و حیوانات بعربی آنرا مثانه بفتح میم و ثا مثلثه بالف و فتح نون و تا در آخر گویند و بفارسی بول دان و کمیز دان و پیشاب دان و مثانه گاو را بعربی خوف بفتح خا و سکون واو و فا در آخر گویند پهلنی بضم اول مخلوط التلفظ بها و سکون کاف تازی و کسر نون و سکون تحتانی حرف آله ایست که اکثر آهنگران بان آتش افروزند بعربی آنرا منفاخ بکسر میم و سکون نون و فا با الف و خا معجمه در آخر و حملاج بکسر حاء مهمله و سکون میم و لام با الف و جیم در آخر گویند اما صاحب قاموس گوید که منفاخ زدگر را حملاج گویند و دیگران تخصیص نکرده اند بفار کسے عموماً هر منفاخ را آتش افروز و مه دمگر گویند خاقانی گوید شعر گاوه که داند زون بر سر ضحاک تپک + کی شود ش پای بند کوره و سندان و دم + پهل بفتح اول مخلوط التلفظ و سکون لام یعنی بار و رختان بعربی حمل بفتح حاء مهمله و سکون میم و لام در آخر گویند بکسر حانیز آمده و ثمر بفتح تا مثلثه میم و راء مهمله در آخر و فاکه بفا و کاف و ها بر وزن باصره گویند فواکه جمع آن و بفارسی آرد بر و میوه پهلا بفتح با

و سکون دوم و لام با الف چیزیکه پیش از همه باشد بعربی [illegible] پهلا پهل بضم اول و سکون دوم و لام با الف رسیده میوه‌ایکه پیش از میوها برسد [illegible] و ضم کاف و سکون واو و فتح را و هملهٔ و تا در آخر یکپاره بروزن کریمه و مبکار بروزن محراب و بکور بروزن صبور و بفارسی نوباوه و نوبر و نوبرو تحفه پیش رس گویند وحشی گوید شعر ناپخته ثمر اینهمه غوغای خریدار ۔ نوباوهٔ این باغ بیازار نیاید ۔ ظهوری گوید شعر کهن بخل این باغ را نوبر ۔ لب خشک نگذاشت شعر ترم ۔ بمرور ازمان گوید شعر کم لذتم و قیمتم افزون ز شمارست ۔ گوئی ثمر پیش رس باغ جهانم پهلا بضم اول مخلوط التلفظ بها و سکون لام و ضم ها فارسی دوم مخلوط التلفظ بها و لام با الف رسیده هر چیزیکه آسوده نباشد و تخل دارد بعربی آنرا متخلفا بضم میم و فتح تا فوقانی و فتح خا معجمه و سکون لام اول و آخر فا معجمه دوم و لام در آخر گویند پهلچی بضم اول مخلوط التلفظ بها و سکون لام و فتح جیم مخلوط التلفظ بها و کسرهٔ اندی و سکون تحتانی معروف نوعی از آتشبازی بالفارسی آنرا گلریز گل افشان و گلفشان نامند و در تعریف آتشبازی گوید بیت چو غنچه یار مرا گلریز خان ۔ شود ز بس گلفشان گلفشان ۔ و گلریز گلبیز آتشبازیرا نیز گویند ثابت گوید شعر ز بسکه داغ مسلسل ز مغز من بارد ۔ نماند گلبیز استخوان مرا ۔ سالک یزدی گوید شعر نوبهار آتش شوق از دل ما جوش زده ۔ از دهان گلبیز آتشبار شد منقار ما ۔ پهلیز بالفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون لام و یا هندی مخلوط التلفظ بها و الف رسیده آهن شمشیر و امثال آنرا گویند که قبضه و دسته بران نچسپانیده باشند بعربی آنرا نصل بفتح نون و سکون صاد مهمله گویند و بفارسی تیغه پهل کهانا بفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون لام و فتح کاف عربی مخلوط التلفظ بها و الف و نون بالف کشیده میوه خوردن بعربی تفکیر بفا و کاف یا بروزن تقبیل بجا بسه بر خوردن تر گویند ۔ ی گوید بیت چه لفظ میکان بان نیکرد ۔ تو برخور که بید اگر برنخورد ۔ پهل لگنا بفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون لام و فتح دوم و سکون کاف فارسی و نون بالف سیده بار آوردن درخت بعربی اثمار یکثمر بهمزه و سکون ثا مثلثه و میم بالف و راء مهمله در آخر بفارسی ثمر و بار و میوه و بستر و شدن و گرفتن گویند ابو البقا گوید شعر بصبر ای همت هر جا شاهم دانه اشکی ۔ بامید یکروزی نخل امید ثمر بندد ۔ نظیری گوید شعر بار چه آفت ست درخت امید را ۔ امثال هم شکوفه نشاند و ثمر نشد ۔ محمد رضا شیدی گوید شعر طبعت ز ابس از قطع محبت لرزه باشد ۔ که شاخ نخل میوندی بود از اول ثمریرد ۔ پهلو بالفتح بمعنی جانب از یمین و یسار سینه مردم لغت فارسیست و اردو و هندی مستعمل بعربی جنب بفتح جیم و سکون نون و با موحده در آخر گویند پهلواری بضم اول مخلوط التلفظ بها و سکون لام و واو و الف و کسرهٔ اندی مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی معروف در آخر بیاییکه در ان درخت گلها نشانده باشند بعربی آنرا روضة الازاهر بفارسی گلزار گویند پهلی بضم اول مخلوط التلفظ بها و کسر لام مشدد و سکون تحتانی معروف لفظ سفید کردن چشم اقتد بعربی آنرا بیاض العین و بفارسی سفید کردن چشم بکاف فارسی معروف و جیم آخر دل چشم و گل دیده گویند جلالای کاشی گوید شعر زنهار که از عیب کسان چشم بپوشی ۔ حیف ست که این آب سفید از تو نشوده ۔ منیر گوید بیت ای آنکه کسی

همچو تو بیمهر ندیده + دشمن تو گل نیست پدید + اشکی ست که در چشم تو بر احوالم + تا کام رسیده بود لیکن بچکید + و پهلی بفتح اول مخلوط التلفظ بها و کسر لام و سکون تحتانی معروف معنی غلاف ثمر بعربی آنرا غلاف الثمر و وعاء الثمر گویند و او و عین مهمله بالف ممدوده و مضاف بسوی ثمر گویند پهلی پڑنا آنکه عین نقطه سفید افتادن در چشم بعربی ابیضاض العین قال الله تعالی و ابیضت عیناه من الحزن فهو کظیم بفارسی گل افتادن بچشم صائب گوید شعر بچشم شبنم این بوستان گل افتاده است + نرگس گریسته در عرصهٔ چمن بی تو + پھس بفتح اول مخلوط التلفظ بها و نون در آخر سرما که وقت خشم و تلذذ و بشکل کهنه گردد بعربی اس الحیه و بفارسی کفچه مار گویند پہنچا بفتح اول و ضم مخلصه با و خفا و نون و جیم فارسی با الف رسیده از بند دست تا آرنج بعربی ساعد بسین مهمله با الف و کسر عین مهمله و دال مهمله در آخر گویند و آن مرکب ست از استخوان بلی که منتهای وی سوی زانو ست آنرا زند اعلی گویند و دیگر که منتهای وی انگشت کوچک ست آنرا زند اسفل گویند و تمام ساعد را ساعد ایلاک بکسر با موحده و فتح لام و سکون کاف فارسی گویند پہنچنا بفتح اول و ضم دوم و نون غنه و سکون جیم فارسی و نون با الف رسیده بمعنی رسیدن بعربی وصول بضم واو و صاد مهمله و سکون او و لام مدغم در آخر و صله بروزن سده گویند و صل الشیء الی الشیء فعل از و انتهاء نون و تاء فوقانی و با بروزن افتعال و بلوغ بضم با موحده و لام و سکون واو و غین معجمه در آخر گویند بلغ المکان از باب نصر فعل آن پہنچانا بفتح اول و اختلاس ضم دوم و نون غنه و جیم فارسی با الف و نون با الف کشیده بمعنی رسانیدن بعربی ایصال بکسر همزه و سکون تحتانی و صاد مهمله با الف و لام در آخر گویند و صله الیه فعل ازان و ابلاغ بهار موحده و لام و غین معجمه بروزن افعال و تبلیغ بروزن تفعیل گویند پہنچی بفتح اول و اختلاس ضم دوم و نون غنه و کسر جیم فارسی و سکون تحتانی معروف منسوب بسوی پہنچا یعنی ساعد و آن زیور یست که زنان بر ساعد بندند بمعاورهٔ حال بعربی آنرا شوابی بفتح شین معجمه و او با الف و کسر لام و سکون تحتانی و بفارسی دستینه و دست بند طالب آملی در وصف اسپ گوید شعر در شکیبائی بانسان ساق خلخال آشنا + ور چه دارش دست همچون ساعد و دستینه دار + پھنسی بضم اول مخلوط التلفظ بها و سکون نون و کسر سین مهمله و سکون تحتانی معروف جوشی که در اعضای مردم پدید آید بعربی آنرا بثرة بفتح اول و سکون ثا و مثلثه و بفتحتین و راء مهمله در آخر و بثره بزیادت تا در آخر گویند ثور بالضم جمع آن در حدیث ست دخل علی رسول الله صلی الله علیه وسلم و قد خرج فی اصبعی بثرة قال الامام النووی فی الاذکار قلت البثرة بفتح الباء الموحدة و اسکان الثاء المثلثة و بفتحها ایضا تعنان و هی صغار خراج و یقال ثبرة بهمزة بکسر الثاء المثلثة و ضمها و فتح الباء و بفارسی دمیدگی و جوش اندام و پرو ش بها فارسی بروزن سروش گویند پھندکا بضم اول مخلوط التلفظ بها و سکون نون و کاف فارسی بالف رسیده و راء مهمله در آخر دم بر آوردن حیوانات و دم برآوردن مار را با آواز بعربی فحیح بفاء و حاء مهمله بروزن صحیح و تفاعل بفتح تا، فوقانی و سکون فاء و حاء مهمله با الف و لام مهمله و دم در آخر و فتح فاء و حاء مهمله مشدد گویند فحت الافعی از باب نصر و ضرب فعل ازان بفارسی ست بکسر فاء و شین معجمه مشدده و سکون سین مهمله

قتاد فوقانی در آخر گویند **پھینکی** بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و سکون نون غنہ و کسر کاف عربی و سکون تحتانی معروف چیزیکہ بر کف
نہادہ فرو برند بعربی بے آخر آنرا قیصہ بفتح قاف و کسر میم و سکون تحتانی و فتح حا مہملہ و تا در آخر موصوف بفتح سین مہملہ و ضم خا
و سکون واو و فا و دوم در آخر گویند **پھونک** بضم اول مخلوط التلفظ بہا و سکون نون و کسر کاف فارسی لوک معنی را گویند بعربی نخر بضم نون
و سکون خا معجمہ و فتح را مہملہ و تا در آخر و ارنبہ بکسر ہمزہ و سکون را مہملہ و فتح نون و با موحدہ و تا در آخر و عرتبہ بفتح عین مہملہ و
سکون را و مہملہ و فتح تا و فوقانی و با موحدہ و تا در آخر و عرتمہ بفتح عین مہملہ و سکون را و مہملہ و فتح فوقانی و میم و تا در آخر و رمتہ
بفتح را مہملہ و سکون واو و فتح تا مثلثہ و تا در آخر گویند و انچہ ازان نرم ست آنرا بعربے مارآن بہیم و را و مہملہ و نون بروزن
فاعل گویند بفارسے نرمہ بینی و تیز بمعنی سر شاخ و سرتازیانہ بعربے آخر اعذب بفتح عین مہملہ و ذال معجمہ و با موحدہ
در آخر گویند **پھلنگ** بضم اول مخلوط التلفظ بہا و فتح نون و سکون نون دوم غنہ و کاف فارسی در آخر سر شاخ درختان و طرف
تازیانہ را گویند بعربے عذب بفتح عین مہملہ و ذال معجمہ و با موحدہ گویند **پھٹی** بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و کسر نون مشدد
و تحتانی ساکن در آخر چیزیکہ بدرد گران در شگافتن جامہ و رشگافتن چوب می نہند بفارسی پانہ و فانہ و بغار گویند و
تحقیقش در پھانہ بازگشت **پھوٹ** بضم اول مخلوط التلفظ بہا و سکون واو معروف و تا ہندی در آخر معنی انقیض
انشقاق بعربے خلاف کسر جامہ مہملہ و لام با الف و فا در آخر و اختلاف بروزن افتعال و شقاق بکسر شین معجمہ و قاف با الف
و قاف دوم در آخر گویند و تیز قسمی از خیار بعربے آخر اقتار البر و تشد البر بالتحریک و بفارسی خیار و شتی گویند **پھوٹ بہنا** انشقاق
بضم اول مخلوط التلفظ بہا و سکون واو معروف و تا ہندی و فتح با موحدہ و سکون ہا و نون با الف رسیدہ بزودی
و بسیار روان شدن اشک چشم گویا از طغیانی پشم را شگافتہ روان شدند بعربے تبق بفتح با موحدہ و سکون ثا مثلثہ
و قاف در آخر گویند ثبقت العین از باب نصر فعل ازان **پھوٹ بہنا پانی کا** بضم اول مخلوط التلفظ بہا و سکون واو
معروف و تا ہندی و فتح با موحدہ و سکون ہا و نون با الف رسیدہ روان شدن آب از شگافتہ کرانہ نہر و امثال آن
بعربے ان را انبثاق بنون و با موحدہ و ثا مثلثہ و قاف بروزن انفعال گویند انبثق النہر از باب انفعال فعل ازان
پھوٹنا بضم اول مخلوط التلفظ بہا و سکون واو معروف و تا ہندی و نون با الف رسیدہ بمعنی شکستہ شدن بعربے
بنون و کاف و سین و را مہملتین بروزن انفعال گویند و تیز بمعنی شگافتہ شدن دل بعربے انفجار ہندی او
فاجر و را مہملہ بروزن انفعال گویند **پھوٹ** ڈالنا اول معلوم و ڈال ثانی بدال ہندی با الف رسیدہ و لام و نون با الف
رسیدہ خلاف انداختن میان مردم بعربے تفریق بفارسی را مہملہ و قاف بروزن تفعیل گویند فرق بینہم از باب تفعیل فعل
ازان **پھوڑا** بضم اول مخلوط التلفظ بہا و سکون واو مجہول و را ہندی با الف ریشی کہ بر بدن مردم برآید بعربی
دمل بضم دال مہملہ و فتح میم مشدد و لام در آخر و بفارسے بنا بفتح با موحدہ و نون با الف رسیدہ و دال مہملہ در آخر
گویند و انہ کہ دمن و الندبعربے آنرا قرحہ بضم قاف و فتح آن و بفارسی ریش خوانند و اگر دہن و انگند بعربی آنرا دمل خوانند

نم خاء معجمه و راء مهمله با الف و جیم در آخر و بفارسی دانه گویند پهوزا اعم ست
معروف و سین مهمله و راء سندی با الف کشیده ریشه های که از وزن های جامه و جز آن
و راء مهمله بعربی آنرا زئبر بکسر زاء معجمه و سکون همزه و فتح باء موحده و راء مهمله در آخر و بر بفتح ر
راء مهمله در آخر زو بر بضم زاء معجمه و باء موحده و ر غیر بفتح زاء معجمه و سکون غین معجمه و فتح باء موحده و راء مهمله در
و غفر بفتح غین معجمه و سکون فا بفتح آن و راء مهمله در آخر ریشه جامه را مطلقا قد به بضم باء و سکون دال مهمله
فتح باء موحده و تا در آخر و بدب بسکون دال و بداب بروزن سان گویند و بفارسی ریشه و پرز جامه گویند پهوسی بضم اول
مخلوط التلفظ بها و سکون واو معروف و کسر سین مهمله و تحتانی در آخر بعبرت مردم قصاب بمعنی سپیدی که اندرون پوست نره گوسفند
ین الفضه می آید بعربی آنرا لخن بفتح لام و سکون خاء معجمه و نون در آخر گویند پهوک بضم اول مخلوط التلفظ بها و سکون
واو مجهول و کاف عربی در آخر آنچه از تقل از فشردن باقی ماند بعربی معصول بفتح میم و سکون عین مهمله و ضم صاد مهمله و سکون واو و
راء مهمله در آخر عصیر بروزن امیر گویند پهول بضم اول مخلوط التلفظ بها و سکون واو معروف و لام در آخر مطلق را گویند بعربی ورد
و سکون راء مهمله و دال مهمله در آخر وریحان بفتح راء مهمله و سکون تحتانی و های مهمله با الف و نون در آخر و بر بفتح زاء معجمه و سکون ها
فرنفور بفتح نون و سکون واو و راء مهمله در آخر گویند و چون مطلق لفظ ورد و ریحان آورند مراد از ورد گل گلاب و از ریحان
چنانکه در قاموس ست الریحان بنت معروف طیب الرائحة و گل نبت کذلک و الورد من کل شجر نور ها و غلب علی الوجه المخصوص همچنین
گل چون در فارسی اطلاق کنند مراد از ان گل گلاب باشد کما لا یخفی علی من تتبع و فرق میان انوار و ازهار آنست که اکثر
اطلاق ازهار بر گلهای سفید ست و اطلاق انوار اکثر بر گلهای سرخ و زرد چنانکه علامه حسن چلپی در حاشیه مطول روایت کرده و قال الاصمعی
بفتح تکون فی الریاحین و ما فی الاشجار سمی قبل التفتق حمامة و بعده فقاحا و نیز پهول گلی را گویند که از ابریشم و کلابتون
و مانند آن برگشند و زند بفارسی آنرا گل گفش و گل پاپوش گویند تاثیر گوید شعر آسمان از مه نو فعل در آتش دارد + کوکل
گفش ترا بر سر ستارز ند + نصیری بدخشانی گوید نرگس بزمین دیده کنون دوخته از شرم + در پای تو تا دیده نگلشن
گل پاپوش + گر جانب بتخانه برد راه بت من + از فرخ کند قشقه بر همن گل پاپوش + و گلی انیز گویند که بر پشت سپر تعبیه
کنند بفارسی آنرا گل سپر نامند پهولنا بضم اول مخلوط التلفظ بها و سکون واو معروف و لام و نون بالف کشیده و اشدن
بمعنی تفتق بفا و تا و قاف و بشم بموحده و سین مهمله و میم و بفتح فا و تا و فوقانی و حا مهمله بروزن تفعیل و بفارسی شگفتن
گل کردن گویند و نیز بمعنی دمیده شدن و آماسیدن بعربی انتفاخ بنون و فا و خا معجمه بروزن افتعال گویند پهنو بضم اول
مخلوط التلفظ بها و ضم نون مشدد و سکون واو و مجهول نره گاو و ک را گویند بعربی الصبی بضم زاء معجمه و باء موحده مشدد
بمعنی گفته و صاحب قاموس و صحاح بمعنی مطلق نره انسان آورده پهونک بضم اول مخلوط التلفظ بها و سکون
و ضم نون و خفا و نون و کاف تازی در آخر نامی ست که زنان بر مرغی زنند بعربی الاف بضم همزه و تشدید یه فا گویند و بتخفیف فا

[illegible] شعر بنے اقتدای بالکتاب العزیز + فرزدت سرورا وزادابتهاجا + فما قال لی اُف فی عمره + لکوفی ا[illegible]
[illegible] + وبفارسی پف بباد فارسے گویند اشرف گوید بیت نے ہمین زا خوان عزیزان شکوه چون یوسف کنند
[illegible] پراغ ہر کہ روشن در زبانش پف کنند پھونکنا بضم اول مخلوط التلفظ بہا وسکون واو معروف وخفا و نون وفتح کاف تازی
ونون بالف کشیدہ بدہن دمیدن بعربے نفخ بفتح نون وسکون فا وخا معجمہ در آخر گویند ونیز بمعنی سوختن چیزے بالعربی
احراق بجا و راء مہملتین وقاف بروزن افعال گویند وبفارسی سوختن پھوہڑ بضم اول مخلوط التلفظ بہا وسکون واو
معروف وفتح ہا ردوم وراء ہندی در آخر زن بی سلیقہ وبی شعور بعربی آمنراخر قارنجا معجمہ وقاف بروزن حمراء گویند
پھیپھڑا بکسر اول مخلوط التلفظ بہا وسکون تحتانی مجہول وبا بفارسے مخلوط التلفظ بہا وراء ہندی بالف رسیدہ عضوست
در سینہ متعلق بعربے آنرا رئیہ بکسر راء مہملہ وفتح ہمزہ وتا در آخر وآن عوض یاست گویند رایتہ زدوم بر رئیہ اورئین بکسر
راء مہملہ وہمزہ جمع آن وسحر بفتح سین مہملہ وسکون حاء مہملہ وراء مہملہ در آخر گویند وبالتحریک وبالضم نیز آمدہ سحور بالضم واسحار
بالفتح جمع آن وبفارسی شش بضم شین معجمہ اول وسکون ثانی گویند پھیپھڑ دینا بکسر اول مخلوط التلفظ بہا وسکون
تحتانی مجہول وراء مہملہ وبا فی معلوم مع تحریک گرفتہ را واپس دادن بعربے رد بفتح راء مہملہ ودال مہملہ مشدد ودر آخر گویند ردہ علیہ
از باب نصر فعل ازان بفارسے باز دادن میرزا صائب گوید شعر دہن خویش بدشنام میالا صائب + کاین زر
قلب بہر کس کہ دہے باز دہد + پھیر لانا کسی را باز گردانیدن بعربے رد بفتح راء مہملہ ودال مہملہ مشدد ودر آخر رجع بفتح
راء مہملہ وسکون جیم وعین مہملہ در آخر وصرف بفتح صاد مہملہ وسکون راء مہملہ وفا در آخر واستردادبروزن استفعال گویند ردہ علیہ
از باب نصر ورجعہ الیہ وصرفہ الیہ از باب ضرب وارجعہ الیہ از باب افعال فعل ازان وبفارسی باز گردانیدن وباز آوردن
پھیر لینا بکسر لام وسکون تحتانی مجہول ونون بالف کشیدہ واوہ راباز گرفتن بعربے رجوع ورد وبعدیہ می گویند رجع
فی الہبہ وردفی الہبہ واسترداد بروزن استفعال گویند استردہ از باب استفعال فعل ازان وبفارسی پس ستاندن
وباز گرفتن وباز پس گرفتن وباز ستاندن وباز ستاندن وپس گرفتن گویند امیر خسرو گوید شعر بوسہ بمن دادی
ورنجیدہ + باز ستان کرنہ پسندیدہ + مرزا امین واصف گوید شعر من از خواہان عاشق کش نگار طفل خود دارم + کہ گاہے
فی الحال پس گیرد + میرزا صائب گوید شعر پس نستاند کریم دادہ خود را + ابر گوہر امید آب ندارد +
مخلوط التلفظ بہا وسکون تحتانی معروف وکاف تازی بالف رسیدہ بمعنی طعامیکہ نمک نداشتہ باشد
بود بعربی مسیخ بفتح میم وکسر سین مہملہ وسکون تحتانی وخا معجمہ در آخر گویند پھیلانا بفتح اول مخلوط التلفظ
ولام بالف رسیدہ ونون بالف کشیدہ کشادن جامہ ومانند آنرا بعربے مد بمیم وتشدید دال قال اللہ
تعالی والارض مددناہا وفرش بفتح فا وسکون شین معجمہ وراء مہملہ در آخر بسط بفتح باء موحدہ وسکون سین مہملہ وطاء مہملہ
در آخر گویند لشر المتاع وبسطہ از باب نصر فعل ازان وبفارسی گستردن واکشادن گویند پھیلا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا وسکون

تحتانی مجهول و لام با الف و ضم همزه ملینه در آخر بمعنی کشادگی بعربی بسط بالفتح با موحده و سکون سین مهمله و فتح طا و مطبقه و تا در آخر
وسعة بفتح سین و عین مهملتین و تا در آخر و بفارسی فراخی و پهناو و پهن بالفتح و بالتحریک پھیلنا بفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون
تحتانی و لام و نون با الف رسیده پراگنده شدن بعربی انتشار بنون و شین معجمه و راء مهمله بروزن افتعال و شین بضم شین معجمه و
تحتانی و سکون واو و عین مهمله در آخر انبساط گویند پھیلی بفتح اول و کسر دوم و سکون تحتانی مجهول و کسر لام و سکون تحتانی معروف
کلامیکه در آن مراد را پوشیده باشند و نشان و صفات آنرا ذکر کنند بعربی آنرا لغز بضم لام و سکون غین معجمه و زاء معجمه در آخر و بضمتین
و با همزه بجای زاء بضم اول و بفتح دوم گویند و لغیزا بضم لام و فتح غین معجمه و سکون تحتانی و زاء معجمه با همزه ممدوده و لغیز بضم لام و
غین معجمه مشدده و سکون تحتانی و زاء معجمه با الف مقصوره و الغوزه بضم همزه و سکون لام و ضم غین و سکون واو و زاء معجمه و
تا در آخر گویند و جمع هر چهار لغت اولی الغار بفتح اول آمده الغز کلامه الغز فی کلامه فعل از آن و احجیة بضم همزه و سکون حاء مهمله
و کسر جیم و تحتانی مشدد و تا در آخر گویند احاجی بفتح اول و تشدید یا تحتانی جمع آن و بفارسی چیستان و کروک بروزن خرسک
بکاف اول فارسی و عربی و کاف دوم عربی پھین بکسر اول مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی مجهول و نون در آخر کفک
آب و مانند آنرا گویند بعربی زبد بفتح و زاء معجمه و باء موحده دال مهمله در آخر و بفارسی کف و کفک گویند و کف شیر را بعربی
خثال بضم خاء و ثا با الف و لام در آخر و خال بضم خاء مثلثه و میم با الف و لام در آخر و غوغه بحرکات ثلثه راء مهمله و سکون غین معجمه و فتح
واو و تا در آخر و رغاء و بضم راء مهمله و غین معجمه با الف و فتح واو و تا در آخر و غایة بتحتانی بجای فراو گویند و هر دو بکسر راء نیز آمده و کفی که وقت
جوشیدن بالای شیر برمی آید بعربی آنرا نشافه بضم نون و شین معجمه با الف و بفتح فا و تا در آخر و نشفه بضم نون و سکون
شین معجمه گویند اشفنی نشافة از باب افعال بنون شامر انشافه و کفک دیگ را طفاحه بضم طا مهمله و فا با الف و فتح حا مهمله
و تا در آخر گویند پھسنک دینا بکسر اول مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی مجهول و خفا نون و کاف تازی و کسر دال مهمله و
سکون تحتانی مجهول و نون با الف رسیده چیزی از دست انداختن بعربی نبذ بفتح نون و سکون باء موحده و ذال معجمه در آخر
گویند نبذت الشئی از باب ضرب افگندم آن چیز را از دست و طرح بفتح طا مهمله و سکون راء مهمله و حاء مهمله در آخر گویند طرحت الشئی
و بالشی از باب منع فعل ازان و لفظ بفتح لام و سکون فا و ظا معجمه و رمی بفتح راء مهمله و سکون میم و تحتانی در آخر و الغار
بلام و قاف بروزن افعال گویند باب بارہ فارسی بایای تحتانی + پیاده بکسر اول و دوم با الف رسیده و فتح
دال مهمله و ہا مخفیه در آخر لغت فارسیست مراردو دی ہندی مستعمل خلاف سوار بعربی راجل براء مهمله با الف و کسر جیم
و لام در آخر و رجل بروزن کتف و رجل بفتح راء مهمله و ضم جیم و رجیل بروزن امیر و رجل بالفتح و رجلان بروزن رمان
گویند فی الصحاح الراجل خلاف الفارس و الجمع رجل مثل صاحب و صحب و رجاله و رجال و الرجلان ایضا الراجل
و الجمع رجلی و رجال مثل عجلان و عجلی او عجال و یقال ایضا رجل و رجالی مثل عجل و عجالی و امراة رجلی مثل عجلی و نسوة
رجال مثل عجال و رجالی مثل عجالی انتھی و تیز پیاده نوکر کوتوال و مانند آنرا گویند بعربی عشر بضم شین معجمه و سکون

راء مهمله و فتح آن و کسر طاء مهمله و تحتانی مشدد گویند فی القاموس الشرطة بالضم واحد الشرط کصرد و طائفة من اعوان الولاة
و هم شرطی کترکی و جهنی سموا بذلک لانهم اعلموا انفسهم بعلامات یعرفون بها و مهرهٔ راز مهره های شطرنج نیز گویند بعربی بیذق بفتح باء موحده و سکون تحتانی و فتح ذال معجمه و قاف در آخر گویند و آن معرب پیاده است بفارسی پیاده شطرنج
پیاز بکسر اول و دوم با الف رسیده و راء مهمله در آخر بمعنی مهرهای بعربی بصل بفتح شین معجمه و فاء و قاف و تاء در آخر گویند
و مجته بفتح میم و حاء مهمله و باء موحده مشدد و تاء در آخر و انس بضم همزه و سکون نون و سین مهمله در آخر گویند پیاز بالکسر برادر سیر
لغت فارسیست در اردو و هندی مستعمل بعربی بصل بفتح باء موحده و صاد مهمله و لام در آخر گویند بصله بتائیه و دو قسم
بفتح ذال معجمه و سکون واو و فتح قاف و صاد مهمله در آخر و ترکی سوغان بسین مهمله و فتح غین معجمه گویند القبول این بیطار گرم
و خشک است در درجهٔ چهارم و بقول البعض در سوم پیاس بکسر اول دو دوم با الف رسیده و سین مهمله در آخر بمعنی خواهش
نوشیدن آب بعربی عطش بفتح عین و طاء مهملتین و شین معجمه در آخر و ظمأ بفتح ظاء معجمه و سکون میم و همزه در آخر و ظمار بر وزن
سحاب گویند و بفارسی تشنگی عطش و ظمار از باب سمع یسمع فعل از آن ابو منصور ثعالبی گوید جملهٔ اول را با آب عطش گویند
و بعد ازان ظمار و بعد ازان صدی بفتح صاد و دال مهملتین و الف مقصوره در آخر بعد ازان غلة بضم غین معجمه و لام مشدد
و تاء در آخر بعد ازان لهبة بفتح لام و سکون باء و فتح باء موحده و تاء در آخر بعد ازان بیاس بضم باء تحتانی با الف رسیده و میم
در آخر بعد ازان اوام بضم همزه و واو با الف و میم در آخر بعد ازان هواد بضم هاء و واو با الف و دال مهمله در آخر گویند و آن
کشنده است پیاسا بکسر اول و تحتانی با الف رسیده و سین مهمله با الف کسیکه باشتهای نوشیدن آب دارد بعربی
آنرا عطش بفتح عین مهمله و کسر طاء مهمله و شین معجمه در آخر و عطش بفتح عین و ضم طاء و عطشان بر وزن رحمان هر سه بمعنی
تشنه فی الحال کسیکه فردا تشنه خواهد شد اورا عاطش بر وزن فاعل گویند چنانکه صاحب قاموس گفته عطشی بر وزن سکری
و عطاشی بر وزن نصاری و عطاش بر وزن کتاب جمع آن و ظمی بفتح ظاء معجمه و میم و همزه در آخر بر وزن امیر و ظمآن
بر وزن رحمان گویند ظمار بر وزن کتاب جمع آن بفارسی تشنگان پیاسی بکسر سین مهمله و سکون تحتانی معروف
بمعنی زن تشنه بعربی عطشی بفتح عین مهمله و کسر طاء مهمله و عطشی بر وزن سکری و عطشانه بر وزن سکرانه گویند
عطشان بالکسر و عطشانات بالفتح جمع آن و ظمانه بفتح ظاء معجمه و سکون میم بر وزن سکرانه گویند پیالیه بکسر اول لغت
فارسیست در اردو و هندی مستعمل ظرفی که دران آب و شراب نوشند و طعام خورند اما ظرفی که دران آب نوشند بعربی
آنرا استقایه بکسر سین مهمله و قاف با الف و فتح تحتانی و تاء در آخر و مشربه بکسر میم و سکون شین معجمه گویند و ظرفی که دران
می نوشند بعربی آنرا کاس بسین مهمله گویند و بفارسی ساغر و پیانه و جام گویند کلموی گوید شعر زور یا کشائم بایں
تنگ ظرفی + فرو رفته خمها بگرداب حائم + و ترکی ایاغ و ایاق بالفتح گویند و بمد نیز آمده و پیالهٔ کلان را کاسهٔ شیشه بود
بعربی آنرا قدح بفتح قاف و دال و حاء مهملتین گویند چنانکه ثعالبی گفته و پیالهٔ که دران طعام خورند بعربی آنرا صحیفه بضم صاد مهمله

وفتح حا مهمله وسکون تحتانی وفتح فا وتا در آخر گویند وآن آن مقداری بود که یک کس را اسیر کنند واگر آن مقداری باشد که دو کس را
اسیر کنند بعربی سیکله بکسر سین وسکون تحتانی وفتح کاف ولام وتا در آخر گویند واگر چهار پنج کس را اسیر کنند بعربی آنرا صحفه بفتح
صاد مهمله وسکون حا مهمله وفتح فا وتا در آخر وقصعه بفتح قاف وسکون صاد مهمله وفتح عین مهمله وتا در آخر گویند واگر از هفت
کس تا ده کس را اسیر کنند آنرا جفنه بفتح جیم وسکون فا وفتح نون وتا در آخر گویند وآن بزرگترین پیاله هاست وبعضی گویند سیمو
بفتح دال مهمله وکسر سین مهمله وسکون تحتانی وفتح عین مهمله وتا در آخر بزرگترین پیاله هاست وعضاره بنعین وضاد معجمتین
در اول مهمله بر وزن سحابه از لغات مولده است چرا که آن از سفال ست وپیاله های عرب چوبین بودند کذا قال الثعالبی
فی فقه اللغة وفی القاموس اعظم القصاع الجفنة ثم القصعة ثم الصحیفة ثم المیکلة ثم الصحیفة وپیاله چوبین را بعربی قعب بفتح قاف وسکون عین مهمله
وبا موحده در آخر گویند فی الصحاح القعب قدح من خشب معرب وجمعه قعاب بر وزن جیم مضموم وسکون میم اول وفتح میم دوم وتا در آخر
گویند وفی القاموس الجمجمة بالضم قدح من خشب پیالی بکسر اول وتحتانی بالف کشیده وکسر لام وسکون تحتانی معروف پیاله
کوچکی بعربی سوله بفتح سین مهمله وسکون واو وفتح میم ولام وتا در آخر وفنجان بکسر فا وسکون نون وجیم بالف ونون وفنجانه بهاء
تانگویند ودر محاوره حال عرب هم مستعمل ست پیپ بکسر اول وسکون دوم معروف وبا فارسی در آخر بزبان مردم شهر
وبا موحده نیز آمده بموجب لغت اهل تصانیف زردآبی که از جراحت برآید بعربی مده بکسر میم وفتح دال مهمله مشدد وتا در
آخر وقیح بفتح قاف وسکون تحتانی وحا مهمله در آخر گویند لیکن از باب لغت سیان مده وقیح فرق کرده اند وآن آنست
که قیح ریمی را گویند که خون آمیخته نبود ومده اعم از آنست بفارسی زرد آب وریم گویند پیپل بکسر اول وسکون دوم معروف
وفتح با فارسی ولام در آخر وآنرا ثمر رخیست مانند شفتالو فرق درخت کنر بعربی آنرا دار فلفل وبفارسی فلفل دراز گویند گرم و
خشک ست در درجه سوم بعضی گویند گرم ست در سوم وخشک ست در دوم پیپلا بکسر اول وسکون دوم معروف با فارسی
ولام بالف کشیده مقدار بدستی از جانب نوک شمشیر بعربی آنرا مضرب بفتح میم وسکون ضاد معجمه وکسر راء مهمله وبا موحده
ومضرب گویند در صحاح است مضرب السیف ایضا نحو سن شبر من طرفه ویقال مضربة السیف بفارسی مشرب شمشیر پیپلا بکسر
بکسر اول وسکون دوم معروف وبا فارسی ولام بالف رسیده وضم میم وسکون واو معروف ولام در آخر بیخ درخت فلفل
بعربی فلفل مویه بکسر هر دو فا وسکون هر دو لام وضم میم وسکون واو وفتح یا گویند پیتل بکسر اول وسکون تحتانی معروف
وفتح تا فوقانی ولام در آخر مس زرد بعربی شبه بفتح شین وبا موحده گویند وبکسر شین نیز آمده وبفارسی برنج گویند پیپٹ
بکسر اول وسکون دوم مجهول وتا هندی در آخر بمعنی شکم بعربی بطن بفتح با موحده وسکون طا مهمله ونون در آخر
گویند وبتحریک قارین بفتح قاف وکسر راء مهمله ونیز بمعنی باز شکم بعربی حمل بفتح حا مهمله وسکون میم ولام در آخر وجبل
بفتح جا مهمله وسکون با موحده گویند پیٹ پھاڑنا اول معلوم ودوم مجهول با فارسی مخلوط التلفظ بها بالف رسیده
در اول هندی ونون بالف کشیده بمعنی شکم وبدین بعربی بقج بفتح با موحده وسکون عین مهمله وجیم در آخر وتبقیج بر وزن

تفعیل گویند مبوج بروزن معتقل بعیب بروزن امیر شکم دریده پیٹ چلنا اول معلوم وچلنا بفتح جیم فارسی وسکون لام ونون بالف
کشده روان شدن شکم بعربی مشی وفتح میم وسکون شین معجمه وتحتانی در آخر شی بطنه ازباب ضرب فعل ازان واستطلاق البطن
بطاء مهمله ولام وقاف بروزن استفعال گویند وبفارسی شکم رفتن پیٹ رہنا اول معلوم ورہنا بفتح راء مهمله وسکون ہاء ونون
بالف رسیده بمعنی بار دار شدن زن بعربی حبل بفتح حاء مهمله وفتح باء موحده وحمل بفتح حاء مهمله وسکون میم وعلق بفتحتین گویند
وبفارسے آبستن شدن وبار گرفتن وشکم داشتن طغرا گوید شعر کبی بنت العنب میوشت ای تم حفظا ومیکن + که تا غافل
شدی این دختر از مینا شکم دارد + حملت المراۃ حبلت ازباب ضرب وعلقت ازباب فرح فعل ازان حامل بحاء مهمله وميم ولام بروزن
فاعل وحاملہ بروزن فاعلہ وحبلی بروزن کبری زن بار دار وبفارسی آبستن وآبست وآبسته وآبستان نیز گویند
پیٹ گرانا اول معلوم وگرانا بکسر کاف فارسی وراء مهمله بالف ونون بالف رسیده بقصد افگندن بار شکم را بعرب بے اسقاط
بسین مهمله وقاف وطاء مطبقه بروزن افعال گویند ودر معنی لازم هم مستعمل ست چنانکه در لغت آینده مذکور خواهد شد پیٹ گرنا
اول معلوم وگرنا بکسر کاف فارسے وسکون راء مهمله ونون بالف کشیده بچه نارسیده از شکم افتادن بعربی استقاط بسین مهمله
وقاف وطاء مهمله والملاص بمیم ولام وصاد مهمله بروزن افعال گویند سقطت المراۃ والناقۃ واملصت المراۃ ولد ها از باب
افعال فعل ازان وآن زن را مستقط بضم میم ومملص بضم میم گویند واگر عادت بچه تمام افگندن کرده باشد بعربی آنرا
مستقاط ومملاص بروزن محراب گویند وآن بچه را بعرب بے سقط بکرکات ثلثه سین مهمله وسکون قاف وطاء مطبقه در آخر
گویند وافتادن بچه را از شکم ناقه بعرب بے اجهاض بجیم وہاء وضاد معجمه بروزن افعال گویند وآن ناقه را مجهض بضم میم
وکسر ہا گویند واگر عادت افگنده کرده باشد آنرا مجهاض بروزن محراب گویند وآن بچه را مجهض بضم میم وفتح ہاء وجیم
بروزن امیر گویند وبفارسی ایچنین بچه را اعم از انکه بچه حیوان باشد یا انسان آبگانه یا بارتازی وکاف فارسی آبگانه
باء وکاف فارسی بروزن آبخانه وگانه بفتح فا بروزن یگانه گویند مسعود گوید شعر شکم حادثات آبستن + از نهیب
تو آبگانه فگن شمس فخری گوید شعر عجب گر دشمن پاکت در ارحام + نگردد نیست مانند زگانه + پیٹو بکسر اول وسکون
دوم مجهول وضم تاء هندی وسکون واو معروف کسیکه بسیار خورد ودر اتمام خوردن ماند بعرب بے بطن بفتح باء موحده
وکسر طاء مهمله ونون در آخر وآکول بروزن تهول وجراض بضم جیم وراء مهمله بالف وکسر ضاد معجمه وميم در آخر وجرضم بضم جیم
وضاد معجمه وسیذام بفتح ہا وسکون تحتانی ودال معجمه بالف ومیم در آخر وبفارسی شتبان بفتح لام وتاء فوقانی وباء موحده
وسکون نون وباء موحده بالف ونون بسیار خوار وشکم بنده وشکم خوار وشکم خوارہ گویند پیٹو بکسر اول وسکون
تحتانی معروف وتاء هندی مخلوط التلفظ بہا در آخر خلاف شکم بعرب بے ظهر بفتح ظاء معجمه وسکون ہاء وراء مهمله
در آخر وبطن بفتح میم وسکون تا فوقانی ونون در آخر وبفارسے پشت گویند وجرکے الاشا بفتح الف وشین معجمه گویند
وغارب بغین معجمه وراء مهمله وباء موحده در آخر وکاہل + کاف وہا ولام ہر دو بروزن فاعل

میان دو مشانہ را گویند پٹھ پیچھ بڑا کہنا کسی را در غیبت او بد گفتن و قبائح او را بیان کردن بعربی اغتیاب بفتین بمعنی
دیای تحتانی و باء موحدہ و اقتراض بقاف و راء مہملہ و ضاد معجمہ بروزن افتعال گویند غابہ ازباب ضرب و اغتابہ و اقترض عرضہ
از باب افتعال فعل ازان پٹھ دکھنا اول معلوم و دکھنا بضم اول و سکون کاف تازی مخلوط التلفظ بہا و نون بالف
رسیدہ در دکردن پشت بعربی ظہری بوجہی از باب افعال و قام فی ظہری گویند پٹھ لگنا اول معلوم و لگنا بفتح لام و
سکون کاف فارسی و نون بالف رسیدہ پشت ریش شدن ستور از زین و جز آن بعربی اعتقار بعین مہملہ و قاف و
راء مہملہ بروزن افتعال و انعقار بروزن انفعال گویند پٹھ لگانا بفتح لام و کاف فارسی بالف رسیدہ و نون بالف کشیدہ
سہ معنی دارد اول پشت ریش کردن ستور را بعربی عقر بفتح عین مہملہ و سکون قاف و راء مہملہ در آخر و ادبار بکسر ہمزہ و
سکون دال مہملہ و باء موحدہ بالف و راء مہملہ در آخر گویند عقر ظہر الفرس و البعیر و عقار از باب تفعیل و ادبار از باب افعال فعل ازان
و نیز پٹھ لگانا و راصطلاح کشتی گیران حریف را بر زمین انداختن بطوریکہ پشت او بر زمین افتد بعربی صرع بفتح صاد مہملہ و سکون
لام و قاف در آخر گویند در صحاح ست طعنتہ فسلقتہ اذا القیتہ علی ظہرہ و گاہی زیادہ کنند و گویند سلقیتہ سلقتارہ بفارسی
پشت بر زمین آوردن و رسانیدن فردوسی گوید بیت بجز گرد سہراب بر دشت کین ۔ نیاورد کس پشت او بر زمین ۔ و ہم بمعنی
زبون ساختن خواہ بسخن خواہ در کار کردن خواہ در تدبیر امور بعربی غلبہ و قہر و اعجاز گویند و بفارسی زبون گرفتن و زبون ساختن
و زبون کردن و ہیچ بکسر اول و سکون دوم معروف و جیم فارسی در آخر آبے کہ بریج را جوش داد و بر آرند بعربی آنرا فوارۃ الاذر
بضم فا و واو مخفف با الف و فتح راء مہملہ و تا در آخر معناں ہمدی از زبان فارسی آب جوش بیچ گویند پیچش با کسر بمعنی درد
رودہ و آن مرضیست معوی باور و نرم بعربی آنرا مغص بفتح میم و سکون غین معجمہ و صاد مہملہ در آخر گویند پیچش کو پیچش نا
بر پس پشت برگشتن بعربی تلوص بضم نون و کاف و سکون واو و صاد مہملہ در آخر و رجوع القہقری پیر چھوٹنا بفتح اول و سکون
دوم و راء مہملہ و ضم جیم فارسی مخلوط التلفظ بہا و سکون واو معروف و تا ہندی و نون بالف رسیدہ عبارتست از آمدن
خون کم یا زیادہ از ایامکہ عادت زنان بعربی استحاضہ بکسر ہمزہ و سکون سین مہملہ و کسر تا و فوقانی و حا مہملہ با الف و فتح ضاد معجمہ
و تا در آخر گویند استحیضت المراۃ مجہولا فعل ازان مستحاضہ صفت ازان یعنی زنیکہ استحاضہ دارد پیڑ بکسر اول و سکون دوم
مجہول و راء ہندی در آخر بمعنی درخت بعربی درخت ساق دار را شجر بفتح شین معجمہ و جیم و راء مہملہ و شجر بروزن عنب و
شجار بروزن صحار و شیر تحتانی بروزن عنب گویند اشجار بالفتح جمع آن بدانکہ ہر درختی کہ خار داشتہ باشد بعربی آنرا
عضاہ بکسر عین مہملہ و ضاد معجمہ با الف و فتح ہا در آخر گویند و ہر درختیکہ خار نداشتہ باشد بعربی آنرا ہمج بفتح سین مہملہ
و راء مہملہ و حا مہملہ در آخر گویند و ہر گیاہے کہ بے ساق باشد بعربی آنرا نجم بفتح نون و سکون جیم و میم در آخر گویند و
ہر درختیکہ بر زمین فراخ شود و ساق ندارد مانند خربزہ و خیار و کدو بعربی آنرا یعقلین بفتح تحتانی و سکون عین
و کسر طا مہملہ و سکون تحتانی و نون و در آخر و بفارسی بیارہ بفتح با موحدہ و تحتانی با الف رسیدہ و فتح راء مہملہ با در آخر گویند

پیژه بکسر اول وسکون دوم وراء هندی بالف رسیده پاره از خمیر که برای یک قرص نان گرد و گلوله کرده باشند بعربی آنرا فرزه
بفتح فا وراء مهمله وسکون زاء معجمه وفتح دال مهمله وقاف وتا در آخر و بفارسی پرواژده بفتح باء فارسی وفتح زاء معجمه وواو مهمله
وزواله بفتح زای معجمه ولام گویند پیراک بفتح اول وسکون دوم مجهول وراء مهمله بالف رسیده وکاف تازی در آخر کسیکه
در آب شنا کند بعربی سابح بسین مهمله وباء موحده وحاء مهمله در آخر بروزن فاعل وسبح بروزن صبح وسباح بروزن شداد وعائم بالعین مهمله
ومیم بروزن قائم وبفارسی آشنا گر وشناور وشناباز گویند وآب باز گویند بطغرا گوید شعر طفل اشک از بحر چشمم خود بخود گیرد قرار + آب بازان
را تلاش دست وپا تا معرب ست پیزنا بالفتح اول وسکون دوم وراء مهمله ونون بالف کشیده شناکردن بعربی سبح بفتح سین مهمله
وسکون باء موحده وحاء مهمله در آخر وسباحة بروزن کتابة سبح فی النهر وبالنهر از باب منع فعل ازان وعوم بفتح عین مهمله
وسکون واو وبیم در آخر در حدیث ست علموا اصبیانکم العوم فی النهایة هو السباحة وبفارسی شناوری کردن وشنا زدن پیزمو
بکسر اول وسکون دوم مجهول وضم میم وراء هندی وسکون واو وجای رستن موی زهار بعربی رکب بفتح راء مهمله وکاف و
باء موحده در آخر در صحاح ست الرکب بالتحریک منبت الغانة قال الخلیل هو للمراة خاصة وقال الفراء هو للرجل والمرأة وبقارسی
زهار بروزن ازار گویند پیسه بفتح اول وسکون دوم وفتح سین مهمله وهاء در آخر در زبان هندی بمعنی خلس مسین بمعنی کسر
مسکوک ست وبمعنی مطلق زر هم مستعمل میشود ودر زبان فارسی بمعنی مطلق زر مستعمل ست لیکن که از توافق لسانین باشد
وبید گوید شعر کار بزر اپیسه داد مرکار داد او پاچه داد + هر که بالم را پیسه سود امیکند پامی خورد + وپول سیاه هم میگویند ملا
طغرا گوید بیت چسان بمثل از غنچه یاد بخشی + زر کیسه همت به بلندی نکوشی غنچه را پیسه نیست + که پول سیه تا بلبل کیسه
نیست + پیسنا بکسر اول وسکون دوم معروف وسین مهمله ونون بالف رسیده بمعنی سائیدن وداو مانند آسیا بهنگ
بعربی سحق بفتح سین مهمله وسکون حاء مهمله وقاف در آخر ودک بفتح دال مهمله وسکون میم وکاف در آخر گویند ونیز پیسنا بمعنی
آرد کردن در آسیا بعربی طحن بفتح طاء مهمله وسکون حاء مهمله ونون در آخر وبفارسی آسیا کردن ودر آسیا سائیدن گویند
پیشاب بکسر اول وسکون دوم وشین معجمه بالف رسیده وباء موحده در آخر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بمعنی
آبی که از اندرون برآید بعربی بول گویند وبفارسی شاشه ومیز بکاف فارسی گویند وبعضی بضم گفته سر دری بکاف تازی نیز گفته پیشاب بند بهونا
بند شدن بول بعربی احتباس بضم همزه وسکون سین مهمله در اردو مهمله در آخر واحتقان بحاء مهمله وقاف ونون بروزن
افتعال واحتباس بحاء مهمله وباء موحده وسین مهمله بروزن افتعال گویند وبفارسی گیر گرفتن ملسوده مختفن پیشاب گرفته
پیشخیمه لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل خیمه که پیشاپیش سلاطین رود تا بمنزل رسیده انتظار خیمه زدن
کنند بعربی آنرا سبق بفتح سین مهمله وباء موحده وقاف در آخر گویند واین لغت را که در کلام ابن مطرح واقعست
قاضی شمس الدین ابن خلکان در وفیات الاعیان آورده وتفسیر آن هم کرده پیشکار بالکسر لغت فارسیست در اردوی
هندی مستعمل سیکه در کارها از جانب کسی اختیار دارد وبجای او کار کند بعربی نائب بنون وباء موحده بروزن فاعل و

وبفارسی پیشدست وپیشیا نیز گویند **پیشکی** بالکسر وبکاف فارسی لغت فارسیست دراردوی ہندی مستعمل یعنے زریکہ پیش ازکار بکار گردد ولازمان دہند بعربی سلف بفتح سین مہملہ ولام وفا وسلف بفتح سین مہملہ ولام ومیم در آخر ولبفارسی پیشداد وپیشیادست وتقدمہ بفتح تا وقافی وسکون قاف گویند عجدی گویند شعر زبس حرص بخشش نکردہ سوال + بسائل ندہد جود او پیشداد + ظہوری گوید شعر اجناس ثنا را بسلم ست خریدار + جود تو دہد گقدمہ ارباب سخن را **پیشوائی** بالکسر خبر آمدن کسی شنیدہ برائے آوردن او رفتن بعربی استقبال ولبفارسی پذیرہ شدن وپیشوار رفتن گویند **پیغام** لغت فارسیست دراردوی ہندوستانی مستعمل از زبان کسی چیزی گفتن وآنرا پیغام زبانی ہم میگویند بعربی رسالہ بکسر راء مہملہ وفتح آن ورسیل بروزن امیر رسول بروزن صبور ورسالۃ بباء موحدہ ولام وغین معجمہ بروزن سحاب وساساست بلغ الرجل بالغہ رسانید آخر دپیغام را در را **پیغام پہنچانا** رسانیدن پیغام را بعربی ابلاغ الرسالۃ بباء موحدہ ولام وغین معجمہ بروزن افعال وتبلیغ الرسالۃ گویند ولبفارسی رسانیدن پیغام واکردن **پیغام بھیجنا** فرستادن پیغام بعربی ارسال الرسالۃ گویند **پیغام دینا** برای پیغام رسانیدن بکسی فرمودن لبفارسے پیغام دادن کمال خجند گوید شعر پیامی بدہ گر گہے یا کمال + کزان لب بگوشم خطاب آرزوست **پیغام لے آنا** پیغام کسی آوردن بعربی المجئ بالرسالۃ **پیغام لیجانے والا** کسیکہ پیغام برد بعربی رسول بروزن صبور ورسل بفتح سین مہملہ ولبفارسے پیغام بر وپیغام آور گویند **پیغام لیجانا** پیغام بردن بعربی الذہاب بالرسالۃ گویند **پیک** بفتح اول وسکون دوم وکاف تازی ودر آخر لغت فارسیست دراردوی ہندی مستعمل قاصد تیز رو اگویند بعربی فیج بفتح فا وسکون تحتانی وجیم ودر آخر وآن معرب پیک ست وپیک بکسر اول آب دہنی کہ بعد خوردن برگ تنبول از دہن اندازند بعربی آنرا ابزاق التنبول گویند **پیک دان** بکسر اول وسکون دوم معروف وفتح کاف تازی ودال مہملہ با الف رسیدہ ونون در آخر ظرفیکہ در آن آب دہن اندازند بعربی متفلہ بکسر میم وسکون تا وفوقانی وفتح فا ولام وتا در آخر ومبزاق بکسر میم وسکون باء موحدہ وزاء معجمہ با الف وقاف در آخر ولبفارسی درمحاورہ حال تفلدان بضم تا مثلثہ وسکون فا گویند اشرف گوید شعر سفلہ را دولت نمی آرد رسیقدری برون + تفلدان گر از طلا باشد کہ بروے تف کنند **پیلا** بکسر اول وسکون دوم معروف ولام بالف کشیدہ رنگ زرد بعربی اصفر گویند **پیلو** بکسر اول وسکون دوم وضم لام وسکون واو معروف درختیست کہ از شاخ وبیخ آن مسواک سازند بعربی الاراک بفتح ہمزہ وراء مہملہ با الف کاف در آخر گویند ولبفارسی جال بجیم **پیلھیر** بکسر اول وسکون دوم مجہول وفتح لام مخلوط التلفظ بہا وراء ہندی در آخر ملغبت مردم قصابات خایہ ہا را گویند بعربی خصی وخصیہ بضم خا ومعجمہ وکسر آن وسکون صاد مہملہ وفتح یاء تحتانی وتا در آخر خصیا وخصیتان تثنیۂ آن وانثیین بضم ہمزہ وسکون نون وحنظلتان بکسر حاء مہملہ وسکون سین مہملہ وکسر کاف وفتح لام وتاے فوقانی با الف ونون در آخر ولبفارسے کند بضم کاف تازی گویند وبعضی بکاف فارسی **پیمان** بالفتح لغت فارسیست دراردوی ہندی مستعمل وآن مشہورست بعربی عہد بفتح عین مہملہ وسکون ہا ودال مہملہ در آخر دال بکسر ہمزہ ولام مشدد

واصر بکسر همزه وسکون مهمله وراء مهمله در آخر گویند پیمان توڑنا اول معلوم وتوڑنا بضم تا وفوقانی وسکون واو مجهول وراء هندی
نون بالف کشیده پیمان راشکستن بعربی نکث بفتح نون وسکون کاف وثاء مثلثه در آخر ونقض العهد بفتح نون وسکون قاف
وضاد معجمه در آخر مضاف لسوی عهد گویند ولبفارسی پیمان شکستن نیز آمده پیمانه بالفتح لغت فارسیست وراء وهی هندی
مستعمل ظرفی که بآن پیمایند بعربی کیل بفتح کاف وسکون تحتانی ولام ودر آخر کمیال بکسر میم وسکون کاف و
تحتانی بالف ولام ودر آخر ولبفارسی پیمونه گویند فلک نیز در زبان شیرازی گویند شخصی از زبان خالون بشوهرش نوشته
شیننده شد کرده فلک بتنگ وسه من بوزه وچهار سیر تریاک تناول میفرماید که بتنگ بخورند وبر بیش کنند بکوه میخندد نه پینا بکسر
اول وسکون دوم معروف ونون بالف کشیده بمعنی نوشیدن بعربی شرب بفتح شین معجمه وسکون راء مهمله وباء موحده در آخر
گویند ونوشیدن مرغ ونوشیدن شوربا را بعربی حسو بفتح حاء مهمله وسکون سین مهمله وواو در آخر گویند ودر قاموس ست
حسا الطائر الماء حسوا ولا تقل شرب وحسا زید للمرق شربه شیئا بعد شیئ واحتساه ازباب افتعال واحیسته اناه احسیته ایاه
واحسیه گویند ونیز پینا تفعل کنجد را گویند بعربی تجیر السمسم بفتح تاء مثلثه وکسر جیم وسکون تحتانی وراء مهمله در آخر مضاف لسوی
سمسم ولبفارسی کنجارهٔ کنجد بضم کاف تازی گویند پینه بکسر اول وسکون دوم مجهول ونون غنه وتاء هندی مخلوط التلفظ
بهار وزکوة معین از ایام هفته که دران روز غله امتعه در بازار آورده فروشند واین اکثر در قریها وقصبات باشد بعربی
آنرا یوم السوق ولبفارسی روز بازار گویند پینه بکسر اول وسکون دوم مجهول وخفاء نون ودال مهمله بالف پائین ظرف
را گویند بعربی سافل بسین مهمله وفاء ولام بروزن فاعل وسافله بروزن فاعله گویند ولبفارسی بن بضم باء موحده گویند چنانچه
از صاحب زبان بتحقیق رسیده پینک بکسر اول وسکون دوم معروف وفتح نون وکاف تازی در آخر غنودگی باشد
سبک گرمامقدمهٔ خواب ست واین اکثر تریاکان را می باشد بعربی آنرا انفاس بضم نون وعین مهمله بالف وسین مهمله
در آخر ودسن بفتح دال ومهمله ونون در آخر وسنه بکسر سین مهمله وفتح نون وتاء در آخر گویند ولبفارسی پینکی بزیادت
تحتانی بعد کاف گویند باقر کاشی گوید شعر ریزد زدهانش آب حیوان ✦ گرد دهرگاه پینکی زان ✦ پیوڑی بکسر اول
وسکون دوم مجهول وضم همزه ملینه وکسر راء هندی وسکون تحتانی معروف آنکی ست نرد که آهن رنگ کنند بعربی آنرا
الطلین الاصفر گویند پیوسی بکسر اول وسکون دوم مجهول وضم همزه ملینه وکسر سین مهمله وسکون تحتانی معروف شیر خیوان
نوزائیده که اول دوشند وآن شیر غلیظ درسطبر باشد وتا دو سه روز میماند بعربی آنرا اللبا بکسر لام وفتح باء موحده و
همزه در آخر گویند ولبفارسی فله بفتح فاء ولام وآخر ها مالف ممدوده بضم غین معجمه وسکون واو معروف وزاء معجمه در آخر
ولوش بضم فاء وسکون سین مهمله وشین معجمه در آخر وزهک بفتح زاء معجمه عربی وسکون هاء اول شیر گویند پیوند بفتح اول
وسکون دوم لغت فارسیست وسار دوی هندی ست عمل یازده جامه وجز آن که بآن جامه وغیر آن پیوند کنند بعربی رقع
بضم راء مهمله وسکون قاف وفتح عین مهمله وتاء در آخر ولبفارسی وصله بفتح دال مهمله وسکون هاء مهمله وکسر باء فارسی تحتانی

و آخر دور پروین و پینکسر بار فارسی و کژه بکاف عربی و زار فارسی گویند و پینظروف را رو بہ بضم راء مہملہ و سکون ہمزہ و فتح
باء موحدہ و نادر آخر گویند پیوند لگانا پیوند کردن جامہ را بعربی رقع بفتح راء مہملہ و سکون قاف و ترقیع بروزن تفعیل گویند
رقع الثوب از باب منع و ترقیع از باب تفعیل فعل از ان و بفارسی جمل و پیوند کردن جامہ و نیز بمعنی پیوند کردن شاخ بیکدرخت
بدرخت دیگر بفارسے شاخ پیوند و شاخ پیوست کردن علی نقی کمرہ گوید تشعر درخت عیش ما پیوستہ بار محبت آرد بر + کندگر
بوستان پیرای شاخ فلد پیوستش + و آن شاخ را شاخ پیوند گویند احمد بیگ ہمدانی گوید شعر نرس بیگانہ ام از آشنایان +
غریبم در وطن چون شاخ پیوند + و نیز پیوند کردن یکدرخت را بدرخت دیگر بفارسے آنرا نخل پیوند کردن گویند پیوندی
بزیادت تحتانی در آخر ضیغمہ یا در درخت دیگر پیوند کردہ باشند بفارسی آنرا نخل پیوندی گویند سلطان علی بیگ بسمی تودیبت
دو دل از عشق چون باہم شوند یکی گردد دوی چون نخل پیوند باب تای فوقانی با الف تاب تلی با ہاء موحدہ
و کسر راء فوقانی و لام مشدد و سکون تحتانی بیماری سپرز و آن عبارست از زیادہ شدن سپرز بسبب آن حرارت عارض شود
مہلک نامگردد بعربی بر وزن الطحال طحال بروزن کتف و بکسر بروزن مفعول گویند تاپنا بکسر نون بافارسی و نون بالف
کشیدہ گردآتش برای گب گرفتن شستن بعربی اصطلاء الصباء و مہملہ بروزن افتعال گویند تاج بجیم تازی لغت عربیست
تیجان بالکسر جمع آن و در اردو ہندی ہندوستانی بمعنی کلاہ استعمال کنند بعربی قلنسوہ بفتح قاف و لام و سکون نون و ضم
سین مہملہ و فتح واو و نادر آخر و قلنس بکسر سین گویند فی القاموس القلنسوۃ و القلنسیۃ اذا فتحت القاف ضممت السین و اذا
ضممت کسرتہا و فی الصحاح و قلبت الواو یاء و مجد الدین قوسی گوید کہ تاج درین ایام کسوتی را گویند کہ دوازدہ ترک دارد
صاحب مرآۃ جہان نما در احوال سرود آوردہ کہ اول کسی کہ تاج اختراع کردہ بر سر نہادہ و زبان بدعوی الوہیت کشادہ
و این کہ بقیصر و قباد و اسفندیار نسبت میدہند بنا بر عظمت شان ست انتہی و نیز تاج بمعنی گوشت پارہ کہ بر سر خروس بود و
مستعمل ست بعربی آنرا عرف الدیک بضم عین و سکون راء مہملہ و فاء در آخر مضاف بسوی دیک بفارسی تاج خروس و تاج دیک گویند
تاج رکھنا تاج بر سر نہادن بعربی تتویج بروزن تفعیل بفارسی تاج پوشیدن بر سر زدن و نہادن و گذاشتن تارہ بفتح راء مہملہ و با در آخر
لغت فارسیست مخفف ستارہ در اردو ہندی مستعمل بعربی کوکب بفتح ہر دو کاف نجم بفتح نون و سکون جیم و میم در آخر و در
بضم دال مہملہ و کسر راء مہملہ مشدد و تحتانی مشدد و در آخر و بفارسے ستارہ و ورد شان و اختر و بترکی یلدوز بضم یا تحتانی و سکون
لام و ضم دال مہملہ و سکون راء مہملہ و در آخر گویند اما ہمچو گویند اما کوکب و قسم اندیکی ثوابت دوی سیارات اما ثوابت ستارگانی کہ بر فلک البروج اند و چون حرکت آنہا
بسیار بطی ست موسوم بثوابت شدند و سیارات آن ہفت ستارہ متحرک اند کہ برای ہر یکے فلکے قرار دادہ اند و ہر روز
ہفتہ را بایشان منسوب داشتہ اند اول الذکر ہا قمر ست از انفار سے ماہ و بزبان ہندی علمی سوم بضم سین مہملہ و سکون واو و ضم
در آخر گویند و آن بر فلک اول ست و دوشنبہ منسوب بآن دوم از انہا عطارد ست و از انفار سے تیر و ہندی بدھ بضم
با موحدہ و دال مہملہ و ہاء مختفیہ در آخر گویند و آن بر فلک دوم ست و منسوب بست بآن چار شنبہ سوم از انہا زہرہ ست آن بزبان

سوم ست بفارسی آنرا ناهید و بهندی شکر بضم شین معجمه و فتح کاف تازی مشدد و راء مهمله و بین مهمله ایم آمده و سوکه بضم سین مهمله
و سکون واو معروف و کاف تازی مخلوط التلفظ بهاگویند و منسوب ست بآن جمعه چهارم از انها شمس ست و آن بر فلک چهارم ست بفارسی
آنرا آفتاب و بهندی رحی بمهمله و کسر دال مهمله و تار فوقانی مشدد و یاء تحتانی خفی گویند و بسورج بضم سین مهمله و سکون واو و فتح راء مهمله و جیم
در آخر شهرت دارد و منسوب بآن یکشنبه پنجم از انها مریخ بفارسی آنرا بهرام و بهندی منگل بفتح میم و سکون نون غنه و فتح کاف فارسی
و لام در آخر گویند و آن بر فلک پنجم ست و منسوب داشته اند بآن سه شنبه ششم از انها مشتری بفارسی آنرا برجیس بهندی برهسپت
بکسر باء موحده و فتح ها و سکون سین مهمله و فتح باء فارسی و تار فوقانی در آخر و برسپت بفتح باء موحده و راء مهمله و سکون سین مهمله
و فتح باء فارسی گویند و آن بر فلک ششم ست منسوب دارند بآن پنجشنبه هفتم از انها زحل و آن بر فلک هفتم ست بفارسی
آنرا کیوان بهندی شنیچر بفتح شین معجمه و کسر نون و سکون تحتانی و فتح جیم فارسی و راء مهمله در آخر گویند و منسوب ست بآن روز شنبه
و نیز بسوی هریکی از سیارات سبعه مذکوره اقلیمی را منسوب داشته اند اقلیم اول بزحل اقلیم دوم را بمشتری اقلیم سوم بمریخ اقلیم
چهارم را بشمس اقلیم پنجم را بزهره اقلیم ششم را بعطارد اقلیم هفتم را بقمر تاتار نامگر اروپی و نون مالف کشیده چیره اور یافتن بی شتاب
دادن کسی بعربی تفطن بفتح و ظاء مهمله و نون و تفرس بفاء و راء مهمله و سین مهمله بروزن تفعل بفارسی یافتن و دریافتن و
فارسیان گویند تازه بزاء معجمه لغت فارسیست مدارد و بهندی مستعمل بمعنی نورسیده بعربی جدید و تازه یعنی چیزی که فی الفور
آمده باشد بعربی آزاطری بفتح طاء مطبقه و کسر راء مهمله و تحتانی مشدد گویند و بمعنی هر چیزی که بران شب نگذشته باشد بعربی
نان تازه و گوشت تازه را خبز طری و لحم طری بطاء و راء مهملتین بروزن علی و لحم غض بفتح غین معجمه و ضاد معجمه مشدد و غضیض
بروزن امیر بترکیب توصیفی گویند بفارسی نان تازه و گوشت تازه گویند و ثمر تازه را ثمر جنی بجیم و نون بترکیب توصیفی
بروزن علی گویند و بفارسی تازه چیده و تازه آمده گویند تافته لغت فارسیست در اردو هی مستعمل نوعی از قماش ابریشمی
کنده بعربی استبرق بکسر همزه و سکون سین مهمله و فتح تاء فوقانی و سکون باء موحده و فتح راء مهمله و قاف در آخر گویند
تاک بکاف تازی بمعنی انتظار بعربی رصد بفتح راء مهمله و صاد مهمله گویند و بسکون صاد نیز آمده و ترصد بروزن تفعل گویند
و نیز بمعنی نگاه داشتن فرصت بعربی نهزه بضم نون و سکون هاء و فتح زاء معجمه و تاء در آخر گویند و بفارسی هنگام تاک بین سپنا
در انتظار فرصت ماندن بعربی انتهاز بکسر همزه و سکون نون و کسر تاء فوقانی و هاء با الف و زاء معجمه مدا آخر و افتراص بکسر همزه
و سکون فاء و کسر تاء فوقانی و راء مهمله با الف و صاد مهمله در آخر گویند انتهز الفرصة افترص الفرصة از باب انفعال فصل ازان بفارسی
در انتظار فرصت ماندن و بودن و هنگام فرصت نگاه داشتن تاکنا بکاف تازی فوقانی با الف سپیده بمعنی میدان بغور بعربی
معان بمیم و عین مهمله و نون و الف و نون ثقیله بروزن افعال گویند و نیز بمعنی میدان بعربی رویة و نظر و بصر و بفارسی
نگریستن و نظر کردن و انداختن گویند تاکنا بکاف فارسی با الف رسیده رشته که بآن جامه دوزند بعربی خیط بفتح خاء معجمه و سکون تحتانی
و طاء مهمله در آخر و ساک بمهملتین بروزن لام و کاف مدا آخر و سحل بفتح سین مهمله و سکون حاء مهمله و لام مدا آخر گویند و بفارسی

در زنان بفتح دال مهمله وسکون راء مهمله وزاء معجمه ونون والف ونون در آخر منسوب بسوی دزنات کمعنی سوزن وشکستن بفتح دال مهمله وسکون شین معجمه وکاف در آخر گویند **تال** بلام در آخر عبارت از موزون بودن علم موسیقی بعربی آنرا ایقاع گویند ونیز تال بمعنی تالاب بعربی آنرا غدیر بغین معجمه ودال مهمله وراء مهمله در آخر بروزن امیر وبفارسی آبگیر گویند **تالا** بالام بالف رسیده آلتی است آهنین که بر درز رخنه تاکشوده نشود ودراین زبان بازار یانست بعربی آنرا مغلاق بکسر میم وسکون غین معجمه ولام بالف وقاف در آخر مغلاق بروزن مفعول ومزلاج بکسر میم وسکون زاء معجمه ولام بالف وجیم در آخر گویند وفرق میان هر دو آنست که مزلاج بدست کشاده میشود بخلاف مغلاق که بکلید گشاده میشود در اساس لغت کان فلان مغتاما عن مغلاق الشر والمغلاق والمغلاق والغلق بالغین بمعنی الباب وبفتح بالغین معجمه وقفل نیز گویند وآن مشهورست **تار** لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل وآن معروفست مانند تار آهن وتار نقره وتار طلا وامثال آن وبمعنی تار ساز چون تار طنبور وچنگ بعربی وتر بفتح واو وتار فوقانی ودر آخر مهمله در آخر گویند اوتار جمع آن وتار طنبور وبربط ومانند آن راشرع بکسر شین معجمه وسکون راء مهمله وعین مهمله در آخر وشرعة بزیادت تاء در آخر گویند وشراع بروزن کتاب تارهای سازرا گویند مادامی که بربربط کشیده بود **تالو** بضم لام وسکون واو معروف سقف دهان را از داخل گویند بعربی حنک بفتح حاء مهمله ونون وکاف در آخر وبفارسی کام ونیز نوعی از شیرخواره را گویند که بسیار زرم باشد بعربی آنرا رماعه بفتح راء مهمله وميم مشدد بالف ونون مهمله وتا در آخر وبفارسی تارسمر وتشنگ بفتح تاء فوقانی وسکون شین معجمه وفتح نون وکاف تازی در آخر وبهندی آنرا گویند **تالو آکھانا** اول معلوم واکھانا بضم الف وفتح تاء هندی مخلوط التلفظ بها والف ونون بالف کشیده عبارت از انست که چون طفل بوجود آید مامه که اورا قابله گویند انگشت در دهن کودک کند وکام اورا بردارد بعربی وغر بفتح دال مهمله وسکون غین معجمه وراء مهمله در آخر گویند وبفارسی کام برداشتن وبناگوش کردن وآن دایه را که کام برآرد گویند **تالی بجانا** بکسر لام وسکون تحتانی معروف وفتح باء موحده وجیم بالف کشیده ونون بالف برهم زدن کفها تا صدا ازان برآید بعربی تصفیق بصاد مهمله وفاء وقاف بروزن تفعیل وتصدیه بصاد ودال مهملتین بروزن تربیته گویند وبفارسی دست بردست زدن وضنبک زدن بضم ضاد معجمه وسکون نون وفتح باء موحده وکاف تازی در آخر وحک زدن بضم خاء معجمه وميم مشدد وکاف زدن گویند نظامی گوید شعر فرو آمد بشبدیز خسرو گاو دم بخنبک زدن طاس وبینه خم + وحشی گوید شعر عشوه پرست من بمی آزده مست وکف زنان حسن تو پرده کو بدر پرده گیان راز را تا بها بخفا نون وباء موحده بالف رسیده جوهریست کانی بعربی نحاس بضم نون وحاء مهمله بالف وسین مهمله در آخر صاد بعد او مهمله بالف ودال مهمله در آخر گویند در اساس ست عنده قدر من الصاد ودر صحاح ودر قاموس ست الصاد الصفر والنحاس وبفارسی مس بکسر میم گویند ونیز تانبا بمعنی طمغه که بمرغان شکاری مستعمل هندیست بعربی لحمه بضم لام وسکون حاء مهمله وفتح میم وتا در آخر وبفارسی مسته بضم میم وسکون سین مهمله وفتح تاء فوقانی وباء در آخر گویند تانت بنون غنه وتاء فوقانی تارپست که از روده گوسفند تافته چله کمان سازند بعربی آنرا وتر بفتح واو وتاء فوقانی ودراء مهمله در آخر وبفارسی پود گویند تانه بفتح نون وهاء مختفیه در آخر لغت فارسیست مؤنث اردوی هندی

مستعمل خلاف بود بعربی سدی بفتح سین مهمله و دال مهمله مقصوره و در آخر واسدی بروزن ترکی گویند و بالفتح نیز آمده و
سداة بفتح سین مهمله بروزن حباة و بفارسی تاره و تاره و تان و فرت بفتح فا و سکون راء مهمله و تار موقانی در آخر فلات و فلاته بفتح فا
نیز گویند تا تا تا اول معلوم و تا تا بالفتح تا موقانی دو نون مشدد بالف رسیده بمعنی تنیدن بعربی اسداء بکسر همزه و سکون سین مهمله
و دال مهمله بالف و همزه در آخر و تسدیه و تسدی گویند اسد الثوب از ابواب افعال و سدی از باب تفعیل و تسدی از باب تفعل ضل
از ان تا وان لغت فارسیست در اردوی هندوستانی مستعمل و تحقیق آن در لغت فاندکه هندیست خواهد آمد باتای فوقانی
باباي تازي + تبر بفتح اول و باء موحده در اول مهمله و در آخر لفظ فارسیست در اردوی هندی مستعمل بعربی آنرا فاس بضم
فا و سکون همزه و سین مهمله و در آخر ید و نوعی از تبرست کیسا بیان بر پهلوی زین بندند بفارسی آنرا تبرزین گویند و تبری که
بر کمر او زند آنرا تبر کمر گویند و آن از تبرزین کوچک بود باب تای فوقانی باباي فارسي + تپ بفتح اول و سکون
دوم لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل معنی حرارتی که بسبب عفونت مادة و غیر آن در بدن افتد بعربی آنرا حمی گویند
تپ دق لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل عبارتست از حرارت غریبه از ان در اعضای اصلیه سرایت کند و رطوبات
بدن را فنا نماید بعربی آنرا دق گویند و بفارسی تپ باریک و بیماری باریک و تپ استخوانی گویند طوری گویند بیت بنبو
تم دور و نزدیک سے را + نثارش دارج باریک را + کمال مجنبد گویند شعر سر بیماری باریک نهد آخر کار + بکر آمرزدی موسی
میان نرود + طوری گویند بیت تپ حاسدان استخوانی مدست + گل سرو مهران خزانی شدست + و صاحب تپ دق را
یرقوق گویند و بفارسی تپ دق زده تپاک بفتح اول مخفف ناپاک لغت فارسیست یعنی پیش از اضطراب دل در اردوی هندی
یعنی اظهار مهربانی و محبت بعربی اظهار المشفقة بحرف پاء فارسی بعد فا و قاف و اظهار الالفة بضم همزه و سکون لام و فتح فا
آخره و بفارسی گرم جوشی تپش بفتح اول و کسر دوم و تشدید سین در آخر لغت فارسیست یعنی اضطراب و حرکت از گرمی دارد
بسبب شدت گرمی بعربی بمعنان بفتح میم اول و سکون عین مهمله اول و فتح میم و عین مهمله بالف و نون بعد آخره و ضمیر
بواو و دال مهمله و قاف بروزن صابقه گویند تپک بفتح اول و دوم و کاف تازی در آخر بمعنی گی ریش و جزآن از شدت حرارت
مادة بعربی بثخص بفتح نون و سکون خا معجمه و سین مهمله در آخر و ضمیر بان بضاد معجمه و راء مهمله و باء موحده بروزن خفقان بفارسی
تبر کشی نرم گویند تا بخیر گوید بیت چسان زور دچنین بتوان مسلم جست + کشید تیر جو زخمت زپشت مرهم جست + اسپ گوید بیت
خونم بجوش آمد تیغ نگاه کو + تیر میکشد بتنم صید گاه کو + باب تای فوقانی باتای فوقانی + تتر بتکبر اول
و فتح دوم و سکون راء مهمله و فتح تای فوقانی در اول مهمله و در آخر بمعنی متفرق و پریشان بعربی شذر مذر بفتح شین معجمه و
فال معجمه و راء مهمله و فتح میم و ذال معجمه و راء مهمله در آخر گویند بکسر اول سر و نیز آمده کفر قوا شذر مذر یعنی پریشان شدند و بهمپیدند
و سیاحت کل و کب بفارسی تارا و تال و مال گویند تتلانا بضم اول و سکون دوم و لام با الف و نون بالف کشیده
برگشتن زبان وقت تکلم از حرفے بحرفے مثلاً از سین بسوئے تا رشلشه و از راء بسین و غین یا لام یا یا

ونیز زبان را بسبب گرانی برداشتن نتوانستن بعربی لثغه بضم ثا و اشتلاثه و فتح غین معجمه و تا و آخر گویند لثغ از باب سمع فعل ازان لثغه از باب نصر گرداند و در اصاحب لثغه تلی بکسر اول و سکون دوم و کسر لام و سکون تحتانی معروف کریست که دو پر پهناور ظاهر گوناگون دارد بعربی آنرا مروحة الجن یعنی باد زن پری گویند و نیز گیاهیست دواهی مانند پودنه بعربی آنرا فیجن بفتح فا و سکون تحتانی و فتح جیم و نون در آخر و بفارسی سداب بضم سین مهمله و دال مهمله با الف و باء موحده در آخر گویند و سذاب بفتح سین مهمله و ذال معجمه معرب آن گرم و خشک ست ۲ دوم باب تاسی فوقانی با جیم عربی استجی بفتح اول و سکون دوم نوعی از دار چینی ست بعربی آنرا قرفه بکسر قاف و سکون راء مهمله و فتح فا و تا و در آخر گویند گرم و خشک ست در سوم بخاری بکسر اول و دوم با الف و کسر راء مهمله و سکون تحتانی معروف بلغت بحا کمایی که یک روز در میان داده آید بعربی آنرا غب بکسر غین معجمه و با موحده مشدده در آخر گویند و بفارسی روز افگن باب تاء فوقانی با خاء معجمه تخت بالفتح لغت فارسیست در اردو ی هندی مستعمل و آن معروفست بعربی آنرا سریر بسین مهمله و تکرار راء مهمله بروزن امیر گویند و بفارسی رنگ دکاه بکاف فارسی و هم گویند ابو منصور ثعالبی گوید تخت که بران شاه نشیند آنرا عرش بفتح عین مهمله و سکون راء مهمله و شین معجمه در آخر گویند و تختی که بران عروس نشیند آنرا کرسی بکسر کاف و فتح راء مهمله و سکون تحتانی و فتح سین مهمله و شین معجمه هم در آخر گویند و تختی که بران حجامان باشند آنرا اریکه بفتح همزه و کسر راء مهمله و سکون تحتانی و فتح کاف قادر در آخر گویند و تختی که بران جامه را تبر نمیب نهند آنرا نضد بفتح نون و ضاد معجمه و دال مهمله در آخر گویند در اساس ست و ضعت المتیاب علی النضد و هو السریر الذی یضد علیه انتهی تخته بالفتح چوب پاره بهنا لغت فارسیست در اردو ی هندی مستعمل بعربی آنرا الواح بفتح لام و سکون واو و دال مهمله در آخر گویند الواح بروزن الداح جمع آن و نیز تخته و تخته چوب باشد که در ان شیشه و دیگر اشیاء را نگاه دارند و بعضی بطناب سخت بندند تا از تخت گرم خوردن محفوظ ماند بعربی آنرا تخت گویند فی القاموس التخت و عاء یصان فیه الثیاب و بفارسی تخته تماش گویند تاثیر گوید شعر افتاده ام بتخته تماش تو همچو طفل + تا چند تخته تماش کنی تخته تماش کنند باطناب تختی بفتح اول و سکون دوم و کسر تا و فوقانی تخته که اطفال مشق نوشتن بران کنند بعربی آنرا الوح بالفتح لام و سکون واو و دال مهمله و در آخر و بفارسی سلم بفتح سین مهمله و سکون لام و میم و تخته مشق و تخته تعلیم گویند ابو علی حاجی گوید شعر لاجوردی سلم گردون را همی طفل جاه او گرفته در بغل + صائب گوید شعر لوح اول که آئینه دار عالم ست + حیف ست تخته مشق هوس کنی نشاءری گوید شعر بر لوح دل چو تخته تعلیم کودکان + هر حرف آرزو که نوشتم خراب شد + تخمینا بالفتح بمعنی تخمین ست و آن لغت عربیست در اردو ی هندی مستعمل بمعنی اندازه کردن بوهم و قیاس مرا ساس است قال فیه بالتخمین ای بالوهم و خمن کذا اذا خرزه و خمنه تخمینه خمنا و فی القاموس خمن الشی ازاضه و خمز یخمز تفعیل قال فیه بالحدس و الوهم انتهی پس اگر جامه دوز جامه را قبل از بریدن اندازه کند گویند خلق الثوب و همچنین اگر پینه دوز چرم را تخمینه کند گویند خلق الخرز اسالا دیم و اندازه کردن غله زمین بسبار و رخت را بعربی خرز بفتح خاء مهمله و سکون راء مهمله در آخر و خرص بالفتح خاء معجمه و سکون راء مهمله و صاد مهمله در آخر گویند و خرص بالکسر اسم ازان گویند کم خرص ار مثک یعنی غله زمین چند اندازه چه قدر ست باب تاء فوقانی با راء مهمله + ترنجم اول و سکون دوم چوبی که جولاهگان جامه بافتن بران می پیچند بعربی آنرا

منوال بکسر میم وسکون نون وواو وبالف ولام در آخر ضول بروزن منبر وفول بفتح نون وسکون واو ولام در آخر گویند انوال بروزن اسوال جمع آن بفارسی آنرا نور بفتح نون وسکون راء مهمله وواو مهمله در آخر گویند ترازو لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل آلایست که بآن موزونات را وزن کنند بعربی میزان بکسر میم وتحتانی موزاء معجمه بالف ونون گویند وترازوی که یک پله اش کم ویک پله زیاده باشد بفارسی کم ترازوی قلب وترازوی سنگ زن گویند وبعربی مرجح بفتح میم وسکون راء مهمله وضم جیم وسکون واو وحاء مهمله در آخر ترائی بفتح اول ودوم بالف رسیده وکسر همزه تحتانی معروف رسیده ذریعنی که بر کرانهای دریا واقع شود ودوران مراعت کنند بعربی آنرا برحیل بکسر باء موحده وسکون راء مهمله وکسر غین معجمه وسکون تحتانی ولام در آخر گویند براغیل جمع آن تربوز بفتح اول وسکون دوم وضم باء موحده وسکون واو وزاء معجمه در آخر هندوانه را گویند بعربی جحب بفتح جاء مهمله وسکون باء موحده وفتح حاء مهمله دوم وباء موحده در آخر والبطیخ الزنی بکسر زاء معجمه وکسر قاف مشدده وتحتانی در آخر بتکیب توصیفی گویند وبفارسی تربزه تربزه سردست مزدرده اولی وثانیه دور آخر تربت بضم اول وسکون دوم در آخر بمعنی جلد وشتاب بعربی فور بفتح فاء وسکون واو وراء مهمله در آخر بفارسی بهانم وحالی گویند مولوی جامی گوید بیت چون خیمه زغیر گشت خالی ۔ ایلی بسرش دوید عالی ۔ ترچهی نگاه سے دیکھنا اکبر اول وسکون دوم وکسر جیم فارسی مخلوط التلفظ بها وسکون تحتانی معروف بسوی کسی از چشم دیدن بعربی غمز بفتح شین معجمه وسکون زاء معجمه ورا مهمله در آخر در اساس ست نظر الیه شزرا او هو نظر فی اعراض کنظر المتیاس عض وبفارسی بهنگاه دیدن ترش رو لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل یکه اظهار کراهیت نماید وترش روئی کند بعربی عبوس بفتح عین مهمله وضم باء موحده وسکون واو وسین مهمله در آخر وکالح بکاف والف وکسر لام وحاء مهمله در آخر وباسر بباء موحده والف وکسر سین مهمله ورا مهمله در آخر وملفهر بضم میم وسکون کاف وفتح فاء وکسر باء ورا مهمله مشدده در آخر وبفارسی تیوری بفتح تاء فوقانی وسکون تحتانی وضم میم وسکون واو وکاف تازی در آخر واخمه بفتح الف وسکون خاء معجمه گویند طفر اگر بد شعر میکند نازک دلانرا آنست بخوطول ومرد را چین جبین از خمه بسوی سطست ۔ واگر ترش رو از هم وغم باشد بعربی آنرا اساهم بسین مهمله بالف وکسر باء وسیم مد آخر گویند واگر از خشم باشد وبآن دمیدگی رو هم داشته باشد اورا عبر بضم میم وفتح باء موحده وسکون راء وکسر باء مهمله وسیم مد آخر گویند کذا فی فقه اللغة ترخنا بفتح اول ودوم وسکون خاء معجمه ونون بالف رسیده وترخنا بفتح اول ودوم وسکون قاف ونون بالف کشیده شکافته شدن چیز خشک بعربی انشقاق نون وشین معجمه وقاف بروزن انفعال تشقق بروزن تفعل وانصداع بصاد ودال وعین مهملات بروزن انفعال وتصدع بروزن تفعل بفارسی ترکیدن ترکش بفتح اول وسکون دوم وفتح کاف تازی لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بمعنی تیردان بعربی جعبه بفتح جیم وسکون عین مهمله وفتح باء موحده وتا در آخر دکنا زکیسه کاف ونون بالف وفتح نون مدغم وتا در آخر گویند گنیت آن آهن پنین چه پنین او تیر باشد وبفارسی شغابا بالفتح شین معجمه وغین معجمه بالف وکیش وشگاه وشگاه بفتح شین وکاف فارسی بالف گویند فخری گوید بیت اما شبی که هنگام کینه بیکسو کند ز سینه وپهلوی خصم کیش وشگاه سوزنی گوید

شعر همچون کمان کند سه کلک وی از شکوه + تیر عدوی مملکت شاه در نشگا + و تبرکی سداق بفتح سین و دال مهملتین گویند ترکش
اونڈیلنا ترکش معلوم و اونڈیلنا بضم الف و خفا نون و کسر دال ہندی و سکون تحتانی مجہول و لام و نون بالف کشیدہ نکون کردن
تیر دان را برای فرو ریختن تیر یعرب نکب بفتح نون و سکون کاف و باء موحدہ در آخر گویند فی الاساس نکب کنانتہ نکسہا فاخرج ما فیہا
ترکی تمام ہونا عبارت از آخر شدن غرور کسی مظاہر شدن عجز در کاری کہ دعوی آن کند بفارسے ترکے تمام شدن گردن
طغوری گوید شعر چو در ترکتازی کند اہتمام + شود ترکی ترک گردون تمام + ترمتے بضم اول و سکون دوم و ضم میم و کسر تا و فوقانی
و سکون تحتانی معروف پرندہ ایست شکاری از جنس سیاہ چشم بفارسے ترمتا بضم تا و فوقانی و سکون
راے مہملہ و میم و فوقانی بالف کشیدہ و تحتانی زدہ و سنگک بفتح سین مہملہ و سکون نون و فتح کاف فارسے و کاف تازے
و آخر ترسنج بضم اول و فتح دوم و سکون نون و جیم در آخر لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل و آن نوعی از لیموں کلاں
بعربے آنرا اترج بضم ہمزہ و سکون تا و فوقانی و ضم راء مہملہ و جیم مشدد در آخر و ا تہ بزیادت تا و ترنجبہ گویند پوست او در دوم گرم و
خشک ست و تخمش در اول سوم گرم و در دوم خشک و برگ و شگوفہ او در آخر دوم گرم و ترشے او در آخر دوم سرد و خشک
و گوشت او در اسخم نامندوسا اول سرد ست ترنی بضم اول و فتح دوم و کسر ہمزہ تحتانی ساکن در آخر و ترہی بضم اول و فتح ثانی
مخلوط التلفظ بہا و سکون تحتانی نوعی از نباتی باشد کہ در شبنہا نوازند بفارسے آنرا سرنای و سرغین بفتح سین مہملہ و کسر
غین معجمہ و سرغینہ و نای ترکی گویند فردوسی گوید بیت برآمد خروشیدن کرتای + دم نای سرغین و بندی درای + تریز
بفتح اول و کسر دوم و سکون تحتانی و زا و معجمہ در آخر لغت فارسیست مرادوی ہندی مستعمل پارچہ او ریب بریدہ کہ در دامن
و آستین اندازند بعربے و خریص بکسر دال مہملہ و سکون خا معجمہ و کسر راے مہملہ و سکون تحتانی و صاد مہملہ و آخر تخریص
بکستا و فوقانی و سکون خا معجمہ و کسر راء و مہملہ و سکون تحتانی و صاد مہملہ در آخر و تخریصہ بزیادت تا در آخر عرب تریز و فارسی شناخ جامہ
نیز گویند باب تا و فوقانی بارا ہندی + تپنا بفتح اول و دوم و سکون با فارسے و نون بالف کشیدہ و ست و
پازدن کشتہ و بیقرار از درد بعربے سعف بفتح سین و سکون ہا و فا در آخر گویند سعف از باب نصر فعل ازان بفارسی طپیدن
و آن در اصل تبا و فوقانی ست چہ تپ بمعنی اضطراب و بیقراریست ترکا بفتح اول و سکون دوم و کاف تازی بالف کشیدہ
وقت سیدکا سپیدہ صبح بعربے آنرا سحر بالتحریک گویند بعد ازان فجر بفتح فا و سکون جیم بعد ازان صبح بضم صاد مہملہ و سکون
باء موحدہ و مصباح بالفتح گویند و بفارسے پگاہ بفتح پاے فارسے و باے عربے بقول بعضی اصح ست و بامداد ان
پگاہ و بامداد پگاہ نیز گویند فردوسی گوید مصرع چو برخاست از بامداد ان پگاہ + و سحرگاہ و صبحگاہ نیز گویند و گاہی بلفظ
وقت ہم زیادہ کنند و گویند وقت سحرگاہ و وقت صبحگاہ حیاتے گیلانی گوید شعر فغان بلبل وقت سحرگاہ + حیاتی در دل ما ناله
شبہا + سعید اشرف گوید بیت دلبر کہ وقت سحر چون بدر خانہ رسید + ہمچو صبح شفق آلود رخش سرخ و سفید + غواصی
یزدی گوید شعر ماہ تمام داشت بروی تو لاف حسن + زو وقت صبحگاہ بر و خندہ آفتاب + تریز بفتح اول و کسر دوم

وسکون تحتانی مجهول وراء هندی بالف رسیده آبیکه دواباوران انداخته جوش هند و بر عضو افتد رسیده ریزند بعربی آنرا
نطول بفتح نون وضم طاء مهمله وسکون واو ولام در آخر وسکوب بسین مهمله وکاف وباء موحده بروزن صبور گویند وبفارسی امیرو
بکسر الف وسکون سین مهمله وفتح باء فارسی وراء مهمله ومیم در آخر گویند **باب تاء فوقانی با سین مهمله** تسمه بفتح اول
وسکون دوم وفتح میم وهاء در آخر لغت فارسیست وراء وی هندی مستعمل یعنی دوال وچرم بعربی سیر بفتح سین مهمله وسکون تحتانی
وراء مهمله در آخر وبفارسی دوال نیز گویند **باب تاء فوقانی با عین مهمله** + تعبیر بفتح اول وسکون دوم وکسر باء موحده
وسکون تحتانی وراء مهمله در آخر لغت عربیست وراء وی هندی وتائی مستعمل تفسیر خواب کردن عبر بالفتح وعبارت بمعنین
عبرت الرؤیا از باب نصر واز باب تفعیل فعل ازان قال الله تعالی ان کنتم للرؤیا تعبرون ولفظ تعبیر در فارسی بالفظ کردن
ورفتن وزدن ودر آمدن مستعمل معربی گوید بیت شعر خیال دولت تو هر که بیند اندر خواب + یعبرش همه نیک اختری کند تعبیر +
خواجه حافظ گوید بیت شعر دیدم بخواب خویش که مستم بیاله بود + تعبیر رفت کار بدولت حواله بود + **تعویذ** بفتح اول وسکون عین مهمله
وکسر واو وسکون تحتانی وذال معجمه در آخر لغت عربیست وراء وی هندی وفارسی مستعمل وآن معروفست بعربی عوذه بضم
عین مهمله وسکون واو وفتح ذال معجمه وتاء در آخر ومعاوذه بفتح میم وبزدن سجا گویند وبفارسی گمانه بضم کاف تازی بروزن ومانه
باب تاء فوقانی با عین مهمله + تغاری بفتح اول ودوم بالف رسیده وکسر راء مهمله وسکون تحتانی معروف نیست
معروف بعربی آنرا مکن بکسر میم وفتح کاف ونون در آخر وبفارسی تغار وتغاره گویند. **باب تاء فوقانی با فا** + تفنگ
بضم اول وفتح دوم وسکون نون وکاف فارسی در آخر لغت فارسیست وراء وی هندی مستعمل وآن چوب میان تهی باشد که گلوله
گلین یا سرب کرده یا تیر سفالی که چیک انداخته بزور دمیدن بر کنجشک می اندازند واز آهن نیز میسازند بعربی زربطانه بفتح زاء معجمه وسکون
باء موحده وطاء مطبقه بالف وفتح نون وتاء در آخر وسبطانه بفتح سین مهمله وسکون باء موحده وطاء مهمله بالف وفتح نون وتاء
آخر ومتاخرین زربطانه را زربطانه گویند چنانکه ابن مجاج گوید بیت شعر لعابی سرحا بعیر صغار + علی مقدار حب السبسبانه + بعربی
لحی تشقیقها + کما یرمی الفتی بالزربطانه + جوالیقی در تکمله جمهره گوید در ره الغواص گویند زربطانه غلطست وصحیح سبطانه است
چه اکه اشتقاق آن از سبوطه است یعنی طول وامتداد آنهی وبفارسی تفنگ بحذف نون نیز گویند **باب تاء فوقانی**
با کاف تازی تک بضم اول وسکون دوم وزبان بهاکهما بمعنی راگویند وبعربی اگر در نظم است قافیه گویند
واگر در نثرست سجع بفتح سین مهمله وسکون جیم وعین مهمله در آخر وتمامی آیات قرآن را فاصله گویند **تک تک** بکسر هر دو تا
وسکون هر دو کاف تازی دو کلمه ایست که وقت راندن گاو بهلیبان گویند بعربی سق سق بفتح هر دو سین مهمله وسکون
هر دو قاف گویند وبکسر هر دو سین نیز آمده **تکش** بضم اول وفتح دوم مشدد وشین معجمه در آخر بمعنی ترکش ست وتحقیق آن
در لغت ترکش گذشته **تکلا** بفتح اول وسکون دوم ولام بالف رسیده آلتی باشد که بآن ریسمان ریسند بعربی آنرا
مغزل بکسر میم وسکون غین معجمه وفتح تاء معجمه ولام در آخر وبفارسی دوک گویند **تکمه** بضم اول وسکون دوم لغت فارسیست

بمعنے گریبان و در اردو ہندی بمعنی حلقہ گوی گریبان مستعمل ست بعربی آنرا عروہ بضم عین مہملہ و سکون ر مہملہ و فتح واو و تا در آخر مضاف بسوی قمیص و جزآن گویند و علیہ بفتح دال و سکون عین مہملہ و فتح لام و تا در آخر گویند و بفارسی آنکلہ بکاف عجمی و سکون ن و ضم ظ و ہ و آنگل بروزن چنگل و انگلک بروزن مروک گویند تکہ بضم اول و فتح کاف عربی مشدد و ہا در آخر لغت فارسیست و در اردو ہندی مستعمل بمعنے نوعی از تیر کہ بجای پیکان گرہے داشتہ باشد و در ہندے ہر تیرے کہ پیکانش مدور باشد بعربی آنرا سہم المدور المنصل گویند و بفارسے بمعنی تکمہ تکمار بضم تا و فوقانی و سکون کاف فارسے و میم با الف و را مہملہ در آخر و تکم بروزن و معنی سہم آمد چنانکہ رشیدی گفتہ و صاحب برہان بکاف تازی گفتہ و تخمار بضم تا و فوقانی و سکون خا معجمہ و میم بمعنی تکہ آمدہ و تکہ بکسر اول پارہ گوشت کہ برای کباب و جزآن می برند بعربی آنرا مرعہ بضم میم و سکون ر و ضم عین مہملہ و فتح عین مہملہ و تا در آخر گویند و بفارسی تکہ پارہ ہر چیز را گویند عموماً تکینی بفتح اول و کسر دوم و سکون تحتانی مجہول و کسر نون و تحتانی معروف رسیدہ تکیہ خورد را گویند بعربی آنرا حسابانہ بضم حا و سکون سین مہملہ و محسبہ بکسر میم و ضم ر و بے بکسر ز آخر مجمہ و سکون ب و ا مہملہ و کسر با موحدہ و تحتانی مشدد و در آخر گویند و بضم آن نیز آمدہ ز را بی جمع آن و نمرق بکسر کاف و تکہ نون و سکون میم و ضم ر و ا مہملہ و قاف در آخر نمرقہ نیز یاد تا در آخر گویند نمارق جمع آن و بفارسی بالش گویند تکیہ بالفتح لغت فارسیست در اردو ہندی مستعمل بمعنی بالش بعربی وسادہ بکسر او و سین مہملہ با الف و فتح دال مہملہ و تا در آخر گویند و سائد جمع آن الہ منصور ثعالبی در تفصیل و سائد و تفسیر آن گوید مصدغہ بکسر میم و صاد مہملہ و فتح دال مہملہ و غین معجمہ و تا در آخر و محدہ بکسر میم و فتح خا معجمہ و دال مہملہ مشدد و تا در آخر تکیہ کہ زیر مرفق گذارند بکسر میم و سکون نون و فتح با موحدہ و ذال معجمہ در آخر تکیہ کہ زانوئے کہ پیش نہند نمرقہ بضم نون و سکون میم و ضم ر ا مہملہ و قاف و تا در آخر نمارق جمع آن تکیہ باے کہ ہمہ بر ابر چیند مسندہ بکسر میم و سکون سین مہملہ و فتح نون و دال مہملہ و تا در آخر تکیہ کہ بر پس پشت گذارند مسورہ بکسر میم و سکون سین مہملہ و فتح واو و را مہملہ و تا در آخر بالتی کہ بران تکیہ کنند و صاحب قاموس گوید کہ از چوم سازند انتہی حسابانہ بضم حا مہملہ و سکون سین مہملہ و با موحدہ با الف و فتح نون و تا در آخر و محسبہ بکسر میم و سکون حا و مہملہ و فتح سین مہملہ و با موحدہ و تا در آخر تکیہ کہ چاک و اطلاق و سادہ بر ہمہ آمدہ انتہی تکیہ کہ وقت در از کشیدن زیر پا گذارند بفارسے آنرا پاتکیہ گویند مفید بلخی گوید بیت آسودگی ز سیر گلستان نیافتم + پاتکیہ ہو گوشۂ دامان نیافتم + و تکیہ در فارسی و اردو ہندی مکانی را گویند کہ فقرا در انجا مانند تا شیر گوید بیت یا دمی منزل آرام و فا کیشانست + تکیہ لطف خدا تکیہ درویشانست + تکیہ کلام حرفیکہ در کلام بعض مردم بے قصد و ارادہ و موقع و بمجرد وقع واقع میشود و تا در ہر جملہ ایراد نمایند حرف زون متوانند بفارسے آنرا حرف بار گیر گویند تاثیر گوید بیت ہر جا کہ ہست بیہودہ گو خوار و اعتبرست + چون حرف بار گیر زیاد و مکررست + تکیہ لگانا و دینا بر چیزے تکیہ کردن بعربی سند و بضم سین مہملہ و نون مشدد و دال مہملہ در آخر و استناد بسین مہملہ و نون و دال مہملہ بروزن افتعال و تسند بروزن تفعل و اتکار بروزن انتعال و تکی بفتح ت و کاف و سکون ک مہملہ و آخر دال مہملہ بروزن افعال و ارتکاح بروزن انتعال گویند مسند الیہ از ارباب نصر و استناد الیہ از ارباب افتعال و تسند الیہ از ارباب تفعل و اتکار علیہ

ازباب تفعال مرکب الیه ازباب مفاعل وازتفاعل الیه ازباب افتعال فعل ازان وتوسید بروزن تفعل تکیه زیر سرنهادن وتوسیه ازباب تفعیل تکیه زیر سرکسی نهادن وبفارسی تکیه کردن وزدن مرادف دشتی گوید بیت تکیه کردم بروفاسا وغلط کردم غلط + باتخم جان دربهای وغلط کردم غلط + فغانی گوید شعر زندچون تکیه بربالین زمن افسانه میجوید + باین تقریب احوال دل دیوانه میگوید + شانی تکلو گوید شعر میان گلخن وخاکستر م چه داند حال + کسیکه پهلوی او تکیه بر سمور دهد + باب تای فوقانی با لام + تل بکسر اول وسکون لام نقطه سیاه که در روی بود بعربی از اخال وشامه بشین معجمه بالف وفتح میم وتا در آخر گوید وبفارسی خال مستعمل وتل نیز دانه ایست سیاه وسفید که روغن ازان کشند بعربی از آسم بکسر سین مهمله وسکون میم وکسر سین مهمله دوم میم در آخر وبفارسی کنجد لکاف عربی گویند گرم وتر است در درجه اول تلاش بفتح اول لغت ترکیست بمعنی سعی در استعمال فارسیان کوشش بمعنی جستجو ست حافظ شیرازی گوید شعر از بیابان عدم تا سر بازار وجود + تلاش کفنی آمده عریانی چند + بعربی فحص بفتح فا وسکون حا مهمله وصاد مهمله در آخر وتفحص بروزن تفعل گوید تلاشی بکسر شین معجمه وسکون تحتانی معروف بمعنی جوینده در فارسی وارد وی هندی مستعمل ست نور العین واقف گوید بیت دل تلاشی ست آن تشنا لب را + شکر الله سعیه ابدا + بعربی انزا فاحص بفا وحا وصاد مهملتین بروزن فاعل وتفحص بروزن متقبل ومفتحص بروزن متجنب باحث بباء موحده وحا مهمله وثا مثلثه گویند وبعضی از مردم هندوستان که بجای تلاشی متلاشی استعمال میکنند غلط ست صحیح تلاشی ست تلپچھٹ بفتح اول وسکون دوم وفتح جیم فارسی مخلوط التلفظ بها وسکون تا رهندی در آخر چیزیکه فرو نشیند در آب وروغن وجز آن بعربی آنرا عکر بفتح عین مهمله وکاف وراء مهمله در آخر وثفل بضم ثا ومثلثه وسکون فا ولام در آخر وبفارسی تهنشین وته نشین گویند وته نشین شوربا را حتفل بضم حا مهمله وسکون تا ر فوقانی وضم فا ولام در آخر گویند وثا مثلثه نیز آمده وته نشین روغن را نیز حتفل وردی بضم دال مهمله وسکون راء مهمله دوم وتحتانی مشدد در آخر گویند تلک بکسر اول وفتح دوم وکاف تازی در آخر جامه پیشوا از زنان که زنان پوشند واین لفظ ترکیست ازقصبات هندوستان شهرت گرفته بزبان ترکی آنرا تریلیک وورلیک بکسر دال وراء مهمله گویند وزنان ترک پوشند لیکن تلک وتریلیک وورلیک هر سه یکی ست غایتش تلک مخفف تریلیک ست ودر هندوستان شهرت یافته وورلیک مبدل تریلیک ست فهرسه در فارسی آمده بمعنی جامه وقبای آستین کوتاه طاق وبمعنی جامه پیشوا از زنان مستعمل شد ومناسبت ونیز تلک نشانی که هندوان از صندل وجز آن برجبین کنند بترکی آن را قشقه بفتح قاف وسکون شین معجمه وفتح قاف دوم وها در آخر گویند ازاو تحال واضح گوید شعر بگرمل کرد ه خورشید شد سیافروزاد + که آن خوش قشقه کافر شعله ورچین جبین دارد + تلوا بفتح اول وسکون دوم وواو والف کشیده وباطن قدم را گویند بعربی اخمص بفتح همزه وسکون خا معجمه وفتح میم وصاد مهمله در آخر وبفارسی کف پا گویند شاعری گوید شعر ننگ فناست بر کف پاسی مبارکت + یا خون عاشقی ست که پامال کرده + تلوار بفتح اول وسکون دوم وواو والف رسیده وراء مهمله در آخر آلة مشهور از آلات جنگ بعربی سیف وبفارسی تیغ وشمشیر وترکی قلیچ بکسر قاف ولام وسکون جیم فارسی گویند ودر زبان عرب بے اسماء وصفات آن بسیار ست از انجمله صفیحه بصاد مهمله

وفاد وصاد مهمله بروزن کریه شمشیر پهنار اگویند وخشیب بخاء وشین معجمتین وباء موحده شمشیر مصقول را گویند ونیز شمشیر را گویند که
در ساختن آن شروع کرده باشند ونگذاشته عمل آن فارغ شده ومفصل بکسر میم وسکون فاء وفتح صاد مهمله ولام در آخر ومخصل بکسر میم وسکون
خاء معجمه وصاد مهمله ولام در آخر مخدم بکسر میم وسکون خاء معجمه وفتح دال معجمه ومیم در آخر وجزر بضم جیم وراء مهمله بالف وزاء معجمه
در آخر وغضب بفتح غین مهمله وسکون ضاد معجمه وباء موحده در آخر وحسام بضم حاء مهمله وسین مهمله بالف ومیم در آخر وقاضب
بقاف وضاد معجمه وباء موحده بروزن فاعل وقضیب بروزن امیر ودمام بضم ها ودال معجمه بالف ومیم در آخر وهیذام در آخر بفتح ها
وسکون تحتانی ودال معجمه بالف رسیده ومیم در آخر شمشیر های بران ومصمم بصاد مهمله وبتشدید میم دوم بروزن محدث تیغے که
باستخوان خود ورسوب بفتح راے مهمله وضم سین مهمله وسکون واو وباء موحده در آخر تیغے که در گوشت فرو رود وغائب شود ومطبق
بضم میم وفتح طاء مطبقه وکسر باء موحده مشدد بروزن محدث تیغے که بمفاصل رسد وصمصام بفتح صاد مهمله اولی وسکون میم
وصاد مهمله دوم بالف ومیم در آخر وصمصامه بزیادت تاء در آخر تیغے که خم نخورد وماثور بثاء مثلثه بروزن معمور تیغی که بر پشتش
نشانها بود ودر قاموس ست وسیف ماثور فے تنه اثر اد تنه حدید انیث شفرة حدید ذکر اد هو الذی یعلاه ین انتهی وقضیم بقاف
وضاد معجمه ومیم بروزن کریم وقضم بروزن کتف شمشیر کهنه که دش ریخته باشد وذکر بتشدید کاف مفتوح تیغی که هر دو صفحه آهن
آهن پخته بود وپشتش از آهن خام وعرب گمان می برد که این قسم شمشیر از صنعت جنیان ست وفی القاموس المذکر من السیف
ذو الملمامة انتهی واصلیت بکسر همزه وسکون صاد مهمله وکسر لام وسکون تحتانی وتاے فوقانی در آخر وصلت بفتح صاد مهمله وسکون
لام وتاے فوقانی در آخر ومنصلت بضم میم وسکون نون وفتح صاد مهمله وکسر لام وتاء در آخر تیغ مصقول وفرو رفته در گوشت
وابریق بکسر همزه وسکون باے موحده وکسر راے مهمله وسکون تحتانی وقاف در آخر شمشیر تابان را گویند وبارقه بباء موحده بالف
وکسر راے مهمله وفتح قاف وتاء در آخر گویند در اساس ست رایت فے یده بارقة ای سیفا واخته تحت البارقة ای السیف
وهندی بضم هاء وفتح دال ونون مشدد ودال مهمله در آخر هندی بکسر ها وتحتانی مشدد وهندوانی بکسر ها وضم آن وسکون نون
وفتح دال مهمله وواو بالف رسیده وکسر نون وتحتانی مشدد شمشیر که در بند ساخته باشند ومشمل بکسر میم وسکون شین معجمه
وفتح میم ولام در آخر تیغ کوتاه که اگر با خود گیرنده از بالاے آن چادر پوشند ظاهر نشود کهام بفتح کاف وها بالف ومیم
در آخر وودان بتکرار دال بروزن جیحان شمشیر کند که نبرد گذا وکر الثعالبی فے فقه اللغة ودر قاموس ست که کهام بمعنے
تیغ کند وبران سهر وآمده واین از قبیل اضداد ست وعیسی این باب سیم بسط در نظام الغریب اورده از صفات عامه
سیوف قوضب وقواضل وقواطع وبواتر وباترات وبواتک ولوامع ولوازن وماتات وبعضی یکسر تاے موحده ومناصل
جمع منصل بضم میم وصاد مهمله وقاف بکسر راے مهمله ومرهفات بضم میم تیغهاے باریک وشمشیر چوبین بالفارسی بوتک
بفتح باے عربی بضم کاف تازی وسکون واو معروف وفتح نون وکاف در آخر وجوزه بروزن نمونه ولبانک وبارنه بلاء مکرر آمده چنانچه
در فرهنگ جهانگیریست تلوار پر ہاتھ رکھنا بمعنے دست بر قبضه شمشیر گذاشتن بعزم کشیدن بعربی اخلاف بکسر همزه

وسکون خاے معجمہ ولام بالف وفا در آخر گویند در صحاح ست اخلف الرجل اذا مہوی بیدہ الی سیفہ لیسلہ وبفارسی دست بشمشیر بردن
تلوار کھینچنا برآوردن شمشیر از نیام بعربی سل بفتح سین مہملہ ولام مشدد در آخر واستلان بروزن افتعال واستلاح بکسر ہمزہ وسکون
میم وکسر تاے فوقانی ولام بالف وخاے معجمہ در آخر واقتضاے نون وضاد معجمہ بروزن افتعال واصلات بصاد مہملہ
ولام وقاے فوقانی بروزن افعال در اساس ست واصلت السیف جردہ واشہارہ بہمہ وتا ے فوقانی ویاے تحتانی ورا مہملہ بروزن
افتعال وشہر بفتح شین معجمہ وسکون ہا ورا مہملہ وتشہیر بروزن تفعیل واختراط بخا معجمہ ورا وطا مہملہ بروزن افتعال گویند و
بفارسی برآہختن شمشیر وبرکشیدن وبرآوردن گویند تلوار ملنا رنگ ازدوے شمشیر زدودن بعربی جلو بفتح جیم وسکون لام وواو در آخر
وجلاء بروزن سماء وصقل بفتح صاد مہملہ وسکون قاف ولام در آخر گویند وبفارسی روشن کردن وجلا دادن وزنگ زدودن
تلوار میان مین کرنا شمشیر در نیام کردن بعربی غمد بفتح غین معجمہ وسکون میم ودال مہملہ در آخر واغماد بروزن افعال
وقراب بقاف وراے مہملہ وباے موحدہ در آخر بروزن افعال گویند تلی بکسر اول ودوم مشدد وسکون تحتانی
عضویست محل تکون سودا بعربی طحال بکسر طاے مہملہ وحاے مہملہ بالف ولام در آخر وبفارسی سپرز وتلی بفتح اول و
کسر لام مخفف وسکون تحتانی معروف سم ستر را گویند بعربی انزا فرس بکسر فا وسکون راے مہملہ وکسر سین مہملہ ونون در آخر گویند
فراسن جمع آن وبفارسی پہل بفتح سین مہملہ وباے فارسی ولام در آخر گویند باب تاے فوقانی با میم - تماشا بفتح
اول وبمیم بالف کشیدہ لغت عربی ست بمعنی تماشے بروزن تفاعل بود وفارسیان یارا با الف بدل کردند چنانکہ در تقاضا وتوالی وتمنا ومعنے لغوی آن با ہم مشی کردن بیکدیگر ودر اردو می ہندی ودر فارسی بمعنی ہنگامہ وچیز عجیب وغریب مستعمل نعمت خان عالی
گوید بیت غنچہ ولہا زشوقت ہر طرف وا می شود ۔ کز تماشاے تو جا ہا تنگ خواہد شد ۔ میرزا بیدل گوید بیت
نو بہارست وجہان سبز چمنہا دارد ۔ وضع دیوانہ نمایز تماشا دارد ۔ نادم لاہیجی گوید شعر بیا ردین کہن سرا معرکہ دیدم ۔ بازیچہ اطفال
تماشاے دگر داشت ۔ بعربی نزہۃ بضم نون وسکون زاے معجمہ وفتح ہا وتا در آخر وفرجۃ بفتح فا وسکون راے مہملہ وفتح جیم وتا در آخر
گویند وفارسیان بمعنے دیدار ونظارہ جم مستعمل کنند فغانی گوید بیت زخون خوردن نیاسودم شب آنجای کہ من بودم ۔
ہلاک خویش دیدم در تماشاے کہ من بودم ۔ حزین گوید بیت رفتیم وبآن قامت رعنا نرسیدیم ۔ ما جلوہ پرستان تماشا نرسیدیم
تماشا دکھانا اول معلوم ودوم دکھانا بکسر دال مہملہ وکاف تازی مخلوط التلفظ بہا با الف ونون بالف کشیدہ کسی را چیز عجیب وغریب نمودن
بعربی ارادۃ الفرجۃ وبفارسی تماشا نمودن شانی تکلو گوید شعر بران سر دارم سودا کہ دست افشان وپاکوبان ۔ درایم در جنون
در شہر بنایم تماشائی تماشا دیکھنا اول معلوم ودوم دکھنا بکسر دال مہملہ وسکون تحتانی مجہول وکاف تازی مخلوط التلفظ بہا وو
نون بالف رسیدہ تماشا را مشاہدہ کردن بعربی نزہ بنون وزاے معجمہ وہا وفتح بفا وباے مہملہ وجیم بروزن نصل گویند یقال
نزہنا وتفرجنا بفارسی تماشا کردن ودیدن یکیم گوید شعر زین طرف عجز ونیاز وزان طرف دشنام ناز ۔ درمیان بادا و
قاصد تماشا میکند ۔ حزین گوید شعر حسن تبان بسادہ دلیہا نمیرسد ۔ آئینہ طراز تماشا چہ دیدہ اند ۔ تماشبین بکسر

تماشا بینید بفارسی آنرا تماشائی و تماشاگر گویند شعر شود حیران چو طوق قمریان چشم تماشائی ۔ پسی بالائے من دلها نگهبان کرده می آید ۔ شائی بگو گوید شعر نزدیک با آتش نتوان رفت همان به ۔ کز تماشا گر بگذری تو باشم ۔ بعربی متفع بضم میم و کسر راء مهمله مشدد گویند فلان تمتع علیه از باب تفعیل فلان کس تماشا می کند و متنزه بضم میم و فتح تاء فوقانی و نون و کسر زاء معجمه مشدد و ها و در آخر نیز گویند **تماشی کی جگه جائیکه** آنجا برای تماشا روند بعربی آنرا متنزه بضم میم و فتح تاء فوقانی و نون و زاء معجمه مفتوح مشدد و ها و در آخر و متفرج بضم میم و تاء فوقانی و فتح فاء و راء مهمله مشدد و مفتوح و جیم در آخر گویند و بفارسی تماشا گه ۔ تماشا گاه و تماشا کده و تماشا خانه گویند میر نجات گوید شعر فرصت گریه ندارم تماشا گه دوست ۔ سوخت نظاره مرا آب شد نهاد دوست ۔ شوکت گوید **بیت** گلشن از بسکه ز روی تو تماشا کده است ۔ تا کمر گل نگه دیده حیرت شده است ۔ حافظ گوید شعر حلقه زلفش تماشا خانه باد صبا است ۔ جان صد صاحب دل اینجا بسته آن سودا ست ۔ **تمّا** بفتح اوّل و دوم بالف و ضم کاف عربی و سکون واو معروف گیاهی ست که دو آنرا در قلیان کشند و آنرا تمباکو نیز گویند چنانچه بیاید **تمسک** بفتح اوّل و دوم و ضم سین مهمله مشدد و کاف در آخر لغت عربیست بمعنی چنگ زدن و هندیان و فارسیان بمعنی کاغذیکه هنگام قرض گرفتن او بمی نویسند تا هنگام طلب انکار کردن نتواند و آن دیگر را برای اثبات دعوی خود همان کاغذ سند باشد نواب امیر الامرا شایسته خان آصف جاه می گوید شعر ز پرسش گنهم روز حشر آخر شد ۔ تمسکات گناهان خلق پاره کنید ۔ و تخفیف نیز آمده علی خراسانی گوید شعر دستگیری ز کس نمی یابم ۔ بقضا جسته ام ازان تمسک ۔ و از تقاضا دیده اش برآید زود ۔ در کجا جوید نقص تو تمسک ۔ و بعربی بسمل بکسر سین مهمله و جیم و لام مشدد در آخر گویند و آن عام ست تمیز بفتح اول و کسر دوم و سکون تحتانی و زاء معجمه در آخر لغت عربیست و فارسی وارد و سے هندی مستعمل بمعنے جدا کردن بعربی تمیز بروزن تفعیل گویند ملا محمد صادق در حاشیه شرح جامی ذکر کرده که تغیر و تمیز در اصل تغییر و تمییز بود کسره یا ما قبل بر دند و یا بسبب التقاے ساکنین انداختند انتهے و فیه ما فیه و حق آنست که حذف یا از تصرف فارسیانست **باب تاے فوقانی با نون ۔ تنباکو** بفتح اوّل و سکون دوم و باے موحده بالف رسیده و ضم کاف تانی و سکون واو معروف گیاهی ست که دو آنرا در حقه کشند و برگش را خشک کرده خورند در تاثر جیمی آورده که تنباکو از طرف فرنگ بدکن آمد و از انجا در عهد اکبر بادشاه رواج یافت انتهی و صاحب دارا شکوه بے آورده که در هندوستان نزدیک سال نهصد و چهارده هجری در انتهاے عهد سلطنت جلال الدین اکبر بادشاه از جانب فرنگ آمده اکنون همه جا انتشار یافته است انتهی بعربی تنباک بضم تا و سکون نون و تمن بضم هر دو فوقانی و نون در آخر و قاحق بجاے مهمله و قاف در اوّل و آخر گویند و تنباکو در فارسی بالفظ کشیدن و بسر قلیان کردن مستعمل ملا فوقی یزدی گوید شعر آن یکی پهلو زند کانیک بسر قلیان نازه کرده هم تنباکوے لطفے که این نگذرے ۔ و دیگرے گوید **بیت** آن جوانے که تنباکو کشند ۔ اولش الله و آخر هو کشند ۔ حکیم علی گیلانی گوید که حاصل دیابس ست و بارد و یابس نوشته اند **تنبو** بفتح اوّل و سکون دوم و ضم باے موحده و سکون واو معروف لغت فارسی ست

در اردوی ہندی مستعمل نوعی از خیمۂ بزرگ سنجرکاشے گوید شعر باد درے چو آب در خربال ۔ خاک بر فرق این کہن تنبو ۔ بعربی آنرا
مضرب بکسر میم وسکون ضاد معجمہ وفتح رائے مہملہ وباے موحدہ در آخر گویند ابو منصور ثعالبی گوید خیمۂ کہ از پشم شتر سازند آنرا
خبار بجاے معجمہ وباے موحدہ بروزن مکسار گویند وخیمۂ کہ از پشم شتر سازند آنرا ہجاد بکسر باے موحدہ وجیم بالف ودال مہملہ
در آخر گویند وخیمۂ کہ از کرباس سازند آنرا اسراوق بضم سین مہملہ وراے مہملہ بالف وکسر دال مہملہ وقاف در آخر گویند وخیمۂ کہ از
موسازند آنرا فسطاط بضم فا وسکون سین مہملہ وطاے مہملہ بالف وطاے مہملہ دوم در آخر گویند وخیمۂ کہ از پوست سازند آن را
اطراف بکسر طاے مہملہ وراے مہملہ وفا در آخر گویند تنبور بالفتح اوّل وسکون دوم وضم باے موحدہ وفتح رائے مہملہ بالف ساکن
معروف بعربے آنرا طنبورہ بضم طاے مہملہ وسکون نون وضم باے موحدہ وطنبار بکسر طاے مہملہ وسکون نون وآن معرب تنبور
است وفی القاموس الطنبورۃ والطنبار بالکسر معرب اصلہ دنبہ برہ شبہ بالۃ الحمل الانثی وبفارسی دنبرہ ودنبورہ گویند اصلش
دنب برہ بود بسبب مشابہت بدم برہ تنخواہ بالفتح لغت فارسی ست در اردوی ہندی مستعمل بمعنے زر یکہ در اجرت ہر ماہ
دہند یا یکبار گویند شعر غیر داغ از حاصل دنیا نصیب ما نشد ۔ ہمچو ماہی خوش زری ما را بجان تنخواہ داد ۔ بعربی مشاہرہ بضم
میم وشین معجمہ بالف وراے مہملہ وباے موحدہ در آخر گویند وبفارسی ماہیانہ وماہانہ ودوماہہ ہم گویند تندور بفتح اول وسکون
دوم وضم دال مہملہ وسکون واو وراے مہملہ در آخر نان پختن بعربے تنور بفتح تاے فوقانی ونون مشدد مضموم وسکون واو وراے
مہملہ در آخر گویند وبروزن سنور نیز آمدہ وبفارسے بالتخفیف مستعمل ست سعدی گوید مصرع تنوری چنین گرم دنانے نپختہ
تندور گرم کردنا تنور رابراے نان پختن گرم کردن بعربے جمر بفتح جاے مہملہ وبیم مشدد در آخر حمر التنور فعل ازان و
احمار بجاے مہملہ وبیم بروزن افعال وسجر بفتح سین مہملہ وسکون جیم وراے مہملہ در آخر گویند سجر التنور احماما بفارسی تنور گرم کردن
وتافتن سعدی فرماید بیت تنور شکم دمیدہ تافتن ۔ مصیبت بود در روزنا یافتن ۔ تندہی بالفتح اول وسکون دوم
وکسر دال مہملہ وکسر باء وسکون تحتانی معروف بمعنے کوشش در کاری بعربی جہد بفتح جیم وسکون ہا ودال مہملہ در آخر وسعی
بفتح سین وسکون عین مہملتین وتحتانی در آخر تنگ بالفتح اوّل وسکون دوم وکاف فارسے لغت فارسیست مستعمل در اردوی ہند
نقیض فراخ بعربے ضیق بفتح ضاد معجمہ وکسر تحتانی مشددہ وقاف در آخر گویند مکان ضیق مکان تنگ صدر ضیق
وجرح بفتح جاے مہملہ وکسر راے مہملہ وحاے مہملہ در آخر وتحتین وہدہ تنگ عقبۃ ضنک بفتح ضاد معجمہ وسکون نون وکاف در آخر
عیش تنگ عربی لزب بفتح لام وسکون زاے معجمہ وباے موحدہ در آخر راہ تنگ جوف زقب بفتح زاے معجمہ وقاف
وباے موحدہ در آخر جوف تنگ تنگ ہونا اوّل معلوم وہونا بضم ہا وسکون واو ونون بالف رسیدہ مثل شدن
انجیر بعربے بعر بفتح عین مہملہ وسکون جیم وراے مہملہ بے معجمہ در آخر وسام بفتح سین مہملہ وسکون ہمزہ ومیم در آخر وسیاتہ
بروزن رحمۃ وسیام بروزن سحاب بفارسے تنگ [illegible] تنگ شدن یاب تنا [illegible]
[illegible]

طابق بهاے مهمله با الف وفتح باے موحده وقاف در آخر گویند وبکسر با نیز آمده طوابیق وطوابیق جمع آن بفارسی تابه و تیرکی سلج بسین مهمله با الف رسیده وجیم در آخر گویند وابل مکه بسبب مخالطت ترکان حالا در محاوره خود استعمال می نمایند توباه بفتح اول وسکون دوم وباے موحده با الف وهاء در آخر عهدی که باخدا از براے باز آمدن از گناهان کنند بعربی آنرا توبه بفتح تاے فوقانی وسکون واو وفتح باے موحده وتا در آخر گویند توبڑی بضم اوّل وسکون واو مجهول وباے موحده در اے مهمله وهاء در آخر لغت فارسیست در اردو وی هندی بر اکه هندی مستعمل بمعنے کیسه که در ان دانه انداخته بخورد اسپان وهند بعربی آنرا مخلاة بکسر میم وسکون خاے معجمه ولام با الف وتا در آخر وعلیقه بفتح عین مهمله وکسر لام وسکون تحتانی وفتح قاف وتا در آخر گویند وبفارسی تبره بحذف واو نیز آمده خواجه حافظ گوید شعر بسته بر آخر او استر من جو می خورد ۞ تبره افشاند وبمن گفت مرا میدانی ۞ توبه بفتح لغت عربی ست در اردو وی هندی وفارسی مستعمل وبیان آن در لغت توباه بگذشت توبه توڑنا اوّل معلوم وتوڑنا بضم تاے فوقانی وسکون راء هندی ونون بالف رسیده از توبه برگشتن بعربی نقض التوبه وبفارسی توبه گسستن وتوبه شکستن عرفی گوید شعر بر توبه بهد وز که سه آخر ۞ تا گسلد از شراب توبه ۞ طالب آملی گوید شعر بر ماگنه توبه شکستن منسوب کین توبه بغمزان می ناب شکستیم ۞ توبه گرانا بفتح کاف تازی کسی را به توبه امر کردن بعربی استتابه بکسر همزه وسکون سین مهمله وفتح تاے فوقانی اوّل ودوم با الف وفتح باے موحده وتا در آخر گویند در اساس ست استتاب الحاکم فلانا عرض علیه التوبة والمرتد یستتاب وبفارسی توبه دادن وتوبه فرمودن کمال اسمعیل گوید شعر پارسا از لب ساغر بدهان آب آورد ۞ دیگران رازی و نقل چه اتوبه دهد ۞ سعدی فرماید مصرع مرا توبه فرماے خود پرست ۞ توبه کرنا باز آمدن از گناهان وعهد کردن با خدا براے باز آمدن بعربی توب بفتح تاے فوقانی وسکون واو وباء موحده در آخر ومتاب بکسیم بروزن سحاب وتوبه بروزن تفعله تاب الے الله از باب نصر فعل از ان در اساس ست تاب العبد الی الله من ذنبه وتاب الله علے عبده والله توّاب والے الله المتاب وبفارسے توبه کردن عرفی گوید بیت کردم ز شراب ناب توبه ۞ از کرده نا صواب توبه ۞ توپ بضم اوّل وسکون دوم وباے فارسی در آخر لغت فارسیست در اردو وی هندی مستعمل وان یکی از آلات جنگ ست که از هفت جوش ریزند بعربی آنرا مدفع بکسر میم وسکون دال مهمله وفتح فا وعین مهمله در آخر گویند مدافع جمع آن وبفارسی هاء بیج بدال مهمله وکسر لام وجیم در آخر نیز گویند طغرا گوید شعر بباد لیج سحر خیز چون گلوله گذارد ۞ شود خزینهٔ باروت بیدرنگ ستاره ۞ در بعضی از تاریخ انگریزان مذکور ست که ترکان توپ را در سال یکهزار و سه صد وسی عیسوی ایجاد کرده اند لیکن میر محمد حسین که فرهنگستان را سیر کرده در زبان انگریزی مهارتے تمام داشت در مجموعهٔ خود مینویسد که صانع توپ پرنچی یون نام از قوم انگریز در سنه یکهزار وپانصد وسے وپنج عیسویست لیکن توپ در سنه ۱۳۵۶ یکهزار و دو صد وچهل وشش عیسوی بوده وتوپ اسپنے وشیوع آن در سنه ۱۳۷۶ امیسے شده والله اعلم توپ پر سر کهنا بفتح باے فارسی ودوم وسکون سے مهمله وفتح هاے مهمله دوم وسکون کاف تازی مخلوط التلفظ بها ونون بالف رسیده کسی را به توپ کشتن بعربی گویند عرض فلانا علی المدفع بفارسے ازو م توپ گذرانیدن

و بدم توپ دادن **توپ چلانا** بفتح جیم فارسے و لام با الف رسیدہ و نون بالف و **توپ چھوڑنا** بضم جیم فارسے مخلوط التلفظ بحاء ساکن و او مجہول و رائے ہندی و نون بالف کشیدہ توپ دا آتش دادن بعربے ضرب المدفع گویند و این در محاورۂ حال عرب شائع ست و در کتب تواریخ عربے متاخرین نیز موجود چنانکہ گویند ضربوا مدافع یعنے سر کردند توپہا را و بفارسے توپ زدن و انداختن و سر کردن و سر دادن گویند **توپ ڈھالنا** بفتح دال ہندی مخلوط التلفظ بہاء با الف و سکون لام و نون بالف کشیدہ توپ را در قالب کشیدن بعربی صب المدفع بفتح صاد مہملہ و بائے موحدۂ مشدد و مضاف بسوے مدفع و افراغ المدفع بفا و رائے مہملہ و غین معجمہ بروزن افعال مضاف بسوی مدفع گویند صب المدفع فی القالب و افرغہ فی القلب فعل ازان بفارسی توپ بستن و ریختن محمد طاہر نصیر آبادی نوشتہ کہ او تصرفات مرغوب در بستن توپ کردہ ہما و گوید شعر غلام یکدل و یکرنگ تو یچی باشی ۔ بخت قلی کہ کند جان نثار در میدان ۔ برادر ریختن توپ تازہ شد تعیین بشاہ راہ عقیدت و صدق شد پویان **توت** بضم اول و سکون دوم معروف و تائے فوقانی در آخر لغت عربیست در اردوے ہندے مستعمل و آن بار درختست معروف بعربے آزا توث بثائے مثلثہ در آخر نیز گویند و نوعے از توت بزرگ بود بعربے آزا فرصاد بکسر فا و سکون رای مہملہ و صاد مہملہ با الف و دال مہملہ در آخر و بفارسے خرتوت گویند شیخ در قانون گوید توت شیرین گرم ترست و ترش شامی مائل بہ برودت و رطوبت ست **توتلا** بضم اول و سکون دوم مجہول و تائے فوقانی دوم و لام با الف رسیدہ کسیکہ زبانش از حرفے بحرف دیگر برگردد بعربے آزا التغ بفتح ہمزہ و سکون لام و فتح تاے مثلثہ و غین معجمہ در آخر گویند و تبرکے ستون بفتح سین مہملہ و قاف **توتلی** بزیادت تحتانی در آخر زنے کہ در زبانش لثغہ بود بعربے آزا التغاے بلام و ثاے مثلثہ و غین معجمہ بروزن حمراے گویند **توتا** بضم اول و سکون دوم مجہول و تائے فوقانی مفتوح و با در آخر لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل و آن مرغیست معروف و آزا توتی تبر گویند و متاخرین بطاے طبقہ مینویسند بعربے آزا ببغاے بفتح بائے موحدہ اولی و تشدید دوم و غین معجمہ با الف رسیدہ و در بضم دال و رائے مہملہ مشدد و تا در آخر گویند **توڑ** بضم اول و سکون دوم مجہول و رائے ہندی در آخر آبیکہ از دوغ برآید بعربے آزا مار الرتوب و مار الرائب و بفارسے آب دوغ گویند **توڑا** بضم اول و فتح رائے ہندی چیزیکہ بآن بارود تفنگ را آتش دہند بعربے آزا فتیلہ گویند و بفارسے پلیتہ و نیز توڑا بمعنے کمی چیزے بعربے قلت و بفارسے کم یابی نیز گویند و نیز توڑا بمعنے کیسۂ درم و دینار بعربے بدرہ بفتح بائے موحدہ و سکون دال مہملہ و رائے مہملہ و تا در آخر گویند **توڑنا** بضم اول و سکون دوم مجہول و رائے ہندی و نون بالف رسیدہ بمعنی شکستن بعربے کسر بفتح کاف و سکون سین مہملہ و رائے مہملہ در آخر گویند و آن بر اشیاے مختلفہ واقع میشود شیخ الرئیس بشین معجمہ و جیم مشدد و با نصر شکست سپر و اہشم الائف بہا و ثین معجمہ و میم در آخر از باب ضرب شکست بینی و اہتم الرسن بہا و تاے فوقانی و میم در آخر از باب ضرب شکست دندان و اقض العنق بقاف و ضاد معجمہ مشدد از باب نصر شکست گردن و اقصم الظہر بقاف و صاد مہملہ و میم در آخر از باب ضرب شکست پشت و اقصفص الاعضاء بتکرار قاف و ضاد معجمہ شکست عضوہاے او و اہشم الائف بجاے

وطاے تحتانی وسین در آخر از باب ضرب شکست بمعنی اورا ہاس [illegible] بعد از پیوستن رسانیدن

برائے مہملہ وتاے فوقانی ومیم از باب ضرب شکست سنگ را قصف [illegible] از باب ضرب شکست تلخ

بصر الفصن بہ ہا وصاد مہملہ ورائے مہملہ از باب ضرب شکست شاخ را بی آنکہ جدا شود منہم الفصن [illegible] از باب ضرب شکست

دراشاخ راس الحیۃ بشین معجمہ ودال مہملہ وخاے معجمہ از باب ضرب شکست سر مار را قصف الہار [illegible] وفا از

ب نصر شکست سر او را دماغ برآور وشرد انگیز بتاے مثلثہ وراے ودال مہملتین از باب نصر ریزہ ریزہ کر

ف وصاد مہملہ در آخر از باب ضرب شکست بیضہ را فرغ الجہل بفا ودال مہملہ وغین معجمہ از باب منع شکست پ

بسر بفا وضاد وخاے معجمتین از باب منع شکست خربزہ وخورہ خربزہ را فرض النوی برائے مہملہ وضاد وخاے معجمتین از باب منع

شکست خستہ را وبجاے مہملہ نیز آمدہ ہبد الہبید بہا وباے موحدہ ودال مہملہ از باب ضرب شکست خنظل را فض الختم بفا

مشدد از باب نصر شکست ہر [illegible] وصاد مہملہ ومیم از باب شکست زبور را سمک العطر بسین مہملہ وہا وکاف از باب نصر شکست

خوشبو را مانند عنبر ومشک لیث گویند یعنی مہک شکستن خوشبو او بعد از ان سائیدن ست وابو زید گوید زک بفتح زاے معجمہ وسکون ہا

وکاف در آخر مانند سہک ست وآن عبارتست از کوفتن میان دو سنگ وابن اعرابی گوید ہت بہاے وتاے فوقانی

مشدد وریزہ ریزہ کردن چیز ہا لیث گوید ہض بفتح ہا وضاد معجمہ مشدد کمتر از ہد وزیادہ از رض ست وہضضہ بتکرار ہا وضاد معجمہ

مکسورتین مگر در ان سرعت بود بخلاف ہض کہ در ان مہلت باشد ونیز گوید قصر بقاف وصاد مہملہ وہم شکستن چیزے کہ از ہم جدا شود

قصم بفا شکستن چیزے بسانکہ از ہم جدا شود ازہری روایت از شمر کرد کہ ثلغ بثاے مثلثہ مفتوح وسکون لام وغین معجمہ در آخر

شکستن چیز تر ابچیز خشک ہذا ماذکرہ ابو منصور الثعالبی فی فقہ اللغۃ وقاموس ست شرخ بفتح شین معجمہ وسکون راے مہملہ وخاے معجمہ

در آخر بمعنے شکستن ہر چیز تر وبعضے گویند شکستن ہر چیز خشک وفحض بفتح فا وسکون حاے مہملہ وضاد معجمہ در آخر بمعنے

شرخ ست یعنی شکستن چیز خشک لیکن اکثر استعمال فحض در شکستن چیز تر ست مانند خیار وخربزہ انتہی وتوڑنا در زبان ہندی

بمعنے چیدن بار از درخت نیز آمدہ بعربی آزاد بفتح جیم ودال معجمہ مشدد در آخر وصرم بفتح صاد مہملہ وسکون راے مہملہ ومیم

در آخر وقطب بفتح قاف وسکون طاے مہملہ وفا در آخر وجنی بفتح جیم وسکون نون وتحتانی در آخر وبفارسی بار چیدن واز درخت

شکستن وتوڑنا در زبان ہندی نیز بمعنے غنچہ وگل از درخت چیدن بعربی بفتح جیم وسکون نون وتحتانی در آخر وبفارسی بچیدن

شکستن وچیدن گل شکستن وچیدن وغنچہ کندن وگل کندن حیاتی گیلانی گوید شعر ہر گلی را کہ بشکنند زشاخ ۔ بجای بر گوشہ

بنست ۔ سالک یزدی گوید ۔ بہاے اہل محبت چرا خلد خاری ۔ نہ غنچہ ایشکستند نہ گلے چیدند ۔ زلالی گوید ملبت دلی کو بلی

عمر عشق ست زندہ ۔ بود چون غنچہ از شاخ کندہ ۔ وحدت قمی گوید شعر گل کندش از شاخ بود قطع ترقی ۔ حاشا ز گل کندکسے

برآرد ۔ نوشک بضم اول وسکون دوم مجہول وفتح شین معجمہ وکاف تازی در آخر لغت ترکیست در اردو ے ہندی مستعمل

بستر وئی کہ بران خواب کنند بعربی حشیۃ بفتح حاے مہملہ وکسر شین معجمہ وتحتانی مشدد وتا در آخر وبفارسی برجہ ابہ وزیر اللحاف

و بدم توپیدن و نیز [illegible] و لام در آخر معروف است بعربی بوزن فتح واو وسکون زای معجمه
مخلوط [illegible] نون در آخر [illegible] گویند **تولنا** بضم اوّل وسکون دوم مجهول ولام ونون بالف کشیده بوزن
[illegible] بفارسی [illegible] در آخر وزن و بفارسی سختن بضم سین مهمله بروزن گفتن وسنجیدن وکشیدن گویند
توبری بضم اوّل وسکون [illegible] وبای موحده وکسر راے هندی وتحتانی معروف ونون بجاے میم
[illegible] **تومنا** بضم اوّل بسکون دوم معروف و
[illegible] سیده بفارسی کدو سے تلخ گویند گرم وخشک ست **تومنا** بضم اوّل بسکون دوم معروف و
[illegible] سیده بفارسی تار تار کردن بعربی مشع بفتح میم وسکون شین معجمه وعین مهمله در آخر ومرغ بفتح
[illegible] سکون [illegible] معجمه وعین مهمله در آخر تمزیج بروزن تفعیل ونفش بالاصابع گویند وبفارسی بشنیدن کردن چنانچه از صاحب باز
تیق رسیده ومشع القطن ومرغه از باب منع ومرغه از باب تفعیل فعل ازان **توندی** بضم اوّل بسکون دوم مجهول ونون عینه
[illegible] مهمله بسکون سوتی که از [illegible] نوزل را بهم بندند بعربی آنرا سرّ وبفتحتین [illegible] مهمله مشدد وتا در آخر گویند وبفارسی
توندیلا بضم اوّل بسکون دوم مجهول وخفاے نون وکسر دال مهمله بسکون تحتانی معروف ولام بالف [illegible] نزدیک بود بطرف رسیده وکسلکه شکمش کلان
بعربی آنرا بطین بفتح باے موحده وکسر طاے مهمله وسکون تحتانی ونون در آخر وبفارسی کلان شکم وشکم دار گویند باب **توپا** بفتح
تهالا بفتح اوّل مخلوط التلفظ بها والف ولام بالف رسیده ومعناش که گرد درخت برای سیرابی آن کنند بعربی آنرا سرّ بفتحتین
معجمه وراے مهمله وباے موحده وتا در آخر گویند وبفارسی کولاب وگودکان **تهان** بفتح اوّل مخلوط التلفظ بها والف ونون
در آخر جامهٔ کامل نابریده را گویند بعربی طاقه بطاے مهمله بالف وفتح قاف وتا در آخر وبفارسی توب بتاے فو[illegible]
بسکون واو وباے موحده در آخر وطاق نیز گویند ملا طغرا خطاب بساقی می کند **بیت** نظر اریب صد کدو گشت داغ
[illegible] اطلس نصیب [illegible] باغ ✦ ونیز تهان بمعنی بجاے علف دادن بسپان بعربی آنرا معلف بفتح میم وسکون عین مهمله وفتح لام و
وبفارسی آخور بحذف الف وبواو معدوله در آخر بحذف واو گویند امیر خسرو در صفت تیغ گوید **بیت** برآن خنگ سوسنی قرمز
جاے ساز دباخر کردن ✦ وجاے که اسپان راندران بندند بعربی آنرا اصطبل بکسر همزه وسکون صاد مهمله وفتح طاے مهمله وسکون
باے موحده ولام در آخر گویند **تهان بین آنا** اوّل معلوم وآنا بعد همزه ونون بالف رسیده غلطیدن اسپ بخاک بعربی
آنرا تمرغ بمیم وراے مهمله وعین معجمه بروزن تفعیل گویند وبفارسی مراغه کردن وبخاک غلطیدن **تهانگی** بفتح اول مخلوط التلفظ
بها والف وخفاے نون وکسر کاف فارسی وسکون تحتانی معروف سنخصے که خود را صاحب اعتبار نماید ودر باطن شریک
دزدان ومحرم راز آنها بود وامداد وحمایت آنها کند بعربی آنرا حامی اللصوص گویند وبفارسی آن را دزد افشار
دزد [illegible] گویند **تهاه** بفتح اول مخلوط التلفظ بها باتاے [illegible] رسیده وباے مخفیه در آخر بمعنی نهایت عمق چاه ودریا ومانند
آن [illegible] بعربی آنرا قعر بفتحتین قاف وسکون عین مهمله وراے مهمله در آخر [illegible] بکاف فارسی **تهپیڑ مارنا** بفتح
اوّل مخلوط التلفظ بها وفتح [illegible] مشدد [illegible] رسیده وسکون [illegible] مهمله ونون بالف کشیده

کف دست بر روے کسی زدن بعربی صک بفتح صاد [illegible] معلم ازان گذاشتی فقہ اللغۃ للثعالبی
وبفارسے روی دستی بر روے زدن تھپکنا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا [illegible] وبعربی [illegible] ونون بالف رسیدہ
دست بر کودک آہستہ آہستہ زدن تا خواب [illegible] بعربی ترمیت بفتح تاے فوقانی [illegible] موحدہ وسکون تحتانی
وتاے فوقانی در آخر گویند فی القاموس الترمیۃ ضربک بالید علی جنب الصبی قلیلا لینام تھپکنا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا وسکون
فوقانی وکاف تازی بالف وراے مہملہ ونون بالف کشیدہ اندکی تف از دہن بیرون ماندہ رسیدن بعربی نفث بفتح نون وسکون فا و
ثالثہ وثالثہ در آخر گویند فی الصحاح النفث شبیہ بالنفخ وہو اقل من التفل وقد نفث الراقی ینفث نفثا تھ خانہ بفتح اول وسکون دوم وخاء معجمہ
بالف وفتح نون وہاء مختفیہ در آخر مکانی کہ زیر زمین سازند ودر ایام گرما در انجا نشینند بعربی سرداب بفتح سین مہملہ وسکون راے مہملہ و
ضم میم وسکون واو وفتح راے مہملہ وثالثہ در آخر وعجم سرداب بکسر سین مہملہ وسکون راے مہملہ ودال مہملہ بالف وباء موحدہ در آخر گویند وآن
معرب سردابہ است وبفارسی نہانخانہ نیز گویند میرزا صائب گوید شعر بسکہ ما نہانخانہ عدم نقندیم برآستانہ چو بغلیین ماند قبا بہا
تہ کردنا بفتح اول وسکون دوم وفتح کاف تازی وسکون راے مہملہ ونون بالف کشیدہ بمعنی انبار کردن تماش وخت بعربی بضم تا بفتح
ثالثہ وسکون نون وتحتانی در آخر وطبیر ربطا ربطا مہملہ بالف وراے مہملہ وطاے مہملہ بروزن تفعیل کردن اشیاء را بعضی بالاے بعضی بیات چہارتہ
کردہ جامہ را وطبق الثیات از باب تفعیل فعل ازان بفارسی تہ کردن شاعری گوید [illegible] صبا را شرم می آید بروے گل نگہ کردن
کہ رخت غنچہ را واکرد ونتوانست تہ کردن وتھکنا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا وسکون کاف ونون بالف رسیدہ ماندہ شدن
بعربی تعب بفتح تا وسکون عین مہملہ وباے موحدہ در آخر وتعب بالضم از باب سمع وضرب وکرم وعلی بفتح عین مہملہ وتحتانی
مشدد دو اعیاء بروزن افعال وکلال بکاف ولام مکرر بروزن [illegible] وتعبا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا وسکون عین مہملہ وباء موحدہ در آخر
ماندن ومانده شدن گویند
تھکنا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا وکاف تازی بالف رسیدہ ونون بالف کشیدہ ماندہ کردن بعربی اعیاء بعین
مہملہ وتحتانی والغاب بلام وغین معجمہ وباے موحدہ بروزن افعال واعجاز گویند تھل بفتح اول مخلوط التلفظ بہا وسکون لام بلغت بھلکھا جاے بودن شیر بعربی عرین بعین وراے مہملتین بروزن امیر وعرینہ بزیادت تا وعریس بکسر عین
مہملہ وراے مہملہ مشدد وسکون تحتانی وسین مہملہ در آخر وعریسہ بزیادت تا در آخر وتا موبتاے فوقانی بالف وضم میم و
سکون واو وہاے مہملہ در آخر گویند تھلتھلا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا وسکون لام وفتح تاے فوقانی دوم مخلوط التلفظ
بہا ولام بالف رسیدہ ونون بالف کشیدہ جنبیدن گفل وسرین دبزان از فربہی بعربی رجرجۃ بتکرار راے مہملہ وجیم بروزن
مدحرج بروزن افعال وترجرج بروزن تفعلل گویند تھمبا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا وسکون میم ونون بالف کشیدہ بمعنی توقف
بادراسکون بضم سین مہملہ وکود بضم راے مہملہ وکاف وسکون واو ودال مہملہ در آخر وبدون بضم با دو دال مہملہ وتہم بفتح فوقانی
باہوز وتہم در آخر گویند توقف کردن بادلان براز بادیدن اشجا وشین معجمہ وجیم ودال معجمہ بروزن افعال وانجام بکسر ہمزہ وسکون
وجیم بالف وتہم در آخر وبفارسے ایستادن باران وگذشتن باران را امیر خسرو گوید شعر روی گریہ می آید مرا چو ساعتے بنشست

که باران بگذرد ✤ تهمت بفتح اول [illegible] بمعنی کمان بدو در اردو ی هندی و فارسی بسکون ها مستعمل
و در عربی عضیفه [illegible] بسکون تحتانی و فتح ها و آخر و بهیئته بفتح بای موحده و کسر ها و سکون تحتانی و فتح
فوقانی [illegible] گویند تهمت لگانا کسے را متهم ساختن بعربی اتهام کبه همزه و تاے فوقانی مشدد
بروزن افتعال گویند فی القاموس اتهمه بکذا اتهاما و اتهمه کافتعله و اوهمه ادخل علیه التهمة کهمزة
فاتهم هو فی الصلاح اتهمت فلانا بکذا و الاسم التهمة بالتحریک و اصل الثار فیه واو علی ما ذکرناه فی وکل و قال
ابو زید یقال للرجل اذا اتهمته اتهمت اتهاما مثل اودات اودا و ایضا یقال اتهم الرجل علی فعل اذا صارت به الریبة و بفارسی
تهمت کردن و انداختن و نهادن وزن دسیسه میرزا طاهر وحید گوید بیت پیش شهنشه تو تهمت کنم ✤ شه چو کند حکم سیاست کنم
خواجه حافظ گوید شعر خواب بیداران به بستی دانکه از نقش خیال ✤ تهمتی بر شب روان خیل خواب ناخته ✤ صاحب گوید بیت سنگدلان
چون دیده شرم و حیا بر هم نهند ✤ تهمت آلودگی بر دامن مریم نهند ✤ عالی گوید شعر عالی دل و دست و لب خود پاک تو انداشت
تهمت زدن مدعیان را چه کند کس ✤ شاپور گوید شعر کشید تیغ و بدنام ساز و قصارا ✤ زتدبیر تهمت
بتقدیر بند ✤ و لیکن برا و تهمت نهند بعربی آزا متهم بضم میم و فتح تاے مشدده و با میم در آخر بفارسی تهمت زده ✤ تهمت آلوده و تهمتی
گویند قدسی گوید شعر آلودگی و تهمتی خویش مشو پسند ✤ در آب زن کوزه که خام ست هنوز ✤ تهن بفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون نون
بمعنی پستان حیوانات بعربی پستان گویند ناقه و گاو و امثال آنرا ضرع بفتح ضاد معجمه و سکون راے مهمله و کسر عین مهمله در آخر گویند
و پستان ناقه را خصوصا خلف کسر خاے معجمه و سکون لام و فا در آخر گویند و نیز سر پستان ناقه را گویند و طبی بکسر طاے مهمله و سکون
باے موحده و تحتانی در آخر سر پستان گوسپند و ناقه گاو اسپ و درنده را گویند بضم طا نیز آمده تهن طا بفتح اول مخلوط التلفظ
بها و سکون نون و ضم تاے هندی اول و دوم مشدد با الف رسیده بچه که در ایام رضاعت شیر کم یافته باشد و آن سبب لاغر و کم قوت
ماند و این لغت از مراوزات مردم قصبات بعربی ست بعربی آن بچه را مقرم بضم میم و فتح قاف و سکون راے مهمله و فتح قاف دوم
و میم در آخر گویند و فارسی شیر خوار ✤ تهنال بفتح اول و سکون دوم و نون با الف رسیده و لام در آخر لغت فارسیست در
اردوے هندی مستعمل آهنی و چوبی آن که در اصل نیام شمشیر کار دباشد بعربی آزا الغمد بفتح نون و سکون عین مهمله و الام در آخر گویند
تهه نشان لغت فارسیست در اردوے هندی مستعمل و آن آنست که بر قبضه شمشیر و مانند آن نقشها کنند و بعد ازان طلا یا جواهر
برصفتے که در نهایت صفا باشد نشانند و بعد ازان سیه تاب کنند بطوریکه زمین نهایت سیاه و طلا نهایت تابان و خوش نما
شود و همچنین نوعی ازان کوفتست لیکن بته نشان نمی رسد و نوعی ازان نرنشان ست که بوته آن از زمین بلند میباشد و آنرا اصطلاحا کنند
و نکیه بجواهر مرصع شود و مرصع کار گویند اشرف گوید شعر شدم اشرف گرفتار گل اندامے که از خونم ✤ غلاف خنجر نازش جواهر ته نشان باشد
بعربی همه انواع را مرصع یا بجواهر گویند تهنی بضم اول مخلوط التلفظ بها و سکون واو معروف و تاے فوقانی دوم مخلوط التلفظ
و کسر نون و سکون تحتانی معروف بمعنی پیر امون و هان حیوانات بعربی خطم بخاے معجمه و سکون طاے مهمله و بفارسی

بتفوز بفتح بائے موحدہ وسکون فوقانی وضم فا وسکون واو وزائے معجمہ در آخر و تپوز بجائے فارسے بعد تائے فوقانی وبدفوز با
دال مہملہ بدبو بہروز بائے تازی و بدبوس بہروز بائے عربی وبین مہملہ در آخر و پوز بضم بائے فارسی تھوڑا بضم اول مخلوطا التلفظ بہا وسکون
واو مجہول ورائے ہندی بالف رسیدہ یعنی اندک از ہر چیز بسیر بیائے تحتانی وبین مہملہ ورائے مہملہ در آخر بروزن امیر
وفتح نون وسکون رائے معجمہ ورائے مہملہ در آخر وزیر بروزن امیر ومنزور بروزن مغفور ومنبذ بفتح نون وسکون بائے موحدہ
وذال معجمہ در آخر گویند تھوڑا تھوڑا اداکردن یا بتدریج اداکردن بضم اول وواو بالف رسیدہ وفتح کاف تازی وسکون
نون وطاء مہملہ وون بالف کشیدہ اندک اندک اداکردن بعربے بنجم بفتح نون وسکون جیم وبیم مؤخر وتجنیم بروزن تفصیل گویند نجم للمال ازباب
نصر تفصیل اندک اندک اداکردن مال را تھوڑی بضم اول مخلوط التلفظ بہا وکلمہ بائے ہندی وسکون تحتانی معروف کلمہ ایست
کہ وقت تنفر ازکسے ویا ملامت استعمال نمایند بعربے اوقا وافقا بضم ہمزہ وقاف وبفارسے تفو بضمتین وواو تفور بروزن
گوید بلیت عرشیر شتر خوردن وسوسمار وضب را بجای ہیضمیت کارہ کہ دہیم شاہان کنند آرزو ۔ تفو بر تو اے
چرخ گردان تفو ۔ ونزاری گوید شعر حق یارے چنین گذاشتہ اند مداح تفو بر زمانہ زین تھوک بضم اول مخلوطا التلفظ
بہا وسکون واو معروف وکاف تازے در آخر بمعنے آب دہن بعربی بزاق بضم بائے موحدہ وزائے معجمہ وبالف رسیدہ وقاف در آخر وبصاق
بضم بائے موحدہ وصاد مہملہ بالف وقاف در آخر گویند بین ہمزہ نیز آمدہ فی القاموس البصاق کغراب والبزاق
مابرالفم اذا خرج منہ وماداموا فیہ فریق وتفل بفتح تائے فوقانی وسکون فا ولام در آخر وتفال بروزن غراب گویند تفل ازباب نصر
وضرب وبصق وبزق از نصر فعل ازان بغایت سے کف وتفو گویند ابو منصور ثعالبی گوید آب دہن مادامی کہ در دہن باشد انرا
ریق بکسر رائے مہملہ وسکون تحتانی وقاف در آخر ورضاب بضم رائے مہملہ وضاد معجمہ بالف وباء موحدہ در آخر گویند وہرگاہ کہ ریق وشوب بعین
مہملہ مفتوحہ وتحتانی معروف بجائے موحدہ بروزن امیر گویند وچون ریق ومان شوبان را لعاب بضم لام گویند وچون بروزن انار بزاق آنرا
بصاق بضم بائے موحدہ وصاد مہملہ بالف وقاف در آخر وبزاق گویند وآب دہن انسان را بزاق وآب دہن شتر را لعاب بضم
لام ونعین بعجمہ بالف وبیم در آخر گویند وآب دہن ستوران را رواں بضم رائے مہملہ وواو بالف ولام در آخر گویند تھوکنا بضم
اول مخلوط التلفظ بہا وسکون واو معروف وفتح کاف ونون بالف رسیدہ تف انداختن بعربے تفل بفتح تائے فوقانی وسکون
فا ولام در آخر وبزق بفتح بائے موحدہ وسکون نطے معجمہ وقاف در آخر وبصق بفتح بائے موحدہ وسکون صاد مہملہ وقاف در آخر
گویند وفی الصحاح التفل شبیہ بالبزق وہو اقل منہ او لہ البزق ثم التفل ثم النفث ثم النفخ وبفارسے تف وتفو افگندن
دن وکردن وآب دہن انداختن در ریختن گویند نظام دست غیب شیرازی گوید شعر مگر بدرخت لالہ زدہ وقت سیم
سابر دے گل از لالہ ریخت آب دہن تھوک نگلنا بضم اول مخلوط التلفظ بہا وسکون واو وکاف فارسے مفتوح
وساکن ونون بالف رسیدہ فرو بردن آب دہن بعربے تغب بفتح نون وسکون غین معجمہ وبائے موحدہ
وبفتح بائے موحدہ وسکون لام وعین مہملہ در آخر گویند تغب الریق من باب منع نصر وضرب وطبع الریق من باب منع فعل یفعل

تھوتی بضم اوّل مخلوط التلفظ بہا وسکون واو معروف وکسر نون وسکون تحتانی معروف چوبی کہ چیرہ جزآن بران اعتماد کنند بعربی عمود بفتح عین مہملہ وضم میم وسکون دو دال مہملہ در آخر وہمہ بر وزن کتاب وعمد بکسر دال مہملہ وسکون عین مہملہ وفتح میم ودال مہملہ در آخر وہمہ بالکسر وہمام بروزن کتاب بفارسی ستون گویند تھوار بضم اوّل مخلوط التلفظ بہا وسکون واو معروف بفتح الف وسکون راے ہندی در آخر بمعنیست خار وار بعربی آنرا قوم بفتح زاے معجمہ وضم قاف مشدد وسکون واو وضم میم در اخر گویند در اساس ست تقول من انکرہ ان یقوم اللہ قومہ الزقوم بفارسی ازقوتیا بالفتح زاے معجمہ وضم فا وسکون واو وکسر نون وتحتانی بالف رسیدہ واکثر تعاف گفتہ اند ہیر خسرو گوید شعر دیدہ بود نگہبان جاے کہ شیر شکارہ + آب شکر شکارہ وشیر زقوتیارہ تھوی بفتح اوّل وسکون دوم مخلوط التلفظ بہا وفتح واو وتحتانی ساکن در آخر یکے عمارت بنا کنند بعربی آنرا بناء بفتح باے موحدہ ونون مشدد وبا ہمزہ ممدودہ در آخر گویند بکسر میم وسکون عین مہملہ گویند ہرا زبہ راے مہملہ بالف وزاے معجمہ در آخر بمعنے تریس معمار ان در قاموس ست الرازبس البنائین جمعہ الرازۃ وحرفۃ الرباذۃ انتہی ودر اردوے ہندی رازبمعنے مطلق معمار مستعمل ست وبفارسی معمار را رزہ گر بگاف ورا گویند اول کاف فارسی دوم تازی وثانی ہر دو کاف فارسی یعنی گوید بیت تن خاکی ست گل از گریہ بسیار مرا + رزہ گر دست نگیرد بت گلکار مرا تھیلا بالفتح اوّل مخلوط التلفظ بہا وسکون تحتانی ولام بالف رسیدہ کیسہ کلان کہ از ہماں پارچہ وغیرہ دوزند بعربی آنرا خریطہ بفتح خاے معجمہ وکسر راے مہملہ وفتح طاے مہملہ وتاے آخر گویند وکیسہ کہ از برگ خرما بالتخصیل کنند وسازند بعربی آنرا قفۃ بضم قاف وفتح فا مشدد وتاے آخر وہمچنیں بفتح قاف وکسر با موحدہ وسکون تحتانی ولام در آخر زنبیل بروزن سکین وزنبیل بروزن تمندل گویند وکیسہ کہ دران مسافران توشہ گذارند بعربی آنرا جراب بکسر جیم وراے مہملہ بالف وباے موحدہ در آخر مفرد بکسر میم وسکون زاے معجمہ وفتح واو ودال مہملہ در آخر گویند ابو منصور ثعالبی گوید ہرگاہ برگ خرما را بانیۃ بافند وہنوز ازان زنبیلی نساختہ باشند آنرا اسفیف بسین مہملہ وبفا مکرر وبر وزن امیر گویند وہرگاہ ازان زنبیلی سازند وبراے آن دستہا نساختہ باشند آنرا اقفہ بفتح قاف وسکون فا وفتح عین مہملہ تا در آخر گویند وہرگاہ براے آن دستہا سازند آنرا مقصن بکسر میم وسکون خاے نقطہ وفتح صاد مہملہ دنون در آخر ومکتل بکسر میم وسکون کاف وفتح تاے فوقانی ولام در آخر گویند وہرگاہ زنبیلی بزرگ از چرم سازند بعربی آنرا حفص بفتح حاے مہملہ وسکون فا وصاد مہملہ در آخر گویند وصاحب قاموس گوید حفص زنبیلی کہ چاک از چرم کہ براے پاک کردن جامہا ساختہ باشند تھیلی بفتح اوّل مخلوط التلفظ بہا وسکون تحتانی مجہول وکسر لام وسکون تحتانی معروف کیسہ کہ از پارچہ وغیرہ سازند بعربی آنرا کیس بکسر کاف وسکون تحتانی وسین مہملہ در آخر وصرہ بضم صاد مہملہ گویند وبفارسی ہم کیسہ وصرہ مستعملست **باب تاے فوقانی با یاے تحتانی** تیمچی بکسر اوّل وسکون تحتانی مجہول وباے فارسی وکسر جیم فارسی وسکون تحتانی معروف بمعنے دوکان اوّل بعربی دل بفتح تاے فوقانی ولام مشدد در آخر گویند تیتر بکسر اوّل وسکون دوم حروف وفتح فوقانی وراے مہملہ در آخر مرغیست کوچک تر از کبک وشبیہ بآن بعربی دراج بضم دال مہملہ وراے مشدد بالف رسیدہ وجیم در آخر گویند وکنیت او ابو الحجاج وابو خبیبہ بفتح خا وباے موحدہ مشدد وتا در آخر است وبفارسی تیہو گویند تیر بکسر اوّل وسکون دوم وراے مہملہ در آخر لغت فارسیست ودر اردوے ہندی مستعمل وآن کلکی باشد کہ دران پیکان وسوفار

و چله کمان نهاده رها کنند بعربی سهم بفتح سین مهمله وسکون ها و میم در آخر گویند اسهم بروزن فلس و سهام بروزن کتاب
جمع آن و نشاب بضم نون و شین معجمه مشدد با الف و باے موحده در آخر گویند ابو المنصور ثعالبی گوید مرماة بکسر میم وسکون راء مهمله
و میم با الف و تاء در آخر تیر کلیه پرنشانه انداز ند و مریخ بکسر میم و ے مهمله مشدد و سکون تحتانی و خاے معجمه در آخر تیری دراز که چهار پر
داشته باشد و لجیف بفتح لام و کسر جیم و سکون تحتانی و فاء در آخر تیری که پیکانش پهنا بود و رهب بفتح راے مهمله وسکون با و باے موحده
و در آخر تیر بزرگ و منجاب بکسر میم وسکون نون و جیم با الف و باے موحده در آخر تیر کلیه پر ندارد و فوق بفتح همزه وسکون فا و فتح واو
و خاف و در آخر تیر سه فار شکسته و جماح بضم جیم و میم مشدد با الف و حاے مهمله در آخر تیر کلیه پر ندارد و بجاے پیکانش گل چسپانده بر مرغ
بازند تا نیفتد و کشته نشود و تیر انداز آنرا بر دارد و در قاموس ست اصحاح کرمان سهم بالفصل مدور الراس معلم به الرمے انتهی نکس
بکسر نون و سکون کاف و سین مهمله در آخر تیر کلیه اعلای او را اسفل و اسفل او را اعلی کنند و خلط بکسر خاے معجمه و سکون لام و طاء مهمله
در آخر تیر کلیه کج رسته باشد هر چند او را راست کنند کج ماند و عیسی بن ابرهیم در نظام الغریب سے آرد که رهبق بفتح راے مهمله و کسر ها
و سکون تحتانی و شین معجمه در آخر تیر باریک را گویند و منزع بکسر میم وسکون نون و فتح زاے معجمه و عین مهمله در آخر تیر گران بهاء و بعضی گویند
تیر کلیه پر ندارد و مشقص بکسر میم وسکون شین معجمه و فتح قاف و صاد مهمله در آخر مطلق تیر را گویند و صاحب قاموس گوید تیر پهنا
بیکانه را گویند و اهاع بفتح همزه وسکون ها و فتح زاے معجمه و عین مهمله در آخر تیری که در ترکش ماند بعضے گویند که آن بهترین تیر هاست
و بعضے از تیر اندازان تیر هاے کم بها می افگند پس تیرے که باقی می ماند بهترین تیر هاست نکس بکسر نون بدترین تیر هاست چه آن
تیر می بود که سه فار شکسته شود پس اعلاے او اسفل و اسفل او اعلی میگردانند تا هر گاه بر صیدی یا دشمنی اندازند خطا نکند در
قاموس ست اقذ بفتح همزه و قاف و ذال معجمه مشدد تیر کلیه پر داشته باشد و نیز تیر کلیه پر نداشته باشد این از اضداد ست و نوعے
از تیر ست که پیکانش از استخوان باشد و از همه تیر ها زود تر رود چنانکه پیش ما سلان فن شهرت دارد و بفارسی آنرا تیر خاکی گویند محسن تاثیر
در شعر غدنگ مطلب تا تیر دانم بر نشان آید و اگر چون تیر خاکساری در نظر داری + و نوعی از تیر ست که چون از کمان کشاده
و بهاے رسد از انجا جسته بجاے دیگر خورد بفارسے آنرا تیر دو کمانه گویند سعید حلیم گوید بیت از شوخی ابروان فتان +
تیر دو کمانه خورد بر جان + و بعضے گویند تیر دو کمانه تیر کاری را گویند تیر انداز نفت فارسیست در اردوی هندی مستعمل
و بها در فن تیر اندازی مهارت دارد و بعربی رامی و راشق برلے مهمله و شین معجمه و قاف در آخر گویند و بفارسی کماندار نیز
گویند اوتوی بضم همزه وسکون قاف و کسر جیم فارسے و سکون تحتانی تیر پیکنا بکسر باے فارسے مخلوط التلفظ بها و
تحتانی مجهول و کاف تازی و نون بالف رسیده و تیر چلانا بفتح جیم فارسے و لام با الف رسیده و نون بالف کشیده
و چوطرنا بضم جیم فارسے مخلوط التلفظ بها و سکون واو مجهول و راے هندی و نون بالف رسیده تیر انداز کمان بازو
بفتح راے مهمله وسکون میم و تحتانی در آخر و ما پیه بروزن کتابه گویند در صحاح ست از ابن سکیت رمیت السهم عن القوس
و علیها و نمیگویند رمیت السهم بالقوس و بفارسی تیر از کمان کشادن و افگندن و انداختن در تعین و صید گوید بیت

گر چنین زان مژہ تیر جفا خواہی ریخت ۔ از رخ آئینہ ہا رنگ صفا خواہی ریخت ۔ تیر کمان مین رکھنا مہیا کردن تیر بر ا
انداختن بر کسی بعربی افاقہ بکسر ہمزہ و فا با الف و فتح قاف و تا در آخر گویند و صحاح است افقت السہم کردم سو فار تیر را در چلہ تا بیند
و افقت السہم بفتح ہمزہ و سکون واو و فتح فا و سکون قاف ہمچنین و نمیگویند افوقتہ بتقدیم فا بر واو و آن از نوادر است
و تقویس السہم بقاف و واو و سین مہملہ بروزن تفعیل گویند قوس السہم از باب تفعیل فعل ازان بفارسی تیر در کمان شکستن و راندن
و کشیدن و گرفتن و نہادن و بر کمان نہادن حسین ثنائی گوید شعر از نہ پیر بہر گذشت ۔ ہر تیر کہ در کمان شکستم ۔ ارزقی گوید شعر
مخالف تو اگر تیر در کمان راند ۔ چو خار پشت سر اندر کشد بہ تیر نصال ۔ ملا جامی گوید شعر کشادہ طرہ او بر کمین جانہا دست
کشیدہ غمزہ او در کمان ابرو تیر ۔ بدر چاچی گوید شعر راہ پرواز ستارہ شد خجر او چو برق زد ۔ نحوہ قمر دو پارہ شد سہم چو در کما
گرفت ۔ صائب گوید شعر نظر بہ ثابت حرف کن زبان بکشای ۔ نشان ندیدہ نشستہ تیر در کمان زنہار ۔ میر معزی گوید شعر
بشرق و غرب اگر دشمنی بود ہمتیل ۔ کہ در عداوت تو تیر بر نہند بجان عجب نباشد اگر باز پس رود تیرش ۔ کنز زمانہ سو فار تیر او بر
تیر لگنا بفتح لام و سکون کاف فارسی و نون با الف رسیدہ تیر بر نشانہ یا بر چیزی مسیدن بعربی اصابۃ السہم بکسر ہمزہ و
مہملہ با الف و فتح باے موحدہ و تا در آخر گویند اصابۃ السہم از باب افعال فعل ازان بفارسی تیر بر چیزی خوردن و تیر افتادن
نظیری گوید شعر جانی و صد کرشمۂ مژگان چہ میکنم ۔ این تیر ہا تمام اگر بر نشان خورند ۔ کمال گوید شعر لطفی کن و تیر دگر
دل اندازہ کمان تیر ستین کہ زدی ہر جا فتاد ۔ تیر مارنا تیر بر کسے زدن بعربی رمی در شق بفتح راے مہملہ و سکون شین
و تا تاء بکسر ہمزہ و ثناے مثلثہ با الف و فتح ہمزہ و تا در آخر بصلہ با گویند رمیتہ بسہم از باب ضرب و رشقتہ بسہم از باب نصر و
از باب افعال زدم او را تیر و بفارسی تیر زدن و خدنگ زدن نظیری گوید شعر پیوستہ ابرو در کشش ہمچو ابر گران
تا کے کسے بر دل خورد این دستہاے تیر را ۔ وحشی گوید بیت مدہ از خشمدہ فریب و مزن از غمزہ خدنگ ۔ رو کہ
تو بمن بعد نہ صلح ست و نہ جنگ ۔ تیری قسم و تیری جانکی قسم یعنے سوگند جان تو بعربی بعمرک بفتح لام و عین مہ
و بفارسی بجان تو و بجان شما تیرے منہ مین خاک جملہ ایست کہ در مقام دعا گویند مثلا اگر کسے گوید کہ چنین
و بخاطب کرد وقوع آن را نمی خواہد بگوید تیرے منہ مین خاک یعنی خاک در دہن تو بعربی گویند بفیک التراب بفتیک الت
در حدیث چنین ست قال ابو سفیان عند الجولۃ التی کانت من المسلمین فلبیت واللہ ہوازن فقال صفوان بن
بفیک اللقاحت در قاموس ست کشکنت بتکرار کاف و ثناے مثلثہ بروزن جعفر و زبرج خاک و سنگریزہ ہا تیر پات
و سکون دوم مجہول و زاے معجمہ و باے فارسی با الف رسیدہ و تاے فوقانی در آخر برگ درخت ہندیست باریک مدا
و خوشبو و اندک تند مزہ و زرد رنگ بعربی آرطا السانج الہندی بسین مہملہ با الف و زال معجمہ در آخر گویند گرم و خشک
در جہ دوم و یبسی گویند در سوم و در دوم خشک تیغا بکسر اول و سکون دوم مجہول و غین معجمہ با الف نوعے از شمشیر
آن را تحقیق بکسر تا و سکون حاے معجمہ و فتح قاف و تا در آخر و صیقہ بفتح صاد مہملہ و کسر فا و سکون تحتانی

جاے مہملہ وتا در آخر گویند صفائح بروزن مفاتیح جمع آن تیل بکسر اوّل ودوم مجہول ولام در آخر یعنی روغن بعربی ودہن بضم دال مہملہ گویند وروغن چراغ را بعربی سلیط بفتح سین مہملہ وکسر لام وسکون تحتانی وطاے مہملہ در آخر وزیت بفتح زا معجمہ وسکون تحتانی وتاے فوقانی وبفارسی روغن سیاہ وروغن چراغ وروغن سوختنی وروغن تلخ گویند عربی گوید مصرع غسق روغن تلخی بچراغ دل ما بخت وبترکی سویاغی بضم سین مہملہ وفتح یاے تحتانی وکسر غین معجمہ گویند تیل کا برتن ظرفیکہ دران روغن نہند بعربی مدہن بضم میم وسکون دال مہملہ وضم ہا ونون در آخر بفارسے روغن دان گویند تیل لگانا بفتح لام دوم وکاف فارسی بالف رسیدہ ونون بالف کشیدہ روغن مالیدن بعربی دہن بفتح دال مہملہ وسکون ہا ونون در آخر وقد ہین بروزن تفعیل دادہان بروزن افعال بفارسی روغن مالیدن ومالیدن وزدن تیل نکالنا برآوردن روغن از چیزی بعربی اخراج الدہن وبفارسے روغن گرفتن وکشیدن نیز گویند قاسم مشہدی گوید شعر گردش چشم تو آنرا کہ کند خاک چمن ✤ میتوان از گل اورا روغن بادام گرفت ✤ فغانی گوید شعر روغن کشد زدانۂ دلہا ہزار بار ✤ این حال نیلگون کہ بگنج دہان تست ✤ تیلی بکسر اوّل وسکون دوم مجہول وکسر لام وتحتانی معروف رسیدہ کسیکہ روغن فروشد بعربی زیات بزاے معجمہ وتحتانی وتاے فوقانی بروزن شداد وبفارسے روغن فروش وروغن ساز وروغن کش وروغن گر گویند تیمم کرنا اوّل معلوم وکرنا بفتح کاف تازی وسکون راے مہملہ ونون الف بخاک وضو کردن بعربی تیمم وبفارسے تیمم کردن وادادن ولاطغرا در تعریف مدینہ منورہ گوید بلیت بآن خاک ہرکس تیمم کند اندر آب رحمت چو فلزم کند ✤ امیر خسرو گوید شعر ہر سجدہ کہ پیش پایش ہم نہ خاک پاے او ✤ دیدہ را دادم تیمم گرچہ غرق آب بود ✤ لفظ شکستن وبرداستن یعنی زائل شدن تیمم طاہر وحید در تعریف گازر گوید بلیت چو جنود رخ قدر طاؤس مست ✤ ب رخش چون تیمم شکست ✤ در مثل مشہور ست آب آمد تیمم برخاست ازعالم فتنہ فرونشست ونزاع برخاست تی تی بر دو تاے فوقانی وسکون ہر دو تحتانی لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل کلمہ ایست کہ بآن ناکیا زا طفلان بعربی تنج بر دو تاے فوقانی وسکون ہر دو میم کذا فی لسان الادب تیور بکسر اوّل وسکون دوم مجہول وفتح واو ورا مہملہ در آخر تیرگی کہ بسبب ضعف وجز آن پیدا آید بعربی آنرا ظلمۃ البصر گویند وتیز تیور یعنی کسیکہ بصر او بسبب شدت گرمی وکلال آفتاب از اسد بفتح سین مہملہ ودال مہملہ ورا مہملہ در آخر گویند وسدارہ بروزن سحابہ گویند سدر بصرہ ارباب سمع فعل ازان س سدت سدر بصرہ واسدر اذا تحیر فلم یحسن الادراک وفی عینہ سدر تیورمی چہ پٹھانا بکسر اوّل وسکون دوم مجہول ہمزہ ملینہ وکسر راے مہملہ وسکون تحتانی معروف وفتح میم فارسی وراے ہندی مخلوط الاستفاظ بداو الف ونون بالف کشیدہ نی بین برجبین افگندن بعربی قطب بفتح قاف وسکون طاے مہملہ وباے موحدہ در آخر وقطوب بضم قاف وطاے ون واو وباے موحدہ در آخر وتقطیب بروزن تفعیل گویند بفارسی گرہ برابرو زدن وافگندن وجبین افگندن شعر خوش آن حریف کہ ہر چند در درد کشد ✤ گرہ بگوشۂ ابرو نزد چین نگشت ✤ وحشی گوید شعر تا نرسد فتی کہ در کارہا

امر افگند ۔ زین کرہ کامروز افگند ست دربارہ وی خویش ۔ غنائی گوید بیت آنکہ بہر دیگران در زاف چین می افگند ۔ چون رسد نزدیک من چین در جبین می افگند ۔ باب تا مہملہ بالف ۔ ٹاپ بہ بائے فارسے در آخر بمعنے سم اسپ بعربی سنبک بضم سین مہملہ وسکون نون وضم بائے موحدہ وکاف در آخر گویند ہمہ یک جمع آن وحافر بجائے جملہ بالف وکسر فا وفتح رائے مہملہ در آخر گویند جوافر جمع آن واطلاق حافر بر سم اسپ وخر واستر آمدہ ٹاپو بضم بائے فارسے وسکون واو معروف خشکے کہ میان آب باشد یا افتد بعربی آنرا جزیرہ بفتح جیم وکسر زائے معجمہ وسکون تحتانی وفتح رائے مہملہ وتا در آخر گویند جزائر جمع آن وبفارسی آوال بدال مہملہ وکاف تازی بروزن خاشاک وبیلہ بیائے عربی بروزن حیلہ گویند ٹالنا بلام ونون بالف رسیدہ کسی را بحیلہ از پیش خود دفع کردن بوجہ العرف الدفع بالحیلۃ صرفہ ودفعہ بالحیلۃ فعل ازان بفارسے بحیلہ برگردانیدن ٹانکنا بخط نون وکاف تازی ونون بالف رسیدہ بمعنے دوختن اندک چون دوختن بند در قبا ویا دوختن سر کیسہ بالعربی خیاط بکسر خائے معجمہ وتحتانی با وفتح طا مطبقہ وتا در آخر وبفارسے دوختن وخیز ٹانکنا بمعنے پیوند کردن کفش بالعربی خصف بفتح خائے معجمہ وسکون صاد مہملہ وفا در آخر وخرز بفتح خائے معجمہ وسکون رائے مہملہ وزائے معجمہ در آخر وفرطمہ بالفتح فا وسکون رائے مہملہ وفتح طا مطبقہ وميم وتا در آخر گویند چنانکہ جوہری گفتہ ودر قاموس ست وخفاف ومقرطمہ بقدر قرطما انخفاف ای رقعا صوابہ بالقاف وغلط الجوہری بفارسے ٹانگی بخفای نون وکسر کاف تازی وسکون تحتانی معروف آلہ ایست بصورت میل سرتیز کہ سنگ تراشان بآن سنگ را تراشند بعربی آنرا منقر بکسر میم وسکون نون وفتح قاف ورائے مہملہ در آخر ومعول بکسر میم وسکون عین مہملہ وفتح واو ولام در وملطس بکسر میم وسکون لام وفتح طائے مہملہ وسین مہملہ در آخر گویند ہمین نسبت معول کندہ میباشد وبفارسی مستین بروزن وتیشہ گویند خسرو گوید شعر سینہ ام باز شگافند مستین چو سنگ ۔ کان جگر گوشۂ یاقوت زمعدن کم شد ۔ وحید در تعریف سنگ گوید بیت شود صلح عشاق حاصل زجنگ ۔ چو از تیشہ ہموار ی زخم سنگ ۔ ٹانکی لگانا بخطہائے نون وکسر کاف تازی وتحتانی مجہول وفتح لام وکاف فارسے بالف ونون بالف رسیدہ زخم زدن ودوختن بعربی خیاط الجرح وبفارسے بخیہ بر زخم زدن وزخم دوختن ابراہیم متخلص بہ نصیر گوید شعر تا گل زخمش بخندد بہ بزخ ہر بوالہوس ۔ خارہستی کردہ ام از بخیہ بر بالائے نظیری گوید شعر خوردہ دل زخمی ازان غمزہ کہ نتوانی دوخت ۔ تو کہ صد بار فزون دوختہ سینہ ما ۔ ٹانگ بخطائے وکاف فارسے در آخر زیخ ران تا پا بعربی رجل بکسر رائے مہملہ وسکون جیم ولام در آخر فی القاموس الرجل بالکسر القدم اصل الفخذ الی القدم جمعہ ارجل ٹانگ اوٹھا کے کتے کا موتنا اول معلوم واوٹھا کے کتے کا موتنا بہندی مخلوط التلفظ بہا با الف وکسر کاف تازی وسکون تحتانی مجہول وضم کاف تازی وکسر تائے فوقانی مشدد وتحتانی مجہول وکاف تازی با الف وضم میم وسکون واو معروف وتا وفوقانے ونون با الف بول کردہ برداشتہ بعربی شغر بفتح شین معجمہ وسکون غین معجمہ وراء مہملہ در آخر گویند وصحاح ست شغر الکلب از با اعدی جلیبیول ٹانگنا بخفا نون وکاف فارسے ونون بالف رسیدہ چیزیرا از چیزی آویختن بعربی تعلیق

ولام وقاف بروزن تفعیل گویند علقبت الشی تعلیقاً فعل ازان باب تا ہندی باباے فارسی **چکیدنا** بفتح اول
دوم وسکون کاف تازی ونون بالف رسیدہ بمعنی قطرہ قطر چکیدن بعربی قطر بفتح قاف وسکون طاء مطلقہ وراء مہملہ در آخر و
طر بروزن تفاعل گویند قطر الماء وغیرہ یقطر از باب نصر وتقاطر از باب تفاعل ہمہ ازان در صحاح ہست قطر الماء وغیرہ یقطر قطراً وقطرۃ اما در تعدی
ہندی **پٹپٹانا** بفتح اول ودوم مشدد وہا مخفیہ در آخر ودال ہندی بالف ونون بالف کشیدہ بمعنی ہمای دور دور کہ بطریق
استعجال برود یا چیزے کہ خواہند بہم پیوند کنند زنند تا در دو خلق کم وزیادہ نشود بعربی شفر بفتح شین معجمہ وسکون صاد مطلقہ وراء مہملہ
در آخر وبفارسے کوک زدن گویند سوزنی گوید شعر خس بود در لفظ تازی کوک اندر شاعری ✦ کوک زن بر سوزنی گر خوش برآید
لفظ خس ✦ **باب تا ہندی باباے ہندی** ✦ **ٹٹ پونجیا** بفتح اول وسکون دوم وضم باء فارسی وسکون
واو معروف وخفاے نون وکسر جیم وتحتانی بالف پیشہ وری وتاجری کہ باندک مایہ کاروبار کند بعربی آنرا قلیل البضاعۃ وبقا
کم مایہ گویند **ٹھٹھارنا** بکسر اول وسکون دوم وخاء معجمہ بالف رسیدہ وراء مہملہ ونون بالف کشیدہ نوک زبان را چسپانیدہ آواز
آوردن برائے راندن اسپ وخر بعربی آنرا نقر بفتح نون وسکون قاف وراء مہملہ در آخر گویند نقرت بالفرس از باب نفر فعل ازان
ٹھوٹھو بفتح اول ودوم مشدد مضموم وسکون واو معروف نوعی از اسپ کوتاہ بعربی آنرا قلہزم بفتح قاف ولام وسکون ہا وفتح
زاے معجمہ ومیم در آخر گویند چنانکہ ثعالبی گفتہ بفارسے آنرا یابو بتحتانی بالف رسیدہ وضم بائے موحدہ وسکون واو معروف
گویند حکیم کاظمی گوید **بیت** ہست باینده مرده یابوی ✦ عنکبوتی تنیده هر موئے ✦ **ٹٹولنا** بفتح اول وضم دوم وسکون واو
اول ولام ونون بالف کشیدہ در تاریکی بکف جستن چیزے را وبکف جستن نابینا بعربی تعییث بفتح تاے فوقانی وسکون عین
مہملہ وبکسر تحتانی وسکون تحتانی دوم وثاے مثلثہ در آخر وبفارسے بدست جستن وبجادۂ حال دست مالیدہ جستن وبکف
جستن ظہوری گوید **بیت** دران پردہ مشاطہ گانرا چہ حال ✦ کہ جویند گوہر ان بکف خط وخال **ٹٹی** بفتح اول وکسر دوم مشدد وسکون
تحتانی معروف چیزیست مانند پردہ کہ از خس وخاشاک وغیرہ بندند وآنرا بجاے پردہ بکار برند در عربی فارسی برائے آن نامی نیست چہ آنرا کہ خصوصیت
بہندوستان دارد وپس اگر صیاد این قسم پردہ را ساختہ برائے شکار در پس آن بنشیند بعربی آنرا قترۃ بضم قاف وسکون
فوقانی وفتح راے مہملہ وتا در آخر وزرب بفتح زاے معجمہ وسکون راء مہملہ وباے موحدہ در آخر وزریبہ بروزن عجیبہ
بکاف تازی وزاے عجمی گویند ونیز **ٹٹی** چوبہاے کہ آنرا باہم بستہ انگور را بران اندازند بعربی آنرا عریش بفتح عین
مہملہ وسکون تحتانی وشین معجمہ در آخر وبفارسے داربست ودار انگور وطارم انگور نیز گویند شاعری گوید شعر دار سے
بار ورتر ز دار انگور ست ✦ **باب تا ہندی باخاے معجمہ** **ٹٹنا** بفتح اول وسکون دوم ونون بالف
نے بندگاہ باد ساق واقع ست بعربی آن را لعب بفتح کاف وسکون عین مہملہ وباء موحدہ در آخر وبفارسی دستانک
بردہ وضم جیم وسکون واو ولام در آخر گویند **باب تا ہندی بادال ہندی** - **ٹڈی** بکسر اول ودو
نے معروف کریست پرواز مشہور بعربی آنرا جراد بفتح جیم وراے مہملہ یا الف ودال مہملہ در آخر گویند جرادۃ

مذکر و مونث هر دو می یکسان ست گویند جرادة ذکر و جراد مؤنث و کنیت آن ام عوف بفتح عین مهمله و سکون واو و فا و آخر دال مهمله

باب تای هندی با سین مهمله

تسر بفتح اول و دوم و راء مهمله در آخر نوعی از ابریشم زبون و کم بها بعربی آسار قز بفتح قاف و زاء معجمه شده و در آخر گویند و آن معرب کز کاف و زای فارسیست و بفارسی بنیک بمعنی موضع و کسر نون و کاف در آخر گویند

باب تای هندی با کاف تازی

تک بضم اول و سکون دوم بمعنی زمان اندک بعربی ساعة بضم با و فتح تا و تحتانی مشدد و تا در آخر گویند و آن مصغر هنوة است بمعنی بامبال یا ما نیز آمده و لحظة و لمحة هم بمعنی زمان اندک مستعمل ست و بفارسی یکدم و دمی هم گویند

تکا بفتح اول و دوم بالف رسیده نوعی از نقد سائج هندوستان و آن دو فلوس باشد بفارسی آنرا تنکه گویند و در برهان ست تنکه مقداری از زر و پول باصطلاح هر جا و صاحب تاریخ فرشته در ذکر سلطان علاء الدین خلجی می آرد که در آن عصر یک تولا طلا و نقره و مسکوک را تنکه می گفتند و تنکه پنجاه و چهل مس را می خوانند بمقدار وزن آن معلوم نیست از انجا شنیده شد که دو تولا ربع کم بود و من آنوقت چهل سیر بود و هر سیر بست و چهار تولا

تکنی بفتح اول و سکون دوم و فتح سوم هندی و کسر کاف تازی و سکون تحتانی معروف و فتح لام و سکون کاف فارسی و نون بالف رسیده بازماندن چشم بعربی شخوص بضم شین معجمه و خای معجمه و سکون واو و مهمله در آخر گویند شخص از باب منع فعل ازان در صحاح ست شخص بصره فهو شاخص و

بضعه بمعنے پارۂ از گوشت بالفتح آمده واخوات آن مانند قطعه وفلذه وفدره وکسفه وخرقه بالکسر آمده وجمیع آن بضع بجذف تا مانند تمرة وتمرة یعنی گویند که جمع آن بضع بکسر اے وفتح ضاد مانند بدره وبدر ست وبفارسی پارچه گوشت گویند وپارهٔ شحم را بضبه بفتح باء وکون بالف وفتح نون دوم وتا در آخر گویند وبفارسی پیه جگر را بعربی فلذه وبکسر فا وسکون لام وفتح ذال معجمه در آخر گویند وبفارسے پارهٔ جگر وجگر پاره گویند وپارهٔ زر سیم گداخته را نقره بضم نون وسکون قاف وفتح رائے مهمله وتا در آخر گویند وپارهٔ جامه را بعربی خرقه بکسر خائے معجمه گویند وبفارسے جامه پاره وپارهٔ پوست را فلعه بکسر فا وسکون لام وفتح عین مهمله وتا در آخر گویند وپارهٔ رسن را رمه بضم رائے مهمله وفتح میم مشدده وتا در آخر گویند وپارهٔ شمشیر را فلقه گویند وپارهٔ نیزه را قصد بکسر قاف وسکون صاد مهمله وفتح دال مهمله وتا در آخر گویند وپارهٔ سنگ را قصمه بحرکات ثلثه قاف وسکون صاد مهمله وتا در آخر گویند وپارهٔ آهن را برمه بضم رائے مهمله وسکون بائے موحده وفتح رائے مهمله وتا در آخر گویند فی القاموس الزبرة بالضم القطعة من الحدید جمعها زبر وزبر ٹکڑے ٹکڑے کرنا بضم اوّل وسکون دوم وکسر رائے مهمله وسکون تحتانی مجهول بتکرار کلمه وکر بفتح کاف تازی وسکون رائے مهمله ونون بالف کشیده بمعنے پاره پاره کردن بعربی قطع لاشئ متقطعة قطعة قطعة فعال قطعة قطعة قطعة وجعله قطعة قطعة قطعة ٹکسال بفتح اوّل وسکون دوم وسین مهمله بالف رسیده ولام در آخر جائیکه در آن سکه زنند بعربی دار الضرب ودار السکه وبفارسے درم سرا وضراب خانه گویند در خلاصة التواریخ نوشته که در ضراب خانه تقدیر بر سر هر سکه بنام امیری می زنند ومنبر نه پایه چرخ هر هفته خطبه بنام کشور گیری می خوانند ٹکسال باہر جائیکه درغیر دار الضرب سکه زنند بفارسے آنرا از برون سرائے وبیرون سرائی گویند ٹکور بکسر اوّل وضم دوم وسکون واو مجهول ورائے مهمله در آخر خرقه که آنرا گرم کرده بر عضو نهند بعربے آنرا کماد بکسر کاف وبیم بالف ودال مهمله در آخر باب تای ہندی نون ۔ طنا بفتح اوّل ودوم بالف رسیده گوشت پاره زیاده که میان دو لب فرج زنان بود بعربے آنرا بظر بفتح باء موحده وظائے معجمه بسا آنرا وراے مهمله در آخر وبیظر بزیادت تحتانی بروزن بیدر وبظر بزیادت نون بروزن عنصر وبظارة بضم بروزن سحابه وبوذقة بفتح واو وذال معجمه وفا در آخر ونوف بفتح نون وسکون واو وفا در آخر نبل بضم عین مهمله وسکون ضم بائے موحده ولام در آخر وعنبلة بزیادت تا در آخر گویند وبفارسے خرسه بفتح خائے معجمه وضم رای مهمله وسکون واو وسین مهمله وهائے مختفیه در آخر وخرسک بروزن عروسک وچچله بضم جیم فارسے اوّل وجیم فارسی دوم وفتح لام وهاء در آخر کے تلاق بکسر تائے فوقانی ولام بالف وقاف در آخر گویند ٹنڈ بالضم اوّل وسکون دوم ودال ہندی بالف رسیده وبستش از بند دست بریده باشند بعربے المقطوع الید من الزند ومطلق دست بریده را بعربی قطع بفتح همزه وسکون قاف وفتح طاء مطبقه وعین مهمله در آخر گویند ٹنہا یا بضم اوّل وسکون دوم وہا بالف رسیده وتحتانی بالف کشیده کسیکه بسحر کند هندف یا نیز آمده بعربے ساحر وراقی برابر مهمله بالف وقاف وبفارسے افسونگر وافسون گر وافسون خوان وافسون ساز وجادوگر جادوگر گویند فیضی گوید شعر وہ چه جادوگری ایشوخ که اندک اندک + میرود ہوش من دل شد وتلکی آئی

فغانی گوید شعر نیم زاہد کہ در خلوت بنور طاعتش یابم ✦ نہ جاروبیم کہ دم زد کنم طومار افسونش ✦ شانی گلکوتہ شعر
چشم تو جادویست کہ چون صورت فرنگ ✦ از یک نگاہ باہمہ کس آشنا شود ✦ ٹھہانی بضم اوّل وسکون دوم بالف رسیدہ
وکسر ہا وسکون تحتانی معروف زنیکہ سحر کند بعربی بے ساحرہ وبفارسے زن جادو وجادوزن وزن جادو کہ گویند باب
ہای ہندی باواو ۔ ٹوپ بضم اوّل وسکون دوم مجہول وبای فارسی در آخر کلاہی باشد پنبہ دار بفارسی آنرا کلوتہ بضم
کاف فارسی ولام وفتح تای فوقانی واظہار ہاے ساکن گویند وگاہی باخفای ہا ہم آمدہ سوزنی گوید شعر صوفی شدہ رصوف وکلہ
شد لباس او ✦ چون صوفیان کلوتہ بسر بر عقیق رنگ ✦ بعربی متاخرین آنرا طاقی وطاقیہ گویند بسبب آنکہ بصورت طاق سازند
ٹوپی بضم اوّل وسکون دوم مجہول وکسر پاے فارسی وسکون تحتانی معروف کلاہی کہ بر سر نہند بعربی تاج وکامیل بکسر ہمزہ و
سکون کاف وکسر لام اوّل وسکون تحتانی ولام در آخر گویند ودر محاورہ حال عربی کوفیہ بضم کاف وسکون واو وکسر فا وتحتانی مشدد
وتا در آخر گویند وبفارسے کلاہ وافسر وتبرکی بورک بضم باے موحدہ وسکون راے مہملہ وکاف تازی وتاے فوقانی
وکسر قاف وتاقین بزیادت نون گویند میرمعزی گوید شعر ور در خور اقبال تو خدمت کندی چرخ ✦ ہستی سر ادراسم اسپہبان
تو افتتن ✦ وبنای قاف بر فیہ دین وکین بست دکلاہ سرخان مثل باز وشاہین را بترکی تماغہ بضم تاے فوقانی ومیم بالف وفتح
غین معجمہ ودماغہ بضم دال مہملہ گویند ٹوٹ ٹپرنا بضم اوّل وسکون دوم معروف وتاے ہندی وفتح باے فارسی وسکون
راے مہملہ ونون بالف رسیدہ یکبار از سر چہار طرف بر چیزی فراہم آمدن بعربی بے اشتمال بتاے مثلثہ ولام وانصباب بصبا وہما
وبتکرار باے موحدہ بروزن انفعال گویند وحدیث عبد الرحمن بن عوف ست اشتمل علیہ الناس اجتمعوا وانصبوا من کل
وجہ وبفارسے از ہر سو ریختن ٹوکرا بضم اول وسکون دوم مجہول وکاف تازی وراے مہملہ بالف رسیدہ سبدیکہ از شاخ
گز وجز آن سازند ومیوہ باران نہادہ گاہ بر سر وگاہی بر دوش گذارند بعربے بایں معنی قفص بفتح قاف وفا وصاد
مستعمل ست بفارسی کوارہ گویند بفتح کاف تازی سید احمد مشہدی گوید شعر ای پیر ہمت کوارۂ گل ✦ رحمے تو کل بسر کن
نوپان بضم نون وبباے فارسے نیز گویند وآن سبدی بود کہ از بید بافند بجای بای فارسی یاے تحتانی میر آمدہ
برہان بروزن چوگان گفتہ ٹولا بضم اوّل وسکون دوم مجہول ولام بالف رسیدہ خانہ چند کہ منسوب بیک کس یا یک
جماعتی وقومی شوند بعربے آنرا حارۃ بجای مہملہ بالف وفتح راے مہملہ وتا در آخر وحلہ بکسر حاے مہملہ ولام مشدد وتا در آخر
ومحلہ گویند ٹونا بضم اوّل وسکون دوم مجہول ونون بالف رسیدہ بمعنی افسون بعربی سحر بکسر سین مہملہ وسکون حاے
رقیہ بضم راے مہملہ وسکون قاف وبفارسی جادوی وجادو وافسون وفسون وفرہست بفتح فا وسکون سین مہملہ گویند
مرغزی گوید شعر ہست رانیست کند تنبل او ✦ نیست راہست کند فرہستش ✦ ٹوکٹی بضم اوّل وسکون دوم مجہول
وکسر تاے ہندی وسکون تحتانی نادہ کوزہ وجز آن را گویند بعربے بے خرطوم بضم خاے معجمہ وسکون راے مہملہ وضم طا مہملہ
وواو ومیم در آخر وبفارسے ماشورہ ولولہ وناوچہ وناژرہ گویند ودر محاورہ حال نول ہم گویند ٹونی اولٹنا بضم اول

دوم مجہول و کسر نون و سکون تحتانی مجہول و ضم الف و فتح لام و سکون تای ہندی و نون با الف باطل کردن جادو و ہی
بعربی ابطال السحر و بفارسی جادو زدن سیح کاشی گوید شعر جادو زلف تو با مصحف رو نجانہ است این چہ جادو ست کہ قرآن
تواند دزدش۔ **باب تای ہندی با ہا۔ ٹھاٹھ** بفتح اول مخلوط التلفظ بہا با الف و تای ہندی در آخر مخلوط ا
بہا بمعنے آمایش بعربی تجمل بجیم و میم و لام و تزین بزای معجمہ و نون بروزن تقبل و زینت بکسر زای معجمہ گویند ٹھٹھا بفتح اول
مخلوط التلفظ بہا و تای ہندی مشدد مخلوط التلفظ بہا و الف در آخر بمعنے ہزل و ظرافت بعربی مزاح بضم میم و زا معجمہ
با الف و حای مہملہ در آخر و مزاحۃ بزیادت تا در آخر و دعابۃ بضم دال مہملہ و عین مہملہ با الف و فتح باہی موحدہ و تا در آخر
و بفارسی گنگل بفتح ہر دو کاف فارسی گویند زراری گوید شعر بادہ میخور و یکم گنگل میز و یکم بادہ اول شب تا بوقت صبحدم
ٹھٹھا کردن با کسی ظرافت و ہزل کردن بعربی مزح بالفتح و مزاح بکسر میم و زای معجمہ با الف و حای مہملہ در آخر گویند در صحاح قال ابو
است کہ مزاح با کسر مصدر از باب مفاعلہ است و بالضم اسم است انتہی و مداعبہ بدال و عین مہملتین بروزن ملاعبہ و بفارسی گنگل کر
بفتح ہر دو کاف فارسی ٹھٹھر بالکسر اول مخلوط التلفظ بہا و فتح تا ر ہندی دوم مخلوط التلفظ بہا و سکون رای مہملہ و نون با الف
لشیدہ شدن دست و پا و دیگر اعضا از سختی سرما بعربی تقفع بفتح قاف و ضم فای مشدد و عین مہملہ در آخر گویند تقفیع بروزن تفعیل
سعدی ازان و لہذا بست تقع البرد اصابعہ قبضہا فتقفعت و نظر اعرابی الی تنفذہ قد تقبضت فقال اتری البرد تقفعہا ٹھٹھول
بفتح اول مخلوط التلفظ بہا بضم تای ہندی دوم مخلوط التلفظ بہا و سکون واو مجہول و لام در آخر کسے کہ ریشہ ظرافت
اح کند بعربی آنراد عاب بفتح دال مہملہ و عین مہملہ مشدد با الف و با موحدہ در آخر و دابح بمیم ذو امر معجمہ و حای مہملہ بروزن فاعل گویند
ٹھٹھیرا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و کسر تا ر ہندی دوم مخلوط التلفظ بہا و سکون تحتانی مجہول و رای مہملہ با الف رسیدہ کسیکہ
س کند و ظروف روئین وغیرہ در قالب ریزد بعربی آنرا نحاس بفتح نون و حا مہملہ مشدد با الف و سین مہملہ در آخر و بفارسی
ا در ریختہ گر گویند وحید در تعریف آن گوید ؎ زہم ریختہ ریختہ گرمراہ پور نلم از رخ جدا جان جدا ہ چو در کورۂ امتحانم گداخت
ہچو خود شہرۂ شہرہ ساخت۔ **ٹھڈھی** بضم اول مخلوط التلفظ بہا و کسر دال ہندی مخلوط التلفظ بہا و سکون تحتانی معروف
م پنجمین از اسفل بعربی ذقن بفتح ذال معجمہ و قاف و نون در آخر گویند و بکسر ذال نیز آمدہ اذقان بفتح ہمزہ جمع آن بفارسی
ذ نحدان گویند **ٹھڈھی کا گڑھا** بکاف تازی با الف و فتح کاف فارسی و را ہندی مخلوط التلفظ بہا با الف گودی
لچہ کہ اکثر در زنخدان خوبان بود بعربی آنرا نونہ بضم نون و سکون واو و فتح نون و تا در آخر گویند در نہایہ است و
یث عثمان رضی اللہ عنہ انہ رای صبیا ملیحا فقال وہموا نونتہ کیلا تصیبہ العین ای سودوہا و ہی النقرۃ التی تکون
ن و بفارسی چاہ ذقن و چاہ زنخدان گویند وحشی گوید شعر خال مشکین کہ بران چاہ زنخدان بینی ؎ چشمی بچہ در افتاد
ست بچاہ **ٹھڈھی پر ہاتھ دھرکے بیٹھنا** بفتح ہا با الف و فتح فا و قافی مخلوط التلفظ بہا و سکون باء فارسی و سکون
ستہائے ہندی و سکون تحتانی مجہول و کاف تازی و نون با الف زنخدان را بر دست نہادہ دست از زیر زنخدان

ستون کردن بعربی اشتجار بکسر همزه وسکون شین معجمه وکسر تاے فوقانی وجیم وراء مهمله در آخر گویند اشتجر از باب افتعال وزفن
علی ما ده از باب نصر وتفعیل فعل ازان بفارسی دست راستون بجنبش کردن نیز آمده کهر بکسر اول مخلوط التلفظ بهاء وسکون راء مهمله
بمعنے نهایت سردی بعربی صرّ بکسر صاد مهمله وراے مهمله مشدد ودر آخر گویند شهر با بفتح اول درنگ کردن بعربی توقف وتوقف
بضم دو او وتلبث بلام وباء موحده وثاے مثلثه بروزن تقبل وتلبث بفتح اول وسکون دوم ولباث بروزن کتاب وکمث
بفتح اول وسکون کاف وثاے مثلثه در آخر وبفارسی ایستادن شاپور گوید شهر چون باد حدثنا بدلم لحظه بدرآمد ورفت
دمی ایست ندارد وبه دهر شهرا بمعنے قرار یافتن بعربی تقرر بقاف وراے مهملتین اولی ودوم مشدد بروزن تفعل گویند شهکی
بضم اول مخلوط التلفظ بهاء وسکون سین مهمله بکسر کاف تازی وسکون تحتانی معروف بادیکه از آفتاب بی صدا برآید بعربی قو
بفتح قاف وسکون سین مهمله وواو ورآء مهمله در آخر گویند وبفارسی چرت بضم جیم فارسی وسکون سین مهمله وتاء مثناة فوقانی
وکاف تازی بالف ونون بالف کشیده وجای بودن مردم بعربی مقام بمیم مفتوح وقاف وواو بالف مبدل از یاء در آخر گویند ومقر بفتح
میم وقاف وراء مشدده در آخر ومستقر بضم میم وفتح قاف وقاف وراء مهمله مشدده در آخر وشهک بفتح اول مخلوط التلفظ
بهاء وکاف فارسی در آخر بمعنے اگر شاید خواهد بنوشاند یعنی زهر بناک خواهد بکسر نون وسکون همزه وکاف فارسی
انداخته یعنی اگر زن زهر بناک خواهد بنوشاند یا مرد را بکشد خواهد بنوشاند یعنی زهر بناک خواهد بکسر نون وسکون همزه وکاف فارسی
انداخته یعنی اگر زن زهر بناک خواهد بنوشاند یا مرد را بکشد خواهد بنوشاند یعنی زهر بناک خواهد بکسر نون وسکون همزه وکاف فارسی
انداخته یعنی اگر زن زهر بناک خواهد بنوشاند یا مرد را بکشد خواهد بنوشاند یعنی زهر بناک خواهد بکسر نون وسکون همزه وکاف فارسی
انداخته یعنی اگر زن زهر بناک خواهد بنوشاند یا مرد را بکشد خواهد بنوشاند یعنی زهر بناک خواهد بکسر نون وسکون همزه وکاف فارسی
انداخته یعنی اگر زن زهر بناک خواهد بنوشاند یا مرد را بکشد خواهد بنوشاند یعنی زهر بناک خواهد بکسر نون وسکون همزه وکاف فارسی
انداخته یعنی اگر زن زهر بناک خواهد بنوشاند یا مرد را بکشد خواهد بنوشاند یعنی زهر بناک خواهد بکسر نون وسکون همزه وکاف فارسی
انداخته یعنی اگر زن زهر بناک خواهد بنوشاند یا مرد را بکشد خواهد بنوشاند یعنی زهر بناک خواهد بکسر نون وسکون همزه وکاف فارسی
انداخته یعنی اگر زن زهر بناک خواهد بنوشاند یا مرد را بکشد خواهد بنوشاند یعنی زهر بناک خواهد بکسر نون وسکون همزه وکاف فارسی
انداخته یعنی اگر زن زهر بناک خواهد بنوشاند یا مرد را بکشد خواهد بنوشاند یعنی زهر بناک خواهد بکسر نون وسکون همزه وکاف فارسی

و زاے معجمہ وسکون قاف وسیم بے مہملہ و تاے در آخر گویند فی القاموس الخنزرۃ کجوجۃ القصیر الدمیم کالحنزقۃ بضم اول مخلوط التلفظ بہا وسکون میم وکسر کاف تازی وسکون تحتانی معروف زن کوتاہ قد بعربی قصیرہ وفتل بکسر فا وسکون نون وکسر ہمزہ ولام در آخر وبفارسے پکنہ بفتح باے فارسی وسکون کاف تازی گویند ٹھنا بفتح اوّل وسکون دوم ونون بالف رسیدہ بمعنی شاخ کلان بعربی غصن بضم غین معجمہ وسکون صاد مہملہ ونون در آخر گویند غصون بضم وغصان بالفتح وغصنہ بکسر غین معجمہ وفتح صاد مہملہ ونون تا در آخر جمع آن ٹھنڈ بفتح اوّل مخلوط التلفظ بہا وسکون نون ودال ہندی در آخر تقیض گرمی وگاہی در آخرش ا مخلوط التلفظ بہم لاحق سازند بعربی بردۃ بضم باے موحدہ وبرد بروزن لغوۃ وبرد بفتح باے موحدہ وسکون راے مہملہ وخضر بفتح خاے معجمہ وسکون صاد مہملہ وراے مہملہ در آخر وبفارسے سردی وخنکی گویند ٹھنڈ بفتح اوّل مخلوط التلفظ بہا وسکون نون ودال ہندی بالف رسیدہ نقیض گرم بعربی بارد وبرود وبرد بروزن صبور وبرد بروزن فرد وبراد بروزن غراب وبرود بروزن مفعول وخضر بفتح خاے معجمہ وکسر صاد مہملہ وراے مہملہ در آخر وبفارسی سرد وخنک گویند بردفارس بقاف در اوسین مہملتین سردی سخت ٹھنگنا بکسر اوّل مخلوط التلفظ بہا وبخاے نون وسکون کاف فارسی ونون بالف رسیدہ کوتاہ بالابعربی قصیر گویند وتفصیل آن در لغت ممکا گذشت جھی بفتح اول وسکون دوم وکسر نون وسکون تحتانی معروف بمعنے شاخ کوچک بعربی غصنہ بضم غین معجمہ وسکون صاد مہملہ وفتح خاے معجمہ در آخر وفتن بفتح فا ونون گویند فتان بالفتح جمع آن وافاعین بمع تجمیع وبفارسی شاخ وشاخچہ وقلم ایند چون قلم گل وقلم اک چہ اکثر نہالان را قلم در خاک می نشانند وتخم نمیکارند وبا بباے موحدہ نیز بمعنے شاخ آمدہ فغانی گوید ز میرد ہم صحبت بار دگر گل ۔ کہ ما ہر روز می آیم برون پوزپریشانی نمیدانم کہ گل بر باد ہست ٭ وشاخ نرم ونازک را بعربی خوط بضم خاے معجمہ باین واو وطاے مہملہ در آخر وبفارسے شاخ بکسر سین مہملہ وتاے فوقانی بالف رسیدہ وخاے معجمہ در آخر وستاک بکاف گویند ف گوید شعر شاخ درختانش نقش معین ٭ ہوا ے گلستانش جان مصور ۔ ارزقی گوید بیت بار دیگر بر ستاک گلبن ار برگ با بر زرین برادر دابر مروارید بار ٹھوس بضم اوّل مخلوط التلفظ بہا وسکون واو ومجہول وسین مہملہ در آخر چیزیکہ جوف ندارد بعربی صمت بضم میم وسکون صاد مہملہ وفتح میم وتا در آخر وبفارسے پر گویند ٹھوکر بضم اوّل مخلوط التلفظ بہا وسکون واو وفتح کاف تازی وراے مہملہ در آخر لغزش پا را گویند بعربی عثرۃ بفتح عین مہملہ وسکون ثاے مثلثہ وفتح راے در آخر وعثار بروزن کتاب وسقاط بکسر سین مہملہ وقاف بالف وطاے مہملہ در آخر وبفارسی پالغز وپای لغز وشکوخہ بکسر شین معجمہ وضم کاف تازی وسکون واو معروف وفتح خاے معجمہ وبا در آخر وشکوخ بدون ہا وپیش پا گویند وشکوخیدن شکستن گویند ظہوری گوید شعر گر سکندر رہ خلافش راند ٭ جوش اقبال در سکندریاند ٹھوکر کھانا پیش پا خوردن بفتح عین مہملہ وسکون ثاے مثلثہ وراے مہملہ در آخر وعثار بروزن کتاب وعثیر بروزن امیر وتعثر بروزن تفعل گویند پا شکوخیدن وپیش پا خوردن وپا بسنگ آمدن وبسنگ آمدن پا وسنگ آمدن پا بحذف یا یکی از شو گوید شعر ٭ وشینہ کوی ز شکم گشت ۔ مالیدن پای دل بسنگ آمدہ ٭ وحید گوید شعر ٭ دائم ز سنگ آمدن پا رم بروں ٭ گوئی کہ در بریدن

راه تو تیشه ام ٭ و پای لغز خوردن و رسیدن ظفر اور تعریف پیر مغان گوید بیت کدوی اگر مجدوه پالغز عقل ٭ نهاده بدستش
وه مغز عقل ٭ نظامی ٭ بار بیت مباد اکه شمار رسد پای لغز ٭ چه گه گردد مهر ملک شود بیده مغز ٭ عشرتی تو بده اذ باب ضرب و نصر
وسمع و کرم و تعشر از باب تفعل عقل ازان عشره فرسته شکوخه و پالغز داد اورا سپ او شکوخه خوردن اسپ بالعربی کبوة بفتح کاف
وسکون بای موحده و فتح واو و تا در آخر گویند و مثل ست لکل عواد کبوة و لکل سیف نبوة و بفارسی سکندری و سکندری
خوردن سعید اشرف در وصف اسپ گوید بیت بود ازوی زبس باشد سبکتر ٭ همیند عمر خضر اسکندری خورد ٭ مخلص کاشی
گوید شعر دلا بصیر قدم نه که در طریق معاش ٭ سکندری خورد از فاقه هر که دانا نیست ٭ و سکندری یافتن نیز آمده میرزا مهدی
در نادر نامه میگوید مرکب تازی نژاد در زیر پای آنحضرت داد او بدایت سکندری یافت ٹھوکر مار نا پشت پا و سر پا زدن
چیز برا بعربی عجل بفتح اول و سکون دوم و فتح لام و تا در آخر فی الصحاح تجلت الرجل تجلة اذا ضربته بمقدم جلبک قند حریج
بفارسی سهر پا زدن و پشت پا زدن حزین گوید شعر سپهر پشت پا زن بر متاع سامان دو عالم را ٭ چرا از فکر صندل در خمار دردسر باشی
شاپور گوید شعر پست پا بر ملک مستی همت شاپور زد ٭ تاج سر هر کس که چون او کرد در سر نزدید ٭ ٹھونسنا بضم اول مخلوط التلفظ
بهاو سکون واو معروف و خفای نون و سین مهمله و نون بالف کشیده و گنجانیدن چیزی بعجلتی چنانکه لقمه را در دهن کسی بزبردستی
کردن بعربی دس بفتح دال مهمله و سین مهمله مشدد در آخر گویند در نهایه است سه سر از باب نصر اذا دخله فی اشی بقهر و قوة
در کشاف هست والذی یجلی ان فرعون حین قال آمنت و اخذ جبریل من حال البحر فدسه فی فیه یعنی بگرفت از لای دریا
و در دهن او بلجانید ٹھونٹھ بضم اول مخلوط التلفظ بهاو سکون واو معروف و خفای نون و تا در هندی مخلوط التلفظ بهاو
درخت خشک بعربی تفه بضم تا و فتح فا و شد و تا در آخر و سریف بصاد در آخر و سرایف بمهملتین و فا بروزن خریف گرم
ٹھونگنا بضم اول مخلوط التلفظ بهاو سکون واو مجهول و خفای نون و کاف تازی و نون بالف رسیده بمعنی کوبیدن
دق بفتح دال مهمله و قاف مشدد در آخر و بفارسی سه کوفتن و کستن بضم کاف تازی و سکون سین مهمله گویند و نیز ٹھونگنا
ضرب شلاق نمودن کسی را بعربی دق بفتح دال مهمله و قاف مشدد گویند و باین معنی هم مستعمل و بفارسی کوبیدن
راخوب کوبیدم ٹھیک بکسر اول مخلوط التلفظ بهاو سکون تحتانی مجهول و کاف تازی در آخر چوبی پهنا که در زیر سقف
تار است ایستد و در سوراخ تیر یا سوراخ چوب یا سوراخ پایه پلنگ زنند تا تنگ شود یا بند شود بعربی آنرا شکیه بکسر
و کاف مشدد و تا در آخر گویند و بفارسی پانه و فانه و نیز ٹھیک بمعنی انبار غله بعربی بذر و بیدر و کدس بالضم
بروزن ارمان گویند و ٹھیک بسکون تحتانی معروف بمعنی درست و راست بعربی تصحیح و سوی بفتح سین مهمله
و تحتانی مشدد در آخر ٹھیک بنانا بفتح بای موحده و نون اول بالف و نون دوم همچنین چیز پارسی کردن و کار
ساختن بعربی تسویه بسین مهمله و واو و بروزن تفعله قال الله تعالی فسوّهن سبع سموات ٹھیکیلا
بکسر اول مخلوط التلفظ بهاو سکون تحتانی معروف و کاف تازی و کسر لام مهمله و سکون تحتانی معروف ریزه های

وقاق الخرف بضم دال مهمله وقاف بالف وقاف دوم در آخر مضاف بسوے خرف بفتح خا
و بفارسے خرف ریزه وخرف پاره وسفال ریزه مولوی جامی گوید بیت من نیز سفال ریزهٔ چندم کردم ؛
دنیز ٹھیکری چیزیکه مانند تابه از گل سازند ونان بران پزند بفارسے آنرا برزن بفتح باے تازی وسکون رائے مهمله وفتح
سائے معجمه ودون در آخر گویند قریع الدهر در توحید گوید شعر بر سفرهٔ سخاے تو خورشید وره دبان + در مطبخ نوال تو افلاک پزدنان
باب تای هندی با یای تحتانی ٹیپ ٹاپ بکسر اول وسکون دوم وبای فارسی قای هندی دوم بالف
رسیده وبار فارسی دوم در آخر تکلف کردن بخود نمائی وآنرا در ترکی طمطراق گویند ودر فارسے بوش بفتح باے موحده وسکون
واو وشین معجمه در آخر وبوج بالفتح وبجیم فارسی گویند ولیکن ٹیپ ٹاپ در لباس وپوشاک ومرکب سواری باشد وطمطراق عام ست
وتکلف لباس را در عرف حال فارسیان تقطیع بروزن ترجیع خوانند تاثیر گوید شعر گرچه یک سر دبر عنانی لیکن قامت نیست
چونکه تقطیع کند مصرع موزون گردد ؛ ٹیس بکسر اول وسکون دوم معروف وسین مهمله در آخر در یکه بار بار در اعضائش خبر دوکس
شود بعربے بضرب وضربان در اساس ست ضرب الجرح والفرس اشتد وجعه وفی الصحاح ضرب الجرح ضربانا وبفارسے تیر کشی
گویند محسن تاثیر گوید شعر مرد میدان غمی آدم که از طغیانی ورد ؛ می کشد چون تیر ناسورت بمرهم میزنے ؛ ٹیڑھا بکسر اول وسکون
دوم مجهول وراے مهمله مخلوط التلفظ بها والف در آخر بمعنی کج بعربے بضم میم وسکون نون وفتح حاے مهمله وکسر نون و
کون تحتانی ومعوج بضم میم وسکون عین مهمله وفتح واو وجیم مشدد در آخر وآوده بهمزه وفتح واو ودال مهمله در آخر وادوا د
زن خم اره بفارسے کج وکشتن براے فارسے وخمیده ودوتا وکبوس بفتح کاف تازی وضم باے موحده وسین مهمله در آخر
بند فخری گوید شعر اگر ز فرزین ناید شهی ندارد عجب + که رخ خطی ناید ز چوبهاے کبوس ؛ ٹیڑھا کرنا خم دادن چیزیرا بعربے
ید بفتح فوقانی وسکون همزه وکسر واو وسکون تحتانی ودال مهمله در آخر وعطف بفتح عین مهمله وسکون طاے مطبقه وفا در آخر
الفتح حاے مهمله وسکون نون واو در آخر وحنا بر وزن سما وتخنیه بروزن تفعله از باب تفعیل ؛ تعویج بعین مهمله واو وجیم بروزن
ل گویند بفارسے خم دادن وخم کردن وخمانیدن وکج کردن ودوتا کردن ٹیڑھا ہونا کج شدن بعربے اعوجاج بعین مهمله
وتبکار جیم بروزن انفعال وانعطاف بروزن انفعال وتا ودبر وزن تفعل وانحناء وتحنی بفارسی خمیدن وخم خوردن
ندن ٹیڑھ منها بکسر اول وسکون راے هندی مخلوط التلفظ بها بضم میم وخفاے نون وبا بالف در آخر کسیکه
ل کج باشد بعربے آنرا متفاجم بضم میم وفتح تاے فوقانی وضاد معجمه بالف وکسر جیم ومیم در آخر ومعوج بالعکس گویند وبفارسے
گویند ٹیڑھا بکسر اول وسکون دوم معروف وفا وکاف تازی بالف رسیده نشانیکه هندوان از صندل وجز آن بر پیشانی
ی آنرا قشقه گویند ونیز نوعی از نیلوست که زنان بر بشانی چسپانند وفارسیان آنرا طیطه بطاے مهمله وتیته تاے فوقانی
یز بزبان بها گها بمعنی شیخ کتاب بعربی آنرا شیخ وبفارسے دستی بکسر واو وسکون سین مهمله وکسر تاے فوقانی
در آخر گوید استاد شهاب الدین خطاط گوید شعر اگر دانند وگرنه من نگویم چون علم را برد ؛ کتاب ناکند ابرگز کریم

صاحب بروزن سی گفتہ پیلپا بکسر اول وسکون دوم مجہول وکاف تازی ونون بالف کشیدہ بر چیزے
پیروں مانند تو کو براو وکاف وہمزہ بروزن تفعل گویند قال اللہ تعالی ہی عصای تو کو ایلیہا ٹیلا بکسر اول وسکون دوم معرف
والام بالف رسیدہ زمین بلند بعربی آنرا نجد بفتح نون وسکون جیم ودال مہملہ در آخر وتل بفتح تاے فوقانی ولام مشدد
در آخر گویند وبفارسی تپہ بفتح تاے فوقانی وباے فارسی مشدد وسیر زاہدی وزیادر نامہ می آرد وبرہنمائی برائے آفتاب
پیوند برفراز آن تپہ بلند کہ در ان نزدیکے واقع بود صعود ونمود ندو ابو منصور ثعالبی گوید اگر زمین بلند در ہوا مانند خانہ بلند بود و
عرض سرش دہ در اع بود آنرا تل بفتح تاے فوقانی ولام مشدد در آخر گویند واگر دراز وپہنا تر از تل بود آنرا ربو بفتح اول
بسکون باے موحدہ وفتح واو وتا در آخر ورابیہ بروزن قافیہ گویند بعد ازان کہ بفتح ہمزہ وکاف وسیم وتا در آخر گویند
بعد ازان زنیۃ بضم زاے معجمہ وسکون باے موحدہ وفتح تحتانی وتا در آخر گویند جیم بکسر اول وسکون دوم مجہول وسیم در آخر
شعلۂ چراغ کہ بشکل زبان بود بعربی آنرا اللسان السراج وقراط بقاف وراے وطاء مہملتین بروزن کتاب گویند فی القاموس
القراط کالکتاب المصباح وشعلتہ وبفارسی زبان شمع وزبان چراغ صائب گوید بیت
چو شمع تا نہ پیوستم بجا موشے نیاسودم چو شمع

باب جیم تازی با الف - جاٹ بتاے ہندی چوبیکہ در

جرخ عصاری بود دو زیر آن دانہ فشردہ مے شود وروغن ازو دانہا بر آید بعربی آنرا سہم العصار وبفارسی غنک بغین معجمہ
وتاے فوقانی بروزن رنگ وغن بحذف کاف گویند جاجم بفتح زاے معجمہ وسیم در آخر فرشے منقش کہ از کرباس
سازند بفارسی جاجم بکسر جیم دوم بمعنے مطلق پالاس مستعمل ست وبمعنے فرشے کہ از بدالوان دوزند جاجیم بزیادت تحتانی
مشبع آنست شفائی در ہجو شاعر مرسل گوید مصرع وہم گفتہ نہ کہنہ جاجمی ہست وواز شعرا لافوقی بضم جیم نیز مستفاد میشود زیرا کہ
مدار قافیہ غزل بر دہ ماقبل روی ست چون مرہم واہجم وامثال آن وآن آنست شعر
شعر ظلس وزیفت باآن طمطراق
رشیخند قالی وجاجم شدند جاطر ابراے ہندی بالف رسیدہ بقیض گرمی بعربی برد بفتح باے موحدہ وسکون بے مہملہ
وفتح طاء مہملہ وراے مہملہ در آخر گویند وبفارسی سرمازمستان بمعنے موسم سرما بعربی شتاء بکسر شین معجمہ وتاے فوقانی
وباے موحدہ وہ وبفارسے زمستان وسرما وبترکی قیشلاق بکسر قاف وسکون شین معجمہ ولام بالف وقاف در آخر گویند
جاگنا بکاف فارسے قاے فوقانی بالف فلاف خفتہ بعربی بیقظ بفتح تحتانی وکسر قاف وبضم آن ونون معجمہ در آخر بقیض
بروزن سکران وبیقظ بروزن مقتل گویند وبفارسے بیدار ماندن خواب نکردن بعربی آنرا سہر بسین مہملہ
وباء وراے مہملہ بروزن فاعل وسہران بروزن سکران بفارسے آنرا شب زندہ دار وشب بیدار گویند وکسیکہ بسیار بیدار
بعربی آنرا سہار بروزن شداد وسہرہ بضم سین مہملہ وفتح باء وراے مہملہ وتا در آخر گویند جاگتے رہنا بکاف فارسی
وکسر تاے فوقانی وسکون تحتانی مجہول وفتح حاے مہملہ ونون بالف کشیدہ بیدار ماندن وخواب نکردن بعربی سہر بسین
سین مہملہ وہاے وراے مہملہ در آخر گویند سہر الرجل از باب سمع فعل ازان وارق بفتح ہمزہ وراے مہملہ وقاف

استراق بروزن افتعال ازراق ازباب سمع واسترواق ازباب افتعال نعل ازان بفارسی بیدار ماندن وشب زنده داشتن
شب برپا داشتن وشب بیدون جاگنا بکاف فارسی ونون بالف کشیده ازخواب برخاستن معربی تیقظ بفتح تحتانی وقاف
وطاے مهمله درآخر ویقاظه بروزن کرامة گویند یقظ من النوم ازباب کرم وفرح واستیقظ ازباب استفعال فعل ازان فی القاموس
الیقظة محرکة یقض النوم وقد یقظ ککرم وفرح یقاظة ویقظا محرکة وقد استیقظ ونبه بضم نون وسکون باے موحده وهاء درآخر
وتنبیه بروزن تفعیل وانتباه بروزن افتعال گویند تنبه من نومه وانتبه منه فعل ازان بفارسے ازخواب برآمدن وبرخاستن
وبیدار شدن جاگیر بکسر کاف فارسی لغت فارسیست وبار دوے هندی مستعمل پاره از زمین ودیهاکه سلاطین یاامرا
وغیرآنها دهند بعربے آنرا قطیعه بقاف وطاے مطبقه وعین مهمله بروزن کریمه گویند قطاع جمع آن بترکی تیول بضم تاے
فوقانی گویند اما لفظ جاگیر اصطلاح مخصوص اهل وفاتر ودربار سلاطین هندست وتیول درهند جاگیر شاهزادگان مینویسند
بخلاف امرا ودیگران که بران اطلاق جاگیر نمایند ودرایران بجاے لفظ جاگیر اقطاعے آرند جاگیر دینا بکسر زاے مهمله وسکون
تحتانی مجهول ونون بالف رسیده سی راجاگیر دادن بعربے اقطاع بقاف وطاے مطبقه وعین مهمله بروزن افعال گویند
قطعت فلانا قطیعة دادم فلانرا پاره از زمین جبال بلام درآخر لغت فارسیست وبار دوی هندی مستعمل بمعنے دام
بدالواسع جبلی گوید بیت ای زانعامت گرفته طالب آمال مال بررهٔ خصمت نهاده صاحب آجال جبال وبعربے مصید
بمیم مکسر وصاد مهمله وسکون تحتانی وفتح دال مهمله وتا درآخر ومصید بحذف تا وشبکه بفتح شین معجمه وباے موحده وکاف
درآخر گویند شباک بروزن کتاب جمع آن وفخ بفتح فا وخاے معجمه مشدد درآخر گویند فخاخ بروزن کتاب جمع آن وشرک بفتح
شین معجمه وراے مهمله وکاف وشرکه بزیادت ها گویند اشراک بفتح جمع آن وحبالة بکسر حاے مهمله وباے موحده بالف وتا درآخر
وبفارسے جالی وتله بفتح تاے فوقانی ولام نیز گویند جالا بلام بالف بمعنے تنیده وبافته عنکبوت اما تنیده آنرا بعربی
عنکبوت گویند وبفارسے کلاش خانه بفتح کاف تازی وشین معجمه چه کلاش بفارسے عنکبوت راگویند ونفست بفتح
نون وسکون فا وفتح سین مهمله وتمسته بفتح تاے فوقانی ونون وسکون سین مهمله بفتح تاے فوقانی دوم وهاء
ضمیر بفتحتین بحذف سین مهمله گویند واما پرده سفید کاغذ مانند یراکه دران تخم نهند بعربے آنرا شغ بضم شین معجمه وعین مهمله
مشدد درآخر ووشع بضم واو وشین معجمه وعین مهمله درآخر وحق بضم حاے مهمله وقاف مشدد درآخر وعکاش بضم عین مهمله
مشدد بالف وشین معجمه درآخر گویند وبفارسے تفنه بفتح تاے فوقانی وسکون فا وفتح نون وهاے مخفیه درآخر
یادت تحتانی گویند ونیز جالا پرده ایست باریک که درچشم حادث میشود بعربے آنرا سبل بفتح سین مهمله و
لام درآخر گویند قال الشیخ السبل عشاوة تعرض للعین من انتفاخ عروقها الظاهرة فی سطح الملتحمة والقرنیة من
غیر ضمانها کالدخان قال العلامة اعلم ان الاطباء لم یتحققوا الکلام فی السبل حتی الشیخ مع جلالة قدره والحق انها
من احتمام غریبة شبیهة بالعروق فی غشاء رقیق متولدة علی العین جال لگانا بلام وبفتح لام دوم وکاف

فارسے بالف رسیدہ و نون بالف کشیدہ دام بزمین گستردن و ایستادہ کردن برای شکار مرغان و جز آن بعربی البسط الشرک
بفتح بائے موحدہ و سکون سین مہملہ و طائے مطبقہ و نصب الشرک بفتح نون و سکون صاد مہملہ و بائے موحدہ مضاف نبوے شرک
و ہمچنین مضاف بسوے فخ و شبکہ و غیر آن ابو تمام طائی گوید شعر نطے تقنصتہ لما نصبت لہ و فی آخر المیل شیرا کاغمن المحلم + فی الاساس
نصب الصائد الشرکۃ و الشرک و الاشراک و نصبوا الشبکۃ و الشبک و الشباک و بفارسے دام و تلہ نہادن و گستردن و چیدن
و کشیدن و انداختن و زدن حافظ گوید بیت صوفی نہاد دام و سر حقہ باز کرد ٭ بنیاد مکر با فلک حقہ باز کرد ٭ فرہانی گوید بیت
دانہ بگستر و تلہ بر نہاد ٭ مرغ نمک غافل بتلہ در فتاد ٭ مشہدی گوید شعر طرفہ دامی چید بر ما ہوشیاری بی سبب ٭ خوش راہ
خانہ خماری باید کشید ٭ میر حسن علی اصفہانی گوید شعر ہر کہ ہست از رہ بافسون خموشی میرود ٭ گل براہ عندلیبان دام خاموشی کشید
نظیری گوید شعر دامیکہ زلف انداختہ بر گردن سیمینش بین ٭ خونیکہ مژگان ریختہ بر دامن پاکش نگر ٭ شیخ محمد علی حزین گوید شعر
بے مایہ طائر سر دیدار داشت ٭ دام کتان لمعین گہ مہتاب میزدم ٭ دامگر در آب انداز ندیدارے رود طرح استعمال نمایند و گویند
می بالشبکۃ فی الماء و طرح الشبکۃ فی الماء بفارسے دام در آب انداختن و افگندن **جال بین بچھنسا** اول معلوم و بچھنسا
بفتح بائے فارسے مخلوط التلفظ بہا و خفائے نون و سکون سین مہملہ و نون بالف رسیدہ گرفتار شدن صید و دام بعربی نشب
بفتح نون و سکون شین معجمہ و بائے موحدہ در آخر و علق بفتح عین مہملہ گویند نشب الطائر فی الشبکۃ و علق الصید فی الحبالۃ
و بالحبالۃ از باب سمع فعل ازان و انشب الصائد و علق الصائد از باب افعال آویختہ شد شکار در دام صیاد و بفارسے
بدام افتادن و آویختن **جالی** بکسر لام و سکون تحتانی معروف ریسمانیکہ کودکان بر سر گرد نہای پیچیدہ و ابر زمین زنند تا بچرخ آید بعربی
انزا المسح بکسر میم و سکون کاف و فتح سین مہملہ و عین مہملہ در آخر گویند و در اساس البلاغۃ ست کسح الغلام الدوامۃ بالمسح
جامہ دانی صندوقی مانندی کہ اجزم دوزند و جامہا در ان نگاہدارند بعربی آنرا عیبہ بفتح عین مہملہ و سکون تحتانی و فتح
بائے موحدہ و تا در آخر و حقیبہ بفتح حائے مہملہ و کسر قاف و سکون تحتانی و فتح بائے موحدہ و تا در آخر گویند و بفارسے جامہ دان
و جامہ خانہ **جان** لغت فارسیست در اردوے ہندی مستعمل جوہری کہ بقائے بدن باو ست بعربی آنرا روح بضم راے مہملہ
و سکون واو و حائے مہملہ در آخر و نفس بفتح نون و سکون فا و سین مہملہ در آخر و حوب بضم حائے مہملہ و سکون واو و بائے
در آخر و حوبا بر وزن عمرا گویند **جانچنا** بخفائے نون و سکون جیم فارسے و نون بالف کشیدہ بمعنے آزمودن بعربی
بلو بفتح بائے موحدہ و سکون لام و واو در آخر و بلاء بر وزن سماء و ابلاء بر وزن افعال و ابتلاء بر وزن افتعال و تفعیل
آن در لغت آزمانا گذشت **جانگیہ** بنون غنہ و کاف فارسی مخلوط التلفظ بہا و بحذف ہا معروف بعربی آنرا فخذ بفتح فا
خائے معجمہ و ذال معجمہ در آخر انخاذ با بالفتح جمع آن بفارسے ران گویند **جانگیا** بخفائے نون و کسر کاف فارسے و تحتانی
با بھ رسیدہ شلوار کوتاہ بمقدار یک دست کہ کشتی گیران پوشند بعربی آخر اتبان بضم تاے فوقانی و بائے
مشدد و الف و نون در آخر و بفارسی تنبان و تنگہ بضم تاے فوقانی و نون و بعضی بفتح اول و ضم دوم گفتہ اند و آن تصحیف

چیزے تا سر زانو باشد کہ کشتی گیران وقت گرفتن پوشند وچون لبسیار تنگ باشد باین نام موسوم شد میر نجات گوید بیت
تنگۂ در قدمش زود زہم میبا شد + ہر کہ رویش تنک افتاد چنین میبا شد + **جانور** لغت فارسیست در اردو ہی مستعمل
بمعنے ذی روح یعنے جاندار بحر فی حیوان گویند ابو منصور ثعالبی گوید ہر انچہ از جاندار بروی زمین ست آنرا انام گویند وجن وانس
را الثقلان واولاد آدم را البشر وہر رونده را بر روی زمین دابه بتشدید بباے موحده گویند عموما اسپان واستران وخران را خصوصا
دواب بتشدید باے موحده جمع آن ودنعم اکثر شتر را گویند انتہی در قاموس ست النعم وقد یسکن عینه الابل والشاء او خاص
بالابل جمعه النعام وجمع الجمع انا عیم وکراع بالضم کاف در اے مهمله با الف وعین مهمله در آخر اسپ را گویند وعوامل بفتح عین مهمله
وکسر میم گاو را گویند وماشیه گاوان وبیش وبز را گویند وجوارح بفتح جیم وکسر راے مهمله وحاے مهمله در آخر درندگان شکاری
ومرغان شکاری را گویند وضواری بفتح ضاد معجمه وواو با الف وکسر راے مهمله وتحتانی در آخر از مرغان ودرندگان شکاری
انہا را گویند کہ براے شکار تعلیم کرده باشند وحکل بضم حاے مهمله وسکون کاف ولام در آخر از بہائم ومرغان آنرا گویند
کہ دانرا نداشته باشند در صحاح ست الحکل مالا یسمع لہ صوت شاعری گوید **شعر** لو کنت قد اوتیت علم الحکل علم سلیمان
نام النمل، **چاون** بفتح واو وسکون نون چیزی کہ بان شیر بندند بعربی آنرا رکوبه بفتح راے مهمله وسکون واو
وفتح باے موحده وتا در آخر گویند وبضم را نیز آمده بفارسے مایه شیر گویند **چاہی جوہی** بکسر ہا اوّل وسکون
ثانی معروف وضم جیم وسکون واو معروف وکسر باے موحده وسکون تحتانی دوم معروف گلیست سفید بعربی آنرا
بفتح ظاے معجمه وتحتانی مشدد با الف ونون در آخر بروزن فعلان وبفارسی یاسمین صحرائی چنانکہ صاحب الفاظ الادویه
گفته و تنہا جوہی ہم گویند چنانچہ خواہد آمد **چاہل** بیاے تحتانی وفتح باء فارسے محلوط التلفظ بہاء ولام در آخر
زیست بعربی آنرا جوز بوا بتشدید واو گویند گرم خشک ست در دوم **چاے ضرور** مکان قضاے حاجت بعربی
راح بضم میم وسکون سین مهمله وفتح تا فوقانی ورا مهمله با الف وحا مهمله در آخر وکنیف بفتح کاف وکسر نون وسکون
ثانی وفا در آخر وبیت الخلا وبفارسے آبخانه وقدم جا وآبشتنگاه وآبشتنگه ہر دو بدو بشین معجمه وفتح تا فوقانی
رمذ نیز آمده ومردم ایران جاے ضرور را ضروری گویند وجاے ضرور فارسے ہندیانست **باب جیم عربی**
با باے موحده + **جبدا** بفتح اوّل ودوم ودال مهمله مشدد با الف کسیکہ چست وچالاک نبود دگران با شد
آنرا وخیم بفتح واو وکسر خاے معجمه وسکون تحتانی ومیم در آخر ووخم بروزن کتف ووخوم بروزن عبور وثقیل گویند
بفتح اوّل وسکون دوم وفتح راء ہندی با الف ہر دو جانب کلمه را گویند بعربی لحی بفتح لام وسکون حاے مهمله
در آخر وبفارسے چانه بجیم فارسے گویند لحیان تثنیه آن **باب جیم عربی با باے فوقانی** + **جتانا**
بر وزن تفعیل وبفارسی آگاہیدن وآگاه کردن **جتلن** بفتح اوّل ودوم ونون در آخر ترجمه حیله وتدبیر

قبجها بفتح اول و دوم مخلوط التلفظ بها با الف بمعنی جماعتی از مردم که شریک حال یکدیگر باشند بعربی آنرا خرب بکسر جاء مهمله
و سکون زاء معجمه و باء موحده در آخر گویند بفارسی گرده جتی بفتح اول و دوم و سکون تحتانی بحسکیه زن نگرده باشد بعربی آنرا
حصور بفتح حاء مهمله و ضم صاد مهمله و سکون واو و رای مهمله در آخر و مکسع بضم میم و فتح کاف و سین مهمله مشدد مفتوح و عین مهمله
در آخر گویند باب جیم عربی با تاء هندی جٹادھاری بفتح اول و دوم بالف رسیده و فتح دال مهمله و با با الف و کسر
راء مهمله و سکون تحتانی معروف مارکنه بعربی عزم بکسر عین مهمله و سکون زاء مهمله و فتح زاء معجمه و میم در آخر گویند جٹنا بفتح اول
و سکون دوم و نون با الف کشیده لغت مردم قصبات ست بمعنی زنگ نشستن بر آهن وغیره بعربی صدی بفتح صاد مهمله و سکون
دال مهمله و همزه در آخر طمع بفتح طاء مهمله و باء موحده و عین مهمله در آخر گویند و بکسر اول و سکون دوم اکثر ست و بفارسی
زنگار و زنگ گرفتن اصدا بفتح همزه و سکون صاد مهمله و فتح دال مهمله و همزه در آخر بفارسی آهن زنگار گرفته امیر خسرو گوید شعر گهر خاک
وجودم پس مرگ به بهرند + زنگار گرفته همه پیکان تو یابند باب جیم عربی با دال مهمله + جدول بفتح اول و کسر آن و سکون دوم
و فتح واو و لام در آخر لغت عربیست بمعنی جوی آب و در اردوی هندی و فارسی بمعنی خط طیکه از شنگرف و لاجورد و امثال آن
بر کتاب و جز آن کشند مستعمل اشعراء در تعریف باغ گوید شعر میمن چون بیاضی بود بعید لیل + در و جدول آب بحر طویل +
و بالفظ کشیدن و انگیختن مستعمل و حمید گوید بیت گر فتد پرتو رسایت تو بباغ ارمی + جدول نور کشد چون زر ارگهای مرا +
نظامی گوید بیت چو خطش قلم را نمد بر آفتاب + یکی جدول انگیخت از مشک ناب + و بمعنی جدول در فارسی تحریر هم مستعمل ست
سالک یزدی گوید بیت مانے از شعر مرا رفت تصور نتوانم کشید + و رکشم خط تحریر نتوانم کشید + کاشفی گوید شعر تا خطت
یافته تحریر ز ساده رخان + پیش رخسار تو آتش ست کسے بے تحریر ست باب جیم عربی با رای مهمله + جریب بفتح
اول و کسر دوم و سکون تحتانی و باء موحده در آخر چوبے که در دست دارند بعربی آنرا عصا و بفارسی چوبدستی گویند
باب جیم عربی با رای هندی جڑ بفتح اول و سکون دوم بمعنی بیخ هر چیز بعربی اصل بفتح همزه و سکون صاد مهمله
در آخر بفارسی بن و ریشه گویند ابو منصور ثعالبی گوید اصل نسب را جر ثومه بضم جیم و سکون راء و ضم ثای مثلثه
و سکون واو و فتح میم و تا در آخر دارد و مه بفتح همزه و ضم راء مهمله و سکون واو و فتح میم و تا در آخر گویند و بضم
همزه نیز آمده و منصب بفتح میم و سکون نون و کسر صاد مهمله و با موحده در آخر و محتد بفتح میم و سکون حای مهمله و کسر تا قرشت
و دال مهمله در آخر و عنصر بضم عین مهمله و سکون نون و ضم صاد مهمله و راء مهمله در آخر و عیص بکسر عین مهمله
و سکون تحتانی و صاد مهمله در آخر و نجار بکسر نون و جیم با الف و رای مهمله در آخر و ضئضئی بکسر ضاد معجمه اولی و سکون و
و کسر ضاد معجمه دوم و همزه در آخر گویند و بفارسی نژاد و نژاده و بیخ زبان را غلصمه بفتح غین معجمه و سکون لام
صاد مهمله و میم و تا در آخر و عکن بفتح عین مهمله و کاف و دال مهمله در آخر گویند و بیخ گوش را مقذ بفتح میم و قاف و ذال
ذال معجمه مشدد در آخر گویند و بیخ دندان را ضنخ بکسر سین مهمله و سکون نون و خای معجمه در آخر و جذم بکسر

بفتح تحتانی وسکون ذال معجمہ ومیم در آخر وخیم بکسر خا معجمہ وسکون تحتانی ومیم در آخر گویند وبیخ کردن را قصرہ بفتح قاف وصاد
در اواہ مہملتین وتا در آخر گویند وبیخ دم را عجب بفتح عین مہملہ وسکون جیم وباء موحدہ در آخر گویند وبیخ دم مرغ نر از کی بکسر
ہمزہ ومیم وکاف مشدد والف مقصورہ در آخر گویند وبیخ درخت را جعشن بکسر جیم وسکون عین مہملہ وکسر شاء مثلثہ ونون در آخر
گویند وبیخ گوہر را حضیض بجای مہملہ بتکرار ضاد معجمہ بروزن امیر گویند وبیخ ہمہ را جذل بکسر جیم وسکون ذال معجمہ ولام در آخر گویند
وبیخ نی را عنقر بفتح عین مہملہ وسکون نون وفتح قاف وراے مہملہ در آخر گویند جڑ بالفتح اول ودوم بالف رسیدہ چیزیرا گویند کہ
در چیزی نشاندہ باشند مانند نگین در انگشتر ویکان در تیر بعربے رکیب بفتح راء مہملہ وکسر کاف وسکون تحتانی وباء موحدہ
در آخر وبفارسی نشاندہ شدہ جڑاؤ بفتح اول ودوم بالف رسیدہ وضم ہمزہ وسکون واو معروف زیور یکہ در ان جواہر نشاندہ
باشند بعربے آنرا مرصع بضم میم وفتح راے مہملہ وصاد مہملہ مشدد وعین مہملہ در آخر گویند وبفارسی مرصع کاروتہ نشان گویند
جڑ پکڑنا بفتح اول وسکون دوم وفتح بافارسے وکاف تازی وسکون راے ہندی ونون بالف رسیدہ در زمین
رفتن واستوار شدن بیخ درخت بعرف اصل بفتح ہمزہ وسکون صاد مہملہ ولام وتا اصل بروزن تفعل گویند وبفارسی
بیخ گرفتن وریشہ کردن وریشہ راندن وریشہ دواندن صائب گوید شعر خار یسیست غم کہ در دل ما ریشہ کردہ است +
ما ریستیم وتاب کہ در آشیان ماست + ظہوری گوید بیت باحباب از سیرہ شہدی چشاند کہ در کام شان چاشنی ریشہ اند +
طالب آملی گوید شعر نہال ہمت طالب بعرش ریشہ دواند + ولی چہ سود کہ نخل سعادتش پست ست + جڑ سے کھودنا
از بیخ برآوردن بعربے استیصال بروزن استفعال وقلع بفتح قاف وسکون لام وعین مہملہ در آخر واقتلاع بروزن افتعال
واجتثاث بکسر ہمزہ وسکون جیم وکسر تاء فوقانی وتحتانی بالف وحاء مہملہ در آخر وقحت بفتح قاف وسکون عین مہملہ وفا در آخر وجث
بفتح جیم وثاء مثلثہ مشدد در آخر واجتثاث بروزن افتعال گویند وبفارسی از بیخ برکندن وبرآوردن وبرکشیدن وبرانداختن
جڑنا بفتح اول وسکون دوم ونون بالف رسیدہ چیزی را در چیزی ترکیب دادن مانند نگین در حلقۂ انگشتر ویکان
در تیر بعربے ترکیب برای مہملہ وکاف وباء موحدہ بروزن تفعیل گویند واساس ست رکب الفص فی الخاتم والسنان
فی القناۃ بفارسی نشاندن وزدن جڑوان بضم اول وسکون دوم واو بالف ونون در آخر وبچہ کہ از پی یکدیگر
از شکم حیوانات متولد شوند بعربے ہر دو را توام گویند وہر یکے را توام بفتح تاے فوقانی وسکون واو وفتح ہمزہ ومیم
در آخر ومؤنث را توأمہ توائم بروزن کرائم وتوام بروزن غراب جمع آن وبفارسے جناب بضم جیم ونون بالف رسیدہ
وفتح باے موحدہ وباء در آخر وہمزاد وہم شکم گویند باب جیم بازاے معجمہ + جز بضم اول وسکون دوم وہمزہ در آخر لغت
عربے ست بمعنی پارہ از ہر چیز در اردوی ہندی وفارسے ہر ہشت ورق کتاب یا دہ ورق آن اطلاق کنند
نظیرے گوید شعر زبیداد تو حرف مہر را نام ونشان گم شد + کتاب حسن را جزو محبت از میان گم شد + بعربے کراسہ
بضم کاف وراے مہملہ مشدد وبالف باد سین مہملہ وتاء در آخر گویند کراس بحذف تا وکراریس بروزن مصابیح

جمع آن وفارسی همزه را حذف کنند وچون آنرا بسوی چیزی مضاف کنند بجای همزه واو نویسند چون جزو کتاب وجزو سیم وفارسیان
بمعنی غیر هم استعمال کنند لیکن بدون اضافت چنانکه گوئی آمد مرد همه مردم جز زید وبمعنی مگر هم استعمال کنند نظامی گوید شعر
جز آن کز سخن بر نشانم گلے + بران گل زنم نالہ چون بلبلے + کذا ذکر بعض المحققین من المتاخرین جزو ان بضم
اول وسکون دوم ودال مهمله بالف ونون در آخر چیسیه که کتاب را وران گذارند بعربی آنرا کیس الکتاب وبفارسی
جزودان گویند اشرف گوید بیت آمد آن شوخ وبراوراق دلم گردید ورفت + جزودان سینه را از یکدیگر پاشید ورفت جزغنی گوید شعر تا
عبارت از اکتساب علم ست بخواندن وآموختن بعربی اکتساب وتعلم وبفارسی جزو کشیدن غنی کشمیری گوید شعر شب
پروانه بپیش دل من جزو کشید + شمع آورد وسواد دل من روشن کرد + جزبندی اجزای کتاب را باهم دوختن
بفارسی تہ بندی گویند اشرف گوید بیت تہ بندی هوش برقرار ست + شیرازه طبع پائدار ست + باب جیم با سین مهمله
جست بفتح اول وسکون دوم وتاء فوقانی در آخر نوعی از فلزات ست بعربی آنرا احار صینی گویند وبفارسی روی وتوتیا
گویند چنانکه صاحب مخزن الادویه گفته جستجو لغت فارسیست بمعنی تلاش بعربی فحص بفتح فا وسکون حا مهمله وصاد مهمله
در آخر وتفحص بروزن تقبل گویند باب جیم عربی با فا + جفت بالضم لغت فارسیست در اردو دی هندی مستعمل
خلاف طاق بعربی زوج بفتح زای معجمه وسکون واو وجیم در آخر گویند جفتی کرنا بضم اول وسکون دوم وکسر تاء فوقانی
وسکون تحتانی معروف وکرنا معلوم برجستن مرغ بر ماده بعربی سفاد بکسر سین مهمله وفا بالف ودال مهمله در آخر گویند
سفد الطائر از باب سمع وضرب فعل ازان وبرجستن خروس را بر ماکیان بعربی قمط بفتح قاف وسکون میم وطاء مهمله
گویند قمط الدیک از باب نصر وضرب فعل ازان کذا قال الثعالبی فی فقه اللغة وبفارسی جفت شدن وجفتی کردن
وخوردن وزدن وبرجستن ستوران ودرندگان را بر ماده قمط بفتح قاف وسکون میم وطای مهمله در آخر وقطط بفتح
قاف وسکون فا وطاء مطبقه در آخر وسفاد بکسر سین مهمله وفا بالف ودال مهمله در آخر ونزو بفتح نون وسکون زاء معجمه
وواو در آخر گویند واسفاد بروزن افعال وتقریع بقاف وراء وعین مهملتین بروزن تفعیل بر جهانیدن شتر
بر ماده وصاحب قاموس گوید بعضی گویند قفط مخصوص ببرجستن دواب ظلف یعنی سم شگافته مانند گوسفند و
آهو وگاو وامثال آن ست وعیسی ابن ابراهیم ربعی در نظام الغریب گوید برجستن همه درندگان را بر ماده سفاد
گویند وبرجستن شتر را بر ماده طرق بفتح طاء مهمله وسکون راء مهمله وقاف در آخر گویند وبرجستن دواب یعنی اسپ و
استر وخر را نزو بفتح نون وسکون زای معجمه وواو در آخر گویند وابو منصور ثعالبی فی فقه اللغة گفته هرگاه انسان همباشرت
کند گویند نکح الانسان از باب ضرب وهرگاه اسپ بر ماده جهد گوید کام الفرس بکاف فیم از باب نصر وهرگاه شتر
بر ماده جهد گویند قارع بقاف وراء وعین مهملتین وهرگاه تیس ودرنده بر جهد گویند نزا التیس والسبع بنون وزاء معجمه از
باب نصر واگر خر بر ماده جهد گویند باک الحمار بباء موحده وکاف از نصر واگر سگ بر جهد گویند عاظل الکلب بعین مهمله وظاء معجمه

باب جیم عربی با کاف تازی ـ جگر بالفتح اول و دوم و سکون رای هندی و نون بالف کشیده و چیزے را سخت استوار بستن بعربے ایثاق بکسر همزه و سکون تحتانی و ثاے مثلثه بالف و قاف در آخر گویند اوثق و ثناقا از باب افعال محکم گردانید آنرا توثیق بروزن تفعیل و در اذکار امام نووی ست فمرت علی قوم عند هم رجل مجنون موثق باحدید یعنی بآهن سخت بستن و محکم بستن **باب جیم عربی با کاف فارسی** ـ **جگ** بفتح اول و سکون دوم ماسوی الله را گویند بعربے عالم و دنیا و خلق و وری بفتح واو و رای مهمله بروزن فتی و غنا سے گیتے بکسر کاف فارسے و جهان و گیتی بفتح کاف تازی و بعضے بکاف فارسے گفته اند و جگ بضم جیم و سکون کاف فارسے بمعنے مدت دراز بعربے آن را حقبه بکسر حاے مهمله و سکون قاف و فتح باے موحده و ها در آخر و بفارسے روزگار دراز گویند و نیز مدت ده سال و دوازده سال را گویند بعربے آنرا قرن بفتح قاف و سکون رای مهمله و نون در آخر گویند صاحب قاموس گوید قرن نزد بعضی چهل سال و نزد بعضے ده و نزد بعضے بیست و نزد بعضے سی و نزد بعضے پنجاه و نزد بعضے شصت و نزد بعضے هفتاد و نزد بعضے هشتاد و نزد بعضے صد و نزد بعضے یکصد و بیست و قول یکصد صحیح تر ست چه آنکه حضرت سرور کائنات علیه افضل التحیات کودکے را دعا فرمود و ارشاد کرد عش قرنا یعنے زنده باش تا یک قرن پس او تا یکصد سال زندگانی کرد **جگادری** بضم اول و دوم بالف رسیده و دال مهمله و کسر رای مهمله و سکون تحتانی معروف هر جهان دار کهنه و قدیم را گویند بعربے هر چیز کهنه را عموما و دبری بفتح دال مهمله و سکون ها و کسر رای مهمله و تحتانی مشدد در آخر و عدل بضم عین مهمله و سکون دال مهمله و ضم میم و لام در آخر و عدلی و عدالی بضم عین همیگویند و بفارسے پارسانی و دیرینه و کهنه سال و دیرینه سال **جگالی** بضم اول و دوم بالف رسیده و کسر لام و سکون تحتانی معروف آن ست که شتر و گاو و گوسفند هر چه خورده باشند باز آرند و نیک خایند و فرو برند بعربے آنرا اجره بکسر جیم و فتح رای مهمله مشدد و تا در آخر گویند و راساس ست مظم البعیر جرته و فی المصباح الجرة بالکسر ما یخرجه البعیر للاجترار و منه قولهم لا افعل ذلک ما اختلف الجرة و الدرة و اختلافهما ان الدرة تسفل و الجرة تعلو و بفارسے نشخوار بکسر نون و سکون شین معجمه و واو و معدوله و نشخور بدون الف و نشخار گویند و بعضے بضم نون نوشته اند و قیاس همین می خواهد زیرا که مخفف نوشخوار ست یعنے خوردن خورده را جگالی کرنا باز خاییدن شتر و گوسفند و گاو خورده را از معده بدهن آورده بعربے اجتراز بکسر جیم و بتکرار رای مهمله بروزن افتعال و اجرار بروزن افعال گویند و بفارسے نشخوار و نشخار کردن و زدن مولوی روم فرماید شعر نشخوار غمست کم جو اشتر + چون اشتر مست کف برآرم + کمال اسمعیل گوید شعر دو سال شد که ز جهان همیزند نشخوار + زغصه که ازین پیش در جهان خورد ست + **جگانا** بفتح اول و دوم بالف رسیده و دونون بالف کشیده کسے را از خواب بیدار ساختن بفارسی انگاختن و انگیختن و انگیزانیدن و بیدار کردن و نمودن و از خواب برآوردن و از خواب برداشتن و نیز جگانا بمعنے باز داشتن بعربے تاریق بالف و رای مهمله و قاف بروزن تفعیل گویند ست قتی کذا فعل ازلان و اساسه

و ہا و دال مہملہ و اسمار بسین و ہا و راے مہملہ بروزن افعال گویند و بفارسی بیدار داشتن و از خواب باز داشتن **جگت** بفتح اول و دوم و سکون تاے فوقانی گرد آگرد چاہ کہ از سنگ و خشت برآرند بعربی قعف البیر بضم قاف و فاے مشدد و مضاف بسوی بیر گویند و حدیث موسی ست و خلت علیہ فاذا ہو جالس علی رس البیر و قیل وسط قعفہا صاحب نہایہ گوید قعف البیر ہو الدکۃ التی تجعل حولہا انتہی و بفارسی لب چاہ **جگت** گرد بضم کاف فارسی و راے مہملہ و سکون واو معروف اول یعنی استاد جہان و در علم بعربی آنرا الاستاد و الامام و استاذ الکل و قدوۃ العلماء و اسوۃ العلماء و بفارسی استاد عالم و استاد انام و سرور انشوران و شاہ دانشمندان گویند دوم یعنی پیر اہل طریقت بعربی آنرا شیخ الاسلام و حجت الاسلام و قدوۃ السالکین و مرشد الناس و بفارسی مرشد جہان و مرشد آفاق و خدو دوم جہانیان گویند **جگر** اکسر اول یعنی توانائی و دلیری بعربی طاقت و قوت و جرأۃ بفارسی تاب و **جگر** گوشہ طرفہ گوید **شعر** ہزار دشمن چون تیغ در کشتن خود جگر ندارم ۔ و حمید گوید **شعر** چو جام مے زلبش کام یافت اندیافت ۔ دل گداختہ ہم گر جگر تواند کرد **جگنو** بضم اول و سکون دوم و ضم نون و سکون واو معروف کرمکی ست کہ بشب تابد و فروغ دہد بعربی آنرا یراعۃ و یراع بضم حاے مہملہ و باے موحدہ و الف و کسر حاے دوم بمانند موحدہ دوم در آخر گویند و قال للذباب الطائر فی اللیل ابو حباحب غیر مصروف ۔ و قال ابن البیطار یسمی ہذا الطائر القطب و قال الجوہری القطب طائر یراعۃ بفتح تحتانی و الف مقصورۃ و فتح عین مہملہ و الف و سین مہملہ و ہاء در آخر گویند و بفارسی کرم شب تاب و کرم شب افروز و کرم شب چراغ و پراک شب چراغ **باب چیم عربی با الف** **جہاب** بضم اول و دوم مشدد بالف رسیدہ و باے موحدہ در آخر معرب گلاب ست و در عرف اطبا الکبیبن و طبیخ بہا الورد و شراب الورد و بہا الورد و باشد و در ہندی ہم ہمین معنی مستعمل ست **جہاز** بروزن عدد و گویند در نہایہ است فعال شرکۃ شیاء و استواء ہو الاصل الذی یحمل علیہ الشی و الجہاز ما یحمل علیہ الشی و الجہاز بتفصیل آن در لغت مستعمل خواہد شد **جہاز** بفتح اول و دوم مشدد بالف و دال مہملہ در آخر لغت عربیست و در ہندی و فارسی بمعنی کشتی را گویند کہ گردن و سینہ و دم او مانند آدمی و بقیہ اعضا مانند مرغابی باشد و بعربی آنرا سفینۃ و بفارسی کشتی گویند **شعر** جہاز ما کہ شد غرقہ جہاد تو شمشیر خون رنگین از خنجر قصاب نخیزد ۔ و بعربی آنرا سفینۃ بفتح سین و کسر فا و سکون نون و بفتح باے موحدہ و بالف ممدودہ و در آخر ہاء و بہ سمی الانسان لانہ یذہب اخلاق البہائم و بفارسی گردن نام گویند **جہاز** بضم اول و الف و سکون ہاء و زاے معجمہ و الف و سین مہملہ و در آخر ہاء بعربی آنرا بعربی احراق بسر ہمزہ و سکون حاء مہملہ و راے مہملہ با الف و قاف و در آخر ہاء و بفارسی سوختن آتش دادن و در آتش افگندن و سوختگردن و سوختہ کردن و سوختن آتش بعربی ایقاد بروزن افعال و الہاب بکسر ہمزہ و سکون لام و الف و باے موحدہ و در آخر ہاء و بفارسی آتش افروختن و برکردن و نیز کسی را رنج و ایذا دادن بعربی ایقاد گویند در اساس البلاغۃ است احرقنی الناس باللوم از باب افعال و حسبتنی از باب تفعیل بمعنی سوختن و بفارسی سوزانیدن و بعلامت و بفارسی سوزانیدن فغانی گوید **شعر** سے طپید و خون دل لی عزیز یادم

هردم از گلگشت مهتابی که میسوزد مرا + جلابه بضم اول ودوم با الف وفتح با ودوم مخففیه لغت فارسیست وبار دوی هندی مستعمل کسیکه جامه باف بعربی آنرا حائک بجای مهمله وکاف بروزن فاعل ونساج بفتح نون وسین مهمله مشدد با الف وجیم در آخر گویند وبفارسی پاباف وجامه باف وجولاه وجولاهه وجولابه جلد باندهنا بکسر اول وسکون دوم ودال مهمله وباے موحده با الف رسیده ونون غنه ودال مهمله مخلوط التلفظ بهما ونون با الف کشیده اجزاے کتاب را باهم دوخته ومشیرازه بسته پوست بر وفقین او کشیدن بعربی تجلید بجیم ولام ودال بروزن تفعیل گویند در مساس ست جلد الکتاب البسه اکجلد وبفارسی جلد بستن وجلد کردن هم مفید گوید شعر بهارستان دیوانم ببطرزی تازگی دارد + که جلد او زرنگ وغن گل می توان کردن وجلد کشیدن نیز آمده جلدی بفتح اوّل وسکون دوم وکسر دال مهمله وسکون تحتانی معروف لغت فارسیست وبار دوی هندی مستعمل بمعنے شتابی باقر کاشی گوید شعر مے رباید زغایت جلدی + از میان دو چشم ابرو را + بعربی سرعة بضم سین مهمله وعجلة بفتح عین مهمله وجیم ولام وتا در آخر وعجل بالتحریک گویند وبفارسے زود ے نیز گویند جلدی کام اراکسیکه شتابی داشته باشد بعربی عجل بفتح عین مهمله وکسر جیم وبضم آن ولام در آخر وعجلان بروزن رحمان وعاجل بروزن فاعل وعجیل بروزن امیر وبفارسے شتاب خورده وشتاب زده گویند وحید گوید بیت دوش از دم در آمد جانان شتاب خورده + از باده رنگ مستی از شعله تاب برده + اخرین گوید شعر من از شکیب تهی کیسه وضع او میگفت + که لاے وصال طلب عاشق شتاب زده + جلق مارنا بفتح اوّل ودوم وفاف ومیم با الف رسیده وسکون راے مهمله ونون با الف کشیده عمل معروفست که بعضے از مجردان باستعانت دست منی برمی آرند بعربے الاستمنا بالید وجلد عمیره بفتح جیم وسکون لام وضم دال مهمله وضم عین مهمله وفتح میم وسکون تحتانی وفتح راے مهمله وتا در آخر گویند چه ابو عمیر کنیت ذکر ست واین کنایه است ازان وبکاح اکید وخضخضه بفتح خاء معجمه وسکون ضاد معجمه وفتح خاء معجمه دوم وضاد معجمه دوم وا در آخر گویند وبفارسے جلق زدن بسکون لام مستعمل مفید گوید بیت جلق می زن که جلق خوش باشد + جلق در زیر دلق خوش باشد + واین فعل نسبت زنان آنست که جوانی را از دور دیده دل بو نمائش داده مبتلاے حکه شوند متقالی گوید شعر خاتون تو بر صورت دیوار زند جلق + در خانه مده راه غلام کنبی را + جلمانس بفتح اوّل وسکون دوم ومیم با الف وفتح نون وسین مهمله در آخر نوعی از جیوانات بصورت آدمی که در آب متکون می شود بعربی آنرا الانسان الماء گویند وبفارسے مردم آبی جلنا بفتح اوّل وسکون دوم ونون با الف رسیده معروف بعربی احتراق بهاء [illegible] بروزن افتعال بفارسی سوختن وآن لازم ومتعدی هر دو آمده حزین گوید بیت آمد آن شمع [illegible] وسا انهم سوخت [illegible] جلنار بضم بفتح اوّل ودوم وسکون نون وفتح دال [illegible] التلفظ با راے مهمله در آخر مرضیست که بسبب آن شکم ودیگر اعضاے بدن آماس کند وآنرا العرب [illegible] گویند وبفارسے [illegible] جلبی بفتح اوّل وکسر دوم وسکون تحتا[illegible]

از شیرینی ست شکر دار معرب آن زلابیه بفتح زاے معجمه و لام با الف و کاف و بائے موحده و فتح تحتانی و تاء در آخر و در محاوره
حال عرب مشبک بضم میم و فتح شین معجمه و باے موحده مشدده و کاف و تاء فوقانی هم گویند و بفارسے لیبیا و جلیبی بفتح جاے مهمله
و سکون لام و فتح قاف و جیم فارسے تحتانی رسیده گویند ابو اسحق اطعمه گوید شعر در انتظار حلقه بزنجیر حلقهٔ + احباب را دو دیده
چو مسمار بر درست + اجلے یا تون کی بلی شخصے هزده گرده در بازاری را گویند چه گرد بر پا موخته و سنگ پاسوخته گیجا قرار نمیگیرد
و مضطربانه هر سوی دود لیکن در فارسے بدین معنی سنگ پاسوخته و تنها پاسوخته است حمال کنند تا تیز گوید شعر در ریاضی که
سخن از ان نوخ افروخته رفت + الاله هیرون زمین چون سنگ پاسوخته رفت + شانی تکلو گوید شعر شانی سنگ پاسوخته بود بتان را
امشب تنهای درت صبر حرم شد + امیر خسرو گوید بیت ریگ بیابان چو شد افروخته + شیر رود چون سنگ پاسوخته
ظهوری گوید شعر از ذره ره الرکه هم ارگرمی روائم + خورشید درین ره چو من سوخته پا نیست + باب جیم عربی با میم
جمادی الاول و جمادی الثانی نام دو ماهی ست از ماههاے عربی بعربی انرا جمادی الاولی و جمادی الاخره
گویند فی القاموس جمادی حباری من السماء الشهور معرفه مونثه صحبها جمادیات و جمادی خمسته الاولی و جمادی الاخره
انتهی و قال الفراء الشهور کلها مذکره الا جمادیین فانهما مونثتان الا ان جمادی جاءت علی بنیته فعالی و هی لا تکون الا للمونث
قیل و جمادی الاولی و جمادی الاخره قالت سمعت تذکیر جمادی فی شعر فانما یذهب الی الشهر انتهی قیل سمیا
بذالک لانهما فی ایام الشتاء عند جمود الماء و اهل الشریعه جمال گویند جمادی بفتح اول و دوم بالف رسیده و لام و ضم
فارسے و سکون واو مجهول و فتحهٔ تحتانی هندی بالف تحتانی ست شاه بر پسته خوردن آن اسهال افراط آرد
برنی آنرا حب السلاطین و حب الملوک و بفارسی و هندی بدال مهمله بزبان چند ماسوده انگویند گرم و خشک ست در چهارم
جماهی بفتح اول و دوم بالف رسیده و کسر ها و سکون تحتانی معروف کشودن دهان بسبب کثرت خواب یا بسیاری
خمار و کاهلی و سستی و بعضی مردم جمائی بیم مخلوط الحافظ بها و هجره بجای ها خوانند مادر شعر میر تقی ست و آن دین است
شعر اس میکدے مین هم کبھی مدت سے ہین و لیکن + خمیازه کشیدن هر دم جماهی ہین + و بنا و قافیه غزل
بر بنا بتے و سراسر بتے و کرا بتے ست لبرے ثوبا و بضم ثانی مثلثه و فتح هزه و با موحده و با هزه ممدوده و ثانی بالتحریک
و بفارسی دهان دره و بنا و قافیه خمیازه و فاجه بجیم تازی گویند کشیدن خمیازه مشترک ست میان انسان و دهان دره یعنی کشادن
دهان و میان با سک یعنی کشیدن و ستهار ابا الف از سستی و کاهلی جماهی لینا بکسر لام و سکون تحتانی مجهول
و نون بالف کشیده کشودن دهان بسبب کثرت خواب و کاهلی و سستی و بے تتاب بنا مثلثه و هجره مشدده و با موحده
بر وزن تفعل و مناوب بر وزن تفاعل گویند و بفارسے خمیازه کردن و خمیازه کشیدن و خمیازه آمدن جمعدار
لفت فارسیست مخفف جماعه دار یعنی صردار جماعت فرقه سپاهیان در اردوی هندی مستعمل ملا طغرا گوید شعر مشو دور از آخر
جماعت دارد و حشی خصلتان + هر که چون مجنون درین صحرا تواند فرو شد جمعه ات ذکریه بعد از چهار شنبه بدیوم الخمس و بفارسی

پنجشنبہ گویند جمعہ بضم جیم وسیم وفتح عین مہملہ وتا در آخر وبسکون میم نیز آمدہ لغت عربیست در اردوی ہندی وفارسی مستعمل ہر روز یکی
بعد از پنجشنبہ آید بعربی عروبہ بفتح عین مہملہ وضم رائے مہملہ وسکون واو وفتح باے موحدہ وتا در آخر نیز گویند وبفارسے آدینہ
ہمینا بفتح اوّل وسکون دوم ونون بالف رسیدہ بمعنی برآمدن گیاہا از زمین بعربی نبات بفتح نون وباے موحدہ بالف
وتا در آخر در صحاح ست النبت والنبات یقال نبتت الارض وانبتت بمعنے ونبت المتعدی وانبت بمعنے بفارسی رویدن و
رستن ودمیدن ونیز جمنا بمعنے بستہ شدن آب وما نند آن بعربی بے آنرا انجماد بنون وجیم ومیم ودال مہملہ بروزن انفعال
گویند ونیز بمعنے پیچیدہ شدن چیزے بچیزے بعربی بہ الزوق بضم لام وزائے معجمہ وسکون واو وقاف در آخر ولصوق
بصاد مہملہ گویند لزق بہ ولصق بہ از باب سمع والزق بہ والصق بہ از باب افتعال فعل ازان جملہ کہ بفتح اوّل وضم دوم
وواو مجہول وکاف فارسے وہاے مخفیہ در آخر نوشتہ از صرع ست کہ اطفال را عارض شود بعربی بے آنرا ام الصبیان
وام الشیاطین گویند قال الامام الرازی ہو صرع یعرض مع حمی حادۃ محترقۃ یابسۃ نفسیۃ وقال بعضہم انہ ضرب من الصرع
یخص ہذا الاسم عند عروضہ للصبیان واما الحکیم ابو الفتح فقد قال فی المفتاح ان الصرع مطلقا یسمی بام الصبیان لکثرۃ
ما یعرض بہم وقال البعض ہو الصرع الصفراوی **باب جیم عربی با نون** - جنا بفتح اوّل ونون مشدد بالف رسیدہ
بمعنے زادن بعربی ولادۃ بکسر واو وہ ام بالف ودال مہملہ در آخر وولادۃ بروزن کتابۃ وفتح اہل گویند ودر فقہ اللغۃ ست
اگر زن زاید گویند ولدت المرأۃ واگر نا مرد گویند زاید گویند تجعت النا قۃ والشاۃ واگر اسپ مادیان واود وخر زاید گویند
وضعت الرمکۃ والاتان جنازہ بالفتح لغت عربیست در فارسے وارد وے ہندی مستعمل در قاموس ست جنازہ
بالکسر مردہ وبالفتح نیز آمدہ بعضے گویند جنازہ بالکسر بمعنی مردہ وبالفتح بمعنے تختے کہ بران مردہ را برداشتہ باشند وبعضی
بعکس آن رفتہ اند وبعضے گویند بالکسر تختے کہ بران مردہ باشد وبالفتح مردہ بران تختہ وبصحاح ست جنازہ واحد جنائز وعامہ جنازہ بالفتح
گویند ومراد ازان تختی کہ بران مردہ باشد واگر تختہ بے مردہ باشد آنرا سریر ونعش گویند انتہے وبعربی تابوت
نیز گویند واصلش تابوہ بروزن ترقوہ بود واو را ساکن کردند تا نیست بتا بدل کردند ولغت انصار تابوہ بہاست
ونعش بفتح نون وسکون عین مہملہ وشین معجمہ نیز گویند بفارسے سریر مردہ وتختہ تابوت جنتری بفتح اوّل وسکون
دوم وفتح تاے فوقانی وکسر رائے مہملہ وسکون تحتانی معروف نوعے از اوزار زرگران باشد وآن تختہ آہنے بود
کہ سوراخہاے کم وبیش وارد وتارہاے طلا ونقرہ براے دراز کردن ازان کشند بفارسے آنرا شقاقی گویند **جنگلی** بفتح
شین معجمہ وسکون فا وتاے فوقانی بالف رسیدہ وفتح ہا وسکون نون وکاف فارسی در آخر شقاقی ہیچ بیچم گویند **جنگلی** جوز
بفتح اوّل وسکون دوم وکسر فوقانی وسکون یاے معروف وضم جیم وسکون رائے مہملہ وواو وبالف زنیکہ بچہا زاید
بعربی ولود بفتح واو وضم لام وسکون واو ودال مہملہ گویند وبفارسے زاینده **جنگل** بفتح اوّل وسکون دوم وفتح
کاف فارسے ولام در آخر لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل بمعنے بیابان ابو منصور ثعالبی گوید بیابان

فراخی که دران درختان نباشند بعرب آنرا فضار بفتح فا وضاد معجمه با همزه ممدود و در براز بفتح باے موحده و راے مهمله
با الف و زاے معجمه در آخر و براح بفتح باے موحده و راے مهمله با الف و حاے مهمله در آخر و صحرا و عرا بفتح عین مهمله و راے مهمله
با همزه ممدوده و ربا بر براے مهمله و با بر وزن سما و جزا بکسیم و با بر وزن صحرا گویند و اگر با فراخی هموار بود خهت بفتح خاے معجمه
و سکون باے موحده و تاے فوقانی در آخر و مهد بفتح میم شکار دال مهمله گویند بعد ازان صعصع بفتح صاد مهمله و سکون حاے مهمله
و فتح صاد مهمله دوم و حاے مهمله دوم در آخر بعد ازان صروح بفتح صاد مهمله و سکون راے مهمله و فتح واو حاے مهمله در آخر
بعد ازان قاع بقاف با الف و عین مهمله در آخر و قرقر بدو قاف و بدو راے مهمله بر وزن جعفر بعد ازان صفصف بفتح صاد مهمله
اوّل و سکون فا و فتح صاد مهمله دوم و فا در آخر گویند و اگر با فراخی و هموارے بعیدة الاطراف بود آنرا سهب بفتح سین مهمله
و سکون ها و باے موحده در آخر و سبسب بفتح سین مهمله و سکون باے موحده و فتح سین مهمله دوم و باے موحده دوم
در آخر و علق بفتح سین مهمله و سکون میم و فتح لام و قاف در آخر گویند و اگر با هموارے و فراخی دوری اطراف آب ندارد
آن را فلاة بفتح فا و لام با الف و تا در آخر و معمه بفتح میم و سکون ها و فتح میم دوم و ها در آخر گویند بعد ازان تنوفه بفتح تا و واو و
ضم نون و سکون واو و فتح فا و تا در آخر و فیفا بفتح فا و سکون تحتانی و فا با همزه ممدوده گویند بعد ازان لفیف بفتح
نون اوّل و سکون فا و فتح نون دوم و فاے دوم در آخر و صرا بفتح صاد مهمله و سکون راے مهمله و همزه ممدوده در آخر
بر وزن حمرا گویند و اگر با نیمه صفات مذکوره راه دران نیابند آنرا بیما بفتح باے تحتانی و سکون ها و میم با همزه ممدوده
و غطشا بفتح معجمه و طاے مهمله و شین معجمه بر وزن صحرا گویند و اگر سالک راه در گمراهی اندازد آنرا مضلة بضم
میم و کسر ضاد معجمه و لام و تا در آخر و متیهه بضم میم و کسر تاے فوقانی و سکون تحتانی و فتح ها و تا در آخر گویند و اگر در ان
هیچ علامتی و نشانی براے راه یافتن نبود آنرا مجهل بفتح میم و سکون جیم و فتح ها و لام در آخر و هوجل بفتح ها و سکون
واو و فتح جیم و لام در آخر گویند و اگر دران اثر قدم نباشد آنرا اغفل بضم غین معجمه و سکون فا و لام در آخر گویند بس
اگر سالک را هلاک کند آنرا بید او بفتح با موحده و سکون تحتانی و دال مهمله بر وزن فقار و مفازه بفتح میم و فا با الف
و فتح زا و معجمه تا در آخر گویند و اگر دران گیاه نبود آنرا مرت بفتح میم و سکون راء مهمله و تا و فوقانی در آخر گویند و اگر
و لام و عین مهمله بر وزن امیر گویند و اگر دران درختان و گیاه و آب نبود آنرا مرور راه بفتح میم و راء مهمله و سکون واو و
راء مهمله با الف و تا در آخر و سبروت بضم سین و سکون باء موحده و ضم راء مهمله و سکون واو و تا در آخر و بلقع بفتح
با موحده و سکون لام و فتح قاف و عین مهمله در آخر گویند جنجم بفتح اوّل و دوم و میم در آخر بمعنی پیدایش بصرے
فطرت بکسر فا و سکون طاء مهمله و فتح راء مهمله و تا و فوقانی در آخر و خلقت بکسر خا معجمه و سکون لام و بقاف سے
آفرینش گویند جنجم بفتح بار فارسی و تا فوقانی مشدد و مفتوح و راء مهمله با الف تقویمی که دران حال و احکام
تمام عمر یک شخص نویسند بعربی تقویم العمر و بفارسی زائچه گویند جنجم لغتا عبارت است از نقل کردن روح بعد از مرد

بقالب دیگر خواه بقالب انسان یا حیوان دیگر موافق اعمال و این از عقائد شود دست معربی تناسخ بنون و سین مهمله و خاء معجمه بر وزن تفاعل و بفارسی تناسخ زدن گویند جنیدی بفتح اول و کسر دوم و سکون ثمانی مجهول و ضم همزه و سکون واو معروف رشته که برهمان حائل آویزند و آتش پرستان کمر بندند معربی از زنار بضم زاء معجمه و نون مشدد و با الف و راء مهمله در آخر گویند زنانیر بر وزن دنانیر جمع آن و بفارسی هم زنار مستعمل ست **باب جیم عربی با واو** + جوبفتح اول لغت فارسیست و در اردوی هندی مستعمل و آن غله ایست معروف بعربی ذرة الشعیر بفتح شین معجمه و کسر عین مهمله و سکون تحتانی و رای مهمله در آخر گویند و بتری ارپه بفتح همزه و سکون راء مهمله و فتح باء فارسی و باء وقفی در آخر سرد و خشک ست در درجهٔ اولی جوا بفتح اول و دوم و هم با الف کیلانه از سیر معربی آنرا سنه بکسر سین مهمله و نون مشدد و تا در آخر فرض بفتح فاء و صاد مهمله مشدد گویند و بفارسی دوانه سیر یقال اعطنی سنه من ثوبک یعنی مرا یک پاره از سیر و اعطاه فصارا من الثوب ای سناجو بالضم اول و دوم با همزه ملینه بالف رسیده چوبیکه بگردون گاؤ قلبه دگاو را بندند معربی آنرا نیر بکسر نون و سکون تحتانی و راء مهمله در آخر گویند و بفارسی جغ بضم جیم تازی و سکون غین معجمه و جیم بزیادت واو و توغ بتاء فوقانی و لباد بضم لام و باد موحده بالف رسیده و دال مهمله در آخر گویند نظامی گوید بیت کشاورزبرگاؤ بندد نباد + زگاد آهن دگاو جوید مراد + و نیز بمعنی باختن چیزی بگرد معربی قمار بکسر قاف گویند و بفارسی منگ بفتح میم و سکون نون و کاف فارسی در آخر و منگیا گویند جواب بفتح اول لغت عربیست و در اردوی هندی مستعمل کلامیکه مخاطب بعد تمام شدن کلام متکلم گوید و جیته بکسر جیم و سکون تحتانی و فتح باء موحده و تا در آخر نیز آمده در صحاح ست یقال انه لحسن الجیته بالکسر ای الجواب بفارسی پاسخ بضم سین مهمله گویند جوا بضم اول و همزه ملینه بالف رسیده و راء مهمله در آخر غلة ایست معربی آنرا ذرة بضم ذال معجمه و فتح راء مهمله و تا در آخر و آن عوض از واو ست و مجاج بضم میم و جیم بالف رسیده و جیم دوم در آخر و بفارسی زرت و زرد بضم زاء معجمه و فتح راء مهمله گویند و بعضی گویند بدال مهمله معرب ست لیکن از کتب لغات معتبره مفهوم نمیشود و جواب آنا با همزه و نون با الف رسیده یعنی رسیدن جواب از کسی معربی حصول الجواب و مجئ الجواب یقال جاءالجواب و حصل الجواب و بفارسی جواب آمدن اسیر گوید شعر بیش ازین تاب انتظار مرا نیست + می رسد تا جواب می آید + جواب دهنا پاسخ دادن معربی جاب بکسر همزه و جیم با الف و فتح باء موحده و تا در آخر گویند فی الصحاح الجواب معروف تقول اجابه و اجاب عن سؤاله والمصدر الاجابة و الاسم الجابة بمنزلة الطاعة و الطاقة یقال اساء سمعا فاساء جابة بکذا انتهی بهذا الحرف بفارسی جواب دادن و گفتن صائب گوید شعر انتقام همزه گویا نیز انجا موشی گذارد + تیغ می گردد جواب مرغ فی متکلم جواری بضم جیم و همزه ملینه بالف رسیده و کسر راء مهمله و سکون تحتانی معروف کنیز معربی آنرا تجارتی کنند بعربی آنرا متقامر و متقامر بضم میم و تا و قاف مفتوح و کسر میم و راء مهمله و آخر و قمار بازی کنند و بفارسی منگیا گفتن بفتح میم

فراخی کہ دران درختان نباشند بعربی آنرا فضاء بفتح فا وضاد معجمہ باہمزہ ممدودہ وبفارسی بفتح بائے موحدہ وراے مہملہ
باالف وزائے معجمہ در آخر وبراح بفتح بائے موحدہ وراے مہملہ باالف وحائے مہملہ در آخر وصحرا وعرا بفتح عین مہملہ وراء مہملہ
باہمزہ ممدودہ وبہا بر وزن سما وبا بروزن سما وجہز بجیم وہا بروزن صحرا گویند واگر بافراخی ہموار بود بفتح خائے معجمہ
وسکون بائے موحدہ وقائے فوقانی در آخر وبعد بفتح جیم تکرار دال مہملہ گویند بعدازان صعصع بفتح صاد مہملہ وسکون حائے مہملہ
وفتح صاد مہملہ دوم وحائے مہملہ دوم در آخر بعدازان صروح بفتح صاد مہملہ وسکون راے مہملہ وفتح دال مہملہ وحائے مہملہ در آخر
بعدازان قاع بقاف باالف وعین مہملہ در آخر وقرقر بدو قاف وبدو راے مہملہ بروزن جعفر بعدازان صفصف بفتح صاد مہملہ
اوّل وسکون فا وفتح صاد مہملہ دوم وفا در آخر گویند واگر بافراخی وہموارے بعیدۃ الاطراف بود آنرا سہب بفتح سین مہملہ
وسکون ہا وبائے موحدہ در آخر وسبسب بفتح سین مہملہ وسکون بائے موحدہ وفتح سین مہملہ دوم وبائے موحدہ دوم
در آخر وعلق بفتح سین مہملہ وسکون میم وفتح لام وقاف در آخر گویند واگر باہموارے وفراخی دوری اطراف آب ندارد
آن را فلاۃ بفتح فا ولام باالف وتا در آخر ومہمہ بفتح میم وسکون ہا وفتح میم دوم وہا در آخر گویند بعدازان تنوفہ بفتح تا وفوقانی
وضم نون وسکون واو وفتح فا وتا در آخر وفیفا بفتح فا وسکون تحتانی وفا باہمزہ ممدودہ گویند بعدازان لفیف بفتح
نون اوّل وسکون فا وفتح نون دوم وفائے دوم در آخر وصرا بفتح صاد مہملہ وسکون راے مہملہ وہمزہ ممدودہ در آخر
بروزن حمرا گویند واگر باینہمہ صفات مذکورہ راہ دران نیابند آنرا ہیما بفتح یائے تحتانی وسکون ہا ومیم باہمزہ ممدودہ
وغطشا بغین معجمہ وطائے مہملہ وشین معجمہ بروزن صحرا گویند واگر سالک راہ در گمراہی اندازد آنرا مضلہ بضم
میم وکسر ضاد معجمہ ولام وتا در آخر ومتیہہ بضم میم وکسر تائے فوقانی وسکون تحتانی وفتح ہا وتا در آخر گویند واگر در
بیچ علامتی ونشانی براہی راہ یافتن نبود آنرا مجہل بفتح میم وسکون جیم وفتح ہا ولام در آخر وہوجل بفتح ہا وسکون
واو وفتح جیم ولام در آخر گویند واگر دران اثر قدم نباشد آنرا اغفل بضم غین معجمہ وسکون فا ولام در آخر گویند پس
اگر سالک را ہلاک کند آنرا ہیدا بفتح ہا موحدہ وسکون تحتانی ودال مہملہ بروزن فنقار ومفازہ بفتح میم وفا باالف
وفتح زا معجمہ وتا در آخر گویند واگر دران گیاہ نبود آنرا مرت بفتح میم وسکون راء مہملہ وتا فوقانی در آخر ولمیع بضم
ولام وعین مہملہ بروزن امیر گویند واگر دران درختان وگیاہ وآب نبود آنرا مرور راہ بفتح میم وراء مہملہ وسکون واو و
راء مہملہ باالف وتا در آخر وسبروت بضم سین وسکون بائے موحدہ وضم راء مہملہ وسکون واو وتا در آخر ولقع بفتح
بائے موحدہ وسکون لام وفتح قاف وعین مہملہ در آخر گویند جہنم بفتح اوّل ودوم وسیم در آخر بمعنی پیدایش بعربی
فطرت بکسر فا وسکون طاء مہملہ وفتح راء مہملہ وتا فوقانی در آخر وخلقت بکسر خاء معجمہ وسکون لام وبفارسی
آفرینش گویند جہنم بیتر الفتح بار فارسی وتا فوقانی مشدد ومفتوح وراء مہملہ باالف تقویمی کہ دران حال واحکام
تمام عمر یک شخص باشد بعربی تقویم العمر وبفارسی زائچہ گویند جہنم کینا عبارت از نقل کردن روح بعد از مردن

بقالب دیگر خواه بقالب انسان یا حیوان دیگر موافق اعمال و این از عقائد شیوست معربی تناسخ بنون و سین مهمله و خاء معجمه بر وزن تفاعل و بفارسی تناسخ زدن گویند جنیدن بفتح اول و کسر دوم و سکون ثحتانی مجهول و ضم همزه و سکون واو معروف رشته که برهمان حمائل آویزند و آتش پرستان بکمر بندند بعربی زنار بضم زاء معجمه و نون مشدد و با الف و راء مهمله در آخر گویند زنانیر بر وزن دنانیر جمع آن و بفارسی هم زنار مستعمل ست **باب جیم عربی با واو** + جوز بفتح اول لغت فارسیست و دارد وی هندی مستعمل و آن غلهٔ ایست معروف بعربی ارز شعیر بفتح شین معجمه و کسر عین مهمله و سکون ثحتانی و راء مهمله در آخر گویند و ترکی ارپه بفتح همزه و سکون راء مهمله و فتح باء فارسی و باء موقف در آخر سرد و خشک ست درجهٔ اولی جوا بفتح اول و دوم با الف کیاه از سیر بعربی آزا سه بکسر سین مهمله و نون مشدد و تا در آخر فص بفتح فا و صاد مهمله مشدد گویند و بفارسی آزا سیر یقال اعطنی سیسمین ثوبک یعنی بده مرا یک پاره از سیسم و اعطاه فصارا من الثوب ای سناجوا بضم اول و دوم با همزه ملینه بالف رسید چو بیکه دیگر دن گاه و علفه دگاه و اراینه نهند بعربی آزا نیر بکسر نون و سکون ثحتانی و راء مهمله در آخر گویند و بفارسی جغ بضم جیم تازی و سکون غین معجمه و جغ بزیادت واو و توغ بتاء فوقانی و لباد بضم لام و باء موحده بالف رسیده و دال مهمله در آخر گویند نطامی گوید بیت کشاورز برگاو بندد لباد + زگاد آهن و گاو جوید مراد + وغیر یعنی باختن چیزی بگرو بعربی قمار بکسر قاف گویند بفارسی منگ بفتح میم و سکون نون و کاف فارسی در آخر و منگیا گویند جواب بفتح اول لغت عربیست و دارد وی هندی مستعمل کالمیکه مخاطب بعد تمام شدن کلام متکلم گوید و جیتیه بکسر جیم و سکون ثحتانی و فتح باء موحده و تا در آخر نیز آمده و در صحاح ست یقال انه لحسن الجیتیه بالکسر ای الجواب بفارسی پاسخ بفتح سین معجمه گویند جوا بضم اول و همزه ملینه بالف رسیده و راء مهمله در آخر غلهٔ ایست بعربی آزا ذره و بضم ذال معجمه گویند جذ راء مهمله و تا در آخر و آن عوض از واو ست و مجاج بضم میم و جیم بالف رسیده و جیم دوم در آخر و بفارسی زرت و زرد بضم زاء معجمه و فتح راء مهمله گویند و بعضی گویند بدال مهمله معرب ست لیکن از کتب لغات معتبره مفهوم نمیشود و جواب آنا با همزه و نون با الف رسیده بمعنی رسیدن جواب از کسی بعربی فصول الجواب و منی الجواب یقال جاء الجواب و وصل الجواب و بفارسی جواب آمدن اسیر گوید شعر بیش ازین تاب انتظار مرا نیست + ای دم تا جواب می آید + جواب دهنا با سه دال بعربی بجای بکسر همزه و جیم با الف و فتح باء موحده و تا در آخر گویند فی الصحاح الجواب معروف تقول اجابه و اجاب عن سواله و المصدر الاجابه و الاسم الجابه بمنزلة الطاعة و الطاقة یقال اساء سمعا فاساء جابة بکذا انتظم بهذا الحرف بفارسی جواب دادن و گفتن صائب گوید شعر انتقام همزه گویا ازانجا موشی گذار + تیغ می گوید جواب مرغنی متکلم از جواری بضم جیم و همزه ملینه بالف رسیده و کسر راء مهمله و سکون ثحتانی معروف کنیز تمار بازی کند بعربی آزا مقامر و مقامر بفتح میم تا و قوقانی مکسر میم و تا و قوقانی مفتوح و قاف مکسور میم و راء مهمله و آخر و قوقانی مکرر دن فاعل گویند و بفارسی منگیا گر بفتح میم

وسکون نون وکسر کاف فارسی وتحتانی بالف وفتح کاف فارسی ودر آخر ہمزہ در آخر قمار بازگویند وقمار بازی که خانه و متاع خانه هرچه یابد آنرا در بازد در آخر اخانه باز و پاک بازگویند عوانی گوید شعر بقمارخانه رفتم همه پاکباز دیدم + چو بصومعه آمد یافتم وغائی + وکسیکه با او قمار باز د بعربی در آخر امقامر بضم میم وفتح قاف وکسر میم بر وزن مفیعل گویند وبفارسی حریف قمار باشد انا بضم نون وبا ہمزہ ولینه بالف رسیده وکسر کاف تازی مخلوط بالتلفظ بهاء وسکون تحتانی مجهول ولام ونون در آخر عربی آنرا نکرون بعربی مقامره بر وزن مفاعله وتقمر بر وزن تفعل وقمار بر وزن کتاب گویند وبفارسی قمار بازی کردن

شین جوان بفتح اول لغت فارسیست در اردو وی ہندی مستعمل کسیکه شباب در اردو آن سنی ست از بلوغ تا سال بعربی آنرا شباب بفتح شین معجمه با الف وبا موحده مشدده در آخر گویند شباب بر وزن سحاب وشبان بضم شین معجمه بر وزن رمان جمع آن وشاب بکسر شین معجمه در اول مهمله وخا معجمه بر وزن فاعل وحدث بفتح حاء مهمله وسکون دال مهمله فارسی مشدده در آخر وفتی وبفارسی برنا وبرناک ہرسه نیز گویند وزن جوان در العربی شاب بتشدید با موحده وتا در آخر وفتاه وبفارسی

زن جوان جوانه مرگ ناهموار در ایام جوانی بعربی ماته بفتح عین مهمله وسکون با موحده وفتح تاء مهمله ودر آخر واعتراض بعین معجمه در اول مهمله وخا معجمه وتا اختصاصیه بخا معجمه وقاف وعا معجمه ودر اول مهمله بر وزن افتعال گویند در قاموس ست الاختصاص الشباب بالمفردات فیه اودر اساس ست اختراض فلان مات شابا بنحو اختصر وبفارسی جوانه مرگ وجوان مرگ مردن کما لا یخفی لیکن شعرا آنرا جوان چراغ سحر شد جوانه مرگ + ہم دیر زیست مدتی دو میرما + وحید گوید شعر زہر پیرے چو خورد شکس جوانی مجرد + پیر ہرکس که شود زنده جوان مرگ شد ست + جوانی بفتح اول لغت فارسیست مرادروی ہندی مستعمل بعربی شباب بفتح شین معجم بتکرار با موحده بر وزن سحاب وشبیبه بر وزن حبیبه وحداثه بحا ودال مهملتین و ثاء مثلثه بر وزن سحابه وفتاء بفتح فا وتا وقاف وبا ہمزه ممدوده گویند وبفارسی برنائی نیز گویند جوبن بضم اول وسکون دوم مجهول وفتح با موحده ونون در آخر شروع جوانی بعربی عنفوان بضم عین مهمله وسکون نون وضم فا وواو وبالف و نون در آخر بعبارت بفتح اول وضم ہا وسکون تحتانی وعین مهمله بالف ونون در آخر شرخ الشباب بفتح شین معجمه وسکون راء مهمله وضم خا معجمه وتشدید واو وبا موحده وبفارسی شباب بعربی آغاز جوانی گویند جوبن کا ماتا ابیهم بالف وتا فوقانی بالف کشیده مست جوانی بعربی سکر الشباب الشیبته بفتح سین مهمله وکسر کاف مضاف بسوی شباب سکران الشباب وشمل الشباب بفتح شاء مثلثه وکسر میم ولام در آخر مضاف بسوی شباب گویند وبفارسی مست جوانی فیضی گوید بیت امروز نیست ہمچو تو مستی ز دست حسن + مست شراب ومست جوانی ومست حسن + جوبن کی ماتی زنیکه مست جوانی باشد بعربی خمر سکره الشباب الشیبته وسکری الشباب الشیبته وسکارة الشباب الشیبته بفتح نون وسکون شین معجمه وبفارسی مست حسن ومست جوانی گویند جوبن کا نکیا لنا بکسر نون وکاف تازی بالف رسیده ولام ونون بالف کشیده للعلیا بلوغ سده حسن جوانی پیدا لند بفارسی آب بوست انگندن گویند این ماخوذ از آب بوست انگندن میوه است زیرا که میوه

چون پختگی گراید آب از جوہر میوہ بپوست آید و از خشکی بر بلوبت گراید **جوتری** بفتح اوّل و دوم و تاے فوقانی مشدد و مفتوح و کسر راء مہملہ و سکون تحتانی معروف دوائیست مشہور بعربی آنرا ابسباسہ بفتح باء موحدہ و سکون سین مہملہ و باء موحدہ دوم با الف و سین مہملہ دوم و تاء در آخر گویند گرم و خشک است در دوم **جوتس** بضم اوّل و سکون دوم مجہول و کسر تاء فوقانی و سکون سین مہملہ در آخر زبان بھاکھا علمی کہ دران از احوال ستارگان بر حوادث استدلال کنند بعربی آنرا علم نجوم گویند **جوتگی** بضم اوّل و سکون دوم مجہول و فتح فوقانی و کاف تازی و سکون تحتانی معروف کسیکہ از حال ستارگان خبر حوادث دہد بعربی منجم و بفارسی ستارہ شمر و ستارہ شناس گویند **جوتنا** بضم اوّل و سکون دوم مجہول و سکون تاء فوقانی و نون بالف رسیدہ شگافتن زمین را و قلبہ راندن دران بجہت زراعت بعربی آثار قبلہ بہمزہ و ثاء مثلثہ با الف و فتح راء مہملہ و تاء در آخر گویند قال اللہ تعالی ولا تثیر الارض و از نجاست کہ گاو زراعت را شیرہ بضم میم و کسر ثاء مثلثہ و فتح راء مہملہ و تاء در آخر گویند بسبب اثارہ یعنی شگافتن زمین و کرب بفتح کاف و سکون راء مہملہ و باء موحدہ در آخر و کرب بروزن کتاب گویند کربت الارض از باب نصر فعل ازان و فلاحۃ بفتح فا و لام با الف و فتح حاء مہملہ و تاء در آخر و بفارسی جتیا رسیدن بروزن سگالیدن و شیار کردن و قلبہ رانی کردن و شومیز بدین بضم شین معجمہ و شومیز کردن گویند **جوتی** بضم اوّل و سکون دوم معروف و کسر تاء فوقانی و سکون تحتانی معروف چیزیکہ در پا پوشند بعربی آنرا نعل بفتح نون و سکون عین مہملہ و لام در آخر گویند نعال بالکسر جمع آن و کوش بفتح کاف و سکون واو و شاء مثلثہ در آخر گویند در قاموس ست الکوش القفش یلبس فی الرجل انتہے و قفش بفتح قاف معرب کفش و در محاورۂ حال عرب بابوج گویند بجیم و آن معرب پاپوش ست و بفارسی کفش و پاپوش و پاافزار و پاافزار و پتر کی بشماق کہ باء موحدہ و سکون شین معجمہ و میم با الف و قاف ساکن در آخر و چارق بجیم فارسی گویند **جوتے** پہنا بفتح بار فارسی و کسر یا و نون مشدد و با الف رسیدہ پاپوش در پا کردن بعربی نعل بفتح نون و سکون عین مہملہ و لام در آخر و تنعل بروزن تفعل گویند نعل از باب فرح و تنعل از باب تفعل و انتعل از باب افتعال فعل ازان و بفارسی پاپوش پوشیدن و کفش پوشیدن شفائی در ہجو گوید بیت

تنہان چو مہر کرد کہن سال مادرت ۔ پوشیدہ کفش و گشت میان دار خواہرت **جوتی پہنانا** بفتح با فارسی و سکون با و نون با الف رسیدہ و نون دوم نیز با الف کشیدہ پاپوش در پاے دیگرے کردن بعربی خذو بفتح حاء مہملہ و سکون ذال معجمہ و واو در آخر و اخذا بروزن افعال گویند خذاہ انتعل از باب نصر و اخذاہ از باب افعال پوشانید اور انکش **جوتے ٹانکنا و گانٹھنا** ٹانکنا بتاء ہندی با الف رسیدہ و خفاء نون و کاف تازی و نون با الف رسیدہ و گانٹھنا بگاف فارسی با الف رسیدہ و خفاء نون و تاء ہندی مخلوط التلفظ بہا و نون با الف کشیدہ کفش کہنہ را پیوند کردن بعربی خصف بفتح خاے معجمہ و سکون صاد مہملہ و فاء در آخر و خرز بفتح خاے معجمہ و سکون راء مہملہ و زاء معجمہ در آخر بفارسی پینہ دوختن و پارہ دوختن گویند و کفش پینہ دوختہ را بعربی مخصوفہ بروزن مفعول و خصیف بروزن امیر گویند **جوتی مارنا**

کسے را بپا پوش زدن بعربی خصف بفتح خاے معجمہ وسکون صاد مہملہ وفا در آخر وخفق بفتح خاے معجمہ وسکون فا وقاف در آخر گویند خصفتہ بالنعل از باب ضرب وخفقتہ بالنعل از باب نصر ونصب وضربہ بالنعل فعل مذکور ازان بفارسی کفش زدن وپاپوش زدن مولوی جامی گوید بیت اے خاک رہ کفش تو کحل بصر ما ۔ کفشے کہ زنی بر سر ما ۔ ہا جوڑو بضم اول وسکون واو مجہول وضم را مہملہ وسکون واو معروف بمعنے جفت مردم بعربی زوج وزوجہ وبفارسی زن وہمسر وہمخوابہ گویند جوڑا بضم اول وسکون دوم مجہول وراء ہندی در آخر یعنے مانند بعربی مثل وشبیہ ومماثل ومساوی وبفارسی ہمتا وہمسر ونیز بمعنے اصطلاح بعربی وصل بفتح واو وسکون صاد مہملہ ولام در آخر گویند وصال جمع آن وصلیں بفتح وسکون فا وکسر صاد مہملہ ولام در آخر گویند مفاصل جمع آن جوڑا بضم اول وسکون دوم مجہول وراء ہندی بالف رسیدہ جفت ہر چیز گویند بعربی زوج بفتح زا معجمہ وبفارسی جفت جوڑنا بضم اول وسکون دوم مجہول وراء ہندی ونون بالف رسیدہ دو پیوند کردن بعربی وصل بفتح واو وسکون صاد مہملہ ولام در آخر وبفارسے وصالی نمودن نیز گویند ودو دختن یک لخت جامہ را با لخت دیگر وبرگماشتن با ہم پیوستن بعربی لفق بفتح لام وسکون فا وقاف در آخر گویند لفق الثوب از باب ضرب ولفق یک لخت چادر را با لخت دیگر وبرگماشتن با ہم پیوستن بعربی خصف بفتح خا معجمہ وسکون صاد مہملہ وفا در آخر واخصاف بروزن افعال گویند قال اللہ تعالی وطفقا یخصفان علیہما من ورق الجنۃ **جوڑی** بضم اول وسکون دوم مجہول وکسر راء ہندی وسکون تحتانی معروف بمعنے مانند ہر چیز بعربی شبہ بکسر شین معجمہ وسکون باے موحدہ وہا در آخر وشبیہ بروزن امیر ومثل بمثیل بروزن امیر ومماثل بروزن مقاتل ونظیر بفتح نون بفارسے ہمتا وہمسر وبواو معروف تبی کہ بالزہ آید بعربی نافض بکسر فا وضاد معجمہ در آخر گویند بفارسے تب لرزہ وتب یازہ ومترکی نیز کاک بکسر باے موحدہ وسکون زاء معجمہ وفتح کاف فارسے وسکون کاف ثانی وضم دوم گویند **جوڑی آنا** بمعنے آمدن تب لرزہ بعربی اخذ حمی نافض ونفض الحمی گویند گویند اخذتہ حمی نافض ومی نافض ونفضتہ والحمی بفارسی تب یازہ وتب لرزہ لرزہ گرفتن وافتادن وزدن عضائرے گوید **شعر** چنان دشمن از بیم تیغ تو لرزد ۔ کہ گوئی گرفتست تب یازہ اورا ۔ نظامی فرماید **بیت** چنان زد بہ تندی بر و گذر را ۔ کہ تب لرزہ افتاد البرز را ۔ عنصری گوید **بیت** بگرمی بران کوکبہ بانگ زد ۔ کز آن بانگ تب لرزہ بر مانگ زد ۔ ومانگ بیم ماہ را گویند **جوش مین آنا** در جوش آمدن بعربی فور بفتح فا وسکون واو ورای مہملہ در آخر گویند در اساس ستت فارہ الغضب واخاف ان یفور علی **جوکھم** بضم اول وسکون دوم مجہول وفتح کاف تازی مخلوط التلفظ بہا ومیم در آخر وجوکھون بواو مجہول ونون بمعنی زیان بعربی خسران بضم خاے معجمہ وسکون سین مہملہ وراے مہملہ بالف ونون در آخر وخسارۃ بروزن کرامۃ گویند وغبن بفتح غین معجمہ وسکون باے موحدہ ونون در آخر گویند **جون** بضم اول وسکون دوم معروف ونون غنہ در آخر کرم بیکہ در موے سر مردم وجامہ بسبب چرک افتد بعربی قمل بفتح قاف وسکون میم ولام در آخر گویند قملہ بزیادت تا یکے وتمال بروزن سحاب وحمک بفتح حاے مہملہ ومیم وکاف در آخر گویند وبفارسے پیش وشیر ازیان تپش بتا وفوقانی

گویند و سپش کلانرا بعربی فرخ بفتح فاو راے مهمله و عین مهمله در آخر گویند و بسکون را نیز آمده قریه بالتحریک یکی جون پڑنا
بفتح باے فارسے و سکون راء هندی و نون بالف کشیده سپش افتادن در سر یا در جامه بعربی فعل بفتح قاف و میم و لام
در آخر گویند فعل ۔ راسه از باب سمع بسیار شد سپش در سر او و بفارسے سپش ناک شدن جون دکھانا بکسر دال مهمله و فتح
کاف تازی مخلوط التلفظ بها و الف و نون بالف رسیده کسی را فرمودن تا سپش از سر برآرد بعربی استفعلاء بفا و لام بروزن
استفعال و تفاعل بروزن تفاعل گویند استفعلی راسه و تفاعلی خواست که از سر او سپش برآرد جون دیکھنا بکسر دال و سکون تحتانی
مجهول و کاف تازی مخلوط التلفظ بها و نون بالف رسیده سپش جستن بعربی فعلی بفتح فا و سکون لام و تحتانی در آخر و تفلیه
بروزن تفعله گویند و بفارسے سپش بر چیدن و بر گرفتن و بر آوردن فلی راسه و ثو به از باب ضرب و قلاه از باب تفعیل فعل الثلاثی
و تفعل تفعیل راسه ثوبی الفعل قمیلت راسه ثوبی الفعل چیدم سپش را از سر او جونک بضم اول و سکون دوم مجهول و خفاے نون و کاف تازی
در آخر کرمیست که چون به بدن چسپانند خون می مکد بعربی آنرا علقه بفتح عین مهمله و لام و قاف و تا در آخر گویند علق بالتحریک
جمع آن بفارسے زلو بفتح زا معجمه و ضم لام و زلوچه و زلوک و زالو و دیوچه گویند جونک لگانا بفتح لام و کاف فارسی
بالف رسیده و نون بالف کشیده زلو را بر عضو چسپانیدن تا خون بمکد بعربی اعلاق بعین مهمله و لام و قاف بروزن افعال
و ارسال العلق گویند علق العلق و ارسل العلق از باب افعال فعل ازان بفارسے زلو چسپانیدن و زلو انداختن
جون مارنا سپش را بر ناخن نهاده کشتن بعربی قصع بفتح قاف و سکون صاد مهمله و عین مهمله در آخر گویند قصع القمله
از باب منع کشت سپش را بر ناخن جوہر بفتح اول و سکون دوم و فتح ها و را مهمله در آخر لغت عربی ست در اردوی هندی مستعمل
چیزیکه مانند پاے مورچه و پر مگس بر آهن و شمشیر نمودار شود صلاح الدین صفدی در شرح لامیة العجم گوید جوہر السیف
مایری فیه مثل وبیت النمل بعربی آنرا نیز افرید و فرند بکسر فا و را مهمله و اثر بفتح همزه و سکون ثا مثلثه و را مهمله در آخر گویند
و بکسر همزه نیز آمده و اثیر بروزن دوشی بفتح او و سکون شین معجمه و تحتانی در آخر و بفارسے پرند بفتح با فارسی و را مهمله
و پلارک بفتح با فارسے گویند نظامی گوید بیت درخشان یکی تیغ چون چشم کور ✻ پلارک بره توفت چون پر مور جوہر کرنا
خود را کشتن یا زن و فرزند خود را کشتن بعربی بخع بفتح باے موحده و سکون خاے معجمه و عین مهمله در آخر گویند بخع نفسه
از باب منع فعل ازان و بفارسی جوہر کردن تاریخ معز الدین در وصف انگشت آتش گرفته می گوید گفتی انگشت آتش گرفته
هندو یست خویشتن جوہر کرده و یا رگیست بدرد مدگر فتار آمده و کلیم در کشتن جوجهار سنگه مادر خود را وقت جنگ شاهجهان
بادشاه گفته بیت بجا آورد حق مادری را ✻ نمود از جوہر شمشیری را جوہی بضم اول و سکون دوم معروف و کسر باو
سکون تحتانی معروف گلیست سفید خوشبو بعربی آنرا طیان بفتح طاے معجمه و تحتانی مشدد با الف و نون در آخر بروزن
فعلان و بفارسی یاسمین رشتی گویند چنانکه صاحب الفاظ الادویه آورده باب جیم عربی با ہا ✻ جھاڑ بفتح اول مخلوط التلفظ
با الف و راء هندی در آخر بمعنے درخت بسیار درهم و کلان بعربی آنرا دغل بفتح دال مهمله و غین معجمه و لام در آخر گویند

وتیز پیکری کہ از آبگینہ بصورت درخت در ہم سازند و دران قتیلہا روشن کردہ از سقف خانہ آویزند بعربی و محاورہ حال آنرا شریا بالضم ثا و مثناۃ و فتح راے مہملہ و تحتانی مشدد و با الف در آخر گویند جھاڑ الینا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا با الف و راے ہندی بالف رسیدہ و کسر لام و سکون تحتانی مجہول و نون با لف کشیدہ اسباب و جایہاے کہنہ را دور دادن تا اگر چیزے پراپوشیدہ گردد ظاہر بر آید بعربی استنفاض بنون و فا و ضاد معجمہ بروزن استفعال و تنفض بروزن تفعل گویند استنفضتہ و تنفضت فعل ازان جھاڑ جھٹک بفتح جیم مخلوط التلفظ بہا و فتح تاے ہندی و سکون کاف تازی در آخر عبارت است بہاروب زدن و صاف کردن مکان بفارسے آنرا رفت و روب گویند شفائی گوید شعر ماجوی شیر و شکر بیدگ آشیم ساقی بگاہ مہدہ را رفت و روب کنند ۔ و رفت و روب ہم آمدہ خان آرزو گوید شعر اہل بینش بصفا ساختگی نشناسند ہمہ چیز محتاج برفت و روب ست مد جھاڑن بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و فتح راے ہندے و نون در آخر چیزے کہ از پاک کردن غبار و از برافشاندن بیفتد بعربی آنرا نفاض بضم نون و با الف و ضاد معجمہ در آخر نفاضۃ نیز یاد ستاد و در آخر جھاڑنا یاد ہندی و نون الف کشیدہ برہم زدن غبار از جامہ و جز آن بعربی نفض بفتح نون و سکون فا و ضاد معجمہ در آخر بفارسے افشاندن انفضت الثوب از باب نصر و نفضتہ از باب تفعیل فعل ازان و بفارسے افشاندن و تکاندن بفتح تا و نون و کاف تازی و کاف تازی با الف طغرا گوید بیت چو ابر بہاری تکاند لباس ۔ صدا بچید از رعد در مہبت طاس ۔ و نیز بمعنے رفتن خس و خاشاک از زمین بعربی کنس بفتح کاف و سکون نون و سین مہملہ در آخر و کسح بفتح کاف و سکون سین مہملہ و حاے مہملہ در آخر بفارسی جاروب کردن و رفت و روب کردن جھاڑو بفتح اول مخلوط التلفظ بہا با الف رسیدہ و ضم راے ہندی و سکون واو و مضروف چیزیکہ بآن زمین را روبند بعربی مکنسہ بکسر میم و سکون کاف و فتح نون و سین مہملہ و تا در آخر و کسحہ بکسر میم و سکون کاف و فتح سین مہملہ و حاے مہملہ و تا در آخر و مسفرہ بکسر میم و سکون سین مہملہ و فتح فا و راے مہملہ و تا در آخر و مقصولہ بکسر میم و سکون صاد مہملہ و فتح واو و لام و تا در آخر و مقمہ بکسر میم و فتح قاف و میم مشدد و تا در آخر و مکسرہ بکسر میم و سکون حا مہملہ و فتح سین مہملہ و راے مہملہ و تا در آخر گویند و بفارسے جاروب و جاروب و جارو بہ و جارو و بترکی سپورگی بکسر سین مہملہ و ضم باے فارسے و سکون را مہملہ و کسر کاف فارسی گویند و بالفظ بستن بمعنے جاروب ساختن مستعمل ظہوری گوید بیت در کنج غم ظہوری جاروب آہ بستم ۔ از سینہ پاک رفتم فکر خیال مردم ۔ و نیز جھاڑ دستارہ را گویند کہ بشکل جاروب برآید بعربی آنرا ذوذنا بہ بضم ذال معجمہ و سکون واو و ضم ذال معجمہ دوم دنون با الف و فتح دوم با موحدہ و تا در آخر ذوذوا بواو بجاے نون گویند و بفارسے کوکب دم دار و ستارہ دنبالہ دار و دم دار طغرا گوید بیت بدستش دمقام نقطہ سوز بود از کوکب دم دار طنبور ۔ صائب گوید بیت زخال گوشۂ ابروے یار میترسم ۔ ازین ستارۂ دنبالہ دار میترسم جھاڑو دینا بکسر دال مہملہ و سکون تحتانی مجہول و نون با لف کشیدہ مکان را بجاروب رو فتن بعربی کنس بفتح کاف و سکون نون و سین مہملہ در آخر و کسح بفتح کاف و سکون سین مہملہ و حاے مہملہ در آخر و قم بفتح و میم مشدد

گویند قسمت البیت و کنست البیت از باب نصر و کسحت البیت از باب ضرب فعل ازان بفارسی جاروب زدن و جاروب کردن و دادن و کشیدن سراج الدین علیخان آرزو گوید بیت نیست تا شکم روان نبود صفا میخانه را + کیست غیر از سیل جاروب کن زند و بیرونه را + وحید گوید شعر عصمت ناز تر انازم کدا از دل نگذرد + میتوان جاروب کرد از کلبه ام مهتاب را + کلیم همدانی گوید شعر بکوشش چون رسی ای اشک از همخانه یادی کن + بیاد آستان او دهی جاروب مژگان را + صائب گوید بیت شهسوار یکه منعم گرد ره جولانش + آفتاب از مژه جاروب کشد میدانش + و نیز عبارتست از همه مال و متاع کسی را بغارت بعربی الکتساح بکاف و سین و حای مهملتین بر وزن افتعال گویند و بفارسی جاروب زده بردن اعار و افالتسحوهم از باب افتعال غارت زدند پس جاروب کرده بردند و نیز عبارتست از همه طعام خوردن و چیزی نگذاشتن بعربی قم بفتح قاف و میم شد و گویند قم الرجل ما علی الخوان و قمه از افتعال خورد همه طعام را که بر خوان بود گویا جاروب کرد خوان را چه اگر قم مجرد جاروب زدن آمده جهاڑی بکسر رای هندی و سکون تحتانی معروف درختیکه بسیار بلند از زمین نبود و شاخهای بسیار و در هم دارد و بعربی غیل بکسر غین معجمه و سکون تحتانی و لام در آخر و بالفتح نیز آمده بفارسی آنرا بوته بضم بای تازی و فتح تای فوقانی گویند جهاز بفتح اول و دوم بالف رسیده و زای معجمه در آخر لغت عربیست بمعنی متاع خانه و اسباب عروس هندیان و فارسیان بمعنی کشتی بزرگ که در دریای اعظم روان شود و استعمال کنند بجز آنرا مرکب بفتح میم و سکون راء مهمله و فتح کاف و بای موحده در آخر و سفینه بفتح سین مهمله و کسر فا و سکون تحتانی و فتح نون و تا در آخر و سفائن بر وزن حزین و جاری بجیم و رای مهمله بر وزن قاضیه گویند و جهاز جنگی را حراقه بفتح حای مهمله و رای مهمله مشدد بالف و فتح قاف و تا در آخر گویند حراقات جمع آن و باجه بای موحده بالف رسیده و کسر راء مهمله و فتح جیم و تا در آخر گویند فی القاموس الباجة سفینة صغیرة للقتال و بفارسی جهاز جنگی گویند جهالا بلام بالف بارانی که بپاره زمین ببارد و بپاره ازان نبارد بعربی آیز النفضة بالضم نون و سکون فا و فتح ضاد معجمه و تا در آخر گویند فی الصحاح النفضة بالضم المطرة تصیب القطعة من الارض و تخلی القطعة جهالر بفتح لام و رای مهمله در آخر انچه گرداگرد هوج و جز آن برای زینت آویزند بعربی بتواط بفتح تای فوقانی و سکون واو و بالف رسیده و طای مهمله در آخر و بفارسی منسلسل گویند طغرا گوید شعر بی علاقه نشنید نفس سلسل مسلسل ۲ هست تا دامن آن پرده مسلسل گیری جهانٹ بنخای نون نون و تا هندی در آخر موی سر شرمگاه بعربی شعرة بکسر شین معجمه و سکون عین مهمله و فتح را مهمله و تا در آخر و عانه بفتح عین مهمله بالف رسیده و فتح نون و تا در آخر گویند صاحب محیط گوید شعرة موی زنهار زنان را گویند و از قول صاحب قاموس عام مفهوم میشود تخصیص بموی زنهار زنان ندارد و بفارسی موی زنهار و زهم بضم راء مهمله و رمک در مکان و بتر کی یوده کل بضم یای تحتانی و سکون میم و ضم دال مهمله گویند جهانٹین موندنا بنخای نون و کسر تای هندی و سکون تحتانی مجهول و نون و ضم میم و سکون واو و ضم دال مهمله و خفای نون و سکون دال هندی و نون بالف رسیده ستردن موی زنهار را بعربی استعانة بکسر همزه و سکون

سین مهمله و کسر تای فوقانی و عین مهمله بالف رسیده و فتح نون و تا در آخر گویند استعان فلان از باب استفعال تمر اشیدن موی عانه را چهانجهه بنون غنه و جیم مخلوط التلفظ بهاء در آخر و پاره روئین مانند طبق بی کناره سازند و بر پشت آن قسمه باشد که بدست گرفته هیزم زنند تا صدای برآید بعربی آنرا صبح بفتح صاد مهمله و سکون نون و جیم در آخر گویند و بفارسی سنج بکسر سین مهمله گویند و بعضی سنج بدمینی آورده اند و آن غلط است و جلب بفتح جیم فارسی و لام و باء تازی در آخر نیز گویند فردوسی گوید بیت چو یکپاس بگذشت از تیره شب ✦ زپیش اندر آمد خروش جلب ✦ و نیز دو طبقی که در دایره زنند بفارسی آنرا اجلاجل گویند و آن جمع جلجل ست بعربی بمعنے جرس کوچک جهانکنا بنون غنه و کاف تازی و نون بالف کشیده از شگاف در خیمه و جز آن دیدن پس اگر از شگاف در بینند گویند نظر من الصیر بکسر صاد مهمله و سکون تحتانی و رای مهمله در آخر در حدیث من نظر من صیر باب فقد و مر یعنے هر که از شگاف در نظر کرد گویا در آمد در خانه بی اذن و اگر از شگاف خیمه بینند گویند نظر من خرقة الطیت یعنے دید از شگاف خیمه و نیز بمعنے سراز دریچه و غرفه و روزن برآورده دیدن بعربی گویند اطلع راسه من کذا و اطل راسه من کذا بفتح همزه و طاے مهمله و لام مشدد و از باب افعال بفارسی سراز دریچه و سراز غرفه و سراز روزن برآوردن مولوی جامی گوید بیت نکو رو تاب مستوری ندارد ✦ چون در بندی سراز روزن برآرد **جهانوان** بنهای نون و واو و با الف و نون در آخر سنگے باشد که بآن چرک از پا پاک کنند بعربی نشفه بفتح نون و سکون شین معجمه و فتح فا و تا در آخر گویند مشف بحذف تا جمع آن و قیشور بفتح قاف و سکون تحتانی و ضم شین معجمه و سکون واو و رای مهمله در آخر گویند بفارسی آنرا پاشو سنگ پاخار و سنگ پاو سنگ خار گویند نزاری گوید بیت زار زدی پای پوس شهریار ✦ داشتم روی ذرم چون سنگ خار **جهاؤ** بضم همزه و سکون واو معروف درختیست که بر کنار رودها و در ریگستان روید بعربی طرفا بفتح طای مهمله و سکون راء مهمله و فا با همزه ممدوده و تائیه بفتح همزه و سکون ثا و مثلثه و فتح لام و تا در آخر فاشل بحذف تا گویند و بفارسی گز بفتح کاف فارسی گویند و در اول سه و در دوم خشک و باریش در دوم سه و در سوم خشک **جهائین** بکسر همزه و سکون تحتانی معروف و نون غنه در آخر رنگ جلد که مائل بسیاهی شود بعربی آنرا کلف بفتح کاف و لام و فا در آخر گویند **جهتا** بفتح اول مخلوط التلفظ بها و باے موحده مشدد و با الف رسیده چیزیکه از ابریشم سیاه بر سر علم و جز آن بندند بعربی آنرا عذبه بفتح عین مهمله و سکون ذال معجمه و فتح باے موحده و تا در آخر و علم بفتح عین مهمله و لام و میم در آخر گویند و بفارسی پرچم بپا و جیم هر دو فارسی بروزن مرهم **جهپ** بفتح اول مخلوط التلفظ بها و باے فارسی در آخر بمعنے زود بعربی عجل و عجله بالتحریک بعین مهمله و جیم و لام و سرعة بضم سین مهمله و بفارسی شتابی و بی درنگی و جلدی **جهپاک سے لے بهاگنا** بفتح اول مخلوط التلفظ بها و باے فارسی با الف رسیده و سکون کاف تازی و کسر شین مهمله و سکون تحتانی مجهول و کسر لام و سکون تحتانی مجهول و فتح باے موحده مخلوط التلفظ بها با الف و کاف فارسی ساکن و نون با الف چیزی را بزودی ربودن مانند مرغان شکاری بعربی خطف بفتح خای معجمه و سکون طاء مهمله و فا در آخر و اختطاف بروزن افتعال گویند و بفارسی

دررپودن جھپیٹ بفتح اوّل مخلوط التلفظ بہا و فتح بای فارسی و تای ہندی در آخر حملہ بازدی بعربی حملہ بفتح حاے حملہ و
سکون میم وصولہ بفتح صاد حملہ و سکون واو و کرہ بفتح کاف درای حملہ مشدد و بطش بفتح بای موحدہ و سکون طاے حملہ و
شین معجمہ در آخر گویند و بفارسی زد جھپیٹنا بفتح بای فارسی و سکون تای ہندی و نون با الف بمعنی حملہ کردن بعربی حصول
بفتح صاد حملہ بروزن قول و صیال بروزن کتاب و صئول بضم صاد مہملہ و ہمزہ بروزن دخول و صال بصاد مہملہ با الف و
لام در آخر و مصالہ بفتح میم بروزن صلالہ و سطو بفتح سین مہملہ و سکون طای حملہ و واو در آخر و سطوۃ بزیادت تا در آخر و گر بفتح
کاف درای حملہ مشدد و گرور بضم کاف بروزن سر در گویند و بفارسی زدن و حملہ نمودن و حملہ بردن و حملہ آوردن حمل علی قرنہ
از باب ضرب و صال علیہ از باب نصر و سطا علیہ از باب نصر و کر علیہ از باب نصر و بطش بہ از باب نصر و ضرب فعل ازان و نیز بمعنے
دویدن بسرعت ہرچہ تمامتر بعربی اسراع بسین و راو عین مہملہ بروزن افعال و مبادرۃ بضم میم و بای موحدہ با الف و فتح دال و
رای مہملتین گویند اسرع الیہ از باب افعال و بادر الیہ از باب مفاعلہ فعل ازان و بفارسی شتابیدن و دویدن جھپکنا بفتح
اوّل مخلوط التلفظ بہا و فتح بای فارسی و سکون کاف تازی و نون با الف رسیدہ بند شدن چشم از شرم و خوف پس اگر کسے از شرم
چشم را بند کند گویند اغضی عینہ غیاً بغین و ضاد معجمتین از باب افعال یعنے فرو بست چشم را از شرم
بفارسی نگاہ دزدیدن و اگر از ترس و ہیبت کسی چشم را بند دگویند اغضی منہ خوفا بفارسی مژہ بر ہم خوردن و بر ہم زدن جھپٹا
بضم اوّل مخلوط التلفظ بہا و سکون تای ہندی و ضم بای فارسی و تای ہندی با الف رسیدہ روشنی کہ میان شب و روز ہنگام
غروب آفتاب باشد بعربی غباشیر بفتح غین معجمہ و بای موحدہ با الف و کسر شین معجمہ و سکون تحتانی و رای مہملہ در آخر گویند در
قاموس ست الغباشیر ما بین اللیل و النہار من الضوء جھٹکا لنا بضم اوّل مخلوط التلفظ بہا و فتح تای ہندی مخلوط التلفظ
بہا با الف و لام و نون با الف رسیدہ کسی را منسوب بدروغ کردن بعربی تکذیب بکاف و ذال معجمہ بروزن تفعیل و نیز چیزی
آوردہ بگذاشتن بعربی اسار بسین و رای مہملتین بروزن فعال گویند و بفارسی دہان زدن و نیم خوردہ کردن آنہا منہ از باب
فعال و سیاری منہ از باب منع فعل ازان جھٹکا بفتح اوّل مخلوط التلفظ بہا و فتح تاے ہندی و سکون کاف و نون
با الف رسیدہ جامہ و غیر آن را افشاندن بعربی نفض بفتح نون و سکون فا و ضاد معجمہ در آخر گویند بفارسی تکان دادن
جھٹڑ و بضم اوّل مخلوط التلفظ بہا و ضم دال ہندی مشدد و سکون واو معروف کسیکہ شغلے و کاری ندارد و اوقات خود
ببطالت بگذارند بعربی آنرا ابطال بفتح بای موحدہ و طای مہملہ مشدد با الف و لام در آخر گویند و بفارسی بیکار جھبر بیر بفتح
اوّل مخلوط التلفظ بہا و سکون رای مہملہ و کسر بای موحدہ و سکون تحتانی مجہول و رای مہملہ در آخر و جھبری بزیادت
تحتانی در آخر درخت کنار دشتی بعربی ضال بضاد معجمہ با الف و لام در آخر گویند ضالہ بزیادت تا یکی جھبر جھبر الکسر اوّل
مخلوط التلفظ بہا و سکون رای مہملہ و کسر جیم دوم مخلوط التلفظ بہا و رای مہملہ دوم با الف جامہ کم بھا کہ تارش با ہمدگر پیوستہ
نباشد بعربی بے آنرا مسلسل بضم میم و فتح ہر دو سین مہملہ [illegible] فتح قاف و کسر سین دوم و فعل

بفتح ہر دو یا وسکون لام اوّل و الہال بروزن سلسال گویند بفارسی جا
جُھجُھری بضم اوّل مخلوط التلفظ بہا وسکون رای مہملہ وضم جیم دوم مخلوط
اند کی تقشعریرہ کہ پیش از تب کردن شروع کند بعربی آنرا رتس بفتح الی مہملہ وسین مہملہ مشدد در آخر ورسیس بروزن امیر گویند
چنانکہ ثعالبی گفتہ در صحاح ست رتس الحمی وسیسہا واحد وہو اوّل مسہا جھڑنا بفتح اوّل مخلوط التلفظ بہا وسکون راء مہملہ
ونون بالف کشیدہ جای تراویدن وجوشیدن آب از کوہ بعربی عین بفتح عین مہملہ وسکون تحتانی ونون در آخر ونبوع بفتح
تحتانی وسکون نون وضم ہای موحدہ وسکون واو وعین مہملہ در آخر وبفارسی چشمہ جھروکا بفتح اوّل مخلوط التلفظ بہا وضم
رای مہملہ وسکون واو مجہول وکاف تازی بالف چیزی شبکہ دار کہ در دیوار بام سازند وازان مہینند بعربی آنرا شباک
بضم شین معجمہ وبای موحدہ مشدد وبالف وکاف در آخر گویند شبابیک جمع آن وبفارسی پالگانہ وپارکانہ بای فارسی
بروزن آشیانہ گویند واین اصح است وبباے عربی نیز آمدہ وپنجرہ بباے فارسے وجیم عربی گویند مولوی جامی
گوید بیت بگذر و روضہ ات گشتیم گستاخ ٭ دلی چون پنجرۂ سوراخ سوراخ ٭ جُھجّری بضم اوّل مخلوط التلفظ بہا
دوسرا رای مہملہ مشدد وسکون تحتانی معروف در آخر چینی کہ از پیری بر پوست بدن ورود میوہ افتد بعربی آنرا غضن بفتح
غین معجمہ وسکون ضاد معجمہ ونون در آخر گویند وبالتحریک نیز آمدہ غضون بالضم جمع آن وبفارسے آبخوج بجیم وخای معجمہ بروزن
مطبوخ وبفتین معجمہ بجای معجمہ نیز آمدہ وآبخج وآبخنج ہم گویند وآبزنگ بمد الف وبزای فارسی گویند واین اعم است از ینکہ
بسبب پیری بر رو افتد ویا از خشم جھڑ بفتح اوّل مخلوط التلفظ بہا ورای ہندی در آخر جزوی از فعل کہ بآن بستہ شود
بعربی آنرا فراشہ بفتح فا ورای مہملہ بالف وفتح شین معجمہ وتا در آخر وشباۃ بفتح شین معجمہ وسکون بای موحدہ وفتح ہمزہ
وتا در آخر گویند وبفارسی پرۂ قفل ونرمادگی گویند اشرف گوید بیت ہست زاہل ہند امید کشایش سادگی ٭ کار شباب
بستن بود چون قفل از نرمادگی ٭ جھڑکی بکسر اوّل مخلوط التلفظ بہا وسکون رای ہندی وکسر کاف تازی وسکون تحتانی
معروف بمعنی سرزنش بعربی زجر بفتح زای معجمہ وسکون جیم ورای مہملہ در آخر وفرو جرہ بضم میم وسکون زای معجمہ وفتح دال مہملہ
وجیم ورای مہملہ در آخر وبفارسے کوازہ وکوازہ بفتح کاف تازی وزای معجمہ ونکوہش بکسر نون وکوہ ہم گویند جھڑکی دینا
بکسر دال مہملہ وسکون تحتانی سرزنش کردن کسی را بعربی زجر بفتح زای معجمہ وسکون جیم ورای مہملہ در آخر واز جادر وزن
افتعال وتوبیخ بواو وبای موحدہ وخاے معجمہ وتانیب بہمزہ ونون وباے موحدہ بروزن تفعیل وبفارسی نکوہیدن
وسرزنش کردن جھڑنا بفتح اوّل مخلوط التلفظ بہا وسکون رای ہندی بالف رسیدہ بمعنی فرو ریختن مانند
خاک وغبار وبرگ وجز آن بعربی انتفاض بنون وفا وضاد معجمہ وانتثار بنون وثای مثلثہ وراے مہملہ بروزن
افتعال گویند جھڑی بفتح اوّل مخلوط التلفظ بہا وکسر رای ہندی وسکون تحتانی معروف بارانی کہ پیوستہ
آہستہ آہستہ بی رعد وبرق بارد بعربی آنرا دیمہ بکسر دال مہملہ وسکون تحتانی وفتح میم وتا در آخر گویند ودر

قاموس ست الدیمۃ بالکسر مطر یدوم فی سکون بلا رعد وبرق او تدوم خمسۃ او ستۃ وسبعۃ او یوما ولیلۃ طر قلۃ ثلث النہار او اللیل واکثرہ ما بلغت جمعۃ دیم ودیوم انتہی وعین فتح علین مہملہ وسکون تحتانی ونون در آخر گویند فی القاموس العین سحاب ایام لا یقلع وودوق بفتح واو وسکون دال مہملہ وقاف در آخر گویند قال الثعالبی فاذا کان المطر مستمرا فہو الودق انتہی ورق بدن از باب ضرب فعل ازان جھکنا بضم اول مخلوط التلفظ بہا وکاف تازی بالف ونون بالف رسیدہ بمعنی دوتا کردن بعربی عطف بفتح عین مہملہ وسکون طای مطبقہ وفا در آخر گویند عطف العود از باب ضرب فعل ازان وتثنی بفتح تا سے مثناۃ وسکون نون وفتح ثا سے مثلثہ در آخر غنیت الشئ از باب ضرب فعل ازان وامالہ بکسر ہمزہ ومیم بالف وفتح لام وتا در آخر او معنی بفتح حای مہملہ وسکون نون وفتح ثا سے مثلثہ در آخر حنو ہو اولی فی الصحاح عیلت العود عطفتہ وحنوت لغۃ جھکا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا وفتح کاف تازی مشدد ورای ہندی در آخر شد بادی کہ دیروز دوخبار میگیرد وآواز کند بعربی آنرا زفزافہ بفتح زای معجمہ وسکون فا وزای معجمہ دوم بالف وفتح فای دوم وتا در آخر گویند چند زفرفہ بمعنے آواز سست بفارسی جگر گویند جھکنا بضم اول مخلوط التلفظ بہا وسکون کاف تازی ونون بالف کشیدہ وتا شدن بعربی انحناء بکسر ہمزہ وسکون نون وکسر حاے مہملہ ونون با ہمزہ ممدودہ وانطاف بنون بعین وطاے مہملتین وفا بروزن انفعال وبفارسے خمیدن ونیز بمعنے فروتنی کردن بعربی تواضع بفتح تا وشروع بضم خاے معجمہ وشین معجمہ وغین مہملہ در آخر وتذلل بذال معجمہ وبتکاراللام بروزن تفعل گویند جھکڑا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا وسکون کاف فارسی ورای ہندی بالف رسیدہ ومشہور ست بعربی تنازع بکسر نون وزای معجمہ بالف وعین مہملہ در آخر وخصومۃ بضم خای معجمہ وصاد مہملہ ومخاصمۃ ومنازعۃ ومشارۃ بضم میم وشین معجمہ وراے مہملہ مشدد ومواظبۃ بضم میم ودوم بالف وظاے معجمہ مشدد بروزن مفاعلۃ ومراراۃ بکسر میم وراے مہملہ بالف وہمزہ در آخر وجدال بکسر جیم ودال مہملہ بالف ولام در آخر ومجادلۃ بروزن مقاتلۃ ومشاجرۃ گویند وبفارسے پرخاش وتبرکی خرخشہ بفتح ہر دو خاے معجمہ جھگڑا لو بضم لام وسکون واو ومعروف کسیکہ خصومت بسیار کند بعربی آنرا الد بفتح ہمزہ ولام ودال مہملہ مشدد ولوط بضم طاے مطبقہ وسکون واو وطاے مطبقہ دوم در آخر وشدید الخصومۃ گویند جھگڑ فی والا بفتح کاف فارسے وسکون رای ہندی وواو بالف رسیدہ ولام بالف کشیدہ بعربی خصیم بخای معجمہ وصاد مہملہ ومیم بروزن کریم ومتخاصم بروزن مقاتل ومجادل بضم میم وجیم بالف وکسر دال مہملہ ولام در آخر ومنازعا بضم میم وکسر زاے معجمہ گویند وبفارسے پرخاشجو وپرخاش جو دشور انگیز جھگ مارنا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا وسکون کاف ومیم بالف رسیدہ ورای مہملہ ونون بہ ست سیدہ کلام پوچ ولاطائل گفتن بعربی ہذی بفتح ہا وسکون ذال معجمہ وتحتانی در آخر وہذیان بالتحریک گویند وبفارسے جک زدن بجیم تازی میر جمال الدین غالب گوید شعر بر گفتہ واعظ نتوان ترک طرب کرد بتو سے بزن آن مردکہ کو جک زدہ باشد جھکولا بکسر اول مخلوط التلفظ بہا وضم کاف وسکون واو مجہول ورای مہملہ بالف رسیدہ جنبانیدگی باد وغیرہ آنرا وجنبانیدگی آب وغیرہا چیزہا را کہ بر سا حل ہا باشند بعربی زعزعہ تکرار زای معجمہ وعین مہملہ بروزن دحرجہ وبفارسی جنبش باد وجنبش آب

جھلانا بضم اوّل مخلوط التلفظ بہاء لام بالف نون بالف کشیدہ کسی را بر باد بیخ نشانیدہ جنبانیدن باد بیخ را بعربی ترنیح
برای مہملہ وجیم وحای مہملہ بروزن تفعیل گویند وبفارسی جنبانیدن باد بیخ وادرک جھلی بکسر اوّل ومخلوط التلفظ بہاء وکسر لام
مشدد وجتحانی معروف پوست باریک کہ اندرون شکم حیوانات باشد بعربی آنرا اصفاق بکسر صاد مہملہ وفا بالف وقاف در آخر
وغشاء بکسر غین معجمہ وشین معجمہ با ہمزہ ممدودہ در آخر گویند غشیہ بفتح ہمزہ وسکون غین معجمہ وکسر شین معجمہ وفتح تحتانی وتا در آخر
جمع آن جھمکا بضم اوّل مخلوط التلفظ بہا وسکون میم وکاف تازی بالف رسیدہ نوعی از زیور اہل ہند ست کہ زنان از گوش
آویزند وستارہ چند اگر کہ از کوہان ثور پیش از ہجوز برآیند بسبب مشابہت آن زیور نیز گویند بعربی آن ستارہ ہا را ثریا بضم ثا مثلثہ
وفتح رای مہملہ وتحتانی مشدد بالف رسیدہ والنجم بالف ولام نیز گویند وبفارسے پروین وپرن بفتح بائے فارسے و
رائے مہملہ وپرو بفتح بائے فارسے وسکون رای مہملہ وپروہ بزیادت ہا در آخر گویند شیخ سعدی فرماید بیت اگر شہ روز را
گوید شب است این ۔ بباید گفت اینک ماہ وپروین ۔ کاشی گوید بیت سحاب لطف تو گر سایہ افگند بچمن ۔ بجای خوشہ
بروید زتاک عقد پرن ۔ اسدی گوید بیت خم طاق ہر یک چو پرند رو ۔ ز بس رنگ یاقوت رخشان چو پرو ۔ وجمکا بفتح اوّل
بمعنے دیدار معشوق بعربی تجلی بجیم ولام مشدد وتحتانی در آخر بروزن تسلی گویند در اساس ست تجلیت فلانۃ علی زوجہا احسن
جلوۃ فاستلاہا وتجلاہا وبفارسے جلوہ گویند ولفظ جلوہ بحرکات ثلثہ جیم در عربے بمعنے ظاہر کردن عروس بر شوہر ست لیکن
فارسیان بمعنی دیدار معشوق استعمال نمایند جھمکا بفتح اوّل مخلوط التلفظ بہا وفتح میم وسکون کاف تازی ہمزہ
بالف رسیدہ بمعنی دیدار معشوق بعربی تجلی گویند چنانکہ در لغت جمکا گذشت جھنجھنا بفتح اوّل مخلوط التلفظ بہا ونون
مشدد بالف ونون دوم بالف رسیدہ کیفیتی ست کہ ہنگام بی حس وبی حرکت شدن عضو بسبب سردی وجز آن
بہمرسد بعربی خدر بفتح خای معجمہ ودال مہملہ ورای مہملہ در آخر گویند خدرت رجلہ او یدہ از باب سمع فعل ازان بفارسے
بخواب رفتن وشدن وخفتن عضو جھنجلانا بضم اوّل مخلوط التلفظ بہاء وسکون نون غنہ وجیم ولام بالف ونون بالف بضم آمدن
بعربی تغیظ بغین معجمہ وتحتانی وطاے معجمہ بروزن تفعل واغتیاظ بروزن افتعال جھنجھنا بضم اوّل مخلوط التلفظ بہا و
سکون نون وضم جیم مخلوط التلفظ بہا ونون بالف رسیدہ چیزیست مدور از قسم بازی میان تہی از مس یا از
چوب وغیرہ مقدار لیمو یا بزرگ ازان سازند ودرون آن سنگریزہا کنند ودستہ بران نصب سازند وبدست اطفال
دہند چون آن را بجنبند صدای ازان برآید بان مشغول گردند بفارسے آنرا خلکنند وبفتح الف وسکون خای معجمہ
وفتح لام وکاف تازی وسکون نون وضم دال مہملہ وواو در آخر گویند فخری گوید شعر ظرف از رایت دلشاد باشد
بسان طفلگان از خلکنند وہ ۔ واخلکنند وبفتح ہر دو کاف تازی نیز آمدہ جھنڈ بضم اوّل مخلوط التلفظ بہا وسکون
نون ودال ہندی در آخر بمعنے جماعت مرغان بعربی سرب بفتح سین مہملہ وسکون رای مہملہ وبائے موحدہ
در آخر وتطبیع بفتح قاف وکسر طای مہملہ وسکون تحتانی وعین مہملہ در آخر گویند وبفارسے چغالہ بفتح جیم فارسے وغا

بالف رسیده و فتح لام و با و در آخر گویند و سروری و بعضی دیگر بجیم تازی هم آورده اند ناصر خسرو گوید شعر آمد ما ازان زهنها مرغ بهاری پرده می نهاده بما چغاله چهلکا بفتح اوّل مخلوط التلفظ بها و سکون نون و کاف تازی بالف و را مهمله در آخر صدائیکه از افتادن چیزی بر چیزی برآید پس اگر از افتادن چیزی بر طشت برآید بعربی آنرا طنین بطای مهمله و بنکره نون بروزن جبین گویند و صدای که از خوردن آهن و مثال آن برآهنی و یا سنگی برآید بعربی صلیل بفتح صاد مهمله و کسر لام و سکون تحتانی و لام در آخر گویند و بفارسی جرنگ و جلفک بفتح جیم تازی ابو منصور ثعالبی گوید صدای که از آهن و لگام و شمشیر و مهره و مسامیر برآید بعربی آنرا صلیل و صلصله بروزن زلزله گویند انتهی و صدای که از زیور خیزد آنرا تقعقعه بفتح تای فوقانی و سکون غین معجمه و فتح تای فوقانی دوم و غین معجمه دیگر در آخر چنانکه گویند تمعت لهذا اکلی تقعقعهٔ و صلصل بتکرار صاد مهمله و لام بروزن تدحرج و طخاطخ بفتح طای مهمله و سکون خای معجمه و طای مهمله دوم با الف و خای معجمه در آخر و صوا بفتح واو و سکون سین مهمله و واو او با الف و سین مهمله دوم در آخر اعشی گوید شعر تسمع للحلی و سواسا اذا انصرفت کما استعان بریح عشرق زجل ۞ بفارسی آواز و بانگ گویند مولوی جامی گوید بیت آواز خلی و بانگ خلخال زگردانده برو سماع آن حال جهوٹھ بضم اوّل مخلوط التلفظ بها و سکون واو معروف و تای هندی مخلوط التلفظ بها در آخر خلاف صدق بعربی کذب بکسر کاف و سکون ذال معجمه و بای موحده در آخر بروزن گتف و مین بفتح میم و سکون تحتانی و نون در آخر و افک بکسر همزه و سکون فا و کاف در آخر و بفتح همزه و سکون فا و بالتحریک نیز آمده و اُفوک بضم همزه و فا در افیکه بروزن کریم گویند و فریه بکسر فا و سکون رای مهمله و فتح تحتانی و تا در آخر و بفارسی دروغ جهوٹھا بضم اوّل مخلوط التلفظ بها و سکون واو معروف و فتح تای هندی مخلوط التلفظ بها با الف کسیکه دروغ گوید بعربی کاذب و مائل بمیم و نون بروزن فاعل و آفیک بفتح همزه و کسر فا و سکون تحتانی و کاف در آخر و افاک بروزن شداد و افوک بروزن صبور و بفارسی دروغگو و نیز بمعنی بقیهٔ طعام و شراب که از خوردن کسی باقی مانده باشد بعربی آنرا سور بضم سین مهمله و سکون همزه و رای مهمله در آخر گویند صاحب نهایه گوید سور مستعمل میشود در طعام و آب که از خوردن باقی مانده باشد در حدیث فضل بن عباس ست الا و ثر بسورک احدا ای الا اثر که الا حد غیری انتهی و فضله بفتح فا و سکون ضاد معجمه و فتح لام و تا در آخر و فضل بحذف تا و فضاله بضم فا گویند در اساس ست اکل الطعام و افضل منه اذا ترک منه شیئا و اکیله بفتح همزه و کسر کاف و سکون تحتانی و فتح لام و تا در آخر گویند در صحاح ست و اما الاکیلة فهی المأکولة یقال هی اکیلة السبع و انما دخلته الهاء و ان کان بمعنی مفعوله لغلبة الاسم علیه و بفارسی پس خورده و نیم خورده و دهان زده جهوٹھ بنا نا بفتح بای موحده و نون با الف و نون دوم با الف رسیده بمعنی دروغ تراشیدن و ساختن بعربی خرق بفتح خای معجمه و سکون رای مهمله و قاف در آخر گویند خرق الکذب من باب نصر و ضرب فعل ازان و اختلاق بنجای معجمه و لام و قاف بروزن افتعال گویند و بفارسی دروغ افتن و ساختن جهوٹھ لگانا بفتح لام و کاف فارسی با الف رسیده بمعنی دروغ نهادن بعربی کذب و تقول بتعدیه علی

گویند کذب علیه از باب ضرب وتقول علیه از باب تفعل فعل ازان واقترا را لف ممدوده بروزن افتعال گویند قال الله تعالے
افتری علی الله کذبا وبفارسی دروغ بکسی گفتن وبستن وبافتن بعبارة بروبکسی زدن وپرداختن وآوردن میر معزی گوید شعر
من عجب دارم زفردوسی که تا چندان دروغ ٭ از کجا آورد وبیهوده چرا گفت آن همه ٭ در قیامت رستم گوید که من خصم توام ٭
تا چرا بر من دروغ محض گفتی سر بسر ٭ باقر کاشی گوید شعر بمرگ غیر باشد عالمے خوشحال ومن غمگین ٭ که می ترسم
دروغ بسته باشد از برای تو ٭ مولوی جامی گوید بیت بهر یک چند بر بافد دروغی ٭ دهد زان گوهر خود را فروغی جهوٹھن
بضم اوّل مخلوط التلفظ بها وسکون واو معروف وفتح ثای هندی مخلوط التلفظ بها ونون در آخر چیزی که از خوردن باقی ماند
وتحقیق آن در لغت جهوٹھا گذشت جهول بضم اوّل مخلوط التلفظ بها وسکون واو معروف ولام در آخر پوششی که بر فیل وخر
واستر وجز آن اندازند بعربی جُل بضم جیم ولام مشدد گویند وبفارسی بالفظ پوشیدن وکشیدن وافگندن مستعمل سعدی
گوید بیت نه منعم بال از کسی بهتر ست ٭ خر از جُل اطلس بپوشند خرست ٭ بدر الدین چاچی گوید شعر جُل زرین خنگ چارم را
نیم شب بر سر زین او هم کش ٭ جهولا بضم اوّل مخلوط التلفظ بها وسکون واو معروف ولام بالف رسیده گویند که از درخت وچوب
آویزند وبر آن نشسته در هوا آیند وروند بعربی آنرا ارجوحه بضم همزه وسکون رای مهمله وضم جیم وسکون واو وفتح حای مهمله وتا در آخر
گویند اگر اجیج بروزن مصابیح جمع آن ومرجوحه بروزن مذبوحه ورجاحه بروزن رتانه گویند بفارسے بادبیچ وکازبکاف عربے
وزای معجمه وهاو بضم ها ولام وواو در آخر وهاو همین بضم ها وجیم فارسے اوّل بفتح الف وسکون واو وفتح رای مهمله وکاف تازی
وبا نوچ بضم نون وواو معروف وجیم فارسی وفتح جیم فارسی وکو چو بروزن دعا گو بقول صاحب برهان ونرموره بفتح نون
وسکون رای مهمله وضم میم گویند جهولنا بضم اوّل مخلوط التلفظ بها وسکون واو معروف ولام ونون بالف رسیده بر بادبیچ
نشسته در هوا رفتن وآمدن بعربی ترنج برای مهمله وجیم وحای مهمله بروزن تفعل گویند ترجمت به الارجوحة از باب تفعل یعنی
بادبیچ اورا در هوا برد آورد وجهولی بضم اوّل مخلوط التلفظ بها وسکون واو مجهول وکسر لام وسکون تحتانی معروف جامه پاره
یا چرمے که چهار گوشه آنرا بسته مسافران وگدایان وغیر آنها از دوش آویزند اما انچه مسافران وغیر آنها از دوش آویزند
وناد راه وجز آن دران نهند بعربے آنرا جراب بکسر جیم ورائے مهمله بالف وبای موحده در آخر گویند فی القاموس
الجراب ولا یفتح او لغیة فیها حکاه عیاض وغیره المزود او وعاء الزاد جمعه جُرُب وجرب اجربة وفی المقامات لا املک بلغة
ولا اجد فی جرابی مضغة وزنبیل برای معجمه ونون وبای موحده وتحتانی ولام بروزن قندیل گویند وفتح زا نیز آمده وزنبیل
بروزن امیر وسکین گویند وبفارسے توشه دان واما انچه گدایان از دوش آویزند وهر چیز از گدائی بهم رسد دران ذخیره
کنند بعربے آنرا شلاق بفتح شین معجمه ولام مشدد با الف وقاف در آخر گویند لیکن بصورت توبره باشد بخلاف
جهولی بفارسے آنرا چرسدان بجیم فارسے در او سین مهملتین بروزن نمکدان گویند جهومر بضم اوّل مخلوط التلفظ
بها وسکون واو معروف وفتح میم ورائے مهمله در آخر نوعی از رقص که دست یکدیگر گرفته رقصند بعربے عکه بفتح وال مهمله

وسکون عین مهمله و فتح کاف و سین مهمله و تا و آخر گویند و بفارسی دست بند و رقص مرتبی چپ و فرنگیان بهمین طوری رقصند جهومنا
بضم اوّل مخلوط التلفظ بها و سکون واو معروف و میم و نون بالف رسیده از مستی و ناخوانده و جزآن گویند بعربی ترنح
برای مهمله و نون و حای مهمله و ارتنل بروزن افتعال و تمایل بمیم و تحتانی و لام بروزن تقابل و میدبفتح میم و سکون تحتانی
و دال مهمله در آخر و اهتزاز بها و تبختر از زای معجمه بروزن افتعال گویند و بفارسی ناز و بهمین جهونیڑا بضم اوّل مخلوط التلفظ
بها و سکون واو مجهول و بخای نون و سکون یای فارسی و رای هندی و الف رسیده و خانه گذاردن و ظلمت ساختن بعربی
آنرا کوخ بضم کاف و سکون واو و خای معجمه در آخر و کاخ و عشر بضم عین مهمله و شین معجمه مشدد و تا در آخر گویند چند عشر
آشیانه مرغان را گویند لیکن مجازا برخانه سنی و علف اطلاق کنند و بفارسی آنرا کریچه یکا مانتازی بروزن سکینچه و تواره
بفتح تای فوقانی و دو دوک بفتح واو و سکون رای مهمله بضم دال مهمله و سکون واو و کاف تازی در آخر و در دوکه گویند جهونکا
بضم اوّل مخلوط التلفظ بها و سکون واو مجهول و نون غنه و کاف تازی بالف رسیده جنبانیدن باد جهت خنک یا برعربی زعزعه شمال
زای معجمه و عین مهمله بروزن دحرجه و بفارسی عطف باد و آسیب باد گویند جهونکا بضم اوّل مخلوط التلفظ بها و سکون واو و نون
و نون غنه و کاف تازی در آخر بمعنی گرانی یک پله ترازو و بعربی رجوح بضم رای مهمله و ضم جیم و سکون واو و حای مهمله در آخر
و رجحان بروزن غفران و بفارسی چربیدگی و نیز بمعنی گرانی مطلق بعربی ثقل بکسر ثای مثلثه و سکون قاف و لام
در آخر و بفارسی بار جهونکنا بضم اوّل مخلوط التلفظ بها و سکون واو مجهول و خای نون و کاف تازی و نون بالف
رسیده افروختن تنور و گلخن را از هیمه و جزآن بعربی سجر بفتح سین مهمله و سکون جیم و رای مهمله در آخر گویند و نیز جهونکنا هیمه
بآن تنور و گلخن را از هیمه و جزآن افروزند بعربی سجور بفتح سین مهمله و ضم جیم و سکون واو و رای مهمله در آخر و مسجر بکسر میم
و سکون سین مهمله و فتح جیم و رای مهمله در آخر و حصب بفتح حای مهمله و صاد مهمله و بای موحده گویند بفارسی فروزنیه تنور
و گلخن جهبیل بکسر اوّل مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی معروف و لام در آخر پاره از آب سیل که در صحرا مانده باشد بعربی
غدیر بفتح غین معجمه و کسر دال مهمله و سکون تحتانی و رای مهمله در آخر و غدر بضم غین معجمه و فتح دال مهمله و رای مهمله در آخر و
بفارسی آبگیر گویند جهینگر بکسر اوّل مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی معروف و بخای نون و فتح کاف فارسی و رای مهمله
در آخر کرمیست مانند ملخ و آن دو قسم است یکی تیره و یکی سیاه آنکه تیره است بعربی آنرا جندب بضم جیم و سکون نون
و بحرکات ثلثه دال مهمله و بای موحده در آخر گویند و آنکه سیاه است و بشب بانگ لانی می کند بعربی آنرا صرار اللیل بفتح
صاد مهمله و رای مهمله مشدد و بالف و رای مهمله در آخر مضاف بسوی لیل و جدجد بتکرار جیم و دال مهمله بروزن قمقم و صرصر
بضم صاد مهمله و سکون رای مهمله و ضم صاد مهمله دوم و رای مهمله در آخر و صرصور بروزن جمهور و بفارسی سنزیز بکسر زای معجمه
و چرخ رسک بکسر رای مهمله و سین مهمله و کاف تازی در آخر و چراسک بجیم فارسی بروزن آتابک و زنجره بفتح
زای معجمه و سکون نون و فتح جیم و رای مهمله و ها در آخر گویند **باب جیم عربی با یای تحتانی** جی بکسر اوّل و سکون دوم

بمعنے دل بعربی قلب بفتح اوّل وبال بیای موحدہ با الف ولام در آخر وفؤاد بضم فا وہمزہ با الف ودال مہملہ در آخر خلد بفتح
خای معجمہ ولام ودال مہملہ در آخر گویند ونیز بمعنے جان بعربی نفس بسکون فا وتا مورثیای فوقانی با الف وضم میم گویند ونیز
کلمۂ ایجاب ست بعربی لبیک بفتح لام وبای موحدہ مشدد وسکون تحتانی وکاف در آخر وگاہی بمعنے نعم ے باشد **جلیبہ**
بکسر اوّل وسکون تحتانی معروف وبای موحدہ ومخلوطا التلفظ بھا در آخر بمعنے زبان بعربی لسان ومقول بکسر میم وسکون
قاف وفتح واو ولام در آخر وبتر کی تیل بکسر تاے فوقانی **جلیبہ نکالنا** بکسر نون وکاف تازی با الف رسیدہ ولام ونون
با الف کشیدہ زبان بروزن کردن از دہن بعربی ولع بفتح دال مہملہ وسکون لام وعین مہملہ در آخر گویند متعدی ولازم ہر دو
آمدہ در صحاح ست ولع الرجل لسانہ فاندلع ای اخرجہ فخرج وولع لسانہ ای خرج یتعدی ولا یتعدی والولاع بروزن اغلال بمعنے
زبان بر آوردن **جلیبہ نکلنا** بکسر نون وکاف تازی وسکون با الف رسیدہ بر آمدن زبان از دہن بعربی ولع بفتح
دال مہملہ وسکون لام وعین مہملہ در آخر واندلاع بروزن انفعال گویند فی الاساس ولع لسانہ وولعہ وولع
نفسہ واندلع خرج واسترخی من کرب او عطش کما یدلع الکلب بفارسی زبان بر آمدن **جلیتا** بکسر جیم وسکون تحتانی معروف
وتاے فوقانی با الف رسیدہ خلاف مردہ بعربی حی بفتح حاے مہملہ وتحتانی مشدد ودر آخر وبفارسے زندہ گویند
جیتنا بکسر اوّل وسکون دوم معروف وتاے فوقانی ونون با الف رسیدہ غالب آمدن بعربی غلبہ بالتحریک وبفارسے
چیرہ شدن پس اگر در قمار غالب آید بعربی قمر بفتح قاف وسکون میم وراے مہملہ در آخر گویند فامرہ مقامرۃ وقمارا قمرہ از باب
نصر وقمر از باب تفعل یعنے قمار باخت با او پس غالب آمد بروی در قمار وفوز بفتح فا وسکون واو وزاے معجمہ در آخر وبفارسے
قمار بردن شاعری گوید **شعر** من گرفتم کہ قمار از ہمہ عالم بردی ۔ دست آخر ہمہ را باختہ می باید رفت ۔ واگر در
جنگ غالب آید گویند ظفر بعدہ وظفرہ از باب سمع وبفارسے فیروزی یافتن وظفر یافتن **جی جی** بکسر ہر دو جیم و
سکون ہر دو تحتانی معروف بزبان قدیم مردم دہلی پستان مرد را گویند بعربی بشندات بضم ثای مثلثہ وسکون
نون وضم دال مہملہ وفتح ہمزہ وتا در آخر گویند در صحاح وقاموس ست ہر گاہ اوّل را فتح وہند مہموز نمی آرند شندوہ
بروزن ترقوہ گویند واگر اوّل را ضمہ وہند مہموز مے آرند **جیمین آنا** در دل آمدن چیزی بعربی الوقوع فی القلب
وقع فی القلب از باب منع فعل ازان واخطور فی المبال بضم خاے معجمہ فی الصحاح خطر الشیٔ ببالی یخطر بالضم خطورا
واخطرہ اللہ عز وجل ببالی وفی الاساس خطر ذلک ببالی وعلی بالی بفارسے در دل آمدن وافتادن وگذشتن

باب جیم فارسی با الف ۔ **چاپلوسی** بیاے فارسے وضم لام وسکون واو مجہول وکسر سین مہملہ وسکون
تحتانی معروف لغت فارسے ست در اردوے ہندی مستعمل مردم را بزبان شیرین وچرب فریفتن بعربی تملق
بمیم ولام وقاف بروزن تفعل وتملاق بفتح تاے فوقانی وسکون میم ولام با الف کشیدہ وقاف در آخر گویند تملقہ
وتملق کہ از باب تفعل چاپلوسے کردہ کسیکہ چاپلوسے کند بعربی آنرا معلق بضم میم وکسر لام مشدد گویند

وبفارسے چاپلوسی اسدی گوید بیت منہ دل برین کمتی چاپلوس ✤ کہ گیتی فسونست وباد فسوس ✤ چاٹنا بنا ر ہندی ونون بالف کشیدہ چیزے میا بزبان لیسیدن بعربی لحس بفتح لام وسکون حای مہملہ وسین مہملہ در آخر ولسب بفتح لام وسکون سین مہملہ وبای موحدہ در آخر ولعق بفتح لام وسکون عین مہملہ وقاف در آخر گویند لحس القصعۃ ویعقا از باب سمع لیسید گاہ لحست البقرۃ ولد ہا لیسید گاؤ بچہ را ونیز بمعنے خوردن کرم شبینہ را ولمخ سبزہ را العرب بے لحس گویند لحست العشبۃ الضوا از باب سمع خورد کرم شبینہ را ولحس البحر ہوا النخضر خورد ملخ سبزہ را واگر بزبان لبہا را لیسند بعربے آنرا لمظ بفتح لام وسکون میم وظا معجمہ در آخر وتلمظ بروزن تفعل گویند چاپ در لغت فارسیست در اردوے ہندی مستعمل وآن معروفست بعربی رواى مکسر رای مہملہ ودال مہملہ باہمزۂ ممدودہ وملادۃ بضم میم ولام بالف وفتح ہمزہ وتا در آخر گویند وچادر یکہ یک تخت بافتہ باشند بعربے آنرا ریطہ بفتح رای مہملہ وسکون تحتانی وفتح طاے مہملہ وتا در آخر گویند وبفارسے رگوے بضم رائے مہملہ وکاف فارسی ازہری گوید + ریطہ نمی گویند مگر چادر سفید را وحلہ نمی گویند مگر دو چادر را انتہی وچادر یکہ بر بستر کشند بفارسی آنرا بستر آہنگ گویند شاعر گوید بیت خوشا حال لحاف وبستر آہنگ ✤ کہ مے گیرند ہر شب در برت تنگ ✤ وچادر یکہ وران رخت خواب پیچند بفارسے آنرا چادر رخت خواب گویند محسن تاثیر گوید شعر رراحت میخوارگان از پرتو است وبس بستہ در چادر شب مہتاب رخت خواب را وچادر او ڑھنا بضم اوّل وسکون واو مجہول ورای ہندی مخلوط السلقط بہا ونون بالف کشیدہ چادر را پوشیدن بعربی تردی بر او دال مہملتین وتحتانی بروزن تفعل وارتدار بروزن افتعال گویند وبفارسے چادر بستر کشیدن وافگندن واندا ختن چہار برلے مہملہ لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل وآن عددی کہ پس از سہ آید بعربے آنرا ربع وبفارسے چہار نیز گویند چار آئینہ لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل نوعی از سلاح وآن عبارت است از چہار پارۂ آہن کہ بر سینہ بندند وآنرا چہار آئینہ وتنورہ ہم گویند وحید گوید بیت چو بندد چہار آئینہ در نبرد ✤ نماید از ان حسن کردار مرد ✤ نظامی گوید بیت تنورہ ز تفسیدن آفتاب ✤ بسوزندگی چون تنوری بتاب ✤ چارپائی بای فارسی بالف رسیدہ وکسر ہمزہ وسکون تحتانی معروف چارچوب پایہ دار کہ آنرا بریسمان بافند وبران خواب کنند وتحقیق آن در لغت پلنگ گذشت چار جامہ لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل وآن پوششی باشد کہ بر پشت اسپ اندا ختہ سوار شوند اشرف گوید شعر سواری کی توان بر اسپ عمری ✤ کہ باشد از عناصر چار جامہ ✤ عبد الغنی قبول گوید شعر نشین رسمی ہمچو فرس در رہ طلب ✤ تا چار جامہ مرکب تن از عناصر ست چارخانہ لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل وآن چیزی باشد کہ در شکنبۂ گوسفند وجز آن بصورت مربعہا برمی آید بعربی انزا قبہ بکسر قاف وبای موحدۂ مشدد وتا در آخر وحفث بکسر حاے مہملہ وسکون فاوثای مثلثہ در آخر وبروزن کتف وحشف بفتح حاے مہملہ وکسر فا وفتح تاے مثلثہ وتا در آخر وحث بفتح فا وکسر حاے مہملہ وثاے مثلثہ در آخر وذات الاطباق گویند وبفارسے ہزار توی وہزار خانہ شکمبہ نیز چار زانو بیٹھنا بسکون رای مہملہ وزای معجمہ بالف رسیدہ وضم نون

وسکون واو معروف وفتح بای موحده وسکون تحتانی مجهول وتای هندی مخلوط التلفظ بها ونون بالف عبارتست از نشستن بوضع خاص یعنی پای چپ را از زیر ران بهت برآوردن وپای راست بر ران چپ نهادن ترجمه برای مهمله وبای موحده وعین مهمله بروزن تفعل گویند ترجمه فی الجلوسه وقعدد الاربعا ولاربعای وبضم همزه وبای موحده گویند بفارسی مربع نشستن وچارزانو زدن ظهوری گوید بیت کرین داور پیچگاه من ربع نشستن سریر وکمن ۞ باقر کاشی گوید شعر چارزانو چون توان در مجلس سلطان زدن ۞ تا بحد ست باشی بر سر کیوان نشین ۞ چاره لغت فارسیست در اردو ی هندی مستعمل بمعنے ضرر وبحربی بفتح اول موحده ودال مهمله مشدد ودر آخر بفارسے گزیر گویند چاره نیز در اردو ی هندی گیا هیکه بستوران در هند بعرب بخلاف فتح عین مهمله ولام وفا در آخر گویند ودر فارسے آخر بمد الف وضم خاے معجمه چاق بقاف در آخر لغت ترکی ست در اردو ی هندی مستعمل بمعنے تندرست چنانکه گویند فلانی چاق شد طغرا گوید بیت زبوی خامه نرگس دماغ من چاق ست ۞ شگفتن دل من چو گل باو راقست ۞ بعربی صحیح چاقو بضم قاف وسکون واو لغت ترکی ست در اردو ی هندی مستعمل کاردی کوچک که تیغه آنرا خم کرده دسته کنند مانند استره بعربی حال آنرا مکشطه بکسر میم وسکون کاف وفتح شین معجمه وطای مهمله وتای فوقانی در آخر گویند وبترکی چقو بحذف الف وچیقو بزیادت تحتانی نیز گویند وبقول بعضے چاقو بالف لغت عوام ست چاک بالغت فارسے ست بمعنی شگاف در اردو ی هندوستانی مستعمل چون چاک آستین وآن چاکی باشد که در طول آستین کنند چنانکه رسم ایرانست وحید گوید شعر طپیدن دل مجروح راتو من دیدی ۞ نرساعد تو که از چاک آستین پیداست ۞ وچاک دامن چاکهائیکه بگریبان ویسار دامن کنند برائے آرایش باقر کاشی گوید شعر هزار جامه جاک چاک میشود آن دم ۞ که برزنی بمیان چاکهای دامان را ۞ ونیز چاک در اردو ی هندی آله ایست که کوزه گران گروش داده بران کوزه سازند بفارسے آنرا چرخ کلال گویند نظامی گوید مصرع چو چرخ زنان گشت چوچرخ کلال ۞ چاکر لغت فارسیست در اردو ی هندی مستعمل بمعنے نوکر بعربے اجیر بجیم وراے مهمله بروزن امیر وخادم بالاجرة وشاکر گویند وآن معرب چاکر ست + چاکری لغت فارسے ست در اردو ے هندی مستعمل بمعنے نوکری سعدی گوید بیت نیرزد بخیل آنکه نامش بری ۞ دگر روزگارش کند چاکری ۞ بعربے الخدمة بالاجرة وبفارسے ملازمے نیز گویند چال بلام در آخر دو معنے دارد یکے هیأت رفتن بعربی آنرا مشیته بکسر میم وسکون شین معجمه وفتح یاے تحتانی وتا در آخر گویند بفارسے رفتار + دوم بمعنے طور وطریق بعربی سیرت بکسر سین مهمله وهای بفتح ها وسکون دال مهمله وتحتانی در آخر وست بضم سین مهمله وطرز بفتح طاے مطبقه وسکون راے مهمله وزاے معجمه در آخر وراساس ست ماحسن طرز فلان وطرزه طرز حسن وهو طرز بقته فی عمله گویند وبفارسے روش چالاک لغت فارسے ست در اردو ی هندی مستعمل بمعنے چست در کار ها بعربی کمیش بشین معجمه بروزن امیر وکمش بروزن کتف گویند وراساس ست رجل کمیش وکمش غروم ماض وبفارسے چابک میگویند چامس بکسر لام وسکون تحتانی وسین مهمله در آخر عدد یست معروف بعربی اربعین وبفارسے چل چاند بنون غنه +

و دال مهمله در آخر ستاره ایست معروف اعم از انکه ماه شب نخستین بود یا ماه شب چهاردهم و جز آن اما در عربی ماه شب نخستین را هلال گویند و بفارسی ماه نو و ماه یکشنبه ابو العباس گوید هلال ماخوذ است از استهلال و آن بر داشتن آواز است چون وقت رویت ماه برای اخبار مانگ بر میدارند هلال نامیدن و اطلاق هلال بر ماه تا سه شب هست بعد ازان تا آخر ماه قمر گویند و قیر ماه را بعربی زقیران بکسر زای معجمه و سکون باء موحده و فتح راء مهمله و قاف بالف و نون در آخر و بفارسی بکسر سین مهمله و نون و میم مشدد و الف و راء مهمله در آخر گویند و بفارسی ماه و ماج و مانگ بسکون نون و کاف فارسی گویند فردوسی گوید بیت چو نوشاه بنشست بر تخت عاج فروغ از تو گیرد همی مهر و ماج و عنصری گوید بیت بگرد بر ان کوکبه بانگ زد ستاره ز آواز آن آبگینه تب لرزه بر مانگ زد و چون کامل و پر نور شود بعربی آنرا بدر و بفارسی ماه بدر هم گویند و در تاریخ است که بدره در اصل هزار درهم بوده است بدره گویند بسبب پیمانه آن و تخمین بسیاده روز اگر پرازشتاب شود و علامه بدر گویند و بعضی بالعکس گویند که بدر را بدر بدین جهت گویند که فعل آن در طلوع و غروب آفتاب گویند صحیح بدر لغت یعنی سعادت است و بدر تمام توصیف و بدر تمام باسعادت خبر گویند هیچ تمام بمعنی پر شدن قمر نور سیدن گفته اند چنانکه صاحب نظام الغریب گفته است آن بعربی هم باسعادت میباشد چاند و بفارسی ماه و هلال ماه و سکون تحتانی مجهول و کاف فارسی مخلوط بها و الف ملفوظ بها و نون بالف رسیده و دین هلال بالعربی و چاند و ماه بفارسی هر دو زبان اعلام گویند در اصل چاند بمعنی شکافتن است بقال چاند کرد و الا بقال الهلال ماه نو و بفارسی ماه نو و دین چاند کا تکڑا یعنی پاره از ماه اطلاق آن بچه بر صاحب هلال آید بعربی فلقة القمر بکسر فاء و سکون لام و فتح قاف و تاء در آخر مصادف هر دو زبان اعلام گویند و بفارسی ماه پاره و مه پاره گویند چاند رات برای مهلة بالف و نون و تاء در آخر شب نخستین از ماه بعربی برای بفتح باء موحده و راء مهمله بالف رسیده و همزه در آخر و غره بضم غین معجمه و راء مشدد مفتوح و تاء در آخر گویند فی القاموس الغرة من الشهر لیلة استهلال القمر انتهی و لیلة الهلال گویند و بفارسی شب هلال چاند گهن بفتح کاف فارسی و اختلاس حرکت ها و نون در آخر یعنی گرفتن ماه بعربی کسوف بضم کاف و سکون سین مهمله و ضاد معجمه و فاء در آخر خسف القمر از باب ضرب فعل ازان بفارسی ماه گرفتن و ماه گرفتگی گویند چاند نی بکسر نون و سکون تحتانی معروف یعنی روشنی ماه بعربی قمر او بقاف و میم و راء بروزن حمراء و بفتح قاف و سکون خای معجمه و تاء فوقانی در آخر گویند چاندنی الغت تشکیم در روشنی ماه و بفارسی مهتاب و ماهتاب گویند چاندنی رات یعنی شب ماه بعربی لیلة القمر او اللیل المقمر هر دو بترکیب توصیفی و بچهین لیاة صناجة بفتح صاد مهمله و نون مشدد و بالف رسیده و فتح جیم و تاء در آخر گویند و این قصیده بفتح تاء هم مشکله و بکسر میم و سکون تحتانی و رای مهمله در آخر گویند آن و بفارسی شب ماهتاب نیز گویند و بعضی چاهی گوید شعر شیشه شراب است شب ماهتاب او در نعیم گلبدن نرم آرزو بست و چاندی بنون غنه و کسر دال مهمله و سکون تحتانی معروف جوهریست سفید معدنی گویند ان در اصل چاند بوده است بقال چاند کرد فاء و فضاء و معجمه مشدد و صریف بفتح صاد مهمله و کسر لام و سکون تحتانی و فا و آخر و بعین بضم لام و فتح جیم و تحتانی ساکن و نون در آخر و بفارسی سیم و نقره سره و خشک ست مدرجه دوم چاول ماچاول

بفتح واو ولام در آخر خلہ الیست مشہور بعربی آرز بفتح ہمزہ و ضم رای مہملہ و زای معجمہ مشدد و رز بضم رای مہملہ و زای معجمہ مشدد
آرز بروزن کامل وارز بروزن عضد وارز بضمتین وارز بروزن قفل وارز بضمتین و تشدید زای معجمہ و رز بضم رای و سکون نون و
زای معجمہ در آخر گویند و بفارسے بیخ بقول بعضی گرم ست در درجہ اولی و خشک ست در دوم و بقول بعض دیگر با رد ست
در درجہ اولی و بعضی گویند معتدل ست در حرارت و برودت چاہ بہای موحدہ در آخر بمعنی دوستی بعربی وداد و بکسر واو و دال مہملہ
با الف و دال مہملہ دوم در آخر وُد بضم و کسر و فتح اوّل القاموس الوُد والود والود والحب و شلشان کالودادہ والمودۃ والودادۃ
وحب بضم حای مہملہ و بای موحدہ مشدد در آخر وحبب بالکسر و حباب بروزن کتاب و غراب و محبۃ بفتح میم و حای مہملہ
گویند و نیز چاہ بمعنی خواہش بعربی و تشہای بشین معجمہ و با و اتخا و بای موحدہ و غین معجمہ بروزن افتعال گویند
چاہنا بہا و نون بالف رسیدہ دوست داشتن بعربی وُد بضم و او و دال مہملہ مشدد گویند ودت الرجل ادہ ودا اجلتہ و حب
بالضم و بالکسر فی الصلاح حبۃ یحبہ بالکسر فہو محبوب و بذا شاذ لانہ لایاتی فی المضاعف الیفعل بالکسر الا و یشرکہ یفعل بالضم لواکان
متعدیا ما خلا ہذا الحرف و نیز چاہنا بمعنے خواستن طبیعت چیزی را بعربی غبۃ بفتح رای مہملہ و سکون غین معجمہ و فتح
بای موحدہ و ار تفاعات بروزن افتعال و نبی بفتح بای موحدہ و اتخا و بروزن افتعال و تغبی بروزن تغنی و اشتہا
بشین معجمہ و ہا بروزن افتعال و تشتی بروزن تغنی گویند رغب فیہ از باب سمع و اتقبہ از باب افتعال و بغیت الشئی از باب
ضرب و انبغیتہ از باب افتعال و تبغیتہ از باب تفعل و اشتہیتہ از باب افتعال و تشہیتہ از باب تفعل خواستم آن چیز را و نیز چاہنا
بمعنے خواستن چیزی را و عزم آن کردن بعربی ارادہ بکسر ہمزہ در رای مہملہ با الف و فتح دال مہملہ و تا در آخر و مشیۃ بفتح میم و کسر
شین معجمہ و تحتانی مشدد و تا در آخر گویند بای بروزن پای برگ درختے ست کہ جوشانیدہ مانند قہوہ خورند بعربی شرا
بای بہصاد مہملہ با الف و تحتانی در آخر گویند و آن معرب ایست گرم و تر ست بدرجہ دوم باب جیم فارسی با بای تازی

چبا بفتح اوّل و دوم با الف و نون بالف کشیدہ چیزی را بدندان سائیدہ خوردن بعربی مضغ بفتح میم و سکون ضاد معجمہ
گویند مضغہ از باب منع و نصر فعل ازان دمالک بفتح عین مہملہ و سکون لام و کاف در آخر لوک بفتح لام و سکون واو و
کاف در آخر و آن عبارت ست از خایدن بنرمے و قضم بفتح قاف و سکون ضاد معجمہ و میم در آخر و آن خائیدن ست
باطراف دندان بہارسے مطلق خائیدن را پیدا و یدن بجیم فارسے نیز گویند چیو ترہ بفتح اوّل و ضم دوم و سکون واو
معروف و تاے فوقانی و رای مہملہ با الف مکانی بلند از زمین مسلح بے سقف از گچ و سنگ و یا از خشت و خاک پیش
ایوان یا در یا میان باغ برای نشستن سازند بعربی دکہ بفتح دال مہملہ و کاف مشدد و تا در آخر و دکان بروزن رمان
و بفارسی ماہتابی و مہتابی گویند اشرف گوید بیت بوریاے فقر و مہتابیم افتادہ است ✤ فرش از خاکستر سنجابیم
افتادہ است ✤ تاثیر گوید شعر سنگی تمثال ماہتابی ✤ او رنگ فلک یکا میابی ✤ و در عرف حال فارسیان
صفۂ و پیش نشین و دو کانچہ گویند **باب جیم فارسی با بای فارسی**

چپ بضم اوّل و سکون دوم

بمعنے خاموش بعربی ساکت بسین مہملہ و کاف و تا صاحب بنون و صاد مہملہ و تاے فوقانی بروزن فاعل و منصت بکسر صاد بروزن مسلم و منصت بروزن مجتنب گویند و بفارسے خاموش و چپ بمعنے امر ہم ست بعربی اسکت و انصت و صامت بصاد مہملہ و میم و تاے ساکن در آخر چیپائی بفتح اوّل و دوم بالف رسیدہ و کسر فوقانی و سکون تحتانی معروف لغت فارسی ست در اُردو ہندی مستقل و آن مخفف چاپائی ست یعنی نان فطیر کہ بچپات یعنی بکفپا نچہ پہن ساختہ پزند بعربی آنرا رقاق بضم رای مہملہ و قاف بالف و قاف دوم در آخر گویند رُقاقہ بضم رای کی بالکسر نیامدہ رقاق بروزن کتاب جمع آن و مرفق بضم میم و فتح رای مہملہ و قاف اوّل مشدد بروزن معظم گویند در حدیث ست ولا اکل علیہ الا مرفقا حتی مات و صریفہ بفتح صاد مہملہ و کسر راے مہملہ و سکون تحتانی و فتح فاف و تا در آخر بفارسے نان تنک نیز گویند چپیٹ باز بفتح اوّل و دوم و سکون تاے ہندی و بای موحدہ بالف و زاے معجمہ در آخر زنیکہ بروزن دیگر بالا شدہ فرج خود را برفرجش بمالد و شہوت را دفع کند بعربی آنرا سحاقہ بفتح سین مہملہ و حاے مہملہ مشدد بالف و فتح قاف و تا در آخر گویند و بفارسے طبق زن بفتح طاے مطبقہ و بای موحدہ و حاجی قدسی در ہجو زالی گوید بیت زبس ناتوانی قدش کردہ خم ✤ طبق زن شدہ فرج بینی بہم و چپیٹ باز نیز زنیکہ چپ مینہ و جز آن بصورت آلۂ تناسل بستہ بازن دیگر جماع کند بفارسے آنرا سترباز بفتح سین مہملہ و سکون عین مہملہ و فتح تاے فوقانی و راے مہملہ در آخر و سترسری بروزن زرگری و چپ مینہ باز گویند صاحب بہار عجم گوید ستری و سترباز زن سحاقہ یعنی طبق زن و چون این قسم زنان چپ مینہ کنیزے بندند ملجا بمعنے زنیکہ چپ مینہ بندد با زن دیگر جماع کند استعمال یافتہ این عمل را سترسری کردن خوانند و حق آن ست کہ ستر بمعنے عمل مذکور ست چنانکہ سترباز بران دلالت دارد و چون عین در فارسے نیامدہ شاید کہ زبان دیگر باشد و ستر در عربے ترہ است کہ بانان خورند و این معنی با عمل مذکور مناسبتی ندارد پس عربے ہم نباشد امیر خسرو گوید شعر آری جواب ترکان خان ترکیست کون را کون ہندو ہمی ستری کند ✤ چپیٹی بفتح اوّل و سکون دوم و کسر تاے ہندی و سکون تحتانی معروف مالیدن زن فرج خود را با فرج زن دیگر و عمل سترباز ی را گویند بعربے آنرا سحق بفتح سین مہملہ و سکون حاے مہملہ و قاف در آخر بفارسے طبق گویند نعمت خان عالی گوید بیت از کاسۂ کس گرفتہ سر جوش مدر کار طبق چو دیگ در جوش ✤ چپیٹی بکسر اوّل بمعنی فروزینہ و تحقیق آن در لغت چپلی خواہد آمد چپیٹی لطرتا بفتح لام و سکون رای ہندی و نون بالف کشیدہ باہم مالیدن بروزن فرجہای خود را و مجامعت کردن زن سترسری با زن دیگر بعربے آنرا مساحقہ بسین و حاے مہملتین و قاف و تا در آخر بروزن مقاتلہ و بفارسے طبق زدن گویند زالی در ہجو زالی گوید شعر طبق زنے زدہ ہم فرج و دہانش ✤ دو رو انگشت حیرانی زبانش چیٹھا بفتح اوّل و سکون دوم و فتح تاے ہندی مخلوط بلفظ اسا والف در آخر بمعنے چیز مدور کہ پنا و عریض شدہ باشد بعربی آنرا مفلطح بفتح میم و فتح فا و سکون لام و فتح طا و مطبقہ و حاے مہملہ در آخر گویند راس مفلطح و فلطاح بکسر فا و سکون لام و طاے مہملہ بالف رسیدہ و حاے مہملہ در آخر سر پنا

صاحب قاموس گوید صحیح همین ست و جوهری که فرطاح و منفرطح آورده بدو معنی غلط ست انتهی و مسقط بضم میم و فتح سین مهمله
وفای مشدد و طای مهمله در آخر سرپنا مانند مسقط بالتحریک یعنی جریدین چپلیقها کرنا چیزی را پنا کردن مانند آلمین و جرآن
بعربی قطع بفتح فا و سکون طای مهمله و حای مهمله در آخر گویند قطع اکله یا از باب منع و قطع از باب تفعیل فعل ازان چپلیقی ناک
بفتح اول و سکون دوم و کسر تای هندی مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی معروف و نون بالف رسیده و کاف تازی در آخر یعنی
کرا پس فرو رفته پنا شده بعربی بالعکس بفتح کاف و ضم میم و نون و سین مهمله در آخر گویند و صاحب این قسم بینی را آماس
بخای معجمه و نون و سین مهمله و قطس بفا و طای و سین مهملتین بروزن احمر گویند وزن اخفش و فلسا بروزن حمرا گویند
چپٹیر بکسر اول و سکون دوم و تای هندی بالف شخصیکه پیوسته چرک از چشمهای او رود و بعربی بے آزار مص بفتح همزه و
سکون رای مهمله و فتح میم و ضاد مهمله در آخر گویند و بفارسی چیچر بروزن میخ گویند و چیٹر بالفتح اول بمعنے لک شستہ بعربی
آذر اللک المغسول گویند گرم و خشک است در درجه اولی چپچپا رہنا بالضم اول و سکون دوم و فتح رای مهمله و سکون هاء و تاء
بالف رسیده خاموش شدن بعربی سکوت بالضم سین مهمله و کاف و سکون واو و فوقانی در آخر و سکت بفتح سین مهمله و سکون
کاف و سکات بفتح سین مهمله و کاف بالف فوقانی در آخر و صمت بضم صاد مهمله و میم و سکون واو و تاے فوقانی
در آخر و صمت بالفتح و صمات بروزن غراب و صمات بروزن افعال و صمیت بروزن تفعیل و انصات بروزن افعال و تصمیت
در صحاح ست لقول بکم الرجل بکسر کاف سکت بغیر الف فاذا انقطع کلامه فلم یتکلم قلت انصت و بفارسی خموشیدن و خاموش کردن
وتن زدن سعدی گوید بیت مگر بعمت شہ فراش کنم ٭ کہ بنیم تباہے و خاموش کنم ٭ قاضی نوری گوید بیت منجوا تم کہ آوم کنم
بار تن زدم ٭ خنجر برو کشیدم و برخویش تن زدم چپچپا بکسر اول و سکون دوم و کسر چیم فارسے دوم و بای فارسی با الف چیزیکہ
چسپیدگی دارد بعربی لزج بفتح لام و کسر زای معجمہ و جیم در آخر گویند فی الاساس سمی اللزج بذلک لانه یقال بالضم لزج و زنیت لزج
و لکلت شیأ فالتزج باصابعی حلق چپچپاہٹ بفتح ہا و تای هندی در آخر بمعنے چسپیدگی بعربی لزوجة بضم لام و زای معجمہ
و سکون واو و فتح جیم و تاء در آخر گویند چپڑ ہی بکسر اول و سکون دوم و کسر راے هندے و سکون تحتانی معروف
زنبلہ چرک از چشمہا ریزان بود بعربی آزار مصاے برای مهمله و میم و صاد مهمله بروزن حمرا گویند و چپڑی بالضم
ثانی کہ بروغن ترکنند بعربی بے آزار مرول بضم میم و فتح رای مهمله و واو مشدد مفتوح و لام در آخر و بفارسی روغنہ گویند
چپکا بالضم اول و سکون دوم و کاف تازی بالف رسیدہ کسیکہ سخن نگفتہ بعربی ساکت و ملتصمت و مرم بالضم میم و
کسر رای مهمله و میم مشدد در آخر و بفارسے خاموش و خاموش گویند چپکا کرنا کسے را خاموش گردانیدن بعربی اسکاتہ
بسین مهمله و کاف تازی فوقانی و تشکیب بروزن تفعیل و افحام بفا و حای مهمله و میم بروزن افعال گویند فی الصحاح کلمتہ
حتے فمنہ ای اسکتہ فخصومہ او غیرہا و اصمات بصاد مهمله و میم و تاے فوقانی و تصمیت بروزن تفعیل گویند
چپکانا بکسر اول و سکون دوم و کاف تازی بالف و نون بالف رسیدہ چیزی را بچیزی چسپانیدن بعربی الزاق

بلام وزای معجمہ وقاف واصناف بلام وصاد مہملہ وقاف بروزن افعال گویند چپکین بفتح اوّل وسکون دوم وفتح کاف تازی و
ونون در آخر لغت فارسیست ودر اردو سے ہندی مستعمل نوعے از جامہ پوشیدنیست بعربی آنرا قبا گویند لیکن در صورت فرق ست
اتا در ہندوستان وایران قبا وچپکن یکے وضع ست غنائی گوید بیت کہ تنگ دوخت عفا اللہ قبائے تنگ ترا ۔ کہ داد دیبہ
وگہر ولالہ رنگ ترا ۔ شرف گوید بیت وجودش را حمائل سان بیارست ۔ قبائے چپکنش زید چپ وراست ۔ چپکینا
بکسر اوّل وفتح دوم وسکون کاف تازی ونون بالف چسپیدن چیزی بچیزی بعربی لزوق بضم لام وزاے معجمہ وسکون واو وقاف
در آخر ولصوق بضم لام وصاد مہملہ وسکون واو وقاف در آخر گویند وبفارسے مخیدن بفتح میم وکسر خاے معجمہ بروزن دویدن
نیز گویند لزق بے لصق بے الصاق بے الزاق بے التزاق بے التصاق از باب انفعال فعل ازان چپکے کہنا بضم اوّل وسکون دوم
وکسر کاف تازی وسکون تحتانی مجہول وفتح کاف تازی دوم وسکون ہا ونون بالف رسیدہ آہستہ گفتن بعربی اسرار
بسکون مہملہ وتکرار راے مہملہ بروزن افعال گویند چپنی بفتح اوّل وسکون دوم وکسر نون وسکون تحتانی معروف
نوعے از ظروف کلین مخصوص ہندوستان کہ پیالہ را بوقت پختن بآن بندکنند بفارسے سرپوش دیگ ونیز بمعنے استخوان
مدور وبلند ان کہ بر سر زانو ست بعربی آنرا رغصہ بدال مہملہ وغین معجمہ وصاد مہملہ تا در آخر بروزن فاعلہ گویند وبفارسی آئینہ زانو

باب جیم فارسی با تاے فوقانی

چپت بکسر اوّل وسکون دوم برپشت خوابیدہ بعربی مستلقی بضم میم وسکون
سین مہملہ وفتح تاے فوقانی وسکون لام وکسر قاف وتحتانی در آخر وبفارسے ستان چپت پڑنا بکسر اوّل وسکون
دوم وفتح باے فارسے وسکون باے فارسے وسکون راے ہندی ونون بالف کشیدہ برپشت خوابیدن بعربی
استلقا بکسر ہمزہ وسکون سین مہملہ وکسر تاے فوقانی وسکون لام وقاف باہمزہ ممدودہ در آخر واستلقا بکسر ہمزہ وسکون
سین مہملہ وکسر لام وسکون نون گویند وبفارسے ستان خوابیدن وستان افتادن ط آہلی گوید بیت
بآن کون وکفل در صحن حمام ارستان افتد بہ حوض ناف او غسل جنابت میتوان کردن ۔ چپتر بفتح اوّل وسکون دوم
وراے مہملہ بالف مرد ہوشیار کہ فریب کسی نخورد بعربی آنرا عضل بکسر عین مہملہ وضاد معجمہ پس دو در آخر گویند چپتلا
بکسر اوّل وسکون دوم ولام بالف چیزیست کہ رنگہاے مختلف میدارد ومبرقش بضم میم وفتح باے موحدہ وسکون
راے مہملہ وفتح قاف وشین معجمہ در آخر وبفارسے رنگا رنگ

باب جیم فارسی با ہاے ہندی

چٹالنا بضم اوّل ودوم بالف رسیدہ ولام ونون بالف کشیدہ کسی را خستہ کردن بعربی جرح بفتح جیم وسکون راہملہ وحاے مہملہ
در آخر وتجریح بروزن تفعیل گویند وبفارسے زخم زدن وخستہ کردن چٹیا بکسر اوّل ودوم مشدد بالف رسیدہ از صفات سنجیدہ
است کہ در مبالغہ وتاکید می آرند بعربی یقق بفتح یاے تحتانی وقاف بروزن شفق وکف گویند در قاموس ست الیقق
یقق ککتف شدید البیاض انتہی وترکی اوب آق بضم الف وسکون باے موحدہ وبہ ہمزہ وقاف در آخر گویند چٹیان
بفتح اوّل ودوم بالف رسیدہ ونون در آخر سنگ سینا بعربی سنگ کلان را کہ از جا نجنبد صخر بفتح صاد مہملہ وسکون خاے معجمہ

وفتح رای مهمله وتا در آخر گویند وبالتحریک نیز آمده صخر بالفتح وبالتحریک وصخور بالضم وصخرات جمع آن وبفارسی خرسنگ گویند
چپٹائی بفتح اوّل ودوم بالف وکسر همزه وسکون تحتانی معروف نوعی از فرش که از برگ خرما وامثال آن بافند بعربی حصیر بجاد
صاد مهملتین وتحتانی ورای مهمله بروزن امیر وبوریا بضم باء موحده وسکون واو وسرای مهمله وتحتانی مشدد بوری دوبوریه
بزیادت تا وبارے بتشدید تحتانی وباریا وباریا بالمد وباریه بتشدید تحتانی وتا در آخر گویند وبفارسے بوریا مستعمل ست سعدی
گوید **بیت** بوریا باف گرچه بافنده ست ۔ نبرندش بکارگاه حریر **چپٹ پٹ** بفتح اوّل وسکون دوم وفتح باء فارسی
وسکون تا می هندی یعنی ناگاه بعربی بغتة بفتح باء موحده وسکون غین معجمه وفتح تا فوقانی اوّل ودوم در آخر وفجاءة بضم فا وسکون
جیم وفتح همزه وتا در آخر گویند وبفارسے بیک ناگاه ویکایک ویک بیک نیز گویند **چپچپاٹا** بکسر اوّل وسکون دوم وکسر چیم فارسے
دوم وتای هندی دوم بالف رسیده بوته پرخاری باشد که بدامن جامه وامثال آن بچسپد وبه شواری تمام جدا شود وبعربی
آنرا بلسک بفتح باے موحده وسکون لام وفتح سین مهمله وکاف تازی در آخر وبفارسے اجهره بفتح الف وسکون جیم وفتح ها
وراے مهمله وهاء در آخر وهما حسب الفاظ الادویه وخار آثر گونه هم بدین معنے آورده **چپٹخارنا** بفتح اوّل وسکون دوم وخاے معجمه
بالف رسیده وراے مهمله ونون بالف کشیده چیزے را پاشیدن از لذت آن بزبان وکام آواز برآوردن بعربی تمطق
بمیم وطاے مهمله وقاف بروزن تقبل گویند **چپکانا وچپٹانا** بفتح اوّل وسکون دوم وکاف تازی بالف رسیده ونون
بالف کشیده وبجاے کاف خاے معجمه نیز آمده انگشتانرا خمانیدن وآواز آن برآوردن بعربے فرقعه بفتح فا وسکون
راے مهمله وفتح قاف وعین مهمله وتا در آخر وانقاض بنون وقاف وضاد معجمه بروزن افعال گویند **چٹکی** بضم اوّل و
سکون دوم وکسر کاف تازی وسکون تحتانی معروف بهم پیوستن دو سر انگشت را برائے برداشتن چیز اندک یا
گرفتن بدن کسی را بسر دو انگشت بایدنا خن نهی که بدر آید بمعنے دوم بعربے قرصه بفتح قاف وسکون راے مهمله
وفتح صاد مهمله وتا در آخر گویند در اساس ست قرص جلده وبلظفر وبه وقرصه قرصة مولمة وقرصات وبفارسے پنگ کسم
اوّل وکاف فارسے وتمک ونشکنج بکسر نون وکاف تازی مفتوح **نچل** بفتح نون وچیم فارسے ولام در آخر گویند
شیر ... سر انگشت زلف ونچل چشم + دهن تنگ غنچه خندان کن + وفخری در تعریف اسپ گوید
شعر ... بصد تندی + اگرش گیری از سرین نچل **چٹکی بجانا** بفتح باء تازی وجیم عربی بالف
رسید ... سر انگشت میانه را بر سر انگشت نها ودو بر هم بر انگشت زدن تا آواز ازان برآید بعربے آنرا
زنجره بفتح ... نون وفتح جیم وراے مهمله وتا در آخر گویند وبفارسے قدیم فندق زدن شرف شفرده
گوید شعر ... زنان ومهد پیرے + بصیتش رقص دوران می نماید + ودر محاوره حال پلنگ زدن
بباے فارسے ... وانگشتک زدن وفتک زدن گویند **چٹکی بھر** بفتح باے موحده مخلوط التلفظ
بها وسکون ... مقدارے که باطراف دو انگشت یا بسر انگشتان بردارند بمعنے دوم قبضه بفتح

قاف وسکون بای موحده وفتح صاد مهمله وتا در آخر گویند چنانکه صاحب قاموس گوید وصاحب صحاح بدین معنی قبیصه بروزن کریمه آورده چٹکی بھر لینا بکسر لام وسکون تحتانی مجهول ونون بالف کشیده بسر دو انگشت چیزی را برداشتن ونیز بسر انگشتان چیزی را برداشتن بمعنے دوم بعربی قبض بفتح قاف وسکون بای موحده وصاد مهمله در آخر گویند قبصه از باب ضرب وقبصه از باب تفعیل فعل ازان چٹکی سے مل مل دھونا جامه وجز آن را بسر انگشتان مالیده شستن بعربی قرص بفتح قاف وسکون رای مهمله وصاد مهمله در آخر گویند در حدیث ست ان امراة سالته عن دم الحیض فقال اقرصیه ای اغسلیه باطراف اصابعک ویروی قرصیه بالتشدید چٹکی لینا گرفتن عضوی را بدو ناخن ہنوعے کہ بدرد آید بعربے آنرا قرص بفتح قاف وسکون رای مهمله وصاد مهمله در آخر گویند وبفارسے نشکنجیدن بکسر نون وسکون شین معجمه وفتح کاف تازی وسکون نون وکسر جیم وسکون تحتانی معروف ونون در آخر وشکنجیدن بانگشتان ونیلک زدن بکاف تازی ونخیل گرفتن بفتح نون وسکون خای معجمه وفتح جیم فارسے ولام در آخر گویند ونیز چٹکی لینا بکسے غمی گفتن کہ او را ایذا رساند بعربی قرص بفتح قاف وسکون رای مهمله وصاد مهمله در آخر گویند وآن سخن را قارصه گویند قوارص جمع آن فی القاموس القوارص من الکلام التی تقضمک وتوامک وفی الاساس لاتنزال تقرصنی منک قارصة کلمة موذیة واتتنی منک قوارص وکانت بینهما تقارصات وبینهما تقارص وتم رأیتهما یتقارصان واگر بدن را بسر دو انگشت بطوری گیرند کہ درونکند بعربی آنرا ملز بفتح میم وسکون رای مهمله وزای معجمه در آخر گویند چٹلا بضم اوّل وسکون دوم ولام بالف ہموے میان دو ابرو آن کہ نازنینان جدا جدا وصل کنند تا دراز نماید ودر شرع ممنوع ست بعربے وصله بضم واو وسکون صاد مهمله بفتح لام وتا در آخر گویند آن زن راه اصله بکسر صاد مهمله در حدیث ست انه لعن الواصلة والمستوصلة واصله زنیکه موی دیگرے را با موی خود پیوند کند ومستوصله زنیکه دیگرے را الفرماید تا موی او پیوند کند چٹنی بفتح اوّل وسکون دوم وکسر نون وسکون تحتانی معروف چیزے کہ بزبان لیسند بعربے آنرا العوق بفتح لام وضم عین مهمله وسکون واو ودو قاف در آخر وبفارسے چشنه بفتح جیم فارسے وشین معجمه گویند چٹھی بکسر اوّل وکسر دوم مشدد مخلوط التلفظ بها وسکون تحتانی معروف بمعنے خط وپارهٔ کاغذ کہ برائے مطلبی نویسند پس اگر حاکم برای گذاشتن شخصے یا جماعتے بگذر بانان بنویسد تا متعرض او نشوند بعربے آنرا جواز بالفتح جیم وفا وبالف وزای معجمه در آخر گویند وبفارسے خط گذاره وخط جواز وخطراه گویند واگر پارهٔ کاغذ کوچک کہ دران مقدار قیمت نوشته درجامه بگذارند بعربے آنرا بطاقة بکسر بای موحده وطای مطبقه بالف وقاف وتا در آخر گویند فی النهایة البطاقة رقعة صغیرة تثبت فیه مقدار یجعل فیه انکاک یعنی فوزنه او عدده وان کان متاعا فثمنه قیل سمیت بذلک لانها تشد بطاقة من الثوب فتکون السباء حینئذ زائدة وهی کلمة کثیرة الاستعمال بمصر چٹیا بضم اوّل وسکون دوم وتحتانی بالف بارها از موکہ جابا بر سر کودک وغیر آن بگذارند وباقی موی سر را تبرا بعربے آنرا قزع بفتح قاف وزای معجمه وعین مهمله در آخر گویند در حدیث ست نهی عن القزع وهو ان یحلق راس الصبی

وتیرک منہ مواضع یکون الشعر فیہا متفرقا وقریعۃ بروزن بدیعۃ وقزعۃ بروزن قبرۃ وقرعۃ بضم قاف وسکون وضم رای معجمہ وفتح عین مہملہ وتا در آخر بکسر ہر دو وبفتح ہر دو بروزن خندبہ وبروزن تفنذیز آمدہ **چڈیلا** بضم اوّل وکسر دوم وسکون تحتانی معرب ولام بالف رسیدہ یعنی زخم رسیدہ بعربی مجروح بجیم ورای وہای مہملتین بروزن مفعول گویند وبفارسے زخم خوردہ وزخم دیدہ گویند بیت برصید زخم خوردہ وویدن چہ فائدہ + بسمل شدیم تیغ کشیدن چہ فائدہ ۔ **باب جیم فارسی با جیم فارسی** ۔ **چپا** بفتح اوّل ودوم برادر پدر را گویند بعربی بفتح عین مہملہ ومیم مشددہ گویند اعمام بالفتح جمع آن بفارسے اعمدہ بفتح الف وسکون فا ودال وہای مہملتین گویند ودر محاورۂ حال ایران عمو بزیادت واو مستعمل ست ودر توران عمک بکاف ودر ترکی آیا بمد ہمزہ وتحتانی بالف مقصورہ **چپڑی** بکسر اوّل وسکون دوم مرکب ست کہ بریدن گوسفند وگاو وامثال آن چسپد وتفصیل آن در چیچڑی کہ بلغتے ست دران بزیادت تحتانی خواہد آمد ۔ **باب چیم فارسی با دال ہندی** ۔ **چڈو** بضم اوّل ودوم مشددہ وسکون واو مجہول وشناختہ ست کہ زنا زادہ ہند بعربی زانیہ وفاحشہ وفاجرہ وفاسقہ وبفارسے روسپی برای مہملہ وسین مہملہ وہای فارسی بروزن دوستی گویند **چڈھا** بفتح اوّل ودوم مشددہ مخلوط التانیث ہا با الف رسیدہ وبجذف ہا نیز آمدہ بمعنے بن ران بعربی مغبن بفتح میم وسکون غین معجمہ وفتح بای موحدہ ونون در آخر گویند مغابن بروزن مساجد جمع آن ورفغ بفتح رای مہملہ وسکون فا وغین معجمہ در آخر گویند ارفاغ بالفتح ورفوغ بالضم جمع آن بفارسے پیغولہ ران ۔ **باب جیم فارسے با رائے مہملہ** ۔ **چراغ** بالفتح لغت فارسے ست در اردوی ہندی مستعمل وآن ظرفیست کہ دران روغن وفتیلہ کردہ روشن کردہ باشند بعربی سراج بکسر سین مہملہ ورای مہملہ با الف وجیم در آخر ومصباح بکسر میم وسکون صاد مہملہ وبای موحدہ با الف وحای مہملہ در آخر ونیز سرج بکسر سین مہملہ وسکون بای موحدہ ورای مہملہ با الف وسین مہملہ در آخر گویند ونیز ظرفے را گویند کہ دران فتیلہ وروغن کردہ روشن مے کنند بعربی آنرا مسرجہ بکسر میم وسکون سین مہملہ وفتح رائے مہملہ وجیم وتا در آخر گویند در اساس ست ووضع المصباح علی المسرجۃ المکسورۃ ای فیہا الفتیلۃ والمفتوحۃ التی توضع علیہا ۔ **چراغ پا ہونا** بر داشتن اسپ ہر دو دست راہ استادن بدو پا بعربی استنان بکسر ہمزہ وسکون سین مہملہ وکسر تای فوقانی ونون بالف رسیدہ ونون دوم در آخر ومص بفتح قاف وسکون میم ودساد مہملہ در آخر وقماص بروزن کتاب گویند استنن بالفرس از باب افتعال وقمص القرص از باب ضرب ونصر فعل ازان بفارسے سیخ پا وچراغ پا وچراغ پایہ وچراغی شدن گویند امیر خسرو گوید **شعر** براق ہمت والائے تو بگرم روی + چراغ پایہ کنان بر سپہر جست نیاز ۔ **چراغ خلبنا** بفتح جیم تازی وسکون لام ونون با الف رسیدہ روشن شدن چراغ بعربی توقد بواو وقاف ودال مہملہ بروزن تفعل وذکو بفتح ذال معجمہ وسکون کاف وواو در آخر وذکاء بروزن سماء گویند فی الاساس دخلت والمصابیح تذکو قال ذو الرمۃ **شعر** وقد جرو الابطال بیضا کانہا مصابیح تذکو فی الدبال المفتل + وبفارسی افروختن وروشن شدن فغانی گوید

بیت بردل فزود خال تو داغ دگر مرا + افزود خت از رخ تو چراغ دگر مرا + میر نجات گوید شعر چراغ شمع روشن شد
که در بزم تو میسوزد + بنود این دولت بیدار هرگز دود دانش را چراغ جلا با لفتح جیم ولام با لف رسیده ونون بالف کشیده
روشن کردن چراغ بعربی ایقاد بکسر همزه وسکون تحتانی وقاف با لف ودال مهمله در آخر واذکار بذال معجمه کافی بروزن
افعال واسراج بسین وراى مهملتین وجیم بروزن افعال وتذکیه بروزن تفعله گویند وبفارسی چراغ سوختن وافروختن
وروشن کردن وبرکردن کلیم گوید شعر زمانه از شب تارم چراغ باز گرفت + پس از وفات من آورد بر مزارم سوخت
شفائی گوید شعر کار مے نیست فروغ رخ عالم سوزش + این چراغیست که از خون من افروخته اند + چراغدان
لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل چیزیکه بران چراغ نهند عربی منارہ بفتح میم ونون با لف وفتح راء مهمله وتا در آخر
گویند درصحاح دست که آن مفعله است بفتح میم از استنارہ وجمع آن منادر بود دست وکسیکه منائر بهمزه گفته تشبیه داده است
اصلی را بانچنانکه [illegible]

[illegible]

نمیده روشنی دیدهٔ امید هنوز + فلک نشانده بکیدم چراغ محفل ما + کمال خجندی گوید بیت
چراغ + روی او نور تجلی ست مجو لید چراغ + امیر خسرو گوید شعر زن که کشد از پے شموت چراغ + می
فراغ + دو آستین بر چراغ زدن اعنی گوید شعر بیهوده بر چراغ دلم آستین مزن + کین شمع غم کشته بمحفل نمیرسد + وپس
شاعری گوید بیت چراغی را که ایزد بر فروزد + هر انکو پف کند ریشش بسوزد چراغ گل هو بالضم با و سکون واو ومجهول و
نون بالف رسیده خاموش شدن چراغ بعربی انطفاء بطای مهمله وفا بروزن افتعال وطفء بالضم طا وفا بروزن شرع
وبفارسے چراغ نشستن وکشته شدن وخاموش گشتن وخاموش شدن ومردن ورفتن شفائی گوید شعر زدم
سرد ودلم سوز جگر ننشیند + این چراغیست که از باد سحر ننشیند + فطرت گوید شعر جهان فی مهری ایام دارد تیره احوالم +
که از دامان شب خاموش میگردد چراغ من + نظام الدین اولیا فرماید شعر بحقیقت چراغ کشته شود + چون بروغن از فتیله
ازسرش روغن + سلیم گوید شعر دل در سواد زلف تو مدهوش میشود + در شب چراغ آینه خاموش میشود + طغرا گوید شعر
بے وصیت دلم از خود نرود شام فراق + این چراغیست که از فتیله خود آگاه است + حیدر کاوی هروی گوید شعر چراغ دل
فروهرا از حدیث پند گویانم + کسی آن به که دور از مردم بیهوده گو باشد + چراغ گل هوا جاتا یعنی [illegible] که چراغ
خاموش شود بعربی گویند پدید السراج ان نطفی در اساس سمیتم تقول اسراج [illegible] حقیقی [illegible] ان یطفاء کقوله
تعالی جدارا یرید ان ینقض چراغ مین تیل ڈالنا بکسر تاى فوقانی وسکون تحتانی مهمل ولام ودال هندی بالف
رسیده ولام ونون بالف کشیده روغن در چراغ انداختن بعربی سکب الدهن او السلیط وصب السلیط او الدهن

وبفارسی روغن در چراغ کردن وچراغ را روغن کردن در روغن بچراغ ریختن فالص گوید سیلیت ای اشک چراغ دیده را
روغن کن + ای گریه تو هم سری درین روزن کن + خاموش شد ست آتش داغ دلم + ای نالهٔ تو این چراغ را روشن کن
عرفی گوید بیت صد سینه ز هر اژلب داغ دل ما ریخت + غم روغن تلخی بچراغ دل ما ریخت + چراغی بفتح اول وکسر غین معجمه
عبارت ازان ست که بمزار بزرگان روند وچیزی از نقد یا طریق پیشکش بمزار گذارند بعربی در نیمعنی متاخرین نذر بفتح نون
وسکون ذال معجمه ورای مهمله در آخر استعمال میکنند اگرچه مذر بمعنی چیزیست که بر خود واجب کنند چرانا بفتح اول و دوم
بالف رسیده ونون بالف کشیده بمعنی چرانیدن بعربی ارعار بکسر همزه وسکون را مهمله وعین بامزهٔ ممدوده گویند وچرانا
بضم اول بمعنی دزدیدن بعربی سرق بفتح سین ورای مهملتین وقاف در آخر گویند سرق منه مالا اسرقه مالا از باب ضرب
فعل ازان چرانده وچرانند بکسر اول وراء مهمله بالف رسیده ونون غنه ودال مهمله ومخاطب التلفظ بها در آخر وچرانند بفتح
ها وسکون نون ودال مهمله در آخر بوئی که از سوختن استخوان وگوشت وامثال آن آید پس اگر بوی استخوان سوخته آید بعربی
آنرا قتار بضم قاف وتای فوقانی بالف وراء مهمله در آخر وبفارسی خنجه بکسر خای معجمه وسکون نون وکسر جیم بروزن دلگیر
گویند چربه بالفتح وسکون دوم وفتح بای موحده وها در آخر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل کاغذ تنک یا
آنچه که نقاشان بر نقشی یا تصویری گذاشته یا قلم موی نقل آن بردارند وگاهی خوش نویسان نیز چنین کنند
مرد در تعریف دلدل گوید شعر ورق بخامهٔ نقاش داده چربه سوز + زبسکه کرده او کرد برق جولائی + چرپی بفتح اول
وسکون دوم وکسر بای موحده وسکون تحتانی معروف لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل وآن چشمی ست
سفید که از رطوبت دم متکون میشود بعربی آنرا اشحم بفتح شین معجمه وسکون حای مهمله وبیم در آخر وبفارسی چربو بوا ومعروف
وپیه بای فارسی بروزن تیه گویند وهر پیه گداخته را بعربی صهاره بضم صاد مهمله وها با الف وفتح رای مهمله وتای آخر
وجمیل بجیم وتیم ولام بروزن امیر گویند وبفارسی پیه گداخته چربی بفتح اول وسکون دوم وجیم فارسی دوم بالف رسیده
وتذکرهٔ چیزیست یا شخصی باهم نمودن بعربی ذکر بکسر ذال معجمه وتذکار بفتح تای فوقانی وسکون ذال معجمه وکاف با الف
وراء مهمله در آخر وتذکره بروزن مفاعله وتذکره بروزن تفعله گویند وبفارسی واگویه چرچا کرنا بفتح کاف تازی و
سکون راء مهمله ونون بالف کشیده حکایت کسے را یا حرف شنیده را باز گفتن بعربی تذکر بذال معجمه وکاف
وراء مهمله بروزن تفعل وبفارسی واگفتن شفائی گوید بیت سخنی که خود نمائی نشود که واگوید + بزبان کس مگوئید
سفارش که بهیچ جا نگوید + چرخه بفتح اول آله رشتن لغت فارسیست بعربی دولاب الغزل بترکیب اضافی گویند
وبترکی چاقریق بفتح جیم فارسی وسکون قاف وکسر راء مهمله چرخا کاتنا بفتح کاف تازی با الف وتای فوقانی و
نون بالف رسیده چرخه را گردانیدن برای رشتن بعربی اغزال بغین معجمه وزای معجمتین بروزن افعال فی الصحاح اغزلت
المرأة ادارت المغزل بفارسی چرخه رشتن چرخی بفتح اول وسکون دوم وکسر خای معجمه وسکون تحتانی معروف آله ایست

[illegible] بعربی آنرا محلاء [illegible] ف وجیم در آخر گویند و بفارسی پوپلین
بکسر نون بروزن خوشه چین و شنگ بفتح واو و شین معجمه و سکون نون و کاف فارسی در آخر نیز
گویند تا بواسطهٔ آن آب بآسانی کشیده شود و بعربی آنرا بکرة بفتح باء موحده و سکون کاف
و بفارسی رسن پیچ و تفصیل آن در لغت گزی خواهد آمد و نیز چرخ را گویند که بران ابریشم و ریسمان
فارسی آنرا چرخ ریسمان تاب و چرخ ابریشم تاب گویند **چرس** بضم اول و سکون دوم و سین مهمله در آخر
پوست افتد بعربی آنرا اغر بفتح غین معجمه و رای مهمله شده گویند طویت الثوب علی غره الاول ته کردم جامه را بر شکل
فتح غین معجمه و سکون ضاد معجمه و نون در آخر گویند و بالتحریک نیز آمده بفارسی شکن و شکنج و نورد و کنجلک بفتح کاف
سکون نون و ضم جیم و فتح لام و کاف در آخر گویند کذا فی البرهان **چرسا** بالفتح اول و سکون دوم و سین مهمله
چرم کامل و تمام و بالغت کرده شده بعربی آنرا اسبت بفتح سین مهمله و سکون باء موحده و تای فوقانی در آخر
چرم گویند **چرنا** بالفتح اول و سکون دوم و نون بالف رسیده بمعنی چریدن بعربی رتع بفتح رای مهمله و سکون تای فوقانی
نهاد در آخر رعی بفتح رای مهمله و سکون عین مهمله و تحتانی [illegible] بمعنی شبلوار کوچکی بی پایچه گشتی کبران
[illegible] عنه
[illegible]
بهنا السراویل الصغیر و بفارسی شبان و تو با ضم نا گویند در عرف تنکه بفتح تای فوقانی و ضم نون و فتح کاف
میر نجات گوید **بیت** تنکه در قدمش زود زهم می پاشد ۞ هر که رویس تنک افتاد چنین می باشد **چیدن** اول
گفته دوم لغت فارسیست در اردو دی سندی مستعمل حیوانات چرنده را گویند بعربی رعیه بفتح رای مهمله و کسر عین مهمله
و تحتانی مشدد مفتوح و تا در آخر **چرنے کے لیے چھوڑنا** بالفتح اول و سکون دوم و کسر نون و سکون تحتانی مجهول گندا شتن
ستور لذا برای چریدن بعربی سرح بفتح سین مهمله و سکون راء مهمله و حاء مهمله در آخر و جشر بفتح جیم و سکون شین معجمه و راء مهمله در آخر و
تجشیر بروزن تفعیل و مرح بفتح میم و سکون رای مهمله و جیم در آخر گویند و بفارسی رها کردن و یله کردن برای چریدن
چرواہا بالفتح اول و سکون دوم و واو و بالف رسیده و ها بالف کشیده نگاهبان و چراننده ستوران بعربی راعی بدان او
عین مهملتین و تحتانی در آخر بروزن قاضی گویند و بفارسی گله بان و نگاهبان بزو میش را بعربی راعی الغنم و راعی الضان
گویند و بفارسی چوپان و شبان بضم شین معجمه و راء مهمله و میار بحذف الف و در اصل رمه یار بود نزاری گوید **شعر**
رسیدم در میان مرغزاری ۞ دران دیدم رمه بے را میارے ۞ و چراننده شتر را بعربی راعی الابل و بفارسی
شتربان و شتر چران گویند **چرونجی** بکسر اول و فتح دوم و سکون واو و نون غنه و کسر جیم عربی و سکون تحتانی معروف
[illegible] و درختی ست بقدر نخود بعربی آنرا حب السمنه و بفارسی نقل خواجه گویند ابن مبطار گوید گرم و خشک ست

دوم و شیخ بوعلی گوید گرم مست مائل باندک رطوبت چیڑانا بکسر اول درای ہندی بالف رسیدہ و نون بالف
[illegible] الب و زنج زادہ در حکایت و قال کسے از روی استہزا جنانیدن بعربے اختلاج بالوجہ بجای معجمہ و لام و جیم بروزن
[illegible] گویند در حدیث عبدالرحمن ست ان حکم بن امیۃ اباصر وان کان یجالس خلف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فاذا تکلم
[illegible] وجہہ قراہ فعال کمن کذلک فلم یزل یختلج حتے مات بفارسے خمانیدن بخای معجمہ و میم بروزن دمانیدن و بزبان کشمیر ازے
[illegible] بدون بجیم فارسے گویند چیڑ چیا بکسر اول و سکون دوم و کسر جیم فارسے دوم و تای ہندی بالف رسیدہ بوتہ خار
[illegible] من جامہ کہ پیدہ بہ شوارمی تمام جدا شود بعربے آنرا بلسک بفتح بای موحدہ و سکون لام و فتح سین مہملہ و کاف
[illegible] و بفارسے اجیرہ بجیم و ہا و رای مہملہ بروزن مسخرہ گویند چیڑ چرا بکسر اول و سکون دوم و کسر جیم فارسے دوم
[illegible] رای ہندی با الف بدمزاج و درشت خو را گویند بعربے زغفق بضم زای معجمہ و سکون عین مہملہ و ضم فا و سکون واو
[illegible] در آخر و سنی الخلق و بفارسے بدخو و بدخلق و کج اخلاق چیڑ ہانا بفتح اول و دوم مخلوط التلفظ بہا با الف رسیدہ
[illegible] الف کشیدہ چیزیرا از پائین بالا بردن بعربے اصعاد بہاد عین، و دال مہملہ
[illegible] رای مہملہ و قاف با ہمزۂ مہموزہ در آخر و اسد بای ابجد
[illegible] و شین و سکون صاد مہملہ و بای موحدہ در آخر تاثیف تباشیر شکل
[illegible] التلفظ بہا با الف رسیدہ و کسر ہمزہ و سکون تحتانی معروف زمینی بلند کہ از پائین بالای آن برآیند بعربی آن را
[illegible] و فتحتین و مہملہ و شین معجمہ و سکون واو و دال مہملہ در آخر و مرتق بضم میم و سکون راء مہملہ و فتح تای فوقانی بروزن
[illegible] گویند و نیز چڑھائی بمعنی لشکر کشیدن بر دشمن بعربی حرب بفتح جیم و رای مہملہ مشدد و قتود بفتح قاف و سکون واو
[illegible] و دال مہملہ در آخر گویند برالعسکر و فاد الکتائب فعل ازان و بفارسے لشکر کشے چڑھنا بفتح اول و سکون دوم مخلوط التلفظ
[illegible] و نون بالف رسیدہ برآمدن بر چیز بلند بعربے صعود بضم صاد و عین مہملتین و سکون واو و دال مہملہ در آخر و تصعد
[illegible] ن تفعل گویند پس اگر بر زبان برانند گویند صعد سے فی السلم از باب سمع و اگر بر کوہ برانند گویند صعد فی الجبل و
[illegible] الجبل از باب سمع نیز گویند و مسعد سے فی الجبل بسین مہملہ و نون و دال مہملہ از باب نصر و اسند فی الجبل
از باب افعال گویند و اگر بر پشت اسپ و مانند آن سوار شوند بعربے رکوب بضم راے مہملہ و کاف و سکون واو
و بای موحدہ در آخر گویند رکب الدابۃ از باب سمع و ارتکبہ از باب افتعال و علا الدابۃ بعین مہملہ از باب نصر
فعل ازان و اگر بر بام خانہ برآیند بعربے علے بفتح عین مہملہ و سکون لام و تحتانی در آخر گویند و بکسر عین نیز آمدہ
علا السطح از باب نصر و صعد السطح از باب سمع فعل ازان و اگر بر دیوار برآیند گویند تسلق الجدار بسین مہملہ و لام و قاف
بروزن تفعل و ابو منصور ثعالبی گوید ہر گاہ بر بام برآیند گویند صعد السطح و ہر گاہ بر زینہا برآیند گویند

...ی الدربه و هرگاه برکوه برایند توکل فی الجمل بود او وقاف ولام از باب تفعل و هرگاه برپشته برایند گویند قرع الاکمه بفاد را
وعین مهملتین از باب منع و هرگاه در دره کوه درایند گویند افتحم العقبة بعین وقاف وحای مهمله و میم از باب افتعال
و هرگاه برپشته کوچک برایند گویند تسنم الرابیة بسین مهمله ونون و میم از باب تفعل و هرگاه بر دیوار برایند گویند تسلق الجدار چرپیا
اول وسکون دوم وتحتانی بالف کشیده مرغی کوچک که در خانها آشیان بندد بعربی عصفور بضم عین مهمله وسکون
صاد مهمله وضم فا وسکون واو ورا مهمله در آخر گویند وبفارسی گنجشک وچکک بضم جیم فارسی وکاف تازی اول ودوم
خرد وچکوک بضمتین وچک وچوک بضمتین گویند فخری گوید شعر اگر کند طیران در هوای همت تو + زچنگ شاهین
در دشکار چکک + ودله شعر آنکه شهباز همتش گوصید + کرکس چرخ لشکر چوچک + چیڑیل بضم اول وفتح دوم و
سکون تحتانی ولام در آخر مادهٔ غول وزنی که شور وفریاد میکرده باشد بعربی هرد در اصطلاح بکسر سین مهمله وسکون عین مهمله
ولام بالف رسیده وتا در آخر وسعلاء بکسر سین مهمله بالمد گویند استفعلت المرأة از باب استفعال شد آن زن شوهر
خود را بسیار غمناک کننده چڑیمار بکسر اول ودوم وسکون تحتانی ومیم بالف کشیده در اصطلاح مهمله در آخر کسیکه پیشه شکار مرغان دارد
بعربی صیاد الطیور وبفارسی شکاری مرغان ودامیار آنرا گویند شعر جهان دامیار است نیرنگ ساز هوا خو
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آنرا استعانه بکسر سین مهمله و عین مهمله با الف و فتح تحتانی و تا در آخر و شانه بکسر و او و شین معجمه با الف و تحتانی مفتوح و تا در آخر و تمیمه بنون و بتکرار میم بروزن تسمیه بفارسی سخن چینی گویند باب جیم فارسی با قاف + چقماق بفتح اول و سکون دوم و میم با الف رسیده و قاف در آخر لغت ترکیست در اردوی هندی مستعمل آهنی که بآن آتش از سنگ بردارند بعربی آنرا زند بفتح زای معجمه و سکون نون و دال مهمله در آخر گویند در صحاح ست زند چوبی که بآن آتش برآرند و آن چوب اعلی بود و زنده بزیادت تا چوب اسفل بود که در آن سوراخی باشد و آن مؤنث ست هرگاه هر دو چوب بهم شوند زندان گویند و زندتان بزیادت تا نمیگویند زناد بروزن کتاب و ازند بروزن افلس از زناد بروزن احباب جمع آن انتهی و تفصیل این اجمال آنست که در دیار عرب آهن پاره مدور چوبی تعبیه کنند آنرا زند گویند و در چوب دیگر سنگ آتش که آنرا قداح و قداحه تشدید دال مهمله گویند تعبیه کنند آنرا زنده گویند در قاموس ست مقدح بکسر میم و سکون قاف و فتح دال مهمله و حاء مهمله در آخر آهن چقماق را گویند و قداح بتشدید دال بروزن شداد و قداحه بزیادت تا سنگ آنرا گویند آتشی بتر کی چخماخ بخار معجمه نیز گویند و بفارسی آتش زن و آتش زنه و آتش برگ بفتح باء موحده و سکون راء مهمله و کاف تازی در آخر گویند شعر روشنی مارا چو آتش زن برای خویش ست [illegible]

[illegible] گوید بیت بیا ساقی شب عید ست [illegible] چو مرغ باده روشن کن چقماق چهار تا

بقیه حرف [illegible] بون با الف رسیده آتش برآوردن از آتش زن بعربی ایراء

[illegible] هره و سکون [illegible] ای و رای مهمله با الف و همزه در آخر گویند در صحاح ست وری الزند بالفتح یری ای در یا ذا خرجت نارہ و فیه لغة اخری وری یری الزند بالکسر فیهما و وریة اناد و کذالک زریة تورية و قدح بفتح قاف و سکون دال مهمله و حاء مهمله در آخر گویند در قاموس ست قدح الزند رام الایراء به کاقتدح چقندر بضم اول و فتح دوم و سکون نون و فتح دال مهمله و راء مهمله در آخر تره ایست معروف و آن لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل شاعری گوید مصرع چقندر کاشتم زرد ک برآمد + بعربی سلق بکسر سین مهمله و سکون لام و قاف در آخر گویند بفارسی آنرا چغندر بغین معجمه و جگندر بکاف فارسی نیز گویند گرم و خشک ست در درجهٔ اولی و بعضی گفته اند باب جیم فارسی با کاف تازی چک بکسر اول و سکون دوم چیزیست بشکل پرده که سفیه را باریک مثل ریسمان آنرا شیده بر ریسمان بشکل پرده بافته بر دروازها فروگشند بعربی آنرا ستاره بکسر سین مهمله و تای فوقانی بالف رسیده و فتح راء مهمله و تا در آخر و تبرکی بفتح بکسر جیم فارسی و سکون غین معجمه و چیم بقاف گویند اشرف گوید شعر پس چغ از حیا هند و تبی فریاد رس دارم + سخنگو طوطی شیرین زبانی در قفس دارم + و چغ هم آمده سیفی گوید شعر بسوی چغ دکانش کشد دل سیفی + اگرچه مرغ گریزان همیشه از قفس ست + و تحقیق آن در لغت چلمن خواهد آمد چکا بفتح اول و دوم مشدد و بالف رسیده بغراقی که از آن آب چکانیده باشند ابو منصور گوید هرگاه شیر بسته شود بهم تبه آب دران نماند آنرا المخلط بضم عین مهمله

وفتح ثای مثلثه وکسر لام وطای مهمله [illegible] بکاف وجیم بجای ثانی مثلثه وفی القاموس لبن مثلط لعلبط و
علابط خاثر تجبن لبن عجلط وعجالبط وصدبد بضم صاد مهمله وفتح دال مهمله وکسر بای موحده ودال مهمله در آخر
روبفارسی جغرات دماست [illegible] ده لگنا بفتح اول ودوم بالف رسیده وفتح جیم فارسی وسکون واو
ون غنه ودال مهمله مخلوط [illegible] وسکون کاف فارسی ونون بالف رسیده خیره شدن چشم بعربی سدر
سین ودال ورا رجعات [illegible] ناس ست سدر بصره از باب سمع واسدر از باب افعال اذا تحیر بظلم
ن الادراک بفارسی [illegible] سلیگم گوید بیت تا بکی آن آبو وحشی نگر دو راهها + زانتظار او وغبار آهو وچشم
ا دچکانا بضم اول [illegible] ده ونون بالف کشیده فرخ وبهاکردن چیزی را بعربی سوم بفتح سین مهمله وسکون واو
دآخر وسوام [illegible] مست بالسلعة ازباب نصر وساومت ازباب مفاعلة فعل ازان بفارسی فرخ کردن
وبهاکردن وسودا کردن [illegible] اول وسکون دوم وکسر تاء فوقانی وسکون تحتانی معروف سپر باندی که بر سر دوم
دنبها بود بعربی آنرا الیه بفتح [illegible] وسکون لام وفتح تحتانی وتا در آخر گویند بفارسی دنبه چکنا بکسر اول وفتح دوم وسکون
تای هندی ونون بالف رسیده بهم چسپیدن سوی سر بسبب چرک ولزوجت بعربی تلجن بلام وجیم ونون وتلبد بلام وباجیم
ودال مهمله در آخر وتلزج بلام وزای معجمه وجیم در آخر برزن تفعل گویند بفارسی هم چسپیدن مو ونمد شدن وفتیله شدن
چکچانا بضم اول وسکون دوم وچیم [illegible] ون بالف کشیده آخر شدن چیزی مانند توشه وبرآمدن بعربی
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بفارسی لخشان بفتح لام وسکون خای معجمه وشین معجمه باالف ونون در آخر لشو بفتح نون وضم سین مهمله گویند و سنگ همهوار
والماس را بعربی مجر مصلد بفتح صاد مهمله وسکون لام ودال مهمله در آخر وصلد بروزن صبور وصلمد بروزن جعفر وبفارسی
سنگ همهوار والماس گویند وچکنا بضم اول نیز بمعنی آخر شدن چیزی بعربی فناد و انفاد و انفاض گویند چنانکه در لغت
چکجانا گذشت ونیز بمعنی قرار یافتن قیمت چیزی بعربی تعیین وتقدیر بروزن تفعل یقال تقدر الشی علی کذا وتعین علی کذا
چکنا چور بفتح اول وسکون دوم ونون بالف کشیده وضم جیم فارسی وسکون واو معروف وراى مهمله در آخر چیز شکسته
بمرتبه که ریزه ریزه شده باشد بعربی آنرا مرضوض برای مهمله ومتکاثر رضداد معجمه بروزن مفعول ورفیض بروزن امیر گویند و
بفارسی ریزه ریزه وپاره پاره چکنائی بکسر اول وسکون دوم ونون بالف وکسر همزه وسکون تحتانی معروف بمعنی روغن
اعم ازینکه دهن باشد یا سمن یا دوسم یعنی چربی چکنیا بکسر اول وفتح دوم وسکون نون وتحتانی بالف رسیده مرد خود آرا
وچون این عمل اکثر در جوانی میباشد بفارسی آنرا جوان چربی بجیم فارسی گویند اشرف گوید شعر گردد پی ریوزه بگرد سر شمع
پروانه عجب جوان چربی دیدست چکنی مثنی بکسر اول وسکون دوم وکسر نون تحتانی معروف وکسر میم قاف هندی
مشدده وسکون تحتانی معروف دگل پسپاش بعربی ... از ترکیب توصیفی ولازب بلام وزای معجمه وباء موحده
یاصل گویند چکوا بالفتح او

... ربا اماند دیل ابرانه بهیلنا وبرست آوازر وغاد وهمه اما اوار صعد بسیر ...

جرست از اسجام بضم نون وحای مهمله باالف ومیم در آخر وبفارسی سرخاب گویند چنانکه در قاموس ست وجوهری
بروزن شداد گفته صاحب قاموس گوید جوهری که بروزن شداد گفته غلط کرده چکوتا بضم اول ودوم وسکون واو
مجهول وتای فوقانی باالف مزدور که برای کار کردن قرار یابد بعربی مقاطعه اجاف وطاوعین المعطتین
بروزن مفاعله گویند وبعدی الی المفعول الثانی بعلی فالمع اللام علی کذا وبفارسی وابریدن چکور بفتح اول وضم
دوم وسکون واو مجهول وراى مهمله در آخر مرتبه ... بعربی آنرا اجل بفتح حاء مهمله وجیم ولام
در آخر گویند چه آنرا بزیادت تائی مجلی بکسر حای مهمله وسکون میم وفتح لام والف مقصوره در آخر جمع آن ودر کلام عرب
هیچ جمعی بروزن فعلی بکسر فا غیر از مجلی وظرفی که در ظرف ست وآن جا نیز بسیار ست وآن جا نیز بسیار نیامده وقیچ بقاف وجیم در آخر گویند
وآن معرب ست چه اکه در کلام عرب قاف وجیم در یک کلمه هیچ نیامده اند قیچه بزیادت تائی واطلاق آن بر بز وماده
هر دو آمده بخلاف مجل ولیکن بسبب آنکه در زبان فارسی کمتر اتفاق افتاد که بز باشد یا ماده ومرغ آتش خوار ومرغ دگر هم میگویند
ملا حضوری گوید بیت شکر بر طوطی افگن ودگل بر بلبل ۱۰ آتش بمن انداز که مرغ دگرم من + چکور کا بجا بضم
بچه کبک بعربی سلح بضم سین مهمله وفتح لام وحای مهمله در آخر وسلف بضم سین مهمله وفتح لام وفا در آخر وسلاب بضم
سین مهمله ولام وکاف در آخر گویند چکوتی بفتح اول وسکون دوم وکسر واو وسکون تحتانی معروف ماده چکور بعربی آنرا

نخاسه بضم نون وصاد مهمله مخفف باالف وفتح میم وتا در آخر گویند چکیدنا بالفتح اول وسوم مخلوط التلفظ بها بالف رسیده و نون بالف کشیده عبارت از همه خوردن وچیزی نگذاشتن بعربی اقتصام بقاف وبتکرار میم واختفاف بجای مهمله وبتکرار فاء بوزن افتعال گویند اقتم ما علی الخوان خورد هرچه بر خوان بود وباقی نگذشت انتف ما فی القدر خورد هرچه در دیگ بود وچیزی نگذاشت چکیدن بفتح اول ودوم وکسر همزه وسکون تحتانی معروف چوبی مدور که گوسفندان در آن ریشته بسته می جنبانند دمی کشند تا صدای از آن برآید بعربی آنرا خراره بفتح خا معجمه وراء مهمله مشدد وبالف فتح راء مهمله دوم قاف در آخر گویند ونیز بعضی چکوی یعنی مادهٔ چکدا چنانکه گذشته چکی بفتح اول وکسر دوم مشدده وسکون تحتانی معروف دوستگ مدور بالای یکدیگر که گندم وجو ودیگر غله بدان آرد کنند بعربی آنرا رحی بفتح راء مهمله وحاء مهمله والف قصوره در آخر گویند اگر چه بفتح همزه وکسر حای مهمله واو بفتح همزه وسکون راء مهمله ادحار بروزن احباب جمع آن ومغربیه بفتح غین معجمه وسکون راء مهمله وکسر بای موحده وفتح تحتانی وتا در آخر وفلیخ بفتح فا وسکون تحتانی وفتح لام وخای معجمه در آخر وگنبدا بالفتح کاف وسکون بای موحده ودال مهمله باهمزه ممدوده گویند وبفارسی آسیا وآسیای دست ودست آسیا دیگر کی از غوچاق بفتح همزه وسکون راء مهمله وضم غین معجمه وسکون واو وجیم فارسی بالف وقاف ساکن در آخر وتیگرمان بکسر تا می فوقانی وسکون کاف فارسی وراء مهمله وفتح میم گویند چکی بنائی والا بالفتح بای موحده ونون بالف کشیده وبکسر نون وسکون تحتانی وواو بالف رسیده ولام بالف کشیده کسیکه آسیا سازد بعربی آنرا مرحی بضم میم وفتح راء مهمله وکسر حای مهمله مشدده وسکون تحتانی وبفارسی آسیاگرد آسیاساز گویند چکی زنی بالفتح اول وکسر دوم

مشدد وسکون تحتانی معروف وفتح راء مهمله وها بالف کشیده آنکه آسیا را به چکوچ تیز کند تا غله را خوب آرد کند بفارسی آسیاوان آسیابان گویند چکی بفتح راء مهمله وسکون ها ونون با الف آسیا را به چکوک تیز کردن بعربی نقش الرحی بفتح نون وسکون قاف وشین معجمه ونقر الرحی بفتح نون وسکون قاف وراء مهمله مضاف بسوی رحی گویند در اساس ست نقش الرحی نقر باچکی کاپاٹ بهای فارسی با الف وتای هندی در آخر یکی از دو سنگ آسیا بعربی اسفل آسیا را فیلخ بفتح فا وسکون تحتانی وفتح لام وخاء معجمه در آخر گویند فی القاموس الفیلخ الرحی او احد رحی الماء والید السفلی منهما وثقال بثای مثلثه وفا ولام بروزن غراب وکتاب گویند وهر دو را ضرتان بفتح ضاد معجمه وراء مهمله مشدد مفتوح گویند فی الصحاح الضرتان حجر الراحی وبفارسی پرهٔ آسیا گویند چکی کا کھونٹا بضم کاف تازی مخلوط التلفظ بها وسکون واو معروف ونون غنه وتای هندی بالف رسیده چوبی باشد در آسیا که آنرا بدست گرفته گردانند بعربی آنرا زنر بضم زای معجمه وسکون راء مهمله وضم نون وسکون واو وکاف در آخر ورائد براء مهمله با الف وکسر همزه ودال مهمله در آخر وید الرحی گویند در اساس ست اوار الرحی بالراء وهویدها انتهی وقصر بفتح قاف وسکون عین مهمله وفتح وکسر راء مهمله وتحتانی مشدد در آخر گویند فی القاموس القعری الخشبة تدار بها الرحی الصغیرة وبفارسی ویند چکی کی کھونٹی بضم کاف تازی مخلوط التلفظ بها وسکون واو معروف وخفای نون وکسر تای هندی وسکون تحتانی مهمله وبای موحده بمعنی که بران آسیا گردد بعربی آنرا قطب بضم قاف وسکون طاء مهمله وباء موحده در آخر و

باب جیم فارسی با کاف فارسی

+ چگنا بضم اول وسکون دوم ونون با الف کشیده چیدن مرغ وانها را بعربی آنرا نقر بفتح نون وسکون قاف وراء مهمله در آخر وتلفظ بلام وقاف وطای مهمله بروزن نفعل والتقاط بلام وقاف وطای مهمله بروزن افتعال گویند وبفارسی دانه چیدن

باب جیم فارسی با لام

+ چل بضم اول وسکون دوم بمعنی خارش بعربی آنرا حکة بکسر حاء مهمله وکاف مشدد وتا در آخر گویند چلانا بکسر اول ولام مشدد با الف رسیده ونون با الف کشیده وشور وفغان برداشتن بعربی صیاح بکسر صاد مهمله وتحتانی با الف وحاء مهمله در آخر وصخب بفتح صاد مهمله وخاء معجمه وباء موحده در آخر گویند وبفارسی شور وغوغا برداشتن صخب ازباب سمع فعل ازان

چلم بکسر اول وفتح دوم ومیم در آخر وبفارسی وهندی هر دو متعمل ست وآن چیزی ست که بر سر قلیان نهند وتنباکو بران گذارند ودود وکش کشند وآن در اکثر بلاد ما رائج ست وبفارسی سر قلیان نیز گویند باقر کاشی گوید ؎ باقر چلمی چنانه آهو کو + چون فاخته تا چند زنم کوکو کو + در محشر اگر آتش دوزخ بنیم + فریاد برآورم که تنبا کو کو + در فارسی چلیم بزیادت تحتانی بعد لام هم مستعمل ست طغرا گوید شعر ما چو طغرا سبوا داری لینا مثلیم + دستیار فی بدبوی چلیم اینجا گیست + بعربی آنرا ادر محاوره حال اس البوری گویند پوی بضم باء موحده وسکون واو وکسر راء مهمله وتحتانی در سر قلیان را گویند **چلمچی** بکسر اول وفتح دوم وسکون میم وکسر جیم فارسی بتحتانی رسیده لغت ترکیست چنانکه در فرهنگ ترکی مذکور ست ودر

اردو می بیٹھی

اردوی هندی مستعمل و بترکی چلاپچی نیز گویند و آن ظرفیست که دران دست شویند بعربی آنرا طست بفتح طای مهمله وسکون سین مهمله و تای فوقانی در آخر و بفارسی طشت و لگن بفتح لام و کاف فارسی گویند اشرف گوید بیت هلال نیست که ظرف نیلگون چمن ست + که آفتابه زرین مهر را لگن ست **چلمن** بکسر اول وسکون دوم و فتح میم و نون در آخر پرده گلوبنده را مثل ریسمان باریک تراشیده و بریشم بافند و بر دروازها فروگذارند بعربی آنرا ستاره بکسر سین مهمله و تای فوقانی با الف و راو مهمله در آخر و ستره بضم سین و استاره بکسر الف گویند و بترکی چنغ بکسر چیم فارسی وسکون غین معجمه و چق بقاف گویند در خلاصة التاریخ که تالیف پسر صاحب تاریخ حبیب السیر ست آورده که اصل این قسم پرده آنست که زیاد بن امیه که از جانب امیر المومنین علی مرتضی علیه التحیة والثنا عامل کوفه بود و آخر بوغلا نیدن معاویه عذر کرده بمعاویه در آمیخته در عهد معاویه هم بدستور عامل کوفه شده بود و حکم کرده که شب هیچکس دروازهٔ دوکان خود نبندد و گفت اگر چیزی غائب شود من ضامن باشم لاجرم مردم ابواب و دکاکین را بازمی گذاشتند و از سیاست او هیچ احدیرا یارای آن نبود که دست بسوی کالای کسی دراز کند مگر درشبها سگان و جانوران و گرگان و شغالان بشهر در آمده در دکاکین خرابها میکردند اهل دکاکین شکایت پیش زیاد بردند فرمود تا چنین رابطور معهود که متعارفست ساخته پرده دار بر دروازهای دکاکین فرو هلند مردم بفرموده او این صنعت را بعمل آوردند **چلنا** بفتح اول وسکون دوم ونون بالف کشیده بمعنی رفتن بعربی مشی بفتح میم وسکون شین معجمه و تحتانی در آخر و بفارسی برفتار آمدن و قدم کشادن ابو منصور ثعالبی گوید رفتار کودک صغیر را و کهان بدال وراى مهملتین و جیم بروزن خفقان گویند و رفتن کودک شیر خواره را بر سرین جبو بفتح حای مهمله وسکون بای موحده و واو در آخر گویند و برداشتن کودک یکبار او بر پای دیگر رفتن را مجلان بجای مهمله و جیم و لام در میان برادو دال مهملتین و تحتانی بروزن خفقان گویند و رفتن جوان را با اهتزاز و لشاط خطران بفتح خای معجمه و طا و راء مهملتین بروزن خفقان گویند بفارسی چمیدن و خرامیدن و رفتن پیر را با آهستگی و نهادن گام نزدیک یکدگر و لیف بدال مهمله و لام و فا بروزن امیر و دلفان بالتحریک و دلف بالفتح و بالتحریک و فی القاموس الهدجان بالتحریک بالهاء والدال المهملة واللحیم وکغراب مشیة الشیخ انتهی و شادان رفتن را دالان بدال مهمله و لام بروزن خفقان گویند و رفتن گران بار را ولیج بفتح دال مهمله وسکون لام و حای مهمله در آخر گویند و رفتن سلسله بیارا رسفان براو سین مهملتین و فا بروزن خفقان گویند و آهسته رفتن را وکوب بضم واو و کاف وسکون واو و بای موحده در آخر و دکبان بروزن خفقان گویند و اینجا است اشتقاق موکب و رفتن مرتکبر را اختیال بخای معجمه و تحتانی و لام بروزن افتعال و تبختر بفتح تا و فوقانی و فتح باے موحده وسکون خاے معجمه و ضم و تاے فوقانی و راے مهمله در آخر و تهنس بفتح تاے فوقانی و فتح باے موحده وسکون ها و ضم نون و سین مهمله در آخر گویند و نیز رفتن زن را که معجب بجمال و کمال خود باشد گویند و رفتارے که دران تختر باشد آنرا خیزے بفتح خاے معجمه وسکون تحتانی و فتح زای معجمه و لام با الف

مقصوره و در آخر و خیزی بار ای مهمله بجای لام گویند و فی الصحاح الخوزلی والخیزلی مشیة فیها تفکک مثل مشیة الخوزی والخوزی انتهی و رفتن کسیکه در رفتار خود انقطاع داشته باشد گویا که خار در قدمش خلیده خزل بفتح خاء معجمه و زاء معجمه و لام و در آخر گویند و فی القاموس الخزل محرکة والتخزل والانخزال مشیة فی تثاقل وهی الخیزلی والخوزلی استعمال در رفتن متبختر و دراز کردن هر دو دست اورا مطیطا بضمتین میم و فتح طاء مهمله و سکون تحتانی و طاء مهمله دوم بالف ممدوده گویند قال الله تعالی فرعون الی الجنة یمشی رجلها بین هردو لشکرین و هر دو دوش را در رفتن جنبان بفتح حای مهمله و تحتانی و کاف بالف و نون گویند یا گرانی لیست دابی زید روایت کرده بر قعار رفتن را قهقری بفتح هر دو قاف و سکون ها در اسے مهمله بالف مقصوره گویند و رفتن بمیده یا راعتزان بفتح عین مهمله و شین معجمه و زاے معجمه بالف و نون گویند و رفتن لنگ را اقزل بفتح قاف و زای معجمه و لام در آخر گویند و تادیه و خرامان رفتن دیوانه چپ و راست را تخلج بخای معجمه و لام و جیم بروزن تفعل گویند و رفتن شتابان با خوف را اهطاع بکسر هاء و سکون طاء مهمله بالف و عین مهمله در آخر گویند قال الله تعالی مهطعین یعنی رونده معرضین و مابین آهسته رفتن و دویدن را اوسکون رای مهمله و فتح واو و لام و تا در آخر گویند و رفتن پیر و کودک صغیر و بیمار بروزن فرهره را تهادی و تحتانی بروزن تفاعل گویند و دامن کشان و پشت پازده رفتن را سحل بفتح سین مهمله و سکون حاء مهمله و فتح لام و در آخر گویند و رفتن را تحریک گویند و گام خرد نهادن با شتاب رفتن را حثحث بفتح حای مهمله و سکون ثای فوقانی و فتح حای مهمله و سکون ثای فوقانی بالتحریک و پشت رار الست کرده دویدن و گام خرد نهادن را زوزاه بفتح زای معجمه و سکون واو و زای معجمه دوم با الف و تا در آخر گویند و بزودی رفتن را استکعنک بتکرار ضاد معجمه و کاف بروزن فعلله و انکدار بکاف و دال و رای مهملتین بروزن انفعال و انصلات بصاد مهمله و لام و تای فوقانی بروزن انفعال و انسدار بسین مهمله و دال و رای مهملتین نیز بروزن آن و ازراف بزای معجمه و رای مهمله و فا بروزن افعال و اهراع بهاء و راء مهملتین بروزن آن گویند و گام خرد نهادن را در چشم آنلان بفتح همزه و تای فوقانی و لام بالف و نون در آخر گویند و گام خرد نهادن را با نشاط بفتح قاف و سکون طاء مهمله و واو در آخر گویند و رفتن کسی را که در دویدن سنگریزها از عقب او جهند بصاد مهمله بجای صاد مهملتین و بای موحده در آخر بروزن افعال گویند و دویدن با گام خرد نهادن را باصفاف بصاد مهمله و فا مهملتین بروزن افعال گویند و دویدن کوتاه قد و خرد نهادن آن گام را کرهصه بفتح کاف و سکون رای مهمله و فتح دال و حای مهملتین و تا در آخر و کمتره بفتح کاف و سکون میم و فتح تای فوقانی و رای مهمله و تا در آخر گویند فی الصحاح الکمتر و حقه عدو القصیر یقصر خطوه و یسرع دکذلک الکمتحة والکرامحة و جنبیدن در دویدن را نهوذ بفتح نون و سکون واو و فتح ذال معجمه و لام و تا در آخر گویند فی القاموس نهذ فی مشیه اسرع واضطرب فی عدوه انتهی و دویدن لنگ را السبط بفتح الام و باء موحده و طاء مهمله و تا در آخر و کاظمة بفتح کاف و سکون لام و فتح طاء مهمله و تا در آخر گویند و در رفتار زنان

بدین تفصیل آورده تهالکت المرأة من الهلاک بمعنی خان و چهان رفت تاؤ و ات المرأة بواو و دال مهمله از باب تفعل
برفتار آمدن بطوریکه اعضایش شکسته و دو تا شده باشد نداز نازکی بدحت المرأة بهای موحده و دال و حاء مهملتین از باب
منع و تبدحت از باب تفعل خواهند زن گتف المرأة از باب ضرب و سمع جنبانید کتف یعنی شانهارا در رفتار تهزعت المرأة
بسا و زاء معجمه و عین مهملة از باب تفعل مضطرب شد در رفتار قوصعت المرأة بقاف و راو صاد و عین مهملات از باب فعللة
برفتار آمد بر فتار قبیح شعثت المرأة المیم و ثاء مثلثه و عین مهملة از باب منع بچنین و نیز ابو منصور ثعالبی گفته اگر مرد برفتار آید
گویند یعنی از باب منع و اگر زن برفتار آید گویند تمشی از باب ضرب و اگر کودک برفتار آید گویند میدرج بدال مهمله و جیم معجمه از باب
تفعل و اگر جوان برفتار آید گویند بنخطر بخای معجمه و طاء مهمله و راء مهملتین از باب نصر و اگر پیر برفتار آید گویند یتلیف بدال مهمله
و لام و فا از باب ضرب و اگر اسپ برفتار آید گویند بجری از باب ضرب و اگر شتر برفتار آید گویند یسیر و اگر شتر مرغ برفتار آید
گویند یتبح بباء موحده و دال مهمله و جیم از باب ضرب و اگر زاغ برفتار آید گویند ویجل بجای مهمله و جیم و لام از باب نصر و ضرب و اگر
کبک برفتار آید گویند یقیز بقاف و زاء معجمه از باب نصر و اگر بار برفتار آید گویند انساب بنون و سین مهمله و باء موحده
از باب انفعال و اگر کژدم برفتار آید گویند ندب بدال و باء موحده مشدد و در آخر از باب ضرب **چلو** بضم اول و دوم
مشدد و سکون واو معروف کف دستی که برای آب برداشتن مقعر کنند و آب در ان بردارند بعربی آنرا غرفه
بکسر غین معجمه و سکون راء مهمله و فتح فا و تا در آخر گویند و بفارسی کف آب و غرفه بالفتح کیار بکف دست آب گرفتن
و غرفة بالضم آبی که بکف دست بردارند و غرف بالفتح بکف دست آب نوشیدن غرف الماء از باب نصر و ضرب
و اغترف الماء از باب افتعال فعل ازان یعنی نوشید بکف دست آب را **چلنا پھرنا** بکسر باء فارسی مخلوط الصفا
بهاء و سکون راء مهمله و نون بالف کشیده بمعنی گردیدن در شهرها و در هر طرف بعربی تقلب بقاف و لام و باء موحده
بروزن تفعل گویند قال الله تعالی تقلبهم فی البلاد **چلون** بکسر اول و سکون دوم و فتح واو و نون در آخر نوعی
از پرده است که بعربی آنرا ستاره گویند و بتر کی چغ و تفصیل آن در لغت چلمن گذشت **چیا** بکسر اول و دوم مشدد
لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بوده گمان که دران سوفار تیر کرده بیند از ند بعربی آنرا وتر بفتح واو و تاء قرشت
و راء مهمله در آخر گویند اوتار بالفتح جمع ان و بفارسی زه بکسر زاء معجمه نیز گویند **باب جیم فارسی با میم** **چمار** بفتح
اول و دوم بالف رسیده و راء مهمله در آخر قومی اند در هند از مشرکان که جانور مرده می خورند و حرم را دباغت
میکنند و کفش را پیوندند کفش چمڑی بدباغت کننده را دباغ بدال مهمله و باء موحده مشدد بالف مقلبین معجمه در آخر گویند و بفارسی
دم ساز و باره دوز کفش و غیره آنرا انصاف بفتح خاء معجمه و ضاد مهمله و فا از بفتح خاء معجمه و راء مهمله مشدد و بالف
زاء معجمه در آخر گویند **چمٹا** بکسر اول و سکون دوم و تاء هندی بالف رسیده چیزیست آنرا آهن که آتش بان بردارند
بعربی در محاوره عامی آنرا ملقاط بکسر میم و سکون لام و قاف بالف رسیده و طاء مهمله در آخر گویند و در کلام عرب عربا و کتب

لغت تلفاظ بمعنی موچھ ست و بفارسی آتش کش و آتش گیر و آتش گیرہ گویند محسن تاثیر گوید بیت بی توسوزان بگذرد گر آتش ہجران
احوال من + خامۂ مانی شود آتش کش از تمثال من + طغرا گوید شعر گر کند آن گل بآتش گیر تنہا کو نظر + پیشۂ فولاد دام زرہ
سر خان شود + ہم از دست بیت شود زین مشت خس و رشعلہ دود تیرۂ دوزخ + بغیر از من کہ خواہد بود آتش گیرۂ دوزخ +
چمٹنا بکسر اول و فتح دوم و سکون تا ہندی و نون بالف رسیدہ بمعنی چسپیدن بعربی لزوق بضم لام و زاء معجمہ و سکون او
و قاف در آخر و التزاق بروزن افتعال گویند لزق از باب سمع و التزاق از باب افتعال فضل ازان و لصوق بضم لام
و صاد مہملہ و سکون واو و قاف در آخر و التصاق بروزن افتعال گویند چمچہ بفتح اول و سکون دوم و فتح جیم فارسی و دوم
و ہا در آخر لغت فارسیست زار دوی ہندی مستعمل و آن معروف ست بعربی ملعقہ بکسر میم و سکون لام و فتح عین مہملہ
و قاف و تا در آخر گویند طاعون بروزن ملاعب جمع آن و ہتر کی قاشق بفتح شین معجمہ گویند و سکیہ چمچہ ساز و بفارسی آنرا
قاشق تراش گویند و حمید گوید بیت چگویم ازان یار قاشق تراش + ندیدم کہ قاشق بسوزد چو آش چمچہ بھر
بفتح با موحدہ مخلوط التلفظ بہا و راء مہملہ در آخر مقدار یک چمچہ از ہر چیزے کہ باشد بعربی ملعقہ بضم لام و سکون
و فتح قاف و تا در آخر و بفارسی یک چمچہ گویند چمر بہی بفتح اول و دوم و سکون راء مہملہ و فتح باء موحدہ
و سکون راء مہملہ دوم و کسر ہا و سکون تحتانی مجہول دوازدہ روز از آخر سرما کہ اکثر دران ایام باران می بارد بعربی ربیع
تحتانی بروان غنی و شتوی بالتحریک گویند و بفارسی باران سرما چمڑ بالفتح اول و سکون
دوم و راء ہندی بالف رسیدہ پوست حیوانات را گویند بعربی جلد بکسر جیم و سکون لام و دال مہملہ در آخر و اہاب
بکسر ہمزہ و ہا با الف و باء موحدہ در آخر و مسک بفتح میم و سکون سین مہملہ و کاف در آخر گویند و بفارسی چرم و پوست
و چرم مدبوغ گاؤ را بعربی سبت بکسر سین مہملہ و سکون باء موحدہ و تا در آخر گویند چمڑا تار تا بضم اول و تار ثانی و قانی
بالف رسیدہ و راء مہملہ و نون بالف کشیدہ بعربی سلخ بفتح سین مہملہ و سکون لام و خاء معجمہ در آخر گویند سلخ الشاۃ از
باب نصر و منع فعل انسان و کشط بفتح کاف و سکون شین معجمہ و طاء مہملہ در آخر گویند و این خاص بشتر ست فی الصحاح کشط البعیر
از ضرب کشطا و غت جلدہ و لا یقال سلخت لان العرب لا تقول فی البعیر اذا کشطتہ او جلدتہ انتہی قشط بقاف مختی
در کشط فارسی مہملہ پوست کشیدن و پوست بیرون کردن چمک بضم اول و دوم مشدد و مفتوح و کاف تازی در آخر
نوعیست از سنگ کہ آہن میبرد بعربی مغناطیس بفتح میم و سکون عین معجمہ و نون با الف و کسر طاء مہملہ و سکون تحتانی
و سین مہملہ در آخر و مغنطیس بفتح میم و سکون غین معجمہ و فتح نون و کسر طاء مہملہ و سکون تحتانی و سین مہملہ در آخر
و مغنطیس بفتح میم و سکون غین معجمہ و کسر نون و سکون تحتانی و کسر طاء مہملہ و سکون تحتانی و سین مہملہ در آخر گویند
صاحب قاموس گوید معرب ست و چمک بفتح جیم و میم بمعنی پرتو بعربی لمع بفتح لام و سکون میم و عین مہملہ در آخر
گویند و بفارسی فروغ و تابش نعمت خان عالی گوید بیت پیش حسنش باغ رانرخ تماشا بشکند + تابش خورشید

رنگ روی گلما بشکند، چمکنا بفتح اول ودوم وسکون کاف تازی ونون بالف رسیده بمعنی خرشیدن بعربی صلة بالجر وهمزه وضاد معجمه
بالف وفتح همزه وتادر آخر وتلالو بتکرار لام وهمزه بروزن تفاعل ومانا رده بکسر همزه ونون بالف وفتح رای مهمله وتا در آخر گوینده
وبفارسی تابیدن وتافتن نیز گویند وبمعنی درخشیدن برق بعربی لمع بالفتح ولمعان بالتحریک گویند لمع البرق از باب
منع والتمع از باب افتعال فعل ازان ولوح بفتح لام وسکون واو وحای مهمله در آخر لاح البرق از باب نصر ولالاح از
باب افعال فعل ازان وتلالو بتکرار لام وهمزه در آخر وتهدد وبهاو بتکرار دال مهمله بروزن تفاعل وتفعل گویند وبهگاه
پیاپی درخشد گویند رعم البرق براو عین مهملتین وجیم از باب منع وتکالح بکاف ولام وحای مهمله از باب تفاعل وبهگاه دشگاه
شود گویند تفرج البرق بضاد معجمه ورای مهمله وجیم از باب تفعل وبهگاه نرم درخشد گویند مض البرق براو ومیم وضاد معجمه
از باب ضرب واد مض از باب افعال وبهگاد بتجدید گویند خفق البرق بجای معجمه وقاف از باب ضرب وخفیق بکسر اول یعنی
درخشیدن سراب بعربی تضحیه بتکرار ضاد معجمه وحای مهمله وتصحیح بروزن تفعلل تموج السراب از باب دحرجه وتصحیح
از باب تفعلل فعل ازان وتزقرق بتکرار قاف ورای مهمله بروزن تفعلل گویند ولمع بفتح لام وسکون میم وعین مهملتین در آخر
گویند چمگاذر بکسر اول وسکون دوم وکاف فارسی بالف رسیده وفتح دال مهمله ورای بیندی در آخر مرغی است که بروز نمی بیند وشب
برمی آید بعربی خفاش بضم خای معجمه وفا مشدد بالف وشین معجمه در آخر گویند شاعر گوید بشعر مثل النهار یزید ابصار الوری
+ نورا وبعربی اعین الخفاش + ونکشاف بقلب نیز آمده وخفاود بضم خای معجمه وسکون فا وضم دال مهمله وسکون واو
ودال مهمله دوم در آخر وخفد بروزن برش وطرمق بضم طا ومیم وسکون را وسکون [illegible] بضم [illegible]
واو وقاف در آخر وطواط بفتح واو وسکون طاء مهمله وواو با الف وطاء مهمله در آخر گویند در
حیوة الحیوان ست که بعضی کوچک را خفاش وبزرگ را طواط گویند وبفارسی شاهنور وشپره وشپره گویند
شاعری گوید بیت چشمهٔ خورشید چو پنهان شود + شپره بازی گر میدان شود + ومرغ مسیحا ومرغ عیسی نیز گویند مشهور
است که عیسی علیه السلام بصورت شپره مرغی از گل ساخت ومنفذ بر آن انرا فوا میکرد بحکم الهی آن مرغ جان
یافت بپرید واز نظر غائب شد وبیننا د وجان داد حق تعالی از قدرت کامله خود شبیه آنرا بیافریند وبیرون گوید بیت
شپرک از بسکه بالا پرید + مرغ مسیحا بسیار رسید + جمال الدین سلمان گوید شعر چو مرغ عیسی اگر بعنایتی رنگ ارتی
زاعتدال هوا حکم جانور گیرد + چمپولی بفتح اول وضم دوم وسکون واو مجهول وکسر لای هندی وسکون تحتانی مجهول
هندی که از چرم دباغی محربان کنند بعربی طبق طای مهمله وسکون لام وقاف در آخر گویند باب چهم فارسی با زای
+ چنا بضم اول ودوم مشدد بالف رسیده بمعنی چیدن بعربی التقاط بلام وقاف وطاء مهمله بروزن افتعال
گویند ونیز چیدن اشیای لقیسه را از اشیای مخلوط بعربی انتخاب بنون وخای معجمه وباء موحده بروزن انتفعال
واختیار [illegible] بروزن آن وانتجاب بجیم بجنین وانتخای بنون وقاف بروزن انفعال

و نفی بروزن تفعل و انتقاد و اجتباء بجیم و باے موحده و اصطفاء بصاد مهمله و فاء بروزن افتعال گویند بفارسی برگزیدن و برچیدن و انتخاب بزون طالب آملی گوید شعر از سن کنید نسخهٔ دیوانگی طلب * کز دفتر جنون زده ام انتخاب ها * و بفتح اول و تخفیف دوم دانه ایست معروف بعربی آنرا حمص گویند چار حاء مهمله و فتح میم شده و صاد مهمله در آخر و بفارسی نخود گویند گرم و نرست در درجهٔ اولی چنا هو بالضم اول و دوم بالف رسیده و ضم با و همزه بالف رسیده برچیده و انتخاب کرده شده بعربی نقاوه بضم نون و قاف بالف و فتح واو و تا در آخر و نقایه بتحتانی بجاے واو و مختار بضم میم و سکون خاے معجمه و تا بالف و راے مهمله در آخر و منتخب بخاے معجمه و منتجب بجیم و نخبه بضم نون و سکون خاء معجمه و فتح باے موحده و تا در آخر گویند و بفارسی برگزیده و برچیده چنار بفتح اول و نون بالف و راے مهمله در آخر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل است یعنی از درخت بعربی دلب بضم دال مهمله و سکون لام و باے موحده در آخر و صنار بکسر صاد مهمله و نون بالف و راے مهمله در آخر معرب چنار گویند بارگاهست در اول و یابس در دوم چنبیلی بفتح اول و خاے نون و کسر باے موحده و سکون تحتانی مجهول و کسر لام و سکون تحتانی معروف گلیست خوشبو سفید و زرد و کبود بعربی آنرا یاسمن و یاسمون و یاسمین بفتح سین مهمله گویند و آن معرب ست چنبیلی بضم اول و ضم جیم فارسی دوم و کسر نون و سکون تحتانی مجهول گرمهای کوچک مانند کرم سرکه که در معاے [illegible] آنرا دیدان گویند و تفصیل آن در لغت گیرا که معنی گرم ست خواهد آمد چندا بفتح اول و [illegible] رسیده آن باشد که سائلی برای خود یا غیرے بجهت فراهم آوردن زری در کاغذے شکل دائره کشده و بنام هر یکی چیزے بنویسد که با در ساند بفارسے دائره کشیدن و ساختن گویند میر معزی گوید شعر هر که بنام تو مرا دائره سازند * زان دائره نام تو شمارند نخستین * و حمید گوید بیت یک لب لعل کے از بوسه مرا سیر کند * چرخ من دائره گاه تی نکویان بکشند * چندن بفتح اول و سکون دوم و فتح دال مهمله و نون در آخر چوبیست خوشبو و آن بقول ابن بیطار سه گونه است سرخ و سفید و زرد بعربی مطلق را صندل بفتح صاد مهمله و سکون نون و فتح دال مهمله و لام در آخر گویند و سرخ را الصندل الاحمر و سفید را الصندل الابیض و زرد را الصندل الاصفر گویند سرد و خشک ست در دوم چندها بضم اول و سکون نون و فتح دال مهمله مخلوط التلفظ بها بالف رسیده کسیکه در روشنی چشم کم کشودن تواند بعربی آنرا انمض بفتح همزه و سکون خاے معجمه و فتح فا و شین معجمه در آخر و اجهر بفتح همزه و سکون جیم و فتح هاء و راء مهمله در آخر و بفارسی شپره چشم گویند سعدی گوید شعر گر نبیند بروز شپره چشم * چشمهٔ آفتاب را چه گناه چندال بالفتح اول و سکون دوم و دال هندے بالف و لام در آخر لغت بهاکهاست یعنی فرومایه ترین مردم صاحب بهار عجم گوید چندال بالفتح بزبان کشمیرے بمعنی نگاهبانی و تحقیق آنست که لفظ هندی ست بدال هندی و معنی اصلی آن بزبان مذکور فرومایه ترین مردم و انتها اکثر پاسداری و نگاهبانی قریات و مواضع مامور باشند و در اصل شیوهٔ انتها خوکبانے بوده

[illegible] آنکه از مدتی بر در سلاطین و امرا [illegible] عقیده گویند در اصل چنڈال بوده اند و از عهد اکبر بادشاه
این خدمت برین قوم مقرر شد و طرف مقابل ایشان گروهی دیگر ست مسمی بکلال بفتح کاف تازی و اینها شراب فروش اند
میگویند که در عهد یکی از پادشاه مذکور شراب و گوشت خوک حلال کرده این دو فرقه را مامور ساخته بودند که هر دو جنس را فروخته
نگاهبانی دروازه نموده باشند از آن باز در بانی سلاطین بعهدهٔ این دو فرقه سبک طینت قرار یافته اگرچه آن رسم
نامشروع برطرف شد و تفصیل این در تاریخ بداونی مذکور ست طغرا گوید شعر به نگهبانی چنڈال که دزد همپس ست
حضر را گم شده لعلین و عصا در کشمیر: چنڈال اول بفتح اول و سکون دوم و دال هندی بالف رسیده و فتح واو و لام
در آخر فوج مؤخر لشکر لغت ترکیست لیکن در اردوی هندی بدال تقیل و فتح واو مستعمل ست و در ترکی بدال تازی و ضم واو
بعربی بے ساقه بسین مهمله و قاف و الف از سے پس آهنگ چنڈول بفتح اول و سکون دوم و ضم دال هندی و سکون واو
معروف و لام در آخر مرغیست از گنجشک اندکی بزرگتر و خوش آواز و تاج بر سر دارد بعربی بے آنرا قبر بضم قاف و باء موحده
مشدد و فتح راے مهمله و تا در آخر و قبر بروزن صرد و قنبر بروزن عصفور و قنبراء بضم قاف و سکون نون و ضم باء موحده و راء مهمله و الف و همزه
گویند و قنبر دگفت علامه است فی القاموس القبر لسکر و صرد طائر الواحدة بهاء و یقال القنبراء و جمعه قنابر و لا تقل قنبرة
اگتفته اول لغتیست انتهی و بفارسے آنرا چکاوک و چکاوه و چکاو گویند ادیب صابر گوید بیت بر فرق سر نرگس ترزده کلاه
بر فرق سر چکاوه یکمشت گیاه: فردوسی گوید بیت بدان سان که شاهین رباید چکاوه و ربودن آن گرانمایه تاج نثراد بدو ابو نصر
صاحب نصاب صبیان که ابو الملیح و قنبر و رایکی گفته ظاهر اغلط ست چه جوهری و صاحب قاموس صفور را کبر ندم است
ابو الملیح گفته اند و صاحب مرصع که از کبار لغویین ست کنیت کبک و صفور و عندلیب گفته و الله اعلم چنگ بکسر اول
و فتح دوم و سکون نون دوم و کاف فارسے در آخر و در محاوره بعضی بیک نون مستعمل بمعنی سوزش در اعضا بعربی
وجع بفتح لام و سکون ذال معجمه و عین مهمله در آخر و التذاع بروزن افتعال گویند اگر در مجرای بول بود بعربی آن را
حرقة البول بضم حاء معجمه و سکون راء مهمله و فتح قاف و تا در آخر مضاف بسوی بول گویند و بفارسی سوزاک چنگاری بکسر اول
و سکون دوم و کاف فارسی بالف رسیده و کسر راے مهمله و سکون تحتانی معروف آتش پاره که بر جهد بعربی بے شرار بفتح
شین معجمه و راء مهمله بالف و راے مهمله دوم در آخر و شراره بزیادت تا در آخر گویند و بفارسی آتشیزه چنگاهو بفتح
اول و سکون دوم و کاف فارسی بالف و ضم ها و سکون واو مجهول و نون بالف رسیده به شدن از بیماری بعربی بے
بفتح باء موحده و سکون راء مهمله و همزه در آخر گویند برأ من المرض از باب نصر و ضرب و فرح و کرم فعل از ان و ابراه المتکلم
من المرض از باب افعال و بفارسی تندرست شدن چنگهاڑ بکسر اول و سکون دوم و فتح کاف فارسی و هاء مفتوحه
بها بالف رسیده و راے هندی در آخر بمعنی آواز سخت بعربی بے صیحه بفتح صاد مهمله و سکون یاء تحتانی و فتح حاء مهمله و قاف در آخر
صاخة بصاد مهمله بالف و خاء معجمه شده و قاف در آخر گویند و نیز چنگهاڑ بمعنی آواز فیل [illegible] بعربی صیحة

بفتح صاد مهمله وکسر همزه وتحتانی مشدد ونیم الف نون وکسر همزه وسکون تحتانی ومیم در آخر گویند ودوم نسبت اول [illegible]

باب جیم فارسی با واو چوبندی با ما قبل مفتوح بالفتح جیم فارسی وسکون واو وفتح باء عربی وسکون نون وکسر دال مهمله وسکون تحتانی معروف وبای موحده مالف رسیده وسکون نون ودال مهمله مخلوط التلفظ بها ونون بالف رسیده فعل بر هر چهار پای ستور بستن بعربی فعل بالفتح وانفعال بکسر همزه وسکون نون وعین مهمله بالف ولام در آخر گویند الغلت واجبر فعل بستم بر ستور وفعیل بروزن تفعیل همچنین بفارسی فعل بستن وبزدن سعدی گوید [illegible] تمیشش گرفت سر سنگی + که بیا فعل بر ستور مرا [illegible] باعی [illegible] ماه کمان شهریاری گوئی + یا ابرو آن طرفه نگاری گوئی انعل زده ارزد عیاری گوئی + در کوشش سپهر کوشاری گوئی + چوپا بضم اول وسکون دوم مجهول وباء موحده بالف رسیده منبع کوچک آنی بعربی [illegible] وسکون سین مهمله وسم بالف در آخر مهمله ومیم در آخر وسک بفتح سین مهمله وکاف مشدد در آخر [illegible] وکی تشدید کاف وتحتانی گویند کتاب بروزن کتاب وسکوک بالضم جمع آن وبفارسی منبع آهنین گویند چوبانی بالفتح اول وسکون دوم وباء موحده بالف وکسر همزه وسکون تحتانی معروف باوی که از جهات مختلفه وزد بعربی آنرا شناوحه بالضم بیم توقانی ونون بالف وفتح واو وحاء مهمله وتاء در آخر گویند چنانکه ثعالبی گفته چوپا بالفتح اول وسکون دوم [illegible] وهر حیوان چار پایه را گویند بعربی بهیمه بفتح باء موحده وکسر های مهمله و [illegible] بهائم بروزن کرائم جمع آن وبفارسی چار پایه وچارواو چارواه وستور گویند [illegible] بالعربی بالضم بفتح نون وعین مهمله ومیم در آخر دماشیه بشین معجمه بروزن قاضیه گویند انعام بروزن اسباب ومواشی جمع آن وبعضی گویند انعم شتر آنرا گویند وبر گوسفندان اطلاق نمی کنند ونیز بعربی ذوات النحف بر شتر اطلاق کنند وذوات الظلف بر گاو وگوسفند وآهو وذوات الحافر بر اسپ واستر چوپدار خادمان سلاطین ووزرا که در دست سیمین وزرین دارند بفارسی آنرا چوبکی هم گویند محسن تاثیر گوید بیت بهرام دگر که هست چوبین + از چوبکیات آنش شه وین + وتهرکی تو نقطار بصغر تاء فوقانی وخفای نون وفتح قاف وطای مهمله بالف وراى مهمله در آخر گویند چوپر [illegible] وسکون دوم وفتح پای فارسی وراء بهندی در آخر تام بازیی ست در هندوستان که چهار رکن دارد وهر رکنی [illegible] بست [illegible] در طول وسه در عرض وبنای این بازی بر سه قرعه وشانزده مهره است هر چهار مهره رنگی خاص دارد [illegible] سراج الدین علیخان هندی در ان کرده آورده است بیت خزان نمود مگر چوپڑی خیابانرا + که گرگ باخته دیدیم باگلستانرا + چوپڑ بازار بفتح اول وسکون دوم وفتح پای فارسی وراى هندی در آخر بازاری که بشکل چوپر باشد یعنی چهار طرف داشته باشد بفارسی آنرا چهار بازار وچار سو گویند ومعنی مطلق بازار استعمال یافته چوت بضم اول وسکون واو معروف وتاء فوقانی در آخر جامهٔ آمدن بول زنان بعربی آنرا فرج بفتح فا وسکون راء مهمله وجیم در آخر گویند ابو منصور ثعالبی گوید فرج زن را کعثب بفتح کاف وسکون عین مهمله وفتح ثاء مثلثه وباء موحده در آخر گویند وفرج

[illegible] گانیه را حیا بفتح حا مهمله و تحتانی با الف ممدوده گویند و فرج ذوات حافر را طبیه بفتح طای معجمه
وسکون با موحده و فتح تحتانی و تا در آخر گویند و فرج ذوات مخلب را ثفر بفتح ثا و مثلثه وسکون فا در رای مهمله در آخر گویند و
گاهی بطریق استعاره بر غیر آن اطلاق می کنند اشی وبتر کے آم بدہمزہ و میم ساکن در آخر گویند و کنیت آن بعربے
ابوا در اس ست و باقی تفصیل این لغت در لغت بل گذشت چوتڑ بضم اول و سکون دوم معروف و فتح تا و فوقانی
و رای ہندی در آخر بمعنی سرین بعربے عجز بجر کات ثلثہ و عین مہملہ و بر وزن کتف و ندس گویند اعجاز بالفتح جمع آن و
ورک بفتح دا و دو بکسر آن وسکون رای مہملہ و کاف در آخر گویند و بر وزن کتف نیز آمدہ اورا ک بالفتح جمع آن و کفل بفتح کاف
و فا و لام در آخر و رد ف بکسر را مہملہ و سکون دال مہملہ و فا در آخر گویند و صحاح ست عجز مؤخر ہر چیز پس مذکر
و مؤنث ہر دو آمدہ و اطلاق آن بر سرین مرد و زن ہر دو ست و عجیزہ بر وزن کریم و عجیزہ بر وزن کریمہ سرین زنانہ را گویند
اسفتے و بتر کے قونک بضم قاف و نون خفی و کاف فارسی و یا ساباش بفتح یا و نون خفی و فتح با ے سوحدہ و شین معجمہ
و آخر گویند و زن کلان سرین را عجز او بر وزن حمار گویند چوٹ بضم اول و سکون دوم مجہول و تا ہندی در آخر
ضربے کہ بکسی رسد از سنگ و چوب و امثال آن بعربے ضربہ و بفارسے کوب گویند چوٹ گرنا بفتح کاف عربی
و سکون رای مہملہ و نون با الف بمعنی حملہ کردن بعربے سطو بفتح سین مہملہ و سکون طا مہملہ و واو در آخر و صولہ بالفتح
و را و مہملہ و سکون واو و فتح لام و تا در آخر گویند بمعنی زخم رسانیدن بعربے جرح بفتح جیم و سکون رای مہملہ و حای مہملہ
در آخر گویند چوچی بضم اول و سکون دوم مجہول و کسر تای ہندی و سکون تحتانی معروف پری چند باشد بر سر مرغان
چنانکہ بر سر ہدہد و طاؤس بعربے تاج و اکلیل بکاف و بتکریر لام بر وزن قندیل گویند و بفارسی چوب بضم ہای فارسی
و سکون واو و با ے عربے در آخر و نیز بمعنی سوی کہ نشان آنرا یافتہ بر قفا اندازند بعربے آنرا فرع بفتح فا و سکون را مہملہ
و عین مہملہ در آخر گویند امرء القیس گوید شعر وفرع یزین المتن اسود فاحم + اثیث کقنو النخلۃ المتعثکل و بفارسی جعد
بفتح جیم و سکون عین مہملہ و دال مہملہ در آخر گویند و آن بعربے بمعنی موی مرغول ست فارسیان بمعنی فرع استعمال
کردند امیر خسرو گوید بیت زرین کلہ مالای سر جعد فرو تر تا کمر + رہ میروی و زجعد تر دل می فشانی ای پسر و بہندی
سرکوہ بعربے انز اقلہ بضم قاف و لام مشدد و تا در آخر و قنۃ بضم قاف و نون مشدد و تا در آخر و شمراخ بکسر شین معجمہ و
و سکون میم و را مہملہ با الف و خای معجمہ در آخر و شنخوب بضم شین معجمہ و سکون نون و ضم خای معجمہ و سکون واو و با موحدہ
در آخر و شنخوبہ بزیادت تا در آخر گویند و بفارسے تیغ کوہ و سرکوہ و مینی کوہ سلیگم گویند بیت برو ویش بینی از بس ضعف
و اندوہ + کشیدہ تیغ ہمچون بینی کوہ + و نیز چیزیست میان شاہین ترازو کہ آنرا بدست گرفتہ ترازو را در بر دارند بعربی
غدیۃ المیزان بفتح عین مہملہ و سکون دال معجمہ و فتح با موحدہ و فا در آخر و لسان المیزان و لقیب المیزان بنون و قاف
و با ی موحدہ در آخر بر وزن امیر مضاف بسوی میزان و بفارسے زبانۂ ترازو گویند چوچی بضم اول و سکون دوم

معروف و کسر جیم فارسی و سکون تحتانی معروف پستان زنان و مردان را گویند [illegible] بفتح تا مثلثه
و سکون دال مهمله و تحتانی در آخر و تبرکی ایجاک بکسر همزه و فتح میم و جیم فارسی و سکون کاف عربی گویند و اطلاق بر پستان مرد
هم آمده و پستان مرد آنرا بعربی ثندوه بضم ثاے مثلثه و سکون نون و ضم دال مهمله و فتح همزه و تا در آخر گویند و اگر
بفتح اول خوانند آنوقت بجاے همزه واو خوانند بروزن فعلوه چنانکه در لغت تی تی بگذشت و سر پستان ناقه را بعربی خلف
بکسر خاے معجمه و سکون لام و فا در آخر گویند و پستان ناقه را گوسفند و آهو و امثال آنرا ضرع بفتح ضاد معجمه و سکون راے مهمله و
عین مهمله در آخر گویند و سر پستان ناقه را گوسفند و آهو و مانند آن و سر پستان درندگان را طبی بکسر طاے مهمله و سکون باے موحده
و تحتانی در آخر گویند و بضم طا نیز آمده و بفارسے پستان را مچو نیز بضم جیم فارسی اول و دوم گویند اگر از پستان انسان
و حیوان دیگر چوده بفتح اول و سکون دوم و فتح دال مهمله و ها در آخر یعنی چهارده بعربی اربعه عشر چودهوین رات
بفتح اول و دال مهمله مخلوط التلفظ بها و کسر واو و سکون تحتانی و نون غنه و راے مهمله با الف رسیده و تا و فوقانی در آخر شبی که
ماه در آن بکمال سد بعربی لیلة البدر و لیلة السواء و بلهای بارموحده و لام و میم بروزن حمراء گویند و بفارسے شب چهاردهم چودهوین
بضم اول و سکون دوم مجهول مراد مهمله در آخر سیکه مال ابرزدی بود بعربی سارق بسین و راے مهملتین و قاف تا خر بروزن فاعل و لص بکسر
صاد مهمله مشدد و بفارسی دزد و تبرکی اوغری بضم همزه و سکون غین معجمه و کسر راے مهمله و سکون تحتانی گویند ابو منصور ثعالبی گوید
[illegible] محفوظ مانند خانه و جز آن دزد آنرا سارق گویند و اگر قافله زند آنرا لص بکسر لام و قرضوب بضم قاف و سکون
[illegible] جیم و سکون واو و بار موحده در آخر گویند و اگر شتران را دزد و اورا خارب بخاے معجمه با الف و کسر راے مهمله و بار موحده
در آخر گویند و اگر گوسفند را دزد و اورا احمص بفتح همزه و سکون حاے مهمله و فتح میم و صاد مهمله در آخر گویند و آن گوسفند
دزدیده را خمیصه بروزن کریمه گویند و دزدی که دراهم و دنانیر را میان انگشتان دزدیده برد آنرا قطاف بفتح قاف و فا و شد
با الف و فا در آخر گویند و دزدیکه جیبهارا بریده دراهم را برد آنرا طرار بفتح طاے مهمله و راے مهمله مشدد با الف و راے مهمله
در آخر بفارسی گره بر گویند و اگر دزدی در دزدی مهارتے کامل داشته باشد بجدیکه بلا بود آنرا اسبد اسباد بکسر
سین مهمله و سکون باے موحده و دال مهمله در آخر مضاف بسوی اسناد بفتح همزه و سکون سین مهمله و باے موحده با الف و
دال مهمله در آخر گویند و اگر دزدی خصوصیتی و خبث و فسق داشته باشد آنرا اطل بکسر طاے مهمله و سکون میم و لام در آخر
بتراشتهار همچنین و اگر دزدی و زناکند و مردم را ایذا رساند و راه اعمال و عین مهملتین و راے مهمله بروزن فاعل گویند
و اگر خبیث سنگر بود و اورا عفر بکسر عین مهمله و فا و راے مهمله مشدد در آخر و عفریه و تعریه بکسر عین مهمله و سکون فا و کسر راے مهمله
و فتح تحتانی و تاے فوقانی در آخر گویند و اگر خبیث ترین دزدان باشد اورا عمروط بضم عین مهمله و سکون میم و
راے مهمله در آخر گویند و اگر دزد از راه نماید و شریک باشد آنرا شص بکسر شین معجمه و صاد مهمله مشدد و در آخر گویند
و اگر همراه دزدان غور و نگاه بانی اسباب آنها کند و دزدی نکند آنرا الغیف بفتح لام و کسر غین معجمه و سکون تحتانی

وفا در آخر گویند و بسبا بشب و زدی کنند بعربی آنرا سارق اللیل و بفارسی شب وزد گویند و چور بضم اول و سکون موم معروف
یعنی بزه و جرم و بعربی رضاض بضم راء مهمله و ضاد معجمه بالف و ضاد معجمه دوم در آخر و فتات و بکرارتا و فوقانی بر وزن
آن گویند چورانا بضم اول و دال و غیر ملفوظ در اسے مهمله با الف و نون بالف کشیده بمعنی وزدیدن بعربی سرق
بفتح سین و راسے مهمله و قاف در آخر گویند سرق منه مالا و سرقه مالا از باب ضرب فعل ازان چوری بضم اول
بمعنی وزدی بعربی سرقه بسر راء مهمله گویند و چوری بفتح اول و سکون دوم و کسر راء مهمله و سکون تحتانی معروف چیزیکه از دم
موی اسپ سازند و بآن تکسها را نند صرفی بزنند بکسر میم و فتح ذال معجمه و با موحده مشدد و تا در آخر گویند و بفارسے
مگس ران چوری سے دیکھنا بکسر سین مهمله و سکون تحتانی و مجهول و کسر دال مهمله و سکون تحتانی مجهول و کاف تازے
مخلوط التلفظ بها دو نون بالف کشیده و زدی بسوی کسی دیدن بعربی مسارقة النظر و بفارسی وزدیده نگاه کردن و
اگر زن از وزدی نگاه کند گویند امغیست الفراد و مسارقت النظر و بفارسی وزدیده نگاه کرد و افگند چوری کا مال
مال وزدی بعربی مسروق بضم میم و سکون سین مهمله و راء مهمله با الف و فتح قاف و تا در آخر گویند در اساس ست هذه مسروقة فلان نما مال
من السرقة چوڑا بفتح اول و سکون دوم و راء ہندی با الف رسیده بمعنی فراخ از هر چیز بعربی عریض و وسیع و بفارسی
پهناو پهنا و نیز گویند دبتر کے سے بفتح یا و تحتانی و کسر سین مهمله مشدده پس اگر زمین فراخ باشد بعربی گویند ارض
واسعة و اگر خانه فراخ باشد گویند دار قوراء از بفتح قاف و سکون واو و راء مهمله با همزه ممدوده و بیت فراخ بفتح فا و کسر سین مهمله
و سکون تحتانی و حاء مهمله در آخر گویند و اگر راه فراخ باشد بطریق مجمع بفتح میم و سکون جیم و فتح تحتانی و عین مهمله در آخر بود
وزخم فراخ و چشم فراخ را طبیه نجلاء و عین نجلاء بنون و جیم و الف ممدود بر وزن حمراء گویند و ظرف فراخ را انا
منجوب بفتح میم و سکون نون و ضم جیم و سکون واو و با موحده بر وزن مضروب گویند و پیاله فراخ را قدح رحراح
بفتح راسے مهمله و سکون حا مهمله بر وزن حلما با الف و حا سے مهمله دوم در آخر گویند و پیمانه فراخ را مکیال متباع بضم میم و فتح
و با موحده بالف و عین مهمله در آخر گویند و عیش فراخ را عیش رفیع بفتح راء مهمله و کسر فا و سکون تحتانی و غین معجمه
در آخر گویند و سینه فراخ را صدر رحیب بفتح راء مهمله و کسر حا مهمله و سکون تحتانی و با موحده در آخر گویند و شکم فراخ
را بطن رغیب بفتح راء مهمله و کسر غین معجمه و سکون تحتانی و با موحده در آخر گویند و پیراهن فراخ را قمیص عضفاض
بفتح فا و سکون ضاد معجمه اولی و فا با الف و ضاد معجمه دوم در آخر گویند و شلوار فراخ را سراویل مخرفجة بضم میم و
فتح خا معجمه و سکون را مهمله و فتح فا و جیم و تا در آخر گویند و بیابان فراخ را فلاة خیفق بفتح خا معجمه و سکون تحتانی و فا و قاف در آخر گویند و نهر فراخ را نهر جلداخ گویند و چاه فراخ را بئر خوتاء بفتح خا معجمه و سکون واو و تا با همزه
ممدوده گویند و سایه فراخ را ظل وارف بواو با الف و کسر راء مهمله و فا در آخر گویند و طشت فراخ را طشت [illegible]
بفتح راء مهمله و سکون با و فتح راء مهمله و با در آخر گویند چوڑانا بفتح اول و سکون دوم و راء ہندی با الف رسیده و نون

بالف کشیدہ پہناکردن چیزی را بعربی توسیع بواو وسین وعین مہملتین بروزن تفعیل واعراض بعین وراء مہملتین وضاد معجمہ بروزن افعال گویند اوسعت الشی ووسعہ پہناکردم آنچیز را چوڑا ئی بفتح اول وسکون دوم وراء ہندی بالف وکسر ہمزہ وسکون تحتانی معروف بمعنی فراخی بعربی سعۃ بفتح سین وعین مہملتین وتاء آخر وبہ بفتح نون ودال مہملہ وعار مہملہ تا آخر وبفارسی پہنائی گویند چوڑی بضم اول وسکون دوم معروف وکسر راء ہندی وسکون تحتانی معروف دست برنجن کہ از لاک وفلزات سازند ومنقش کردہ زنان ہند آنرا در دست کنند ودر عرب از دندان فیل سازند وآنرا وقف بفتح واو وسکون قاف وتاء آخر گویند اوقاف بروزن اصحاب جمع آن ودر زبان قدیم در ہندوستان از دندان فیل می ساختند حالا متروک شدہ ودر عرب از سنگ پشت بہری ہم سازند وآنرا مسک بفتح میم وسکون سین مہملہ وکاف در آخر گویند ازہری در تہذیب اللغات گوید والمسک اذا کان من عاج فہو وقف واذا کان من قرن فہو مسک وہو کما یارۃ السوار فی المرسر قال اہل اللغۃ اذا کان السوار من العاج یقال لہ سوار واذا کان من قرن فہو قلب اذا کان ذبل وعاج فہو وقف چوڑا بضم اول فارسیست نزد ہندی چند معانی دارد اگر گویند بعربی فرخ بفتح فاء وضم راء مہملہ مشدد وسکون واو وجیم در آخر فرخ بفتح فاء وسکون راء مہملہ وخاء معجمہ در آخر گویند ابو منصور ثعالبی گوید چون مرغان را مکیا فرخ گویند وبچہ پاکیزہ را فرخ و ہندی عمدہ را چوجہ گویند چوتا بضم اول وسکون دوم معروف وسین مہملہ ولون بالف رسیدہ بمعنی نکیدن بعربی بفتح اول وسکون ثانی وسین مہملہ وفتح تحتانی وتاء در آخر وسکون میم وضاد مہملہ مشدد در آخر شتاف وامتصاص بروزن افتعال وبرای مہملہ وثاء مثلثہ در آخر ولوک بلام مفتوح واو وساکن وکاف در آخر فرشا العبی والاصبع والاصبع میم وراء مہملہ وثاء مثلثہ از باب نصر وضرب بمعنی کبودک انگشت وہمزہ راول اک العبی الاصبع از باب نصر چنین بفارسی مترجمین نیز چوکسا بضم اول وسکون دوم معروف وکاف تازی در آخر خلاف قصد بعربی وخطار بفتح خاء معجمہ وطاء مہملہ وہمزہ در آخر گویند چوکا بفتح اول وسکون دوم وکاف تازی بالف رسیدہ دندان پیشین مع رستنگاہ بعربی آنرا کرسی الاضراس گویند امام نووی وراذکا رگوید ویعبر السواک علی اطراف اسنانہ وکراسی اضراسہ وچوکا بضم اول سبزہ ایست ترش طعم بعربی آنرا حماض بضم حاء مہملہ ومیم مشدد بالف وضاد معجمہ در آخر گویند وبفارسی سرخ پای وترشہ وترشہ بالضم سرد وخشک ست ودر دوم چوکڑی بجہرنا بفتح اول وسکون دوم وکاف وکسر راء ہندی وسکون تحتانی معروف وفتح باء موحدہ مخلوط التلفظ بہاء وسکون راء مہملہ ونون بالف کشیدہ گرد آوردن اسپ وجز آن قوائم را تا بر جہد بعربی قبض بفتح قاف وضاد معجمہ وسکون باء موحدہ وراء مہملہ در آخر وضبران بروزن خفقان گویند بفارسی کمبندی کردن وکمبند زدن آمیر خسرو گوید بیت ہر خدنگی کہ سوی گور کشاد ۔ گور کمبند زد و خدنگ فتاد چوکنا بفتح اول وسکون دوم وفتح کاف تازی ونون مشدد بالف رسیدہ خلاف غافل بعربی یقظ بفتح تحتانی وسکون قاف وظاء معجمہ در آخر ویقظ بکسر قاف وتیقظ بروزن متقبل وحذر بفتح حاء وکسر ذال معجمہ وراء مہملہ در آخر وبفارسی ہوشیار وبیدار

ء باخبر گویند چوکھٹ بفتح اول و سکون دوم و فتح کاف تازی مخلوط التلفظ بہا و تاء ہندی در آخر چوبے کہ در پایین در بود و چوبے
اشکنہ بضم ہمزہ و سکون سین مہملہ و ضم کاف وفا و شدہ و مفتوح و تا در آخر و نخاف بکسر نون و جیم با الف و فا در آخر و صید بواو
و صاد و دال مہملتین بروزن تفعیل و عتبہ بفتح عین مہملہ و تا سے فوقانی و باے موحدہ و تا در آخر و بفارسے چوب فرود
و فرودین و آستانہ گویند چوکھٹ بازو ہر چہار چوب را گویند و بفارسے دریواس بروزن بلیناس و چار چوب گویند
ماہ خسرو گوید شعر پیش ازین کاین چار چوب جسم چون ہیزم بسوخت ۔ سقف تذکردون زآہ عاشقان پرد و دکرد +
چوکی بفتح اول و سکون دوم و کسر کاف تازی و سکون تحتانی معروف بمعنی نگہبانی بعربے حراسۃ بکسر حا و مہملہ و الف
با الف و فتح سین مہملہ و تا در آخر گویند و نیز چوکے برنشستنی ست کہ بران نشینند بعربے آنرا کرسی گویند و بفارسے
زیر گاہ و سندلی و در اصل سین مہملہ است مرکب از سندل بمعنی کفش و چون در قدیم کفش سلاطین را بالاے کرسی
می نہادہ اند بمجاز بمعنی کرسی استعمال یافتہ و بصاد و سم خط شدہ ظہوری گوید شعر بپاے نشست صغار و کبار + ہمہ
صندلیہاے صندل قطار + ہاتفی گوید بیت سپہر بریلان مرصع کمر + نشستند چندلیہاے زر + و نیز چوکی تخت کوچک بعربے
آنرا السریر گویند چوکیدار بفتح اول و سکون دوم و کسر کاف و سکون تحتانے معروف و دال مہملہ با الف رسیدہ
و راء مہملہ در آخر نگہبانی کہ شبہا فریاد کند تا مردم باخبر باشند بعربے حارس بجاے مہملہ با الف و کسر راء مہملہ و سین مہملہ
در آخر گویند آحراس بروزن افراس و حراس بروزن رمان جمع آن بفارسی پاسدار و پاسبان گویند و بمعنی مطلق
نگاہبان نیز مستعمل ست و تبرکے بتائی بفتح تحتانی و فوقانی با الف رسیدہ و کسر قاف و سکون تحتانی گویند و حالا
کشکی بکسر کاف تازی و فتح شین معجمہ و سکون کاف دوم و جیم فارسے و باے تحتانی رسیدہ است و این لفظ ہم ترکیست
چوگی و چوگا بفتح اول و سکون دوم مجہول و کسر کاف تازی و سکون تحتانی معروف و کسر دال مہملہ و سکون تحتانی
مجہول و نون با الف نگاہبانی کردن بعربے کلؤ بفتح کاف و سکون لام و ہمزہ در آخر و حفاظہ بروزن کتابہ گویند چوگان
بفتح اول و سکون دوم و کاف فارسی با الف و نون در آخر لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل چوبی کہ بآن
گوے زنند بعربے آنرا معصال بکسر میم و سکون عین مہملہ و صاد مہملہ با الف و لام در آخر و مصیل بکسر میم و صاد مہملہ
بروزن قندیل و مجن بکسر میم و سکون حاے مہملہ و فتح جیم و نون در آخر و صولجان بفتح صاد مہملہ و سکون واو و فتح لام
گویند و آن معرب چوگان ست صوابہ بروزن فرازنہ جمع آن چول بضم اول و سکون دوم معروف و لام در آخر
چیزیست مانند پاشنہ در تختۂ در بعربے آنرا رجل الباب بکسر راء مہملہ و سکون جیم و لام در آخر مضاف بسوی باب
و جران بکسر جیم در اے مہملہ با الف و نون در آخر و بفارسے پاشنہ در و پاسے در گویند شفیع اثر گوید شعر خانۂ صاحب دولت
زسخاہی گردد + این ہمہ از پاشنۂ پاے گدای گردد + ظہیر گوید شعر در نہ تا کی بپاے شاہ رابر آستان + آخر از استادن
بودن پاسے درہم ابتر ست چولھا بضم اول و سکون دوم معروف و فتح لام مخلوط التلفظ بہا و الف در آخر چیزی

سہ بدان دیگ ہیزند بعربی آنرا القفیہ بضم ہمزہ و بکسر آن و سکون ثاے مثلثہ و کسر فا و تحتانے مشدد و قاف در آخر گویند
اثافی جمع آن و ثالثہ الاثافی نیز گویند و بفارسے دیگپایہ و دیگدان و ترکی آجاغ بضم الف و جیم بالف رسیدہ و غین معجمہ
در آخر اجاق با قاف ہم گویند سنجگاشی گوید شعر در گلستان بی تکلف مشربان از بہر طبخ + برگذار چوبہر کاجی اجاقی ساختند
و دیگدان آنہین را بعربی منصب بکسر میم و سکون نون و فتح صاد مہملہ و با موحدہ در آخر گویند چوما بضم اول و سکون دوم و
میم بالف رسیدہ بمعنی بوسہ بعربے قبلہ بضم قاف و سکون باے موحدہ و فتح لام و تا در آخر و ثمہ بفتح لام و سکون ثاے مثلثہ و فتح
میم و تا در آخر گویند و بفارسے پاچ بجیم فارسے نیز و ترکی اوپ بضم ہمزہ و سکون باے فارسے چومنا بضم اول و سکون
دوم معروف و میم و نون بالف رسیدہ بمعنی بوسہ دادن بعربے کثم بفتح لام و سکون ثا و مثلثہ و میم در آخر و تقبیل بفتح تا و قاف
و سکون قاف و کسر باے موحدہ و سکون تحتانی و لام در آخر و بوس بفتح باے موحدہ و سکون واو و سین مہملہ در آخر گویند
و آن معرب ست چنانکہ صاحب قاموس گفتہ و بفارسے بوسہ زدن و بوسہ گرفتن چومیخا کرنا بفتح اول و سکون دوم
و کسر میم و تحتانی مجہول و خاء معجمہ با الف و فتح کاف تازی و سکون راے مہملہ و نون بالف رسیدہ نوعی از سمک
آنست چنان باشد کہ تخصی را بر پشت پا بر رو بخوابانند و ہر دو دست و ہر دو پاے او را بچہار میخ محکم ببندند بفارسی چار میخ
شرف گوید شعر دعوی خود را چو کاذب یافت پیش خلق تو + خویش را بر چار میخ خار زد با خار گل شعر اصل
قانون شتہ معرب ست شرع او + میکشد آہنگ را بر چار میخ چار تار + بعربے التعذیب بار بعۃ اوتاد گویند قال
ں ذلک ای التعذیب بالاوتاد فرعون انتہی قال المفسرون سمی فرعون بذی الاوتاد لانہ کان
یعذب الناس بالاوتاد فکان اذا غضب علی احد مدّہ مستلقیا علی الارض ثم یمدیدیہ و رجلیہ و راسہ علی الارض بالاوتاد
چونا بضم اول و سکون دوم معروف و نون بالف رسیدہ چیزیست کہ آنرا از سنگ سوختہ و یا از صدف سوختہ سازند
بعربے کلس بکسر کاف و سکون لام و سین مہملہ در آخر و نورہ بضم نون و سکون واو و فتح راء مہملہ و بفارسی آہک گویند
چوچ بضم اول و سکون دوم مجہول و نون غنہ و جیم فارسے در آخر معرب و ست بعربے انزار منقار بکسر میم و سکون
نون و قاف با الف و راء مہملہ در آخر و بفارسے نول بضم نون بروزن غول و کلپ بفتح کاف و سکون لام و باء فارسی
در آخر گویند و منقار مرغان شکاری را بعربی منسر بکسر میم و سکون نون و فتح سین مہملہ و راے مہملہ در آخر گویند
چونچلا بضم اول و سکون دوم مجہول و نون غنہ و جیم فارسے و لام بالف رسیدہ بمعنی ناز بعربے دلال بفتح
دال و لام با الف و لام دوم در آخر و تدلّل بروزن تفعّل و غنج بضم غین معجمہ و سکون نون و جیم در آخر و بضمتین نیز آمدہ
غنجت المراۃ از باب سمع و تغنجت و تدللت از باب تفعّل فعل ازان کہ چونچ مارنا اول معلوم و مارنا بمیم بالف رسیدہ
و راء مہملہ و نون بالف کشیدہ بمعنی منقار زدن بعربے نقر بفتح نون و سکون قاف و راء مہملہ در آخر گویند و کنش بفتح نون
و سکون سین مہملہ و رای مہملہ در آخر و اگر مرغ بر بیضہ برای بر آوردن بچہ منقار زند بعربے تطریق بطاء و راء مہملتین

وخاف بروزن تفعیل گویند چونکه بالفتح اول وسکون دوم ونون غنه وکاف تازی ونون بالف رسیده یک بیک از خواب خاستن
اعم ازانکه با آواز برخیزد یا بی آواز برخیزد پس اگر با آواز برخیزد بعربی تعار بفتح تا وفوقانی وعین مهمله با الف وراو مهمله مشدد
در آخر گویند وصحاح است تعار الرجل من الفیل اذا هب من نومه مع صوت وفی الاساس هو ان یهب من النوم مع کلام
من عزا لانطلیم وهو صیاحه وبفارسی از خواب برجستن انظیری گوید بیت ابر سیه بنظر آمد وبرقی زمیان جست ٭
صد فتنه بهر مرحله از خواب گران جست وچیچا بضم اول وسکون دوم معروف وبا بالف یعنی وش بعربی آنرا خار بالفتح
تا وسکون همزه وراو مهمله در آخر گویند فیران بالکسر فیروبکسر فا وفتح تحتانی بروزن ضیعه جمع آن وفارة توتا ماده را گویند
وفویسقه بضم فا وفتح واو وسکون تحتانی وکسر سین مهمله وفتح قاف تا در آخر وفویسق بفتح واو وسکون دال مهمله وعین مهمله
در آخر گویند با التحریک نیز آمده واو وغ بروزن احمد وموش فربه وگنده را جلهم بضم جیم وسکون لام وضم با وسیم در آخر گویند
وفرنب بکسر فا وسکون را مهمله وکسر نون وبا موحده گویند وبعضی گویند فرنب بچه موش که از موش دشتی بود وگنیت
موش ام راشد وام خراب است ودر مزهر اللغات است که بعضی وش را غضه گویند چرا که قوت سنه است واین شعر را از یونس
سند آورده وگفته که ندانم صحت آن چیست شعر زیر النهار بحشر له کما عالج الغضة الخیطل انها بچه حباری را گویند و
خیطل گربه را وحشر بتر کوچک را انتهی وقاموس است غضة بضم غین معجمه وتشدید ضاد فابانده از زندگی یعنی آن مقدار یکه با آن
زندگی کنند وموش را غضة سنور گویند وقد راساس است واصا غضة من العیش وهی البلغة والعارة غضة الخیطل وهو اسنوگوید
از قول زمخشری وصاحب قاموس ظاهر است که غضة بمعنی بانده از عیش است وچون مقداری از موش برای زندگی گربه
کافیست او را غضة سنور گویند ونوعی از موش است که آنرا مبرد بضم غین معجمه وفتح را مهمله وفال مهمله گویند ونوعی از موش بزرگ است
که دمی شنوده آنرا از باب برا معجمه وبا موحده برون تاب گویند وموش دشتی العربی بربوع بالفتح تحتانی وسکون را مهمله وضم
با موحده وسکون واو وعین مهمله در آخر گویند وبفارسی کلاکموش بهر دو کاف تازی گویند وبچه موش را العربی درس بکسر
دال مهمله وسکون را مهمله وصاد مهمله در آخر گویند چوهتا بفتح اول وسکون دوم وفتح ها وتا وبندی مشدد با الف بازاریکه
هر چیز طرف راه داشته باشد بفارسی آنرا چارسو گویند وعنی مطلق بازار استعمال یافته چوبی بضم اول وسکون دوم معروف
ماده موش را گویند بعربی آنرا فارة بفا وراء مهمله وتا در آخر گویند وبفارسی ماده موش **باب جیم فارسی با ها** ٭
چهاپا بفتح اول مخلوط التفاظ بها والف وبا فارسی با الف دست افزاریست که بان نقش بر جامه کنند عربی آنرا
طابع بطا مهمله با الف وکسر با موحده وعین مهمله در آخر بفارسی قالب گویند وحمید گوید بیت نشاید گذشتن ازو سرسری ٭
که در قالب است روح پری ٭ وقالب بعربی چیزیکه در آن ازریز وامانند آن پیکر یا ریزند ونیز چهاپا چوبی
سر پهناکه بران نقش کنند وبرخرمنها وانبارغله بان مهر کنند تا دزدان دران خیانت نکنند بعربی آنرا رسم بالفتح را مهمله و
سکون سین مهمله وسیم در آخر وهشم بفتح را مهمله وسکون واو وفتح ثین معجمه وسیم در آخر گویند وسین مهمله نیز آمده در اشتوم

برا، مهمله با الف و ضم شین معجمه و سکون واو و میم در آخر و بفارسی مهرخرس مهرانبار گویند سمت الطعام از باب نصر مهر کردم
بر غله چھاپنا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و الف و با و فارسی و نون بالف کشیده معروف ہست بعربی طبع بفتح طا، مهمله
و سکون با، موحده و عین مهمله در آخر و بفارسی بتقالب در آوردن و کشیدن و زدن چھاپا مار نامشب بر لشکر دشمن
علی الغفله زدن بعربی تبییت بفتح تا، فوقانی و سکون با، موحده و کسر تحتانی اول و سکون تحتانی دوم و تا، فوقانی در آخر گویند
بیت العدو از باب تفعیل شبخون زدن بر دشمن غل از ان بفارسی شبیخون زدن شاعری گوید بیت شبیخون بر سر ہوشم
پری شب زد پریزادی ۴ دلم بی برد و بعبر شب افراد است فریادی ۴ و تفصیل آن در لغت شبخون خواہد آمد
چھاتا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا با الف و تا، فوقانی با الف رسیده یعنی سینه که از پیش برآمده باشد و کشاده و بود مانند
سینه پہلوانان بعربی صدر رحال و صدر ژرف بضم میم و کسر را، مهمله ہر دو ترکیب توصیفی بفارسی سینه کشاده و سینه
باز و بر کار بکسر را، اول گویند چنانکه بعضی در فرہنگها نوشته اند میزنجات گوید بیت سینه بازه توای سیمبر خوش بر کاره در
رد و اشده بر روی بہا چھاتی بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و الف و کسر تا، فوقانی و سکون تحتانی معروف یعنی سینه
بزن و سی بضم کاف اول و سکون کاف دوم و کسر سین مهمله گویند بعربی سینه مردم را صدر بفتح صاد مهمله و سکون دال مهمله و
نه شتر اگر کره بکسر کاف اول و ثانی و تکرار را، مهمله گویند و سینه اسپ اللبان بفتح لام و با، موحده
با الف و نون در آخر گویند و سینه درندگان وازور بفتح زا، معجمه و سکون واو و را، مهمله در آخر گویند و سینه گوسفند را قص بفتح قاف
و صاد مهمله مشدد و در آخر گویند و سینه مرغ را جوجو تکرار جیم و ہمزه بروزن بادبد گویند و سینه ملخ را جوشن بفتح جیم و سکون واو
و فتح شین و نون در آخر گویند و چھاتی یعنی پستان ہم آمده و این مجاز است و در فارسی ہم از راه مجاز اطلاق سینه
بر پستان آمده نظامی در تعریف روشنک گوید بیت نرنج [illegible] چھاتی [illegible] اگنانا
کسی را بسینه چسپانیدن بعربی گویند ضمه الی صدره و بفارسی
گران گندد بفارسی آنرا سنگ سینه و گران جان بعربی ثقیل و کل بضم کاف و لام [illegible]
بہا و الف و جیم در آخر آله ایست که بان غله افشانند بعربی آنرا منسف بکسر میم و سکون نون و فتح سین مهمله و فا در آخر
گویند و بفارسی غله افشان و تفصیل آن در لغت سوپ خواہد آمد چھاچھه بفتح اول مخلوط التلفظ بہا با الف و جیم
فارسی دوم مخلوط التلفظ بہا بمعنی دوغ بعربی آنرا مخیض بفتح و کسر خا، معجمه و ضاد معجمه در آخر و بفارسی دوغ ماست
با ضافت نیز گویند چھوارا بضم اول مخلوط التلفظ بہا و ہمزهٔ ملینه با الف و را، مهمله با لف رسیده بارنجیته خشک شده
و خت خرما را گویند بعربی تمر بفتح تا، و فوقانی و سکون میم و را، مهمله در آخر گویند تمره تبا یکی بفارسی خرما و تر را بعربی
رطب بضم را، مهمله و فتح طا، مطبقه و با، موحده در آخر گویند و نیم خام را بعربی بسر بضم با، موحده و سکون سین مهمله
و را، مهمله در آخر و بفارسی غوره خرما گویند صاحب قاموس گوید ہرگاه خرما بان شگوفه آرد آن شگوفه را طلع بفتح طا، مهمله و سکون

لام عین مهمله در آخر گویند و هرگاه بارش منعقد شود آنرا سیاب بفتح سین مهمله و تحتانی مشدد و با الف و باے موحده و در آخر
گویند و هرگاه سبزه دمد و رشود آنرا جدال بجیم و دال مهمله و لام بروزن سحاب سراو بفتح سین مهمله و راء مهمله با الف و دال مهمله
در آخر گویند و خلال بفتح خا و جمله لام با الف رسیده و لام دوم در آخر گویند و هرگاه و اندکی کلان شود آنرا بغو بفتح باے موحده
و سکون غین جمله و او در آخر گویند و چون بزرگ شود بسر گویند بعد ازان مظلم بجا و جمله و طا و طبقه و میم بروزن معظم گویند بعد ازان
موکب بضم میم و فتح واو و کسر کاف مشدد و تا و فوقانی در آخر گویند بعد ازان تذنوب بضم تاے فوقانی و سکون دال معجمه
و ضم نون و سکون واو و باے موحده در آخر گویند بعد ازان جمیسه بجیم و میم و سین مهمله بروزن کریمه گویند و چون بخته گیش
بنهایت رسد آنرا رطب و مغو بفتح میم و سکون عین مهمله و او در آخر گویند بعد ازان بحر چهاگل بفتح اول مخلوط التلفظ بها با الف رسیده
و فتح کاف فارسی و لام در آخر طرفے گلین که مسافران آب دران با خود بردارند ظهوری در شعر خود آورده
شعر مدوشان چگل لفجر کشند ۔ چاگل من نیاید از خارم ۔ بفارسی آنرا گوازبکاف تازی بروزن نماز
و کوازه بروزن ملازه گویند و اگر از پوست سازند و مسافران دران آب گذارند بعربی آنرا شکوه بفتح شین معجمه و سکون
کاف و فتح واو و تا در آخر گویند و بفارسی مشکوله و مشکیزه و مشکچه و مشکیچه گویند ابو منصور ثعالبی در ترتیب آدابی که مسافران
با خود بردارند می گوید کوچکترین ایدان مسافر را که از یک چرم دوخته باشند بعربی آنرا رکوه بفتح راء مهمله و سکون کاف
و فتح واو و تا در آخر گویند بعد ازان طهره بکسر میم و او و تا و در آخر گویند بعد ازان مطهره و دال مهمله با الف و فتح واو و تا در آخر گویند بعد ازان اگر
دو چرم با یکدیگر چسپانیده دو زند سطیحه بسین مهمله و کسر طا مهمله و سکون تحتانی و فتح حا مهمله و تا در آخر گویند و اگر بر شتر کشند
آنرا راویه براء مهمله و واو بروزن قاضیه گویند چهال بفتح اول مخلوط التلفظ بها با الف رسیده و لام در آخر
پوست درخت بعربی لحا بکسر لام و حا مهمله با همزه ممدوده گویند و پوست خرما را بعربی لیف بکسر لام و سکون تحتانی
و فا در آخر و بفارسی بریچه بباے فارسی و راے مهمله و جیم فارسی بروزن دریچه گویند چهالا بفتح اول مخلوط التلفظ بها
با الف رسیده و لام با الف کشیده آبله که از کار کردن دیا از راه رفتن در دست و پا افتد بعربی آنرا ثفنط بفتح ثا و نون
و بکسر آن و سکون فا و فتح طا و طبقه و تا و فوقانی در آخر گویند بفتح اول و کسر دوم هم آمده بفارسی آنرا تاول بتا
فوقانی و واو و بروزن قاتل و جمله بکسر خا و جمله و فتح جیم و سکون واو و فتح لام و آبله گویند و آبله که بسبب گرمی تب بر اطراف
لب پدید آید و آن از علامات مغافرت ثب است بعربی آنرا غلبول بضم عین مهمله و سکون قاف و ضم باء موحده و سکون واو و
لام در آخر گویند عقابیل جمع آن و حلا بفتح حا مهمله و لام و همزه در آخر و بفارسی آنرا تجال و تجاله بقلب اضافت گویند
سلالی در تعریف قاصد گوید بیت هوارمی دوید و بال می زد پیش بحر و بر تجال میزد و مخان آرزو گوید شعر با که سرگرم سخن گشت
که تجاله دمید + بر لب او ستم از شعله آواز خود است + چهالا پر طا بفتح باء فارسی و سکون راء مهمله و
نون بالف رسیده آبله افتادن بعربی نفط بفتح نون و سکون فا و نفط بالتحریک و نفیط بروزن امیر و تنفط بروزن تفعل

گویند فقط بدہ از ارباب سمع و تفلطت از ارباب تفعل فعل ازان بفارسی آبله زدن و آبله کردن و آبله دمیدن طغرا گوید شعر
زآواز پر شعله آبله دزده پرده گوش جام آبله محمد سعید اشرف گوید بیت فی همین وادی راه است پای مجنون آبله کرده است
از نقش پایت روی ها مون آبله امیر خسرو دهلوی گوید بیت بود بر آتش قدرش دیده پای دزد آتش و میدد آبله
سرتاپا ست چھانٹن بفتح اول مخلوط التلفظ بها با الف و خفای نون و فتح تاء بهندی و نون در آخر چیزیکه را پاک کردن
گندم و جز آن برآید بعربی آنرا انقاء بضم نون و قاف با الف و فتح تحتانی و تاء در آخر گویند و چیزیکه را پاک کردن گندم
برآید بعربی آنرا منقاة الطعام بفتح سین مهمله و عین مهمله با الف و کسر با موحده و را مهمله در آخر مضاف بسوے طعام
گویند و بفارسی افشانده چھانا بفتح اول مخلوط التلفظ بها با الف رسیده و سکون نون و نون دوم با الف گذرانیدن آرد از
غربال بعربی نخل بفتح نون و سکون خا معجمه و لام در آخر نخل الدقیق بالمنخل و بالمناخل فعل ازان و تخلل بروزن تفعل
و انتخال بروزن افتعال گویند و بفارسی بیختن و غربال کردن و بروزن کردن و نیز چھانا بمعنی گذرانیدن
سے از جامه پاره بعربی آنرا تردیق بر اهمله و او و قاف بروزن تفعیل گویند و بفارسی پاره دن چھانون
جمع اول مخلوط التلفظ بها با الف رسیده و نون غنه و همزه مضموم با واو ساکن و نون در آخر یعنی سایه بعربی ظل بکسر
فتح فا و سکون تحتانی و همزه در آخر گویند و فرق میان هر دو آنست که ظل سایه که از رفتن
آفتاب نبود و فی سایه که بعد از رفتن آفتاب بود و فی القاموس الفی ما کان شمسا فینسخه الظل و فی الصحاح الظل
ما نسخته الشمس و الفی ما نسخ الشمس و حکی ابو عبیدة عن رویة قال کل ما کانت علیه الشمس فزالت عنه فهو فی و ظل و
ما لم یکن علیه الشمس فهو ظل چھب بفتح اول مخلوط التلفظ بها و با تازی در آخر یعنی زیب بعربی تزیین و بفارسی
آرایش و تقطیع یعنی تکلف کردن در لباس و جامه و جزآن تسلیم گوید شعر گرچه یک سر و برنائی آن قامت نیست
چونکه تقطیع کند بر مصرع موزون گردد چھج بفتح اول و سکون دوم و جیم فارسی شاد و لغت فارسی است بمعنی گوی
که برای جمع شدن ابهای مستحاله کنند بعربی آنرا بالوعه با موحده با الف و ضم لام و سکون و او و فتح عین مهمله و تا
و در آخر گویند و بفارسی منجلاب بفتح میم و سکون نون و فتح جیم و لام با الف رسیده و با تازی در آخر شعری گوید شعر
اگر برگه پرکنند از گلاب ۔ سگی در وی افتد لمه منجلاب ۔ چھبڑا بفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون با تازی و ارهندی
با الف رسیده و طرفی که از شاخ گز و جزآن سازند بعربی آنرا غرز بفتح غین معجمه و سکون زا معجمه و را مهمله در آخر گویند و بفارسی
سبد چھبڑی بفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون با موحده و کسر را بهندی و سکون تحتانی معروف ظرفے کوچک که از
شاخ گز سازند بعربی آنرا غرز بضم غین معجمه و فتح را مهمله و سکون تحتانی و را مهمله در آخر گویند چھپانا بکسر اول
مخلوط التلفظ بها و ضم آن و با فارسی با الف رسیده و نون با الف کشیده بمعنی مخفی داشتن عموما بعربی کتم بفتح کاف و
سکون تا و فوقانی و میم در آخر و کتمان بکسر کاف و الخفای بکسر همزه و سکون خا معجمه و فا با همزه مهموزه و اخبار بکسر همزه و سکون

معجمہ و باء موحدہ باہمزہ ممدودہ و بفارسے پوشیدن و پنہاں کردن خبر را خصوصاً بعربے زمس بفتح زا معجمہ و سکون میم و سین مہملہ در آخر گویند زمست الخبر از باب نصر فعل ازان چھپلی بکسر اول مخلوط التلفظ بہا و سکون باء موحدہ و کسر لام و فتح فا و سکون تحتانی معروف چوب پارہای کوچک بعربے آنرا السیار العود بضم کاف و سین مہملہ با الف و راء مہملہ در آخر مضاف بسوی عود گویند و قوش بفتح واو و سکون قاف و شین معجمہ در آخر و قشمہ بزیادت تا در آخر گویند و ہر دو بالتحریک نیز آمدہ و بفارسے چوب ریزہ و نیز چھپلی ہیزم ریز ہا کہ بآن آتش افروزند بعربے آنرا اضرام گویند فساد معجمہ و راء مہملہ با الف و میم در آخر و ذکیر بفتح ذال معجمہ و کسر کاف اول و تحتانی مشدد مفتوح و تا در آخر ذکوہ بفتح ذال معجمہ و سکون کاف و فتح واو و تا در آخر و قص بفتح واو و قاف و صاد مہملہ در آخر و بفارسی فروزینہ و افروزینہ گویند چھپ بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و فتح باء فارسی مشدد و راء مہملہ در آخر مستعمل در اندی کہ از نی و علف سازند بفارسے آنرا چپر گویند بفتح جیم فارسی و باء فارسی و رای مہملہ در آخر گویند نصرت خان عالی گوید شعر کی نوشت کہ پالان بدوزای ظالم + چپر شنگا فتم ایست چوب و کاہ ریز + پور بہا گوید شعر آب چون مردان چنگی در زدہ + باغ چون دیوار شہر اندر تپر + چھپکلی بکسر اول مخلوط التلفظ بہا و سکون باء فارسی و فتح کاف تازی و کسر لام و سکون تحتانی معروف جانور ست مانند آفتاب پرست بر دیوار ہا و سقفہای خانہا چسپد بعربی آنرا وزغ بفتح واو و زا معجمہ و غین معجمہ در آخر گویند وزغہ بزیادت تا سے اوزاغ بروزن احباب و وزاغ بروزن کتاب و وزغان بروزن غلمان و وزغان بالکسر جمیع آن فی القاموس الوزغة محرکة سام ابرص و سمیت بہا لخفتہا و سرعة حرکتہا انتہی و سام ابرص بسین مہملہ با الف رسیدہ و میم مشدد و صاد مضاف بسوی ابرص بفتح ہمزہ و سکون باء موحدہ و فتح راء مہملہ و صاد مہملہ در آخر گویند و این دو اسم اند کہ یک اسم گردانیدہ اند درین صورت اگر خواہی اول را معرب و مضاف کنند بسوی دوم و اگر خواہند اول را مبنی کنند بر فتحہ دوم و ہر دو اعراب غیر منصرف و ہند و اصحاب لغت گویند کہ آن وزغ بزرگ ست و فی القاموس و سام ابرص من سمام ابرص من کبار الوزغ بالتحریک و ابو بریص بباء موحدہ و صاد مہملہ مصغر کنیت وزغ ست و بفارسی چلپاسہ و کرش بفتح کاف تازی و سکون راء مہملہ و فتح فا و شین معجمہ در آخر کرسپ کرسپہ کاسہ کرسپہ بمعنی بہلوی مہملہ و کرش و کربشہ و کربا شہ بشین معجمہ و تہ کی کلمہ کسناک بفتح کاف تازی و سکون لام و فتح فا و نون و قفی و ہاء و قفی و کسرہ کاف دوم و فتح سین مہملہ گویند چھپکلی بکسر اول و بضم آن مخلوط التلفظ بہا و سکون باء فارسی و کسر کاف تازی و سکون تحتانی مجہول و کسر نون و فتح کاف تازی و لی بالف رسیدہ پنہان بیرون شدن بعربے السلال بسین مہملہ و تکرار لام بروزن انفعال و تسلل بروزن تفعل گویند فی القاموس التسل و تسلل الطلق فی استخفای انتہی تسلل من بینہم و تسلل بیرون شد از میان آنہا پوشیدہ چھت بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و تا و خا فوقانی در آخر بمعنی سقف فوقانی و تحتانی خانہ بعربی تحتانی سقف بفتح سین مہملہ و سکون قاف و فا در آخر و سقیف بروزن امیر گویند و بفارسی دریچ بفتح واو و سکون راء مہملہ و کسر سین مہملہ و سکون تحتانی

چیچ الزی بر آخرہ آسمانہ و آشیانہ و آشیان و تبرکی شیپ بکسر شین معجمہ و سکون تحتانی مما بفارسی گویند و فوقانی را کہ بران
بعربی اسطوبفتح سین مہملہ و سکون طاء مہملہ و حاء مہملہ در آخر و طایہ بطاء مہملہ با الف و فتح تحتانی و تا در آخر و فارسی
باسم گویند چھتا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و تا فوقانی مشدد و بالف رسیدہ مشفی کہ بر دو دیوار پوشند و از مسلمان
را دارند بعربی ساباط بسین مہملہ با الف و باء موحدہ با الف و طاء مہملہ در آخر گویند سوابیط ساباطات جمع آن
گوتا بضم کاف تازی و سکون واو و مجہول و تا فوقانی بالف رسیدہ و راء مہملہ در آخر گویند و چھتا نیز بمعنی خانہ زنبور
بعربی مشار بفتح میم و شین معجمہ با الف و راء مہملہ در آخر و خلیہ بفتح خاے معجمہ و کسر لام و تحتانی مشدد و تا در آخر
و جیچ بفتح جیم و سکون باے موحدہ و حاے مہملہ در آخر گویند و بضم جیم و بکسر ان نیز آمدہ اجباح بفتح ہمزہ و
اجیح بروزن افلس جمع آن بفارسے لانہ و انگبین خانہ و شان موم و شان عسل نیز گویند و حید گوید شعر
شان موم کہ ریزند شمع ازان + شد خانہا خراب کہ سروت نہان نشد + چھت یا تھنا بہار فارسی با الف
تا ہندی و نون با الف مسقف کردن بام خانہ را بگل و چوب بعربی غمو بفتح غین معجمہ و سکون میم و واو و در آخر گویند
تھما البیت از باب نصر فعل ازان و سقف بفتح سین مہملہ و سکون قاف و فا در آخر و تشقیف بروزن تفعیل گویند
سقف البیت از باب منع و سقف البیت از باب تفعیل فعل ازان چھت چونا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا
و ضم جیم فارسی و سکون واو معروف و نون با الف رسیدہ چلیدن سقف از ماران بعربے و کف بفتح
سوراخ و فا در آخر و کیف بروزن امیر و کاف بفتح تاے فوقانی و سکون واو و کاف
با الف گویند و کف البیت از باب ضرب و اوکف البیت از باب افعال فعل ازان چھتر بفتح اول مخلوط التلفظ بہا
فتح فوقانی و راء مہملہ در آخر چیزی باشد مدور و پہن مانا گنبد کہ در سواری ملوک و سلاطین برند و برای سایہ کردن بہ
بکار آید بعربی مظلہ بکسر میم و فتح ظاء معجمہ و لام مشدد و تا در آخر و بفارسی چتر گویند و بالفظ زدن و بر سر زدن و نہادن
و کشیدن و در سر کشیدن مستعمل حافظ گوید شعر سبوکشان ہمہ در بند گیش بستہ کمر + ولی ز طرف کلہ چتر بر سحاب زدہ + امیر
خسرو گوید بیت مرچہ بر سر نہاد چتر سیاہ + چتر اسری کشید بر سر ما + شیخ اوحدی گوید شعر آن چتر سلطنت کہ تو در یکشیدہ +
در سایۂ تو ہمہ نگذارد کہ بنگریم + چھتری بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و سکون فوقانی و کسر راء مہملہ و سکون تحتانی معروف
چیزیست مدور کہ بالای سر گذارند تا از آفتاب نگاہدارد و بعربی مظلہ بضم ظاء معجمہ و فتح لام مشدد و تا در آخر و بفارسی آفتاب گیرہ
گویند و نیز چھتری چوب بلندی را گویند کہ بر زمین نصب کردہ دنی پا بہم پیوستہ بر سرش بندند تا کبوتران بران نشینند
بعربی آنرا موقعۃ الحمام بفتح میم و سکون واو و فتح قاف و عین مہملہ و تا در آخر مضاف بسوی حمام گویند و بفارسی آوہ
بہمزہ ممدودہ و فتح دال مہملہ گویند شجری گوید شعر فلک چو برج کبوتر کبوترانش نجوم + میان برج خطا استوا ست چون آوہ +
و تپوا ز بفتح باء فارسی و سکون تا فوقانی بروزن پرواز و پدواز بدال مہملہ بجاے فوقانی گویند لیکن بہ صورت چھتری

داده وتپوار از فرق ست چه آده وتپوار چنان باشد که دو چوب بر زمین نصب کرده چوب دیگر بران گذارند تا کبوتران و دیگر مرغان
بران نشینند بخلاف چهتری که آن چوب بلندی باشد که بران نی پارها بندند چهٹکنا بکسر اول مخلوط التلفظ بهاو فتح تاء
هندی وسکون کاف تازی ونون با الف رسیده بمعنی پریشان شدن بعربی انتشار بنون وثای مثلثه وراء مهمله بروزن
افتعال وانتشار بنون وشین معجمه وراء مهمله بروزن آن ولفارسے فروریختن گویند فغانی گوید بیت زنگاشت
آمدی بنشین که مشک چین فرو ریزد + میان بگشاکه از هر سو گل ونسرین فرو ریزد + چهٹکانا بکسر اول مخلوط التلفظ بها
وسکون تای هندی وکاف تازی با الف رسیده ونون بالف کشیده پریشان کردن چیزے را بعربی نثر بفتح نون
وسکون ثای مثلثه وراء مهمله در آخر ولفارسے درهم ریختن فغانی گوید شعر حرخ اثیر تا شرف از گوهرت نیافت + دوزم
نریخت این همه در تیمیم را + چهٹی کا کهانا بالفتح اول مخلوط التلفظ بها وکسر تای هندی وسکون تحتانے معروف
وکاف تازی با الف وکاف تازی دوم مخلوط التلفظ بها با الف ونون با الف کشیده طعامیکه بعد از شش روز ولادت پزند
بعربی آنرا خرس بضم خاے معجمه وسکون راے مهمله وسین مهمله در آخر گویند ولفارسے نراج شورو چهٹی بضم اول
مخلوط التلفظ بها وکسر تای هندی مشدد فرصت از کار بعربی فراغ بفتح فا گویند فرغ منه از باب منع وسمع وضرب
فعل ازان چهجا بفتح اول مخلوط التلفظ بها وجیم مشدد با الف رسیده هر چه بر سر ایوان یا بالاے دهانه برای
مخاطب باران از سنگ وچوب کشند تا باران اندرون نیاید بعربی آنرا گنّه بضم کاف ونون مشدد وتا هه آخر وجناح
بفتح جیم ونون با الف وحاے مهمله در آخر ولفارسے آنرا باران گیر وباران گیر وطرّه بام وطرّه دالان وطرّه ایوان گویند
چهچها بضم اول وسکون دوم وضم جیم فارسے دوم وها با الف رنگ سرخ که بسیار شوخ باشد بعربی آنرا احمر قانی
بقاف ونون وهمزه در آخر بروزن طامع گویند احمر قرآص بضم قاف وراء مهمله مشدد با الف وصاد مهمله در آخر گویند ولفارسی
سخت وبتر کی قبب بکسر قاف چهچهو را بکسر اول مخلوط التلفظ بها وضم جیم دوم فارسے مخلوط التلفظ بها وسکون واو
مجهول وراء مهمله با الف رسیده مرد سبک وضیع هر چه بشنود وهمه جا بگوید بعربی آنرا مشیاع بکسر میم وسکون شین معجمه
وتحتانی بالف رسیده وعین مهمله در آخر وبذر بفتح باے موحده وضم ذال معجمه وسکون واو وراء مهمله در آخر وذیاع
بکسر میم وسکون ذال معجمه وتحتانی با الف وعین مهمله در آخر گویند در حدیث ست لیسوا بالمذاییع البذر ولفارسی لتره
بفتح لام وسکون تاے فوقانی گویند چهچهوندر بفتح اول مخلوط التلفظ بها وضم جیم فارسے دوم مخلوط التلفظ
بها وسکون واو معروف وخفاے نون وفتح دال مهمله در آخر موشی ست کور که در روزنے بیند بعربی آن را
خلد بضم خاے معجمه وفتح آن وسکون لام ودال مهمله در آخر گویند ولفارسے موش کور وموشک کور و
انگشت برگه واین خبر لغت شیر از نیست چنانکه صاحب فرهنگ رشیدے در لغت موشک کور آورده
وفتح چهچهوندر قیاسی ست از آنچه [illegible] موشک گویند چهچهوندر چهوٹر نا بضم جیم فارسی مخلوط التلفظ بها

وسکون واو مجهول و راء ہندی و نون با الف آتش دادن موشک را که نوعی از آتشبازیست بفارسی واگردن و
رو انیدن و انداختن و سر دادن گویند بلغز اگوید شعر چو موشک آتشبازی شوخت + بود در دست شرگان
ہر طرف عنانی اشکم + ہم از دست بیت زآہ شرر بار ہم خود ار غوان + بسوی ہوا گرد موشک دوان + و ہم بلغز اور
چشمہ فیض آورد کہ آتشبازی کرہ اشیرہ در موشک اندازی بیت اگر بر ہوا مشک انداختہ + ہوا از مینداز کل ساختہ
چہچہہ بفتح ہر دو جیم فارسے بروزن قہقہہ لغت فارسیست مرادوی ہندی مستعمل یعنی آواز بلبل نظرت گوید شعر
چہ نسبت با بہار و گل بود اشعار رنگین را + مگو از چہچہہ بلبل ز من بشنو ز من بشنو + بعربی صفیر یا و ہمہ دعا و ای ہملہ
و یدیہ یہاد و دال ہملہ و راء ہملہ بروزن امیر و عجم بفتح سین ہملہ و سکون جیم و عین ہملہ جرآخر گویند بفتحتین اعجم اول
مخلوط التلفظ بہاء و راء ہملہ با الف رسیدہ کار و بزرگ بعربی ساطور بسین ہملہ با الف و ضم طاء ہملہ و سکون واو و راء ہملہ
در آخر بفارسی پرشنہ گویند چھڑانل بالضم اول مخلوط التلفظ بہاء و راء ہندی با الف و نون با الف رسیدہ کسی را از بند کسی
رہانیدن بعربی انجار بکسر ہمزہ و سکون نون و جیم با الف و ہمزہ در آخر و تنجیہ بروزن تفعلہ گویند انجیتہ من کذا از باب
سمعت یہ تفعیل کذا از باب تفعیل فعل ازان و انقاذ بنون و قاف و ذال معجمہ بروزن افعال گویند انقذہ من کذا
و ہو یستنقذ و استنقذہ منہ از باب استفعال و تنقذہ از باب تفعل رہانیدن و از دو تخلیص نجار معجمہ و لام و صاد ہملہ
ن کذا از باب تفعیل فعل ازان و نیز چھڑانا یعنی رہانیدن گروہ اسیر بعربی فک بفتح فاو
ف مشدد و فلوک بالضم گویند فک الرہن و الاسیر از باب نصر و افتکہا از باب افتعال رہانیدن گرو و اسیر را و نیز
چھڑانا یعنی بر طرف کردن کسی را از خدمت بعربی نزع بفتح نون و سکون زا و عجمہ و عین ہملہ در آخر و غزل بفتح عین ہملہ و
سکون زا و عجمہ و لام در آخر گویند نزع الامیر العامل عن عملہ از باب منع و غزلہ عن العمل از باب ضرب بر طرف کردن او را از
عمل چھڑکنا بکسر اول مخلوط التلفظ بہاء بفتح راء ہندی و سکون کاف و نون با الف رسیدہ یعنی آب پاشیدن بعربی رش
بفتح راء ہملہ و شین عجمہ مشدد و در آخر رششت الماء از باب نصر فعل ازان و نفض بفتح نون و سکون ضاد معجمہ و حاء ہملہ
در آخر گویند نفض الثیاب از باب ضرب فعل ازان و بفارسی آب زدن نیز گویند و نیز چیز خشک مانند سرگین گرفتہ
بر چیزی پاشیدن بعربی ذر بفتح ذال معجمہ و راء ہملہ مشدد و در آخر گویند ذررت الملح و الدواء و پاشیدم نمک و دوا را
چھڑکنا بالفتح بلغت مردم قصبات بمعنی نفرت کردن ستور بعربی نفر بنون و فاء و راء ہملہ و وحشی ہوا و حاء ہملہ و شین عجمہ
بروزن فعل بفارسی رم کردن و رمیدن چھڑنا بالفتح اول مخلوط التلفظ بہاء و سکون راء ہندی و نون با الف رسیدہ
کوفتن غلہ را در ہاون بعربی دق بفتح دال ہملہ و قاف مشدد و در آخر و بفارسی گوبستن بفتح کاف تازی و کسر واو و سکون
تحتانی و سین ہملہ نیز گویند چھڑہ بالکسر لغت فارسیست مرادوی ہندی مستعمل یعنی بہیات و حالت روی بعربی سحنہ
بفتحتین سین ہملہ و سکون حاء ہملہ و فتح نون و ہاء در آخر گویند و در نہایہ است و ہی منقوطہ السین و قد تکسر و یقال فیہا السحاب بالکسر

چھپر بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و فتح رای مہملہ و سکون ہا و راء مہملہ با الف رسیدہ مرد کم گوشت و باریک اندام و دراز بالا بعربی مشیق بفتح میم و کسر شین معجمہ و سکون تحتانی و قاف در آخر و مشوق بر وزن معشوق و مشق بکسر میم و سکون شین معجمہ و قاف در آخر و بفارسی لکی چوبینہ گویند **چھپری** بضم اول مخلوط التلفظ بہا و کسر راء مہملہ و سکون تحتانی معروف بمعنی کارد کلکین بکسر سین مہملہ و کسر کاف مشدد و سکون تحتانی و نون در آخر گویند سکاکین بر وزن و کاکین جمع آن بفارسی کارد و کلک قلمتراش و بترکی بچاق بجیم فارسی مشدد گویند و کاردی کہ با قلم تراشند بفارسی آنرا کلک بفتح کاف تازی و سکون زای معجمہ و فتح لام و کاف تازی در آخر گویند **چھپری** بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و کسر راء مہملہ مشدد و سکون تحتانی مجہول دانہای کوچک از سرب و یا از آہن کہ در بندوق و توپ انداختہ سرکنند بفارسی آنرا ساچمہ بسین مہملہ و جیم فارسی گویند **چھڑی** بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و کسر رای ہندی چوب باریک و نرم در دست دارند بعربی مطرق بکسر میم و سکون طاء مہملہ و فتح راء مہملہ و قاف در آخر و مطرقہ و قیچ بمیم و تاء فوقانی و نای موحدہ بر وزن سکین و مہیخہ بر وزن سکینہ و قضیب بقاف و ضاد معجمہ و باء موحدہ بر وزن حبیب گویند و بفارسی چوب سیاست و چوب تعلیم گویند صاحب گوید شعر شیر نر از دستی آب و ہوا + چوب تعلیمی اگر در دست خود دارد سوار + **چھڑی مارنا** بکار کردن بعربی ضرب و ضج بفتح واو و سکون جیم و ہمزہ در آخر گویند و حاتہ ہا بسکین انباب منع زدم اورا بکارد چھڑی کا **چھک** بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و کاف تازی با الف رسیدہ و فتح جیم تازی دوم مخلوط التلفظ بہا و کاف تازی در آخر کسیکہ از طعام و شراب خوب سیر شدہ باشد اما کسیکہ از بسیارے خوردن شراب بدمست شدہ باشد و ہیچ نبیند بعربی آنرا سکران طافح بترکیب توصیفی بطاء مہملہ و فاء و حاء مہملہ بر وزن فاعل گویند و بفارسی گلست بفتح کاف فارسی و لام و سکون سین مہملہ و تاء فوقانی در آخر دست طافح و دست سرشار و سینہ مست و مست مستان دست گذارہ گویند و چند گویند بیت ؎ دل از زمن می رباید طفل شوخی آفت جانی + نہ شیر دارد و از خون دلیما مست مستانی + فطرت گوید شعر یکبار نقش پاے خود ای بیخبر ببین + تا رو شنت شود کہ چہ مست گذارہ + و تنہا گذارہ نیز بمعنی مست گذارہ آمد سالک قزوینی گوید شعر بود نہ دولت پروانہ سر فرازی جمع + مرا زیادہ شوق ایقدر گذارہ کن + **چھک جانا** با جیم با الف و نون با الف کشیدہ خوب سیر شدن الطعام و آب بعربی آنرا امتلا بمیم و لام و ہمزہ در آخر بر وزن افتعال و تحدد بر وزن تفعل گویند امتلا الطعنہ و تملا من الطعام و شراب فعل ازان **چھکنا** بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و فتح کاف تازی مشدد و در اردو ہندی در آخر کف دست بر سر کسی زدن بعربی صفع بفتح صاد مہملہ و سکون فاء و عین مہملہ در آخر گویند و بفارسی سرچلی و سرچنگ و سرچپاٹی گویند سراج الدین علی خان آرزو گوید شعر جہان بازیچہ طفلان بود عزت چہ میخواہی + کہ سر چنگ جفاے آسمان تاج ست شاہان را شفائی در بحر گوید شعر در گوشہ دستار تو جاے کہ خالیست + گلدستہ عاریست ز بستان دیوی + **چھکڑا** بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و سکون کاف و در اردو ہندی با الف رسیدہ نوعی از مرکب کہ گاوان کشند بعربی آذاعر ادہ بفتح غین معجمہ و راء مہملہ مشدد با الف

حال مهمله وتا در آخر گویند و بفارسی گردن چهل بل بفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون لام و فتح با و تازی و سکون لام دوم بمعنی
غنج و شیب بعربی کرخ و خدع گویند چهلکا بکسر اول مخلوط التلفظ بها و سکون لام و کاف تازی بالف رسیده پوست هر چیز بعربی
قشر بکسر قاف و سکون شین معجمه و راء مهمله در آخر و قشاره بضم قاف و شین معجمه با الف و فتح راء مهمله و تا در آخر گویند
و پوست درخت را لحاء بکسر لام و حاء مهمله با همزه ممدوده گویند و قرف بکسر قاف و سکون راء مهمله و فا در آخر بمعنی مطلق پوست
و پوست انار و پوستے که از نان جدا شده در تنور بماند و بمعنی پوست درخت نیز آمده و باین معنی قراقره بضم قاف هم آمده و قلف
بکسر قاف و سکون لام و فا در آخر بمعنی پوست قلافه بضم قاف همچنین و قلف بمعنی پوست درخت کهنه و پوست انار هم آمده
بفارسی همه را پوست گویند و پوست گندم و انگور و خربوزه را بعربی ذواة بذال معجمه و او و با الف و تا در آخر گویند و پوست
پسته را بفارسی اسفال و سفال بالفتح گویند چهلکتا بروزن الفتح اول مخلوط التلفظ بها و فتح لام و سکون کاف تازی و تا و فوقانی
با الف رسیده و های مضموم و همزه ملینه با الف صفت هر ظرفیکه قالب پر باشد مانند پیاله و جز آن بعربی وعاء بکسر واو مهمله
و ها با الف رسیده و قاف در آخر گویند قال الله تعالی وکاسا دهاقا بفارسی لبریز و سرشار گویند طالب آملی گوید شعر سرشار
و سے جام تغافل کنهت نیست + آنکه نه از ناز کے حوصله ما + چهلکنا بضم اول مخلوط التلفظ بها و فتح لام و سکون کاف
با الف رسیده اندکی بول بے اراده انداختن اعم ازینکه از خوف باشد یا نی خوف بعربی التضح بالبول گویند تضح
ازان چهلنی بفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون لام و کسر نون و سکون تحتانی معروف آلاتیست
[illegible] بعربی بال بکسر غین معجمه و سکون راء مهمله و باء موحده با الف و لام در آخر مخل بضم میم و سکون نون و فتح خاء معجمه
و فتح آن و لام در آخر و مسحل بکسر میم و سکون سین مهمله و فتح حاء مهمله و لام در آخر و خربه بفتح خاء معجمه و سکون راء مهمله و فتح
باء موحده و تا در آخر و بفارسے پرویزن و غربیزن بغین معجمه و راء مهمله و زای معجمه بروزن آن و گربال بفتح کاف فارسی
گویند چهلوری بکسر اول مخلوط التلفظ بها و فتح لام و سکون واو و کسر راء مهمله و سکون تحتانی معروف ریشی که بر انگشت
بر آید و گاهی میان ناخن و گوشت آن بر آن و ناخن بیفتد بعربی باین معنی داحس بدال مهمله و حاء و سین مهملتین
بروزن فاعل و دواحس بدال مهمله با الف و ضم حاء مهمله و سکون واو و سین مهمله گویند و آن انگشت را مدحوسه و
بفارسے آن ریش را اکثر دمه گویند چهلا بفتح اول مخلوط التلفظ بها و لام مشدد مفتوح با الف در آخر انگشتر بے نگین بعربے
فتحه بفتح فا و سکون تا و فوقانی و فتح خاء معجمه و تا در آخر گویند فتح بحذف تا و فتحات و فتوخ بالضم جمع آن بفارسی کچهلا بفتح کاف
تازی و جیم فارسی گویند میر علی را رائج گوید شعر دور گیتی کچهلا پیش مرا انگشتش نیست + دست هر کس که بران حلقه در گه
نزده است + و اطلاق فتحه بر انگشتر های که زنان در انگشتهای پا کنند نیز آمده و پابر نجن را نیز گویند چهلا بفتح اول و
سکون دوم و لام با الف کل بسیار که پا ها دران فرو رود و بعربے آمزاو صل بفتح واو و سکون حاء مهمله و لام در آخر و رزغه
بفتح راء مهمله و سکون زال مهمله و فتح غین معجمه و تا در آخر و رزخه بفتح راء مهمله و تا و فوقانی و خای معجمه و تا در آخر و رزغه

بفتح رای مهمله وزای معجمه وفتح غین معجمه وتا در آخر گویند وبفارسی لای ولش بفتح لام وسکون شین معجمه وچپلا بپای فارسی وهر دو جیم فارسی بروزن مرحله وشملک بکسر شین معجمه چھلا پھنا بفتح باء فارسی وکسر ہا ونون مشدد وبالف کچه پوشیدن بعربی تقنع بفتح تای فوقانی وفا وضم تای مشدد وخای معجمه در آخر بفارسی کچه در انگشت کردن چھلا اچھول بکسر جیم فارسی وبضم آن مخلوط التلفظ بہا وفتح الف بار فارسی وفتح واو مشدد ولام در آخر عبارت ازان ست که جمعی از حریفان دو طایفه نشینند وحریفی از یکجانب پنهان از حریفان مقابل کچه در دست پنهان کند وہمه حریفانش مشت بسته پیش یکی از حریفان مقابل آیند اگر کسی را اچوچ گوید وکچه در مشتش باشد او برده باشد والا حریفان طرف ثانی وچون کچه از مشت کسی برآید گویند کچه گل کرده کچه رو کرد بفارسی کچه بازی گویند ظهوری گوید شعر براست بازی آن پی غلط زن کچه باز + که جنت داد بہ پنجه و سپر وطاق بچار + ودر اصطلاح کچه گل کردن و رو کردن عبارت از فاش شدن راز وظاہر شدن راز است چیم بقاعده مذکور ظهوری ترا زلوازم اوست ظهوری گوید بیت سر غوله مویان در ایام مل + دگر تائبان را کچه کرد گل + ہم او گوید شعر نبود این ہمه بازندگی گمان ظهوری + زحرف بازی شبہا حریف را کچه رو کرد + وانگشتر بازی گویند وحید گوید شعر لعب آسمان چشم سلیمان پیش می ترسد + چوان شخصی که وقت بازی انگشتر کف دارد + چھنا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا ونون مشدد بالف رسیده جامه پاره که از ان آب وجز آن بگذرانند بعربی مصفاة بکسر میم وسکون صاد مهمله وفا بالف وتا در آخر وراوق برای مهمله بالف وضم ہمزه وسکون واو وقاف در آخر ومنخل بکسر میم وسکون نون وفتح طای مهمله وبای موحده در آخر ومنطبه بزیادت تا در آخر وناطب بروزن فاعل گویند وبفارسی پالونه گویند ودر ہندی چھنال بکسر اول مخلوط التلفظ بہا ونون بالف رسیده ولام در آخر زن بدکاره را گویند ابا بفتح قاف وسلقه بکسر سین مهمله وسکون لام وفتح قاف وتا در آخر وفاحشه وفاسقه وفاجره گویند وبفارسی زنچک بفتح زا معجمه وسکون نون وفتح جیم فارسی وکاف تازی در آخر وردی وجلبت بجیم وخشی بخا معجمه وشین معجمه وکلند بضم کاف تازی وفتح لام وکغال وغر بفتح غین معجمه چنانکه گویند زن بیکار بسیار شود یا غر چھنگا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا ونون غنه وکاف فارسی بالف رسیده کشیدن گشت وارد بعربی آنرا دوا الشنا ترود والشنتره بضم شین معجمه وفتح آن وسکون نون وفتح تا وقوقانی واعلش بفتح ہمزه وسکون عین مهمله وفتح نون وشین معجمه در آخر وبفارسی شش انگشت گویند چھنگانا بکسر اول مخلوط التلفظ بہا وخفای نون وکاف تازی بالف ونون بالف کشیده کسی را در عطسه آوردن بعربی تعطیس بعین مهمله وطا مطبقه وسین مهمله در آخر بروزن تفعیل گویند عطسه غیره از باب تفعیل فعل ازان چھنگلیا بضم اول مخلوط التلفظ بہا وخفای نون وسکون کاف فارسی ولام وتحتانی بالف انگشت کهین وخرد ترین انگشتہای دست وپا بعربی خنصر بکسر خا معجمه وسکون نون وفتح صاد مهمله در آخر وبفارسی کابلنج بکاف بالف رسیده وسکون با موحده وکسر لام وجیم در آخر کابلیغ بزیادت یای تحتانی بعد لام وانگشت کوچک وکلک بفتح کاف وکسر لام گوید صاحب فرہنگ منظوم گوید بیت کلیک وکلیچ کلک

راست نام + کہ خضر بخواہد بتازیش عامر + وبترکی چاپاق بکسر جیم فارسی وسکون جیم فارسی وضم گویند چھوٹنا بضم اول مخلوط التلفظ بہا وسکون واو معروف وتا رہندی ونون بالف رسیدہ بمعنی رہائی یافتن بعربی نجاہ بفتح نون وجیم بالف وتا در آخر ونجاد بالدال ونجو بالفتح ونجایہ بروزن کرامۃ نجوت منہ از باب نصر فعل ازان ونخلص نجا معجمہ ولام وصاد مہملہ بروزن نفعل تخلص منہ از باب تفعل فعل ازان وبمعنی رہا شدن رہن بعربی انفکاک بفاء وتبکرار کاف بروزن انفعال گویند چھوڑنا بضم اول مخلوط التلفظ بہا وسکون واو مجہول ورا مہملہ ونون بالف رسیدہ بمعنی رہا کردن بعربی ترک بفتح تا وفوقانی وسکون راء مہملہ وکاف در آخر گویند ترک از باب نصر فعل ازان واطلاق بکسر ہمزہ وسکون طاء مہملہ ولام بالف وقاف در آخر وتخلیہ بخا معجمہ ولام وتحتانی وتا در آخر بروزن تفعلہ گویند وبفارسی واکردن نیز گویند وچھوڑنا نیز بمعنی بریدن از کسی بعربی قطع بفتح قاف وسکون طاء مہملہ وعین مہملہ در آخر ومقاطعہ بروزن مفاعلہ گویند قطع اخاہ از باب منع وقاطعہ از باب مفاعلہ فعل ازان ومہاجرۃ ومفارقہ بروزن مفاعلہ ونیز بمعنی گذاشتن ستوران را برای چریدن بعربی سرح بفتح سین مہملہ وسکون راء مہملہ وحاء مہملہ وارسال برا وسین مہملتین ولام بروزن افعال گویند ونیز گذاشتن سگ ومرغ شکاری را بر شکار بعربی ارسال برا وسین مہملتین ولام بروزن افعال گویند ارسل کلبہ وصقرہ علی الصید بگذاشت سگ وصقر را بر شکار ونیز بمعنی بگذاشتن زوجہ را بعربی تطلیق بروزن تفعیل وتسریح بسین وراء وحاء مہملات بگذاشتن دست کسی را از دست خود بعد گرفتن بعربی ارسل یدہ عن یدہ بگذاشت دست او را از دست خود ونیز چھوڑنا بمعنی خالی کردن توپ وبندوق با آتش از باروت بعربی ضرب بفتح ضاد معجمہ وسکون راء مہملہ وباء موحدہ در آخر گویند ضرب المدفع والبندق فعل ازان وبعضی لفظ تخلیہ را کہ بخا معجمہ ولام بروزن تفعلہ است بہمین معنی استعمال کردہ اند چنانکہ گویند خلی المدفع وخلی البندق وبفارسی سر دادن وسر کردن چھوکرا بضم اول مخلوط التلفظ بہا وسکون واو مجہول وکاف تازی وراء مہملہ بالف رسیدہ سادہ رو را گویند یا اطلاق آن بر شرفا نیامدہ بعربی مطلق را امرد بفتح ہمزہ وسکون میم وراء مہملہ ودال مہملہ در آخر گویند مرد بالضم مع آن چھوکرا بضم اول مخلوط التلفظ بہا وسکون واو معروف وفای ونون وکسر جیم فارسے مخلوط التلفظ بہا وسکون تحتانی معروف بمعنی نے پارہ میان تہی بعربی القصبۃ الصغیرۃ والیراعۃ الصغیرۃ بفتح تحتانی وا مہملہ بالف وفتح عین مہملہ تا در آخر ترکیب توصیفی گویند وبفارسی نلشور بضم شین معجمہ بروزن کورہ گویند وچھوکرا نیز بمعنے زن تہی دست بعربی آنرا صفرۃ الید مضاف بسوی ید وخالیۃ الیدین وفارغۃ الیدین ہم میگویند چھپیا بکسر اول مخلوط التلفظ بہا وتحتانی با الف وبحذف الف کلمہ ایست کہ بمعنی پلیدی گفتہ می شود ہرگاہ طفل خواہد کہ دست بر پلیدی خود نہد بعربی آنرا قہ بفتح قاف اول ودوم مشدد بروزن بقہ گویند وقہ بالتحریک بستہ قاف نیز آمدہ در نہایہ است الصبی یحدث ویقیء یدہ فی حدثہ فتقول لہ امہ قہ ویروی قہ بکسر الاولی وفتح الثانیۃ وتخفیفہا وقال الازہری فی الحدیث فلانا وضع یدہ فی قہ والقہ مشی الصبی ودوت چھپیہ بکسر اول

مخلوط التلفظ بہا و سکون تحتانی معروف و با و فارسی در آخر و آن سپیدی رقیق باشد کہ بر ظاہر جلد پدید آید بعربی آنرا البہق الابیض
بتکریب توصیفی بفتح با و ہا و قاف در آخر و وضح بفتح واو و ضاد معجمہ و حاء مہملہ در آخر گویند چنانکہ شیخ در قانون گفتہ الوضح ہو البہق
الابیض بفارسی بہک سفید گویند چھیچیا نا بکسر اول مخلوط التلفظ با ہا و سکون تحتانی مجہول و جیم با الف و نون با الف و کاف
خندان سوراخ سوزن و غیرہ بعربی الخرام بنون و خاء معجمہ و میم بروزن انفعال گویند یقال انخرم ثقبہ ای الشق چھیچھیڑا بکسر
اول مخلوط التلفظ بہا و سکون تحتانی معروف و فتح جیم فارسی دوم مخلوط التلفظ بہا و رای ہندی با الف رسیدہ عضب
وپی کہ باندک گوشت بود و بفارسی بے حال لوس بضم لام و سکون واو و سین مہملہ در آخر و چندرہ بفتح جیم فارسی و سکون
و فتح دال مہملہ و راء مہملہ و ہا در آخر گویند و این از صاحب زبان تحقیق رسیدہ چھیچی بکسر اول مخلوط التلفظ بہا و سکون
تحتانی معروف و کسر ہای فارسی و تحتانی معروف در آخر کسیکہ بر جا ہا نقش و نگار کند بعربی آنرا وشاۃ بفتح واو و شین معجمہ
مشدد و با ہمزہ ممدودہ در آخر و منبج بضم میم و سکون نا و مثلثہ و کسر میم و جیم در آخر گویند در قاموس ست التشبیح بمحس الذی یشبح
الثیاب الوناد المنبجۃ المرآۃ الصناع ہا الوشی بفارسی چاپ گر گویند چہ اگر چاپہ ہای فارسی چوبیست کہ بآن نقش بر جا ہا
وجز آن کنند و این در اصل لغت ہندیست مخلوط التلفظ بہا فارسیان بار احذف کردہ در کلام خود آوردہ اند سید حسین غالص
گوید شعر اگر وصل تو نقشم بکام ننشیند ۔ ز بوسہ چاپہ کنم اطلس فرنگ ترا ۔ چھید بکسر اول مخلوط التلفظ بہا و سکون تحتانی
و دال مہملہ در آخر بمعنی سوراخ بعربی ثقب بضم ثا و مثلثہ و سکون قاف و با موحدہ در آخر گویند و خربہ بضم خا معجمہ و سکون
را مہملہ و فتح با موحدہ و تا در آخر ہر سوراخ مستدیر را گویند و ما ہو سوراخ سوزن و کون را حضوصا و خرب بفتح خا معجمہ و سکون
رای مہملہ و ہای موحدہ در آخر و خرابہ بفتح خای معجمہ و رای مہملہ مشدد و با الف و فتح ہای موحدہ و تا در آخر نیز بمعنی سوراخ سوزن
و کون آمدہ و بفارسی سوراخ کون ، فرج را سوا بضم سین مہملہ و فتح لام گویند و خرت بفتح خا معجمہ و سکون را مہملہ و تا و فوقانی
در آخر سوراخ گوش و جز آن را گویند و بضم خا نیز آمدہ و سوراخ سوزن را بعربی سم بفتح سین مہملہ و میم مشدد در آخر نیز گویند
قال اللہ تعالی حتی یلج الجمل فی سم الخیاط و سوراخ خلقی گوش را صماخ بکسر صاد مہملہ و میم با الف و خا معجمہ در آخر گویند و
سوراخ تنگ و کوچک را بعربی خصاص بکسر خای معجمہ و صاد مہملہ با الف و صاد مہملہ دوم در آخر گویند تعالبی در تفصیل
سوراخ گوید خرونبۃ الاذن خرتہ القاس سم الابرۃ ثقبۃ الدرکوۃ السقف و الحائط و قال بعضہم الصماخ فی الاذن من فعل
المخالق و الخرتبۃ فیہا من فعل المخلوق قال ابو سعید السیرافی الخرتبۃ بالباء فی الجلد و الخرتبۃ بالثانی الحدید چھیڑنا بکسر اول
مخلوط التلفظ بہا و سکون تحتانی مجہول و راء ہندی و نون با الف کشیدہ کسی را بی وجہ رنجانیدن تا بر سر شورش آید
بعربی تحریک بحاء و راء مہملتین و کاف بروزن تفعیل گویند و از حاج بزای معجمہ و عین مہملہ و جیم در آخر بروزن افعال
گویند و بفارسی از جابر آوردن و نیز بمعنی آغاز کردن نغمہ بفارسی پردہ ساز کردن ظہوری گوید بیا مطربا پردہ راسازکن ، مطرب می زند اینک آواز کن سہ نیز بمعنی حرکت دادہ اوتار را بعربی تحریک الاوتار و بفارسی زخمہ بر تار زدن ایضا منہ

بیت معنی بیا زخمه بر تار زن + که می پیچد از غصه کهای تن + چهیلا اهوا بکسر اول مخلوط التلفظ بها وسکون تحتانی معروف
ولام بالف رسیده وضم ها وهمزهٔ یلینه بالف هر چیز پوست باز کرده شده بعربی اقشر بفتح همزه وسکون قاف وفتح شین معجمه
راء مهمله در آخر ومقشر بصیغهٔ اسم مفعول از باب تفعیل ومقشور بر وزن مفعول گویند وبفارسی بجته بفتح باء موحده وسکون
جاء معجمه وفتح تاء فوقانی وها در آخر گویند چهیلن بکسر اول مخلوط التلفظ بها وسکون تحتانی معروف وفتح لام ونون در آخر
تراشهٔ هر چیز بعربی برایه بضم باء موحده وراء مهمله بالف وفتح تحتانی وتا در آخر گویند وتراشه که از چوب وقت تراشیدن
به تیشه افتد بعربی آنرا نحاتة بضم نون وحاء مهمله بالف وفتح تا وتاے دوم در آخر گویند وانچه از هموار کردن چوب برآید
بعربی آنرا خراطة بضم خاے معجمه وراے مهمله بالف وطاے مهمله مفتوح وتاے منقوطه در آخر گویند وبفارسے خراشه
چهیلنا بکسر اول مخلوط التلفظ بها وسکون تحتانی معروف ولام ونون بالف رسیده پوست باز کردن از چیزے
بعربی فشر بفتح فاء وسکون شین معجمه وراے مهمله در آخر وسحو بفتح سین مهمله وسکون حاے مهمله وواو در آخر والتحاء بکسر
همزه وسکون لام وکسر تاے فوقانی وحاے مهمله بالف وهمزه در آخر گویند ونیز خراشیدن چیزے را از چیزے بعربی خراشیدن
گوشت را از گوشت سحت بفتح سین مهمله وسکون حاء مهمله وتاے فوقانی در آخر گویند وخراشیدن گوشت را از استخوان بعربی
[illegible] بفتح [illegible] سکون راے مهمله وقاف در آخر گویند وخراشیدن خاک را از روے زمین بعربے سحو بفتح سین مهمله
[illegible] واو در آخر وسحی بفتح سین مهمله وسکون حاء مهمله وتحتانی در آخر گویند سحا الطین عن الارض از باب
نصر وضرب فعل ازان وحرف بفتح جیم وسکون راء مهمله وفا در آخر گویند جرف الطین از باب منع فعل ازان وجلف الطین
بلام بجاے راء مهمله از باب نصر همچنین وحک نمودن حرو وغیره را از روے قرطاس بعربے سحو بفتح سین مهمله وسکون حاء مهمله
وواو در آخر گویند سحوت القرطاس از باب نصر فعل ازان ونیز بمعنی تراشیدن چوب بعربے آنرا نحت بفتح نون وسکون
حاے مهمله وتاء فوقانی در آخر وبخر بفتح نون وسکون جیم وراء مهمله در آخر گویند چهینا چهینی بکسر اول مخلوط التلفظ بها
وسکون تحتانی ونون بالف وکسر جیم فارسی مخلوط التلفظ بها وسکون تحتانی وکسر نون وسکون تحتانی معروف چیزے را از راه
خصومت ویا از راه اختلاط باهم کشیدن بعزم در ربودن از حریف بعربی منازعة بنون وزاے معجمه وعین مهمله ومجاذبة بجیم
وذال معجمه وباے موحده بر وزن مفاعلة گویند بفارسے کش مکشان وکش مکش ظهیر گوید شعر پیر میخانه تمید ادمرا دختر رز +
بر در میکده خوش کش مکشانی کردیم + چهینت بکسر اول مخلوط التلفظ بها وسکون تحتانی معروف ونون غنه وتاء هندی
در آخر قطره ریزه که از آب جهد بعربے آنرا رشاش بفتح راے مهمله وشین معجمه بالف وشین معجمه دوم در آخر وشحه بفتح
هاء مهمله وسکون شین معجمه وفتح حاے مهمله وتا در آخر وفضض بفتح فاء وضاد معجمه اولی وضاد معجمه دوم در آخر وفضیض
بر وزن امیر گویند وبفارسی چکله بفتح جیم فارسے وسکون کاف تازی ولام وباء در آخر وچکره برای مهمله بجاے لام گویند
مولوی روم فرماید شعر پاے آهسته نه کو تا نجهد + چکلهٔ خون دل بهر دیدار + هم او گوید بیت بهت دریا اندک و

بکقطرہ + جلوہ ہستی ز موجش چکرہ + وافشاندگی و در محاورہ حال گل سرشک نیز و چھینٹ نیز بمعنی جامہ بوتہ دار بعربی وشی بفتح واو وسکون شین معجمہ و تحتانی در آخر گویند و در محاورہ حال وبان بشکیل بکسر بای موحدہ و سکون شین معجمہ و کسر کاف و سکون تحتانی و لام و در آخر گویند و بفارسے چیت بکسر چیم فارسے و سکون تحتانی و تاے فوقانی و در آخر و این از توافق لسانین است بالفظ ہندی را فارسیان استعمال کردہ اند غرفی گوید مصرعہ چون چیت بوتہ وار سیاہ و سپید و سرخ چھینٹا پڑنا بکسر اول مخلوط اللفظ بہا و سکون تحتانی معروف و خفای نون و تای ہندی بالف رسیدہ و فتح بای فارسے و سکون رای مہملہ و نون بالف کشیدہ عبارتست از اندک باریدن باران کہ بآن زمین نم شود بعربے ترشیش بر ای مہملہ و تکرار شین معجمہ بروزن تفعیل و ارشاش بروزن افعال گویند فی الاساس رشت السماء و ارشت فاصابنا رشش من مطر بفارسے اندک باریدن باران چھینٹا دینا بکسر اول مخلوط التلفظ بہا و سکون تحتانی معروف و خفای نون و تای ہندی بالف رسیدہ و کسر دال مہملہ و سکون تحتانی مجہول و نون بالف رسیدہ آب زدن بر چیزے بعربے رش بفتح رای مہملہ و شین معجمہ مشدد گویند رش الماء علی وجہہ فعل ازان و اگر آب بروی دیگ زنند تا غلیانش فرو نشیند بعربے آنزا تدیم بدال مہملہ و واو و میم بروزن تفعیل و ادامتہ بروزن اقامتہ و ایقاف بتحتانی و قاف و فا بروزن افعال و تسکین بروزن تفعیل گویند دومت القدر از باب تفعیل و ادمت القدر از باب افعال و اوقفت القدر از باب افعال و سکنت القدر از باب تفعیل فعل ازان یعنی آب زدم بر روی دیگ تا جوشش فرو نشیند و نیز بمعنے قریب دادن بعربی خدع بفتح خای معجمہ و سکون دال مہملہ و عین مہملہ در آخر و ختل بفتح خای معجمہ و سکون تای فوقانی و لام در آخر و ختلان بروزن خفقان و بفارسے دم دادن و نیز خشم کسی را بسخنان نرم فرو نشانیدن بعربے تسکین و بفارسی سرد کردن چھینک بکسر اول مخلوط التلفظ بہا و سکون تحتانی معروف و خفای نون و کاف تازی و در آخر کتیست خاصہ از دماغ برای دفع خلط و یا موذی و دیگر با شعفات ہوا از راہ بینی بعربے آمزاع عطاس بضم عین مہملہ و طای مہملہ با الف و سین مہملہ در آخر و عطسہ بفتح عین و سکون طا مہملہ و فتح سین مہملہ و تا در آخر و بفارسے شنوسہ بفتح سین مہملہ و ضم تا فوقانی و فتح سین دوم و ستو سہ بروزن کبوتر و شنوسہ بفتح شین معجمہ و ضم نون و فتح سین مہملہ و شنوشہ بفتح ہمزہ و سکون شین معجمہ اول و ضم نون و فتح شین معجمہ دوم آبوالخیر گوید بیت دماغ خشک اوشد تر + چو آرد گوش گردون را کند کر + بترکی توشکرمک بضم تای فوقانی و سکون شین معجمہ و کاف تازی و رای مہملہ گویند چھینکنا بکسر اول مخلوط التلفظ بہا و سکون تحتانی معروف و نون ضمہ و کاف تازی و نون بالف کشیدہ اشنوشہ کردن بعربے عطس بفتح عین مہملہ و سکون طای مہملہ و سین مہملہ در آخر و عطاس بضم عین مہملہ گویند عطس از باب ضرب و نصر فعل ازان و بفارسے عطسہ زدن و دادن و بر آمدن امیر خسرو گوید بیت یافت نخست آدم ازان نوشتاب + عطسہ زد از دیدن آن آفتاب + خاقانی گوید شعر ہر جگر جیش خان خاک زند جیش خون + عطسۂ خونی دہد بینی شیر آن زشم + غرفی گوید شعر ہر عطسہ کہ از مغز کمان تو بآید +

ریزد بگریبان بقاخون عدم را + چھین لینا بکسر اول مخلوط السلفظ بہا و سکون تحتانی معروف ونون بکسر لام وسکون تحتانی مجہول ونون بالف رسیدہ از کسی چیزی بزور وستے گرفتن بعربے سلب بفتح سین مہملہ وسکون لام وبای موحدہ در آخر واستلاب بر افتعال بمعنے وبا موحدہ وسین مہملہ بروزن افتعال گویند در صحاح ست اختلست الشئی اذا اخذتہ مغالبۃ انتہی وتقشم بقافین وشین معجمتین ومیم در اہما بروزن تفعلل گویند در حدیث خیبر من صیب بست قاتلہ اللہ لقد تقشم ہای اخذ بانخفاء وعنف بفارسی در ربودن چھینی بکسر اول مخلوط السلفظ بہا و سکون تحتانی مجہول وکسر نون وسکون تحتانی معروف آلتی باشد از آہن کہ بآن آسیا را تیز کنند بعربے آنرا منقر بکسر میم وسکون نون وفتح قاف وراء مہملہ در آخر گویند بفارسے آنرا تیشہ بژای فارسی بروزن آویزہ وآسیا زنہ وآس ژن وآس افزون گویند **باب جیم فارسی با یای تحتانی**
چیان بکسر اول ودوم بالف رسیدہ ونون غنہ در آخر تخم تمر ہندی بعربی نواۃ التمر الہندی وبفارسے تخم تمر ہندی چیر بکسر اول وسکون دوم معروف وفتح بای فارسی وراے ہندی سرکن در آخر چرکے کہ در گوشہ چشم فراہم آید بعربے آنرا رمص بفتح راے مہملہ ومیم وصاد مہملہ در آخر گویند وآنچہ روان باشد بعربی آنرا غمص بفتح غین معجمہ وسکون میم وبصاد مہملہ در آخر گویند وبہندی آنرا کیچر ہم میگویند چنانکہ خواہد آمد **چیت** بکسر اول وسکون دوم مجہول وتا در آخر وبزیادت الف در آخر گویند بمعنے ہوش بعربی ادراک بکسر ہمزہ وسکون دال مہملہ وراے مہملہ بالف وکاف در آخر **چیتا** بکسر اول وسکون نی بالف رسیدہ درندہ ایست شکاری کوچکتر از پلنگ بعربے نمر بفتح نون وکسر میم وراے مہملہ در آخر گویند نمار بروزن کتاب ونمو بالضم وانمر بروزن افلس جمع آن وکنیت او ابو الابرد وابو الاسود وابو الخطاف بکسر خا مہملہ وتشدید طای مہملہ وابو جہل ست وماوہ اش را انمرہ گویند وکنیت او ام الابرد واین ماخوذ ست از ثوب ابرد یعنی جامہ کہ سیاہ وسفید باشد وپوست نمر ہمچنین ست بفارسی نمر را ببر بضم تحتانی وماوہ را ببر ماده گویند **چیچے** بکسر اول وسکون دوم معروف وجیم فارسے وکسر راے ہندی وسکون تحتانی معروف وبحذف تحتانی اول نیز آمدہ وآن کرمکی کہ بریدن گوسفند وگاؤ وخر وشتر وسگ ومانند آن بچسپد وخون می مکد بعربے آنرا قراد بضم قاف وراے مہملہ بالف ودال مہملہ در آخر گویند قردان بکسر قاف جمع آن وعلس بفتح عین مہملہ وسکون لام وسین مہملہ در آخر وطلح بکسر طای مہملہ وسکون لام وحاء مہملہ در آخر وطلیح بروزن مکیح وقتین بفتح قاف وکسر تای فوقانی وسکون تحتانی ونون در آخر گویند وبفارسے کنہ بفتح کاف تازی ونون گویند ونوعی ازان کلان ست بعربے آنرا قرشوم بضم قاف وسکون راء مہملہ وضم شین معجمہ وسکون واو ومیم در آخر وقرشام بکسر قاف وسکون راے مہملہ وشین معجمہ بالف [illegible] ومیم در آخر گویند **چیچک** بکسر اول وسکون دوم مجہول وفتح جیم فارسے وکاف عربے در آخر لغت فارسیست وآنرا دو [illegible] مستعمل آبلہائے کہ اکثر بر بدن بچگان برمی آیند وریم مے کنند بعربے آنرا جدری بضم جیم وفتح آن وسکون دال مہملہ وکسر راے مہملہ وتحتانے مشدد گویند وچیچک رسیدہ را بعربے مجدور بر وزن مفعول ومجدر بر وزن معظم

بصیغۂ اسم مفعول گویند کسیکه در جهه عمر او را چیچک بر نیامده باشد بعربی او را قرحان بقاف در آخر مهمله بروزن غفران گویند و مسمے
از چیچک ست دانهای خرد دار و بعربی آنرا حصبه بفتح حاء مهمله و سکون صاد مهمله و فتح باء موحده و تاء در آخر گویند و بالتحریک بروزن
قرحه نیز آمده و بفارسی سرخچه و سرخچه و سرخزه گویند و نیز قسمی از چیچک ست که آبله سفید دارد و دور نمیکند بعربی آنرا
حماقه بفتح حاء مهمله و میم با الف و فتح قاف و تاء در آخر گویند چیچک رو کسیکه داغ چیچک بر رو دارد و بعربی مجدر و الوجه و مجدر الوجه
گویند در سادس ست جدر الصبی یجدر و هو مجدور الوجه و مجدر الوجه و بفارسی آبله رو و پر زده رو گویند و اصلش آن ست
که در وقت پختن دانه نان را پهن کرده پر مرغ در آن میخلانند و آن نشانها بعد پختن باقی مے مانند و آن نان را پر زده گویند
و بسبب مشابهت بر چیچک رو اطلاق کردند شاعری گوید شعر پروانه عبث پر زد و بر گرد چراغ شمع + در پیش رخت شمع فلک پر زده روی
و پر زده رو هم گویند شاعری گوید رباعی تا صنع ازل نیک و بد دهر نگاشت + یک پر زده روی خود تو در هم نداشت + چا دید در آمدی ز بطن مادر + کو یا کس مادر تو دندان هم داشت انچیخ بکسر اول و سکون دوم معروف و فاء و جیم
در آخر بمعنی شور و فریاد که بنگام خوف و کراهت و مشقت بر آرند بعربی آنرا صیحه بفتح صاد معجمه و کسر جیم و سکون تحتانی و جیم دوم
در آخر گویند و نهایه است الصیحه الصیاح عند المکروه و الاستغاثه و الجزع چیرا تا ر نا بکسر اول و سکون دوم معروف و
را ء مهمله با الف و ضم الف دوم و تاء فوقانی با الف در آخر مهمله ساکن و نون با الف کشیده بزبان لولیان و لوطیان عبارت
از ازالهٔ بکارت بعربی افتضاض بفا و تاء و ضاد معجمه و افتراع بفا و را و عین مهملتین بروزن افتعال و فرع بفتح فا و سکون
را ء مهمله و عین مهمله در آخر گویند فرع البکر از باب منع و افتراعها و افتضها از باب افتعال فعل ازان و طمث بفتح طاء مهمله
و سکون میم و ثاء مثلثه در آخر گویند طمث البکر از باب ضرب و نصر فعل ازان قال الله تعالی لم یطمثهن انس قبلهم و لا جان
بفارسے دوشیزگی بروزن چیرنا بکسر اول و سکون دوم معروف و را ی مهمله و نون با الف کشیده بمعنی ننگاشتن پس
اگر دل و ضمیره را نگاشتند بعربے بطا بفتح باء موحده و طاء مهمله مشدد گویند بطا البحر و الصخرة از باب نصر فعل ازان و اگر
چوب را نگاشتند شق بفتح شین معجمه و قاف مشدد در آخر گویند شققت الخشب از باب نصر فعل ازان و اگر کاغذ و جامه را
پاره کنند بعربے مزق بفتح میم و سکون زاء معجمه و تمزیق بروزن تفعیل گویند و اگر جامه را پاره کنند بعربے خرق بفتح
خاء معجمه و سکون را ی مهمله و قاف در آخر و تخریق بروزن تفعیل گویند و بفارسی دریدن چیره بکسر اول و سکون دوم
معروف و فتح را ی مهمله و ها در آخر نوعی از دستار رنگین بست ظاهر اهندیست اگرچه بعضی از شاعران در کلام خود آورده اند
زیرا که در هندوستان آمده الفاظ هندیه را در کلام خود استعمال نموده اند مطلع اگر مد بیت عجب نیست از سر و بالا بلند که از عشق
پیچان شود چیره بند + سلیم گوید شعر ز عکس ماه و موج آب در شبها بجوش آیم + که پندارم بتت من چیره از زر تا ری بندد +
و نیز بمعنی دوشیزگی بعربے آنرا عذره بضم عین و سکون ذال معجمه و فتح را ے مهمله و تاء در آخر و بکارة بیای موحده
و کاف و را ء مهمله بروزن سخاوت بفارسے دختر کے و دختره نیز گویند چیرا بند کسیکه دستا چیره بر سر بندد و با صطلاح

لولیان ہندنی را گویند کہ از الا بحارت انشدہ باشد بعربی آنرا بکر بای موحدہ وسکون کاف ورای مہملہ در آخر گویند
ابکار بروزن افکار جمع آن وعذرا بعین مہملہ وذال معجمہ ورای مہملہ بروزن حمرا گویند وبفارسے دوشیزہ چیل بکسر اول
وسکون دوم معروف ولام در آخر مرغیست جیفہ خوار شکاری بلند پرواز بعربے آنرا صدا بکسر حاء مہملہ وفتح دال مہملہ وہمزہ
وتا در آخر بروزن عنبتہ گویند صد السخف تا بروزن عنب وجدا بروزن طباع وجدان بالکسر جمع آن وشہما جس بفتح شین معجمہ
وہا بالف وکسر جیم ورای مہملہ در آخر گویند وواحد آن نیامدہ بفارسے زغن بفتح زای معجمہ وغین معجمہ ونون در آخر
وخاتخای معجمہ وتای فوقانی مراد مرگیست بکاف فارسی وموشگیر وموشخوار وغلیواج بغین معجمہ وجیم تازی وغلیواج
بزای معجمہ بجای جیم وگلیواج بکاف فارسے وخاوبجای معجمہ بالف ودال مہملہ در آخر وچنگلاہی بروزن تحمگاہی
وتبرکی سار بسین مہملہ گویند چیلا بکسر اول وسکون دوم مجہول ولام بالف بمعنی غلام فارسیان تصرف کردہ حیلہ میخوانند
بعربے عبد وبفارسی بندہ چاین بفتح اول وسکون دوم ونون در آخر بمعنی آسایش بعربے راحۃ براوحا فہملتین
بروزن ساعۃ وبفارسے آرام نیز گویند بکسر اول وسکون دوم معروف لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل
ن بعربی غصن بفتح غین معجمہ وسکون صاد معجمہ ونون در آخر گویند اعم از انکہ شکن پیشانی باشد یا شکن پوست
پیشانی را اخم بفتح الف وخاء معجمہ ویم در آخر نیز گویند چاین چین بکسر اول وسکون دوم
لفظ حکایت آواز گنجشک وقتیکہ جانور شکاری اورا بگیرد یا کسی بچہ اورا بزند بعربی
بتکرار سین مہملہ وقاف بروزن وحرجہ گویند وبفارسی چاو چاو فخری گوید بعربی خان وان وبی لن وفرزند دشمنت
گنجشک وار آرد پیوستہ چاو چاو چینی بکسر اول وسکون دوم معروف وکسر نون وسکون تحتانی معروف بمعنی شکر بعربے
سکر بفتح سین مہملہ وکاف مشدد مفتوح ورای مہملہ در آخر گویند ونیز ہر چیز منسوب بسوی چین را عموماً وکاسہ را خصوصاً
گویند بعربے صینی گویند وآن معرب ست چیونی بکسر اول ودوم مجہول وہمزہ ملیہ مضمومہ وکسر لام وسکون تحتانی
معروف نوعی از قماش ابریشمی گندہ وسفت بعربے استبرق بکسر ہمزہ وسکون سین مہملہ وفتح تای فوقانی وسکون
باء موحدہ وفتح رای مہملہ وقاف در آخر گویند وبفارسے تافتہ چیونٹا بکسر اول باشمام ضمہ وسکون واو معروف و
نون غنہ وتای ہندی بالف کشیدہ نوعی از مور کلان بعربے آنرا عجوف بضم عین مہملہ وسکون جیم وضم رای مہملہ
وسکون واو وفا در آخر وبفارسے مورسواری گویند چیونٹی بکسر اول باشمام ضمہ وسکون واو ونون غنہ وکسر
تای ہندے وسکون تحتانی معروف بمعنی مور بعربے نمل بفتح نون وسکون میم ولام در آخر نملہ بزیادت تای تانیث
وبہترکے قرنیچقہ بفتح قاف وکسر رای مہملہ وسکون نون وجیم فارسے وفتح قاف گویند ومورچہ کوچک بالعربی
ذر بفتح ذال معجمہ ورای مہملہ مشدد در آخر گویند ذرہ بزیادت تانیث وبفارسے مورچہ گویند چیتہ بکسر اول وسکون دوم
مجہول وفتح نون وہا در آخر لغت فارسیست بمعنی دانہ مرغان ودر ہندی نوعی از غلہ کہ مرغان را دہند بعربے آنرا

ونون بضم دال مهمله وسکون خای معجمه ونون در آخر گویند وبفارسی شوشو بضم هر دو شین وارزن وترکی تاریق بتای فوقانی وکسر راء مهمله وسکون قاف گویند سرد وخشک ست در درجهٔ دوم وبعضی گرم گفته اند کذا فی بحر الجواهر **باب حای مهمله با الف** + حاجت بفتح جیم لغت عربیست ودر اردوی هندی وفارسی مستعمل وآن معروف ست در صحاح ست الحاجة معروفة والجمع حاج وحاجات وحوج وحوائج علی غیر قیاس کانهم جمعوا حائجة وکان الاصل حیک بکرد ولیول هو مولد وانما انکره لخروجه عن القیاس والا فهو کثیر فی کلام العرب وصاره بصاد مهمله بالف وراء مهمله مشدد مفتوح وتا در آخر فارسی بمعنی قبول کردن صارة **حاضر جواب** لغت عربیست ودر اردوی هندی بسکون را مستعمل کسیکه فوراً وبی تامل جواب دهد بعربی آنرا انقطاع گویند حای فوقانی ولام وقاف مشدد بالف وعین مهمله در آخر وتلقاعه بزیادت تا در آخر گویند ودر صحاح اللقاعة بالضم والتشدید الرجل الحاضر الجواب حاضر حضامنی کفالت کردن بحاضر کردن کسی بعربی الکفالة بالنفس **حاضر ضامن** کسیکه کفالت بحاضر کردن کسے نماید بعربی اورا کفیل النفس وزعیم النفس نیز گویند وضمین مولد وسیم بروزن امیر گویند حاضر کرنا مهیا کردن چیز را بعربی تعتید بعین مهمله وتا فوقانی ودال مهمله بروزن تعلیل اعتاد بروزن افتعال گویند قال الله تعالی واعتدت لهن متکا حاضر مهیا کردن زنان کیه راه نیز میسر یا حاضر کرد بعربی احضار بروزن افعال گویند **حال لانا** وجد کردن بعربی وجد بفتح واو وسکون جیم ودال مهمله در آخر وسماع بفتح سین مهمله ومیم بالف وعین مهمله در آخر وبفارسی حال کردن سماع کردن شانی محمله گویند بیت وی شب نظر در آئینه باخط وخال کرد + خال وخطی بدید که افتاد وحال کرد **باب حای مهمله با جیم عربی** + **حجاب** بالکسر لغت عربیست بمعنی پرده اردوی هندی وفارسی بمعنی شرم مستعمل علی قلی سلی گوید شعر رسوائیم رسید بجای که از حجاب + دیگر پیش وتوام گذرنم **حجت** بالضم لغت عربیست در اردوی هندی وفارسی مستعمل کعربی بمعنی دلیل وبرهان بضم بار موحده هم گویند **باب حای مهمله با راء مهمله** + **حرارة** بفتح اول ودوم بالف وفتح راء دوم وتا فوقانی در آخر لغت عربیست بمعنی گرمی در اردوی هندی وفارسی مستعمل یعنی هر گرمی وجنبشے که از غلبهٔ شوق عارض شود وبسبب آن دست وپا زدگی بهم رسد چنانکه در حالت وجد وسماع امیر خسرو گوید بیت زهره که دریافت ازان صبح تاب + اگر دحرارة زدف آفتاب بعربی اهتزاز بهاو تبکر ارزاء معجمه بروزن افتعال وزهره بسر ها وذا امتی جمعه مشدد وتا در آخر فی الصحاح حج شتر الحادی الابل بزمزمة افاتشتته بهی اذا تحرکت فی سیر ها بعد ازان **حرامعز** لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل مغز اندرون سر های پشت که رشته مانندی سفید در استخوان گردن تا به پشت رسیده بعربی نخاع گویند **حرامزاده** لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بمعنی ولد الحرام بعربی ابن الحرام عین مهمله در آخر گوید حرامزاده لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بمعنی ولد الحرام گویند که از زنا بوجود آمده باشد بعربی آنرا ولد الحرام وولد السحت بضم سین مهمله وسکون حا مهمله وتا فوقانی در آخر وفعل بفتح نون وکسر نین معجمه ولام در آخر وتفعیل بروزن امیر گویند وبفارسی زنازاده وتخم حرام وجا معقول وداغول بدال مهمله وضم نین معجمه وغوا گویند وبعرف

بمعنی کسیکه بدذات و فتنه انداز باشد بعربی آنرا شریر پرشین معجمه و بتکرار رای مهمله بروزن امیر گویند و بفارسی فتنه انگیز نیز گویند حرام کمال مالی که از وجه حرام کسب کرده باشند بعربی آنرا سحت بضم سین مهمله و سکون حای مهمله تا در آخر گویند و در اساس است فلان یاکل السحت و اسحت فی تجارته کسب السحت بفارسی مال حرام حرص بکسر اول و سکون دوم و کسر صاد مهمله و سکون تحتانی معروف کسیکه حرص دارد بعربی حریص بفتح حای مهمله و کسر رای مهمله و سکون تحتانی و صاد مهمله در آخر طامع و طماع بروزن شداد و طمع بروزن کتف و طماعیت در آخر و از و گویند حریف بروزن خریف لفظ عربیست بمعنی هم پیشه پس اگر دو کس باهم جنگ کنند یکی حریف دیگری بود و بفارسی اورا قرن بکسر قاف و سکون رای مهمله و نون در آخر گویند و بفارسی هم آورد و هم نبرد و هم ستیز و در اردوی هندی بمعنی مستعمل است بعربی آنرا عدو بفتح عین مهمله و ضم دال مهمله و واو مشدد و در آخر گویند حریره بروزن کبیره بفتح حای مهمله و کسر رای مهمله و سکون تحتانی و فتح یای تحتانی و در اردوی هندی مستعمل نوعی از اشاعه است بعربی آنرا حسو بفتح حای مهمله و سکون سین مهمله بروزن قعود و حسوه بالفتح و بالضم و حسو بروزن عدو گویند و نزد اطبا حساء و حسو حریره که از سبوس گندم و جو و امثال آن پزند و بخورند

باب حای مهمله با قاف

حقه بضم اول و قاف مشدد لغت عربیست بمعنی درج گلهای رنگا رنگ که در آن عطر یات کنند و بفارسیان مستعمل و فارسیان هم بمعنی فلیان استعمال کرده اند میر امامی گوید شعر حقه ریز د عطر از گلهای رنگا رنگ + تا شود از عکس او دود تنباکو مرا + میر افضل ثابت آله آبادی گوید شعر کشیدی حقه دور آتش تم سوختی مارا + مباد از عکس دود او شود دلخواه رخ صافت + بعربی آنرا دورقه و حاوره و حال بورسے بضم باء موحده و سکون واو و کسر رای مهمله و سکون تحتانی و فتح قاف معروف و مداعه بفتح میم و دال مهمله با الف و فتح عین مهمله و تا در آخر و بفارسی فلیان و غلیان بغین معجمه گویند و حمید گوید بیت چه گویم ز فلیان و فلیان فروش + بکرز و همچو فلیان دلم راست خوش + نامیر گوید بیت بر زدست خویشتن چون غلیان کدورت می کشم + همدمی گو تا زخود دود دلی خالی کنم + باب حای مهمله با لام حلال کرمانیدن گردن حیوانات را بطریق شرعی بعربی ذبح بفتح ذال معجمه و سکون باء موحده و حای مهمله و در آخر گویند پس اگر شتر را ذبح کنند گویند جزر البعیر بجیم و زای معجمه و رای مهمله از باب نصر و اجتزار از باب انتعال و نحر البعیر بنون و حا و رای مهملتین از باب منع گویند و اگر گاو و گوسفند را ذبح کنند گویند ذبح البقرة والشاة از باب منع حلکاری بفتح حای مهمله و سکون لام و کاف تازی با الف رسیده و کسر رای مهمله و سکون تحتانی معروف لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل نقوشیکه از طلا یا سیم محلول بر جامه و جز آن کنند جنون گوید شعر ز کار رفیع گره وا نمی تواند کرد + کسیکه در گره حلکاری ست + بعربی مذهب بضم میم و سکون ذال معجمه و فتح ها و یای موحده از باب افعال و مذهب مشدید ها از باب تفعیل و مذهب بروزن

امیر گویند و اگر از نقره محلول کنند بعربی آنرا مفضض بفا و بتکرار ضاد معجمه بروزن مشجر گویند حلوان بفتح اول وسکون دوم بچۂ بز و میش را گویند که گیاه نخورده شیر نوشد بعربی بچۂ بز را که گیاه نخورده و سخلة بفتح سین مهمله وسکون خای معجمه وفتح لام و تا در آخر و بهمه بفتح با موحده وسکون با و فتح میم و تا در آخر گویند و بچۂ میش را که گیاه نخورده بعربی جفر بفتح جیم وسکون فا د ای مهمله در آخر و عتود بفتح عین مهمله وضم تا و واو و سکون واو و دال مهمله در آخر گویند و بعد ازان عناق بفتح عین مهمله و نون بالف و تاف در آخر و بچۂ را که از شکم برآمده باشد آنرا حلام بضم حای مهمله ولام مشدد و بالف و میم در آخر گویند و رنهاست و فی حدیث عمر انه قضی فی الارنب یقتلها المحرم بحلام جاء تفسیره فی الحدیث انه الجذی و قیل لقح علی الجدی والحمل حین تضعه امه و بردی بالنون والمیم بدل منها هو الصغیر الذی حلیه الرضاع ای سمنه فنکون المیم اصلیة و بفارسی بچۂ میش و میش بچه گویند و بچۂ آنرا بفارسی بزغاله گویند حلوا سوهن بفتح اول معربی از صاد است بفارسی آنرا حلوای سوهان گویند سلیح گوید بیت بدین بلغمی کام از حرص خندان + نکردم تیز بر حلوای سوهان + شوکت گوید بیت نمک از خنده دارد پسته لعل سخن گویش + ز شیرینی بود حلوای سوهان پیش ابروی بش + حلوائی بالفتح و بکسر همزه لغت عربیست و اردو می هم مستعمل کسیکه شیرینی فروشد منسوب بسوی حلوا و بعربی حلوانی بنون هم گویند و بفارسی حلوا فروش و حلوا گر مولوی رومی فرماید بیت تا نگردد کو ک حلوا فروش + دیگ بخشایش نجوشد نیست بحوش + سیفی بدیعی گوید بیت آن شکر ریز از لب شیرین مه سلوا گرست + گوئی آنجا دهان تنگ و شکر ست باب حای مهمله با میم + حمام بفتح اول و میم مشدد با الف و میم دوم در آخر لغت عربی ست در اردوی هندی مستعمل و آن معروفست حمامات جمع آن و بعربی دیماس بفتح دال مهمله وسکون تحتانی و میم با الف و سین مهمله در آخر هم گویند و بالکسر نیز آمده دیائس و دمامیس جمع آن اندرس از باب انفعال در آمد و حرام و بلان بفتح با ی موحده و لام مشدد با الف و نون در آخر گویند بلانات جمع آن بفارسی گرمابان و گرماوان و گرمابه گویند جمیل بفتح اول و کسر دوم و سکون تحتانی مجهول و لام در آخر اماله مائل قلاده که در گردن اندازند و ستهاگذ رابنده زیر نعل اندازند در زبان اردوی هندی مستعمل ست بعربی حمائل و وشاح بکسر واو و شین معجمه با الف و حای مهمله در آخر گویند باب حا و مهمله با واو + حور با ضم جمع حوراء بروزن حمراء لغت عربیست بمعنے زنیکه سپیدی چشمش سخت سپید باشد با سیاهی سخت در اردوی هندی مستعمل ست غفانی گوید بیت چو بمیخانه رسیدی سخن دور گذار + دختر رز طلبیدی هوس حور گذار + و گاهی آنرا با الف و نون جمع آرند سعدی فرماید شعر حوران بهشتی را دوزخ بود اعراف + از دوزخیان پرس که اعراف بهشت ست + و گاهی در لفظ حوریای خطاب یاده کرده حوری گویند امیر خسرو گوید مصرع حورے ندانم یا ملک فرزند آدم یا پرے + و گاهے حوریرا جمع کرده حوریان گویند حافظ شیرازی فرماید شعر شکر للّٰه که میان من او صلح فتاد + حوریان رقص کنان ساغر شکرانه زدند + حوض بالفتح لغت عربی ست در اردوی هندی مستعمل

وآن معرب فشت حیاض بالکسر جمع آن وصهریج بکسر صاد مهمله وسکون ها وکسر راء مهمله وسکون تحتانی وجیم در آخر بهاء
بفتح صاد مهمله ونصیب بکسر صاد مهمله وصهری بکسر صاد مهمله وسکون ها وکسر راء مهمله وتحتانی مشدد در آخر بفارسی آبدان وبه
ونیز گویند که کاغذگران مایه کاغذ را در ان حل کرده کاغذ سازند بفارسی آنرا تمور گویند ظاهر وحید در تعریف کاغذگر گوید
بیت زآب تمور ست کارش روان + ازین آب میگردد این آسیا حوملی بفتح اول وکسر دوم وسکون تحتانی مجهول
وکسر لام وسکون تحتانی دوم معروف اماله حوالی کلمه دار گر را گوید مولوی جامی گوید بیت اگر افتد قبول رای عالی + بنشیند
بآن دلکش حوالی + هندیان بمعنی خانه استعمال کنند بعربی دار بدال مهمله با الف وراى مهمله در آخر گویند دور بر
نور جمع آن باب خانی معجمه با الف + خاصه تشدید صاد مهمله لغت عربی ست هندیان وفارسیان تخفیف
صاد بمعنی عام خاصه امرا وسلاطین استعمال کنند میرزا مهدی گوید بیت میست انعام خداوندی انعامی چند
نشود خاصه چو از حضرت عامی چند + ونوعیست از قماشهای معروف که در هندوستان بافند طغرا در تعریف پیرهن گوید
بیت برگ تعلق چه میدارتن + شد از خاصه وحد تش پیرهن + خاطر خواه لغت فارسی ست در اردوی هندی
مستعمل یعنی چیزیکه موافق طبع باشد بعربی مرغوب ومرضی ومشتهی وبفارسی خاطر پذیر وخاطر پسند هم گویند
ب بوده ترکیب فارسیست در اردوی هندی مستعمل وبعضی از محققین که هندی گمان برده منشاء آن کلم التعقای
ابواب الجنان گوید خاک تودهٔ زمین باشد جش سینه سپر ساخت وبفارسی آنرا آماج
وآماجگاه وآماج خانه نیز گویند میرالهی گوید شعر خندان شود از کوش کمان غنچه زنبق + بر سینهٔ آماج زند شاخ گل ازتیر +
تاثیر گوید شعر آماجگاه تیر حوادث نمیشود + آنکس که خویش را بجهان هیچ غرض گرفت + وحمید گوید ع در آماخ خانه چو
کردم گذر + خاکروب لغت فارسیست بمعنی کسیکه جاروب زند طالب آملی گوید شعر چون پر وبال سمندر خاکروب
آتشم + ننگ می آید ببوی گل هم آغوشی مرا وحواجه حافظ شیرازی گوید شعر گو چنین جاروب کند مغبچهٔ باده فروش + خاکروب
در زبان کنجر قزاقان را + بعربی آنرا اکناس بفتح کاف ونون مشدد با الف وسین مهمله در آخر گویند ودر اردوی هندی
بمعنی کسیکه ادب خانه را پاک کند وجاروب زند در محاورهٔ حال عربی آنرا مطهر بصیغهٔ اسم فاعل از باب تفعیل
وبهند ودر فارسی جلال وجلالا بفتح جیم وتشدید لام کناسی را گویند که نجاسات را از گود برزن برخواشتر بار کرده ببرد
اما در هندوستان این کار هم پیشهٔ خاکروب ملکست که ادب خانه را پاک کند ودر عربی جلاله گاوی را گویند که نجاسات را
خورد علامهٔ مخشری در فائق گوید کنایه کرده اند از نجاسات بجلله که پیشک را گویند واز نیجهت گاوی که جمله خورد آنرا جلاله گویند
خاکشی بشین معجمه لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل وآن تخمیست دوائی ریزه وسرخ بعربی آنرا خبّه بفتح
خاء معجمه وفتح باء موحده مشدد وتا در آخر گویند وبفارسی خاکشو وخاکزی برای فارسی نیز گویند گرم تر ست در آدرک
خاگینه بکسر کاف فارسی وسکون تحتانی معروف وفتح نون وها در آخر مخفف خایه گینه است وآن نان خورشی که از تخم

مرغ سازنده بعربی آمزاعجه بضم عین مهمله وجیم مشدد و تا در آخر گویند و بفارسی خانه ریز و خایه گینه نیز گویند **خالی** لغت عربیست و بهندوی مستعمل بمعنی تهی الکو منصور ثعالبی گوید ظرف تهی را انا و صفر بضم صاد مهمله وسکون فا و رای مهمله در آخر گویند در قاموس ست صفر بالضم خالی و بحرکات ثلثه نیز آمده اصفار بروزن احباب جمع آن انار اصفار در آنید صفر بالضم ظرف نهای تهی استه و شکم تهی را از طعام بکطن طا و بکطای مهمله گویند پوستان خالی از درختان را اخم بکسر خای معجمه و میم مشدد گویند و زمین خالی از عروم را اقفر بفتح قاف و سکون فا و را مهمله در آخر گویند و زمین خالی از گیاه را مرر بفتح میم و سکون را و مهمله و تار فوقانی در آخر گویند و زمین خالی از کشت را ارض جرز بفتح جیم و ضم آن و سکون را و مهمله و زا معجمه در آخر گویند و بالتحریک نیز آمده و خانه خالی را دائر خاویة بخا معجمه و واو و بروزن راضیة گویند و ابر خالی از باران را عمام جهام بفتح جیم و با الف و میم در آخر گویند و چاه خالی را از آب سکر ترح بفتح نون و کسر زای معجمه و حای مهمله در آخر گویند و دل را قلب فارغ گویند و خطی که خالی از نقطها بود خط غفل بضم غین معجمه و سکون فا و لام در آخر گویند و درخت خالی از برگ را شجر سلب بضم سین مهمله و لام و با موحده در آخر گویند **خانسامان** در سند وستان کسی را گویند که سامان خانه مردم را انجام دهد بفارسی آمزا میر سامان و ناظر بیوتات گویند **بلا** آفرین لاهوری گوید شعر گرچه خطر راه نبسته بلیش تنگ گرفت + میر سامان نگر عشوه طراز آرامست تخلص کاهی گوید شعر کرده تسخیر دلم شاهی که در دوران او + نازد ستور ست و ناظر چشم و ابرو بانجب ست + اسماعیل بیگ گوید بیت فارغ دمی نمیشتم از ماندید ابیات + گر دیده ایم گویا ما ناظر بیوتات + **خانه باغ** باغی که گرد آن دیوار کشند بفارسی آمزا حدیقه گویند بفارسی سرا بستان خانه داماد را داماد دیگر بدیگر عروس او را بنجر زندی گیرد و بخانه خود دارد و جدید گوید شعر زآتش که شد خانه داماد آب + سر و سمی ست در خانه شیخ و شاب + **خاوند** بفتح واو لغت فارسیست مخفف خداوند و بهندوی مستعمل تیرهم خان گوید شعر بنده مزد بود و منت سر خدمتی که کردم + با سید سپاه کس خاوند بی عنایت مباد بعربی مالک مولی گویند و خاوند بکسر واو و بارد وی هندی بمعنی شوهر مستعمل ست بعربی بفعل بفتح با موحده و سکون عین مهمله ولام در آخر و زوج بفتح زا معجمه و سکون واو و جیم در آخر گویند و بفارسی شوی و بترکی ایر شفقه بفتح همزه و ضم با موحده و سکون شین معجمه و فتح قاف و ها در آخر **باب خای معجمه با جیم فارسی** + **خجر** بفتح اول و دوم مشدد و مفتوح و را مهمله در آخر دو آن حیوانیست و متولد از اسپ و خر بعربی آمزا البغل بفتح با موحده و سکون غین معجمه و لام در آخر گویند بغال بروزن کتاب جمع آن و بفارسی استر گویند و کنیت آن ابو الاشنج بشین معجمه و صاد مهمله و جیم در آخر و ابو الحرون بفتح حا مهمله و ضم را معجمه و ابو قضاعه بقاف و ضاد معجمه و عین مهمله و ابو قموص بقاف و میم و صاد مهمله و ابو الصعر بصاد مهمله و قاف و را مهمله و ابو الکعب بکاف و عین مهمله و با موحده در آخر و ابو مختار و ابو ملعون و ابن ناهق و ابن الناقة و ماده را بغله بزیادت تا گویند **باب خای معجمه با دال مهمله** + **خداوٹھالے** بضم الف و فتح تا و بهندی مخلوط التلفظ بها با الف و کسر لام و سکون تحتانی مجهول یعنی خدا بمیراند بعربی امات الله و بفارسی

خدا برد ار و از میان بردار و عالی گوید شعر نشسته چنان توی که برداشتش + کار و گری نیست خدا بر دارد + سنجر کاشی گوید شعر بسوی او نه بینم سیر تا آگه نکردی تو + خدا از پیش چشم من ترا ای غیب دارد + خدا سے کام پڑنا گذشتن کار از تدبیر و چاره بفارسے کسکار بخدا افتادن تاثیر گوید شعر حق شناسان زنی مطلب آسان نرونداکار دشوار چو افتد بخدا می افتد + خدانخواستہ لغت فارسیست در اردو ہی ہندی مستعمل یعنے خدا نکند کہ چنین واقع شود اعجمی الاصل اند بفارسے خدا ناکردہ خدا نہ پسند و نیز گویند میر نجات گوید شعر خدا ناکردہ شاید رحمش آید چون مرا بیند + نمی بندند از بہر چہ یار چشم قاتل را + صائب گوید مصرع عاشق و شکوہ معشوق خدا نہ پسند و + خدمتگار لغت فارسیست در اردو ہی ہندے مستعمل کسیکہ خدمت گزاری کند و حشی گوید شعر غلامی ہست وحشی نام و میجوید خریداری + بیازار نکو رویان کہ خدمتگار میخواہد + بعربی خادم و بمجازہ حال فارسی آدم گویند و بترکے توبوقچی بضم تا و فوقانی و ضم باء موحدہ و سکون قاف و کسر جیم فارسی با خاء معجمہ بار اء مہملہ + خرا بفتح اول و دوم مشدد و با الف و کسر ہا ہندی مسکون تحتانی مجہول آواز ی کہ از گلو در خواب برآید بعربی غطیط بفتح غین معجمہ و کسر طاء مہملہ و سکون تحتانی و طاء مہملہ در آخر گویند فی الحدیث انہ نام حتی سمع غطیطہ و خریر بخاء معجمہ و تکرار راء مہملہ بروزن امیر و خرخرہ بروزن و حرجرہ و بحر بفتح باء موحدہ و خاء معجمہ مشدد و بخجخہ بتکرار باء و خاء معجمہ بروزن و سرجہ گویند و بفارسی صفیر خواب و نغنغہ خواب و خرخرہ حدیث گوید شعر چشم ما از بینش خود بند دام حیرتست + گفتاوی ما صفیر خوابہای
بہ بخیخ بفارسی و تکرار خاء معجمہ بروزن صریر آواز خفتہ را گویند و چون ازان زیادہ شود خیخیخ بفتح باء موحدہ و تکرار خاء معجمہ بروزن امیر گویند و چون ازان ہم زیادہ شود غطیط میگویند و چون ازان ہم زیادہ شود خیخیف بکسر جیم و خاء معجمہ و فا بروزن امیر گویند و در حدیث ابن عمر ست رضی اللہ عنہما انہ نام ستے سمع خجیفہ ثم صلے ولم یتوضا خرا د بفتح اول و دوم با الف رسیدہ و دال در آخر آلہ ایست کہ بران چوب را ہموار کنند بعربی آنرا مخط بکسر میم و سکون خاء معجمہ و فتح راء مہملہ و طاء مہملہ در آخر و مخراط بروزن محراب گویند خرادی بزیادت تحتانی در آخر کسیکہ چوب را ہموار کند بعربی آنرا اخراط بنجای معجمہ و راء و طاء مہملتین بروزن شداد گویند و بفارسی خراد بدال مہملہ بروزن شداد ظہوری گوید بیت فرزرا از عدالتش خراد + رندہ کردہ است کوہی زنہاد + خربوزہ بفتح اول و سکون دوم و ضم باء فارسے و سکون واو و فتح زاء معجمہ و باء موحدہ مخففہ در آخر لغت فارسی ست در اردو ہی ہندی مستعمل و آن بار درختی ست معروف بعضی از محققین گفتہ اند بوز بمعنی بار و خر بمعنی کلان یعنی بار کلان
بفتحے گوید مصرع خربوز بخوز تربفالیز چکار + و خربزہ بحذف واو مخفف آن سعدی گوید شعر قاضی کہ برشوت بخورد پنج خیار + ثابت کند از بہر تو صد خربزہ زار + در قاموس ست الخربز بالکسر البطیخ عربے صحیح و اصلہ فارسی و در نہایہ جزری در حدیث انس ست رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یجمع بین الرطب الخربز و ہو البطیخ بالفارسیہ انتہی و ترکی قاوون بفتح قاف و سکون واو و ضم دوم گویند و خربوزہ کوچک را بعربی بے خفف بفتح خاء و ضاد معجمتین و فاء در آخر گویند و بعضے بزرگ دا

گفته اند وخنج بفتح خا ودال معجمتین وجیم در آخر خربوزهٔ خام کوچک را گویند وبفارسی کالک بهر دو کاف عربی وفتح لام وسکون وپنج بفتح سین مهمله وسکون خا وفتح جیم فارسے وسقزه بزای فارسے فخری گوید مصرع که خورد ست از فلان خالیز یک سنج + شیخ عبد الله انصاری گوید + سر بے سجود وکف بے سجود وکف بے سجود ولفچه + ابو منصور ثعالبی در ترتیب خربوزه گوید اول چیزیکه از درخت خربوزه بر آید آنرا قعسر بفتح قاف وسکون عین مهمله وفتح سین مهمله وراے مهمله در آخر گویند بعد ازان خضف بالتحریک وآن بزرگتر ازان باشد بعد ازان قبعه بضم قاف وحاے مهمله مشدده در آخر گویند وهنج بالتحریک همه را گویند تا مدتیکه خام ست بعد ازان بطیخ بکسر باے موحده وکسر طاے مهمله مشدده وسکون تحتانی وخا معجمه در آخر انتے وخربوزه را بفارسے فریوک بفتح فا وکسر راے مهمله وسکون تحتانی وفتح واو وکاف در آخر گویند خرج بالفتح لغت عربی ست در اردوی هندی وفارسے مستعمل بمعنے خلاف وضد بعربے صرف بفتح صاد مهمله وسکون راے مهمله وفا در آخر مصرف بفتح میم وراے مهمله گویند بفارسی پرمیه بفتح پا وکسر زاے معجمه وسکون تحتانی وفتح نون وهاے مخفیه در آخر فردوسی گوید بیت هر آنیه باندازه کنج کن + دل از پیشی گنج پیر نج کن + ونیز خرج بمعنی مال در اردوی هندی وفارسے مستعمل ست از عالم تسمیة الشئے باسم مایؤل الیه زیرا که مال آخر خرج میشود چنانکه گویند خرج ندارم ای مالی که بران خرج بکار آید ندارم نظامی گوید بیت سران را رسانید تارک بتاج + بسی خرجها داد وبستد خراج + خرچ بالائی خرچے که سوای وجوه مقرره باشد واین لفظ موضوع فارسی گویان هندست چنانکه بعضے از محققان اهل زبان تحقیق نموده اند میرزا مظهر جانجانان گوید شعر گشت نقد اهل هنر صرف هواے خوش قدان + کرد مفلس عاقبت این خرج بالائی مرا + ودر فارسے خرج بالا دستے وبالا خرچی گویند خرچی بضم اول وسکون دوم وکسر جیم تحتانے رسیده چیزی باشد از پلاس که زاد درخت سفر دران نهاده بر ستور بار کنند بعربے خرج بضم خا معجمه وسکون راے مهمله گویند اخراج بروزن افواج جمع آن وفارسیان تصرف کرده خرجین گویند وقومی گوید بیت چو خرجین معده پر ازمی کنم + بسر راه کوه سرین طی کنم + وهندیان نون را حذف کرده خرچی گویند وبفارسے آنرا جوال بضم جیم وواو وبا الف ولام در آخر وغین بضمین معجمه وسکون نون وجیم در آخر وبارد ان بباء موحده بروزن کاردان خرچی بفتح اول وسکون دوم وکسر جیم فارسے وسکون تحتانے معروف زیرکه زنان فاحشه را در اجرت زنا وهند در عربے اجرة الزنا واجرة البسحة بضم سین مهمله ومهر البغا گویند وبمعاره حال عربان بر طیل بکسر باے موحده وسکون راے مهمله وکسر طاے مهمله وسکون تحتانی ولام در آخر گویند ودر قاموس برطیل را بمعنے رشوت گفته بفارسی چربه بفتح جیم فارسے وسکون راء وهاے مخفیه در آخر گویند وزنیکه بشیوه باد مباشرت باشد چیزیکه در مزد او دهند بعربے آنرا اعتر بضم عین مهمله وسکون قاف وراے مهمله در آخر گویند خرفه بالضم لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل نوعی از سبزیست بعربے آنرا بقلة الحمقاء والبقلة المبارکة وفرفح بفتح هر دو فا در هر دو کسر راء مهمله وسکون جیم گویند سرخ ست در دوم خرگوش بفتح اول حیوانیست معروف لغت فارسیست در اردوی هندی

مستعمل و تحقیق آن در لغت کهربا خواهد آمد **باب خای معجمه با زای معجمه** + خزانچی کسیکه خزانه در حفاظت و سپرد
او باشد بعربی آنرا خازن بخاء و زای معجمتین و نون بروزن فاعل و خزان بروزن شداد گویند و بفارسی خزینه چی و
خزینه دار و گنجینه دار گویند سیفی گوید بیت ماه خزینه چی که چو در بیگانه است + در دیست شاهوار که اندر خزانه است + خزانه
بالکسر لغت عربیست مدار دوی هندی و فارسی مستعمل جای جمع کردن مال العین بفتح بروزن مکس نیز گویند و بفارسی گنجینه و
گنج گویند **باب خای معجمه با شین معجمه** + خشک بالضم لغت فارسیست مدار دوی هندی مستعمل خلاف تر بعربی
یابس بیای تحتانی با الف و کسر بای موحده و سین مهمله در آخر گویند خشکا بالضم در هندوستان طعامیست که برنج را
در آب پخته میخورند بعربی بسطر بفتح بای موحده و با و طای مطبقه مشدده در آخر گویند کذا فی القاموس در ایران خشکاب
بی روغن و آرد گندم را گویند خشکی بالضم لغت فارسیست مدار دوی هندی مستعمل خلاف تری بعربی یابس بضم
یای تحتانی و سکون بای موحده و سین مهمله در آخر گویند مدار دوی هندی یعنی آرد خشک که گلوله نان را بآن آلوده کنند
تا بلغ نچسپد بعربی آنرا الواة بضم لام و واو با الف و فتح تا مثلثه و تا در آخر دلالت بر مؤنث گویند و بفارسی پرسم بفتح
پ و ضم سین مهمله گویند و تحقیق آن در لغت پیشین گذشت و همچنین آرد خشک دست هم می شویند تا دست
عام زائل شود بعربی هرچه بآن دست شویند آنرا غسول بفتح غین معجمه و ضم سین مهمله و سکون واو و لام در آخر گویند
[illegible] بکسر الف است صاحب مرصع گوید که این از کنیتهای مورثه است بفارسی دست شو گویند
باب ضاد معجمه + خضاب بالکسر لغت عربیست هر رنگ را گویند عموماً و گونه و سمه را خصوصاً در
فصاح ست الخضاب ما یختضب به خضبت الشیئ اخضبه خضباً و اختضب بالحناء و فی الاساس و اختضب الرجل
و تخضب کف بخضیب کف حنا بسته بنان مخضب بصیغة اسم مفعول از باب تفعیل برای مبالغه است یعنی سرانگشتان حنا
و در فارسی و اردوی هندی رنگ کردن مو را از سمه و حنا و مانند آن گویند خضاب لگانا بفتح لام و کاف فارسی
با الف و نون با لف کشیده مو را سیاه کردن بوسمه بعربی خضب بفتح خای معجمه و سکون ضاد معجمه و با موحده در آخر و
اختضاب بروزن افتعال و تخضب بروزن تفعل گویند یقال فلان اختضب و تخضب بالکتم و الحناء و بفارسی خضاب
بستن و زدن و نهادن و کردن و دادن و ساختن و آله هردی گوید شعر بکهکشان که کهن چرخ را سر ریش سفید
ز خون خصم چو رمح تو کس خضاب نه بست + خواجه حافظ گوید شعر عروس بخت من آن روز در حجله با هزاران ناز + شکست
کسمه و برگ حنا بر دست و پای او زد + انوری گوید شعر از فلک در بندگی تو سر بهم نفگنم + گر بخون من کند تیغ حوادث را خضاب +
فوقی گوید شعر همت یاقوت هنرل من ندارد چرخ هم + مید هم با آنکه از خون دلش هر دم خضاب + مصرعه لاف
برنائی مزن چون ریش میسازی خضاب + **باب خای معجمه با طای مطبقه** + خط لغت عربیست مدار دوی هندی
و فارسی مستعمل بمعنی نوشته که یکدیگر نویسند خطوط بالضم جمع آن بعربی رقیم برای مهله و قاف بروزن کریم

و مرقوم بروزن مفعول و کتاب و مکتوب گویند و نیز خط بمعنی سبزهٔ نورسته که گرد رخساره پدید آید و ابتدا از پشت لب کنند صاحب گوید بیت خط سبز بر لب لعل تو چون بر خاست + رگ ابر یست که از چشمهٔ حیوان بر خاست + بعربی بقل بفتح باء موحده و سکون قاف و لام در آخر گویند خط نکلنا بکسر نون و فتح کاف و سکون لام و نون بالف رسیده برآمد سبزهٔ رخسار بعرب مربقل بفتح باء موحده و سکون قاف و لام در آخر و ابقال بروزن افعال و تبقیل بروزن تفعیل گویند در قاموس ست بقل وجه الغلام از نصر خرج شعره کا یقل بالقل و در صحاح حسب بقل وجه الغلام یقل بقولا خرج لحیته و لا ثقل و قبل بالتشدید و از قول زمخشری و صاحب قاموس بالتشدید استعمال صحیح مینماید بفارسی خط دمیدن و برآمدن باب حای معجمه با لام + خلال بکسر اول بروزن مثال لغت عربیست در اردوی هندی مستعمل و آن چوب باریک باشد که بآن طعام از دندانها و دندان پاک کنند بفارسی دندان کاو بکاف تازی و دندان کاو دک و دندان آپریز بهمزه با الف و بای فارسی و دندان آفریز با فاء و دندان پریز بفتح های فارسی و کسر رای مهمله و سکون تحتانی و زای معجمه و دندان آپریش با شین منقوطه بروزن دندان آپریز و دندان افریش با فاء و دندان پریش بروزن و دندان پریز خلال کردن طعام را بخلال از دندان پاک کردن بعربی تخلل بخای معجمه و تکرار لام بروزن تفعیل گویند تخلل بالخلال فعل ازان بفارسی خلال بدندان کردن و خلال کردن باب خای معجمه با میم + خم بکسر اول بفتح اول و سکون دوم و ضم تای هندی مخلوط التلفظ بها و سکون واو مجهول و سکون کاف و نون بالف رسیده عبارت از انست که پهلوانان دست خود را وقت کشتی گرفتن بر بازو زنند بعربی ضرب الیدین علی العضدین و بفارسی دست بازو زدن و دست فرو کوفتن طغرا گوید بیت شعر در کشتی ترک هوس باد نیستم رویرو + تا نشست دل کرد دو قوی دست بازو زنم + میر نجات گوید شعر چون گل از باد صبا آن گل گلزار امید + دست با هر که فرو کوفت دگر کوفته دید + خم کردی اندکی شیشه بیا باقی حمار مذ بعربی آنرا ناسج البوریا و ناسج الحصیر و ناسج البوری و بفارسی بوریا باف گویند خمیر بفتح اول و کسر دوم و سکون تحتانی و را و حمله در آخر لغت عربیست در اردوی هندی و فارسی مستعمل بمعنی آرد سرشته خلاف فتیر بعربی بفتح عین مهمله و کسر جیم و سکون تحتانی و نون در آخر هم گویند خمیر او گندنا بضم الف و سکون تحتانی و کسر دال مهمله مخلوط التلفظ بها و نون بالف رسیده بمعنی آماده شدن خمیر و قابل نان پختن شدن بعربی و التیام خ بلام رسیده و قاف و تحتانی و نای معجمه بروزن افتعال و اختمار بخای معجمه و میم و رای مهمله نیز بروزن افتعال گویند التناخ المعجمین و اختمر المعجمین فعل ازان بفارسی خمیر آمدن گویند نظامی گوید بیت خمیر آمده آتش اندر تنور + نباشد زنان تا ندرند زه راه دور + خمیر کھٹا ہونا بفتح کاف تازی مخلوط التلفظ بها و تا و هندی مشدد با الف رسیده و ضم ها و سکون واو مجهول و نون بالف رسیده ترش شدن خمیر بعرب بتخویضه بضم تای فوقانی و ضم خای معجمه و سکون واو و فتح های دوم و تا مدد آخر گویند تخ المعجمین از باب نصر فعل ازان تخ التخمیر از باب افعال ترش کردن خمیر بکھٹا

بفتح راى مهمله وكاف تازى مخلوط التلفظ بهاونون بالف رسيده بمعنى خمير ساختن بعربى تخمير بروزن تفعيل وبفارسى
خمير كردن خميرة بفتح اول بروزن كريمه لغت عربيست در فارسى واردو وى هندى مستعمل چيزى كه ازان خمير سازند
بفارسى خمير مايه گويند فخمرت العجين از باب نصر وضرب خميرة انداختم در خمير وفتاق بكسر فا وتا وفوقانى بالف وقاف در آخر
گويند در اساس ست العجين لايريد الا بالفتاق وهو الخميرة لانه يفتقه ويفتقت المرة العجين بعلبكية فيه ودر قاموس ست
الفتاق ككتاب الخميرة الكبيرة تعجل ودراك العجين خميرى روئى نانى كه از خمير پزند بعربى خبز الخمير گويند باب خاء معجمه
بانون خنجرى بفتح اول وسكون دوم وجيم وكسر راى مهمله وسكون تحتانى لغت فارسيست در اردوى هندى مستعمل
وآن سازيست معروف طغراى چشمه دفينش آورده + مريخ شمشير خود را گه آشته كف بخنجرى قوالان كشوده بعربى آنرا
دفيف بضم دال مهمله وفتح فا وسكون تحتانى وفا در آخر گويند باب خاى معجمه با واو خواب لغت فارسيست
در اردوى هندى مستعمل آنچه انسان در نوم بيند بعربى آنرا رويا بضم را مهمله گويند وخواب كه قابل تعبير نباشد بعربى
آنرا اضغاث احلام گويند وبفارسى خواب پريشان وتفصيل آن در لغت پسينا خواهد آمد خوان بواو معدوله
طبق جوبين وسيمين كه بران طعام نهند ومجلس آرند لغت فارسيست در اردوى هندى مستعمل محتشم گويد بيت بخوان
[illegible] + اول حلما بسلسله انبيا زدند + بعربى مخوان بالضم بروزن غراب وبالكسر بروزن كتاب
بست صاحب قاموس گويد خوان بروزن غراب و خوان بروزن كتاب ظرفيكه بران
[illegible] بفتح همزه وسر واو وخون بالضم جمع آن در نهايه است وفى حديث ابى سعيد فاذا انا باخاوين
عليهما الكوم منتفة وهى بيع آن خوان وهو ما يوضع عليه الطعام عند الاكل ومنه حديث الدابة حتى ان اهل الخوان ليجتمعون
فيقول هذا يا مومن وهذا يا كافر ودر روايتى اخوان بهمزه نيز آمده وآن لغتى ست ودر صحاح ست الخوان بالكسر الذى
يوكل عليه معرب وجمع قلت آن اخواته وجمع كثرت خون بالضم وكيست آن ابو جامع چراكه جمع ميكند مردم را يا انواع طعام را
وابو منصور ثعالبى گويد از جمله الفاظ عجميه كه عرب در استعمال آن مضطرب شده لفظ خوان وطبق ست انتهى خوانچه
كه از مس وبرنج ورويين سازند بفارسى ازاينى گويند خسروانى گويد مصرعه كه بر تم زباگ سينى وطاس + وسين
بحذف يا نيز آمده وهم او گويد مائدة خوانى را گويند كه بران طعام بود + وهم او گويد خوان طبقى را گويند كه بران طعام
نبود واگر طعام بران بود آنرا مائدة گويند وخوان نمى گويند خواجه سر اللغت فارسى ست در اردوى هندى مستعمل
غلام خايه بريده كه در سراى اميران آمد ورفت دارد بعربى آنرا خصى بخاى معجمه وصاد مهمله بروزن غبى ومخصى
بروزن معزى گويند خصيه بالكسر وخصيان بالكسر بروزن نسيان جمع آن ومجبوب بجيم بروزن محبوب وطواشى بفتح
طاء مطبقه وواو وبالف وكسر شين معجمه وسكون تحتانى نيز گويند وآن در كلام متاخرين ومحاوره حال مستعمل ست
خوانچه بخاى نون خوان كوچك لغت فارسيست در اردوى هندى مستعمل بعربى الطبق الصغير والخوان الصغير گويند

و بفارسی طبنچه نیز گویند خواه مخواه ترکی [illegible] خواه ناخواه و ناچار و لاعلاج و لاعلاجانه نعوین و
ناگزیر گویند فطرت گوید بیت زلف میداد اگر نازش چنان کم نگاهی را + نمی شد کس حریف غمزه خواهی خواهی را شعر
نخشبی عجبی عجب چیزیست + خواه ناخواه زر بدست آید + اشرف گوید شعر دیدم که علاج جزمی گلگون نیست + یکچند پیاله لاعلاجا
خوردم خو جا بالضم اول وسکون دوم مجهول وجیم بالف بمعنی غلام مرتایه پرورده بعربی محبوب بفتح میم وسکون جیم وضم باء موحده
وسکون واو و باء موحده در آخر وخصی بروزن عنی بروزن مرمی گویند خوبانی بضم زرد آلوی خشک کرده که بیشتر تخم آنرا اگر پوست
برآورده باز در میان آن می گذارند بعربی مشمش بکسر هر دو میم وسکون هر دو شین معجمه گویند و بالفتح نیز آمده و بفارسی آنرا
شکر بادام گویند سرد و تر است در دوم خود و بالضم لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل کلاه آهنین که در جنگ بر سر نهند
بعربی آنرا بیضه بفتح باء موحده وسکون یای تحتانی وضاد معجمه مفتوح و تاء در آخر گویند بیضین بفتح باء موحده وسکون تحتانی
وضاد معجمه در آخر جمع آن و ترکیه بفتح تاء فوقانی وکسر راء مهمله وسکون تحتانی وفتح کاف و تاء در آخر و ترکه بفتح تاء فوقانی وسکون
رای مهمله وفتح کاف و تاء در آخر گویند جمع اول ترانگ و تریک بحذف تاء و جمع دوم ترک بحذف تاء آمده خود پسند
و فارسی است در اردوی هندی مستعمل کسیکه موافق رای خود عمل کند و سخن دیگرے گوش کند بعربی او
را الراس گویند در اساس ست رکب راسه مضی علی وجهه بغیر رویة لایطیع مرشدا و غیره و حده بضم عین مهمله
و تحتانی اول وسکون دوم گویند چنانکه در قاموس ست و بفارسے اورا خود سوار و خود سر و خود رای می خود را
غالب اهلی گوید شعر بر صف هندوی آهن پوش زند + ترک گردون خود سواری بیش نیست + کمال گوید شعر مسوش
خودای شوخ خودرای تو چشمی چشم بر عشاق بگشای + خود غرض کسی را گویند که غرض او متعلق بکسی
باشد محبت و آشنائی کند و بعد ازان بی اعتنائی و بی پروائی نماید بفارسی خود مراد و خود مراده و خود کام و خود کا
و بهرای خویش بودن گویند امیر خسرو گوید شعر خسروا تو بی مراد و با تست + دل را چه کند که خود مراد و ست + همدم
معشوقان دهلی گوید شعر فرمان بر ند زانکه هستند + از غایت ناز خود مراده + شعر ما چو امی دل خود کامه + چه پرسی از مسلمان
سالها شد که زمن رفت و دران کوی نماند + خود بری گوید شعر انصاف نیست اینهمه بودن برای خویش + سودا گوید
با تو شریک زیان + خوشامد لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل موافق مزاج کسی سخن گفتن و میلی گوید شعر کنون
ز بهر تو صد ناخوش از کسی شنوم + کمال خوشامد او عار بوده است مرا + بعربی مداراة و مصانعة و مداهنة بروزن مفاعلة
گویند خوشامدی کسیکه موافق مزاج مردم سخنها گوید بعربی متملق بمیم ولام وقاف بروزن متقبل و ملق بروزن قلق
گویند و بفارسے باد خوان و خوش آمد گو و باد پران خطوری گوید شعر در کوی تو پروانه کنان بلبل خوری + گل خود پرا
سر و همه دارند + خوشبو بالضم چیزی که بوی خوش داده بعربی طیب بکسر طاء مهمله وسکون تحتانی و باء موحده
در آخر و عطر بکسر عین مهمله وسکون طاء مهمله گویند عطور بالضم جمع آن منه [illegible]

بفتح همزه و لام و سکون نون و ... و در آخر گوید دوشیزه و معنی وی خوش بهری آنرا عرب بالفتح
گویند و تحقیق آن در لغت باس گذشت خوشبوگانا بالفتح لام و کاف فارسی بالف رسیده و نون بالف کشیده خوشبو
مانندین بعربی ... بضاد معجمه و میم و خای معجمه بتصغیر بروزن تفعیل گویند در نهایه است از کان یطیخ راسه بالطیب و
فی الحدیث ایضا از کان متضمنا بالتخاوین خوشخبری بمعنی خبر خوش بعربی بشارة بهر سه حرکات بای موحده و سین معجمه
بالف رسیده و فتح رای مهمله و تا در آخر چنانکه در شمس العلوم است و بشری بروزن کبری و بفارسی مژده و نوید گویند خوشخبری دهنده
خبر خوش رسانیدن بعربی تبشیر بروزن تفعیل و استبشار بروزن انفعال و استشار بروزن استفعال بفارسی نوید دادن
و مژده دادن و آوردن و رسانیدن میگوید شعر بروبنام تو قاصد رسید بریم اگر + تو دیدصل تو نامهربان دهد مارا
خوشخوراک بضم خای معجمه و سکون واو و مجهول و رای مهمله با الف و کاف تازی و در آخر کسیکه غذای او طعام لطیف باشد بعربی آنرا
معزبل بضم میم و فتح عین مهمله و سکون زای معجمه و فتح باء و لام در آخر گویند و بفارسی خوش غذا خوش اغذاف لغة سعیدات
در اردوی هندی مستعمل شمشیر یکبار کشیدن از نیام برآمد بلغز گوید شعر خوش غلافی تیغ تو چرخ سپید اند + کرمی شود هر یکی دو پاره همچو خیار + بعربی ... و لوق بفتح دال مهمله و ضم لام و سکون واو و قاف در آخر و الف بروزن فاعل گویند خوشه
انار سیست در اردوی هندی مستعمل و آنرا مکر و فست اطلاق آن بر خوشه جو و گندم و انگور و خرما و مانند آن
آنرا بعربی جو و گندم را سنبله بضم سین مهمله و سکون نون و ضم باء موحده و فتح لام و تا در آخر گویند سنابل جمع آن
سنبلا از ... شه برآورد زرع و خوشه انگور را بعربی عنقود بضم عین مهمله و سکون نون و ضمه قاف
... گویند عناقید بروزن مصابیح جمع آن و خصلة و بفتح خای معجمه و سکون صاد مهمله و فتح لام و تا
در آخر و بفارسی کوخک بفتح کاف تازی و واو و سکون خای معجمه و سپرغ بفتح سین مهمله و سکون باء فارسی و
کسر رای مهمله و سکون تحتانی و غین معجمه در آخر گویند فخری گوید شعر نیستم همچو تاک پشت دوتا + از پی چند خوشه سپرغک
و سپرغک و سپرغ نیز گویند علی خراسانی گوید شعر بود تا پرده نشین در حرم دیدهٔ انگور + جلوهٔ دختر رز چون پسرک نکند
درویش والهروی گوید شعر ما توبه شکستیم بیاد پسر رز + در صحبت ما دختر رز در چه شمارست و خوشه خرما را کباسه
بکسر قاف تازی و باء موحده با الف و فتح سین مهمله و تا در آخر و عذق بکسر عین مهمله و سکون ذال معجمه و قاف در آخر و قنو
بکسر قاف و سکون نون و واو و در آخر گویند خوشی لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بعربی ... بضم حای مهمله
و باء موحده و سکون واو و رای مهمله در آخر هبر و ربا بضم بروزن آن و بهجة بفتح باء موحده و سکون ها و فتح جیم و تا در آخر
بهج بروزن فرح فعل ازان و فرحه و بفارسی شادی و شادمانی نیز گویند خوگر بضم اول و سکون دوم و فتح کاف فارسی
کسیکه بچیزی خوپذیرد و حافظ گوید شعر چشم حافظ که بدیدار تو خوگر شده بود + نازپرورد وصال ست مکن آزارش +
بعربی متعود و بکبین و دال مهملتین بروزن مستقبل و مار بمیم و رای مهمله و نون بروزن فاعل گویند مرن علی الشی از باب

نصر تعویذ فعل از ان وبفارسے خوگردہ وخوگرفتہ نیز آید خوگیر بضم اول لغت فارسیست وزاروی ہندی مستعمل بمعنی عرق گیر
ی باشد کہ بر پشت اسب نہند وزین را بر بالای آن گذارند بعربے لبد بکسر لام وسکون ہای موحدہ ودال مہملہ در آخر
د لبود بالضم جمع آن البدث الفرس از باب فعال نمدزین بہتر بر اسپ وبفارسے نمدزین وتکلتو گویند ومردم ہند
ران خوگر خوانند ودر اصل بزیادت یا بود بکثرت استعمال حذف شدہ خون بالضم لغت فارسیست وزاروی ہندی
مستعمل بعربے دم وتفصیل آن در لغت لہو خواہد آمد خون بہا لغت فارسیست وزاروی ہندی مستعمل بمعنی زریکہ
ای مقتول در عوض خون از قاتل گیرند بعربے دیۃ بکسر دال مہملہ وفتح تحتانی وتای فوقانی در آخر گویند دیات جمع
آن وداہ از باب ضرب ویت داد اورا خون بہا یعنی بفتح باء موحدہ وسکون تحتانی وبکسون تای ہندی مخلوط التلفظ
بہا ونون بالف رسیدہ خون آمدن از مقعد چنانکہ در اسہال وزحیری آید بفارسی بدخیمی خون شدستن میر خسرو در کلام خود
آوردہ بیت بلبل ازین غصہ چنان خون شدہ ۔ کز تو دمد رنگ وگر گوید بست ۔ ومراد از بلبل پرندہ ایست کہ
ہندوستان ہمین نام شہرت دارد وگرد اگرد مقعدش سرخ بود بعربی حباری الدم گویند یقال فلان یجلس الدم
خون سفید ہونا عبارتست از بی مہری بفارسے خون سفید شدن قدسی گوید شعر خون مردم چشم زبیمہری سفید
ن چو طفلانش خیال شیر مادر میکند ۔ خون کا پیاسا بکسر باء فارسی وتحتانی بالف رسیدہ وسین مہملہ بالف رسیدہ
ومیند ہلاک کسی بعربی عطشان الدم گویند در اساس ست وتقول انک لی الدم عطشان کانک عطشان
خون دشتہ بجنون فغانی گوید شعر کجائی اے جواب زندگانی ۔ از نظر رفتہ بخونی کہ گر خبر گذارانت ۔ خونکا
لہ خون خواہ بر بے آنرا مستقص بصیغہ اسم فاعل از باب استفعال گویند وبفارسی خون طلب پیدا پوری
من از پروانہ ہم عاجز ترم وبیکس ترم کورا ۔ نسیم صبحگاہے ہست نامش خون خواہ او باشد ۔ وخون دارہم بہمین معنی ہمہ آ
طہرانی گوید شعر خون دار بخوانی نکند انچہ بدل کرد ۔ چشمان تو ہنگام نگاہے کہ تو کوری ۔ خون کا عوض انتقا
قصاص بکسر قاف وصاد مہملہ بالف وصاد مہملہ دوم در آخر فعلہ ونتیجہ قاف وواو ودال مہملہ در آخر گویند
خونکا عوض چاہنا انتقام از قاتل خواستن بعربے استقصاص بقاف وتکرار صاد مہملہ بروزن استفعال وبفارسی
ن خواہی انتقام منصف ظہرانی گوید شعر بمحشر دانش ما ہر خون خواہی نمیگیرم ۔ ہوس دارم کہ بنمایم بمردم قاتل خود را
کا عوض لینا انتقام خون از کسی گرفتن بعربے قصاص بقاف وتکرار صاد مہملہ بروزن افتعال وعلامہ بقال فی دال
بروزن اغاثہ گویند اقتص منہ از باب افتعال قصاص گرفت ازوی واقدت القاتل بالقتیل از باب فعال کشتم
ر در قصاص مقتول اقص الامیر فلانا من فلان از باب افعال کشت امیر فلان را در قصاص فلان بفارسی
صاص گرفتن وخون اگر فتن مقید بلمی گوید شعر انتقام از چرخ باطبع ملائم می کشم ۔ پنبہ از نرمی زچشم ساغر خون گرفت
خون لینا بمعنی رگ زدن بعربے فصد بفتح فا وسکون صاد مہملہ ودال مہملہ در آخر وفصاد بروزن کتاب بفارسی شترزن

وخون گرفتن وخون کشیدن وخون کم کردن غیضی گوید بیت آگاه نه تب درون ما + نشتر چه زنی برگ برون را بمعنی فصد کاشی گوید بیت قوتم بجوش آمده تا خون گرفته + من خون گرفته ام تو چرا خون گرفته + ظفر اگوید شعر مینای می چو گشت تهی دست از و بدار + آسودگی خیز در بود خون کشیده را + وحید گوید شعر تشنه را از بخیلان بچشمه احسان داشتن + همچو خون کم کردن فصاد از رگ وتین است + فصد از باب ضرب وافتصد از باب افتعال فعل ازان خونین بالضم لغت فارسیست دارو وی هندی مستعمل کسیکه خون کسی کرده باشد وقصاص بر و باشد بعربی اوراقاتل گویند وبفارسی خون دار میر ظهیر گوید شعر از مجلس رخ تو که خون دار لاله است + گلها نهد بپشت سپهر مرغان خزیده وانند + وزیر کسیکه در خون ریختن مردم پردا نکند بعربی اورا سفاک بفتح سین مهمله وفای مشدد الف کاف وآخر وبفارسی خون ریز گویند خوی بالضم لغت فارسیست دارو وی هندی مستعمل وآن معروفست بعربی بجیه بفتح سین مهمله وکسر جیم ویا وتحتانی مشدد وتا در آخر ودر شمله بکسر شین معجمه وسکون تحتانی وفتح میم وتا در آخر وعادة ودر به بفتح دال مهمله وسکون را مهمله وفتح با موحده وتا در آخر وبجیرے بکسر با وکسر جیم مشدد وسکون تحتانی وراے مهمله مفتوح والف مقصوره در آخر گویند خوچھوڑنا بضم جیم فارسی بمعنی التلفظ بها وسکون واو وراے هندی ونون بالف رسیده تغییر دادن عادت را بعربی ترک العادة چنانکه گفته ست ترک العادة عداوة وبفارسے خوگر دانیدن وخو باز کردن صاحب گوید شعر زر ندان ماه کنعان نوی خود کرد اند + نخواهد سر نشستی در سنگ فت از یاد آتش را + خوگر کرنا کسے را عادت پذیر کردن بعربی تعوید بعین مهمله وواو وبدال مهمله بروزن تفعیل گویند عود کلبة الصید فعل ازان بفارسی خود دادن میر نجات گوید شعر زسیکه وعدهٔ او خو نظام داد بوصل او چو رسم باز چشم زراهم + خوگر موانا بچیزی عادت پذیر فتن بعربی تعوید بروزن تفعل گویند بفارسی خوگر کردن وگرفتن اثر گوید شعر زبس خوگرده اند اهل سخن با گوشهٔ عزلت + نباشد در قفس ذوق رهائی عند لیبا را + هم او گوید شعر با طبع لعله سوز تو دل خوگر فته است + این تیره بخت عادت خند وگرفته است + خویند بضم اول وسکون دوم وکسر تحتانی ودال مهمله در آخر بمعنی کشت جو وگندم که سبز باشد وخوشه بر نیاورده باشد بفارسے خوید بروزن شهید گویند هندی گوید بیت هر که مزروع خود بخورد خوید + وقت خرمنش خوشه باید چید + بعربے خامه بخای معجمه با الف وفتح میم قاور آخر گویند ابو منصور ثعالبی گوید زراعت ما دامیکه درنخست اوراحب گویند وهرگاه شگافته شود برگ نمایان شود اورا فرخ بفتح فا وسکون راے مهمله وخاے معجمه در آخر وشط بفتح شین معجمه وسکون طاے مهمله وهمزه در آخر گویند وهرگاه میوه بش از زمین برآید آنرا حقل بفتح حاے مهمله وسکون قاف ولام در آخر گویند وهرگاه چهار پا پنج برگ برارد گویند کوث الزرع بواو وثاے مثلثه از باب تفعیل وهرگاه برآورده شده باشد استاسد بسین مهمله ودال مهمله از باب استفعال گویند وهرگاه تهیه یعنے نے برآرد گویند قضب الزراع بقاف وضاد معجمه وباء موحده از باب تفعیل وهرگاه خوشه برآرد گویند سنبل از باب فعللة یعنے سنبلہ برآورد وبعد ازان الکتل بکاف ولام وبا ولام از باب افتعال

حدیث و احسن ازین ترتیب قول الله تعالی ست ذلک مثلهم فی التوراة و مثلهم فی الانجیل کزرع اخرج شطأه فازره فاستغلظ
فاستوی علی سوقه زجاج گوید از را الصغار الکبار حتی استوی کل بعضها بعض دیگری گوید پس برابر شد فراخ طوال را ابن عرفه
گوید اشطاء الزرع برآورد کشت شطأ ای فراخ خود را فازره ای اعانه باب دال مهمله با الف + وابنا بسکون
با موحده و نون با الف کشیده چیزیرا بدست فرو نشاندن بعربی غم بفتح غین معجمه و سکون میم و زای معجمه در آخر گویند
وا تا بتای فوقانی با الف رسیده بعربی جواد بفتح جیم و واو با الف و دال مهمله در آخر و سمی وار یکی بفتح همزه و سکون را مهمله
و فتح یای تحتانی و کسر حاء مهمله و تحتانی مشدد و فضرم بکسر خای معجمه و سکون ضاد معجمه و کسر رای مهمله و میم در آخر و بفارسی
راه گویند واو لغت فارسی ست نارو دی هندی مستعمل بیماریست معروف که در پوست مردم بهم میرسد بعربی آبزا بضم قاف و سکون واو و باي موحده با همزه ممدوده و بفارسی آورفن بفتح الف و دال مهمله و سکون را ی مهمله و فتح
فا و نون در آخر و بریون بفتح با ر موحده و کسر را مهمله تحتانی مجهول و واو مفتوح و لین بکسر واو و لام و سکون
نون در آخر گویند و نیز بمعنی خلاف ستم بعربی عدل بفتح عین مهمله و سکون دال مهمله و لام در آخر و صفه بفتح نون و صا
و فا و تا در آخر گویند و اپدر بعربی جد با الفتح و بفارسی تیاگ بکسر تا گویند نیاکان جمع آن فردوسی گوید بیت
نبیره که خوی نیاز انجست + سزد گر بنامش نخواند درست و واو یا تا بفتح یاد خود رسیدن بعربی وجدان الغوات
بضم غین معجمه و بفتح آن یقال وجدت غوائی و غواثی فی الصباح اصابنی الله دعاه و غواثه و غواثه و مغیاث فی الاصوات
سے با الفتح غیره و انما یانی با الضم مثل البکاء و الله دعاء و با الکسر نحو النداء و الصیاح قال العامری شعر بیشتک مائر افلبثت حولا
تنتی یانی غوائک من بعیث + و بفارسی بداد خود رسیدن نیز گویند و حمید گوید بیت عاشق بداد خویش زبیداد خود رسید
از زندگی گذشت و بفریاد خود رسید + واو دینا بکسر دال مهمله و سکون تحتانی مجهول و نون با الف رسیده کسی را بداد
رسانیدن بعربی انصاف و اغاثه بکسر همزه و غین معجمه با الف و بفتح ثای مثلثه و تا در آخر گویند یقال استغاثنی فلان
فاغثته و اما و لغت فارسی ست در اردو ی هندی مستعمل بمعنی شوهر و ختر بعربی ختن بفتح خای معجمه و تای فوقانی
و نون در آخر و صهر بکسر صاد مهمله و سکون هاو را ی مهمله در آخر گویند اختان و اصهار جمع آن و ادی بکسر اول مهمله
دوم و سکون تحتانی معروف مادر پدر بعربی جده بفتح جیم و دال مهمله مشدده و تا در آخر گویند و ار الشفا لغت عربیست
در اردو ی هندی مستعمل یعنی خانه ماندن بیماران بفارسی بیمار خانه و بیمارستان و بیمارستان بحذف نونقانی و صفف آن
در قاموس ست البارستان بفتح الباء و ار الممرضی عرب وار و بضم را ی مهمله و سکون واو چیزیست که تفنگ انداخته
سر کنند بفارسی بارود و بارود گویند و بعربی بهم همین مستعمل رشیدی گوید بارود و بارد ت دار دی تفنگ و این
لغت در کلام قدما و اکابر دیده نشد مستحدث ست و دار و در فارسی هم مستعمل ست شاید از توافق لسانین ست و حمید
در تعریف تفنگ گوید بیت نماید حکیمی مسیحا مزاج + ز دار دی او دشمنان را علاج + و دار و در هندی نیز بمعنی شراب

کرمستی آرد بعربی آزاخمر بفتح خای معجمه وسکون میم وبرای مهمله در آخر دراج برای مهمله با الف وجای مهمله در آخر وبرباح بکسر
رای مهمله وتحتانی با الف وجای مهمله در آخر وشمول بفتح شین معجمه وضم میم وسکون واو ولام در آخر وشمول بروزن مفعول
وقرقف بفتح هر دو قاف وسکون رای مهمله اول وبرای مهمله دوم در آخر دریق بفتح یای مثناة تحتانی وسکون تحتانی وقاف
وآخر در حاق بروزن غراب می خالص وهی غش وخندریس بفتح خای معجمه وسکون نون وفتح دال مهمله وکسر رای مهمله و
سکون تحتانی وسین مهمله در آخر خمی کهنه وحمیا بضم حای مهمله وفتح میم وتحتانی مشدد با الف می تیز وعقار بضم عین مهمله وقاف
در اد مهمله در آخر خرطوم بضم خای معجمه وسکون رای مهمله وضم طای مهمله وسکون واو ومیم در آخر ومدام بضم میم ودال مهملة با
میم در آخر مداومة بزیادت تا ومعطار بصاد وطای مهملتین بروزن مختار ومشعشع بضم میم وفتح شین معجمه وسکون عین مهمله
وفتح تحتانی دوم وعین مهمله دوم در آخر واستفط بکسر همزه وسکون سین مهمله وکسر فا وبفتح آن وسکون نون وطای مطبقه
در آخر ومعتقة بضم میم وفتح عین مهمله وتا مشدد مفتوحه وقاف وتا در آخر وتاذفیة بمیم بالف رسیده وکسر ذال معجمه وتحتانی
مشدد وتا در آخر وشمام بضم سین مهمله وخای معجمه با الف وميم در آخر وشمامی وسنامیه بفتح فا وسکون تحتانی وفتح باء بیم
در آخر وجریال بکسر جیم وسکون رای مهمله وتحتانی با الف ولام در آخر وکیست بضم کاف وفتح میم وسکون تحتانی وتا در آخر
وشموس بفتح شین معجمه وضم میم وسکون واو وسین مهمله در آخر ومزة بفتح میم وزای معجمه مشدد وتا در آخر ومزار
بضم میم وفتح آن وزای معجمه با همزه ممدوده وحانیة بحای مهمله با الف وکسر نون وتحتانی مشدد وفتح جیم وتا در آخر ولذیذ
بفتح لام وکسر ذال معجمه وسکون تحتانی وذال معجمه دوم در آخر ولذة بزیادت تا وعلق بکسر عین مهمله وسکون لام وقاف در آخر
وسویق بسین مهمله دو واو وقاف بروزن امیر وقهوه بفتح قاف وسکون ها وفتح واو وتا در آخر وسلاف بضم سین مهمله ولام
با الف وفا در آخر وطلا ولبای مهمله ولام بروزن کساء وصهبا بفتح صاد مهمله وسکون باء وبای موحده با همزه ممدوده
وباذق بکسر ذال معجمه معرب باده وبفتح ذال معجمه نیز آمده وکنیت شراب ام الانام وام الخبائث دام لبای کذا ذکره
فی نفقة اللغة وغیره وهم در نفقة اللغة آورده صهباد مئی که از انگور سازند وسکر بضم سین مهمله وفتح کاف مشدد ورا مهمله
شرابی که از خرما سازند وقندید بکسر قاف شرابیست که از قند سازند وفهید بفتح نون وکسر رای موحده وسکون تحتانی
وذال معجمه در آخر شرابی که از زبیب سازند وبتع بکسر باء موحده وسکون فوقانی وعین مهمله در آخر وبفتح تا نیز آمده
شرابیست که از انگبین سازند جعبه بکسر جیم وفتح عین مهمله وتا در آخر شرابیست که از جو سازند وسکر که بضم سین مهمله
وکاف وسکون رای مهمله وفتح کاف دوم وراء در آخر شرابیست که از ارزن سازند وفضیخ بفتح فا وکسر ضاد معجمه
وسکون تحتانی وخای معجمه در آخر شرابیست که از غوره خرما سازند وبفارسی مطلق شراب آب انگور گویند وتبرکی چاچیر
بجیم فارسی با الف وکسر غین معجمه ورای مهمله در آخر ونیز دارو ومعنی علاج معربی دوا بروزن سماء گویند وادویة
بالدواء والادویة فعل ازان بفارسی درمان وحشی گوید شعر هر درد را که می نگرم چاره ساز هست + درد محبت ست که

درمان بدیں ہست ۔ داروغہ لغت ترکیست در اردوی ہندی مستعمل کسیکہ اصلاح و حفاظت باہتمام امور جماعتی یا متعلق
دارد و بعربی آنرا وقیم بفتح قاف و کسر تحتانی مشدد و میم در آخر گویند و قوام بروزن کتاب و قیام بروزن صیام ہم گویند
یقال فلان قواعم و قیامہم ای یقیم شانہم و یصلح امورہم و داروغہ توپخانہ کسیکہ ہمہ توپخانہ بامتعلق دارد و بفارسی
آنرا میر آتش نیز گویند و داروغہ دیوانخانہ کسیکہ ہمہ کار ہمہ امور آمدن پیش امرا و سلاطین بفارسی میر بار گویند
میر حسن دہلوی گوید شعر گفتہ ای میر بار فرعہ شہری ایجاد ۔ حال غریبان بگو نوبت ایشان رسید ۔ و بترکی امیشکاقاسی
بکسر ہمزہ و شین و سکون کاف عربی در آخر گویند و استمانہ لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل چیزیکہ در دست
پوشند و پوستی کہ بانداز پنجہ میتراشکاران بر پنجہ کشند و آنرا در شکلی جانوران زنگاری گویند بعربی قفاز الکفاف و فاء مشدد با الف
و زای معجمہ در آخر گویند و بفارسی بملہ کہ بہای موحدہ و سکون ہا و فتح لام و ہا در آخر و نیز دستانہ نیز گویند آنرا آہن می سازند
و در روز جنگ در جنگ می گشند بتازی قفاز الحدید و بفارسی دستانہ و دستکینہ و بترکی قلیان گویند و نیز بمعنی دستہ سپر
بعربی آنرا اصطار یکبر ہمزہ و مہملہ و نون مشدد با الف و رای مہملہ در آخر گویند ۔ قبض الجنۃ نیز گویند و بفارسی دستانہ سپر
جمع آن دوامس لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل بمعنی دامن قبا و مثال آن بعربی بفتح ذال معجمہ و سکون نون
و لام در آخر گویند و بترکی اتیاک بکسر ہمزہ و تای فوقانی با الف و کاف فارسی در آخر و ان مذکور است در آخر بمعنی بخشش
عطا و عطیہ و نیز متاعی کہ بادرویش ہمزہ و سین مہملہ بعربی مہاد بفتح جیم و ہا با الف و زای معجمہ در آخر گویند و بفارسی ہیچ
آن مالہ جہاز ست ۔ و انا بدلنا آنکہ مرغی مانند بہترین تقاز خود را در وقت تقاز صید ماہی کردن داند را بدل نمایند بعربی تعلم
بطاء عین مہملتین و میم بروزن تفعل و بطاعمہ بروزن ۔ قاتلہ گویند تعلم الحمام بالطاء فعل ازان و مغازلہ بفتح میم و فتح عین معجمہ
با الف و فتح رای مہملہ اول و دوم و نادر در آخر گویند غازلہ التمر بمعنی اشتاہ از باب کرم طاعلیطعام اول و قمر ے مادۂ خود را بدہان
و انایانی بمعنی اناوات بمجاز بمعنی قسمت و نصیب و بہ بمعنی بفارسی آبخورد و آبخورست بعربی حظ و نصیب گویند و انا پرنا
بفتح با و فارسی و سکون را و ہندی و نون با الف کشیدہ بمعنی انتظار ان وزنہ و اعلت بعربی احباب بجای مہملہ و تکرار با و موحدہ
بروزن افعال و بہ حسب الزوع از باب افعال فعل ازان و جدل بفتح جیم و سکون دال مہملہ و لام در آخر گویند جدل الحبت
فی السنبل از باب نصر فعل ازان و ہانت نون غنہ و تای فوقانی در آخر معروف بعربی ہضرس بکسر ہا و ضاد معجمہ و سکون را مہملہ
و سین مہملہ در آخر گویند اضراس بالفتح و ضروس بالضم جمع آن و سن بکسر سین مہملہ و نون مشدد گویند سنان بالفتح
و اسنہ بفتح و ہمزہ و کسر سین مہملہ و نون مشدد اسن بفتح ہمزہ و ضم سین مہملہ و نون مشدد در آخر جمع آن و ثغر بفتح ثا مثلثہ
و سکون غین معجمہ و رای مہملہ در آخر گویند ثغور بالضم جمع آن و بفارسی دندان و بترکی تیش بکسر تا و فوقانی و سکون شین معجمہ
گویند بدانکہ جہار دندان پیشین را ثنایا بالفتح ثانی مثلثہ گویند و چہار دندان کہ متصل آن اند آنرا رباعیات گویند بفتح را و ہملہ
یکی و چہار متصل آنرا احباب و چہار ملصق آنرا اضواحک و باقی دوازدہ را طواحن و رحی گویند بدانکہ

در هر جانب شش شوند و چهار را واو جذبون و جیم و دال معجمه بروزن منافذ گویند و آن در اقصای دهان اند دانت اکھاڑنا
بضم الف و فتح کاف مخلوط التلفظ بها بالف رسیده و سکون را هندی و نون بالف کشیده یعنی برآوردن دندان از بیخ بعربی
استلاع بهمزه و لام و غین معجمه بروزن افتعال و قلع بفتح قاف و سکون لام و عین مهمله در آخر گویند استلع نه سه از باب
افتعال و قلع نه سه از باب منع برکندن دندان اورا بفارسی دندان کشیدن و برکندن تاثیر گوید شعر هر گونه بلیه بزمنون
گشتن + دندان بکش و منت مسواک منه + دانت اکھاڑنے والا کسیکه دندان برکند بعربی اورا قلاع بفتح قاف و
لام مشدد و عین مهمله در آخر گویند دانت بیٹھنا بفتح باء تازی و سکون تحتانی و سکون تا هندی مخلوط التلفظ بها و نون
بالف کشیده بسته شدن دندان باهم بمرتبه که از هم کشاده نشوند چنانکه در حالت بیهوشی و غشی و صرع رومی و هد بعربی
اشتباک بشین معجمه و باء موحده و کاف بروزن انفعال گویند و بفارسی دندان بدندان بسته شدن و دندان بدندان
کلید شدن و دندان بدندان نشستن وحید در تعریف موتراش گوید بیت اثر کلبتین وی از صرع دید + که دندان
او شد بدندان کلید + سلیم گوید شعر ازبس فشرد دندانم بهم از جور روزگار + دندان من خوجیه بدندان نشسته است
دانت پیسنا بکسه با فارسی و سکون تحتانی معروف و سین مهمله و نون بالف کشیده برهم سودن دندان از خشم بعربی حرق
بفتح حاء مهمله و سکون را مهمله و قاف در آخر گویند در اساس ست گویند فلان یحرق علیک الارم بضم همزه و فتح را مهمله
مشدده و میم در آخر هرگاه در خشم آید و بساید بعض دندان را بعض در حدیث ست یحرقون اینا بهم تغیظا
و حنقا ای یکی بن بعضها علی البعض بفارسی دندان از خشم سائیدن دانت سے کاٹنا چیزی بدندان بریدن بعربی قرض
بفتح همزه و سکون زای معجمه و میم در آخر گویند فی القاموس الازم القطع بالناب دانت سے کاٹ کھانا کسی را بدندان
گزیدن بعربی نسین بسین مهمله و تکرار نون بروزن تفعیل گویند و در قاموس ست سنته غضه بالاسنان و قرض بفتح
ضاد معجمه و سکون را مهمله و سین مهمله در آخر دانت کٹکٹانا بکسه کاف تازی اول و سکون تا هندی و کسر کاف تازی و
تا هندی بالف رسیده و نون بالف کشیده یعنی دانت پیسنا چنانکه گذشت دانت کرانا بفتح کاف تازی و رای مهمله مشدد و
بالف رسیده و نون بالف کشیده آواز کردن دندان در خواب بعربی الصلد فی النوم بفتح صاد مهمله و سکون لام و دال مهمله در
مضاف بسوی نوم عکدت انیابه فی النوم از باب ضرب فعل ازان دانت کڑکڑانا بفتح کاف تازی و سکون را هندی
و فتح کاف دوم و را هندی دوم بالف رسیده و نون بالف کشیده دندان بر دندان بسبب سرما سودن و آواز برآمدن بعربی
اصطکاک الاسنا گویند و بفارسی دندان بهم خوردن محمد اکبر در لب یاری سرما گوید بیت همی خست ازدل آتش
شرار + بهم میخورد دندان ستاره + و آن حالت را کودک گویند امیر خسرو گوید بیت کودک دندان زنه میان +
چوشنت چوبک چوبک زنان دانت کھٹی ہونا بفتح کاف مخلوط التلفظ بها و کسر تا هندی مشدد و سکون تحتانی
مجهول و ضم ها و سکون واو و مجهول و نون بالف رسیده کند شدن دندان از تر شئ بعربی حرض بفتح ضاد معجمه و سکون را مهمله

وسین مهمله در آخر گویند نصرست آشنا نه از باب فرح کند شد دند

دندان اورا دانت نگلنا بکسر نون وکاف بالف رسیده وسکون لام ونون بالف کشیده دندان برآوردن بین الدرسے

دندان پیشین را ظاهر کند گویند افترعن اینا به بنادر اد مهمله از باب افتعال و اگر بجیم دندا

وشین معجمه ورای مهمله از باب ضرب اعم از انکه دندانه باشد یا غیر آن دانت نگلنا

وسین مهمله ونون بالف کشیده دندان برآوردن درنده از خشم وغیره وبزبان دانت

کشر بفتح کاف وسکون شین معجمه ورای مهمله در آخر گویند کشر عن اینا به از باب ضرب بفتح دندان بافزاری دندان نمودن داوا

بواو با الف بمعنی شوهر مرضعه یعنی شیرده بعربی آزاد اظهر است ظا معجمه وسکون همزه مراد اظهار آنرا گویند زیرا که برای موئث

وذکر هر دو آمده فی النهایة الظئر المرضعة غیر ولد ها وقیل علی الذکر والانثی منه حدیث بین الدین ظئرا براهیم ابن النبی

صلے الله علیه وسلم وهو زوج مرضعة دایهنا ها تقه یعنی دست راست بعربی الید الیمنی گویند دایهنی ها با وکسر نون و

یا تحتانی مجهول یعنی جانب راست بعربی بیمن بفتح باء تحتانی گویند وبفارسی راست دانی با کسر همزه وسکون تحتانی

معروف لغت فارسی ست در اردو هم بهمین معنی مستعمل ست یعنی زنیکه بچه دیگرے را شیر دهد دایه گویند شعر ام واب وخواهر وبرادر رضیعند

کو عمو وعم وخال وخالو ودائی گویند بعربی آزا مرضعه بضم میم وسکون رای مهمله وکسر ضاد معجمه وفتح عین مهمله وسکون همزه ورای مهمله

در آخر گویند اظئور بروزن افلس واظار بروزن ابرار وظئور بروزن تنور وشئور بروزن تنور یادوت نادر آخر وظوار بروزن غبار

وظوره بروزن ضفدع جمع آن بفارسے دایه نیز گویند مولوی جامی گوید بیت بسان وانگان بستان انجیر + لبی طفلان باغ از شیر پرشیر + وزیر دایه ودائی در سندی وفارسی یعنی زنیکه بچه را پرورد بعربی ادراعا حضنه بجای مهمله بالف وکسر ضاد معجمه

وفتح نون وتا در آخر گویند وصاحب قاموس حاضنه را تفسیر بدایه کرده درین صورت دایه لفظ عربیست باعربان

در کلام خود استعمال کرده اند اما در کلام متاخرین واقع ست وآن حجت نیست دائی جنانی بفتح جیم ونون بالف

رسیده وکسر همزه وسکون تحتانی معروف زنیکه در ولادت بچه اعانت کند بعربی آنرا قابله بقاف وبای موحده ولام

بروزن صاحبه گویند وبفارسے ماما مچه ودایه وپازاج بهای فارسی وزای معجمه بروزن تاراج گویند وقابله ستوران

را تاتیج بنون وتای فوقانی وجیم بروزن فاعل گویند داونا بضم همزه ملینه ونون بالف کشیده خرمن را کوفتن بعربی

دوس بفتح دال مهمله وسکون واو وسین مهمله در آخر ودیاست بکسر دال بروزن کتابه گویند دواس الطعام از باب

نصر فعل ازان بفارسی خرمن کوبیدن نیز آمده مولوی جامی گوید شعر خرمن کوبی او فضل همچون بندتورآورد گاوازرج گردون

باب دال مهمله با ای موحده وبا نا بفتح اول ودوم بالف رسیده ونون بالف کشیده چیزیرا بکف دست

یا به انگشتان فرو کردن بعربی بغمز بفتح غین معجمه وسکون میم وزای معجمه در آخر وخلع بفتح خای معجمه وسکون لام وعین

در آخر گویند وبفارسے پشت کردن وتیر کسے را بر چیزی مثل دیوار وجز آن زده فشار دن بعربی ضغط بفتح ضاد معجمه

... گویند سقط الی الحائط وغیره از باب منع فعل ازان و نیز کسی را تنگ کردن
تضییق بضاد معجمه و تحتانی و قاف بر وزن تفعیل گویند و تبا مارنا بفتح اول و دوم مشدد با الف و میم بالف رسیده
سکون رای مهمله و نون بالف کشیده بمقصد و ... یا شکار در جای نهان شدن بعربی کمون بضم کاف و میم و سکون
و نون در آخر گویند کمن از باب نصر و سمع فعل ازان بفارسی کمین کردن و کمین گرفتن و آوردن گویند و جدبه بفتح
و سکون دوم و فتح دال مهمله دوم و فتح بای موحده و با در آخر لغت عربیست بمعنی هر آوازی که مانند افتادن تمام ...
بر زمین سخت باشد فارسیان و هند یان بمعنی طمطراق ذکر کرده و فرا استعمال کنند امیر خسرو گوید بیت دبدبه خسرو ...
شد بلند ... زلزله در گور نظامی فکند و بعربی شوکت بفتح شین معجمه و سکون واو و فتح کاف و تا در آخر گویند فی الاساس و هم
شوکة فی الحرب و فلان ذو شوکة قال الله تعالی و تودون ان غیر ذات الشوکة تکون لکم و دیگر بفتح اول و سکون دوم
و فتح کاف فارسی و رای مهمله در آخر کسیکه سپر و امثال آن سازد و بعربی کسیکه سپر سازد آنرا ترّاس بفتح تای فوقانی
و رای مهمله با الف و سین مهمله در آخر و بفارسی سپرگر و سپرساز گویند و نزار بکسر اول و سکون دوم و لام بالف
رسیده بمعنی لاغر ضد فربه بعربی نحیف بنون و حای مهمله و فا بر وزن امیر و عجیف بفتح عین مهمله و کسر جیم و سکون
تحتانی و فا در آخر عجاف بر وزن کتاب جمع آن و مهزول بفتح میم و سکون ها و ضم زای معجمه و سکون واو و لام در آخر
گویند و بفارسی نزار بفتح نون و زای معجمه بالف رسیده و رای مهمله در آخر و نزار بفتح میم و سکون تحتانی و ...
رای مهمله ابو منصور ثعالبی گوید مرد لاغر گوشت را نحیف گویند و چون ازان هم بگذرد قضیف بقاف و ضاد معجمه و فا ...
گویند و چون ازان هم باریکتر بود شخت بفتح شین معجمه و سکون خای معجمه و تای فوقانی در آخر گویند و هرگاه ازان هم
باریکتر بود سرعوب بفتح سین مهمله و رای مهمله و سکون عین مهمله و فتح رای مهمله دوم و عین مهمله در آخر گویند و بفارسی
... باریک اندام گویند و این همه اطلاقات باعتبار لاغری خلقیست و اگر لاغری خلقی نبود رجل هزیل بفتح ها و
کسر زای معجمه و سکون تحتانی و لام در آخر گویند بعد ازان اعجف بفتح همزه و سکون عین مهمله و فتح جیم و فا در آخر
گویند بعد ازان ضامر بضاد معجمه و میم و رای مهمله بر وزن فاعل گویند بعد ازان ناحل بنون و حای مهمله و لام در
آن گویند و اگر سخت لاغر باشد آنرا العیر مهزول بزای معجمه بر وزن مفعول گویند بعد ازان شاسب بشین معجمه
و سین مهمله و بای موحده بر وزن فاعل گویند بعد ازان شاسف بفا بجای موحده گویند بعد ازان نضو بکسر
نون و سکون ضاد معجمه و واو در آخر گویند بعد ازان رازح برای مهمله و زای معجمه و حای مهمله در آخر
بر وزن فاعل گویند بعد ازان رازم برای مهمله بالف و کسر زای معجمه و میم در آخر گویند و آن شتری باشد
بسبب لاغری از جا جنبیدن نتواند و بلا پا بضم اول و سکون دوم و لام بالف رسیده و بای فارسی بالف
بمعنی لاغری بعربی نحافة بفتح نون و حای مهمله بالف و فتح فا و تا در آخر گویند و هزال بضم ها و زای معجمه بالف

وفی القاموس الخرص بالضم وبکسر حلقة الذهب والفضة او حلقة القرط والحلقة الصغیرة من الحلی مجمعه خرصان ودربار بالفتح لغت فارسی ست مرادروی هندی مستعمل وآن مشهورست بعربی حضرة السلطان وحضرت الامیر گویند وبهاری کپڑے بفتح کاف تازی وسکون با وفارسی وکسر رای هندی وسکون تحتانی مجهول لباسی که برای رفتن دربار پوشیدن بکار رخت سلامی درخت سلام علیک گویند شاعری گوید بیت چنان کردرخت سلامی ببر + که ازصد دلتش شاه شد باخبر + نعمت خان عالی درمفرح القلوب آورده درخت سلام علیک پوشیده بطمطراق هرچه تمامتر بخانه آن گرسنه چشم درآمد دربان بالفتح لغت فارسیست درارد وی هندی مستعمل کسیکه بردر امرا نشیند وفی امرا میر درامدن ندید بعربی آنرا بواب بفتح باء موحده وواو مشدد با الف وباء موحده دوم درآخر وتراع بفتح تای فوقانی ورای مهمله مشدد با الف وعین مهمله درآخر گویند وبفارسی پرده دار وپردگی نیز گویند صائب گوید شعر زاشتیاق تمانای خود چه خواهی کرد + کزاد غیر من پرده دار آئینه است امیرخسرو گوید بیت ملک دران بردر توپردگی + ملک زتو یافته پردگی + ترکی ایشیکچی بکسر همزه وشین معجمه وسکون کاف عربی وکسر جیم فارسی وسکون تحتانی درخت بفتح اول ودوم وسکون خاء معجمه وتاء فوقانی درآخر لغت فارسیست درارد وی هندی مستعمل وآن معروف ست بعربی شجر بفتح شین معجمه وجیم ورا مهمله درآخر گویند ودرخت خاردار بعربی شجر شائک وشجرة شاکة وشوکة بترکیب توصیفی گویند وعضاه بکسر عین مهمله وضاد معجمه با الف وفتح هاء قادر آخر گویند عصاه بالکسر وعضون وعضوات جمع آن ولفارسی درخت خارتاک نیز گویند درورا بفتح اول وسکون دوم وفتح دال مهمله ورا مهمله با الف بمعنی خیمه گونه بعربی جریش بفتح اول وکسر رای مهمله وسکون تحتانی وشین معجمه درآخر ودرد جنے کاردی که زنان را وقت زادن بکار عارض شود بعربی آزار الطلق بفتح طاء مهمله وسکون لام وقاف درآخر ومخاض بکسر میم وفتح آن وخای معجمه با الف ومیم معجمه درآخر گویند طلقت المراة بصیغهٔ مجهول ومخضت ازباب منع وسمع ومخضت بصیغهٔ مجهول ومخضت ازباب تفعیل ومخضت ازباب تفعل فعل ازان بفارسی دردزه گویند ودرزه بفتح لغت فارسی ست درارد وی هندی مستعمل بمعنی شگاف باریک ودرهرچیز بعربی شق بفتح شین معجمه وفاف مشدد ودرآخر گویند شقوق بالضم جمع آن وشگاف جامه راکه بعدد وختن باقی می ماند بعربی هم درز یا بمعنی مستعمل ست وبعضی ست الدرز واحد دروز الثوب فارسی معرب استے وازینجاست که خیاط را درزی گویند وپیش وبچگان آنرا بنات الدروز در قاموس ست دروز الثوب معروف معرب وبنات الدروز الفعل والصبیان وادلا ودرزه السلقلة والخیاطون والحاکة ودرزمونده مانند آنرا بعربی خرز بفتح خای معجمه وسکون راء مهمله ورای معجمه درآخر گویند درزی بفتح اول وسکون دوم وکسر زاء معجمه وتحتانی درآخر لغت فارسیست مرادروی هندی مستعمل کسیکه جامه دوزد منسوب بسوی درز جامه بعدی فرماید شعر چندین هزار اطلس ودیبای زرنگار + درزی بخشانده دان ونقاست بریده گیر لفظ بعربی آنرا خیاط وواضح بنون وصاد وحاے مهملتین بروزن فاعل

ونصاح بروزن شداد و قراقری بفتح قاف اول وراى مهمله با الف وكسر قاف دوم وراى مهمله وتحتانى مشدد در آخر گويند
وبفارسى جامه دوزنيز در ماهه بفتح اول وسكون دوم وجه مقررى كه نوكران را بر سر ماه دهند بعربى مشاهره بضم ميم
وشين معجمه با الف وفتح ها وراى مهمله وتا در آخر وبفارسى ماهيانه وماهواره گويند دَرْوازه بالفتح لغت فارسى است
در اردوى هندى مستعمل بمعنى دَر بعربى باب گويند ابواب جمع آن وترعه بضم تاى فوقانى وسكون راى مهمله وفتح عين مهمله
وتا در آخر گويند ترع بضم اول وفتح دوم جمع آن دروازه بند كردن ودر را بستن بعربى اغلاق بفتين معجمه ولام وقاف بروزن
افعال وربح بفتح راء مهمله وسكون فوقانى وجيم در آخر وارتاج بروزن افعال در حديث ست فى النهاية ان ابواب السماء
تفتح فلا ترتج لاى لا تغلق ومنه الحديث امر نا رسول الله صلى الله عليه وسلم بارتاج الباب اى اغلاقه وترتيع
بناء فوقانى وراى مهمله وعين مهمله بروزن تفعيل گويند وبفارسى دربستن دروازه بهيڑ دينا بكسر باى تازى مخلوط التلفظ
بها وسكون تحتانى مجهول وراى هندى وكسر دال مهمله وسكون تحتانى مجهول ونون بالف كشيده در اپوشيدن بعربى
اطباق بطاى مهمله وباى موحده وقاف بروزن افعال وصك بفتح صاد مهمله وكاف مشدد وبفارسى در را فراز كردن
دروازه ٹھوكنا بضم تاى هندى مخلوط التلفظ بها وسكون واو ونون غنه وسكون كاف تازى ونون بالف رسيده
در ابراى كشادن از بيرون كوفتن بعربى دق الباب ودق الباب بفتح قاف وسكون راء مهمله وعين مهمله در آخر
بفارسى بر در زدن در دروازه كھولنا بضم كاف تازى مخلوط التلفظ بها وسكون واو مجهول ولام ونون بالف ودر اكشاد
بعربى فتح بفتح فا وسكون فوقانى وحاى مهمله در آخر بفارسى وا كردن وباز كردن وفراز كردن نيز آمده وريا بالفتح لغت فارسيست
در اردوى هندى مستعمل بعربى بحر ودامادبدال مهمله وسكون همزه وميم با همزه ممدوده ديم بفتح تحتانى وميم مشدد گويند
بفتح اول ودوم وسكون تحتانى وفوقانى بتحتانى رسيده نوعى از دستاس كه بان وانها ريزه ريزه كنند
آنرا مجشه بكسر ميم وفتح جيم وشين معجمه مشدد وتا در آخر گويند باب دال مهمله باراى هندى اوڑا
ودوم با الف وراء هندى در آخر بمعنى مطلق كفتگى وشكافتگى پس اگر در چيز سخت بود مانند شيشه بعربى آنرا
بفتح صاد مهمله وسكون دال مهمله وعين مهمله در آخر گويند وكفتگى كه در زمين افتد بعربى آنرا انفتيق بكسر همزه
وخا معجمه وكسر قاف وسكون تحتانى وقاف در آخر وفَتْق بفتح خا وقاف مشدد در آخر جمع اول آن اخاقيق بروزن افاعيل
وجمع دوم اخفاق بروزن احباب وخفرق بروزن قبور وبعضى گويند اخاقيق جمع الجمع وڑبا بالفتح اول وسكون دوم
وباء موحده با الف خانه كه براى ماكيان از گل يا خشت سازند بعربى آنرا اقنه بضم همزه وسكون قاف وفتح نون
وتا در آخر گويند اقن بضم همزه وفتح قاف ونون در آخر جمع آن بفارسى كرتانه بفتح كاف تازى وسكون راى مهمله
وفتح نون وهاى مخفيه در آخر گويند باب دال مهمله باسين مهمله + وس بفتح اول وسكون دوم عددى ست
كه بعد از نه آيد بعربى آنرا عشر بفتح عين مهمله وسكون شين معجمه وراى مهمله در آخر وبفارسى دہ گويند وست آونيز

لغت فارسیست چیزی که بآن دست آویزند بعربی متشبث بضم میم وفتح تای فوقانی وشین معجمه وبای موحده مشدد وثای مثلثه در آخر گویند در اردوی هندی وفارسی بمعنی کاغذی که از تاجر وقرضدار وغیران نویسانیده بگیرند تا وقت حاجت بکار آید بعربی آنرا وثیقه بواو وثای مثلثه وقاف بروزن کریمه گویند وثائق جمع آن استوثق منه گرفت ازوی وثیقه را دست پناه آله ایست از آهن که بآن آتش برد وهند بعربی در محاوره حال ملقاط بکسر میم وسکون لام وقاف با الف وطای مهمله در آخر گویند بفارسی آتش کش وآتش گیر وآتش گیره گویند محسن تاثیر گوید بیت بی تو سوزان بگذرد گر اینچنین احوال من ✦ خانه مانی شود آتش کش از تمثال من ✦ میرزا بیدل گوید شعر حذر ز زمزمه عندلیب ما بیدل ✦ که اخگریست مبتذل همچو آتش گیر ✦ دستر خوان بفتح اول وسکون دوم لغت فارسیست مخفف دستار خوان در اردوی هندی مستعمل دستار چه که آنرا گسترده بران طعام خورند بعربی سفره بضم سین مهمله وسکون فا وفتح رای مهمله ونادر آخر وسماط بکسر سین مهمله ومیم با الف وطای مهمله در آخر وبفارسی شیبان وشیلانه بکسر شین معجمه نیز گویند وبالفظ گستردن وکشیدن در فارسی مستعمل ست ودستار خوان دراز را که در میهمانیها اندازند دراز خوان ودراز سفره گویند دست فروش لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل کسیکه متاع را در دوست گرفته در کوی ومبازار بفروشد دانش گوید بیت متاع دست فروشان این دیار گل ست ✦ بساط عیش بیار اکه وقت ساز ان ست ✦ دستک بالفتح لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل بمعنی کاغذ هری که بامر حاکم نویسند چنانکه در هندوستان معروفست شعر تاثیر در خزانه زاغ ست ودست من ✦ نقد مرا چه حاجت طومار ودستک ست ✦ دستک دینا بکسر دال مهمله وسکون تحتانی مجهول ونون بالف رسیده کف دست بر کف دست زدن تا آواز برآید بعربی تصفیق بصاد مهمله وفا وقاف بروزن تفعیل گویند وبفارسی دستک زدن طغرا در تعریف چنار گوید بیت بود در طرب صاحب دستگاه ✦ نه استد زدستک زدن بیگاه ✦ وقضیب زدن نیز گویند دستگردان لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل یعنی زری یا چیزی که بعاریت دهند بعربی عاریه بعین مهمله بالف وکسر راء مهمله وتحتانی مشدد وتا در آخر گویند گویا منسوب بسوی عاریه چه در طلب آن عارست وتخفیف یا نیز آمده وعاریه بتخفیف راء مهمله مفتوحه وتا در آخر همچنین عواری بتشدید تحتانی وتخفیف جمع آن دستگردان دستا بکسر دال مهمله وسکون تحتانی ونون بالف کشیده کسی را زر ویا متاع عاریت دادن وبفارسی دستگردان دادن مخلص کاشی گوید بیت چون تهیدستی ز حد بگذشت سامان میدهند ✦ گوهر غلطان صدف را دست گردان میدهند ✦ بعربی اعاره بکسر همزه وعین مهمله با الف وفتح راء مهمله وتا در آخر گویند اعارة الشئ از باب فعال عاریت دادن آنچیز را بدو دستگردان گرفتن بکسر لام وسکون تحتانی ونون بالف رسیده از کسی چیزی را عاریت گرفتن بعربی استعاره بکسر همزه وسکون سین مهمله وکسر تا ملی فوقانی وعین مهمله با الف وفتح رای مهمله وتا در آخر گویند استعار منه از باب استفعال عاریت گرفت آنچیز را از و بفارسی دست گردان کردن ویرستگردان گرفتن اشرف گوید شعر دست گردان نکنم بی رخ جانان ساغر ✦ قرص بی وجه چو افتاد بلای باشد

هم او گوید شعر گرفتم از کف ساقی پیاله زرین + چو مغلسی که بگیرد بدست گردان زر + **دسته** بالفتح لغت فارسیست مرادوی هندی مستعمل چیزیکه از گل و ریاحین بندند بعربی آنرا باقه بفتح قاف گویند و تفصیلش آنکه اگر یکی از شاخ گل و ریحان بود بعربی آنرا طاقه بطای مهمله بالف و فتح قاف و تا در آخر گویند و اگر شاخهای چند را جمع کرده بندند بعربی آنرا باقه گویند و نیز دسته بمعنی قبضه کارد و تیشه و امثال آن بعربی آنرا مقبض بمیم و قاف و بای موحده و ضاد معجمه بر وزن منزل و مصدر و منیر گویند و آن همه و زنها بزیادت تا در آخر نیز آمده و دسته کارد را نصاب بکسر نون و صاد مهمله با الف و بای موحده در آخر گویند النصب السکین از باب افعال دسته ساخته برای کارد و دسته درفش را بعربی جزاة بضم جیم و سکون زای معجمه و فتح همزه و تا در آخر گویند اجزأت الاشفی از باب افعال دسته ساختم برای درفش و نیز دسته قسمی از تکمه هاست که در ایران و هندوستان بر قبا بادوزند بفارسی آنرا چپراس و چپ و راست گویند اشرف گوید بیت وجوش احمایل سان بیار است + قبای چپکنش راشد چپ و راست + میرزا طاهر وحید گوید بیت زبسکه دست برا و بسینه دوخته ام + گمان برند که چپراس بر قبا دارم + **دسوان** بفتح اول و سکون دوم و واو با الف و نون در آخر بمعنی دهم حصه از هر چیز بعربی آنرا عشیر بضم عین مهمله و سکون شین معجمه و رای مهمله در آخر و بفارسی آنرا ده یک گویند و نیز بمعنی عددی که نزدیک کند بعربی عاشر بعین مهمله و شین معجمه و رای مهمله بروزن فاعل گویند و بفارسی دهم **باب دال مهمله با شین معجمه** **دشمن** بالضم لغت فارسی ست مقابل دوستی هندی مستعمل خلاف دوست بعربی عدو بفتح عین مهمله و ضم دال مهمله و واو مشدد و در آخر و عادی بروزن قاضی و شاحن بشین معجمه و حا مهمله و نون در آخر و ضاغن بضاد و غین معجمه بتین و نون بروزن فاعل و قالی بقاف و لام بروزن قاضی گویند بفارسی دشمن و کاشح بکاف و شین معجمه و حا مهمله بروزن فاعل دشمنی که عداوت پوشیده دارد و **دشمن جانی** دشمنی که در پی جان خصم خود بود و بعربی قتل بکسر قاف و سکون تای فوقانی و لام در آخر گویند چنانکه ابو منصور ثعالبی گفته **دشمنی دلی** دشمنی که در دل خود عداوت داشته باشد بعربی حاقد بحای مهمله و قاف و دال مهمله بروزن فاعل گویند **دشمنی** خلاف دوستی بعربی عداوة و شحنه بکسر شین معجمه و سکون حا مهمله و فتح نون و تا در آخر و شحنا بروزن حمرا گویند و سخنه بضم سین مهمله و سکون خا معجمه و فتح میم و تا در آخر و سخیمه بروزن قمیمه گویند در حدیث ست و سد و نیسانی و ابد قلبی و اسلل لئیمة صدری ابو منصور ثعالبی گوید اول مرتبه دشمنی بغض ست بعد از آن قلی بکسر قاف بروزن الی بعد از آن شنف بفتح شین معجمه و سکون نون و فا در آخر بعد از آن مقت بفتح میم و سکون قاف و تا در آخر بعد از آن بغضه بکسر با و سجده و بغضا بروزن حمرا و آن سخت ترین عداوت ست و نمک بفتح فا و سکون لام و کاف در آخر بمعنی دشمن داشتن از آن شوهر خود را و شوهر زن را و اطلاق آن بر غیر دشمنی نمی زیبد بروزن نیامده **دشمنی دلی** عداوتی که در دل بود بعربی حقد بکسر حای مهمله و سکون قاف و دال مهمله در آخر حقود بالتوبیخ حقیده بروزن فعیل گویند حقد علیه انباب ضرب و فرح فعل از آن **باب دال مهمله با عین مهمله** دعا دیدا کسی او عاد او

بعربی دعاء و دعوة گویند و عالة از باب نصر فعل ازان و بفارسے دعا گفتن و دادن و کردن میگویند **شعر** گفتیم ترا دعاء رفتیم + تا غیر بمد عا نشینند + هم از دست شعر هر که در عرده بدست مراد بدیم بجویش + صد دعا گر و بشکرانه و ثنا می کنند + **دعوی** بفتح اول و سکون دوم و فتح واو و کسر تای فوقانی و سکون تحتانی صاحب تسخیر و شخصی که برای تسخیر پری افسون خواند بعربے از امعزم بضم میم و فتح عین مهمله و کسر زای معجمه مشدد و میم در آخر گویند عزم الرامی از باب ضرب خواند افسون خوان عزائم را و در اقے برائی مهمله با الف و کسر قاف و سکون تحتانی نیز گویند بفارسی پری خوان و پری افسای و عزائم خوان **باب دال مهمله با عین معجمه** + **دغا** بفتح اول لغت فارسیست و اردوی هندی مستعمل بعربی خدیعه بفتح خا معجمه و کسر دال مهمله و سکون تحتانی و فتح عین مهمله و تا در آخر و ختل بفتح خا معجمه و سکون تای فوقانی و لام در آخر گویند و بفارسی فریب **دغابا** ز لغت فارسیست و اردوی هندی مستعمل کسیکه فریب دهد بعربی خادع بخا معجمه و دال و عین مهملتین و خاتل بخا معجمه و تای فوقانی و لام بروزن فاعل گویند **دغادینا** کسی را فریب دادن بعربی خدع بفتح خا معجمه و سکون دال مهمله و عین مهمله در آخر و خداع بروزن کتاب و مخادعة بروزن مقاتلة گویند خدعه از باب منع و خادعه از باب مفاعلة و اختدعه از باب افتعال فعل ازان و ختل بفتح خا معجمه و سکون تا و فوقانی و لام در آخر و ختلان بالتحریک و مخاتله بروزن مقاتله و مکر بفتح میم و سکون کاف و رای مهمله در آخر گویند مکر به از باب نصر فعل ازان و بفارسی گول زدن بضم کاف فارسے و در مثل ست شهر که دفعه اول بمن گول زند او جوان مرگ شود و اگر دفعه دوم گول او بخورم من جوان مرگ میشوم یعنی چرا باو جود صد بار بازی خورم ظهوری گوید **بیت** زده گولم منج کذاب + الف ابدال خویش را و دریاب + **دغاکهانا** بفتح اول مخلوط التلفظ بها با الف و نون بالف کشیده فریب خوردن بعربی انخداع بنون و خا معجمه و دال و عین مهملتین بروزن انفعال و بفارسی دغا خوردن و گول خوردن بکاف فارسی مضموم ظهوری گوید **شعر** تا کی دغا خورم ز تو اے بے وفا برو + نگذاشتم بحد عیان مدعا برو **دغدغه** بفتح اول و سکون دوم و فتح دال مهمله دوم و غین معجمه و تا در آخر لغت عربیست بمعنی طعنه زدن و جزآن در اردوی هندی و فارسے بمعنی تشویش خاطر مستعمل صائب گوید **شعر** شکر قدح تلخ مکافات چه گویم + کز خاطر من دغدغه روز جزا برد + بعربے توزع البال بواو و زا معجمه و عین مهمله و تشتت القلب بشین معجمه و تکریر تای فوقانی بروزن تفعل گویند **باب دال مهمله با فا** + **دفتی** بفتح اول و سکون دوم و کسر تای فوقانی و سکون تحتانی در آخر بمعنی دفتین کتاب و آن معروف ست بعربے دفتین بفتح دال مهمله و تشدید فا و بفتح تای فوقانی بصیغه تثنیه گویند فارسیان تصرف کرده دفتین بروزن عگین کردن **باب دال مهمله با کاف تازی** + **دکھ** بضم اول و سکون دوم مخلوط التلفظ بها خلاف راحت بعربی مصیبة و بلیة بفتح بای موحده و کسر لام و تحتانی مشدد مفتوح و تا در آخر و اذیة بفتح همزه و کسر ذال معجمه و تحتانی مشدد مفتوح و تا در آخر و بفارسے رنج و آزار گویند و نیز بمعنے بیمارے و درد بعربے مرض و داء و وجع **دکھه دینا**

کسے را ایذا رسانیدن بعربی ایجاع بکسر همزه وسکون تحتانی وجیم بالف وعین همله در آخر وایلام وایذا در بفارسی رنج دادن
وکهنا بضم اول وسکون دوم مخلوط التلفظ بها ونون بالف رسیده بمعنی درد کردن عضو بعربی وجع بفتح واو وجیم وعین همله
در آخر گویند وکهنائی بفتح اول وسکون دوم مخلوط التلفظ بها ونون بالف کشیده وکسر همزه وسکون تحتانی معروف بادی
که از جنوب وزد بعربی جنوب بفتح جیم وضم نون وسکون واو وباي موحده در آخر وبفارسی باد برین گویند چنانکه سمالی بفتح
وکهیا بضم اول وسکون دوم مخلوط السلفظ بها وتحتانی بالف زن حاجتمند بعربی محتاجه ومسکینه وازنکه بفتح الف و
سکون رای همله وفتح میم وتا در آخر گویند باب دال همله با لام + دل بالکسر لغت فارسی ست در اردوی هندی
مستعمل عضویست صنوبری الشکل بعربی آنرا قلب بفتح قاف وسکون لام وفؤاد بضم فا وواو وبالف ودال همله
در آخر وخلد بفتح خای معجمه ولام ودال همله در آخر وبیان بالفتح وبال بباي موحده بالف ولام در آخر گویند ودل بفتح
اول لغت هندیست بمعنی جماعت بسیار بعربی جم غفیر ترکیب توضیحی بفتح جیم وميم مشدده ونفیر بنون معجمه وفا وراء همله
بروزن امیر گویند ولاسا بکسر اول لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل معنی تسکین اشرف گوید شعر از کنار و
بوس دل اکنون نمیگیرد قرار + منکه از شوقش بپیغامی دلاسا میشوم + ودلاسا می شوم از عالم تسلی میشوم دارغالم
خبر شدم ست بعربی تسلی وتسلیه گویند ولاسا دینا بخاری نمودن وتسکین دادن بعربی تسلیه بسین همله ولام وتحتانی
بروزن تفعله وبفارسی دلاسا دادن ودلدهی دادن وتسلی کردن ودادن شیخ محمد علی حزین گوید بیت دلاسا کمتر
دادم ودلدهی + بآئین فرزانگی وبیهی + میلی گوید شعر بسین نهایت شوقم که با هزار جفا + تواندم که تسلی بیک نگاه کند
هم او گوید شعر از فریب وعده فردا تسلی چون کنم + چون بیاد آرم خلاف وعده امروز را + وبطریق مجاز آستین بر
کشیدن وبر چشم کشیدن وبر دل کشیدن وبر دیده کشیدن آمده امیر خسرو گوید بیت از بسکه سینه ام نفس آتشین
کشید + شد شعله هر که بر دل من آستین کشید + میرزا صائب گوید شعر آنکه دامن بر چراغ عمر می داین زمان
آستین بر دیده طمع مزارم می کشد + ولال بفتح اول ودوم مشدد بالف رسیده ولام در آخر لغت عربی ست
در اردوی هندی مستعمل بمعنی متوسطی که میان بایع ومشتری بود بعربی بے آنرا سمسیر بکسر سین همله وسکون قاف
وکسر سین همله دوم وسکون تحتانی ورای همله در آخر وسمسار بکسر سین همله وسکون میم وسین همله دوم بالف
ورای همله در آخر نیز گویند فی النهایة السمسار فی البیع اسم الذی یدخل بین البایع والمشتری متوسطا
لامضاء البیع بفارسی دلسار ودلاسار وسپسار وسفسار ودلالی بفتح اول ودوم مشدد وبالف وکسر لام وسکون
تحتانی مزید ولال بعربی ودلالة بفتح دال همله وبکسر آن ودلدل بفتح اول وسکون دوم وفتح دال همله دوم و
لام در آخر گل آب آمیخته که پای آدم وحیوانات بدشواری ازان بیرون آید بعربی وحل بفتح وحاء همله
ولام در آخر وزلطه بفتح واو وسکون زا همله وطای مطبقه وتا در آخر وبفارسی لاهم ولش بفتح لام وشین معجمه ساکن گویند

وتفصیل آن در لغت چہلا گذشت **دل کسی چیز پر لگانا** تعلق خاطر با چیزی پیدا کردن بعربی تعلق با
ولام وقاف بروزن تفعل گویند یقال تعلقہ وتعلق بہ و بفارسی دل بچیزی وبر چیزی بستن قول بعربی دوختن فعانی گو
شعر باسر و خود پیوستہ ام وزیاد طوبی رستہ ام ✦ چون غنچہ دل بستہ ام بر محمل بالای دگر اقدمی گوید شعر
دل دوختن بوعدۂ معشوق بیوفا ✦ جز آرزوی خام خیال محال نیست **دل کے پھپھولے توڑنا** بکسر کاف
وسکون یای مجہول وبفتح بای فارسی مخلوط التلفظ بہا وضم بار فارسی دوم مخلوط التلفظ بہا وسکون واو مجہول وتحتانی
ساکن مجہول وضم تاء فوقانی وسکون واو مجہول ورای ہندی ونون بالف کشیدہ عبارت از تسکین دادن آتش دل
بعربی شفاء بکسر شین معجمہ وفا باسم ہ ممدودہ در آخر گویند شفیست ونفسی از باب ضرب فعل از ان بفارسی آبلۂ دل بستن
دل کے پھپھولے ٹوٹنا بضم تای ہندی وسکون واو معروف وتای ہندی ونون بالف رسیدہ تسکین یافتن
خشم دل بعربی اشتفاء بشین معجمہ وفا بر وزن افتعال وتشفی بر وزن تفعل گویند اشتفی بکذا از باب تفعل وتشفی ہمین غنچہ
بفارسی آبلۂ دل شکستن میرزا صائب گوید بیت ✦ چو خونین دلم لالہ ستان خاک را ✦ آبلہ دل شکست لالۂ افلاک را **دل لگنی**
بکسر اول وسکون دوم وفتح لام وکسر کاف فارسی وسکون تحتانی معروف بمعنی خوش طبعی وظرافت بعربی مزاح بضم میم و
زاء معجمہ بالف وحای مہملہ در آخر ودعابہ بضم دال وعین مہملہ بالف وفتح بار موحدہ وتا در آخر گویند در قاموس ست
مزح کمنع مزاحا ومزاحۃ ومزاحا بالضم وہما الکمان وکسب ومازحہ ممازحۃ ومزاحا بالکسر وتمازحا **دل مین کھبنا** بفتح
کاف تازی وسکون ہا ونون بالف رسیدہ چیزیرا در دل گفتن بعربی رسخ بفتح راء مہملہ وسین مہملہ مشدد در آخر گویند فلان یرسخ الحدیث
فی نفسہ ای یحدث نفسہ بغبار سے باخویشتن گفتن ودر دل گفتن **دلھن** بضم اول وسکون دوم وفتح ہا ونون در آخر
وبضم اول وفتح ثانی مخلوط التلفظ بہا وسکون نون مستعمل ست زن نوکہ در نکاح آمدہ باشد بعربی عروس بفتح عین مہملہ
وضم راء مہملہ وسکون واو وسین مہملہ در آخر گویند عرائس بروزن نفائس جمع آن وہودی بفتح ہا وکسر دال مہملہ وتحتانی
مشدد وہ ہدیہ بزیادت تا در آخر گویند بغبار سے بیو بفتح بای موحدہ وضم تحتانی وبیوگ بفتح بار عربی وضم تحتانی وسکون
واو وکاف فارسے در آخر گویند وبضم اول وبای فارسے ہم آمدہ وبا نون نیز گویند **دکیتی** بفتح اول ودوم وسکون
تحتانی وکسر فوقانی وسکون تحتانی معروف بمعنی وریتی ست وآن گذشت **باب دال مہملہ با میم** ✦ **دم** بضم اول
وسکون دوم لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل وآن معروف ست بغبار سے دنب ببار موحدہ در آخر نیز
گویند مانند سم وسنب بعربی ذنب بفتح ذال معجمہ ونون وبار موحدہ در آخر گویند وبفتح اول لغت فارسی ست
در اردوی ہندی مستعمل ست بادی کہ از سینہ از راہ دہن وبینی بیرون آید بعربی آنزا نفس بفتح نون وفا وسین مہملہ در آخر
گویند **دم** کہ بمعنی وقت در اردوی ہندی مستعمل ست ہم لغت فارسیست چون دم صبح دم شام بعربی بامعنی وقت معین گویند
دم اتا بفتح اول ودوم بالف ونون بالف کشیدہ تیغ اصیل را خم اون پس اگر اصیل ست خم میخورد وباز بر حالت اصلی خود میگردد

بفارسی دم دادن تنفس شعری گوید بیت چند از بیتابی دل تنفس اور ادم هم + قاصدی را راست سازم بار دیگر ادم هم
دم بر دم بفتح اول وسکون دوم وبفتح باء فارسی وسکون راء مهمله وفتح واو نهمله وسکون میم یعنی هر نفس در هر آن
بعربی انا فانا وبفارسی دمادم ودمبدم گویند کلیم گوید شعله کلیم آن آتش چشم و نگاهی دمبدم کم شد + پیر ساقی هر زمان
روید ساغر دیر میگردد، انوری گوید شعر ای ملک تراقتضا پایی + ما ترا قدر دادم + ولا سروری که زمادم را
مارم خوانده از تحریف اوست ومیچی بضم اول وسکون دوم وکسر جیم فارسی وسکون تحتانی معروف لغت ترکیست
ووالی گذر بدم اسپ باشد بعربی نفر بفتح نون وکسر فاء وتشدید راء مهمله در آخر وبسکون فا نیز آمده النصره از باب افعال
برای آن نفر را بایست بروی نفر یعنی الصحاح النفر بالتحریک نفر الدابة وقد انفر تمهای شدوت علیهما النفر بفارسی آمده
وبترکی قولیشقون بضم قاف وفتح یای تحتانی وسکون شین معجمه وضم قاف دوم نیز گویند دم وبانا بفتح دال مهمله ودم
بالف ونون بالف کشیده داخل کردن ستور دم را در میان دو پای خود بعربی کشیح بفتح کاف وسکون شین معجمه وباء مهمله در آخر
گویند کشحت الدابة از باب نصر فعل ازان واستفعال ربما از مشاشة وفاء وراء مهمله بر وزن استفعال یعنی داخل کردن سگ دم
خود را در میان هر دو پای خود وچسپانیدن شکم استنفر الکلب از باب استفعال فعل ازان دم دینا بفتح اول وسکون دوم
وکسر دال مهمله وسکون تحتانی مجهول ونون بالف کشیده کسی را فریب دادن بعربی خدیعة بفتح خاء معجمه وسکون دال مهمله وبفتح
در آخر وبفارسی دم دادن حافظ شیرازی گوید شعر فروریخت از نظم گشتت دم دم میدهی تا کی + دمار از من برآوردی
نمی گویم برآور دم دمرک بفتح اول وبکسر آن وسکون دوم وفتح راء مهمله وکاف تازی در آخر دمرکا بزمادت الف
چیری مدور از چرمی ویا چوبی که در دوک کنند تا ریسمان پیچیده بران تکیه کرده مجتمع شود بعربی آزاذ بفتح فا وکسر
وسکون لام وفتح کاف وتا در آخر گویند بفارسی سنگوک بسین مهمله ونون وبکاف اول فارسی بر وزن منفلوک بادبزن
وبادرسیه دم زکنا بفتح اول وسکون دوم وضم راء مهمله وسکون کاف ونون بالف رسیده تنگی کردن دم
بسبب تنگی مکان یا گرمی وجز آن بعربی ضیق النفس وبفارسی دم گرفتن دم سادهنا بفتح سین مهمله والف
ودال مهمله مخلوط التلفظ بها ونون بالف رسیده دم بریا وزدن وبند کردن بعربی حابس النفس گویند وبفارسی دم کشیدن
وحبس دم کردن دم طمانچه بفتح طای مطبقه ونیم بالف وخفای نون وجیم فارسی بالف شمشیر کوچک بعربی
آنرا مشطبا بکسر میم وسکون شین معجمه وفتح میم ولام در آخر گویند بفارسی نیمچه مجیر الدین بیلقانی گوید شعر سبزه گرد چمن پیرایه
بیست + کاکل زار روز وشب از باد زره در بدن است + دمک بفتح اول ودوم وکاف تازی ساکن یعنی بلندی
بعربی بزیق بباء موحده وراء مهمله وقاف بر وزن امیر وتلا آنکه ار لام وهمزه بر وزن تفاعل لمعان بفتح لام وعین مهمله
بالف ونون در آخر وبفارسی درخشیدگی نیز گویند + دمکنا یعنی درخشیدن بعربی برق بفتح باء موحده وسکون راء مهمله
وقاف در آخر ولمع بفتح لام وسکون میم وعین مهمله در آخر وبفارسی تابیدن نیز گویند دم کهانا بفتح اول وسکون

دوم وفتح کاف تازی مخلوط التلفظ بها با الف ونون بالف کشیده بمعنی خاموش ماندن بعربی سکوت بضم سین مهمله وضم کاف
ونصت بفتح نون وسکون صاد مهمله وتاء فوقانی در آخر والصات بروزن افعال گویند وبفارسی دم زدن ودم گرفتن و
تن زدن ونیز دم کهانا وعیب کسی خوردن بعربی انخداع بنون وخاء معجمه ودال وعین مهملتین بروزن انفعال گویند ودم گرفتن
بضم اول وسکون دوم وفتح کاف فارسی وزاء معجمه وعربی با الف بمعنی رستنگاه دم پرندگان ودیگر حیوانات بعربی
رستنگاه دم حیوانات را عسیب بعین وسین مهملتین وباء موحده در آخر بروزن امیر گویند ومعنی اسب وشتر اعضم
بفتح عین مهمله وسکون ضاد معجمه ومیم گویند چنانکه در قاموس ست درستنگاه دم مرغان را العربی نگی بکسر نای معجمه وسین
وفتح کاف مشدد والف مقصوره در آخر وزمک بکسر تین وبکاف مشدد ودر آخر وزمجی بجیم بروزن زنگی گویند نیکو زمکی معنی دم
هم آمده است بخلاف زمک وزمجی که بمعنی رستنگاه دم ست بفارسی همه را دمغازه ودمغزه گویند دم لینا بمعنی آسایش
کردن بعربی استراحة واستراوح مراد مهمله وواو وحای مهمله بروزن استفعال گویند وبفارسی آرام گرفتن دم بیش
بفتح اول وسکون دوم وکسر جیم وسکون تحتانی مجهول ونون خنه وبعد الف ونون بالف کشیده فریب کسے خوردن بعربی
انخداع بخاء معجمه ودال وعین مهملتین بروزن انفعال وبفارسی دم خوردن ظهوری گوید بیت بمنزل کی این بار دزد
دل از دم مصلحت گر نمیخورد دول از دم بلا با بضم اول وسکون دوم وکسر با ولام بالف رسیده ونون بالف کشیده
بمعنی دم جنبانیدن بعربی تحریک الذنب ودم جنبانیدن سگ وازراه چاپلوسے وطمع وجزآن بضبصه بفتح
هر دو بای موحده وسکون صاد مهمله اول وفتح صاد مهمله دوم وتا در آخر گویند در نهایه است وفی حدیثه وانیسال
علیه السلام حین القی فی الجب والقی علیه الکلاب فجعل یلحسه ویضبضض الیه یقال بضبض الکلب بذنبه اذا حرکه
وانما الفعل ذا کر من طمع او خوف وبفارسی دم لابه بضم دال مهمله گویند چه لابه بمعنی عجز وفروتنیست باب دال مهمله
با نون رون بکسر اول وسکون دوم خلاف شب بعربی نهار وعیام بفتح عین مهمله وتحتانی با الف وبمیم در آخر
ویوم وبفارسی روز گویند ابو منصور ثعالبی گوید ساعات شب وروز را بیست ویهار لفظ ضبط کرده اند اول از
شب وروز تلی بضم شین معجمه ولام وبای مهمله وسکون واو وحای مهمله در آخر ست بعد ازان بکور بضم باء موحده وضم کاف وسکون واو
وواو مهمله در آخر بعد ازان غدو بضم غین معجمه ودال مهمله وواو مشدد در آخر بعد ازان ضحی بضم ضاد معجمه بعد ازان
بابره بها با الف وکسر جیم وفتح راء مهمله وتا در آخر بعد ازان ظهیره بطاء معجمه وها وراء مهمله بروزن حریره بعد ازان دلوک
بفتح راء مهمله وواو با الف وکای مهمله در آخر بعد ازان عصر بفتح عین مهمله وسکون صاد مهمله ورای مهمله در آخر
بعد ازان قصر بفتح قاف وسکون صاد مهمله وراء مهمله بعد ازان اصیل بفتح همزه وکسر صاد مهمله وسکون تحتانی ولام در آخر
بعد ازان شفی بفتح عین مهمله وکسر شین معجمه وتحتانی مشدد در آخر بعد ازان غروب انتهی وباقی دوازده ساعات شب ذیل لغت
[illegible] منسوب شده خواهد شد ونبالہ بالضم لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل یعنے مؤخر هر چیز بعربی

وتنابہ بضم ذال معجمہ وکسر آن ونون بالف فتحہ بائے موحدہ وتا در آخر وتناب بروزن کتاب گویند وغیر بمعنے ونبالہ شمشیر وکارد کہ وردستہ رود بعربی آنرا سیلان بکسر سین مہملہ وسکون تحتانی ولام بالف ونون در آخر گویند فی الاساس طول سیلان السیف والسکین وہو ونسبہ الداخل فی النصاب **ونبل** بضم اول وسکون دوم وفتح بائے موحدہ در آخر ریشی کہ پیشتر برساق وبدن استعمال کنند آید بعربی آنرا ذبل بضم ذال معجمہ وفتح باء موحدہ وتشدید آن ولام در آخر گویند وتابیل بروزن قناديل جمع آن وخراج بخائے معجمہ ورائے مہملہ وجیم بروزن غراب وحبن بکسر حائے مہملہ وسکون بائے موحدہ ونون در آخر وجنتہ بزیادت تا در آخر گویند حبون بالضم جمع آن ونبہ بضم اول وسکون دوم وفتح باء موحدہ وہا در آخر لغت فارسیست در اردوے ہندی مستعمل وآن نوعی از کوسفند بست کہ بر دمش غدہ مانند سپر بود بعربی کبش بفتح کاف وسکون بائے موحدہ وشین معجمہ در آخر گویند اکبش بروزن افعل وکباش بروزن کتاب واکباش جمع آن ونبانہ بالفتح لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل چیزیکہ مشابہ بدندان بود مانند دندانہ تیغ وارہ ودندانہ کلید ودندانہ حرف سین بعربی دندانہ شمشیر وامثال آنرا فل بفتح فا ولام مشدد در آخر گویند فلول بالضم جمع آن وراساس بست فل السیف وتفلل فی حدہ تفلیل وتفلل وتلم بفتح تا ومثلثہ وسکون لام وميم در آخر گویند وصحاح بست يقال في السيف ثلم وفي الاناء ثلم اذا انكسر من شفته شئ وقصم بفتح قاف وضاد معجمہ ومیم در آخر گوید فی الصحاح يقال في مضاربة قضم بالتحريك اى تكسر بفارسی دندانہ تیغ گویند امیر خسرو گوید **بیت** گرچہ کہ دندانہ فتادش بہ تیغ ہم سر بدخواہ ببرد بیدریغ ودندانہ ارہ ودندانہ کلید بعربی سنان گویند فی الاساس کلت اسنان المنجل والمنشار واصلح اسنان مفتاحک ودندانہ سین راسنہ گویند سنات جمع آن فی حاشیۃ العلامۃ الحبیبی علی المطول قال فان فی مسعود ثلث سنات بعد الميم بفارسی دندانہ سین گویند **ونگا** بفتح اول وسکون دوم وکاف فارسی بالف رسیدہ بمعنے برآشفتن رعیت وسپاہ بر حاکم خود وسر پیچیدن از اطاعت آن بعربی بغاوت بفتح بائے موحدہ وغین معجمہ بالف وفتح واو وتا در آخر گویند **ونگ وووال** لغت فارسیست در اردوے ہندی مستعمل عبارت از اسباب تجمل وشان وشوکت قبول گوید شعر بعد مردن طمطراق شیخ افزون میشود ☆ طبل زلت بہر او ونگ ووال بیش نیست بعربی ابہت بضم ہمزہ وفتح باء موحدہ مشدد وفتح ہا وتا در آخر گویند **ونگی** بفتح اول وسکون دوم وفتح کاف فارسی وکسر ہمزہ وسکون تحتانی معروف کسیکہ سر از اطاعت حاکم بپیچد وبر او مردم را برآشوبد بعربی باغی بہائے موحدہ وغین معجمہ بروزن طاغی گویند **ونوندی** بکسر اول وفتح دوم وسکون واو ونون وکسر دال مہملہ وسکون تحتانی معروف بیماریست کہ بسبب آن روزانہ نظر خیرگی می کند بعربی آنرا جہر بفتح جیم وہا وراى مہملہ در آخر وبفارسے روز کوری گویند وکسیکہ روزانہ نظرش خیرگی کند ودیدن نتواند بعربی آنرا اجہر بروزن احمر وبفارسے روز کور گویند **ونیا** بضم اول وسکون دوم تحتانی بالف لغت عربی بست در اردوے ہندی وفارسی مستعمل نقیض آن جہان فی القاموس الدنیا نقیض الآخرۃ وقد ینون

دوم وفتح کاف تازی مخلوط استبعاط بها با الف ونون بالف کشیده بمعنی خاموش ماندن بعربی سکوت بضم سین مهمله وضم کاف
ونصت بفتح نون وسکون صاد مهمله وتاء فوقانی وفا آخر والصات بروزن افعال گویند وفارسی دم زدن ودم گرفتن و
تن زدن ونیز دم کهانا فریب کسی خوردن بعربی اقناع بنون وغار معجمه ودال وعین مهملتین بروزن انفعال گویند دم گزا
بضم اول وسکون دوم وفتح کاف فارسی وزاء معجمه بعربی با الف بمعنی رستنگاه دم پرندان ودیگر حیوانات بعربی
رستنگاه دم حیوانات را عسیب بعین وسین مهملتین وباء موحده در آخر بروزن امیر گویند وقوه اسپ وشتر را عضم
بفتح عین مهمله وسکون ضاد معجمه ومیم گویند چنانکه در قاموس ست درستنگاه دم مرغان را بعربی کسرای معجمه ونیم
وفتح کاف مشدد والف مقصوره در آخر وزمک بکسر تین وبکاف مشدده در آخر وزمجی بجیم بروزن زملی گویند زملی یعنی دم
هم آمده است بخلاف زمک وزمجی که بمعنی رستنگاه دم ست بفارسی همه را دمغانه ودمغزه گویند دم لنبه دم لنبه
کردن بعربی استراحه واستراح براء مهمله وواو وحاء مهمله بروزن استفعال گویند وبفارسی آرام گرفتن
بفتح اول وسکون دوم وکسر سیم وسکون تحتانی مجهول ونون غنه وبعد الف ونون بالف کشیده فریب کسی خوردن بعربی
انخداع بخاء معجمه ودال وعین مهملتین بروزن انفعال وبفارسی دم خوردن ظهوری گوید بیت بمنزل کی این بار فرو
دل ؛ دم مصلحت گر نمیخورد دل ؛ دم با با بضم اول وسکون دوم وکسر با ولام بالف رسیده ونون بالف کشیده
ست دم جلباندن بعربی تحریک الذنب ودم جنباندن ساکن بر از راه چاپلوسی وطمع وجزآن بضبصه بفتح
هر دو باء موحده وسکون صاد مهمله اول وفتح صاد مهمله دوم وتاء در آخر گویند در نهایه است وفی حدیث وانیسال
علیه السلام حین القی نفسه انبج والقی نفسه انکلاب فجعل یلعسه ویضبضبض الیه یقال بضبصل الکلب بذنبه اذا حرکه
وانما فعل ذلک من طمع او خوف وبفارسی دم لابه بضم دال مهمله گویند چه لابه بمعنی عجز وفروتنیست باب دال مهمله
با نون رون بکسر اول وسکون دوم خلاف شب بعربی نهار وعیام بفتح عین مهمله وتحتانی با الف ویم در آخر
ویوم وبفارسی روز گویند ابو منصور ثعالبی گوید ساعات شب وروز را بیست وچهار لفظ ضبط کرده اند اول از آن
[illegible] دقی بضم شین معجمه وسکون واو ووحاء در آخر ست بعد ازان بکور بضم بار موحده وضم کاف وسکون واو
وواو مهمله در آخر بعد ازان عدو بضم عین معجمه وضم دال مهمله وواو مشدد در آخر بعد ازان ضحی بضم ضاد معجمه بعد ازان
بابره بها با الف وکسر جیم وفتح راء مهمله وتاء در آخر بعد ازان ظهیره بطاء معجمه وهاء وراء مهمله بروزن حریره بعد ازان رواح
بفتح راء مهمله وواو با الف وحاء مهمله در آخر بعد ازان عصر بفتح عین مهمله وسکون صاد مهمله وراء مهمله در آخر
بعد ازان قصر بفتح قاف وسکون صاد مهمله وراء مهمله بعد ازان اصیل بفتح همزه وکسر صاد مهمله وسکون تحتانی ولام در آخر
بعد ازان عشی بفتح عین مهمله وکسر شین معجمه وتحتانی مشدد در آخر بعد ازان غروب اغمی وباقی دوازده ساعات شب ذیل لغت
[illegible] نسب نوشته خواهد شد ونبالیه با ضم لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل یعنی مؤخر هر چیز بعربی

وناب بضم ذال معجمه و بکسر آن و نون بالف و فتح بای موحده و تا در آخر و ذناب بروزن کتاب گویند و خیر بمعنی و نبالهٔ شمشیر و کارد که ورد دسته رود بعربی آنرا سیلان بکسر سین مهمله و سکون تحتانی و لام بالف و نون در آخر گویند فی الاساس طول سیلان السیف و السکین و هو دنبه الداخل فی النصاب **و نبل** بضم اول و سکون دوم و فتح بای موحده در آخر ریشی که پیشتر بر ساق و بدن اسفل بر آید بعربی آنرا اثل بضم همزه و فتح مثلثه و لام در آخر گویند و مایل بروزن قناديل جمع آن و خراج بخای معجمه در ای مهمله و جیم بروزن غراب و حبن بکسر حای مهمله و سکون بای موحده و نون در آخر و حبنة بزیادت تا در آخر گویند حبون بالضم جمع آن و **نبه** بضم اول و سکون دوم و فتح با موحده و با در آخر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل و آن نوعی از گوسفند ست که بر دمش غده مانند سپر بود بعربی الیه بفتح کاف و سکون بای موحده و شین معجمه در آخر گویند اکبش بروزن افعل و کباش بروزن کتاب و اکباش جمع آن و **نانه** بالفتح لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل چیزیکه مشابه بدندان بود مانند دندانهٔ تیغ و اره و دندانهٔ کلید و دندانهٔ حرف سین بعربی دندانهٔ شمشیر و امثال آنرا فل بفتح فا و لام مشدد در آخر گویند فلول بالضم جمع آن و در اساس ست فل السیف و تفلل و فی حده تفلیل و تفلل و **تلم** بفتح تا و ثالثه و سکون لام و میم در آخر گویند و صحاح ست یقال فی السیف ثلم و فی الاناء ثلم اذا انکسر من شفته شیء و قضم بفتح قاف و ضاد معجمه و میم در آخر گویند فی الصحاح یقال فی مضاربة قضم بالتحریک ای تکسر منها و دندانهٔ تیغ گویند امیر خسرو گوید **بیت** گرچه که دندانهٔ قتادش بتیغ ۔ هم سر بدندانه برد هیچ دریغ و دندانه اره و دندانهٔ کلید بعربی اسنان گویند فی الاساس کلت اسنان المنجل و المنشار و اصلح اسنان مفتاحک و دندانهٔ سین را سنه گویند سنات جمع آن فی حاشیة العلامة الحیبی علی المطول قال فان فی مسعود ثلاث سنات بعد الیم انظر دندانهٔ سین گویند. **دلگا** بفتح اول و سکون دوم و کاف فارسی بالف رسیده بمعنی برانشفتن رعیت و سپاه بر حاکم خود و سر پیچیدن از اطاعت آن بعربی بغاوت بفتح بای موحده و غین معجمه بالف و فتح واو و تا در آخر گویند. **ونگ و دوال** لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل عبارت از اسباب تجمل و شان و شوکت قبول گوید شعر بعد مردن مطلق شیخ او دون نیشود ۔ طبل زنبت بهر او دنگ و دوال هیچ نیست بعربی ابهت بضم همزه و فتح با موحده مشدد و فتح ها و تا در آخر گویند **دمگی** بفتح اول و سکون دوم و فتح کاف فارسی و کسر همزه و سکون تحتانی معروف کسیکه سر از اطاعت حاکم بپیچد و بر او دم زند را برآشوبد بعربی باغی بای موحده و غین معجمه بروزن طاغی گویند **ونوندی** بکسر اول و فتح دوم و سکون واو و نون و کسر دال مهمله و سکون تحتانی معروف بیاریست که بسبب آن روزانه نظر خبرگی می کند بعربی آنرا جهر بفتح جیم و باورای مهمله در آخر و بفارسی روزکوری گویند و کسیکه روزانه نظر خبرگی کند و دیدن نتواند بعربی آنرا اجهر بروزن احمر و بفارسی روزکور گویند **دنیا** بضم اول و سکون دوم تحتانی بالف لغت عربی ست در اردوی هندی و فارسی مستعمل نقیض آن جهان فی القاموس الدنیا نقیض الآخرة و قد ینون

دوم وفتح کاف تازی مخلوط الستاظ بهابا الف ونون بالف کشیده بمعنی خاموش ماندن بعربی سکوت بضم سین مهمله وضم کاف
ونصت بفتح نون وسکون صاد مهمله وتاء فوقانی در آخر وانصات بروزن افعال گویند ودر فارسی دم زدن ودم گرفتن و
تن زدن وپیزدم کهانا فریب کسی خوردن بعربی انخداع بنون وخاء معجمه ودال وعین مهملتین بروزن انفعال گویند دم گرفتن
بضم اول وسکون دوم وفتح کاف فارسی وزاء معجمه بعربی بالف بمعنی رستنگاه دم پرندگان ودیگر حیوانات بعربی
رستنگاه دم حیوانات را عسیب بعین وسین مهملتین وباء موحده در آخر بروزن امیر گویند ومعنی اسپ وشتر اعضم
بفتح عین مهمله وسکون ضاد معجمه ومیم گویند چنانکه در قاموس ست دستنگاه دم مرغان را بعربی نکب بکسر نای معجمه ومیم
وفتح کاف مشدد والف مقصوره در آخر وزنک بکسر تین وبکاف مشدد در آخر ومعنی بکسیم بروزن زنگی گویند زنگی بمعنی دم
هم آمده است بخلاف زنک وزنجی که بمعنی رستنگاه دم ست بلغت فارسی همه را دمغانه ودمغزه گویند دم لینا بمعنی آسایش
کردن بعربی استراحة واستراح براء مهمله وواو وحای مهمله بروزن استفعال گویند وبفارسی آرام گرفتن دم
بفتح اول وسکون دوم وکسر تحتانی مجهول ونون غنه وبعد الف ونون بالف کشیده فریب کسے خوردن بعربی
انخداع بخاء معجمه ودال وعین مهملتین بروزن انفعال وبفارسے دم خوردن ظهوری گوید بیت بمنزل کی این بار دزد
دل + دم مصلحت گر نمیخورد دل ۱ دم بالا بالا بضم اول وسکون دوم وکسر باء والام بالف رسیده ونون بالف کشیده
بستنے دم جلبانیدن بعربی تحریک الزنبک ودم جنبانیدن سگ براز راه چاپلوسے وطمع وجزآن بعربی تعبص بفتح
هر دو بای موحده وسکون صاد مهمله باول وفتح صاد مهمله دوم وتاء در آخر گویند در نهایه است وفی حدیثه وانیال
علیه السلام حین القی فی الجب والقی علیه الکلاب فجعل یلحسه ویتعبص الیه یقال تعبص الکلب بذنبه اذا اخرجه
وانما الفضل فی الذی یتعبص من طمع او خوف وبفارسے دم لابه بضم دال مهمله گویند چه لابه بمعنی عجز وفروتنیست باب دال مهمله
بانون دول بکسر اول وسکون دوم نقیض شب بعربی نهار وعیام بفتح عین مهمله وتحتانی بالف وسیم در آخر
وایام وبفارسے روز گویند ابو منصور ثعالبی گوید ساعات شب وروز را به بیست وچهار لفظ ضبط کرده اند اول از آن
شفق بضم شین معجمه وفای مهمله وسکون واو ودقاف در آخر ست بعد ازان بکور بضم باء موحده وضم کاف وسکون واو
وواو مهمله در آخر بعد ازان عدو بضم غین معجمه وضم دال مهمله وواو مشدد در آخر بعد ازان ضحی بضم ضاد معجمه بعد ازان
باجره بهابا الف وکسر جیم وفتح راء مهمله وتاء در آخر بعد ازان ظهیره بطاء معجمه وهاء وراء مهمله بروزن حریره بعد ازان رواح
بفتح راء مهمله وواو بالف وحای مهمله در آخر بعد ازان عصر بفتح عین مهمله وسکون صاد مهمله وراء مهمله در آخر
بعد ازان عصر بفتح قاف وسکون صاد مهمله وراء مهمله بعد ازان اصیل بفتح همزه وکسر صاد مهمله وسکون تحتانی ولام در آخر
بعد ازان عشی بفتح عین مهمله وکسر شین معجمه وتحتانی مشدد در آخر بعد ازان غروب انقضی وباقی دوازده ساعات شب ذیل لغت
[illegible] نسا نوشته خواهد شد ونیالة بالضم لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل یعنے مؤخر هر چیز بعربی

وتاب بضم ذال معجمہ وبکسر آن ونون باالف وفتح بائے موحدہ وتا در آخر وذتاب بروزن کتاب گویند ونیز بمعنے دنبالہ شمشیر وکارد کہ در دستہ رود بعربی آنرا سیلان بکسر سین مہملہ وسکون تحتانی ولام باالف ونون در آخر گویند فی الاساس طول سیلان السیف والسکین وہو ذنبہ الداخل فی النصاب **ذنبل** بضم اوّل وسکون دوم وفتح بائے موحدہ در آخر ریشی کہ پیشتر بر ساق وبدن اسفل برآید بعربی آنرا ذمل بضم دال مہملہ وفتح میم مشدد وتخفیف آن ولام در آخر گویند ومایمیل بروزن قناویل جمع آن وخراج بخائے معجمہ درائے مہملہ وجیم بروزن غراب وحبن بکسر حائے مہملہ وسکون بائے موحدہ ونون در آخر وجنتہ بزیادت تا در آخر گویند حبون بالضم جمع آن **ذنبہ** بضم اوّل وسکون دوم وفتح باموحدہ وبا در آخر لغت فارسیست در آروے ہندی مستعمل وآن نوعی از کوسفندست کہ بر دمش غدہ مانند سپر بود بعربی کبش بفتح کاف وسکون بائے موحدہ وشین معجمہ در آخر گویند اکبش بروزن افعل وکباش بروزن کتاب وا کباش جمع آن **وذانہ** بالفتح لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل چنیکہ مشابہ بدندان بود مانند دندانہ تیغ وارہ ودندانہ کلید ودندانہ حرف سین بعربی دندانہ شمشیر وامثال آنرا فل بفتح فا ولام مشدد در آخر گویند فلول بالضم جمع آن وذ اساس ست فل السیف وتفلل وفی حدہ تفلیل وتفلل وتا لم بفتح فا ولام مشددہ وسکون لام وتیم در آخر گویند وصحاح ست یقال فی السیف ثلم وفی الاناء ثلم اذا انکسر من شفتہ شیء وقضم بفتح قاف وضاد معجمہ ومیم در آخر گویند فی الصحاح یقال فی مضارعہ تقضم بالتحریک ای تکسر فارسی دندانہ تیغ گویند امیر خسرو گوید بیت گرچہ کہ دندانہ قتادش بر تیغ ۔ ہم سر بدہد گاہ برد ہمدیر یغ ودندانہ ارہ ودندانہ کلید بعربی اسنان گویند فی الاساس کلت اسنان المنجل والمنشار وصلح اسنان مفتاح ودندانہ سین راسنہ گویند سنات جمع آن فی حاشیۃ العلامۃ الیحیی علی المطول قال فان فی مسعود ثلث سنات بعد الہیم بفارسی دندانہ سین گویند **ذلگا** بفتح اوّل وسکون دوم وکاف فارسی بالف رسیدہ بمعنے بر آشفتن رعیت وسپاہ بر حاکم خود وسر پیچیدن از اطاعت آن بعربی بغاوت بفتح بائے موحدہ وغین معجمہ باالف وفتح واو وتا در آخر گویند **ونگ وووال** لغت فارسیست در اردوے ہندی مستعمل عبارت از اسباب تجمل وشان وشوکت قبول گوید شعر بعد مردن ہمطراق شیخ افزون نیشود ۔ طبل زلت بہر او ونگ ووال بیش نیست ۔ بعربی ابہت بضم ہمزہ وفتح باموحدہ مشدد وفتح ہا وبا در آخر گویند **ونگی** بفتح اوّل وسکون دوم وفتح کاف فارسی وکسر ہمزہ وسکون تحتانی معروف کسیکہ سر از اطاعت حاکم بپیچد وبر او مردم را بر آشوبد بعربی باغی بہائے موحدہ وغین معجمہ بروزن طاغی گویند **ونوندی** بکسر اوّل وفتح دوم وسکون واو ونون وکسر دال مہملہ وسکون تحتانی معروف بیماریست کہ بسبب آن روزانہ نظر خیرگی می کند بعربی آنرا جہر بفتح جیم وبا ورائے مہملہ در آخر وبفارسے روز کوری گویند وکسیکہ روزانہ نظرش خیرگی کند ودیدن نتواند بعربی آنرا اجہر بروزن احمر وبفارسے روز کور گویند **ونیا** بضم اوّل وسکون دوم تحتانی [illegible] لغت عربی ست در اردوے ہندی وفارسی مستعمل نقیض آن جہان فی القاموس الدنیا نقیض الآخرۃ وقد یونن

بفارسے انچنان گویند **باب دال مهمله با واو** **دوات** بالفتح لغت عربی ست دراردوی هندی وفارسی مستعمل ظرفی کہ دران سیاهی اندازند بعربی مجوز بفتح میم وسکون حا مهمله وفتح با موحده ودرای مهمله وتا در آخر گویند چه حبر بکسر حاے مهمله سیاهی را گویند ومجوز سیاهی دان مناسب قاموس گوید محبرة بالفتح ست وجوبری کہ بکسر گفته غلط ست ومحبرة بضم باے موحده بروزن مقبره وتشدید رای مهمله نیز آمده ونون بالضم بروزن ونبفارسے آمه بروزن نامه وحبردان گویند یحیی کاشی در صفت تاریکی شب گوید **بیت** یکقلم از تیرگی شب جهان محبرة سیاهی شده چون حبردان **دوات حلالی** میله کہ بآن معروف دوات را برهم زنند بعربی محراک بکسر میم وسکون حا مهمله وفتح راے مهمله بالف رسیده وکاف در آخر وبفارسی مجمره کش ودوات آشور گویند **دوا** و **دوش** بفتح اوّل ودوم بالف وفتح دال مهمله ودوم وکسر واو وشین معجمه در آخر بسیار تکاپو وکوشش کردن در کاری بعربی سعی بفتح سین مهمله وسکون عین مهمله وتحتانی در آخر گویند وبفارسے تگ ودو وتگ وپوی وتگ وتاز نمودن نیز گویند بکاف فارسے **دوالا** بکسر اوّل ودوم بالف رسیده وکسر نون تازی بالف رسیده وسکون لام ونون بالف کشیده عبارت ازان ست کہ چون حراف زیبا دود دیوار درته بساطش نماند چراغ برافروزد وبفارسے چراغ روشن کردن مندز گویند گویا اشاره است باآنکه زرگم کرده خود را بچراغ میجوید انچنین کس رادر هندوستان دوالیا گویند درینصورت معنی نسبتی آن منسوب بدوالی باشد وآن جشنے ست کہ هندوان در هندوستان می کنند ودرشب چراغهاے افروزند شهرت گوید **شعر** پریشان گشته صرّافان گلشن بی رخت چندان * کہ بے برگی چراغ لاله روشن کرد گل هم را تاثیر گوید **شعر** از باده چراغ کرد روشن * چشم تو چو هندو دوالی * وحدت گیلانی گوید **شعر** زلفت زرقته دلها انداخت گنج وافر وخت از غفلت چراغی چون هندو دوالی * **دوانا** بکسر اوّل وواو بالف رسیده ونون بالف کشیده کسیکه جنون داشته باشد بعربی مجنون وبفارسی دیوانه گویند **دوب** بضم اوّل وسکون دوم وباے موحده در آخر بمعنے گیاه نورسته وتروتازه کہ بستوران خورانند بعربے اب بفتح هم موباے موحده مشدد در آخر وعشب بضم عین مهمله وسکون شین معجمه وباے موحده در آخر بفارسے فریزه بفتح فا وکسر راے وسکون تحتانی وزاے معجمه در آخر ومرغ بفتح میم وسکون راے مهمله وغین معجمه در آخر گویند **دوبدو** بضم اوّل وسکون دوم وفتح باے موحده وضم دال مهمله وسکون واو معروف لفظ فارسیست درارُدوے هندی مستعمل بمعنے مقابله میان دو کس یکدیگر را گوید **بیت** گہ قمار کہ باماه روبرو باشم * جز این مرا نه دل ست کہ دوبدو باشم * بعربی مواجهة بروزن مقابلة ومکافحة بضم میم وکاف بالف وفتح فا وحاے مهمله وتا در آخر وکفاح بروزن کتاب گویند کفح فلانا از باب منع وکافحه از باب مفاعلة تفعل ازان در حدیث جابر ست ان الله کلم اباک کفاحًا اے مواجهة لیس بینهما حجاب ولا رسول وگویند لقیته کفة کفة بفتح کاف وتشدید فا وبفتح تا یعنی روبروے او شدم درصحاح ست کہ دوسم را یک کرده مبنی علی الفتح گردانیده اند مانند خمسة عشر **دوپهر** بضم اوّل وسکون دوم مجهول

وفتح بای فارسے وہا وسکون راے مہملہ در آخر بمعنے نیم روز بعربی ظہیرۃ بفتح ظاے مجمہ وکسر ہا وسکون تحتانی وفتح راے مہملہ وتا در آخر و باجزۃ بکسر جیم وراے مہملہ بروزن فاعلۃ وتجیر بروزن امیر وتجیرۃ بروزن کریمۃ وہاجر بفتح ہا وسکون جیم وراے مہملہ در آخر وقائلۃ بقاف بروزن فاعلۃ وغائرہ بغین معجمہ بالف وکسر ہمزہ وفتح راے مہملہ وتا در آخر گویند **دوپہر کو آخرنا** بضم الف وفتح خ فوقانی وسکون راے مہملہ ونون بالف کشیدہ فرود آمدن ہنگام نیم روز بعربی آنرا تغویر بغین معجمہ وہا وراے مہملہ بروزن تفعیل گویند وقاموس ست الغائرۃ القائلۃ ونصف النار وغور تغویرا دخل فیہ ونزل فیہ ونام فیہ کنار وسار فیہ واظہار بظاے معجمہ وہا وراے مہملہ بروزن افعال گویند **دوپہر کو دھلنا** بفتح دال ہندی مخلوط التلفظ بہا وسکون لام ونون بالف کشیدہ برگشتن آفتاب از نصف النہار بعربی زوال بفتح زاے معجمہ وواو وبالف ولام در آخر وزوال بروزن قبور بلا ہمزہ وزیال بکسر زاے معجمہ وتحتانے بالف رسیدہ ولام در آخر وزوالان بروزن خفقان گویند زال الشمس عن کبد السماء از باب نصر برگشت آفتاب از وسط آسمان **دوپہر کو چلنا** رفتن ہنگام نیم روز بعربی تغویر بغین معجمہ وواو وراے مہملہ بروزن تفعیل واظہار بظاے معجمہ وہا وراے مہملہ از باب افعال وتظہر از باب تفعل وتہجیر بروزن تفعیل وابجار بروزن افعال وتہجر بروزن تفعل رفتن در ہاجرہ یعنی نیم روز **دوپہر کو سونا** بضم سین مہملہ وسکون واو ومجہول ونون بالف کشیدہ خفتن در نیم روز بعربی تغویر بروزن تفعیل وقیل بفتح قاف وسکون تحتانے وقائلۃ بروزن قابلۃ وقیلولۃ بفتح قاف وسکون تحتانی وضم لام وسکون واو وفتح لام دوم وتا در آخر ومقال بمیم بروزن سحاب ومقیل بمیم بروزن مبیع وتقبل بروزن تفعل گویند قال فیہ وتقبل ونام القیلولۃ فعل ازان بفارسے قیلولہ کردن ونیم روز خفتن **دُودَل** لغت فارسے ست دراردو ہندی مستعمل بمعنے متفکر وبفارسے دودل ہم گویند صائب گوید **بیت** دودل شوم چو لفش مرا نگاہ افتد ۔ چو رہروے کہ زبیش برسہ راہ افتد ۔ بعربی تشتت البال بضم میم وفتح تاے فوقانی وشین معجمہ وکسر تاے فوقانی مشدد وتاے فوقانی سوم در آخر مضاف لبوکے بال بمعنے دل **دودھ** بضم اوّل وسکون دوم وسکون دال مہملہ دوم مخلوط التلفظ بہا شیر مردم وحیوانات را گویند بعربی لبن بفتح لام وبای موحدہ ونون در آخر گویند البان بالفتح جمع آن ودَر بفتح دال مہملہ وراے مہملہ مشدد در آخر ودرۃ بکسر دال وبزیادت تا در آخر گویند ابو المنصور ثعالبی گوید اوّل شیر یکہ در پستان فرود آید آنرا البا بکسر لام وفتح بای موحدہ وہمزہ در آخر گویند وبعد ازان مفصح بضم میم وسکون فا وکسر صاد مہملہ وحاء مہملہ در آخر گویند وآن شیرے باشد کہ فلہ ازان منقطع شدہ باشد وبعد ازان صریف بصاد وراے مہملتین وفا بروزن خریف گویند وآن شیر تازہ دوشیدہ باشد کہ کف ازان نرفتہ باشد وہرگاہ کف برود آنرا صریح بصاد مہملہ

وراى مهمله وباى مهمله بروزن صحیح گویند وبرگاه غلیظ شود آنرا راتب براى مهمله وباى موحده بروزن فاعل گویند و
برگاه زبان را بگزد آنرا قارص بقاف با الف وکسر راى مهمله وصاد مهمله در آخر گویند وبرگاه ترش شود آنرا حازر
بجاى مهمله وزاى معجمه وراى مهمله بروزن فاعل گویند وبرگاه بریده شود بطریکه آب ازان میطرقی وشیر یک طرفی
شود آنرا مذقر بضم میم اوّل وسکون میم اوّل وکسر دوم وفتح ذال معجمه وکسر قاف وراى مهمله مشدد در آخر گویند
وبرگاه سخت بسته شود ومانند نرده گردد آنرا اعتلط بضم عین مهمله وفتح تا مثلثه وکسر لام وطاء مهمله در آخر وعکلط بکاف بجاى
تاى مثلثه وغجلط بجیم بجاى تاى مثلثه وحدبد بضم حاى مهمله وفتح دال مهمله وکسر باء موحده ودال مهمله در آخر گویند وبرگاه
بعضى شیرها بر بعضى شیرهاى مختلفه بدو رسند آنرا ضریب بضاد معجمه وراء مهمله وباء موحده بروزن امیر گویند وبرگاه شیر تازه
را بر ترش ریزند رثیته برا مهمله وکسر تاى مثلثه وسکون تحتانى وفتح همزه وتا در آخر گویند ومُرضه بضم میم وکسر راء مهمله وفتح
ضاد معجمه مشدد وتا در آخر گویند وبرگاه شیر را بسنگ گرم کنند آنرا وغیرة بالفتح واو وکسر غین معجمه وسکون تحتانى وفتح
راء مهمله وتا در آخر گویند **دودھ آترنا** بضم الف وفتح تا فوقانى وسکون راء مهمله ونون با الف کشیده فرود آمدن شیر
در پستان بعربى البان بکسر همزه وسکون لام وباى موحده با الف ونون در آخر گویند البنت الناقة از باب فعال
نزل اللبن فى ضرعها دودھ ملانا بکسر باء فارسى ولام با الف رسیده ونون بالف کشیده بمعنى شیر نوشانیدن
اگر کسى بکسى راشیر گاو ومانند آن نوشاند گویند لبنه از باب نصر وضرب وسقاة اللبن از باب ضرب وتفعیل واسقاة
از باب افعال واگر مادر یا دایه بچه را شیر از پستان دهد گویند ارضعت المراة وانظر از باب افعال یعنى شیر داد بچه را از
دودھ پلائى بکسر باى فارسى ولام با الف وکسر همزه وسکون تحتانى معروف زنى که بچه دیگر را شیر دهد
شیر دهنده بعربى مرضعة بضم میم وسکون راء مهمله وکسر ضاد معجمه وفتح عین مهمله وتا در آخر وظئر بکسر ظاء معجمه وسکون
همزه وراى مهمله در آخر وبفارسى دایه وشیر ده گویند وتفصیل آن در لغت دائى گذشت **دودھ پھاڑنا** بفتح باء فارسى
وبالتلفظ بهاء با الف وسکون راى هندى ونون با الف کشیده شیر را بریدن بعربى تقطیع بقاف وطاء وعین مهملتین
بروزن تفعیل گویند **دودھ پیتا لڑکا** بچه که هنوز شیر مادر مى مکد بعربى آنرا رضیع براى مهمله وضاد معجمه وعین مهمله
در آخر بروزن فاعل ورضع بروزن کتف ورضیع بروزن امیر گویند بفارسى شیر خوار وشیر خواره **دودھ پینا**
شیر نوشانیدن اعم ازانکه کسى شیر در ظرف کرده نوشد یا بچه شیر از پستان مادر مکد بعربى نوشیدن شیر را
از ظرف شرب اللبن گویند ومکیدن بچه شیر را از پستان مادر رضع بفتح راء مهمله وسکون ضاد معجمه وعین مهمله در آخر
وبالتحریک ورضاع بالفتح وبالکسر ورضاعة بالفتح وبالکسر ورضع بکسر ضاد معجمه گویند رضع امه از باب سمع وضرب فعل ازان
واگر گوسفند از پستان خود شیر مکد گویند ارتضعت الغیرة از باب افتعال مکید گوسفند شیر از پستان خود **دودھ چھڑانا**
بضم جیم فارسى مخلوط التلفظ بهاء وراء هندى با الف رسیده ونون با الف کشیده باز داشتن مادر طفل را از شیر خوردن

با الف وسیم و تا آخر گویند بفارسیت الام ولد ہا از باب ضرب باز کرد مادر بچہ از شیر بفارسیت فطام بریدن و از شیر
شیر باز کردن و از شیر بریدن و از شیر واگرفتن و از شیر جدا کردن اشتر گوید شعر فطمت مشکین آلوطی موست میخورد و باشد
طفل را مادر زپستان می بردہ بیانی گوید شعر چو رفت ایام شیر و صعد تا زش + بفارست از شیر باز کردن گوید شعر
ز شیر و فتر زنا بریدم طفل عادت را + بحکم ایزد شعر بکون تو بنوکردم ظہوری گوید شعر سعید نوست جدا از بخیم
وقفست کہ طفل خواب از شیر فسانہ واگیرد + بچہ کہ امرا از شیر جدا کنند بعربی آنرا فطیم گویند و فطام بروزن کریم و عظام بروزن مقول
گویند و بفارسی شیر بریدہ و باز کردن بچہ آہو و اسپ و غیرہ را از شیر بعربی فطام و فطاو غلط است و سکون لام و واو در آخر
و افتلا بر وزن افتعال گویند فلوت المہر من امہ افتلیہ از باب افتعال و افتلیہ از باب افتعال فعل ازان مفعول و مصدر را
بضم اول و سکون دوم مجہول و فتح دال مہملہ ملفوظ التفاظ ہا با الف در آخر مہملہ با الف رسیدہ ہر چہ از بہر دو طرف تیز ہی
داشتہ باشد مانند تیغ و غیر آن را تیغ کہ از ہر دو طرف تیز بود بعربی بتار آنرا و قاطر بفتح ثین معجمہ و سکون قاف و بفارسی
تیغ دو دم و تیغ دو رو گویند دالہ ہروی گوید شعر بیدان در سر افشان چون شدی تیغ دو رو بر کف اسپنجار شفق خون
تا گلوے آسمان آمد ۔ دو دھاری بضم اول و واو و غیر ملفوظ و فتح دال مخلوط التفاظ ہا با الف و کسر را مہملہ
و سکون تحتانی معروف چہار پایہ کہ شیر بسیار دہد و تفصیل آن در لغت دودھیل خواہد آمد دو دھے دانت
دندانے کہ در ایام شیر خوارگی بر آمدہ باشند بعربی آنرا ثنیہ برای مہملہ و فتح ثاء مثلثہ و عین مہملہ بروزن فاعلہ
گویند رواضع جمع آن ۔ دو دھیل بضم اول و واو و غیر ملفوظ و فتح دال مہملہ مخلوط التفاظ ہا با سکون تحتانی و لام در آخر
چہار پاے کہ بسیار شیر دہد بعربی غزیرہ بفتح غین معجمہ و کسر زای معجمہ و سکون تحتانی و فتح راے مہملہ و تا در آخر و در
بفتح دال مہملہ و ضم راے مہملہ اول و سکون واو و رای مہملہ دوم در آخر و در برای مہملہ مشدد در آخر گویند خاقہ
کہ بسیار شیر دہد بعربی آنرا خنشبۃ بر کات ثلثہ خای معجمہ و سکون نون و فتح تاء مثناۃ و سکون عین مہملہ و باء موحدہ و
تا در آخر و خنشبۃ بضم خای معجمہ و شین مشلثہ گویند دور ابہ بضم دال و واو و غیر ملفوظ و را مہملہ بالف رسیدہ و فتح ہاے
دوم مخففہ راست کہ دو لون داشتہ باشد بعربی طرفی نوبختین گویند دور بالضم لغت فارسیست و در اردو ہی ہندی
مستعمل خاص نزدیک بعربی بعید گویند دُور بالفتح لغت عربیست بمعنی گرد گردیدن و در اردو و ہندی ہم بمعنی احاطہ و بمعنی
حکم رانی بعربی ۔ و حکومت بالضم گویند دور و دور فلانے کا یعنی حکم حکم اوست بفارسی گویند دور دور فلان ست
صاحب گوید شعر عقل و فطرت بحوی نشناسند + دور دور فلکم و دستارست ۔ و بعربی الحکم حکمۃ الدہر دہرہ والزمان
زمانہ و دور مار نا بفتح دال مہملہ و رای ہندی در آخر ناگاہ و بغتہ بر سر دشمن ریختن بعربی ایقاع بیار تحتانی و قاف
و عین مہملہ بروزن افعال گویند او قعت بالقوم فعل ازان و بفارسی ترکتاز و ترکتازی آوردن و زدن و کردن و
ایلغار زدن گویند دور بین بالضم لغت فارسیست و در اردو ہی ہندی مستعمل و آن آلہ ایست کہ شیشہ سازان و ران تعبیہ کردہ

سنسارگان و اشیای بعیده ازان می بینند این الامناعات اهل فرنگ ست در زمان قدیم نبوده حالا العرب بے آخر منتظره
بکسر میم و سکون نون و فتح ظا معجمه و راء مهمله و تاء قرشت و آخر و منتظاهر بروزن محراب گویند اجناس کواکب بین و ستاره بین گویند ظاهر صفت
دوربین از دسته یکیز از پالصد و نود و سه عیسوی شده جان سن نامی از قوم ولندیز اختراع دوربین کرده پیدا کرده گالی لیو گالیلی
فارسے از قوم انگریز در سنه یکهزار و ست شصد و ده عیسوی به تنقیح و تدقیق و تکمیل و تکبیر دوربین متوجه شده و اکنون انتشار
صنعت این کار بجای از دوربین در قریب بعید رسانیده و انکه سیارات بعیده ازان در یافته از جبال و کهوف آنجا
و قمر ملاحظه کرده اند و ری با نکنا الفتح اول و سکون دوم معروف و راء مهمله و کسر کاف تازی و سکون تحتانی معروف
و با بالف و نون عنه و سکون کاف تازی و نون بالف رسیده زیاده از انچه هست خود را او نمودن و بقاسے
بالاخوانی گویند تلمیذ ری گوید شعر مرکی خود را بصد ساز ظهوری چرخ در مجلس ۔ کند تا عیسی را زیر بالاخوانی دارد و وڑانا
بفتح اول و سکون دوم و راء هندی با الف و نون بالف رسیده بمعنی دو انیدن بعربی اعدا العین مثال فاعلین بروزن افعال
گویند اعدا الفرس دو انید اسپ را بفارسے دو انیدن اسپ را تاختن و جلو دادن بفتح جیم و فتح لام و جلو ادا شین
گویند اشرف گوید شعر خلقی سمند عمر جلو داده هر طرف ۔ پر گرد کلفت ست جهان زین سوار ما ۔ کلفر او کهر یعنی پیه معنان
گوید بیت چو فوج نشاط از کمین تاخته ۔ جلو بر سپهدارش انداخته ۔ وڑنا بشتاب رفتن بعربی عدو بفتح عین مهمله
و سکون دال مهمله داد در آخر عدوان بروزن غفران و اسراع بسین و راء مهمله و عین مهمله بروزن افعال و
بفارسے دویدن گویند ابو منصور ثعالبی گوید هرگاه انسان دود گویند عدا الانسان و هرگاه اسپ دود گویند اعدا الفرس
بجاے مهمله و عجمه و راء مهمله از باب افعال و هرگاه شتر دود گویند ارقل البعیر بر ای مهمله و قاف و لام از باب
افعال و هرگاه شتر مرغ دود گویند حف النعام بجاے مهمله و خا معجمه و شد دود در آخر و اگر گرگ دود گویند عسل الذئب بعین مهملتین
و لام در آخر از باب ضرب و صاحب قاموس گوید عسل الذئب و الفرس عسلا بالفتح و عسلانا بالتحریک مضطرب بانه دویدن
و جنبانیدن سر را انتهی و اگر آهو دود گویند مزع الظبی بمیم و زاء معجمه و عین مهمله از باب منع و صاحب قاموس گوید مزع الظبی
و البعیر و الفرس مزعا بالفتح و مزعة بمعنی اطلاق آن بر دو میان آهو و شتر و اسپ هر سه آمده خصوصیت با هیچ ندارد
وڑنا دهوپنا بفتح اول و سکون دوم و راء هندی و نون با الف رسیده و ضم واو مهمله مخلوط التلفظ بها و سکون
واو معروف و بای فارسی و نون با الف کشیده تنگ دو نمودن و کوشش کردن در کارے دو دیدن برای آن
بعربے سعی بفتح سین مهمله و سکون عین مهمله و تحتانی در آخر و بفارسی تگ و تاز نمودن و اعظ قزوینی گوید بیت نشست
از طول امل چند بود در تگ و تاز ۔ رسن این مسلک دیوانه کنے چند دراز ۔ در رخ لغت فارسیت و اردو ے هند
مستعمل و آن معروف ست بعربے جهنم بفتح جیم و ها و نون مشدد مفتوحه و میم در آخر و ها دیه بکسر و او دوزخ بفتح سین مهمله
و قاف و رای مهمله در آخر گویند دیو کی تموق بفتح تا ے فوقانی و ضم میم و سکون قاف و وست با بضم لغت

بمعنی گشاید و گل و بوستان و خوشحال برآید و کان و معشوق تمنائی گوید شعر تو بزم ساز بعشرت که صبح باده فروش + پی صبوح تو ایزد کند ز کان بهداشت خطاب گوید شعر مهره گل کرد و از گرد گسادی آفتاب + هر کجا حسن گلو سوز تو کان و کند ظهوری گوید بیت اگر مشتق دکان نیکرد باز + کجا خرج می گشت کولای نازد و کهانا بضم اول و سکون دوم مجهول و سکون کاف تازی و خطا بالتشدید بهادونون با الف رسیده معرب کردن کسی را در کاری بعربی قمرض و اعتراض بفارسی متعرض حال کسی شدن و انگشت بچشم و انگشت در چشم کردن نیز بدین معنی آمده شوکت گوید بیت مراچه میزنی ای باغبان بچشم انگشت + عجب ندیدم گلستان بچشم انگشت نظیری گوید شعر شکر که سینه تهی دیده ام از اشک ملعن + هر دم نره انگشت در چشم دولانی بالضم لغت خاصیست دری و هندی مستعمل جامه دوته که از ابریشم و استر باهم دوزند دبرین قیاس یک لائی تائید گوید شعر بیگانه گر بدیده رخت گرم میکند + گلشن را قبای خود گل رعنا چو دولانی کرد + و بفارسی دوتهی بفتح دو قاف نیز گویند نظیری گوید شعر آن دم دوتهی گرم کند آن بر و دوش + کز تار گرم گرفت ست کند باز + و دوتهی پوش بر نگ گل رعنا شده + بعربی دولائی را ارتاق گویند معرب دولای فارسی با الف و قاف در آخر گویند و طالب آملی گوید بیت ارتاق فارسیست دراز و دوی بندی معرب کسیکه صاحب مال بود بعربی غنی بضم غین معجمه و کسر نون و تشدید تحتانی مشدد در آخر و شری بفتح شای مشلثه و کسر را و مهمله و تشدید تحتانی مشدد و در آخر و شری بفتح شین و سکون شای مشلثه و را و مهمله بالف مقصوره و شری بضم میم و سکون شای مشلثه و کسر را و مهمله و سکون تحتانی و در آخر میم بالف ممدوده و سکون نون و در آخر میم و را و مهمله در آخر گویند و بفارسی توانگر و مالدار و دلتی مارتا بضم اول و سکون دوم و فتح سوم و سکون نون و فتح تا و کسر را و فوقانی مشدد و سکون تحتانی معروف و سردو پالکدزون ستور بعربی یک پا زون ستور را و فتح پا و کسر را و مهمله و سکون کاف و در آخر میم و سای مهمله در آخر گویند بفارسی یک پانزده و محه برجلیس بدو پالکدزد او را بفارسی بفته زون و انداختن گویند خاقانی گوید بیت جنت وطاق سپهر در شکند + جفتر کان نگاه راند از دو علها یعنی زود مادر بعربی عروس بفتح عین مهمله و ضم لام و سای مهمله و سکون واو و ضم سین مهمله و در آخر گویند نظیر و مولف در وصف یکی جمع مؤنث عراکس و جمع مذکر عروس بضم تین دومنزلا بالضم اول و واو غیر ملفوظ و فتح میم و سکون نون و کسر زای معجمه و لام بالف رسیده بمعنی خانه و دو سقفه بعربی فدو لمبقتین و بفارسی خانه دو آشیانه دونا بضم اول و سکون دوم معروف و نون بالف کشیده چیزیکه دو مثل چیز دیگر باشد بعربی ضعف بکسر ضاد و سکون عین مهمله و فا در آخر و بفارسی دوچند گویند دونا دون زیاده از دو و چند بعربی اضعاف مضاعف گوا قال الله تعالی لا تاکلوا الربوا اضعافا مضاعفة دونا هنر و ا بفتح اول و سکون دوم و نون بالف کشیده و فتح میم و را سای مهمله و واو بالف رسیده گیاهیست خوشبو نزدیک بریحان بعربی شمسق بفتح سین مهمله و سکون میم و فتح سین دوم و قاف در آخر و مرد و قوش بفتح میم و سکون را سای مهمله و فتح دال مهمله و ضم قاف و سکون واو و شین معجمه و در آخر معرب مرده گوش میم را فتح دادند چنانکه در فارسی ست و مرزنجوش بفتح میم و سکون را سای مهمله و فتح زای معجمه و سکون نون و ضم

وسکون واو و شین معجمه در آخر معرب مرزنگوش گرم و خشک ست در درجهٔ دوم **دوہائی** بضم اول و دوم غیر ملفوظ و ہا بالف و کسرهٔ بعده وسکون تحتانی معروف کلمهٔ داد خواہیست بعربی و اغوثاه بفتح غین معجمه و ثای مثلثه بالف و بزیادت ہا در آخر گویند **دوہائی دینا** داد خواہی کردن بعربی تغویث بغین معجمه و واو و ثای مثلثه در آخر گویند فی القاموس غوث ثغوثا قال واغوثاه والاسم الغوث والغواث بالضم وفتح شاذ **دوہتڑ مارنا** بلوار مارنا بضم اول و داو غیر ملفوظ و فتح ہا و تای فوقانی مشدد و سکون راء ہمدے وفتح تای فوقانی وسکون لام و واو و با بالف در رای مہمله ساکن و میم با الف رسیده و نون بالف کشیده تیغ را بہر دو دست بقوت تمام زدن بعربی ضرب السیف بالیدین بفارسی تیغ دو دسته تیغ دو دستی و تیغ دو دست زدن وحشی گوید بیت قلب سپه ما مست بیک حمله شکسته + باغمزه بگو تا نزند تیغ دو دسته + فطرت گوید شعر چه پیمان زدست نگاه تو جان توانم بردن بفرق دل مژه این تیغ را دو دستی زد + امیر خسرو گوید بیت ملک بمیراث نیابد کسے + تا نزند تیغ دو دستی کسے **دوہتڑ مارنا** کسی را بہر دو دست قوت تمام زدن بعربی کذهم بفتح لام و سکون ذال معجمه و میم در آخر گویند چنانکه تعالبی گفته بفارسے بہر دو دست زدن **دوہنا** بضم اول و سکون دوم مجهول و سکون ہا و نون با الف رسیده شیر از پستان برآوردن بعربے انزاء حلب بفتح ہا و سکون لام و با ے موحده در آخر گویند و بالتحریک نیز آمده و حلاب بروزن کتاب و اختلاب بروزن افتعال گویند حلب اللبن از باب نصر و احتلب از باب افتعال فعل ازان بفارسی شیر دوشیدن و دوہنا نیز بمعنی ظرفی که دران شیر دوشند بعربے آنرا محلب بکسر میم و سکون حاے مہمله و فتح لام و با ے موحده در آخر و حلاب بروزن کتاب و غلبه بضم عین مہمله و سکون لام و فتح با ے موحده و تا در آخر گویند این را از پوست سازند و بفارسے عموماً گاؤدوش و گاؤدوشه گویند و نیز دوہنا رسیمانی کوچک را گویند که گاؤدوش ہنگام دوشیدن شیربان پاے گاؤ بندد بعربے آنرا اناد بکسر ہمزه و تای فوقانی با الف و دال مہمله در آخر گویند

باب دال مہمله با با

دہات بفتح اول مخاطب التلفظ بہا با الف و تای فوقانی در آخر ہر چہ از کان حاصل شود بعربے آنرا فلز بکسر فا و لام و زای معجمه مشدد در آخر گویند و بفتح لام و بضم تین نیز آمده و بفارسے کانی گویند نیز بہات آب پشت اگویند عموماً اما آب پشت انسان را بالعربی منی و لطفه بضم لام و سکون طا و مہمله گویند و آنچه بعد از بول برآید بعربی آنرا ودی بفتح واو و سکون دال مہمله و تحتانی در آخر و ودی بروزن عنبی گویند و آنچه از مرد در وقت ملاعبت با زنان برآید آنرا مذی بفتح میم و سکون ذال معجمه و تحتانی در آخر و مذیٰ بروزن عنی و مذی بکسر ذال معجمه و سکون تحتانی گویند و آب شتر را بعربے عیش بفتح عین مہمله و سکون تحتانی و شین معجمه در آخر گویند و آب شتر مرغ را ازاجل بفتح زای معجمه با الف و فتح جیم و لام گویند و بہمزه نیز آمده و در قاموس ست که زاجل آب شتر و آب شتر مرغ را گویند و ہعار بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و رای مہمله در آخر بمعنے تیزی شمشیر و مانند آن بعربے غرار بکسر غین معجمه و راے مہمله با الف و رای مہمله دو من آخر شعر بفتح شین معجمه و سکون فا و فتح رای مہمله و تا در آخر گویند و بفارسی فتح تیغ و تفصیل آن

و لغت بار گذشت و دوبار نیز بمعنی انچه وقت ریختن آب و روغن و امثال آن از ظرفی و یا دوشیدن شیر رشته مانندی
دراز شود اما انچه وقت دوشیدن شیر رشته مانندی از پستان برآید بعربی آنرا شنجبه بضم شین معجمه و سکون خای معجمه و
فتح باء و تا در آخر و بفارسی تار شیر گویند و هاک بفتح اول مخلوط التلفظ بها با الف و کاف تازی در آخر خوف کسیکه در دلهای
مردم افتد بعربی آنرا رعب بضم راء مهمله و سکون عین مهمله و بای موحده در آخر و هیبت بفتح ها و سکون تحتانی و فتح باء موحده
و تا در آخر و بفارسی بیم و ترش گویند و هجار بالفتح اول مخلوط التلفظ بها با الف و رای مهمله با الف رسیده جای جریان
آب تیزی بعربی مجری الماء و سیب بکسر سین مهمله و سکون تحتانی و بای موحده در آخر و ناصفته بنون و صاد مهمله فا و تا در آخر
گویند و ناصف جمع آن و هجان بفتح اول مخلوط التلفظ بها با الف رسیده و نون در آخر بر نیج با پوست بفارسی شالی
بشین معجمه و با لکسر لام و شلتوک بفتح شین معجمه و ضم تای فوقانی بر وزن مفلوک گویند و هاکنه لغت فارسیست و اره و بی بند
مستعمل آهن لگام گر اسپ انرا در دهن کنند بعربی شکیمه بفتح شین معجمه و کسر کاف و فتح میم و تا در آخر گویند شکائم بر وزن
عنائم و شکم بالضم و شکیم بر وزن کریم جمع آن و بفارسی دهنه نیز گویند و هجا بالفتح اول مخلوط التلفظ بها و با الف
مشدد و الف رسیده نقشانی که از رنگ مخالف بر رنگی پدید آید بعربی آنرا الطخ بفتح لام و سکون طاء مهمله و خاء معجمه در آخر
و رشته بکسر شین معجمه و فتح تحتانی و تا در آخر گویند و اگر نقشانی از رنگ زعفران افتد بعربی آنرا روع بفتح راء مهمله
و سکون واو مهمله و عین مهمله در آخر گویند و اگر نقشان از چرک چربی و شیر افتد بعربی آنرا وضر بفتح واو و ضاد معجمه و راء مهمله
در آخر گویند و هب بفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون بای فارسی در آخر ضرب دستی که بر سر کسی زنند بعربی آنرا
صفع بفتح صاد مهمله و سکون قاف و عین مهمله در آخر گویند و بفارسی سه چنگی و هتور بالفتح اول مخلوط التلفظ بها
و ضم تای فوقانی و سکون واو معروف و راء مهمله بالف رسیده بار دختی ست مخدر بعربی آنرا جوز مائل بکبر تا هشت
گویند سرد و خشک ست در چهارم و هجج بفتح اول مخلوط التلفظ بها و کسر جیم مشدد و سکون تحتانی معروف اندک پاره
از جامه بعربی آنرا قراع بکسر قاف و زای معجمه با الف و عین مهمله در آخر گویند یقال ما علیه قزاع ای قطعة
خرقة و هجرا بضم اول مخلوط التلفظ بها و رای مهمله با الف حدیکه واقع شود میان منتهای دو زمین بعربی آنرا تخوم
بضم تای فوقانی و خای معجمه و سکون واو و میم در آخر گویند و آن جمع هم آمده ست تخم بضمتین نیز جمع آن و بعضی گویند تخم
بالضم و بالفتح و تخومه بفتح تای فوقانی و ضم خای معجمه و فتح میم و تا در آخر واحد ست و تخوم بالضم جمع آن گویند ارضنا تتاخم
ارضکم از باب مفاعله یعنی زمین ما منتهای زمین شماست و ارفه بضم همزه و سکون رای مهمله و فتح فا و تا در آخر نیز
بمعنی منتهای میان دو زمین ست ارف بضم همزه و فتح راء مهمله جمع آن و ارثة بضم همزه و سکون رای مهمله و فتح
ثای مثلثه و تا در آخر گویند ارث بر وزن ارف جمع آن و حاجز بجیم و میم و دال مهمله بر وزن فاعل گویند جواجز جمع آن
و بفارسی سرحد زمین گویند و تبرکی قیراق بکسر قاف و فتح راء مهمله و قاف در آخر و دهرا بضم اول و سکون دوم و راء مهمله

الف چیزیکه آزاد و تهٔ کرده باشند بعربی مثنی بضم میم و فتح ثای مثلثه و نون مشدد اسم مفعول از تثنیه بفارسی دو تا و دو تا
گویند و دهرا نا بفتح اول مخلوط التلفظ بها و رای مهمله بالف رسیده و نون بالف کشیده پیش کسی چیزی بطریق امانت نهادن
بعربی ایداع بکسر همزه و سکون تحتانی و دال مهمله با الف و عین مهمله در آخر گویند در صحاح ست یقال اودعته
الیه یکون ودیعة عنده و اودعته ایضا اذا وقع الیک مالا یکون ودیعة عندک نقیلتها و هو من الاضداد استبداع از
باب استفعال نیز و ودیعت نهادن و دهرانا بضم اول و سکون ها باز گردیدن بیماری بعربی نکس بضم نون و سکون کاف
و سین مهمله در آخر گویند نکس الرجل از باب سمع فعل ازان و غفر بفتح غین معجمه و سکون فا و راء مهمله در آخر گویند غفر البعیر
و المریض از باب ضرب ای نکس و بمعنی دو پاره کردن کارا بعربی تثنیه بفتح ثای فوقانی و سکون ثا و مثلثه و کسر نون
و فتح تحتانی و تا در آخر گویند دهرتی کا پھول بفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون را و مهمله و کسر تای فوقانی
و سکون تحتانی معروف و کاف تازی با الف و ضم پا بفارسی مخلوط التلفظ بها و سکون واو معروف و لام در آخر
رستنی ست که در ایام باران مانند کلاه و چتر برمی آید بعربی آذان الکلب بفتح کاف و سکون میم و همزه در آخر گویند و بفارسی
سپارو ع بفتح سین مهمله و میم با الف و ضم رای مهمله و سکون واو و عین معجمه در آخر گویند و تفصیل آن در لغت کمبی خواهد آمد
دهرم بفتح اول مخلوط التلفظ بها و فتح رای مهمله و میم در آخر لغت بهاکهم است ترجمه ایمان و عقیده و اعتقاد دهر
بفتح اول مخلوط التلفظ بها و فتح رای مهمله و سکون نون جای ماندن تمکون بچه در شکم مادر بعربی بے رحم بفتح رای مهمله و سکون
حا مهمله و میم در آخر گویند و بکسر رای مهمله و سکون حای مهمله نیز آمده ارحام بفتح الف و سکون رائے مهمله بروزن اصنام
جمع آن بفارسی زهدان و بترکی بای لیق بای موحده با الف و کسر لام و سکون قاف گویند دهرنا بفتح اول
مخلوط التلفظ بها و سکون را مهمله و نون با الف کشیده بمعنی نهادن بعربی وضع بفتح واو و سکون ضاد معجمه و عین مهمله
در آخر و موضوع بروزن مفعول گویند در صحاح ست وضعت الشئی من یدی وضعا و موضوعا و هو مثل المفعول دهڑ
بفتح اول مخلوط التلفظ بها و راء هندی ساکن در آخر بمعنی جسم مردم بعربی جثه بضم جیم و ثا مثلثه مشدد و مفتوح و تا در آخر
و جثمان بضم جیم بروزن عفران و بدن بالتحریک گویند و بفارسی تن و پیکر دھڑکا بفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون را و هندی
و کاف تازی با الف رسیده طپیدن دل بعربی خفقان بالتحریک و دجبان بفتح واو و جیم و بای موحده با الف و نون
در آخر و وجیب بروزن امیر و وجب بفتح واو و جیم و بای موحده در آخر گویند بفارسی طپش دل و نیز بمعنی تپش بعربی
خوف و بفارسی بیم نیز گویند دھڑول بفتح اول مخلوط التلفظ بها و بفتح رای مهمله و سکون واو و لام در آخر چیزیکه پیش
کسے بطریق امانت گذارند بعربی ودیعة و امانة و بفارسی سپرد گویند دہر و ہڑ بفتح اول مخلوط التلفظ بها و ضم را مهمله
و سکون واو و مجهول و فتح ها و راء هندی در آخر بمعنی دھڑول که آزا بعربی ودیعت گویند و دہر و ر بضم ر اء اول و سکون واو
مجهول و راء مهمله در آخر نیز بهمین معنی آمده دہری بات بضم اول و سکون دوم و کسر را مهمله و سکون تحتانی معروف

وباد موحده با الف رسیده های فوقانی در آخر یعنی که دود محل داشته باشد بعربی محتمل المعنیین و بفارسی حرف پهلودار و سخن پهلودار گویند و حسنا بالفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون سین مهمله و نون بالف کشیده فرو شدن چیزی در زمین بعربی خسوف بضم خای معجمه و ضم سین مهمله و سکون واو و فا در آخر گویند خسف المکان از باب ضرب فعل ازان و سوخ بفتح سین مهمله و سکون واو و فای معجمه در آخر و در بعضی نسخ سای مشلثه ثبانت قوائمه از باب نصر فرو رفت دستها و پاهای او در زمین و هکا بالفتح اول مخلوط التلفظ بها و کاف تازی با الف رسیده یکنوبت بهم دیگر کوفتن بعربی صدمة بالفتح صاد مهمله و سکون دال مهمله و فتح میم و تا در آخر بفارسی کوس [illegible] و سکون واو و کوفت و آسیب دهکا دینا بالفتح اول مخلوط التلفظ بها و کاف تازی مشدد با الف ر[illegible] و سکون تحتانی مجهول و نون بالف رسیده کسی را صدمه دادن بعربی صدم بالفتح صاد مهمله و سکون دال [illegible] ست صدمه صدمه با ضربه بچسبده و بفارسی صدمه دادن امیر خسرو گوید بیت در غضب [illegible] صدمه [illegible] بهم زند و هکا کهانا یعنی صدمه و آسیب برداشتن بعربی اضطدام اصطاد مهمله دال [illegible] و قیم بروزن افتعال و تصادم بروزن تفاعل گویند در صحاح ست صادمه فتصادما و اصطدما بفارسی صدمه [illegible] فیلسوف گفته که در حین طوفان شط + بما هی چنین تر زبان گشت لبط + که شد زین تلاطم بهم صدمه خوار [illegible] و هکا گانا یعنی صدمه رسیدن بعربی اصابة الصدمة بقال اصابتنی صدمة بفارسی صدمه افتادن [illegible] گوید شعر نه موجه است هر یای ژرف گاه تلاطم + فتاده صدمه آن تیغ در میانش [illegible] و سکنا بالفتح [illegible] مخلوط التلفظ بها و سکون کاف تازی و تحتانی با الف رسیده و نون بالف کشیده کسی از [illegible] پس صدمه دادن بعربی [illegible] بفتح نون و سکون حا مهمله و زای معجمه در آخر نحزه از باب منع فعل ازان و نهز بفتح نون و سکون ها همچنین و زای معجمه بسکون بای موحده و نون در آخر نبه از باب ضرب فعل ازان بفارسی [illegible] پس صدمه دادن و هنها کا بالفتح اول مخلوط التلفظ بها و میم با الف و کاف تازی با الف صدای سخت که از افتادن [illegible] گران مثل دیو [illegible] آن برآید بعربی بهدة بفتح ها و دال مهمله مشدد و تا در آخر و هدید بروزن امیر گویند و لدم بفتح لام و سکون دال مهمله [illegible] در آخر گویند و هپک بفتح اول مخلوط التلفظ بها و فتح میم و کاف تازی در آخر صدمه افتادن چیزی [illegible] با صدمه صدای [illegible] بعربی صدمة الوقوع و صدة الصیاح و الصوات گویند و بفارسی گفتن افتادن و کوفت آواز و کوفت صدا و همکانا بالفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون میم و کاف تازی با الف رسیده و نون بالف کشیده کسی را ترسانیدن بعربی تهدید بها و تکرار دال مهمله و تخویف بنمای معجمه و واو و فا بر وزن تفعیل و انذار بنون و ذال معجمه و را مهمله بروزن افعال گویند بفارسی بیم کردن و ترسانیدن و هکلی بکسر کاف تازی و سکون تحتانی معروف بمعنی بیم و ترس بعربی [illegible] نون و ذال معجمه و را مهمله بروزن امیر و عید بفتح واو و کسر عین مهمله و سکون تحتانی و دال مهمله در آخر گویند و هندها بالفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون نون و فتح دال مهمله

مخلوط التلفظ بها بالف بمعنی کار بعربی امر بالفتح وشان بفتح سین معجمه وسکون همزه ونون در آخر وشغل بفتح اول وسکون ثانی معجمه وسکون
ثالث معجمه ولام در آخر گویند وحنگ بفتح اول مخلوط التلفظ بها وفتح نون وکاف تازی در آخر کمان رنگین که در موسم
برشگال در مقابل آفتاب بر آسمان پدید آید بعربی آزاد قوس قزح بالاضافت بسوی قزح بالضم قاف وفتح زای معجمه وحاء مهمله
در آخر در قاموس ست قوس قزح کزو ومعناه قوس الله بالضم لقزحه بالفتح لطریقه من سفرة وحمرة وخضرة اولالتقائها حسن
قزح ارتفع ومنه شعر قاح مال وقزح اسم جبل بمکه یاس ساب اذا اکسر یاسه نزاوک الجمر الخفیفة قوس هلالی ابدا
مصغر میباشد وفی الحدیث لا تقولوا قوس قزح فان قزح من اسماء الشیاطین بفتح اول مخلوط التلفظ بها وفتح ثانی معجمه وضم ضاد معجمه وفتح لام
وتاء در آخر گویند وبفارسی کمان رستم وکمان ساوه کمان جمن وکمان شیطان نیز گویند وکمان رنگین گویند خدای تعالی
اهل زمین نکند خدا کند ابر وهمان کمان شیطان ست وکمان رنگین گویند خدا تعالی گرداند بسبب آمدن ابر از هر طرف بکمان
کرده بگبت ودوتوش ونوشته بنون چنانکه در بالا مسطور شد وکمر بفتح هر دو وکاف تازی وکلمر بالضم بهمین معنی را در هفت قیراره یکی
تای فوقانی وتربسه بفتح تای فوقانی وتر ساکن وباء موحده وسکون سین مهمله بفتح اول مخلوط التلفظ بها وسکون دال مهمله وکسر کاف تازی وسکون
تحتانی معروف وسین مهمله در آخر گویند وتبین معجمه در نیز آمده فردی گوید شعر بهر سالی مثال او کشش را + فلک جاید
از تمثال سد کیش + در آثر فندک بدالف وبرای هوز وقاف وسکون نون گویند وبعضی براتی فارسی گفته اند
آسدی گوید بیت کمان آثر فندک شد از الماس چرخ + کمان زده آبگیر + وحنگلی بفتح اول مخلوط التلفظ بها وسکون
نون وضم کاف تازی وکسر تای هندی مشدد وسکون تحتانی معروف چولی که بآن غله مثل شالی وجز آن کوبند وآن چنان
باشد که چوبی بریکسر آن وپاشنه سر دیگرش بلند شده ومیخی کوتاه بر دارند وآن سر بر شالی خورد وبعربی آزاد قوله گویند بفتح
دال مهمله وقاف مشدد ومفتوح وتاء در آخر گویند وقل بحذف تا نیز آمده وقل بالضم یعنی وآن تا درست شده وبفارسی
پاوند وپاونگ وپاونگ بیای فارسی وکسر دال مهمله وضم نون وتاء بکاف فارسی گویند کلمه ایست فارسی وبعربی گویند شعر
یکون نشست چو سر اسکندری برداشت + بچوب ونگ تو گوئی الف شده است کلیم + وآن شخص که بر سر آگوبند نلی
گویند وهنکنا بالضم اول مخلوط التلفظ بها وفتح نون وسکون کاف عربی ونون بالف کشیده پنبه را کمان پنبه زدن
بعربی ندف بفتح نون وسکون دال مهمله وفاء در آخر ونقش بفتح نون وسکون قاف وشین معجمه در آخر گویند ودوم بمعنی زدن
پنبه دشیم در آمده قال الله تعالی کالعهن المنفوش بفارسی پنبه زدن ودوا فیدن کمر خای معجمه وپختگردن بفتح با فارسی
وسکون خای معجمه گویند وهنکر بفتح اول مخلوط التلفظ بها وسکون نون وفتح کاف تازی مخلوط التلفظ بها وبرای مهمله
در آخر کشت زار شالی را گویند بعربی مزرع الارز وبفارسی شالی زار شالی پایه بابای فارسی بالف کشیده وفتح یای تحتانی
وباء در آخر گویند شیخ ابو الفضل در اکبر نامه گوید میان فرح شالی پایه بود فیلان مذکور در ان بجمیع ورق مانند انتهی گرنج زار نیز گویند چه گرنج بضم کاف فارسی برنج ست وهنکی بضم اول مخلوط التلفظ بها وسکون نون وکسر کاف تازی

وسکون تحتانی معروف کمانی کر پنبه زن بآن پنبه زند بعربی آنرا مندف وبکسر سیم وسکون نون وفتح دال مهمله وفا وتا در آخر ومنبض را
بکسر میم وسکون نون وفتح باء موحده وضاد معجمه در آخر گویند وبفارسی گمان پنبه زن واورک بضم لام ورای مهمله بر
خوانک گویند ودیز کمانی را گویند کر زنان بآن پنبه زنند بعربی آنرا حنیره بفتح حاء مهمله وکسر نون وسکون تحتانی وفتح رای مهمله
وتا در آخر گویند وبفارسی کمانچه وهنکی روئی بضم رای مهمله وسکون واو معروف وکسر همزه وسکون تحتانی معروف
پنبه زده شده بعربی بے آنرا اندیشه بفتح نون ولام ودال مهمله وسکون تحتانی وفا در آخر ومندوف برد
مفعول گویند وبفارسی پنبه بفتح باء فارسی وهنی بضم اول وسکون دوم وکسر نون وسکون تحتانی معروف
طرفی کر دران شیر دوشند بعربی آنرا حلب بکسر حاء مهمله وسکون لام وبفارسی گاودوشه گویند وتفصیل آن
در لغت دوم گذشت وبفتح اول مخلوط التلفظ بهما وکسر نون مشدد وسکون تحتانی معروف چوبی کر بآن سقف پوشند
بعربی آنرا اجذع بکسر جیم وسکون ذال معجمه وبعین مهمله در آخر وبفارسی تیر ودار بام گویند وحسینی بضم اول مخلوط التلفظ
بهما وکسر نون وسکون تحتانی بهمول وکسر نون دوم وسکون تحتانی معروف زن پنبه زن را گویند بعربی ندافه وهنی بفتح اول
مخلوط التلفظ بها وسکون نون وتحتانی بالف رسیده ثمی ست معروف بعربی آنرا کزبره بضم کاف وسکون زای معجمه وضم باء موحده
وفتح رای مهمله وتا در آخر گویند وبفتح باء نیز آمده خیلجان بضم هر دو جیم وسکون لام اول ولام دوم بالف ونون در
آخر گویند وخلجلان بمعنی کنجد هم آمده کر آنرا سمسم گویند کزبره را بفارسی کشنیز بکسر کاف فارسی گویند سه دور
اول دختک ردوم ست ودوهنیا بضم اول مخلوط التلفظ بهما وسکون نون تحتانی را گویند کر پنبه زنی دارد بعربی
آنرا انداف بفتح نون ودال مهمله مشدد بالف وفا در آخر وبفارسی پنبه زن والباد بکسر الف وسکون لام وباء موحده
بالف رسیده ودال مهمله در آخر گویند دهوان بضم اول مخلوط التلفظ بهما وهمزه مخلوط التلفظ باواو والف ونون
در آخر حبی سیاه کر بسبب سوختن آتش خیزد وبعربی آنرا دخان بضم دال مهمله وخای معجمه بالف ونون در آخر
گویند ودواخن سمع آن علی خلاف القیاس مانند عثمان وعواثن ودر قاموس ست دخان بروزن غراب جمعش
دران اذخنه ودواخن ودواخین جمع آن ویکوم بفتح تحتانی وسکون حاء مهمله وضم میم وسکون واو ودیم در آخر
گویند وبفارسی دود ودخنت النار از باب نصر ومنع ودادخنت از باب افعال واذخنت از باب افتعال ودخنت از باب
تفعیل برآمد دخان از آتش وعثن بفتح عین مهمله وثای مثلثه ونون در آخر وعثان بروزن غراب گویند عواثن جمع آن
ثمنت النار از باب نصر وعثنت از باب تفعیل فعل ازان بمعنی برآمد دود از آتش علامه شیرازی در شرح قانون
گوید هرگاه حرارت در جسم تر اثر کند چنانکه آتش در آب انچه ازان برآید آنرا بخار نامند وهرگاه اثر کند در جسم خشک
چنانکه آتش در هیزم پس هرچه ازان برآید آنرا دخان گویند پس بخار بعبارتیست کر اجزای مائیه درو بسبب حرارت
لطیف شده آمیزنده ودخان هوائیست کر اجزای رطبه بسبب حرارت دران آمیزند دهوا نسانبین مهمله بالف

الف چیزیکه آنرا دوتا کرده باشند بعربی مثنی بضم میم وفتح ثای مثلثه ونون مشدد اسم مفعول از تثنیه بفارسی دوتا وسه تا
گویند وقصرا نا بفتح اول مخلوط التلفظ بها وراى مهمله بالف رسیده ونون بالف کشیده پیش کسی چیزی بطریق امانت نهادن
بعربی ایداع بکسر همزه وسکون تحتانی ودال مهمله بالف وعین مهمله در آخر گویند در صحاح ست یقال اودعته مالا
الیه یکون ودیعة عنده واودعته ایضا اذا وقع الیک مالا یکون ودیعة عندک نقبلتها وهو من الاضداد استبداع از
باب استفعال نیز ودیعت نهادن ودهرانا بضم اول وسکون ها بازگردیدن بیماری بعربی نکس بضم نون وسکون کاف
وسین مهمله در آخر گویند نکس الرجل از باب سمع فعل ازان وغفر بفتح غین معجمه وسکون فا وراء مهمله در آخر گویند غفر المریض
والمریض از باب ضرب ای نکس یعنی دوپاره کردن کار را بعربی تثنیه بفتح ثای فوقانی وسکون ثا ومثلثه وکسر نون
وفتح تحتانی وتا در آخر گویند دهرى کا پھول بفتح اول مخلوط التلفظ بها وسکون راء مهمله وکسر ثای فوقانی
وسکون تحتانی معروف وکاف تازی با الف وضم بار فارسے مخلوط التلفظ بها وسکون واو معروف ولام در آخر
رستنی ست که در ایام باران مانند کلاه وچتر برسے آید بعربی آنرا کمء بفتح کاف وسکون میم وهمزه در آخر گویند بفارسے
سمار وغ بفتح سین مهمله ومیم با الف وضم راى مهمله وسکون واو دو عین معجمه در آخر گویند وتفصیل آن در لغت کمبی خواهد آمد
دهرم بفتح اول مخلوط التلفظ بها وفتح راى مهمله ومیم در آخر لغت بهاکهم است ترجمه ایمان وعقیده واعتقاد دهر
بفتح اول مخلوط التلفظ بها وفتح راى مهمله وسکون نون جاى ماندن تبکوون بچه درشکم مادر بعربی رحم بفتح راى مهمله وکسر
حاء مهمله ومیم در آخر گویند وبکسر راى مهمله وسکون حاى مهمله نیز آمده ارحام بفتح الف وسکون راے مهمله بروزن اصنام
جمع آن بفارسے زهدان وتبرکے باى لیق بباى موحده بالف وکسر لام وسکون قاف گویند دهرنا بفتح اول
مخلوط التلفظ بها وسکون راء مهمله ونون بالف کشیده بمعنى نهادن بعربی وضع بفتح واو وسکون ضاد معجمه وعین مهمله
در آخر موضوع بروزن مفعول گویند در صحاح ست وضعت الشئ من یدی وضعا وهو موضوع وهو مثل المفعول دهڑ
بفتح اول مخلوط التلفظ بها وراء هندی ساکن در آخر بمعنى جسم مردم بعربی جثه بضم جیم وثا ومثلثه مشدد ومفتوح وتا در آخر
وجثمان بضم جیم بروزن غفران وبدن بالتحریک گویند وبفارسی تن وپیکر دهڑکا بفتح اول مخلوط التلفظ بها وسکون راء هندی
وکاف تازی بالف رسیده طپیدے دل بعربی خفقان بالتحریک وجبان بفتح واو وجیم وباى موحده بالف در آخر
وجیب بروزن امیر وجب بفتح واو وجیم وباى موحده در آخر گویند بفارسے طپش دل ونیز بمعنى ترس بعربی
خوف وبفارسی بیم نیز گویند دهڑول بفتح اول مخلوط التلفظ بها وفتح راى مهمله وسکون واو ولام در آخر چیزیکه پیش
کسے بطریق امانت گذارند بعربی ودیعة وبفارسی سپرده گویند دهر و هڑ بفتح اول مخلوط التلفظ بها وضم راء مهمله
وسکون واو مجهول وفتح ها در اوهندی در آخر بمعنى دهڑول که آنرا بعربی ودیعت گویند ودهر و هڑ بضم راء اول وسکون واو
مجهول وراء مهمله در آخر نیز بهمین معنى آمده دهرى بات بضم اول وسکون دوم وکسر راء مهمله وسکون تحتانی معروف

وسکون تحتانی معروف کمانی کہ پنبہ زن بآن پنبہ زند بعربی آنرا مندف وبکسر میم وسکون نون وفتح دال مہملہ وفا وتا در آخر ومنبفز
بکسر میم وسکون نون وفتح باء موحدہ وضاد معجمہ در آخر گویند وبفارسی گمان پنبہ زن واورک بضم لام وراء مہملہ بر
خوانک گویند ومیز کمانی را گویند کہ زنان بآن پنبہ زنند بعربی آنرا حنیر وبفتح حاء مہملہ وکسر نون وسکون تحتانی وفتح راء مہملہ
وتا در آخر گویند وبفارسی کمانچہ وحلاجی رودی بضم راء مہملہ وسکون واو معروف وکسر ہمزہ وسکون تحتانی معروف
پنبہ زدہ شدہ بعربی ہے آنرا ندیف بفتح نون وکسر دال مہملہ وسکون تحتانی وفا در آخر ومندوف بروزن
مفعول گویند وبفارسی پنکہ بفتح باء فارسی وتشدید نون بضم اول وسکون دوم وکسر نون وسکون تحتانی معروف
ظرفی کہ در آن شیر دوشند بعربی آنرا حلاب بکسر حاء مہملہ وسکون لام وبفارسی سے گاودوشہ گویند وبتفصیل آن
در لغت ودوغ گذشتہ وبفتح اول خلوط التلفظ بہا وکسر نون مشدد وسکون تحتانی معروف چوبی کہ بآن سقف پوشند
بعربی آنرا اجفر بکسر ہمزہ وسکون جیم وفتح فاء وسکون راء مہملہ در آخر وبفارسی تیر وودارہا گویند وتفصیلش بضم اول مخلوط التلفظ
بہا وکسر نون وسکون تحتانی معروف وکسر نون دوم وسکون تحتانی معروف زن پنبہ زن را گویند بعربی ندافہ وحلاجی بفتح اول
مخلوط التلفظ بہا وسکون نون وتحتانی بالف رسیدہ وفا معروف بعربی آنرا کزبرہ بضم کاف وسکون زای معجمہ وضم باء موحدہ
وفتح راء مہملہ وتا در آخر گویند وبفتح با نیز آمدہ جلجلان بضم ہر دو جیم وسکون لام اول ولام دوم با الف ونون در
آخر گویند وجلجلان بمعنی کنجد ہم آمدہ کہ آنرا سمسم گویند کزبرہ را بفارسی کشنیز بکسر کاف فارسی گویند سر دور
اول وخشک در دوم ست وحلاجی رودی بضم اول مخلوط التلفظ بہا وسکون نون شخصی را گویند کہ پنبہ زنی وار وبعربی
آنرا انداف بفتح نون ودال مہملہ مشدد با الف وفا در آخر وبفارسی پنبہ زن والبادبکسر الف وسکون لام وبا موحدہ
با الف رسیدہ ودال مہملہ در آخر گویند دھوان بضم اول مخلوط التلفظ بہا وہمزہ مخلوط التلفظ باواو والف ونون
در آخر جسمی سیاہ کہ بسبب سوختن آتش خیزد وبعربی آنرا دخان بضم دال مہملہ وخای معجمہ با الف ونون در آخر
گویند ودواخن سمع آن علی خلاف القیاس مانند عثمان وعواثن ودر قاموس ست دخان بروزن غراب جبل
ورمان اذخرہ ودواخن ودواخین جمع آن ودیحوم بفتح تحتانی وسکون حاء مہملہ وضم میم وسکون واو وبیم در آخر
گویند وبفارسی دود وخست النار از باب نصر ومنع واد خنت از باب افعال واد خنت از باب افتعال ودخنت از باب
تفعیل برآمد دخان از آتش وعثن بفتح عین مہملہ وثای مثلثہ ونون در آخر وعثان بروزن غراب گویند عواثن جمع آن
عثنت النار از باب نصر وعثنت از باب تفعیل فعل ازان یعنی برآمد دود از آتش علامہ شیرازی در شرح قانون
گوید ہر گاہ حرارت در جسم تر اثر کند چنانکہ آتش در آب انچہ ازان برآید آنرا بخار نامند وہر گاہ اثر کند در جسم خشک
چنانکہ آتش در ہیزم پس انچہ ازان برآید آنرا دخان گویند پس بخار ہوائیست کہ اجزای مائیہ در وی بسبب حرارت
لطیف شدہ آمیختہ ودخان ہوائیست کہ اجزای رطبہ بسبب حرارت دران آمیختہ دھوانسا بین مہملہ با الف

پرهیز دود آلوده بعربی دخن بفتح دال مهمله وکسر خامی معجمه ونون در آخر وعثن بفتح عین مهمله وکسر ثاء مثلثه ونون در آخر وعثون بروزن مفعول گویند ودهوانسا هونا دخان آکوده شدن طعام وغیر آن بعربی دخن بفتح دال مهمله وخاء معجمه ونون در آخر وتدخن بروزن تفعل گویند ودهوین بضم اول مخلوط التلفظ بهاء وسکون واو مجهول وفتح باء موحده وسکون نون بمعنی زن گاز بعربی قصار بفتح قاف وصاد مهملة مشدده وبا الف در راء مهمله در آخر گویند واین صیغه برای مذکر ومؤنث برود آمده ودهوی بکسر باء موحده وتحتانی ساکن در آخر کسیکه جامه شوید بعربی آنرا قصار بقاف وصاد وراء مهملتین بروزن بحار بمقصر بضم میم وفتح قاف وکسر صاد مهمله مشدده وراء مهمله در آخر وحواری بفتح حاء مهمله دواو وبا الف وکسر راء مهمله وتحتانی مشدده در آخر گویند وبفارسی گازر براء مهمله وقصارة بروزن تجارة پیشه آن بفارسی گازری ودهوب بضم اول مخلوط التلفظ بهاء وسکون واو معروف وباء فارسی در آخر بمعنی روشنی خورشید بعربی شمس بالفتح بفتح کبیر ضاد معجمه ومیم مشدده در آخر وبفارسی آفتاب وشید بکسر شین معجمه وسکون تحتانی مجهول ودال مهمله در آخر گویند ودهوب بضم اول مخلوط التلفظ بهاء وسکون واو مجهول نوعی از شمشیر است خمیده بفارسی آنرا اعصا تشبیه داده اند بالک یزدی گوید شعر تیغ آزاده من استاد بیاچون سالک + آه من در کف این پیر عصا تیغ مست اعصا شمشیر زن شمشیر برا گویند که بجای عصا در دست دارد وتیغه او راست باشد ودر اردو وی بهاری آنرا اسقی خوانند ودهانپد در باب کاف فارسی با باء فارسی خواهد آمد ودهوپ دینا چیزی را در آفتاب نهادن بعربی تشمیس بشین معجمه وبیم وسین مهمله بروزن تفعیل مشتر بفتح شین معجمه وراء مهمله مشدده وتشریر بروزن تفعیل گویند ظهرت الثوب لشمس فی الشمس فعل ازان بفارسی آفتاب دادن ودور آفتاب افگندن غنی گوید بیت از شرم تو چشم آب در عرقم کو شراب تاب + باید متاع تر شده را دادن آفتاب تاثیر گوید بیت اندانخته روی تو چشمه آب را + چیزی در آفتاب نگذرم گلاب را ودهوپ کهانا در آفتاب نشستن بعربی تشمس وتشتین معجمه دو راء مهمله وقاف مکسور بروزن تفعل گویند تشرق جالس فی الشمس فی المشرقی بالکسر والمشرقین کمنبر یعنی نشست در آفتابگاه در موضع سرما ودهو کا بضم اول مخلوط التلفظ بهاء وسکون واو مجهول وکاف تازی با الف منتهی کسان کسی را بغلط انداختن بعربی آنرا اغلوطه بفتح همزه وسکون غین معجمه وضم لام وسکون واو وفتح طاء مهمله مطبقه وتا در آخر گویند در اساس البلاغة ومن المجاز اغلوطة الاعراب ما اکثر من التغالیط وفی حدیث النبی صلی الله علیه وسلم عن الاغلوطات فی المسائل التی یقع بها الغلط بها وغیر بکری گوید دهوکی کرده وفریبان شده ومتاثر گردیده وبعربی آنرا تخدع بفتح تاء مثناة فوقانی وخاء معجمه وبا موحده ودال مهمله در آخر گویند وسکون نیز آمده وشبح بالضم واشباح بالفتح جمع آن وغیر بکری گوید کاکا دولت ساخته زراعت وباغها وغیر آن بصیغه کسی را فریفتن ودهوکا دادن وبعربی آنرا تضبط بفتح ضاد معجمه وباء موحده وسکون غین معجمه وفتح طاء مهمله وراء مهمله با الف مقصوره ودهوا بروزن محراب وبفارسی خوسه بضم خاء معجمه وسین مهمله بروزن

بوسه وخواسه بروزن نواسه وهر اسه بکسر با ورای مهمله با الف وسین مهمله وها در آخر وا آنچه بفتح الف وسکون فا وفتح جیم فارسی
وواو اول بدال مهمله وضم ها وواو اهل لغت بضم با گویند وچشم آرو با الف ممدوده وضم راى مهمله وواو مجهول گویند اما چشم آرو عموما
هر چیزی را گویند که برای دفع چشم زخم بعمل آرند اعم از انکه برای آدمی یا حیوانات یا کشت زار وباغ وخانه وهر امثال
آن سازند سید سیمن خراسانی گوید ۔ بالعی ای از سر تا پا ناز کی سر و سهی ۔ از جمله نیکوان بخوبی تو بسی ۔ هر چند
جمال بیش می افزاید چشم ۔ آرو را چو خال بروی کس دشمن کاوینا کسی را در مغلطه انداختن بعربی مغالطه بغین معجمه
ولام وطاء مطبقه بروزن مقاتله وغلاط بروزن کتاب گویند غالطه مغالطة از باب مفاعلة واغلطه از باب افعال فعل
ازان بفارسی غلط دادن خواجه حافظ شیرازی گوید شعر ۔ هر گل کز خرو زاری خدا را صرف عشرت کن ۔ که قارونرا
غلطها داد سودای زر اندوزی ۔ دهونکنی بفتح اول مخلوط الکشافظ بها وسکون واو ونون غنه وکاف تازی ونون بالف
رسیده تیز کردن آتش را با آتش افروزه وجز آن بعربی ایقاد النار بالمنفاخ وبالمروحة گویند اوقد النار بالمنفاخ او
بالمروحة از باب افعال فعل ازان دهونکنی بفتح اول مخلوط التلفظ بها وسکون واو ونون غنه وکاف تازی وکسه
نون وتحتانی معروف آلتی که بان آتش افروزند بعربی آنرا منفاخ بکسر میم وسکون نون وفا بالف وخاء معجمه ورا
گویند وحلاج بکسر حای مهمله ولام بالف وجیم در آخر منفاخ زرگر را گویند وبفارسی هر منفاخ را عموما آتش افروز گویند
وهبول بضم اول مخلوط التلفظ بها وسکون واو معروف ولام در آخر خاکی که مانند سه مه بر زمین می باشد وگاهی تحریک
باد ببوا البلند میشود وانچه بر زمین میماند بعربی آنرا ابوغار بفتح باى موحده وسکون واو وغین معجمه باهمزه ممدوده در آخر
وقعار بدال مهمله وقاف وعین مهمله بروزن آن گویند ابو منصور ثعالبی گوید البوغار والدقعار التراب الرخو الرقیق الذی
کانه ذریر وفی القاموس والدقعاء البوغاء التربة الریحوة کالدقعاء بکسر باى ذریرة والدقعاء التراب کالدقع والدقع بالکسر والدقاع
السحاب بضم وخاکسے ببوا البلند شود وبعربی آنرا غبار بضم غین معجمه وقتام بفتح قاف وتای فوقانی
بالف وميم در آخر وعظام بکسر عین مهمله وسکون ظای معجمه ولام بالف وميم در آخر گویند بفارسے همه
را اگرد گویند ابو منصور ثعالبی در تفصیل اسامی غبار گوید بدانکه غباری که از سمهای اسپان وسیل شتران خیزد
آن را القع بفتح نون وسکون قاف وعین مهمله در آخر وعکوب بفتح عین مهمله وضم کاف وسکون واو وباى موحده در آخر
وعکب بالفتح گویند وغباریکه باد انگیزد آنرا عجاجة بفتح عین مهمله وجیم بالف وفتح جیم دوم وتا در آخر گویند وغباریکه آنرا
هوا برانگیزد وبر روی جامهای مردم بنشیند آنرا هباء بفتح ها وباى موحده باهمزه ممدوده در آخر گویند وغباریکه
باد بر زمین رود آنرا سافیا بالسین مهمله بالف وکسر فا وتحتانی باهمزه ممدوده در آخر گویند وغباریکه در جنگ خیزد آنرا
رهج بفتح راى مهمله وسکون ها وجیم در آخر گویند بالتحریک نیز آمده وقسطل بفتح قاف وسکون سین مهمله وفتح
طاى مطبقه ولام در آخر گویند صاحب قاموس گوید قسطل وقسطال وقسطلان هر سه بفتح قاف وقسطول

بمعنی غبار ست استه و غبار یکه در معرکه خیزد و آنرا خیضه بفتح خای معجمه و سکون تحتانی و فتح ضاد معجمه و عین مهمله و تاء در آخر گویند و غبار یکه از قدم ماخیز د آنرا عثیر بکسر عین مهمله و سکون ثای مثلثه و فتح تحتانی و رای مهمله در آخر گویند و غبار یکه ضعیف باشد آنرا عسن بفتح میم و کسر نون و سکون تحتانی و نون در آخر گویند و هوول بالفتح بمعنی سرچنگی که تحقیقش در لغت دهپ گذشت و اورا نیز بضم الف و رای هندی با الف و نون بالف کشیده غبار برداشتن بعربی ارباج بکسر همزه و سکون راء مهمله و فتح باء موحده و جیم در آخر اراج الغبار از باب افعال خل زدن فی الاساس ارج الغبار اثاره و ارجت حوافر الخیل و هیج بسکون تحتانی و جیم در آخر و هیجان بالتحریک و هیاج بالکسر متعدی و لازم هر دو آمده فی الاساس هاج الغبار و هاج الخیل ازان و اثاره بکسر همزه و ثای مثلثه با الف و فتح رای مهمله و تاء در آخر گویند و بفارسی گرد انگیختن و برداشتن و هوول مخ اورا نیز بضم الف و سکون رای هندی و نون با الف بلند شدن گرد بعربی قتم بفتح قاف و سکون تای فوقانی و میم در آخر گویند قتم از نصر از و اج الغبار از نصر و سطع الغبار از باب منع و ارتفع الغبار از باب افتعال بمعنی برخاستن گرد و هوول کهاما بفتح اول بمعنی کف دست بر سر خوردن بفارسی سرچنگی خوردن و هوول مارنا کف دست بر سر زدن بعربی صفع بفتح صاد مهمله و سکون قاف و عین مهمله در آخر گویند و بفارسی سرچنگی زدن و هوول مین لوطنا مطیدان بعربی تمخ بمیم و رای مهمله مشدده و غین معجمه در آخر بروزن تفعل گویند فی الصحاح مرغه فی التراب قتمغ ای مغکته فتمعک و فیه ایضا تمکت الدابة اذا تمرغت و هونا بضم اول مخلوط التلفظ بها و سکون هوول و نون با الف کشیده چیزی را از آب پاک کردن بعربی غسل بفتح غین معجمه و سکون سین مهمله و در آخر گویند و بفارسی شستن و شستن جامه را در عربی ملق بفتح میم و سکون لام و قاف در آخر گویند و معروف روغنی ست سیاه که آنرا بر کشتی و شتران مالند اما انچه بر شتران مالند بعربی آنرا قطران بفتح قاف و کسر طاء مهمله و بنا بکسر ها و نون با همزه ممدوده گویند و انچه بر کشتی مالند بعربی آنرا قیر بکسر قاف و سکون تحتانی و رای مهمله و تا در آخر و قار گویند و این را بر شتران هم می مالند و هونسا بفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون واو و نون غنه و سین مهمله بالف رسیده بمعنی نقاره کلان بعربی آنرا دمامه و بحال نوبته بضم نون و سکون واو و فتح باء موحده و تا در آخر گویند و بفارسی دمامه بروزن شمامه و بترکی کوره گه بضم کاف تازی و فتح رای مهمله و کاف فارسی هوونی بضم اول مخلوط التلفظ بها و سکون واو معروف و کسر نون و سکون تحتانی معروف چیزی که آنرا بر آتش نهاده بخار آن گیرند بعربی آنرا بخور بفتح باء موحده و ضم خای معجمه و سکون واو و رای مهمله در آخر گویند و هوونی دنیا بخار را دویه داون بعربی تبخیر بباء موحده و خای معجمه و رای مهمله بروزن تفعیل گویند و بفارسی بخور دادن و هوون بضم اول مخلوط التلفظ بها و واو مجهول ساکن و فتح واو و نون در آخر آب چیز شسته بعربی آنرا غسالة بضم غین معجمه و سین مهمله بالف و فتح لام و تا در آخر گویند و هوویا بضم اول مخلوط التلفظ بها و سکون واو مجهول و تحتانی با الف رسیده

وسکون تحتانی معروف کمانی کہ پنبہ زن بآن پنبہ زند بعربی آنرا مندف بکسر میم وسکون نون وفتح دال مہملہ وفا وتا در آخر ومنبفز بکسر میم وسکون نون وفتح باء موحدہ وضاد معجمہ در آخر گویند وبفارسی گمان پنبہ زن وابورک بضم لام وراء مہملہ بر خوانک گویند ومنیر کمانی را گویند کہ زنان بآن پنبہ زنند بعربی آنرا حنیر بفتح حاء مہملہ وکسر نون وسکون تحتانی وفتح راء مہملہ وتا در آخر گویند وبفارسی کمانچہ وهنگ روی بضم راء مہملہ وسکون واو معروف وکسر ہمزہ وسکون تحتانی معروف پنبہ زدہ شدہ بعربی ہے آنرا مندوف بفتح میم وسکون نون وکسر دال مہملہ وسکون تحتانی وفا در آخر مندوف بر مفعول گویند وبفارسی پنجہ بفتح باء فارسی وجیم بضم اول وسکون دوم وکسر نون وسکون تحتانی معروف ظرفی کہ دران شیء دوشند بعربی آنرا خلب بکسر خاء معجمہ وسکون لام مہملہ وبفارسی کاوہ وشہ گویند وتفصیل آن در لغت وہنا گذشتہ وبفتح اول مخلوط التلفظ بہا وکسر نون مشدد وسکون تحتانی معروف چوبی کہ بآن سقف پوشند بعربی آنرا جذع بکسر جیم وسکون ذال معجمہ وعین مہملہ در آخر وبفارسی تیر ودار یا گویند وتفصیل آن ہنا گذشتہ وبضم اول مخلوط التلفظ بہا وکسر نون وسکون تحتانی مجہول وکسر نون دوم وسکون تحتانی معروف زن پنبہ زن را گویند بعربی ندافہ وہنا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا وسکون نون وتحتانی بالف رسیدہ نخی ست معروف بعربی آنرا کزبرہ بضم کاف وسکون زای معجمہ وضم باء موحدہ وفتح راء مہملہ وتا در آخر گویند وبفتح با نیز آمدہ جلجلان بضم ہر دو جیم وسکون لام اول ولام دوم با الف ونون در آخر گویند وجلجلان یعنی کنجد ہم آمدہ کہ آنرا سمسم گویند وکزبرہ را بفارسی کشنیز بکسر کاف فارسی گویند سہ دور اول وخشک در دوم ست وہنا بضم اول مخلوط التلفظ بہا وسکون نون شخصی را گویند کہ پیشہ پنبہ زنی دارد بعربی آنرا انداف بفتح نون ودال مہملہ مشدد با الف وفا در آخر وبفارسی پنبہ زن والبادبکسر الف وسکون لام وباء موحدہ با الف رسیدہ ودال مہملہ در آخر گویند وہوان بضم اول مخلوط التلفظ بہا وہمزہ مخلوط التلفظ باواو والف ونون در آخر جسمی سیاہ کہ بسبب سوختن آتش خیزد بعربی آنرا دخان بضم دال مہملہ وخای معجمہ با الف ونون در آخر گویند ودواخن سمع آن علی خلاف القیاس مانند عثمان وعواثن ودرقاموس ست دخان بروزن غراب جبل دران اذخر وہ دواخن ودواخین جمع آن وبجوہم بفتح تحتانی وسکون حاء مہملہ وضم میم وسکون واو وبمیم در آخر گویند وبفارسی دود وہ خنست النار از باب نصر ومنع واد خنت از باب افعال واد خنست از باب افتعال ودخنت از باب تفعیل برآمد دخان از آتش وعثن بفتح عین مہملہ وثای مثلثہ ونون در آخر وعثان بروزن غراب گویند وعواثن جمع آن عثنت النار از باب نصر وعثنت از باب تفعیل فعل ازان یعنی برآمد دود از آتش علامہ شیرازی در شرح قانون گوید ہرگاہ حرارت در جسم تر اثر کند چنانکہ آتش در آب انچہ ازان برآید آنرا بخار نامند وہرگاہ اثر کند در جسم خشک چنانکہ آتش در ہیزم پس انچہ ازان برآید آنرا دخان گویند پس بخار ہوائیست کہ اجزای مائیہ درویی بسبب حرارت لطیف شدہ آمیختہ ودخان ہوائیست کہ اجزای رطبہ بسبب حرارت دران آمیختہ وہوا نسا بسین مہملہ با الف

ولقی بالضم و بالقصر و لقاوة بروزن کتابة و لقایة بروزن درایة و لقی بکسر لام و قاف تحتانی مشدد و لقیان بالکسر و لقیانه
بالکسر بزیادت تا و لقیان بالضم بروزن غفران و لقیة و لقی بضم لام و کسر قاف و تحتانی مشدد و لقاة بالفتح بروزن رحمة
اسم عربی ست چنانکه در قاموس ست و در صحاح ست و لا تقل لقاة فانها مولدة و لیست من کلام العرب و بیدد
اول لغت فارسی ست و اردوی ہندی مستعمل عضویست که حق تعالی در وی نور بصارت ریخته بعربی آنرا عین گویند
و بفارسی چشم و تفصیل آن در لغت آنکه گذشت و بیر بالکسر لغت فارسیست مقابل زن و در اردوی ہندی مستعمل بعربی
ضم های موحده و سکون طای مطبقه و همزه در آخر و بطا بر بروزن کتاب گویند و نیز بمعنی پاره از زمان بعربی مدة
من الزمان و برهة من الزمان بضم های موحده و سکون رای مهمله و فتح باو تا در آخر گویند و بیر کرنا بمعنی دیر کردن
بعربی تاخر یتاخر و تاخیر و تاخیر بروزن تقبیل و تانی یتانی بتا و الف و نون و تحتانی در آخر بروزن
تقضی و ابطا و ابطاء موحده و طاء مطبقه بالف بروزن افعال گویند و بفارسی تاخیر کردن و دیر نمودن نیز
گویند و بیری بالکسر حاصل بالمصدر دیر شدن ست در اردوی ہندی مستعمل قاضی یحیی لاتھجی گوید نعم
چه سان کنم گله از دیری وصال که عمرم ؛ وفا نکرد باین وعده های زود و کله کردی ؛ بعربی بطء بضم با و موحده
و سکون طای مطبقه و همزه در آخر گویند و تفصیل آن در لغت دیر گذشت و پس بکسر اول و سکون دوم مجهول و
سین مهمله در آخر جای بودن و اقامت کردن مردم بعربی وطن بفتح واو و وطای مهمله و نون در آخر گویند و اوطان
جمع آن بفارسی زاد بوم گویند و یکینا بکسر اول و سکون دوم مجهول و سکون کاف تازی مغلوط التلفظ بها
و نون بالف کشیده چیزے را بچشم سر دیدن بعربی ابصار و تبصر و نظر و رؤیة المجرد از باب افعال و تبصر از باب
تفعل و نظره و نظر الیه از باب ضرب و سمع و راه فعل از ان و بفارسے نگریدن و نگر ستن گویند و دیگ بالکسر
لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل و آن ظرفیست کلان که دران طعام می پزند بعربی قدر بکسر کاف و سکون
دال مهمله و رای مهمله در آخر گویند قدور بضم جمع آن و مرجل بکسر میم و سکون رای مهمله و فتح جیم و لام در آخر گویند مراجل
جمع آن و دیگ کلان بعربی لجاب بکسر لام و سکون الف و جیم بالف رسیده و بای موحده در آخر و دیگچه بفتح واو و
کسر همزه و تحتانی مشدد بروزن غنیه و دیگ فراخ بالمیم بالام و واو و میم بروزن زبیر و کنیف آن بالواو الاعم بسبب سیاهی
و بتری قرقان بقاف و زای معجمه گویند و دیگ کلان سنگین مرکشاده بالفارسیه هکره گویند و بفارسی گوید
بیا مدزن از خانه باشوی گفت ؛ که هر کاره و آتشے در نهفت ؛ دیگی بکسر جیم فارسی و سکون تحتانی بمعنی دیگ چهار
بعربی کفت بفتح کاف و سکون فا و تا در آخر گویند و بکسر فا نیز آمده بفارسی دیگچه گویند و یمک بکسر اول و سکون
دوم معروف و کاف تازی در آخر لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل و آن گرد یست مورچه مانند که جویند عمارت
و پشته نه راو هر چه در زمین افتد بخورد بعربی آنرا ارضه بفتح همزه و سکون رای مهمله و فتح ضاد معجمه و تا در آخر گویند بفارسی

مرجز پشته را گویند بعربی غسیل بغین معجمه وسین مهمله ولام بروزن امیر ومغسول بروزن مفعول وحیض براد حاے مهملتین وضاد معجمه بروزن فعیل ومرموض بروزن مفعول گویند وبفارسے شستهٔ ثوب غسیل ومغسول وحیض ومرموض جامهٔ شسته

دهی بفتح اوّل وکسر دوم تحتانی معروف رسیده بمعنی شیر بسته بعربی ترویب بفتح تاے فوقانی وکسر رای مهمله وسکون باے موحده ودر آخر وبفارسے ماست وجغرات گویند وهندیان بکسر اوّل مخلوط التلفظ بها ویاے تحتانی بالف رسیده دهیا ودر آخر ترجمهٔ خیال بالفتح **دهی جمانا** بسته شدن شیر بعربی رویب بفتح رای مهمله وسکون واو وباے موحده در آخر گویند رب اللبن ارباب نصر فعل ازان بفارسی منجمد شدن شیر واکثال ماست شدن گویند **دهی جمانا** شیر را جغرات کردن بعربی ترویب بفتح تاے فوقانی وسکون رای مهمله وکسر واو وسکون تحتانی وباے موحده در آخر ارباب بروزن افعال وبفارسے ماست بستن ودنوا بانیدن شیر نیز گویند **دهیر** بکسر اوّل مخلوط التلفظ بها وسکون تحتانی معروف ورای مهمله بالف رسیده کسیکه در کار ماست کند بعربے کابل بکاف وباء ولام بروزن فاعل گویند وبفارسیت

دهیلا بفتح اوّل وکسر دوم وسکون تحتانی مهمل ونون غنه وکسر دال هندی وسکون تحتانی معروف ظرفے کوچک که دران شیر را جغرات کنند بعربی ظرفی که از پوست بز غاله سازند ودران جغرات کنند آنرا مرد بکسر میم وسکون رای مهمله وفتح واو وباے موحده در آخر گویند **باب دال مهمله بایاے تحتانی** - **دیا** بکسر اوّل ودوم بالف رسیده بمعنے چراغ بعربی سراج بکسر سین مهمله ورای مهمله بالف وجیم در آخر ونیز اس نون وباے موحده بروزن قرطاس و مصباح بکسر میم وسکون صاد مهمله وباے موحده بالف وحاے مهمله گویند مصابیح جمع آن **دیاسلائی** بفتح سین مهمله ولام بالف رسیده وکسر هزده وسکون تحتانی معروف خسی که بهر دو طرف یا بیک طرف آن گوگرد چسپانیده مے گذارند وبآن آتش زده چراغ روشن می کنند بعربی نخته بفتح نون وسکون باے موحده وفتح خاے معجمه وتاء در آخر وکبریته بکسر کاف وسکون باے موحده وکسر رای مهمله وسکون تحتانی وفتح تاے فوقانی وتاء در آخر گویند وصاحب قاموس در تفسیر لغت نخته کبریته را آورده است بفارسے کبریت گویند اثر گوید **بیت** غواجه در دنیا ودین از بهر زر در آتش ست + همچو کبریت این سبک مغز از دور رو در آتش ست + زلالی در تب کردن ایاز گوید **بیت** شده رگهاش کبریت فروزان + برآنے شمع جمع تیر دسوزان + **دیانت دار** ترکیب فارسیست در اردوی هندی مستعمل کسیکه با دیانت باشد والله بهتر داند گوید **شعر** باده را سالی امانت داشت نی داد و نخورد + بر دیانت داری بیجای بینا سوختم + بعربے دین بفتح دال مهمله وکسر تحتانی مشدد ونون در آخر ومتدین بروزن مستقبل گویند وبفارسے دیانت گرچم گویند امیر خسرو گوید **بیت** دی شده ز اسلام وسلامت بری + اوین تو فارغ ز دیانت گری + **دیپ** بکسر اوّل وسکون دوم معروف و باے فارسی در آخر لغت بهاکهاست هفتم حصهٔ از هفت حصهٔ ربع مسکون بعربے آنرا اقلیم گویند اقالیم جمع آن وبفارسے کشور بروزن مهتر **دیدار** لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بمعنی نظاره بعربی القاء بکسر لام وقاف بالف ممدوده

ولقی بالضم و بالقصر ولقاة بروزن کتابة ولقایة بروزن درایة ولقی بکسر لام وقاف تحتانی مشدد ولقیان بالکسر ولقیانه بالکسر بزیادت تا ولقیان بالضم بروزن غفران ولقیة ولقی بضم لام وکسر قاف وتحتانی مشدد ولقاة بالفتح بروزن رحمة بالغت عربی ست چنانکه در قاموس ست ودر صحاح ست ولا تقل لقاة فانها مولدة ولیست من کلام العرب ودیدن دل لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل عضویست که حق تعالی در وی نور بصارت سپرده بعربی آنرا عین گویند سه چشم وتفصیل آن در لغت آنکه گذشت ودیر بالکسر لغت فارسیست مقابل زود در اردوی هندی مستعمل بعربی ثم بای موحده وسکون طای مطبقه وهمزه در آخر وبطا بروزن کتاب گویند ونیز بعضی پاره از زمان بعربی مدة من الزمان وبرهة من الزمان بضم بای موحده وسکون رای مهمله وفتح ها وتا در آخر گویند ودیر کردن بعربی تاخر بتا وخای معجمه در اسم مهمله بروزن تقبیل وتاخیر بروزن تعبیل وتانی بتا والف ونون وتحتانی در آخر بروزن تقضی والبطا ربطای موحده وطای مطبقه بالف بروزن افعال گویند وبفارسی تاخیر کردن ودیر نمودن نیز گویند ودیری بالکسر مصدر دیر شدن ست در اردوی هندی مستعمل قاضی یحیی لاهیجی گوید شعر چه سان کنم گله از دیری وصال که عمرم ۔ وفا نکرد باین وعده های زود وکه کردی ۔ بعربی بطء بضم بای موحده وسکون طای مطبقه وهمزه در آخر گویند وتفصیل آن در لغت دیر گذشت ودیس بکسر اول وسکون دوم مجهول وسین مهمله در آخر جای بودن واقامت کردن مردم بعربی وطن بفتح واو وطای مهمله ونون در آخر گویند اوطان جمع آن بفارسی زاد بوم گویند ودیکهنا بکسر اول وسکون دوم مجهول وسکون کاف تازی مخلوط التلفظ بها ونون بالف کشیده چیزی را بچشم سر دیدن بعربی ابصار وتبصر ونظر ورؤیة البصره از باب افعال وتبصر از باب تفعل ونظره ونظر الیه از باب ضرب وسمع وراه فعل ازان وبفارسی نگریدن ونگرستن وتکاستن ودیگ بالکسر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل وآن ظرفیست کلان که دران طعام می پزند بعربی قدر بکسر کاف وسکون دال مهمله وای مهمله در آخر گویند قدور بضم جمع آن ودرجل بکسر میم وسکون رای مهمله وفتح جیم ولام در آخر گویند مراجل جمع آن ودیگ کلان بالعربی لجاب بکسر لام وسکون لام وجیم بالف رسیده وبای موحده در آخر وبنیة بفتح واو وکسر همزه وتحتانی مشدد بروزن غنیه ودیگ فراخ الجسم بلام وها وجیم بروزن زبیر وکثیف آن ابهال وابهم بسبب سیاهی وبتر کی قرقان بقاف وزای معجمه گویند ودیگ کلان شکمین سر کشاده بفارسی کوزه گویند ودیگر بمعنی دیگر چه بیامدن ازخانه باشوی گفت ۔ که هرکاره وآتشی ونه گفت ۔ ودیگی بکسر جیم فارسی وسکون تحتانی بمعنی دیگ کوچک بعربی کفت بفتح کاف وسکون فا وتا در آخر گویند وبکسر فا نیز آمده بفارسی دیگچه گویند ودیمک بکسر اول وسکون دوم معروف وکاف تازی در آخر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل وآن کرمیست موچه مانند که چوب عمارت وپشمینه را وهر چه در زمین افتد بخورد بعربی آنرا ارضه بفتح همزه وسکون رای مهمله وفتح ضاد معجمه وتا در آخر گویند بفارسی

وبارک بروزن یرمک و دیوچه بکسر دال مهمله وسکون تحتانی مجهول وتشک بتای فوقانی وشین معجمه وکاف عربی در آخر نیز گویند ارض المنخسف بصیغهٔ مجهول اشتقاق یعنے دیو کہ افتادہ و چوب ویڈا الف بکسر اول وسکون دوم مجهول ودال مهملے بالف رسیده ولام ونون بالف کشیده چیزی را بهیه نمودن بعربی آنرا مهیه بکسر ها وفتح باے تازی وتا در آخر وعمل بفتح نون وسکون حای مهمله ولام در آخر وفتح میم وسکون نون وحای مهمله در آخر گویند ومهیه له از باب ضرب ینصر ومنحه از باب منع ونحله از باب منع ونحله از باب افعال فعل آن وبفارسے بخشیدن وچیز بخشنده را بعربی موهب بفتح میم وکسر ها وموهبة بزیادت تا در آخر ونحلی بضم نون وسکون حای مهمله بروزن بشری ونحلة بکسر نون وعطیه بفتح عین مهمله وکسر طای مهمله وتحتانی مشدده وتا در آخر گویند ویتیا بکسر اول وسکون دوم مجهول ونون بالف کشیده بمعنے واداون بعربے اعطا بکسر همزه وسکون عین مهمله بروزن افعال وانتحار بنون بجاے عین وایلاء بکسر همزه وسکون تحتانی ولام باهمزه ممدوده گویند دیو بکسر اول لغت فارسے ست در اردوی هندی مستعمل وآن نوعی ست سرکش وشریر از ضیان بعربی آنرا عفریت بکسر عین مهمله وسکون فا وکسر رای مهمله وسکون تحتانی وتای فوقانی در آخر گویند عفاریت جمع آن وعمارد بکسر میم وراء ودال مهملتین بروزن فاعل ومرید بروزن امیر گویند وبفارسے دیو سرکش نیز گویند دیوار لغت فارسیست در اردوے هندی مستعمل وآن معروفست بعربے جدار بکسر جیم ودال مهمله بالف وراے مهمله در آخر وجدر بالفتح گویند جداران بالضم جمع آن وحائط بجا وطای مهملتین بروزن فاعل گویند حیاط بالکسر وحیطان بروزن سرکاجان جمع آن خلاف قیاس چه قیاس می خواست که حوطان آید دیوار بنانا دیوار را بنا نمودن بعربے اجندار بجیم ودال مهملتین بروزن افتعال وتحویط بجاے حمله وداو وتاے مهمله بروزن تفعیل گویند وبفارسے دیوار کشیدن ونهادن وبرداشتن وبرآوردن وبستن شاعری گوید شعر راه دار وبدل روشن ما دشمن ودوست + خوان برچمن آسنه دیوار کشید + صائب گوید شعر دیوارے نهد بره سیل تند رو + گرد کساد نی که پے کاروان ماست + غنی گوید شعر غبار خاطر از اهل عالم جمع شد چندان + که میخواهم به پیش روی خود دیوار بردارم + دیوار کبھی کان رکھتی ہے جمله ایست که در مبالغه حفظ راز استعمال میکنند بعربے گویند وللحیطان اذان بفارسی دیوار هم گوش دارد تاثیر گوید شعر حفظ زبان زصاحب دولت بود ضرور + دیوار گوش دارد اگر در کشوده نیست + دیوار پر چڑھنا بر دیوار برآمدن بعربے تسور بسین مهمله وداو وراے مهمله بروزن تفعل وتسلق بسین مهمله ولام وقاف هم بروزن آن تسور الحائط وتسلق از باب تفعل برآمد بر دیوار دیوار گرانا بکسر کاف فارسے افتادن دیوار بعربے انهدام بکسر همزه وسکون نون وکسر ها ودال بالف وميم در آخر وانقضاض بنون وقاف وتکرار ضاد معجمه بروزن انفعال وبفارسے دیوار افتادن وغلطیدن دیوار گرانا دیوار را انداختن بعربی هدم بفتح ها وسکون دال حمله وميم در آخر ونقض بفتح نون وسکون قاف وضاد معجمه در آخر وهدم بفتح ها ودال حمله

شد و در آخر گویند و بفارسی دیوار افگندن و انداختن **دیوٹ** بکسر اوّل و سکون دوم معروف و فتح واو و سکون تا و ہاے ہندی در آخر چیزیکہ بران چراغ نہند بعربی آنرا مسرجہ بفتح میم و سکون سین مہملہ و فتح رای مہملہ و جیم و تا در آخر و منارہ بفتح میم و نون با الف و فتح رای مہملہ و تا در آخر گویند بفارسی چراغدان و چراغپایہ **دیو** بکسر اوّل و سکون دوم مجہول و فتح واو و رای مہملہ در آخر برادر شوہر زن را گویند بعربی حمو بفتح حاے مہملہ و سکون میم و واو و در آخر **دیورانی** بکسر اوّل و سکون دوم و ضم ہمزہ و لینہ و رای مہملہ با الف و کسر نون و سکون تحتانی معروف زن برادر شوہر را گویند بعربی زوجۃ اخ و سلفہ بکسر سین مہملہ و سکون لام و فتح فا و تا در آخر گویند و بفتح سین و کسر لام ہم در آمدہ **دیوہر** بکسر اوّل و دوم مجہول و واو و غین معجمہ مفتوحہ و ہا و رای مہملہ با الف عبادتگاہ بت پرستان کہ دران بت نہند بعربی کنیسہ بفتح کاف و کسر نون و سکون تحتانی و فتح سین مہملہ و تا در آخر و ہیت الاصنام و بیت الصنم گویند و بفارسی بتکدہ و بتخانہ **باب دال** مہملہ با الف ۔ **ڈات** بتای ہندی در آخر بند شیشہ کہ در دہن آن فرو کنند بعربی آنرا سداد بکسر سین مہملہ و دال مہملہ با الف و دال مہملہ دوم و در آخر وصام بکسر صاد مہملہ و میم با الف و میم دوم و در آخر وصامہ بزیادت تا در آخر و صمۃ بکسر صاد و تشدید یا و میم مفتوحہ و در آخر گویند صم الفارورۃ سدہا و اصمتہا جعل لہا صماما و صماد بکسر صاد مہملہ و میم با الف و دال مہملہ در آخر گویند و صاحب سراج کہ بالضم گفتہ از جملہ اغلاط اوست و صماد بمعنی سر بند شیشہ نیز آمدہ و آن چیزے باشد کہ بر سر شیشہ بند کنند بعربی آنرا عفاص بکسر عین مہملہ و فا با الف و صاد مہملہ در آخر نیز گویند **ڈاٹنی** بکسر رای ہندی مخلوط التفاظ ہا و سکون تحتانی موی کہ بر رخسارہا و زنخدان برآیند بعربی آنرا لحیۃ بکسر لام و سکون حای مہملہ و فتح تحتانی و تا در آخر گویند **ڈی** بالضم جمع آن بفارسی ریش گویند و کنیۃ بفتح کاف و ثای مثلثہ و تا در آخر بمعنی موی بسیار از صفات لحیۃ ست لحیۃ کثیۃ ریش بسیار مو لحیۃ خفیفۃ لحیہ کم مو **ڈاڑھی دھوپ مین سفید کرنا** یعنی ریش را در آفتاب سفید کردن و آن عبارت از کم عقلی و ناتجربہ کاری بعربی ترجمہ آن تبییض اللحیۃ فی الشمس ست بفارسی باین معنی ریش را آسیا سفید کردن و ریش بدوغ سفید کردن گویند باقر کاشی گوید **شعر** نمی بینیم باقر یکسر مو پختگی باتو ۔ مگر ریشیں سیاہست را سفید از آسیا کردی ظہوری گوید **رباعی** آن خواجہ کہ بردہ از رخش بخل فروغ ۔ کردست سفید از اتمی ریش بدوغ ۔ با مدعی خود ہیچ نمیگردد نیست ۔ سوگند ہمی خورد اگر نیست دروغ ۔ **ڈاک** بکاف تازی در آخر عبارتست از نیکہ ہر جا ہر چیارہ و جمع کردہ مردم یا مراکب را بشانند و یا در ہر منزل مرکب را مہیا دارند تا ہر کسے خواہد بر دوی قطع منازل کند و یا بواسطہ آنہا امتعہ و خطوط بفرستند بعربی آنرا برید و بفارسی چپار گویند چنانکہ در لغت **ڈاک چوکی** خواہد آمد **ڈاکا** غارتی از دزدان کہ بر خانہای مردم تاراج زنند بعربی مغیرون بضم میم و کسر غین معجمہ بصیغہ اسم مفعول گویند فی القاموس غار علی القوم غارۃ و اغارۃ وضع علیہم الخیل کاستغار و ناہیون بنون و ہا و یای موحدہ بروزن فاعلون و منتہبون بروزن مجتنبون گویند و بفارسی غایت گران و غارت زنان و تاراج گران و تاراج زنان گویند **ڈاک چوکی** عبارت ازان ست کہ در ہر منزل

مراکب نشانند تا هر کسی که خواهد بزودی قطع منازل کرده بمقصد رسد بعربی آنرا برید بفتح باي موحده وکسر رای مهمله وسکون تحتانی ودال مهمله در آخر گویند ودر فارسی یام بیای تحتانی بالف رسیده ومیم در آخر وچپار بفتح جیم فارسی وبای فارسی بالف رسیده وچپر بحذف الف بروزن قمر واسکدار بفتح الف وسکون سین مهمله گویند اثر گوید مثنوی نرخدمت تو چپردار میروم بگذار + که از قماش سلوکت بخویش میچیدم + ودر نهایه است البرید کلمة فارسیة یراد بها فی الاصل البغل واصلها بریده دم ای محذوف الذنب لان بغال البرید کانت محذوفة الاذناب کالعلامة لها فعربت وخففت ثم سمی الرسول الذی یرکبه برید اً انتهی ڈاکو بضم کاف تازی کسیکه تاراج کند بعربی آنرا مغیر بضم میم وکسر غین معجمه وسکون تحتانی ورای مهمله در آخر وناهب بنون وهاء وبای موحده بروزن فاعل گویند وبفارسی تاراج گر وتاراج زن وغارت گر وغارت زن گویند ڈال بسکون لام در آخر بمعنے شاخ درخت بعربی غصن بضم غین معجمه وسکون صاد مهمله ونون در آخر اغصان بالفتح وغصون بالضم جمع اصل وخوط بفتح خای معجمه وسکون واو وطای مهمله در آخر وفنن بفتح فا ونون اوّل ودوم در آخر گویند افنان بالفتح جمع آن افنان بالضم جمع الجمع وقضیب بقاف وضاد معجمه وبای موحده بروزن امیر گویند قضبان بالضم جمع آن وخلوج بضم همزه وسکون غین معجمه وضم لام وسکون واو وجیم در آخر شاخ نازک را گویند وهمچنین الود بضم همزه وسکون میم وضم لام وسکون واو ودال مهمله در آخر والمد بروزن احمد والمید بروزن حلیت گویند ونیز ڈال بمعنے شمشیر یکه هنوز بران قبضه نصب نکرده باشند بعربی آنرا نصل بفتح نون وسکون صاد مهمله ولام در آخر گویند وبفارسے تیغه ڈالنا بمعنے انداختن بعربی القاء بلام وقاف بروزن افعال وطرح بفتح طاے مهمله وسکون رای مهمله وحاے مهمله در آخر گویند ڈالی بمعنے ڈال یعنے شاخ وبمعنے طبقے که میوه وگل دران گذارند بعربی آنرا طبق وبفارسے سبد وتفت بفتح تاے فوقانی وسکون فا وتاے فوقانی در آخر گویند محسن تاثیر گوید مثنوی یک تفت گلست این گلستان + چون حلقهٔ خط لاله رویان + یاد در نظر حقیقت آئین + تفتی ست زمیوهاے شیرین + وشاعری گفته بیت اے باغبان که هستی گستاخ چیدن گل بارے بساز تفتی از آشیان بلبل + ڈانٹنا بنون غنه وسکون تای هندی ونون بالف رسیده بازداشتن کسی را از کاری بزجر وتوبیخ بعربی زجر بفتح زای معجمه وسکون جیم ورای مهمله در آخر گویند زجره از باب نصر واز وجر از باب افعال فعل ازین ڈانڈ بنون غنه ودال هندی در آخر چوبے که بآن کشتی را رانند بعربی آنرا مجداف بکسر میم وسکون جیم ودال مهمله بالف وفا در آخر وبذال معجمه هم آمده ومقذاف بکسر میم وسکون قاف وذال معجمه بالف وفا در آخر ڈھروے بضم میم وسکون رای مهمله وکسر دال مهمله وتحتانی مشدد در آخر وسیب بفتح سین مهمله وسکون یای تحتانی وبای موحده در آخر گویند ودر پارسے بیل بکسر بای عربی وسکون تحتانی مجهول وچوب خله گویند ونیز ڈانڈ بمعنے چنے که اندکے از راه رستم ستانند بعربے آنرا مصادره بضم میم وصاد مهمله بالف وفتح دال ورای مهمله وتا در آخر گویند ولیدے الی المفعول الثانی یعلے یقال صادره علے کذا وبفارسے تاوان وترجمان گویند و

نیز چیزیکه در اتلاف مال کسی دون آید بعربی آنرا غرامة بفتح غین معجمه و رای مهمله با الف و فتح میم و تا در آخر و غرم بضم غین معجمه و سکون رای مهمله و میم در آخر و بفارسی تاوان گویند ڈانڈ ابمعنی سزا و تحقیق آن در لغت سزا گذشت ڈانڈ دینا چیزے را در اتلاف چیزے کسے دادن بعربی مغرم بفتح میم و سکون غین معجمه و غرم بضم غین معجمه و بفارسی تاوان و ترجمان دادن ڈانڈ لینا از کسے تاوان گرفتن بعربی تغریم بفتین غین معجمه و رای مهمله و میم بروزن تفعیل و اغرم بروزن افعال و بفارسی بر کسے تاوان کردن گویند ڈانس بنون غنه و سین مهمله در آخر نوعے از پشه کلان بعربی آنرا بفتح یا موحده و قاف مشدد و تفتر بریادت تا و آخر گویند چنانکه ثعالبی گفته ڈانک بنون غنه و کاف در آخر ورقی الفقره و طلاکه برای افزایش رنگ زیر نگین یاقوت و امثال آن می گذارند بفارسی آنرا فوه بفتح فا و واو و ورق زیر نگین گویند مهر نجات گوید شعر یاقوت باده را تو هی غیر شعله نیست ✦ ساقی بپیش شمع نگهدار شیشه را ✦ دانش ید شعر نیکست درین جزو زمان نسخه خویش ✦ از نظر چون ورق زیر نگین پنهان دار ✦ ڈانوان دول بنون غنه و واو و الف و نون غنه دوم و ضم دال هندی و سکون واو و مجهول و لام در آخر بمعنے پراگنده دل و غیر مطمئن بعربی متشتت البال بضم میم و فتح تای فوقانی و شین معجمه و کسر تاے فوقانی مشدد و تای دوم در آخر مضاف بسوے بال بمعنی دل و متوزع القلب بضم میم و فتح تا فوقانی و واو و وزای معجمه مشدد و عین مهمله در آخر مضاف بسوی قلب و متشتت الحال و مضطرب و مضطر و عدیم القرار و بفارسے پریشان خاطر و پریشان حال و پریشان دل و بیقرار ڈاہ سراسیمه بسکون ہا در آخر خوبی کسی را برای خود خواستن پس اگر نیت زوال ازوی داشته باشد بعربی آنرا حسد بفتح حای مهمله و سین دو دال مهملتین در آخر گویند و آن ممنوع ست و اگر خوبی او را خواهد بی زوال ازوی بعربی آنرا غبطة بکسر غین معجمه و سکون بای موحده و فتح طای مهمله و تا در آخر گویند و آن غیر ممنوع ست بفارسے آنرا پژهان بضم پا فارسے و سکون زای فارسے و با با الف و نون در آخر گویند مهر امی گوید بیت بر پیچش زلف تست شب را غیرت ✦ بر روی تست روز را پژهان ✦ ڈائن بکسر همزه و سکون نون زنیکه بزور قوت نفس خبیث خود جگر بچگان مردم را بخورد و انها بمیرند و این عمل در هندوستان مشهور ست فارسیان آنرا جگرخوار گویند مهر امی گوید بیت در شعر خود آورده و بودن این عمل مخصوص بهندوستان اشاره هم کرده بیت در زخم دلم ریشه دوانیده نگاهش ✦ هندوے جگرخوار بود چشم سیاهش ✦ باب دال هندی با بای تازی ڈب بفتح اول و سکون دوم چیزی را در دست و اختیار خود آوردن بعربی قبضه و بید گویند و بفارسے قابو و اغلب که ترکی باشد ڈبا بکسر اول و دوم مشدد بالف رسیده ظرفے ست کوچک که از چوب و غیر آن می سازند و دران مروارید و دیگر اشیا می نهند بعربی آنرا حقه بضم حای مهمله و فتح قاف مشدد و تا در آخر گویند حق بخذف تا و حقق بالضم و حق بضم اول و فتح دوم و احقاق بروزن کتاب جمع آن و فارسیان بدو معنی درج بضم دال مهمله و سکون رای مهمله استعمال نمایند و در عربی بمعنے

نظرے کہ دران زنان دوک وامثال آن نہند و بعربی آنرا حفش بکسر حای مہملہ وسکون فاو شین معجمہ در آخر ہم گویند ڈبانا
بضم اوّل و دوم بالف رسیدہ و آخر نون بالف کشیدہ کسی را در آب فرو کردن بعربی اغراق بغین معجمہ و رای مہملہ و قاف بروزن
تفعیل گویند و بفارسے در آب غوطہ کردن و ڈبونا بانا بفتح اوّل وسکون دوم و فتح دال ہندی و بای تازی
بالف رسیدہ و نون بالف کشیدہ و پر از اشک شدن چشم بعربی تغرغر بغین معجمہ و رای مہملہ بروزن تفعل و اغرورق
بکسر غین و سکون غین معجمہ و کسر رای مہملہ و سکون تحتانی و رای مہملہ بالف و قاف در آخر گویند فی الاساس رأت عیونہم مغرورقۃ
دانا سیمانی الدمع غرقۃ و بفارسے اشک ناک شدن چشم و آب کردن این چشم ڈبرہ بفتح اوّل و سکون دوم و فتح ای مہملہ
دہاے مختفیہ در آخر گوی کہ آب باران دران فرو آمدہ باشد بعربی آخر حشی بکسر حای مہملہ و سکون شین معجمہ و تحتانی و آخر
گویند ابو منصور ثعالبی گوید ہرگاہ آب باران دران فرو آمدہ باشد آنرا حشی گویند و ہرگاہ در وگل بود آنرا وقیعۃ بفتح واو و کسر قاف
و سکون تحتانی و فتح عین مہملہ و تای آخر گویند و ہرگاہ در ریگ بود آنرا اشرج بفتح حای مہملہ و سکون شین معجمہ و فتح راہ مہملہ
وجیم در آخر گویند و ہرگاہ در سنگ بود آنرا قلت بفتح قاف و سکون لام و فتای نقوطہ در آخر و قلب بفتح واو و سکون قاف
و بای موحدہ در آخر گویند و اگر در سنگ ریزہا بود آنرا نقب بفتح نون و سکون غین معجمہ و بای موحدہ در آخر گویند
ڈبکی بضم اوّل و سکون دوم و کسر کاف تازی و سکون تحتانی معروف در آب سر فرو بردن بعربی غوص بفتح غین معجمہ و
سکون واو و صاد مہملہ در آخر و مغاص بفتح میم و غین معجمہ بالف و صاد مہملہ در آخر و غیاص بکسر غین معجمہ و غیاصۃ
بروزن کناسۃ گویند و بفارسے غوطہ و یا غوطہ و یا غوش بضم غین معجمہ و شین معجمہ در آخر رود کی گوید بیت
اگر آئی نیک خاموش و چو مرغابی زنی در خاک یا غوش ڈبکی دینا کسی را غوطہ یا آب دادن بعربی غطّ بفتح غین معجمہ
و طای مہملہ مشدد و غطس بفتح غین معجمہ و سکون طای مہملہ و سین مہملہ در آخر و غمس بفتح غین معجمہ و سکون میم و سین مہملہ
در آخر گویند غطہ فی الماء از باب قتل و غطہ فی الماء و غمسہ فی الماء از باب ضرب فعل ازان یعنی غوطہ داد او را در آب
ڈبکی کھانا در آب از سر تا پا فرو شدن بعربی انغطاط بنغین معجمہ و تکرار طای مہملہ بروزن انفعال و انغماس بنغین معجمہ
و میم و سین مہملہ نیز بروزن آن و انغماس بر وزن انفعال گویند و بفارسے غوطہ خوردن ڈبکی مارنا در باب از سر تا پا فرو رفتن
بعربی غطس بفتح غین معجمہ و سکون طاے مہملہ و سین مہملہ در آخر گویند و این متعدی و لازم ہر دو آمدہ بفارسے
غوطہ زدن و یا غوش زدن گویند ڈبونا بواو مجہول کسے را در آب فرو کردن و تحقیق آن در لغت ڈبانا گذشت ڈبیا
بکسر اوّل و سکون دوم و تحتانی بالف رسیدہ حقہ کوچک بعربی حقیقہ بتصغیر گویند و بفارسے در چک باب
دال ہندی با بای فارسی ڈپٹنا بفتح اوّل و دوم و سکون تاے ہندی و نون بالف رسیدہ مہملہ آمدن
بعربی سطو بفتح سین مہملہ و سکون طای مہملہ و واو و در آخر و سطوہ بزیادت تا گویند سطا علیہ از باب نصر فعل ازان و مور آنچہ
بواو و ثاے مثلثہ و بای موحدہ و مساورۃ بسین مہملہ و واو و رای مہملہ بروزن مفاعلۃ گویند و شبہ و مساورہ فعل ازان

ڈپٹانا بفتح اوّل وسکون دوم وتاے ہندی بالف رسیدہ ونون بالف کشیدہ دوانیدن اسپ را تندی تمام بعربی انخفاض بجاے مہملہ وضاد معجمہ وراء مہملہ بروزن استفعال وکس بفتح راء مہملہ وسکون کاف وضاد معجمہ در آخر وبفارسی اسپ تاختن وانگیختن گویند **باب دال ہندی با راے مہملہ** + **ڈر** بفتح اوّل وسکون دوم بعربی خوف بفتح خاے معجمہ وذ بضم ذال معجمہ وسکون عین مہملہ وراے مہملہ در آخر خشیۃ بفتح خاے معجمہ وسکون شین معجمہ وفتح تحتانی وتا در آخر وروع بفتح راے مہملہ وسکون واو وعین مہملہ در آخر وبفارسے ترس وبیم گویند **ڈرانا** بمعنے ترسانیدن بعربی تخویف بخاء معجمہ وواو وفا بروزن تفعیل وترویع از روع نیز بروزن آن وافزاع بفا وزاے معجمہ وعین مہملہ بروزن افعال گویند وذ بفتح ذال معجمہ وسکون عین مہملہ وراے مہملہ در آخر وتفریق بفا وسلے مہملہ وقاف بروزن تفعیل گویند در حدیث ست انکم تفرقتی لے تخوفی وبفارسے ترسانیدن وبیم کردن ونیز **ڈرانا** باواز مہیب کسے را ترسانیدن مانند آواز درندہ بعربی آنرا صغب بفتح صاد معجمہ وسکون غین معجمہ وباے موحدہ در آخر گویند وآنکس کہ ترساند او را صاغب بروزن فاعل گویند فی القاموس الصاغب الرجل الذی یختبی فیفزع الانسان بصوت کصوت الوحش **ڈراہوا** بمعنے ترسیدہ بعربی مذعور بفتح میم وسکون ذال معجمہ وضم عین مہملہ وسکون واو وراے مہملہ در آخر وذعر بروزن صبور ومنذعر بروزن منقبل وخائف بروزن فاعل ومتخوف بروزن مستقبل گویند وبفارسے ترسان **ڈرنا** بعربی خوف وروع بروزن صعل وترو ع بروزن تفعل وتفرق بفا وراے وقاف بروزن آن وشفق بفتح شین معجمہ وفا وقاف واشفاق بروزن افعال گویند وبفارسے ترسیدن وحذر کردن شاپور گوید **شعر** چو شعلہ گرم شود خشک وتر ہمیسوزد ۔ حذر کنید رفیقان ز آتش دل ما ۔ **باب دال ہندی با سین مہملہ** + **ڈسنا** بفتح اوّل وسکون دوم ونون بالف بمعنی گزیدن بعربی لدغ بفتح لام وسکون دال مہملہ وغین معجمہ در آخر ونہش بفتح نون وسکون ہا وشین معجمہ در آخر وبسین مہملہ ہم آمدہ در صحاح ست نہشتہ الحیۃ لسعتہ ونہش الحیۃ موضعہ ولسع بفتح لام وسکون سین مہملہ وعین مہملہ در آخر گویند **باب دال ہندی با فا** + **ڈف** بفتح اوّل وسکون دوم از آلات سرود ست وآن دائرہ مانندے باشد کہ آنرا میزنند بعربی آنرا دف بفتح دال مہملہ وفاے مشدد در آخر گویند وفوف بالضم جمع آن در قاموس ست دف بالفتح معروف وبضم اعلی ذروۃ نہایہ است الدف ہو بالضم وبالفتح معروف انتہی وعزل بفتح عین مہملہ وسکون زاے مہملہ وفتح کاف ولام در آخر وغربال بکسر غین معجمہ وسکون راے مہملہ وباے موحدہ بالف ولام در آخر گویند در نہایہ است در حدیث آمد اعلنوا النکاح واضربوا علیہ بالغربال ای بالدف لانہ یشبہ الغربال فی استدارتہ بفارسے دائرہ گویند **ڈف بجانا** بفتح باے تازے وجیم عربی بالف رسیدہ ونون بالف کشیدہ دائرہ را نواختن بعربی ضرب الدف بفارسے دائرہ زدن نیز گویند **باب دال مہملہ با کاف تازی** + **ڈکار** بفتح اوّل وکاف تازی بالف رسیدہ وراے مہملہ در آخر بادی کہ از معدہ برآید دہن آنرا بعربی آنرا جشاء بضم جیم وشین معجمہ با ہمزۂ ممدودہ وجشاۃ بضم جیم

و فتح شین معجمه و همزه و تا در آخر و بفارسی آروغ بالمد و بالقصر و آرغ بحذف واو و واجل بمد الف و ضم جیم و لام در آخر گویند و تحقیق آنست که این لفظ ترکی ست در چک بفتح راے نهله و ضم جیم فارسی گویند شاعر گوید شعر به بند دهان خود از فرط بخل + که برنیاید از سینهٔ او چک + و ڈکار نیز بمعنے آواز شیر بعربی آنرا زار بفتح زاے معجمه و سکون همزه و راز نهله در آخر و زیر بروزن امیر و تزار بروزن تفعل و نئیم بنون و همزه و میم بروزن لئیم گویند فی الصحاح سمعت نئیم الاسد ای زیره و بفارسی بانگ شیر ڈکارنا ساباد معده را از دهن برآوردن بعربی تجشا بجیم و شین معجمه و همز بروزن تفعل و تجشیه بروزن تفعله و بفارسی آروغ دادن وزدن و گرفتن گویند و نیز ڈکارنا بمعنی آواز کردن شیر بعربی زار بفتح زاے معجمه و سکون همزه و راے نهله در آخر و ازار بروزن افعال گویند زار الاسد ازار اب نهیق و سمع و ازار اب افعال فعل ازان زائر بروزن فاعل و زئر بروزن فعیل و مزئر بروزن محسن صفت ازان **باب دال هندی با کاف فارسی** + ڈاک بفتح اوّل و سکون دوم مسافتے که میان دو قدم وقت برداشتن بود بعربی آن را خطوة بضم خاے معجمه و سکون طاے نهله و فتح واو و تا در آخر خطأ بالضم جمع کثرت خطوات بسکون الطاء و ضمها و فتحها جمع قلت و بفارسی گام گویند ڈگنا بکسر اوّل و کاف فارسی بالف رسیده و نون بالف کشیده و کسی را لغز انیدن بعربی از لال بزاے معجمه و تبکار لام بروزن افعال گویند قال الله تعالی فازلهما الشیطان یعنی لغز انید ان آدم و حوا را شیطان ڈگنا بکسر اوّل و سکون دوم و نون بالف رسیده قدم از جاے رفتن بعربی زل بفتح زاے معجمه و لام مشدد در آخر و بفارسی لغزیدن نیز گویند **باب دال هندی با لام** + ڈلانا بضم اوّل و دوم بالف رسیده و نون بالف کشیده بلغت مردم قصبات بروزن افعال بعربی ترویح براے نهله و دا و حا سے نهله بروزن تفعیل گویند تروحت بالمروحة فعل ازان و اگر دیگر میر افرمانند بعربی ترویح بروزن تفعیل گویند افاسته مروحة جنبانیدن و باد زدن جنبانیدن ڈلی بفتح اوّل و کسر دوم و سکون تحتانی معروف اطلاق آن بر پارهٔ فتیل و پارهٔ شیرینی و مثال آن مے آید بعربی قطعه بکسر قاف و قطاعه بضم قاف و طاے مهمله بالف و فتح عین نهله و تا در آخر **ڈلیا** بفتح اوّل و سکون دوم و تحتانی و بالف ظرفے که دران نان گذارند بفارسی سبد آنرا سبدنان گویند و چاشتدان چیزیکه طعام چاشت دران نهند دان مانند صندوقچه باشد وظیفه که از شاخچهاے برهنه بافند آنرا تریان بالفتح گویند فخری گوید **شعر** بساے ملعنت از کشت زار چرخ آرند ۔ بقول برطبق مه بصورت تریان و بعربی طبق بفتح طاے مهمله و باے موحده و قاف گویند **باب دال هندی با نون** + ڈنڈ بفتح اوّل و سکون دوم و دال مهمله در آخر ڈنڈ براے هندے در آخر نوعے از ورزش پهلوانان بعربی دحو و دحا و متاخرین سباحة فی الارض گویند بفارسی شنا و شنو امیر نجات گوید **بیت** نیست هم زور تو خسمانه ات از زن شنو ۔ تا نه رود بهیده در معرکه ناک شنو ۔ اشرف گوید **شعر** هیم طوفان بلا در خشکیم بیش از تریست + همچو کشتی گیر ازان مشق

شناداروم بخاک ۲ ڈنڈی بفتح اوّل وسکون دوم وکسر دال ہندی وسکون تحتانی معروف بمعنے چوب تراز و بعربی منجم بکسر میم وسکون نون وفتح جیم وسیم در آخر گویند و بفارسے شاہین ڈنگ بفتح اوّل وسکون دوم وکاف تازی در آخر بمعنے نیش کژدم و زنبور و نیش کژدم را بعربی شوال بفتح شین معجمہ وسکون واو وفتح لام وتا در آخر گویند اشوال بروزن احباب جمع آن وشبانہ بفتح شین معجمہ وباے موحدہ والف وتا در آخر گویند شبوات وشبی بالف مقصورہ بروزن رحی جمع آن ونیش زنبور را حمۃ بضم حاے مہملہ وفتح میم وتا در آخر گویند وحمات وحمی بضم حاے مہملہ والف مقصورہ جمع آن وابزۃ بکسر ہمزہ وسکون باے موحدہ وفتح زاے مہملہ وتا در آخر گویند ابر برزان عنب جمع آن واطاق آن بزنیش کژدم نیز آمدہ اقرب الاقرب از باب ضرب نیش زدن کژدم وشکر بفتح شین معجمہ وسکون واو وفتح کاف وتا در آخر گویند اشواک بالفتح جمع آن واطاق آن بزنیش عقرب وغیر آن نیز آمدہ بفارسی ہمہ را نیش گویند ڈنگ بفتح اوّل وسکون دوم وکاف تازی بالف رسیدہ نقارہ کہ پیش سلاطین وامرا نوازند بعربی نقارہ وطبل گویند وبفارسی کوس ڈنگ مارنا نیش زدن کژدم ومانند آن بعربی لسع بفتح لام وسکون دال مہملہ وعین معجمہ در آخر ولسع بفتح لام وسکون سین مہملہ وعین مہملہ در آخر ولسب بفتح لام وسکون سین مہملہ وباے موحدہ در آخر وضرب العقرب گویند در اساست ضربتہ العقرب نیش زد اور آکژدم ابو منصور ثعالبی در فقہ اللغۃ آوردہ کل ضارب بموضع یلسع کالعقرب والزنبور وکل ضارب بغیبہ یلدع کالحیہ وسائر ابرص وکل قابض باسنانہ نہیس کالسباع **باب دال ہندی باواو وباڈوب** بضم اوّل وسکون دوم مجہول وباے موحدہ در آخر یکنوبتی از سیاہی کہ بقلم بردارند بعربی مدۃ بضم میم وفتح دال مہملہ مشدد وتا در آخر گویند وبفارسے یکقلم دادو با بضم اوّل وسکون دوم معروف وباے موحدہ بالف کسیکہ بآب غرق شود بعربی غریق بفتح شین معجمہ وکسر راے مہملہ وسکون تحتانی وقاف در آخر گویند وبواو مجہول یعنی یکنوبتی از سیاہی کہ بقلم گیرند چنانکہ در ڈوب گذشت **ڈوب دینا** جامہ را در رنگ غوطہ دادن بعربی صبغ بفتح غین معجمہ وسکون میم وسین مہملہ در آخر گویند وبفارسے جامہ در رنگ کشیدن **کلیم گویدشعر** جامہ در خون شہیدان کش وبخرام بناز ۔ تو اے شناخ گل این رنگ قبا می افتد ۔ وجامہ در رنگ زدن نیز آمدہ **ڈوبنا** بضم اوّل وسکون دوم معروف وسکون باے تازی ونون بالف کشیدہ وباب فرو شدن بعربی غرق بفتح غین معجمہ وسکون راے مہملہ وقاف در آخر وبفارسے آب از سر گذشتن ونیز بمعنے فرو شدن آفتاب بعربی غروب بفتح غین معجمہ وراے مہملہ وبسبب بفتح داو دسکون جیم وباے موحدہ در آخر **دوب** بضم واو وجیم وبسبب بفتح غین معجمہ وفتح لام مجہول بضم غین معجمہ وتا وسکون واو وباے موحدہ در آخر وخوقی بضم خاے معجمہ وتا وسکون واو وقاف در آخر وغیار بکسر غین معجمہ وتحتانی بالف رسیدہ وراے مہملہ در آخر وغور بالضم غین معجمہ وتشدید راے مہملہ بروزن سرور وتغویر بروزن تفعیل گویند وبفارسے فرو شدن وفرو رفتن آفتاب غور بالضم اوّل وسکون دوم مجہول وراے مہملہ در آخر رشتہ کہ بان کاغذ باد را بہواد ہند بعربی در محاورہ حال جبل الطائرہ گویند ورسیمان کاغذ باد **ڈورا**

بلغت مردم قصبات رشتہ کہ بآن جامہ دوزند و تحقیق آن در لغت تاگا گذشت **ڈوراڈوا** النا رشتہ در سوزن کردن بعربی سلک بفتح سین مہملہ وسکون لام وکاف در آخر گویند در اساس البلاغۃ است سلک سلک الخیط فی الابرۃ رشتہ کرد در سوزن **ڈوری** بضم اول وسکون دوم وکسر رای مہملہ وسکون تحتانی معروف یعنی رسنی باریک کہ در ولکو چک بستہ آب از چاہ کشند بعربی آنرا الحبل الدقیق گویند و بفارسے ریسمان چاہ و نیز ڈوری یعنی رسنماہی کہ بآن خیمہ را بر پا کنند بعربی طنب بضم طای مہملہ ونون وبای موحدہ در آخر گویند اطناب بفتح اول بروزن احباب وطنبہ بکسر طای مہملہ وفتح نون وبای موحدہ وتا در آخر جمع آن بفارسے طناب گویند و نیز ڈوری بمعنے ریسمانی کہ جلد دفتر بآن بندند بفارسی آنرا ریسمان و دفتر گویند تاثیر گوید **شعر** ہنر وریکہ زخود سر حساب می باشد ۔ کمند وحدت او ریسمان دفتر اوست + و نیز رشتہ باشد از ابریشم کہ آنرا گاہے یکرنگ سازند و گاہے دو رنگ و زنان ہند بر کنار شال و گلہا و حواشی سینہ بند دو زند بفارسے آنرا گرد باف ورزہ پیراہن گویند صائب گوید **بیت** گر کنند از رشتہ جانہا رہ پیراہنش ۔ از لطافت رنگ می بازو نہی پیراہنش سید حسینی خالص گوید **شعر** از تاب عشق آن زہ پیراہن دو رنگ ۔ روز و شبم چو رشتہ بہم تاب میخورد **ڈوریا** بضم اول وسکون دوم مجہول وکسر رای مہملہ وتحتانی با الف کسی را کہ تیمارداری سگان نماید بعربی آنرا کلاب بفتح کاف ولام مشدد با الف وبای موحدہ در آخر و کالب بروزن فاعل گویند وبفارسی سگ بان و سگ پرست و کسی کہ سگانرا تعلیم شکار کند بعربی آنرا مکلب بضم میم وکسر لام مشدد بصیغۂ اسم فاعل از باب تفعیل گویند وبفارسی معلم سگ **ڈول** بضم اول وسکون دوم مجہول ولام در آخر دلو آب کشتی کہ در فارسے بدال مہملہ عربی گویند ظاہرا از توافق لسانین ست کمال اسمٰعیل گوید **شعر** چو دول آن یکی ریسمان در گلو + چو چرخ آن یکی کندہ بر پہ ردو پا + بعربی آنرا غرب بفتح غین معجمہ وسکون رای مہملہ وبای موحدہ در آخر گویند و بترکے قاوغہ بفتح قاف وواو وغین معجمہ واگر آب داشتہ باشد اعم از انکہ بدلک باشد یا بسیار بعربی آنرا اسجل بکسر سین مہملہ وسکون جیم ولام در آخر گویند سجال بروزن کتاب جمع آن اگر پر از آب بود بعربی آنرا ذنوب بفتح ذال معجمہ وضم نون وسکون واو وبای موحدہ در آخر گویند و ڈول بالفتح بمعنی چیزی از صناعت کہ آنرا اتمام نکردہ باشند بعربی آنرا ہیولی وبفارسی انگارہ گویند **ڈولچی** بکسر جیم فارسی وسکون تحتانی معروف ولو کو چک بعربی آنرا دلاۃ بفتح دال مہملہ ودلو گویند در صحاح ست دلو واحد ولا یکسر ست وہمچنین ولا بالفتح واحد آن دلاۃ آہ ست جمع قلت دلو اول ست وآن بروزن افعل بضم عین ست واو در طرف بعد ضمہ انقلاب بیا بدل کردند وجمع کثرت آن دلا بروزن نسار وذئی بضم دال مہملہ بروزن فعول **ڈولا** بالضم اول وسکون دوم مجہول ولام با الف رسیدہ نوعی از سوار یست کہ عروس را برآں نشانند و بخانۂ داماد برند بعربی آنرا مزفۃ بکسر میم وفتح زای معجمہ وفتح فای مشدد وتا در آخر گویند فی القاموس المزفۃ بالکسر المحفۃ تزف فیہا العروس **ڈونڈا** بالضم اول وسکون دوم معروف ونون غنہ ودال ہندی بالف رسیدہ گاوی و گوسفندے و مانند آن کہ یک شاخش شکستہ شود یک شاخش

باقی ماند بعربی بکسور القرن و بفارسے شکستہ شاخ گویند **ڈول بلانا** بکسر ہا و لام با الف و نون بالف کشیدہ و دلو را در چاہ جنبانیدن تا از آب پر شود بعربی مخ بفتح میم و سکون خای معجمہ و جیم در آخر و نہز بفتح نون و سکون ہا و ای معجمہ در آخر گویند مخ الدلو و نہز الدلو از باب منع فعل ازان **ڈوم** بضم اوّل و سکون دوم مجہول بمعنی خنیاگر بعربی مغنی گویند و تحقیقش در لغت ڈھاری خواہد آمد **ڈومنی** زنیکہ سرود خوانی پیشہ دارد بعربی مغنیہ بضم میم و فتح غین معجمہ و کسر نون مشدد و تحتانی مفتوح و تا در آخر و قینہ بفتح قاف و سکون تحتانی و فتح نون و تا در آخر گویند **ڈونگی** بضم اوّل و سکون دوم مجہول و نون غنہ و کسر کاف فارسے و سکون تحتانی معروف کشتی کوچک کہ برای حوائج و آمد و رفت ہمراہ کشتی کلان باشد بعربی آنرا قارب بقاف و رای مہملہ و بای موحدہ بروزن فاعل گویند و بفارسی سنبک بضم سین مہملہ و سکون نون و ضم بای موحدہ و کاف تازی در آخر **ڈولی** بضم اوّل و سکون دوم و بکسر ہمزہ تحتانی معروف کسیدہ کنگیرے از چوب کہ بآن طعام از دیگ برآورند بعربی آنرا مسواط بکسر میم و سکون سین مہملہ و واو و بالف و طای مہملہ در آخر و مسوط بروزن منبر و مغرفہ بکسر میم و سکون غین معجمہ و فتح رای مہملہ و فا و تا در آخر و بفارسے کفگیر چوبین و کفچہ چوبین گویند **باب دال ہندی بابا ڈھارس** و **دنیا** بفتح اوّل مخلوط التلفظ بہا با الف رسیدہ و فتح رای مہملہ و سین مہملہ در آخر بمعنے قوت و پشتی دادن کسی را بعربی تقویۃ و اعانۃ و اظہار و بفارسے یاری و زور و نیز بمعنے تسکین دادن بعربی و تسلیۃ و بفارسے دلداری و دلاسا گویند **ڈھاڑی** بکسر رای ہندی و سکون تحتانی معروف گروہی از سرود خوانان ہندوستان بعربی سرود خوانان را مغنی و بفارسے خنیاگر گویند چنانچہ تفصیل در لغت گویا خواہد آمد و بترکی ارچی بکسر ہمزہ و سکون رای مہملہ و کسر لام و جیم فارسی و سکون تحتانی **ڈھال** بفتح اوّل مخلوط التلفظ بہا با الف و لام در آخر از آلات جنگ است کہ بآن زخم شمشیر و نیزہ و امثال آن رو کنند بعربی آنرا مجن بکسر میم و فتح جیم و نون مشدد در آخر و جنۃ بضم جیم و نون مشدد و تا در آخر در نہایہ است المجن ہو الترس لانہ یوارى حاملہ ای یستترہ و المیم زائدۃ و تجمع علی مجان و مجنب بکسر میم و سکون جیم و فتح نون و بای موحدہ در آخر گویند و بضم میم نیز آمدہ و ترس بضم تای فوقانی و سکون رای مہملہ و سین مہملہ در آخر آنرا اس بالفتح و ترسہ بکسر تای فوقانی و سکون رای مہملہ و تراس بروزن کتاب و ترس با ضم جمع آن و بفارسے سپر و بترکی توق بضم تای فوقانی و سکون قاف گویند **ڈھالنا** بفتح اوّل مخلوط التلفظ بہا با الف و سکون لام و نون بالف رسیدہ بمعنے ریختن بیکری او سیم و زر و مس و مانند آن در قالب بعربی افراغ بروزن افعال و تفعیل بروزن تفعیل و صب بفتح صاد مہملہ و بای موحدہ مشدد در آخر و سکب بفتح سین مہملہ و سکون کاف و با سے موحدہ در آخر و بفارسی در قالب ریختن و زدن و کشیدن گویند **ڈھانکنا** بفتح اوّل مخلوط التلفظ بہا با الف و سکون لام و نون غنہ و کاف تازی و نون بالف سر پوش برآوندی و جز آن نہادن بعربی تخمیر بمہملہ و معجمہ بروزن تفعیل و تغلیب بعین معجمہ و طای مہملہ بروزن تفعلہ گویند خمرنا وک و خطہ انا وک [illegible]

درختی ست کہ گلش نیلی سیاہ و نیلی رنگ مانند ناخن شیر بود و در صحرای ہندوستان بونور باشد بہندی آنرا پلاس بیا و قاف و سین مہملہ نیز گویند و بفارسے پاپہ بفتح بای فارسی و لام و بادر آخر گویند میر خسرو گوید بیت پنجہ کشادہ گل لعل پلہ غرق بخون ناخن شیر یلہ + ڈھاٹا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و تای ہندی بالف رسیدہ بمعنی دستارچہ کہ زیر زنخ بر رخسارہا آورده بر سر می بندند آنرا در یا عرب دستارچہ بر دہن آورده بر سر می بندند تا غبار و دہان نرود بعربی آنرا لثام بکسر لام و ثای مثلثہ بالف و میم در آخر گویند و بفارسے دہان بند ڈھاٹا باندھنا دستارچہ را زیر زنخ کرده بر رخسارہا آورده بر سر بستن بعربی آنرا التثیم بلام و ثای مثلثہ و میم در آخر بر وزن تفعل و التثام بر وزن افتعال گویند در نہایہ است و فی حدیث المحول انہ کرہ التلثم من الغبار فی الغزو و ہو سنۃ الغم بالتثام و انما کرہ رغبۃ فی الثواب بما ینالہ من الغبار فی سبیل اللہ متنبی گوید شعر ساطلب حقی بالقنا و مشایخ ۔ کانہم من طول ما التثموا مرد + ڈھانپنا بنون غنہ و سکون بای فارسی و نون بالف سر پوش بر چیزی نہادن و عربی آن در لغت ڈھانکنا کہ مرادف آنست گذشت ڈھائیں بکسر ہمزہ و سکون تحتانی معروف و نون غنہ در آخر بلغت مردم فرغانہ چوبہا ئیکہ بہم پیوستہ نصب می کنند تا بپارۂ کدو و تاک بران رود بعربی آنرا عریشہ بفتح عین مہملہ و کسر رای مہملہ و سکون تحتانی و فتح شین معجمہ و تا در آخر گویند و بفارسے برم بفتح بای موحدہ و رای مہملہ و میم در آخر بر وزن عجم گویند ڈھب بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و بای موحدہ در آخر بمعنے طرز و روش بعربی وجہ و طریق و اسلوب و بفارسے طور ڈھکپنا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و سکون بای فارسی و نون بالف کشیدہ سر پوش ظروف بعربی غطاء بغین معجمہ و طای مہملہ بر وزن کساء گویند ڈھڈھا بفتح اول و سکون دوم و فتح دال ہندی و ہا بالف رسیدہ بمعنی رنگ شوخ و سیر اگر سرخ ست گویند احمر ثانی بقاف و نون و ہمزہ در آخر بر وزن طامع و اگر زرد ست گویند اصفر فاقع بفا و قاف و عین مہملہ بر وزن فاعل قال اللہ عز و جل صفراء فاقع لونہا تسر الناظرین و اگر سبز ست اخضر ماضن بنون و ضاد معجمہ گویند ڈھڈھی بضم اول مخلوط التلفظ بہا و کسر دال ہمچو مشدده و سکون تحتانی معروف استخوانے کہ بالای مبز ست بعربی آنرا عصعص بضم عین مہملہ و سکون صاد مہملہ و ضم عین مہملہ دوم و صاد مہملہ دوم در آخر و عُصَص بضم عین مہملہ و فتح صاد مہملہ و صاد مہملہ دوم در آخر و عصعص بر وزن جعفر و عَصَعص بضم عین مہملہ و فتح صاد مہملہ و کسر عین مہملہ دوم و صاد در آخر و عصص بضمتین و عصوص بر وزن عصفور گویند و بفارسے دنبہ در صحاح ست کہ آن نخستین استخوانہا ست کہ مخلوق بیشود و آخرین استخوانہا ست کہ کہنہ میشود ڈھڑ بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و رای مہملہ در آخر بمعنے آواز گور بعربی ضراط بضم ضاد معجمہ و رای مہملہ با الف و طا مہملہ در آخر و ضریط بر وزن امیر ڈہر البفتح اول و سکون دوم و رای مہملہ بالف رسیدہ در کشتی جای را گویند کہ آب در انجا از در تختہای کشتی جمع آید بعربی آنرا جمتہ السفینۃ بفتح جیم و میم مشدده و تا در آخر مضاف بسوی سفینہ و فنطاس بکسر فا و سکون نون و طای مہملہ با الف و سین مہملہ در آخر گویند و نیز فنطاس ظرفے ست

از تختہای چوب سازند و سرش تنگ نمایند و آب دران نہند و در وسط جہاز گذارند و ہندی آنرا پیاگویند ڈھکانا
بفتح اوّل و سکون دوم و کاف تازی با الف و نون بالف کشیدہ کسی را چیزی نمودن و نمادن و این نسبت باطفال بسیار
کہ آنہا را چیزی می نمایند و نمی دہند بعربی الاراءۃ والاختلاس گویند پر یہ و بتحلسۂ بفارسی نمودن و ربودن ڈھکنیا
بفتح اوّل مخلوط التلفظ بہا و سکون کاف تازی و نون بالف کشیدہ بمعنے سرپوش و تحقیق آن در لغت دہ پھنیا کہ مراوف
اوست گذشت ڈھکیلنا بفتح اوّل مخلوط التلفظ بہا و کسر کاف تازی و سکون تحتانی مجہول و لام و نون بالف کشیدہ
کسے را از پس صدمہ دادن تا در گوی یا چاہ یا زمینے بیفتد بعربی زخ بفتح زای معجمہ و خای معجمہ مشدد و در آخر دکدش
بفتح کاف و سکون دال مہملہ و شین معجمہ در آخر و دفع بفتح دال مہملہ و سکون فا و عین مہملہ در آخر گویند و بفارسی از پس
افگندن ڈھکی مارنا بضم اوّل مخلوط التلفظ بہا و کسر کاف تازی مشدد و سکون تحتانی معروف و میم بالف و راء مہملہ
و نون بالف کشیدہ بمعنی در کشیدن درندہ خود را و چسپانیدن بزمین برای جستن بر شکار چنانکہ گربہ میکند بعربی بے بامعنی
جرمزہ بفتح جیم و سکون راء مہملہ و فتح میم و زای معجمہ و تا در آخر و اجرمازبروزن افعلال مستعمل ست در قاموس ست اجرمز
و جرمز انقبض و اجتمع بعضہ الی بعض قال الخلیل الجرمزۃ ضمیعۃ المنقبض یقال ضم الیہ جرامیزہ ای اطرافہ وما انتشر من ثیابہ
ولباسہ فاذا اقلت للشور ضم جرامیز یعنی قوائمہ وجسدہ ویقال رماہ بجرامیزہ ای بنفسہ وفعلہ اجرمز اجرمازا اے
انقبض واجتمع بعضہ الی بعض واذا اُنی اضرب السنور کیف ینقبض لیقفز الی صیدہ تزداد وضوحا لہذا المعنے و بفارسی
درہم کشیدن ڈہلکنا بفتح اوّل مخلوط التلفظ بہا و سکون لام و کاف تازی بالف رسیدہ مرضے ست کہ بسبب آن
آب از چشم روان می ماند بعربی آنرا دمعہ بفتح دال مہملہ و سکون میم و فتح عین مہملہ و تا در آخر گویند ڈہلکانا آب و مانند آن
بر زمین ریختن بعربی سلب بفتح سین مہملہ و سکون کاف و بای موحدہ در آخر و تسکاب بروزن تکرار گویند سکب الماء ازبابہ نصر
فعل ازان و صبب بفتح صاد مہملہ و بای موحدہ مشدد و ارائہ بکسر ہمزہ و رای مہملہ بالف رسیدہ و فتح قاف و تا در آخر
گویند ڈھلکانا بضم اوّل مخلوط التلفظ بہا بمعنے گرد گردانیدن چیزے را بعربی دہدہتہ بتکرار دال مہملہ و بار و
وحرجتہ بفتح دال مہملہ و سکون حای مہملہ و فتح رای مہملہ و تا در آخر و گرد گردانیدہ بکاف در او دال و حای مہملات و
فا بروزن آن بفارسے غلطانیدن ڈھلکنا بفتح اوّل مخلوط التلفظ بہا و فتح لام و سکون کاف و نون بالف رسیدہ
ریختہ شدن چیزی رقیق مثل آب و جز آن بعربی انسکاب بسین مہملہ و کاف و بای موحدہ و انصباب بصاد مہملہ و
تکرار بای موحدہ بروزن انفعال و بفارسے ریختن و آن لازم و متعدی ہر دو آمدہ ڈھلکنا بضم اوّل مخلوط التلفظ
بہا گردیدن چیزی بعرب بے تدبدہ بتکرار دال مہملہ و بار بروزن تفعلل و تکرور بفتح تا می فوقانی و فتح کاف و سکون
رای مہملہ و ضم دال مہملہ و حای مہملہ در آخر و تدحرج بدال و حاے و راے مہملات بروزن آن بفارسی غلطیدن
ڈھنڈھورا پیٹنا بفتح اوّل مخلوط التلفظ بہا و خفای نون و ضم دال ہندی مخلوط التلفظ بہا و سکون

واو مجہول و رای مہملہ با الف و کسر بای فارسی و سکون تحتانی معروف و تای ہندی و نون با لف رسیدہ نداد ادن
در کوچہ و بر زن برای استہتار امری بعربی مناداۃ بضم میم از باب مفاعلۃ گویند و بفارسے منادی کردن و زدن
ڈھنڈھورا کسیکہ ندادر کوچہا کند بعربی منادی و بفارسے منادی زن و منادی کنندہ و تبرکی جاچی بفتح جیم
ڈھنگ بفتح اوّل مخلوط التلفظ بہا و سکون نون و کاف فارسے در آخر بمعنے خو بعربی سیرت بکسر سین مہملہ و
خصلۃ بفتح خاے معجمہ و سکون صاد مہملہ و فتح لام و تا در آخر خصال بالکسر و خصائل جمع آن و شمائل بکسر شین معجمہ گویند
شمائل جمع آن و سجیہ و بفارسے طور و روش ڈھول بضم اوّل مخلوط التلفظ بہا و سکون واو مجہول و لام در آخر سازیست
کہ آنرا می نوازند و ہر دو طرف آنرا خام کشند پس اگر یک سر آنرا خام کشند بفارسے آنرا تنبک بضم فوقانی و بعربی طبل
گویند و اگر ہر دو سر آنرا خام کشند بعربی آنرا نیز طبل بفتح طاے مہملہ و سکون بای موحدہ گویند چہ اطلاق طبل بر ہر دو
آمدہ اطبال با لفتح و طبول با لضم جمع آن و بفارسے دہل گویند طبل از باب نصر و طبل از باب تفعیل فعل ازان
ڈھولکیا بضم اوّل مخلوط التلفظ بہا و سکون واو مجہول و لام کسر کاف تازی و تحتانی با لف رسیدہ کسیکہ دہل گوید
را نوازد و بعربے آنرا طبال بفتح طاے مہملہ و بای موحدہ مشدد با الف و لام در آخر گویند اعم از انکہ دہل بزرگ نوازد
یا کوچک بفارسے دہل زن و دہل نواز ڈھولائی بضم اوّل مخلوط التلفظ بہا و واو غیر ملفوظ و لام با الف و کسر ہمزہ
تحتانی معروف رسیدہ بمعنی مزدوری بعربے بجالۃ بکسر جیم و عین مہملہ با الف و لام و تا در آخر و جعل بضم
جیم و سکون عین مہملہ و لام در آخر و جعیلۃ بروزن سفینۃ و اجرۃ بضم ہمزہ و سکون جیم و فتح رای مہملہ و تا در آخر و بفارسے
مزد گویند ڈھونڈھنا بضم اوّل مخلوط التلفظ بہا و سکون واو معروف و خفاے نون و سکون دال ہندی
مخلوط التلفظ بہا و نون با الف کشید و چیزی را تلاش کردن بعربی تفحص بفتح فا و سکون حاے مہملہ و صاد مہملہ
در آخر و تفحص بروزن تفعل و افتحاص بروزن افتعال گویند تفحص عنہ از باب منع و تفحص عنہ از باب تفعل و افتحص عنہ
از باب افتعال فعل انان و فقد بفتح فا و سکون قاف و دال مہملہ در آخر و فقدان بضم فا و بکسر آن و تفقد بروزن
تفعل و بحث بفتح بای موحدہ و سکون حاے مہملہ و ثای مثلثہ در آخر و استجارۃ بروزن استفعال و انبعاث
بروزن انفعال و تبحث بروزن تفعل و ابتحاث بروزن افتعال و فتش بفتح فا و سکون تاے فوقانی و شین معجمہ
در آخر و تفتیش بروزن تفعیل گویند و نیز گم شدہ را جستن بعربی نشد بفتح نون و سکون شین معجمہ و دال مہملہ
در آخر و نشدۃ بکسر نون و نشدان بروزن سرحان گویند نشد الضالۃ از باب نصر فعل ازان در حدیث ست و
اذا سمع من ینشد ضالۃ فی المسجد فلیقل لا ردّ اللہ علیک فان المساجد لم تبن لہذا و بفارسے جستن و تلاش و
جستجو کردن دھیٹھ بکسر اوّل مخلوط التلفظ بہا و سکون تحتانی معروف و تای ہندی مخلوط التلفظ بہا بیباک
بعربے جری بجیم و رای مہملہ و ہمزہ در آخر بروزن فعیل گویند بفارسے سیر خیرہ و شوخ چشم

مخلوط التلفظ بہا و سکون تحتانی مجہول و رای مہملہ بالف رسیدہ کسی کہ چشم او کج بود و یک را دو بیند بعربی آنرا احول
بفتح ہمزہ و سکون حای مہملہ و فتح واو و لام در آخر بفارسی کاژ بزاے فارسے و بوو بضم لام و سکون واو مجہول
و جیم در آخر گویند ڈھیر کر دینا بکسر اوّل مخلوط التلفظ بہا و سکون تحتانی مجہول و رای مہملہ و فتح کاف تازی
و سکون رای مہملہ و کسر دال مہملہ و سکون تحتانی مجہول و نون بالف کشیدہ متاع و جز آن یکجا فراہم کردن پس اگر متاع
را یکجا فراہم کنند گویند سو کس المتاع بعین در ای مہملتین و کاف و سین مہملہ از باب فعللۃ و اگر غلہ را یکجا جمع کنند گویند
صبر و الطعام از باب نصر و اگر خاک را جمع کنند تکویم بکاف و واو و میم بروزن تقبیل گویند فی الصحاح و لغت کومۃ بالضم
و اجمعت قطعۃ من تراب در لغت را سہا ڈھیری بسکون تحتانی معروف تودۂ غلہ و خاک و جز آن را گویند بعربی
تودۂ غلہ را صبرۃ بضم صاد مہملہ و سکون باے موحدہ و فتح رای مہملہ تا در آخر گویند بضم صاد مہملہ و فتح باء جمع آن گویند
اشتریت الشیء صبرۃ خریدم انچیز را بی پیمانہ و وزن و تودۂ خاک را کومہ بضم کاف و سکون واو و فتح میم و تا در آخر
دہند و تودۂ ضعف و غیر آن را کتا بضم کاف و سکون تاے فوقانی و فتح لام و تا در آخر گویند ڈھیلی بکسر اوّل مخلوط التلفظ
و سکون تحتانی مجہول و کاف تازی و کسر لام و سکون تحتانی معروف چوبی کہ بان دلو بزرگ بستہ آب از چاہ
برکشند و زراعت را آب دہند بعربی آنرا سقیۃ بکسر میم و سکون نون و فتح سین مہملہ و فا و تا در آخر و الیۃ بدال مہملہ
با الف و کسر لام و فتح تحتانی و تا در آخر گویند ڈھیل بکسر اوّل مخلوط التلفظ بہا و سکون تحتانی معروف و
لام در آخر بمعنے فرصت بعربی مہلۃ بضم میم و سکون ہا و فتح لام و تا در آخر گویند و نیز ڈھیل بمعنے دیر می و سستی بعربی
بطور بضم باے موحدہ و سکون طاے ملطبقہ و ہمزہ در آخر و تیم بفتح تحتانی و فوقانی و میم در آخر گویند یقال
ما سیرہ تیم ای ابطای ڈھیلا بمعنے سست و فرو ہشتہ بعربی زلو بفتح زای مہملہ و بکسر آن و سکون خای معجمہ و واو
در آخر گویند دش بفتح ہا و شین معجمہ امشد و در آخر و مسترخی بضم میم و سکون سین مہملہ و رہل بفتح رای مہملہ و کسر ہا
و لام در آخر و نیز کسے کہ چستے در کار ہا نکند بعربی آنرا کاہل بکاف و ہا و لام در آخر بروزن فاعل و لسان بفتح
کاف و سکون سین مہملہ و لام با الف و نون در آخر و بفارسے سست و تنبل بفتح تاے فوقانی و سکون نون گویند
و بسکون تحتانی مجہول بمعنے کلوخ بعربی مدر بفتح میم و دال مہملہ و رای مہملہ در آخر گویند مدۃ بزیادت تاے ڈھیلا کرنا
و در کردن تنگی چیزی یا چستی کسے بعربی ارخاء بہمزہ و خای معجمہ بروزن افعال و مراخاۃ بروزن مقاساۃ
گویند ڈھیل دینا بمعنے مہلت دادن بعربی امہال بکسر ہمزہ و سکون میم و ہا با الف و لام در آخر و تمہیل بروزن
تفعیل و تاجیل بجیم و لام بروزن آن و تاخیر بخاے معجمہ و رای مہملہ نیز بروزن آن ڈھیما بکسر اوّل مخلوط التلفظ
و سکون تحتانی معروف و میم با الف بمعنے کلوخ بعربی مدر بفتح میم و دال مہملہ و رای مہملہ در آخر مدۃ بزیادت
تاے یکے دبتر کی کسک بکسر کاف و فتح سین مہملہ گویند ڈھینڈھا بکسر اوّل مخلوط التلفظ بہا و سکون تحتانی معروف

دلون غنه و دال هندی و با با الف کشیده و یا تکلم که از حواشی باشد بعربی جبل الزنا و جبل السعت و بفارسی با زنا و با جرام گویند **باب دال هندی با یای تحتانی** ـ **دیر** بکسر اوّل و سکون دوم و رای مهمله با الف رسیده خانه که جامه و پشم سازند بعربی آنرا خیمه بفتح خای معجمه خیام و بالکسر جمع آن و بفارسی خرگاه و خرگه گویند و گاهی از روی مجاز بر سرا هم اطلاق کنند بعربی دار و بیت گویند و رو بیوت بضمهما جمع آن بفارسی خانه **ڈیڑھ گره** بکسر اوّل و سکون دوم مجهول مخلوط التلفظ بها و کسر کاف فارسی و رای مهمله و سکون ها در آخر گره ای که با سانی کشوده شود مانند گره ازار بند بعربی آنرا الشوطه بضم همزه و سکون نون و ضم شین معجمه و سکون واو و فتح طای مطبقه و تا در آخر گویند **ڈینگ مارنا** بکسر اوّل و سکون دوم معروف و نون غنه و کاف فارسی در آخر و با قی معلوم سخن بی صرفه گفتن که اصلی نداشته باشد و از راه افتخار حرفهای غیر واقعی زدن بعربی بصلف بفتح صاد مهمله و سکون لام و فا در آخر و طرمذه بفتح طای مهمله و سکون رای مهمله و فتح میم و ذال معجمه و تا در آخر و تنفخ بنون و فا و جیم بروزن تفعل و بفارسی لاف زدن و کله زدن گویند **ویل** بکسر اوّل و سکون دوم معروف و لام در آخر بمعنی بالای مردم بعربی قذ بفتح قاف و ذال مهمله مشدد و تا در آخر و قامة بفتح میم و قوم بفتح قاف و واو و با الف و میم در آخر و بفارسی بنبل بفتح با ی موحده و شین معجمه در آخر نیز گویند **ڈیوڑھی** بکسر اوّل و سکون دوم مجهول و ضم همزه ملینه و کسر رای هندی مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی معروف عمارتی که بر در سازند و آنرا مسقف کنند بعربی دهلیز بکسر دال مهمله و سکون ها و کسر لام و سکون تحتانی و رای معجمه در آخر گویند و ها نیز جمع آن و سده بضم سین مهمله و دال مهمله مشدد و بفارسی بالان گویند و تفصیل آن در لغت بر و ٹھا گذشت فایطالع ثمه **باب ذال معجمه با با ی تحتانی** ـ **ذی الحج** بکسر حای مهمله و جیم مشد. دو نام ماهی از ماههای عربی هندیان تا را حذف کرده اند بعربی ذی الحجه میگویند بسبب ادای حج درین ماه فی الصحاح الحجة بالکسر المرة الواحدة من الحج والقیاس بالفتح وذو الحجة شهر الحج والجمع ذوات الحج العقدة ولم یقولوا ذو علی واحده **ذی قعد** بفتح قاف و سکون عین مهمله و دال مهمله در آخر نام ماهی که بعد از شوال آید هندیان و فارسیان تا را حذف کرده اند بعربی ذی القعدة گویند لعقودهم فیه عن القتال

باب رای مهمله با الف ـ **رالی** بکسر رای فارسی و سکون تحتانی معروف دست افزار موزه دوزان و کفشگران و صحافان که آن چرم را ببرند بعربی از میل بکسر همزه و سکون زای معجمه و کسر میم و سکون تحتانی و لام در آخر و شقرة بفتح شین معجمه و سکون فا و فتح رای مهمله و تا در آخر و بفارسی نشکره بکسر نون و کاف فارسی مکسور گویند **رات** بتای فوقانی ضد روز بعربی لیل بفتح لام گویند لیالی جمع آن و بفارسی شب و بتر کی کیجه بکسر کاف تازی و فتح جیم گویند ابو منصور ثعالبی گوید ساعات شب و روز را بیست و چهار لفظ ضبط کرده اند از جمله آن دوازده برای شب ست اوّل شفق ست بعد ازان غسق بفتح غین معجمه

وسین مهمله وقاف در آخر بعد ازان عمّه بضم عین مهمله وسکون میم ثناة فوقانی وفتح میم وتا در آخر بعد ازان سدقة بضم سین مهمله وسکون دال مهمله وفتح فا وتا در آخر بعد ازان جهتہ بضم جیم وسکون ہا وفتح میم وتا در آخر بعد ازان زلفہ بضم زای معجمہ ولام مشدد وتا در آخر بعد ازان زلفة بضم زای معجمہ وسکون لام وفتح فا وتا در آخر بعد ازان زلفة بضم زای معجمہ وسکون لام وفتح فا وتا در آخر بعد ازان بہرة بفتح باے موحدہ وسکون ہا وفتح رای مهمله وتا در آخر بعد ازان سحر بفتح سین مهمله وحاے مهمله ورای مهمله در آخر بعد ازان فجر بفتح فا وسکون جیم بعد ازان صبح بعد ازان صباح **راتب** بکسر تای فوقانی وبا موحده در آخر لغت عربی ست در فارسی واردوی ہندی بمعنے روزینہ مستعمل ست بعربی وظیفہ بواو وظاے معجمہ وفا بروزن کریمہ گویند وظائف جمع آن وظف بضمتین ہمچنین ودر محاورۂ حال عرب سبار بضم سین مهمله وباے موحده بالف ورای مهمله در آخر گویند وبہارسے آنرا روزینہ وروزیانہ واورار وتفار گویند ملا سعید ہروی گوید **شعر** از برا مطلع انعام او کیوان زچرخ + زار تفاع سنبلہ ہر روز بفرستد تفار + **رات کو چلنا** روان شدن بشب بعربی سرے بضم سین مهمله وفتح رای مهمله بروزن ہدی ومسرئی بروزن مسعی واسراء بروزن افعال گویند در صحاح سریت واسریت بمعنے اذا سرت لیلا وبالالف لغة اہل الحجاز انتہی وبہارسے شبگیر زدن **رات دن** بعطف بمعنی روز وشب بعربی والنہار واظہران بفتح ہمزہ وسکون صاد مهمله ورای مهمله بصیغۂ تثنیہ وجدیدان بفتح جیم وکسر دال مهمله وسکون تحتانی وبالف ونون بصیغۂ تثنیہ واحدان بفتح ہمزہ وجیم ودال مهمله مشدد وبالف ونون وملوان بفتح میم وسکون لام واو وبالف ونون بصیغۂ تثنیہ وابناسمیر بفتح سین مهمله وکسر میم وسکون تحتانی ورای مهمله در آخر گویند وبہارسے روز وشبان در وزان وشبان وشبار وزنیز گویند نوروسے گوید **بیت** بد وگفت کاسے نو رسید وجوان + چہ آگاہی آری زروز وشبان + **راج** بجیم ودر آخر بمعنے پادشاہے بعربی سلطنة وامارة بکسر ہمزہ وبفتح آن بہارسے شاہے وجہانبانی وکامرانی گویند ونیز بمعنے معمار وتفصیل آن در لغت تہوئی گذشت **راچھہ** بجیم فارسے مخلوط التلفظ بہا آلہ ایست دندانہ دار کہ جولاہگان وقت بافتن آنرا بر دندان دوتا رمی کشند بہارسے آنرا دندہ بفتح دال مهمله وسکون نون ودال مهمله دوم ودر آخر گویند ملا محتشم کاشی **بیت** ندارد رنگے کار پیوند من شکست ست ودندانہ دندہ من **راچھس** بفتح جیم فارسی مخلوط التلفظ بر او وسین مهمله در آخر ورا کس بکاف تازے بزبان ہندی علمے نوعی از پرمی سرکش بعربے آنرا عفریت بکسر عین مهمله وسکون فا وکسر رای مهمله وسکون تحتانی وتاے فوقانی در آخر وبفارسے دیو گویند **راس** بسین مهمله مرتوده غلہ کہ از کاہ پاک کرده باشند بعربے آنرا کدس بضم کاف وسکون دال مهمله وسین مهمله در آخر وکداس بروزن ہمان گویند **راس آنا** موافق آمدن صحبت باکسے بعربی موافقة بواو وفا وقاف بروزن مصاحبة ووفان بروزن کتاب گویند یقال بینہما وفاق وموافقة بہارسے راست آمدن صحبت ودرگیر شدن صحبت وصحبت درگرفتن وتفصیل آن در لغت

صحبت برآرد بمعنا خواهد آمد راسته لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل لیکن در فارسی بمعنی راه و بازار که عبارت از حد اطرفین ست و دران دکاکین می باشند هندیان بمعنی راه استعمال کنند بعربی منهج بفتح میم وسکون نون وفتح ها وجیم در آخر وطریق وسبیل گویند راکھه بفتح اوّل با الف وسکون کاف تازی مخلوط التلفظ بها در آخر خاکستری که از سوختن هیزم وجز آن جمع آید بعربی رماد بفتح رای مهمله وبیم با الف ودال مهمله در آخر ورمد وار بکسر رای مهمله وسکون میم وکسر دال مهمله ودال دوم با الف وهمزه در آخر وارمدار بفتح همزه وسکون رای مهمله وکسر میم ودال مهمله با همزه محدوده بمعنی بکسر بای موحده وتای مثناة مفتوح بروزن الی جمع بثة واصلش بوثة بود راگ بکاف فارسی خوانندگی مردم بعربی غناء بکسر غین معجمه وبعد الف همزه ممدوده وثانیه بضم همزه وسکون غین معجمه وکسر نون وتحتانی مشدد وتا در آخر ونغمه بفتح نون وسکون غین معجمه وفتح میم وتا در آخر گویند وبفارسی ترانه وسرود بروزن درود راگ ورنگ لفظ اوّل هندی ست ودوم مشترک میان هندی وفارسی ست وهر دو باهم در هندی عبارت از صحبت نغمه وسرود وعیش وطرب بود ومردم ایران که بهند آمده اند در اشعار خود بسته اند وکسانیکه نیامده اند شنیده این لفظ را در اشعار خود آورده اند محسن تاثیر که در هندوستان نیامده گوید بیت وگر از شیوهای راگ ورنگش + برقص آرد فلک را سازچنگش + بعربی مجلس الغناء ومسادمة گویند رال بلام در آخر لغت عربیست در اردوی هندی مستعمل انما در عربی بمعنی کف وآب دهن اسپ مستعمل ست چنانکه در قاموس ست رال بفتح راء مهمله وسکون همز کف دهن اسپ وبعضے لعاب دهن آنرا گفته اند واما در اردوی هندی آبی که از دهنهای بچگان وغیره مردم روان شود مستعمل ست بد بمعنی در عرب لعاب بضم لام وعین با الف وبای موحده در آخر ورید بفتح رای مهمله وسکون تحتانی ورای مهمله در آخر وریال بکسر رای مهمله وتحتانی با الف ولام در آخر گویند در قاموس ست ریر بفتح آبی که از دهن کودک روان شود وریال بروزن کتاب بمعنی لعاب رال الصبی از باب ضرب فعل ازان انتهی روال بضم رای مهمله واو با الف ولام در آخر واوول بروزن فاعول نیز بمعنی لعاب دهن آمده در صحاح ست روال بالضم لعاب دهن چنانکه گویند فلان یسیل روباله والفرس یرول فی مخالفته از باب تفعیل راوول بروزن فاعول همچنین معرب صیغه فاعول را مهموز استعمال نمیکنند در قاموس ست رُوال بروزن غراب در اُوول بضم واو اوّل لعاب دهن ستوران را گویند وبعضے بلعاب دهن اسپ تخصیص کرده اند انتهی مرغ بفتح میم وسکون رای مهمله وغین معجمه در آخر بمعنی لعاب دهن نیز آمده وبفارسے لعاب دهن را گلیر بفتح کاف فارسے وکسر لام وسکون تحتانی وزای معجمه در آخر گویند سراج الدین گوید مصرع غرق گشته تا بگردن در گلیر رال بهنا روان شدن آب دهن بعربی رَیَل بفتح رای مهمله وسکون لام در آخر وامراغ بکسر همزه ورای مهمله با الف وعین معجمه در آخر امرغ الرجل سال لعابه وار معلال بکسر همزه وسکون راء مهمله وکسر میم وسکون عین مهمله ولام با الف ولام دوم در آخر گویند اِمرَعَلَ الصبی سال لعابه وبفارسی روان شدن

گلیز رانڈ بنون غنہ ودال ہندی در آخر زنی کہ شوہرش مردہ باشد بعربی آنرا فاقد بفا وقاف ودال مہملہ بروزن فاعل گویند وارملۃ بفتح ہمزہ وسکون رای مہملہ وفتح میم ولام وتا در آخر گویند واین عام ست اطلاق آن بر زن شوہر مردہ وزنی کہ محتاج باشد نیز آمدہ ارامل وارامل جمع آن وبفارسے بیوہ وکالم وکالمہ بضم لام گویند رانڈ ہونا بے شوہر شدن زن بعربی ایم بفتح ہمزہ وسکون تحتانی ومیم در آخر وایمۃ بزیادت تا دایوم بضم ہمزہ وتحتانی وسکون واو ومیم در آخر گویند آمت المرأۃ من زوجہا از باب ضرب وتا ریمت از باب تفعل فعل ازان ومنہ حدیث انہا تایمت من ابن خنبس زوجہا قیل النبی صلی اللہ علیہ وسلم وتحوش بجای مہملہ وشین معجمہ بروزن تفعل گویند تحوشت المرأۃ من زوجہا فعل ازان رانک برای مہملہ والف ونون وکاف فارسی در آخر فشردہ برگہای درختان وگیاہہا واین لغت مردم قصبات ست بعربے عُصارہ بضم عین مہملہ وصاد مہملہ بالف وفتح رای مہملہ وتا در آخر مضاف بسوے چیزی کہ ازان فشردہ باشند رانگا بنون غنہ وکاف فارسے بالف نوعی از فلزات ست بعربی آنرا رصاص بفتح رای مہملہ وصاد مہملہ بالف وصاد مہملہ دوم در آخر وقصدیر ورز از بفتح رای مہملہ وزای معجمہ بالف وزای معجمہ دوم در آخر وقلعی گویند وآن منسوب ست بسوی قلع بفتح قاف ولام وعین مہملہ در آخر وآن نام معدنیست بفارس رصاص را ارزیز گویند راوٹی بضم ہمزہ ملینہ وکسر تای ہندی وسکون تحتانی معروف نوعی از خیمہ چہار گوشہ کہ از چہار لنگہ مرکب سازند وبفارسے آنرا چہار طاق گویند راہ لغت فارسیست در اردوے ہندی مستعمل وآن معروف ست بعربی طریق قال الراغب فی مفرداتہ الطریق السبیل الذی یطرق بالارجل ای یضرب وسبیل بفتح سین مہملہ وکسر باء موحدہ وسکون تحتانی ولام در آخر گویند قال فیہا السبیل الطریق الذی فیہ سعولۃ مسبل بضمتین جمع آن ومنہج بفتح میم وسکون نون وفتح ہا وجیم در آخر ومنہاج بروزن مصباح ومدرج بدال ورای مہملتین وجیم ومسلک بسین مہملہ ولام وکاف ہر دو بروزن مخرج گویند ابو منصور ثعالبی در تفصیل اسماء طرق واوصاف آن کہ از ائمہ لغت نقل کردہ است مے گوید مرصاد بکسر میم وسکون رائے مہملہ وصاد مہملہ بالف ودال مہملہ در آخر ونجد بفتح نون وسکون جیم ودال مہملہ در آخر وصراط بکسر صاد مہملہ ورائے مہملہ بالف وطائے مہملہ در آخر وجادۃ بجیم بالف ودال مہملہ مشدد تا در آخر ونہج بفتح نون وسکون ہا وجیم در آخر راہ واضح را گویند ولقم بفتح لام وقاف وميم در آخر وبضم لام بروزن صرد ومحجۃ بفتح میم وحاے مہملہ وجیم مشدد تا در آخر میانہ راہ ومعظم راہ را گویند ولحب بفتح لام وسکون حاے مہملہ وبائے موحدہ در آخر واحت بروزن فاعل راہی را گویند کہ دران آمد ورفت کنند بفارسے آنرا راہ کوفتہ باضافت گویند میر معزے در تعریف اسپ گوید قطعہ چو از گام او بررہ کوفتہ شود شکلہاے مدور عیان ٭ تو گوئے بپایے روان کرد چرخ ٭ ہزاران قمر بررہ کہکشان ٭ ومہیع بفتح میم وسکون ہا وفتح تحتانی وعین مہملہ در آخر راہ فراخ را گویند وہم بفتح [illegible] راہی فراخ را

گویند کہ دران وارد و صادر آید و شاع بشین معجمہ با الف و کسر رای مہملہ و عین مہملہ در آخر راہ بزرگ را گویند و نقب بفتح نون و سکون قاف و بای موحدہ در آخر و شعب بکسر شین معجمہ و سکون عین مہملہ و بای موحدہ در آخر راہے را گویند کہ در کوہ باشد بفارسے آنرا درہ گویند و خل بفتح خای معجمہ و لام مشدد و در آخر راہی را گویند کہ در دیگ بود و مخرف بفتح میم و سکون خای معجمہ و فتح رای مہملہ و فا در آخر راہی کہ میان درختان باشد در حدیث ست عائد المریض علی مخارف الجنۃ و یئسب بفتح نون و سکون تحتانی و فتح سین مہملہ و بای موحدہ در آخر راہ است و ابی عمرو از لیث نقل کردہ راہے باریک و واضح مانند راہ مورچہ و مار و حمار وحشی **راہ داری کا پروانہ** خطے کہ حاکم برای گذاشتن شخصے یا جماعتے بگذربانان نبویسد بعربی آنرا جواز بفتح جیم و واو و با الف و زای معجمہ در آخر و بفارسے آنرا خط گذارہ و خط جواز و خط راہ گویند **راہ دیکھنا** انتظار کسے کشیدن بعربی انتظار و نظر بالتحریک و تربص برای مہملہ و بای موحدہ و صاد مہملہ بروزن تفعل گویند در اساس ست نظرتہ و تنظرتہ و قال اللہ تعالی تیر بصن و ترقب برای مہملہ و قاف و بای موحدہ بروزن تفعل گویند بفارسے چشم براہ داشتن و انتظار کردن **راہ دینا** راہ برائے کسی گذاشتن تا برود بعربی تطریق بطا و رای مہملتین و قاف در آخر بروزن تفعیل و افراج بفا و رای مہملہ و جیم بروزن افعال گویند افرجو امن الطریق یکسو شوید از راہ بفارسے راہ دادن و کوچہ دادن **راہ روکنا** راہ را بند کردن بر کسی بعربی سد الطریق بفارسے راہ گرفتن کسے و راہ بستن و فرو بستن و راہ گرفتن بر کسے میلی گوید شعر از بسکہ بعاشق طلبی نام برآورد ٭ خلقے سر راہش پی اظہار گرفتند ٭ حافظ شیرازی گوید شعر فریاد کہ از شش جہتم راہ بستند ٭ آن خال و خط و زلف و رخ و عارض و قامت ٭ اوحدی گوید بیت دل می برد امشب ز من آن ماہ بگیرید از دست شب تیرہ بر و راہ بگیرید ٭ **راہ زن** لغت فارسے ست در اردو ی ہندی مستعمل کسے کہ راہ مردم زند بعربی قاطع الطریق و بفارسے راہ و مشتنگ بضم میم و سکون شین معجمہ و فتح تای فوقانی و سکون نون و کاف فارسے در آخر گویند نظامی گوید بیت ساگ من گرگ راہ بند من ست ٭ بلکہ قصاب گوسفند من ست ٭ **راہ کی روٹی** طعامیکہ مسافر ہمراہ خود بردارد بعربی سفرہ بضم سین مہملہ و سکون فا و فتح رای مہملہ و تا در آخر گویند و بفارسے توشۂ مسافر و زاد راہ **راہ مارنا** غارت کردن مسافران را در راہ بعربی قطع الطریق بفارسے راہ زدن وحشی گوید شعر دگر راہ کدامین کاروان صبر خواہد زد ٭ کہ چشمش صد نگہبان در کمینگاہ نظر دارد ٭ **راہ و گیت** بعطف و بکسر کاف و سکون تحتانی مجہول و نقدہ از جوزہر تمر کہ کسوف و خسوف بآن تعلق دارد و آن سرودم تنین ست بعربی آنرا راس و ذنب گویند **راہی** لغت فارسے ست در اردو ی ہندی مستعمل کسے کہ در راہ رود بعربی عابر سبیل باضافت بسوے سبیل مشتق از عبور بضم عین مہملہ و بای موحدہ و سکون واو و رای مہملہ گویند و صحاح ست السابلۃ ابناء السبیل المختلفۃ فی الطرقات یعنے راہ روانے کہ در راہہا

ورفت کنند رائی بکسر همزه وسکون تحتانی معروف وتخمی ست بعربی آنرا خردل بفتح خای معجمه وسکون رای مهمله وفتح
ام در آخر وثقاء بضم ثای مثلثه وفای مشدد با الف ممدوده گویند نفارة بزیادت تا واحد آن وآن قسم ست
آنرا بعربی الخردل الاصفر گویند ودیگرے سفید بعربی آنرا الخردل الابیض وبفارسے سپندان سپید گویند
ست در چهارم راتیا بسکون تحتانی وفوقانی با الف در آخر دوغی که دران کد و یا خیار ریزه ریزه کرده وخکسه
ند وقریب ست باشنغنے انچه در فارسے آنرا ککونه گویند چه آن دوغی باشد که دران نمک وتریزه وشت
گویند که آنرا بعربے لبنیه بکسر میم گویند لیکن بنظر مؤلف نرسیده رانگان لغت فارسے ست در
ندی مستعمل بمعنی ضلع بعربے جبار بضم جیم وبای موحده با الف وراے مهمله در آخر گویند ذهب ومنه جبار
خون اورانگان وهدر بفتح ها وسکون دال مهمله وفتح آن وراے مهمله در آخر گویند هدر دمه از باب ضرب رانگان
خون او وهدار السلطان دمه رانگان ساخت پادشاخون او را باب راے مهمله باباے فارسی
ربیع الاول لغت عربے ست در اردوے هندی وفارسے مستعمل ماهے که بعد از ماه صفر مے آید در
العرب ربیعان ربیع الشهور وربیع الازمنة فربیع الشهور شهران بعد صفر لایقال فیه الاشهر ربیع الاول
واما ربیع الازمنة فربیعان الربیع الاول وهو الفصل الذی تاتی فیه الکمارة والنور وهو ربیع الکلا والربیع
الذی تدرک فیه الثمار باب راے مهمله باتاے فوقانی رُت بضم اول وسکون دوم
فصل ربیعه بعربے فصل وبفارسے موسم گویند سعدی گوید بیت شد موسم سبز تماشا ✦ برخیز بیا بوی
بفتح اول ودوم وسکون واو ونون غنه وکسر دال مهمله وسکون تحتانی معروف بمعنے شبکوری معروف
عین مهمله وشین معجمه با الف مقصوره گویند در صحاح ست عشے بفتح عین مهمله وکسر شین معجمه وتحتانی مشدد ونسا بالقصر
مصدر اعشے وآن کسیکه بشب نبیند وصاحب قاموس گوید عشا بالقصر کسے که سوو بصر در شب ورد در شنه با
عشاوت بروزن سعادت همچنین اعشی بفتح همزه وسکون عین مهمله صفت مذکر از ان وعشواء بروزن حمرا صفت
مؤنث ازان علامه زمخشری در اساس البلاغة ازجا خط نقل کرده که لیس للعرب اسم لمن لایبصر باللیل
یقال له شبکور اکثر من آن یقولوا به هُدبد بضم ها وفتح دال مهمله وکسر باے موحده ودال مهمله در آخر
راے مهمله باجیم عربی رجب بفتحتین لغت عربی ست در اردوی هندی مستعمل نام
جمادی الآخرة آید باب رای مهمله باجیم فارسے رچپا بضم اول وسکون دوم
الف بمعنی خرشکوار ومنهضم بعربے ہنیامریا ودر قاموس ست وهو لک خضرا مصفرا بکسر نانے معجمه وسکون
مصفرا بکسر میم وسکون ضاد معجمه گوسفند بفتح خا ومیم وکسر هر دو ضاد نیز آمده ای هنیامریا باب
وسکون دوم ولام در آخر دو تخته میان پیوسته باشد که قرآن مجید

کتاب را بران نهاده تلاوت کنند بد بمعنے در اردوی ہندی بالکسر و در فارسے بالفتح مستعمل ست تاثیر گوید بیت
بصفا حسن رخت تا بقیامت باشد ۔ مصحف روی تو در رحل اقامت باشد ۔ بفارسی کیرخ بکسر کاف عربی و سکون
تحتانی نیز گویند و صاحب برہان گوید با کاف فارسی ہم آمدہ است واضح ہمین ست و بعربی کرسی المصحف باب
رای مہملہ با خای معجمہ ۔ رخصت بضم اوّل و سکون دوم و فتح صاد مہملہ و تا در آخر بمعنے اجازت و دستوری
لفت عربے ست در اردوی ہندی و فارسی مستعمل اما ہندیان بمعنی مہلت استعمال میکنند بعربی مہملہ بضم میم و نقرہ
بفتح نون و کسر ظای معجمہ و رای مہملہ و تا در آخر و بفارسی زمان گویند رخصت دینا بمعنے اجازت و دستوری دادن
در کاری بعربی ترخیص برائے مہملہ و خای معجمہ و صاد مہملہ بروزن تفعیل گویند رخص له فی کذا بصیغۂ مجہول از باب تفعیل
فعل ازان بفارسے رخصت دادن و داشتن جمال الدین سلمان گوید شعر بنشست و رو رونم غیر از خیال خویش ۔
رخصت نمی دہند کسی در درون رود ۔ صائب گوید بیت رخصت بوسہ اگر از لب جامی داری ۔ تلخ بنشین کہ عجب
عیش مدامی داری ۔ و نیز بمعنے مہلت دادن بعربی امہال بہمیم و ہا و لام و تمہیل بروزن تفعیل و انظار بنون و ظای معجمہ
و رای مہملہ بروزن افعال و تاجیل بجیم و لام و تاخیر بجائے معجمہ و رای مہملہ بروزن تفعیل گویند و بفارسے زبان دادن
رخصت کرنا کسے را وداع کردن بعربی تودیع بو او و دال مہملہ و عین مہملہ بروزن تفعیل و وداع بو او و دال
و عین مہملتین بروزن سحاب و توادعتہ بروزن مقاتلہ گویند و تشییع بسین معجمہ و تحتانی و عین مہملہ بروزن تفعیل و
مشایعۃ بروزن مفاعلۃ از پے کسے برائے وداع رفتن بفارسے وداع رفتن و تودیع کردن و پدرود کردن و رخصت کردن
سعدی گوید شعر ای کف و دست و ساعد و بازو ۔ ہمہ تودیع یدگر کنید ۔ حافظ گوید مصرع وقت آنست
کہ پدرود کنی زندانرا ۔ ظفر اگوید بیت تا نکشد بدام او تہمت بال و پر زدن ۔ مرغ دلم در آشیان رخصت بال و پر
کند ۔ و اگر از پس کسے برائے رخصت روند بعربی آنرا تشییع بشین معجمہ و تحتانی و عین مہملہ بروزن تفعیل و مشایعۃ
بروزن مفاعلۃ رخصت مانگنا مہلت خواستن از کسے بعربے استنظار بنون و ظای معجمہ و رای مہملہ
و استمہال بہمیم و ہا و لام بروزن استفعال و استیجال بہمزہ و جیم و لام گویند و بفارسے رخصت حاصل کردن
رخصت گرفتن محمد قلی میلے گوید شعر ہمانا کردہ حاصل رخصت منع مرا مشنب ۔ کہ در بیرون بزمش مدعے
خوشنود مے گردد ۔ وحید گوید بیت باز براق از دم او جان گرفت ۔ سوے زمین رخصت جولان
گرفت ۔ باب رای مہملہ با دال مہملہ ۔ رد بفتح اوّل و دوم مشدد لفت عربے ست
بمعنے باز گردانیدن در فارسے و اردوی ہندی مجازا برد ے و استفراغ اطلاق کنند بعربے قیا بضم قاف
و تحتانی با الف ممدودہ و قے بفتح قاف و سکون تحتانی و ہمزہ در آخر گویند رد کرنا بمعنے قے و استفراغ
بعربے قے بفتح قاف و سکون تحتانی و ہمزہ و قیاء بروزن تفعل گویند قاء از باب ضرب و استفعال

از باب استفعال وقتیاً از باب تفعل فعل ازان بفارسے سکوفہ بکاف تازی در وکردن اشرف گوید بیت ای آنکہ خاطر تو ہمہ فکر بد کند + ہر مرتب دیا بسی کہ شنید ست رد کند + و نیز رد کرنا بمعنے باطل کردن حکم عرب ابطال بباے موحدہ و طاے مہملہ و لام بر وزن افعال و بفتح نون و سکون سین مہملہ و خاے معجمہ در آخر گویند و بفارسے منسوخ کردن و باطل کردن و قلم کشیدن ردّہ بفتح اوّل و دوم و با در آخر لغت فارسے ست امّا دارد دے ہندی بتشدید دال مستعمل ست و فارسیان بتخفیف آن نشنیدہ یک صف از خشتہاے دیوار بعربی و مص بکسر دال مہملہ و سکون میم و صاد مہملہ و در آخر عرق بفتح عین و رای مہملتین و قاف در آخر و سا ف بسین مہملہ با الف و فا در آخر و مدماک بکسر میم و سکون دال مہملہ و کاف در آخر و بفارسے روہ با تخفیف و چنیتہ بجیم فارسے دوای بدال مہملہ بر وزن راہی و داو بواو بر وزن گاو گویند نظامی گوید بیت ہر چہ بدان خانہ نو آئین بود + خشت پسین دای نخستین نہد مولوی معنوی گوید بیت پای دیوار ایمان بود کارش + دلی شد چار دای از چار یارش و لاد بدال مہملہ نیز گویند چنانکہ گویند بن لاد بفتح بن دیوار و سر لاد بمعنے سر دیوار و آنرا بزبان شیرازی رسپر بکسر نون گویند فخری گوید شعر لاد را بر بنای محکم نہ + کہ نگہدار لاد بن لاد ست + و صف پایان دیوار را بعربی رہص بکسر راے مہملہ و سکون ہا و صاد مہملہ در آخر گویند رہصت احائط بالقیمۃ یعنے روہ پایین دیوار را از چیزے نہادہ ام کہ دیوار را بر پا دارد و روی بفتح اوّل و کسر دوم و سکون تحتانی و ہمزہ در آخر لغت عربی ست امّا در اردو دے ہندی بتشدید دال و تحتانی در آخر مستعمل ست بمعنے پیشرا از کار رفتہ بفارسے ناکارہ گویند رد و از باب کرم فعل ازان ردادۃ بر وزن کرامۃ مصدر ازان باب راے مہملہ با سین مہملہ رَسْ بفتح اوّل و سکون دوم آبی کہ از فشردن ثمرات عموماً و از نیشکر خصوصاً بہم رسد بعربی ہمہ را عصارۃ بضم عین مہملہ و صاد مہملہ با الف و فتح راے مہملہ و تا در آخر و بفارسے افشردہ گویند رسا بفتح اوّل و دوم مشدد با الف رسیدہ بمعنے رسن سطبر و کلان بعربی آنرا قلس بفتح قاف و سکون لام و سین مہملہ در آخر گویند چنانکہ ثعالبے گفتہ و جوہری و صاحب قاموس گویند رسن کندہ کہ از پوست خرما و یا از برگ خرما و جز آن سازند و آن از رسنہاے جہاز ست رسالہ بکسر اوّل لغت عربیست بمعنے پیغام در اردوے ہندی بمعنے پارہ از لشکر کہ زیر فرمان سپہ سالاری بود خواہ دو صد باشد خواہ دو ہزار بعربی جماعۃ از لشکر کہ از پنجاہ تا چہار صد بود سریۃ بفتح سین مہملہ و کسر راء مہملہ و تحتانی مشدد و تا در آخر گویند جماعتی را کہ از صد تا ہزار بود کتیبۃ بکاف فتاے فوقانی و باے موحدہ بر وزن کریمۃ گویند رسالہ دار کسیکہ زیر فرمان او پارہ لشکر بود بعربی آنرا قائد بقاف و دال مہملہ بر وزن فاعل گویند قواد بضم قاف و واو مشدد با الف و دال مہملہ در آخر جمع آن و سفہسالار و آن معرب سپہ سالار بفارسے سپہبد و لشکر کش و سر لشکر و بترکی قشونجی بضم قاف گویند رَسَاسن بفتح اوّل و سین مہملہ با الف رسیدہ و کسر ہمزہ ملینہ و نون در آخر بمعنے آہستگے بعربی تؤدۃ بضم تا ی فوقانی

وفتح ہمزہ ودال مہملہ وتا در آخر ورسل بکسر رای مہملہ وسکون سین مہملہ ولام در آخر گویند در قاموس ست الرسل بالکسر
الرفق والتؤدہ بکار رسلہ والترسل ومنہ علی سلک وبفتح وعلی رسلتک دور الماس ست بعلی رسلک وعلی ہینتک ای ارفق
قلیلا کما تقول رویدک وجاء فلان علی رسلہ ای علی نوروہ رس بٹا بفتح بای تازی وتاے ہندی بالف رسیدہ
کسے کہ ریسمان وجدار وغیر آن سازد بعربی آنرا رشتان بفتح رای مہملہ وسین مہملہ مشدد بالف ونون در آخر وبعضے
رسن ساز گویند رسد بفتح اوّل ودوم ودال مہملہ در آخر لغت فارسی ست در اردو ہندی مستعمل عبارت ست
از کاروان غلہ وغیرہ کہ بردم لشکر یا شہر رسد بعربی آنرا میرہ بکسر میم وسکون تحتانی وفتح رای مہملہ وتا در آخر وغیر
بکسر عین مہملہ وسکون تحتانی ورای مہملہ در آخر گویند سراج الدین علی خان آرزو در چراغ ہدایت گوید کہ رسید بدین معنی
در اشعار اساتذہ یافتہ نشد وآنکہ ابو طالب کلیم در شاہجہان نامہ منظوم آوردہ احتمال دارد کہ موافق روزمرہ دربار
بادشاہان آوردہ باشد انتہی ونیز رسد عبارت ست از حصہ چنانکہ گویند حصہ رسد تاثیر گوید شعر
کہ دفتر ہا بسنگ انچہ بدل ما کردیم ✤ عشق اورا رسدی داد دہا ہم رسدی ✤ بعربی قسط بکسر قاف وسکون سین مہملہ و
وتاے مہملہ در آخر وسہم بفتح سین مہملہ وسکون ہا ومیم در آخر وحصہ بکسر حای مہملہ وصاد مہملہ مشدد وتا در آخر وخلاق
بغ خای معجمہ ولام بالف وقاف در آخر وحنا بفتح حای مہملہ وظای معجمہ مشدد وبفارسے بہرہ ونصیب نیز گویند
رسکوک بفتح اوّل وسکون دوم وضم کاف تازی وسکون واو معروف وکاف تازی در آخر بمعاورہ جوہریان بمعنے
مروارید کوچک بعربے آنرا مرجان بفتح میم وسکون رای مہملہ وجیم بالف ونون در آخر ولولو ولوتہ بضم تاے فوقانی
وسکون واو وفتح میم وتا در آخر گویند رسم بالفتح لغت عربی ست بمعنے نشان در اردوے ہندی وفارسے
بمعنے روشن مستعمل بعربے عادۃ وطریق وطور بالفتح گویند رستا برتن بکسر اوّل وسکون دوم وتاے فوقانی
ست رسیدہ ظرفے کہ آب وامثال آن ازان باشد عرق بسبب تخلخل اجزا نمودار شود بعربے راشح برای مہملہ
وسین مہملہ وحای مہملہ بروزن فاعل ومرشح بروزن محسن گویند انا راشح ومرشح ظرف تراوندہ رسنا نون
ست نمودار شدن آب وامثال آن از ظرف بسبب تخلخل اجزا بعربے رشح بفتح رای مہملہ وسکون شین معجمہ
وحای مہملہ در آخر گویند وزان ست رشحت الغربۃ بالماء ورشح الکوزۃ وکل اناء یترشح بمعنیہ مصدع از کوزہ ہمان
چکان تراود کہ در دست ✤ ونفضح بفتح نون وسکون ضاد معجمہ وحای مہملہ وتفضاح بفتح تاے فوقانی وسکون نون
وضاد معجمہ بالف وحای مہملہ در آخر رسوا کرنا بضم اوّل وسکون دوم واو وبالف وبفتح کاف تازی وسکون
رای مہملہ ونون بالف عیوب کسے را فاش کردن بعربی فضح بفتح فا وسکون ضاد معجمہ وحاے مہملہ در آخر گویند
فضحہ از باب منع فعل ازان بفارسے رسوا کردن رسوا ہونا عیوب کسے فاش شدن میان مردم بعربے
تفاضح بفا وضاد معجمہ وحاے مہملہ بروزن افتعال گویند وزان ست فضح القوم وافتضح بفارسے

رسوا شدن رسوا [illegible] ی هندی مستعمل وآن مشهور ست بعربی فضیحة بروزن کریمة وفضوح
بضم فا وفضاء معجمه [illegible] فضاحة بالضم وفضاحة بروزن کرامت وفضاح بروزن کتاب
گویند در اساس ست وفی الحدیث فضوح الدنیا اهون من فضوح الآخرة ویا للفضیحة وانجم فضوح لشار بهار رسوست
بفتح اول ودوم وواو دو تای فوقانی در آخر دوالی ست که آنرا بعربی حضض بضم حای مهمله وفتح ضاد معجمه وضاد معجمه دوم
در آخر ومهمل بضم حا ودال مهملتین ولام در آخر گویند صاحب قاموس گوید حضض عربی شیرهٔ خولان ست و
حضض هندی شیری فیلزهرج ست وشیخ ابوعلی در قاموس گوید گمان غالب همین ست که حضض هندی
عصاری فیلزهرج ست معتدل در گرمی وسردی ست وخشک ست در درجهٔ دوم رسی بفتح اول وکسر دوم
مشدد وسکون تحتانی معروف ریسمانی که بآن چیزها را ببندند ودلو را از چاه کشند بعربی آنرا رسن بفتح راو سین مهملتین
ولون در آخر گویند ارسان بالفتح جمع آن وجبل بفتح حای مهمله وسکون بای موحده ولام در آخر وشطن بفتح شین معجمه
وطای مهمله ونون در آخر گویند اشطان جمع آن در شاهراهی مهمله وشین معجمه بروزن کساو گویند ارشیه بفتح همزه
وسکون رای مهمله وکسر شین معجمه وفتح تحتانی وتا در آخر جمع آن وبفارسی ریسمان گویند وبترکی رات بکسر همزه
وسکون بای موحده در آخر گویند ابومنصور ثعالبی گوید حشطن بالتحریک ریسمانی که بآن آب از چاه کشند
واسپان را ببندند وقرق بفتح قاف وسکون رای مهمله ونون در آخر رسنی که دران حلقه ساخته مردم وستور را گیرند در شاهراه
بروزن کسا ارسن چاه وجزآن را گویند وورک بفتح واو ورای مهملتین وکاف در آخر رسنی که بر کنارهٔ رسن
چاه بندند تا در آب افتد وآنرا از تباه شدن محفوظ دارد وقنبص بکسر قاف وفتح نون وسکون موحده وسین مهمله
در آخر ومقوس بکسر میم وسکون قاف وفتح واو وسین مهمله در آخر رسنی که بآن اسپان سباق یعنی گرد را
صف آرایند وقرن بفتح قاف وسکون رای مهمله ونون در آخر رسنی که بآن یک شتر را با شتر دیگر ببندند وکرة
بفتح کاف ورای مهمله مشدد رسنی که بآن بروخت خر ما بر آیند ومقاط بکسر میم وقاف بالف وطای مهمله در آخر
رسنی کوپک سخت محکم تافته بحدی که راست ایستد وسبب بفتح سین مهمله وبای موحده اول ودوم
در آخر رسنی که بآن بالابر آیند وفرود آیند در نهایه است قیل لا یسمی الحبل سببا حتی یکون احد طرفیه معلقا
بالسقف او نحوه وشریطه بفتح شین معجمه وکسر رای مهمله وسکون تحتانی وطای مهمله در آخر رسنی که از برگ خرما
سازند وخبل بفتح خا وکسر دال مهمله وسکون تحتانی ولام در آخر رسنی که از پیرهن سازند ومسد بفتح میم وسین مهمله
ودال مهمله در آخر رسنی که از لیف درخت خرما سازند ولفارسی آنرا کبار وکبال بفتح کاف تازی گویند
وعقال بکسر اولین مهمله وقاف بالف ولام در آخر رسنی که بآن زانوی شتر ببندند وثاق بکسر واو وثای مثلثه بالف
وقاف در آخر رسنی که آویزند [illegible] وقیاد بکسر قاف وتحتانی بالف ودال مهمله در آخر رسنی که بآن

ستور را کشند و طول بکسر طاے مہملہ و فتح واو و لام در آخر رسنے کہ بآن ستور را بستہ صاحب ستور در چراگاہ رہا کند و یکطرف رسن را در دست گیرد و قربق بکسر رای مہملہ و سکون باے موحدہ و قاف در آخر رسنے کہ بآن ستور را بندند صاحب قاموس گوید ربق رسنی کہ در آن عروہاے چند باشند کہ دران چار پا بہا بندند و ہر عروہ را ربقہ بالکسر و بالفتح گویند انتہی و قطاط بکسر قاف و میم با الف و طاے مہملہ در آخر رسنے کہ بآن دست و پاے گوسفند را وقت ذبح بندند و جیار بکسر جیم و عین مہملہ با الف و راے مہملہ در آخر رسنی کہ بکمر بستہ در چاہ فرود آیند و کتاف بکسر کاف و تاے فوقانی با الف و فا در آخر رسنے کہ بآن ہر دو دست اسیر را بر کتف بندند انتہی و رسنی کہ یکتاہ بود بعربی آنرا الحبل السحیل بفتح سین مہملہ و کسر حاے مہملہ و سکون تحتانی و لام در آخر گویند و بفارسے رسن یکتاہ رسی تنے والا کسی کہ رسن سازد و تحقیق آن در لغت رس بتا گذشت

رسید بفتح اوّل و کسر دوم و سکون تحتانی و دال مہملہ در آخر لغت فارسیست در اردو ہندی بمعنی نوشتہ کہ بعد رسانیدن زر یا چیز دیگر از کسے کہ با او رسانیدہ اند بگیرند از عالم قبض الوصول بعربی خط الوصول و بفارسی یافتہ تحتانی و فوقانی گویند چنانکہ در کتب لغت مرقوم ست و ہمہ منشیان درست نویس و اہل دفاتر نویسند سلمان گوید شعر درست ست ارزاق خلائق بر طریق تقدمہ ما داد و بستد تا بروز محشر ازیشان یافتہ

باب راے مہملہ با شین معجمہ

رشتہ بکسر اوّل و سکون دوم لغت فارسی ست در اردو ہندی بمعنی خویشی و برادری مستعمل ست بعربی قرابۃ گویند در صحاح ست القرابۃ القربی فی الترجمۃ و ہو فی الاصل مصدر تقول بینی و بینہ قرابۃ و قربۃ و قربی و مقربۃ و مقربۃ و قربۃ بضم الراء ہو قریبے و ذو قرابتے و ہم اقرابائی و اقاربے و العامۃ تقول ہو قرابتی و ہم قرابائی خان آرزو در چراغ ہدایت گوید رشتہ کہ بمعنے قرابت در ہندوستان یافتہ بر فقیر آرد و ہنوز تحقیق نیست کہ در فارسے آمدہ یا نیامدہ و ہر چند این شعر محمد قلی سلیم اشارتے بآمدن آن دارد شعر

کمرش را سلیم نیک بگیر ۔ باخبر باش رشتہ باریک ست

رشوت بکسر اوّل و سکون دوم و فتح واو و تاے آخر لغت عربی ست در اردو ہندی مستعمل بمعنے پارہ از مال کہ برای کارسازی بکسے دہند و در عربے بحرکات ثلثہ واو مستعمل ست رشی بکسر راے مہملہ جمع آن مثل سدر و سدر تقول ان الرشی افعل الافاعیل و تنسی ابراہیم و اسماعیل و رشوت بضم راے لغتے ست در رشوت بمعنے پارہ ماخوذ ست از رشا بالکسر بروزن کسا بمعنے رسنے کہ بآن آب از چاہ کشند و بعضے گویند ماخوذ ست از رشا الفرخ الی رمہ یعنے گردن داد گرد چوزہ بسوے مادر خود براے دانہ دادن بعربی آنادہ بکسر ہمزہ و فوقانے با الف و فتح واو و تا در آخر نیز گویند و بفارسے پارہ رشوت دینا کسے را رشوت برائے کارسازی دادن بعربے رشوا بالفتح گویند رشوتہ از باب نصر فعل ازان بفارسے رشوت و پارہ دادن را گفتے بصیغۂ اسم فاعل کسیکہ رشوت دہد رشوت ستاند رشوت از کسے گرفتن بعربی ارتشاء از باب افتعال بفارسے رشوت گرفتن و ستاندن و خوردن و کسے کہ رشوت

شاندہ بعربی آنرا مرتشی برو زن متقی گویند بفارسے رشوت خوار و پارہ خوار گویند رائش کسیکہ واسطہ باشد میان راشے
و مرتشی در حدیث ست لعن اللہ الراشی والمرتشی والرائش باب رای مہملہ باضاد معجمہ + رضائی صاحب
بہار عجم گوید پوششی معروف در ہند کہ در ایام زمستان بر سر کنند ظاہرا از مخترعات رضا نام شخصی ست کہ باین سبب
آنرا باین نام خوانند چنین گفتہ اند پس لفظ ہندی باشد و ہندی بودن ماده این لفظ منافی مقصود نیست از نجاست کہ در
اشعار زبان دانان ایران دیده نشده پیدا گوید شعر زتشریف حکمت نگردیم عریان + چو بدل شود پوشش مار رضائی
باب رای مہملہ با فا + رفته رفته تکرار لفظ فارسیست در اردو ہندی مستعمل بمعنے آہستہ آہستہ
شاعری گوید مصرعہ شاگرد رفته رفته باستاد میرسد + رفو بفتح اول وضم دوم لغت عربیست لیکن در عرب
بسکون دوم ست فارسیان و ہندیان اول را فتحہ و دوم را ضمہ دہند قاسم مشہدی گوید شعر دل بیک وصل
زمعشوق تسلی نشود + زخم دیگر بکف آور کہ رفو بیرنی ست + رفو کرنا جامہ را پیوند کردن بنا رہا بعربی رفو بفتح
رای مہملہ وسکون فا دو او و در آخر و رفع بفتح رای مہملہ وسکون فا و جیم در آخر گویند رفات الثوب بالضم ورفوت
بالواو از باب نصر فعل ازان مرا سلاست ست خرق فلان ثوب ارمرو تا بالاساره ثم رفاه بالاحسان و در فارسی
رفو کردن و زدن خصوصا خواہ انسانی کرباسیت چون نگر خیاط بجانب عشاق رو کنند + صد چاک دل بتار نگاہی
رفو کنند + ملا حیاتی گیلانی گوید شعر ہر چند رفو کردم دیگر شد چاک + این سینه ہوختن رفت + رفو طلبنا
زائل شدن فنی جایز بعربی استعمال از رفو بفارسی رفو بر خاستن ملا قاسم مشہدی گوید شعر دل بیک وصل
زمعشوق تسلی نشود + زخم دیگر بکف آور کہ رفو بیرنی ست + رفو کیا ہوا جامہ کہ آنرا رفو کرده باشند بعربی
مرفو بر وزن مصنوع و بفارسی رفوده گویند نعمت خان عالی گوید شعر دل خریدن ہمه عالم گفتند + پشمم افگند
لیکن رفوده ماند + رفو کرنا لغت فارسیست در اردو ہندی مستعمل کسے کہ جامہا را اتباع ہوند کند بعربی رفاء بفتح رای مہملہ
وفای مشدد با ہمزه ممدوده و آخر گویند کلیم گوید شعر جامہ عریان کسے نمی دوزد + زانکہ ہر سو ز آن چو دزد فتوان دوخت + زانکہ پیراہن
دل را ہر سو زند ہوسہا + و بفارسی ہمگر باد و بیرہن بر وزن آخگر نیز گویند مجد الدین شاعر را کہ رفوگر بوده
ہمگر گویند زیرا کہ ہر دو شغل واحد ماند باب رای مہملہ با کاف عربی + رکاب
لفظ لغت عربی ست در اردو بے ہمزه و فارسی مستعمل چیزے کہ ہر دو طرف زین اسپ بندند
پاہا در آن نہاده سوار شوند و در حالت نشستن پادران گذارند مرکب بفتحتین جمع آن رکاب شتر را بعربی عرز
بفتح غین معجمه و سکون رای مہمله و زای معجمه در آخر گویند و غیر رکاب در اردو ہندی لفظی کہ پائین صفه رکاب
نویسند مطابق صفحه آینده بفارسی آن را درش گویند طغرا گوید شعر گوشه گیر اوراق گردون را بود
چون پا[illegible] ست اوراق را چون اعتبرست رکابدار لغت فارسیست در اردو ہندی

مستعمل شخصے کہ اقسام حلوا ولوزیات سازد و سرانجام سفرۂ امرا بوجہ احسن نماید بیفی وصفت رکابدار گوید شعر
ماہ رکاب دار کہ جانم خراب اوست + ہر جا کہ میرود دل و جان در رکاب اوست + ونیز در عرف مردم ایران شخصی
کہ رکاب گرفتہ اغنیا را بر اسپ سوار کند و خود بش پا در رکاب رود کلیم گوید بیت تا آتش گرم نے سوار ست ہمہ
ہمہ کس رکابدار ست + رکابی بالکسر زرد روی سندی وفارسے طبقچہ را گویند تاثیر گوید شعر حل کردہ در
رکابی صدمہ طلای مہر + وصف ترا ہفت قلم آسمان نوشت + بعربی صحن بفتح صاد مہملہ وسکون حای مہملہ ونون
در آخر صحون بالضم جمع آن در فارسے ہم مستعمل ست نظام دست غیب در ہجو شخصی گوید شعر رنگ بر روی صحن
آش شکست + ناتوانے کہ بخورد نش آہنگ رکست چندان بفتح اول ودوم وسکون نای فوقانی وفتح جیم
فارسے وسکون نون وفتح دال مہملہ ونون در آخر بزبان اہل قری نوعی از صندل رنگ بعربے الصندل الاحمر
وبفارسی صندل سرخ گویند وآن سرد وخشک ست در دوم رک رُهنا بضم اول وسکون دوم وفتح راء مہملہ
وسکون ہا ونون با الف رسیدہ باز ایستادن از کاری بعربے صدود بضم صاد ودال مہملتین وسکون واو و
دال مہملہ در آخر گویند صدعنہ از باب نصر فعل ازان رکنا بضم اول وسکون دوم ونون با الف کشیدہ دل تنگ شدن
بعربے انقباض نقاف وبای موحدہ وضاد معجمہ بروزن انفعال واشکمز از بشین معجمہ وميم وزای معجمہ بروزن
اقشعرار گویند ونیز رکنا بمعنے عاجز شدن از قرأت وقادر نشدن بران بعربے حصر بفتح حا وصاد ورای مہملات
گویند حصر از باب فرح فعل ازان رُکھانی بضم اول وفتح دوم مخلوط التلفظ بہا با الف وکسر نون وسکون ہای تحتانی
معروف فزار یست دود گران را کہ چوب را بآن سوراخ کنند بوضعی کہ آنرا بر چوب نہادہ چیزے بر سر آن زنند
تا در چوب فرو رود و باز بر آرند وہمچنین تا سوراخ شود بفارسے آنرا اسکنہ بسین مہملہ بروزن پرکنہ گویند وحید گوید
شعر بزاری عدو را زبیخ وبنہ + چو بر سنوری ضرب چون اسکنہ **باب رای مہملہ با کاف فارسے**
رگڑ بفتح اول ودوم ورای سندی در آخر نشانی واثری کہ از بہم سودن چیزے بر چیزے یا بر عضوی بہم رسد
بعربے آنرا خدش بفتح خای معجمہ وسکون دال مہملہ وشین معجمہ در آخر وسحج بفتح سین مہملہ وسکون حای مہملہ و
جیم در آخر وخرش بفتح خای معجمہ وسکون رای مہملہ وشین معجمہ در آخر وحجش بفتح حیم وسکون حای مہملہ وشین معجمہ
در آخر گویند فی القاموس الحجش کالمنع سحج الجلد وقشرہ من شئ یصیبہ او کالخدش او دونہ او فوقہ وبفارسی
خراش رگڑنا چیزے را بر سنگ بعربے سحق بفتح سین مہملہ وسکون حای مہملہ وقاف در آخر وسہک بفتح
سین مہملہ وسکون ہا وکاف در آخر گویند ونیز بمعنے بہم سودن دو چیز بعربے اصطکاک بصاد وطای مہملتین وکاف
واحتکاک بجای مہملہ وبتکرار کاف بروزن افتعال گویند ووَمس بواو وميم وسین مہملہ بروزن دَغد گویند
باب رای مہملہ بامیم + **رمضان** بالتحریک ماہی کہ در ان روزہ نہند لغت عربیست

در اردو سندی و فارسی مستعمل رمضانات و رمضانون و رمضه بکسر میم جمع آن از رمض بضم میم شاذست و صحاح
یقال انهم لما نقلوا اسماء الشهور عن اللغة القدیمة سموها بالازمنة التی وقعت فیها فوافق هذا الشهر ایام رمض الحر فسمی
بذلک انتهی بعربی شهر الصیام نیز گویند و بفارسی ماه صیام و ماه روزه باب رای مهمله با نون ، رن
بفتح اول و سکون دوم جای که آنجا ازدحام کنند بعربی معرکه بفتح میم و سکون عین مهمله و فتح رای مهمله و نعم آن بفتح
کاف و تا در آخر گویند معارک جمع آن بمثقل بفتح میم و سکون قاف و فتح رای فوقانی و ملعمه بفتح میم و سکون لام و فتح
حای مهمله و میم و تا در آخر و معترک بفتح میم و سکون عین مهمله و فتح تا و فوقانی و را و مهمله و کاف در آخر گویند و
بفارسی رزمگاه و رادگاه و نبرد گاه و جنگ گاه رتبع بفتح اول و سکون دوم و جیم در آخر لغت فارسی است و در اردو سندی
مستعمل بمعنی آزردگی بعربی ملال بفتح و لام با الف و لام دوم در آخر و ملل بالتحریک و ملالة بروزن سحابة فی الاساس
بی ملل و ملال و ملالة و سآم بفتح سین مهمله و سکون همزه و میم در آخر و بالتحریک سآمة بروزن شناعة و سام بروزن
نعام گویند ملالت منه و ملالة از باب سمع و سئم الشئی و سئمه من الشئی ایضا منه فعل ازان ریجیده بفتح اول
و سکون دوم لغت فارسیست و در اردو سندی مستعمل بمعنی آزرده بعربی ملول بفتح میم و ضم لام و سکون واو
و لام در آخر و ملولة بزیادت تا مذکر و مؤنث در هر دو صیغه مشترک ست فی القاموس هو ملول و ملولة و ما لولة و ملالة
و ذو ملة و بی ملول و ملولة و سوم بفتح سین مهمله و ضم همزه و سکون واو و میم در آخر گویند رنجک بفتح جیم و کاف تازی
در آخر بار و ت تفنگ و سورنج تفنگ ریخته آتش دهند بفارسی چاشنی گویند رنده بفتح اول و سکون دوم
و فتح دال مهمله و با در آخر دست افزاری ست درودگران آلهٔ بآن چوب را هموار کنند لغت فارسیست و در اردو سندی
مستعمل خاقانی در تعریف پدر خود گفته و در ودگر بود گفته شعر رنده صریح زندگر شود وش کند سر هر چه خ کند ساعتی از رحل
افسان او ، بعربی آزاره بکسر میم و سکون بای موحده و رای مهمله با الف و تا در آخر و سفن بفتح سین مهمله
و فا و نون در آخر و سفن بکسر میم و سکون سین مهمله و فتح فا و نون در آخر گویند شاعری گوید مصرعه و انت
سفن کفک المبراة و السفن ، و بفارسی تشت گندم و مشت نمده و مشت داره نیز گویند رنده و بفتح اول و نون غنه و سکون
دال سندی و واو و با الف کسیکه زنش مرده باشد بعربی آزاعزب بفتح عین مهمله و زای معجمه و بای موحده
و آخر و معزابه بکسر میم و سکون عین مهمله و زای معجمه با الف و فتح بای موحده و تا در آخر و عزیب بعین مهمله و
زای معجمه بروزن غریب گویند عزب الرجل از باب نصر فعل ازان و آئم بفتح همزه و کسر تحتانی مشدد و میم
در آخر گویند و صحاح ست ایامی مردانی و زنانی که زنان مردان نداشته باشند و در اهل ایائم بوقلب کرده چه ایم
ان آئم آی بمعنی وحدت زن خود زنش مرده باشد خواه مکرده باشد گویند تائمت المرأة و تائم الرجل از باب
تفعل بر[illegible] ازدواج نکند رنڈی بفتح اول و سکون دوم و کسر دال سندی و سکون تحتانی

معروف بمعنی زن مقابل مرد بعربی امراة بحذف همزه ونسوة بکسر نون وسکون سین مهمله وفتح واو وتا در آخر
گویند وبضم نون نیز آمده نساء بروزن کساء ونسوان بروزن نسیان جمع امراة من غیر اللفظ علماء عربیت که در اوصاف
ومحاسن زنان ومذامم سیرت شان انتهاء ذکر کرده اند بیاد ازان برای تکثیر فائده ذکر میکنم بدانکه خود بفتح خای معجمه وسکون
واو ودال مهمله در آخر زن جوان وخوب صورت نازک را گویند خود بالضم جمع آن بحذف بفتح بای موحده وسکون
با وفتح کاف ونون وتا در آخر زن خوش رو وتر وتازه مکوره بفتح میم وسکون میم دوم وضم کاف وسکون واو ورای مهمله تا در آخر
زنے که پیچیده اندام بود وهر دو ساقش مستدیر خدبة بفتح خای معجمه وسکون رای مهمله وفتح عین مهمله وبای موحده وتا در آخر
زن خوش بالا نازک استخوان ودرقاموس است خرعوبة بالفتح وخرعوبة بضمهما زن جوان خوش خلقت نازک اندام
وبعضے گویند زن سپید پوست وپر گوشت وبارباک استخوان بضم باء موحده وتای موحده وتا در آخر زنے که
مفتوح ولاصق وتا در آخر زن جمیله وزنے که گوشت اعضاء وی بریکدیگر در نیامده باشد بیفای بفتح ها وسکون
تحتانے وفا با همزه ممدوده زن باریک شکم قباد بفتح قاف وبا ے موحده مشدده با همزه ممدوده وخصانة بضم
خای معجمه وسکون صاد مهمله با الف وفتح نون وتا در آخر وحصینة بروزن کریمه بحذف بفتح ها وکسر صاد معجمه
وسکون تحتانی وفتح نون در آخر وضماد بروزن سماد زن لطیف تهیگاه مشوقة بضم میم وسکون میم ودوم وضم شین معجمه
وسکون واو وفتح قاف وتا در آخر در ازبالا بالطافت تهیگاه وطبول بضم عین مهمله وسکون طا مهمله وضم باء موحده
وسکون واو ولام در آخر زنے که درازش بالاعتدال وخوبی بود چنانکه ابو منصور ثعالبی گفته وصاد قاموس
گوید عطبل وعطبول وعطبولة بضمتین وعیطبول بروزن خیزبون زن جوان جمیله وپر گوشت ودرازگردن عطابل
وعطابیل جمع آن وعیطبول یعنے زن دراز بالا نیز آمده هر گوکه بکسر با وسکون رای مهمله وفتح کاف وسکون
واو وفتح کاف دوم وتا در آخر زن بزرگ کفل رواح بفتح رای مهمله وواو مهمله با الف وحای مهمله در آخر زن بزرگ
سرین تلعة بفتح تای مثناة فوقانی وعین مهمله ودال مهمله وفتح جیم وتا در آخر زنے که هر دو دست وهر دو ساقش گوشت
بود ومرمارة بکسر میم وسکون رای مهمله وبیم با الف وفتح راے مهمله وتا در آخر زنے که گوشت او وقت فشار
از فربهی بهم نرسد بفتح میم وسکون رای مهمله وبیم با الف وفتح راے دوم وها در آخر زنی که از تروتازگی وتازگی در زمان
اندام بود رعدیدة بکسر رای مهمله وسکون عین مهمله وکسر دال مهمله نوسکون تحتانے وفتح دال مهمله وتا در آخر
زن نازک اندام رقراقة بفتح رای مهمله وسکون قاف ورای مهمله با الف وفتح قاف دوم وتا در آخر زنے که
آب دارے ورونق بر روی او روان بود بضم باء موحده وفتح باء موحده وضاد معجمه مشدده وتا در آخر زن نازک پوست
فتق بضم فا ونون وقاف در آخر ومضاق بروزن محراب زنے که از رویش فراغت عیش وخوشحالے یافته
شود آناة بفتح همزه ونون با الف وتا در آخر وهناته بفتح واو وسکون [illegible] بالف وفتح

و در آخر زنے کہ ہنگام برخاستن از فرہی سستی کند بہانہ بفتح ہای موحدہ و سکون ہا و نون با الف و فتح نون دوم و تا در آخر
زنے کہ از بدنش خوشبو آید عبہرہ بفتح عین مہملہ و سکون ہای موحدہ و فتح ہا و رائے مہملہ و تا در آخر زنے کہ بسیار
با اخلاق و با جمال بود عبقرۃ بفتح عین مہملہ و سکون ہائے موحدہ و فتح قاف و رائے مہملہ و تا در آخر نون نازک و جمیلہ
غیداء بفتین معجمہ و تحتانی و دال مہملہ بروزن حمراء و غادۃ بفتین معجمہ و دال مہملہ بروزن عادۃ زنے کہ از ناز کے خمان و چمانش
باشد رشوف بفتح رائے مہملہ و ضم شین معجمہ و سکون واو و فا در آخر زنے کہ از دہن او خوشبو آید الوف بفتح ہمزہ
و ضم نون و سکون واو و فا در آخر زنے کہ از بینی او خوشبو آید رصوف بفتح رای مہملہ و ضم صاد مہملہ و سکون واو و فا در آخر
زنے کہ خوش خلوت بود شموع بفتح شین معجمہ و ضم میم و سکون واو و عین مہملہ در آخر زن خوش خان و بازے کنندہ
فرخار بضاد و او عین مہملتین بروزن حمار از زن کامل مورد مار بفتح رائے مہملہ و سکون دال مہملہ و میم با ہمزۂ ممدودہ زنی
کہ از فرہی موافق او مجم نداشتہ باشد لفار بفتح لام و فائے مشددہ با ہمزۂ ممدودہ زنے کہ ملتقائے ہر دو ران
او بسبب بسیارے گوشت تنگ بود دوداء قاموس زنے کہ ہر دو رانش بسطبر و پر گوشت بود خفرہ بفتح خا معجمہ
و کسر فا و فتح رائے مہملہ و تا در آخر وخیدۃ بفتح خا معجمہ و کسر رائے مہملہ و سکون تحتانی و دال مہملہ و تا در آخر زن ہر کہ
رحیمۃ برائے مہملہ و خائے معجمہ و میم بروزن کریمہ زن نرم آواز غروب بفتین و رائے مہملتین و با ئے موحدہ در آخر
زنے کہ شوہر را دوست دارد و شوہرش او را غروب بفتین مہملتین جمع آن نوار بفتح نون و واو با الف و رائے مہملہ
در آخر زنے کہ از تہمت نصرت کند قاذور بفتح قاف و ضم دال معجمہ و سکون واو و رائے مہملہ در آخر زنی کہ از پلید یہا
اجتناب کند خصال بکسر حائے مہملہ و صاد مہملہ با الف و نون در آخر زن پارسا محصنہ بضم میم و سکون حائے مہملہ
و کسر صاد مہملہ و بفتح آن زن شوہر دار صناع بفتح صاد مہملہ و نون با الف و عین مہملہ در آخر بروزن سحاب زن ماہر و
و ہوشیار در کار کردن ہر دو دست ذراع بذال معجمہ و را و عین مہملتین بروزن سحاب زنے کہ در شتن سبک دست بود
ثغور بفتح ثا و ضم غائے مثلثہ و سکون واو و رائے مہملہ زنے کہ بسیار بچگان دارد بروک بفتح بائے موحدہ و ضم را مہملہ
و سکون واو و کاف در آخر زنے کہ شوہر کند و او را پسرے جوان بود نزور بفتح نون و ضم زائے معجمہ و سکون
واو و رائے مہملہ در آخر زنے کہ بچگان کم دارد نکا بکسر نون و سکون ذال معجمہ و کاف با الف و رائے مہملہ در آخر زنی
کہ بچگان مذکر یعنے نرینہ زاید نیناث بکسر نون و سکون تحتانی و نون با الف و ثائے مثلثہ در آخر زنے کہ بچگان
مونث یعنے دختران زائد مغناب بکسر میم و سکون عین مہملہ و قاف با الف و با ئے موحدہ در آخر کہ یکبار مذکر و
یکبار مونث زاید مقلات بکسر میم و سکون قاف و لام با الف و تائے فوقانی در آخر زنے کہ فرزندانش
نہ زیند مثام بکسر میم و سکون ثائے فوقانی و بمد ہمزہ و میم در آخر کہ ہر بار توام زاید منجاب بکسر میم و سکون
نون و جیم با الف و با ئے موحدہ در آخر زنے کہ فرزندان نجیب زاید مضربۃ بضم میم و کسر ضاد معجمہ

و فتح رائے مہملہ مشدد و تاء در آخر زنے کہ ضرہ یعنے ابناغ داشتہ باشد محمق بضم میم و سکون حاے مہملہ و کسر میم و قاف
در آخر و محمقۃ بروزن فسوسۃ زنے کہ بچگان احمق زاید پس اگر عادت گرفتہ باشد آنرا محماق بروزن مفتاح گویند
و ابو منصور ثعالبی بمعنے محماق آوردہ و این غلطست و در صحاح ست احمقت المرأۃ زاد بچگان احمق را
و آن زن را محمق گویند زنے از عرب گوید شعر لست ابالی ان اکون محمقۃ اذا رایت خصیۃ معلقۃ یعنے
پروا ندارم کہ بچۂ احمق زایم بعد از انکہ بچہ باشد کہ خصیہ معلقہ دارد پس اگر عادت بچگان احمق زادن گرفتہ باشد او را
محماق گویند انتہے قمقین بقاف و کسر تاے فوقانی بروزن جہین زنے کہ کم خورد بسارے آنرا آزار خورش گویند
و این لفظ مشترکست میان مذکر و مؤنث در صحاح ست قمقن الرجل از باب نصر کم خورش شد فہو قمقین و امراۃ قمقین ایضا
ربوخ بفتح رائے مہملہ و ضم باے موحدہ و سکون واو و خاے معجمہ در آخر زنے کہ ہنگام مباشرت غش کند لفوث بفتح لام
و ضم فا و سکون واو و تاے فوقانی در آخر زنے کہ شوہر دارد و با او بچہ از دیگرے بود مشفاۃ بکسر میم و سکون ثا مثلثہ
و فا با الف و تا در آخر زنے کہ شوہرش روزن داشتہ باشد و این سومے باشد گویا مشابہ است بانافی قدہ
یعنے دیگدان کہ سہ پایہ دارد و مرد و دہ براے مہملہ بتکرار دال مہملہ بروزن مفعولہ زن مطلقہ فاقد بفا و قاف بروزن
فاعل زنے کہ شوہرش مردہ باشد تکول بفتح ثاے مثلثہ و ضم کاف و سکون واو و لام در آخر زن فرزند مردہ
بجاے مہملہ با الف و دال مہملہ مشدد در آخر و محد بضم میم و کسر حاے مہملہ و دال مہملہ مشدد در آخر زنے کہ
ترک زینت در مرگ زوج خود کردہ باشد صلفۃ بفتح صاد مہملہ و کسر لام و فتح فا و تا در آخر زنی کہ بہرہ مند نشود از شوہر
ایم بفتح ہمزہ و کسر تحتانی مشدد و میم در آخر و عزبۃ بفتح عین مہملہ و زاے معجمہ و فتح باے موحدہ و تا در آخر و ارملۃ
بفتح ہمزہ و سکون راے مہملہ و فتح میم و لام و تا در آخر و فارغۃ بفا و غین معجمہ زن بی شوہر عوان بفتح عین مہملہ و واو با الف
و نون زن میانہ سال شیب بفتح ثاے مثلثہ و کسر تحتانی مشدد و باے موحدہ در آخر زن خلاف دوشیزہ یعنی زنیکہ
پیش مرد رفتہ باشد و ہمچنین مرد را ہم شیب گویند کہ پیش زن رفتہ باشد ابو منصور ثعالبی شیب بفتح و عوان را
بیک معنے آوردہ و این غلط ست بکر بکسر و عذار بعین مہملہ و ذال معجمہ بروزن حمار زن دوشیزہ را گویند عانس
بعین مہملہ با الف و کسر نون و سین مہملہ در آخر زنے کہ بخانۂ پدر خویش شوہر کردہ ماند بمرتبہ کہ از شمار ابکار بیرون شود
در قاموس ست عانس زنی کہ بعد از بلوغ بخانۂ پدر و مادر چندان بماند کہ از شمار ابکار بیرون شود و مرد را ہم عانس
مے گویند ہری بہاء و دال مہملہ بروزن غنی و ہدیۃ بزیادت تا زن عروس برزن بفتح باے موحدہ و سکون راے مہملہ
و فتح تاے معجمہ و تا در آخر زن جلیلہ میانہ سال کہ بے پردہ پیش مردم آید و مردم پیش وے نشینند و عفیفہ ہم
سہلۃ نہ قریب تو یعنی بہ سین مہملہ زن عاقلہ و میانہ سال مصلۃ بضم میم و سکون صاد دوم و کسر صا
و فتح لام و تا در آخر زنے کہ پیش تمام خلقت بینگند مشبلۃ بضم میم و سکون شین معجمہ و کسر باے موحدہ و فتح لام

آخر زنے کہ بعد از مردن شوہر خود شوہر دیگر نکند و تیمارداری و پرورش بچگان نماید مثل بضم میم وسکون حای مہملہ
بکسر میم ولام و آخر زنے کہ شیرش بی آمیختن برآید حالا پارہ از صفات مذمومہ بقول ائمہ لغت گفتہ مے شود قیعلہ بفتح
قاف وسکون تحتانی و فتح عین مہملہ ولام و تا در آخر زنے کہ نہایت فربہ و بزرگ باشد غضفاج بکسر عین مہملہ وسکون
ضاد معجمہ وفا بالف وجیم در آخر و مغاضنہ بضم میم وفا بالف وفتح ضاد معجمہ و تا در آخر زن سطبر شکم و فربہ گوشت
بحرکہ بفتح عین مہملہ و رائے مہملہ وسکون کاف و فتح را مہملہ دوم و کاف و تا در آخر و عضنک بالفتح عین مہملہ و ضاد معجمہ و
نون مشدد و فتح کاف و تا در آخر زن بسیار گوشت و شطیرۃ بالخلقت و طیار بالفتح و او وسکون حای مہملہ و بای موحدہ
با ہمزۂ ممدودہ زنے کہ پستانش دراز و فربہ گشتہ بود زلاوبالفتح زای معجمہ و لام مشدد و بالف ممدودہ در سحاء براو
سین مہملتین و حای مہملہ بروزن صحراء زن سبک سر و زن جدا و جیم و دال مہملہ مشدد وزن بسیار کوچک پستان
قلہ بفتح حاے مہملہ وسکون نون و فتح کاف و لام و تا در آخر زن کوتاہ بالا و مصوت غفاق بالفتح عین مہملہ وسکون
فا و فتح لام و قاف در آخر زنی کہ خوش خلقت نبود و در قاموس ست غفاق و غفاقہ زن گول و بدزبان کرواء بکاف
و رائے مہملہ و او بروزن حمراء زن باریک ساقہا و گندہ دستہا مصواء بفتح میم وسکون صاد مہملہ و واو با ہمزۂ
ممدودہ زنی کہ رانہایش گوشت نداشتہ باشد خمشاء بفتح حاے مہملہ وسکون میم و شین معجمہ با ہمزۂ ممدودہ زنی
کہ ہر دو ساقہایش کم گوشت بود مدشاء بالفتح میم وسکون دال مہملہ و شین معجمہ با ہمزۂ ممدودہ زنی کہ ہر دو دستش
کم گوشت بود لخناء بفتح لام وسکون حای معجمہ و نون با ہمزۂ ممدودہ زن بد بولتناء بفتح میم وسکون ثای مثلثہ و نون
با ہمزۂ ممدودہ زنی کہ بول را مسک کردن نتواند شرم بفتح شین معجمہ و کسر رای مہملہ وسکون تحتانی و میم در آخر و شرم
بروزن صبور و مفضاۃ بفتح میم وسکون فا و ضاد معجمہ بالف و تا در آخر زنی کہ ہر دو رانش یک شدہ باشد ضہیاء
بفتح ضاد معجمہ وسکون ہا و تحتانی با ہمزۂ ممدودہ زنی کہ حیض نیارد و رتقاء بفتح رای مہملہ وسکون تاے فوقانی و
قاف با ہمزۂ ممدودہ و عفلاء بالفتح عین مہملہ وسکون فا و لام با ہمزۂ ممدودہ زنی کہ کس بر جماع او بسبب تنگی آن مقام
قادر نشود سلتاء بفتح سین مہملہ وسکون لام و تاء فوقانی با ہمزۂ ممدودہ زنی کہ خانہ بندد سلیطہ بسین مہملہ و لام و طاء مہملہ
بروزن کریمہ و عنقانۃ بفتح عین مہملہ وسکون ذال معجمہ و قاف بالف و فتح نون و تا در آخر زن زبان دراز سلقلقہ بکسر
سین مہملہ وسکون لام و فتح قاف و تا در آخر زن دراز زبان و فاحشہ سلقلقہ بفتح سین مہملہ و لام وسکون قاف و
فتح لام دوم و قاف و تا در آخر زنے کہ بسیار فریاد و فغان کند صعصعلق بفتح صاد مہملہ وسکون ہا و فتح صاد مہملہ دوم
و کسر لام و قاف در آخر و صعصلیق بروزن قمطریر بروزن پیر بانگ و فریاد کنندہ سخت آواز قرقع بفتح قاف وسکون
[illegible] مثلثہ و عین مہملہ در آخر زن بی شرم و بیربلہاء ببلے موحدہ و لام بروزن صحراء زن گول
[illegible] لام و فتح ہا و عین مہملہ و تا در آخر زن بیحیا و فحش گو و در قاموس ست سلفع بروزن

جعفر زنے بی حیا و بد سیرت و شور کنندہ و سلفقہ بزیادت تا آنچنین مجعہ بفتح میم و کسر جیم و فتح عین مہملہ و تا در آخر زن فحش گو
و در قاموس ست مجعة و جلبة بروزن آن بمعنی زن بی شرم انتہی خلعة بفتح خاے معجمہ و کسر لام و فتح عین مہملہ و تا در آخر زنے
کہ خمار حیا را از سر افگندہ خلعة قبعة بضم طاے مہملہ و فتح لام و عین مہملہ و تا در آخر و قبعة بضم قاف و فتح باے موحدہ و تا در آخر
زن بسیار خور و از در بروں کند و باز اندروں کشد تا مردم او را بینند و محراق بکسر میم و سکون حا و زاے معجمہ با الف و قاف در آخر
زن بسیار خندان و زنی کہ گیجا قرار نگیرد و تبرقة بفتح ہا و کسر زاے معجمہ و فتح قاف آنچنین صدف بفتح صاد مہملہ و ضم دال مہملہ و سکون
واو و فا در آخر زنے کہ از شوہر اعراض نماید فارک بفا و راے مہملہ و کاف در آخر بروزن فاعل زنی کہ شوہر را دشمن دارد
و قرور بقاف و تکرار راے مہملہ بروزن صبور زنی کہ دست مردم را رد کند و ہر چہ خواستہ باشند بآن انقیاد نماید
ہلوک بفتح ہا و ضم لام و سکون واو و کاف در آخر و موستہ بضم میم و سکون واو و کسر میم و فتح سین مہملہ و تا در آخر
و مسافحة بضم میم و سین مہملہ با الف و کسر فا و فتح حاے مہملہ و تا در آخر بغی بفتح باے موحدہ و کسر غین معجمہ و تحتانی مشدد
و زنی کہ بر مردان جان دہد و در قاموس ست الہلوک کصبور الفاجرة المتساقطة علی الرجال و الخسنة التبعل لزوجها
صندہ و الموستہ و البغی و المسافحة الفجور انتہی معقاص بکسر میم و سکون عین مہملہ و قاف با الف و صاد مہملہ در آخر و زنے بعیق
بفتح زاے معجمہ و باے موحدہ و سکون عین مہملہ و فتح باے موحدہ دوم و قاف در آخر نہایت بدخلق و در قاموس ست
الزبعبق کسنبل و مہرجان اسے الخلق انتہی و فنس بکسر دال مہملہ و سکون فا و کسر نون و سین مہملہ در آخر و ورہار بفتح
واو و سکون راے مہملہ و با با الف مکررہ زن گول بعد ازاں عوکل بفتح عین مہملہ و سکون واو و فتح کاف و لام در آخر و خذعل
بکسر خاے معجمہ و سکون ذال معجمہ و کسر عین مہملہ و لام در آخر گویند رنڈی باز کسے کہ حریص مباشرت زناں باشد و با آنہا
صحبت دارد بفارسے آنرا زن بارہ گویند فردوسی گوید بیت شبستان مراد افزون از صد ست + شہنشاہ وزن بارہ
باشد بدست + رنگ بفتح اول و سکون دوم و کاف فارسی در آخر لغت فارسیست در اردو ہندی مستعمل و آن
معروف ست بعربی لون بفتح لام و سکون واو و نون در آخر گویند الوان بالفتح جمع آن و صبغ بکسر صاد مہملہ و سکون با موحدہ
و غین معجمہ در آخر و صبغة بزیادت تا در آخر و صبغ بروزن عنب و صباغ بروزن کتاب و بوض بفتح باے موحدہ و سکون
واو و صاد مہملہ در آخر گویند و رنگ پایدار را بفارسے رنگ بست گویند صائب گوید شعر ای وای بر نظارگیان
گر در ین چمن + می بود در رنگ بست گل اعتبار ہا + رنگ بدل جانا متغیر شدن رنگ از لاغری و یا از سفر و یا
از گرسنگی و یا از خوف بعربی شحوب بضم شین معجمہ و حاے مہملہ و سکون واو و با موحدہ در آخر و شحوبة بزیادت تا در آخر
گویند شحب لونہ از باب منع و نصر و کرم و علی فعل ازاں بفارسے گونہ برگشتن رنگ و نگریز بفتح اول و نون غنہ و سکون
کاف فارسی و کسر را مہملہ و سکون تحتانی مجہول و زا معجمہ در آخر لغت فارسیست در اردو ہندی مستعمل شخصے کہ جاہا را رنگ
بعربی آمزاصباغ بفتح صاد مہملہ و باے موحدہ مشدد با الف و عین مہملہ در آخر و بفارسے رنگرز نیز گویند سیفے گوید بیت گلعذار

ز کار سیحامی کند + کشتها را از لب جان بخش احیامی کند + وبترکی بویاچی بضم باے موحده وفتح یاے تحتانی وسکون
ف وکسر جیم فارسے وتحتانی ساکن ودر آخر گویند رنگ فق ہوجانا بفتح فا وسکون قاف وضم ہا وسکون واو ومہمو
جیم بالف ونون بالف رسیدہ رنگ اوڑنا بضم الف وواو وغیر ملفوظ وراے ہندی ساکن ونون بالف
رنگ اروی رفتن از حیرت وخوف بعربے امتقاع بہمیم وقاف وعین مہملہ بروزن افتعال گویند امتقع لونہ بصیغہ مجہول
فعل ازان واہتماع بہا وہمیم وعین مہملہ بروزن افتعال امتمع لونہ بصیغہ مجہول فعل ازان بفارسے رنگ پریدن
ورنگ برجستن ورنگ ریختن ورنگ رم کردن ورنگ باختن ورنگ شکستن ورنگ گسیختن میرزا صائب گوید
شعر اگرچہ نقش دیوارم بظاہر درگران خوابی + اگر رنگ از رخ گل مے پرد بیدارے گردم ۔ محمد اسحق
شوکت گوید شعر در و دیوار بوے گل گرفت از جستن رنگش + زسیلابی کزان کو بگذرد بوے گلاب اید +
میرزا صائب گوید شعر چہ گلہا می توان چید از دل بے طاقت عاشق + دران محفل کہ رنگ از چہرۂ تصویر میریزد +
مرعلی گوید شعر رنگ گلہاے چمن بسکہ زشوقت رم کرد + سبزۂ بال بیفشاندن طاؤس نمود ۔ میرزا صائب گوید
بیت رنگ می بازد زنام بوسہ یاقوت لبش + از اشارات آب میگردد ہلال غبغبش + اشرف گوید بیت تابند
نقاب بت ماگسیختہ + از شرم رنگ صورت دیبا گسیختہ + رنگ کاٹنا بکاف تازی بالف وسکون تا ہندی
نون بالف رسیدہ بریدن رنگی کہ زیادہ از مقصود شود بہ ترشی از جامہ واین معمول رنگریزان ست کہ جامہ را کہ رنگ تیز
ہ بود از اشیاے ترش بشویند تا نیم رنگ گردد بفارسے رنگ بریدن گویند اشرف گوید بیت تا ہمین اثر
ی شہیدان می برد + رنگ خون را ہم بتر شی رنگ جانان می برد + رنگنا بفتح اوّل ونون غنہ وسکون
فارسے ونون بالف رسیدہ جامہ را رنگ کردن بعربی صبغ بفتح صاد مہملہ وسکون باے موحدہ وغین معجمہ
ر وتصبیغ بروزن تفعیل وبفارسے رنگ دادن رنگین بالفتح لغت فارسیست در اردو ہندے
فعل جامہ وغیر آن رنگ دادہ باشند بعربے آنرا مصبوغ بصاد مہملہ وباے موحدہ وغین معجمہ بروزن مفعول
بفتح اسم مفعول از تفعیل بفارسے رنگیدہ نیز گویند باب راے مہملہ باواو ۔ رُوانسا بضم اوّل ودوم
بالف رسیدہ وبخفاے نون وسین مہملہ بالف کشیدہ کسے کہ آمادۂ گریہ شود بعربی آنرا مجہش بضم میم وسکون جیم
وکسر ہا وشین معجمہ در آخر گویند وکودکی کہ آمادۂ گریہ شود آنرا مُنتف بضم میم وسکون ہا وکسر نون وفا در آخر گویند
در قاموس ست بفارسے آمادہ گریہ گویند رُوانسا ہونا آمادۂ گریہ شدن بعربے اہتاف بہا ونون وجیم
بجیم وہا وشین معجمہ بروزن افعال اہتف بالبکا واجہش بالبکا از باب افعال فعل ازان بفارسے گریہ در گلو شکستن
وٹھنا بضم اوّل وسکون دوم معروف وسکون تا ے ہندی مخلوط السنتفظ بہا ونون بالف
رش شدن از کسے بعربے تغیر بغین معجمہ وباے تحتانی وراے مہملہ بروزن تفعل تغیر عنہ از بار

و بفارسے رنجیدن و آزردن روئی بضم اوّل وسکون دوم مجہول وکسر تاے ہندی وسکون تحتانی معنے
نان بعربی خبز بضم خاے معجمہ وسکون باے موحدہ وزاے معجمہ در آخر وقرص بضم قاف وسکون راے مہملہ
در آخر وقرصۃ بزیادت تاء در آخر گویند قرصۃ بکسر قاف وفتح راے مہملہ وصاد مہملہ وتاء در آخر واقراص بروزن
وقرص بضم قاف وفتح راے مہملہ جمع آن وملکۃ بمیم ولام وکاف ومیم وتاء در آخر بروزن معظمۃ بسبب آنکہ بکف زدہ
می پزند وجردقہ بفتح جیم وسکون راے مہملہ وفتح دال مہملہ وقاف وتاء در آخر گویند وآن معرب کردہ است وغیف براے اعظم
ونمیں معجمہ وفا بروزن امیر گویند ارغفہ بفتح ہمزہ وسکون راء وکسر غین معجمہ در صعف بالضم وبفتحتین وغفان بروزن غفران
جمع آن وکنیت نان ابوجابر ست وکنیت نان گندم ابن برّہ ونبات التنانیر کنیت نانی کہ در تنور بپزند ونانے کہ
پیش از برآمدن خمیر بپزند بعربے آنرا فطیر بفتح فا وکسر طاے مہملہ وسکون تحتانی وراے مہملہ در آخر گویند وبفارسے
از دست پزد از دست فزا گویند ونان بزرگ را بفارسے خمیک بفتح خاے معجمہ وباے فارسے گویند ونانے
کہ بر اخگر پزند بعربے آنرا خبز ملۃ باضافت بسوے ملۃ بفتح میم ولام مشدد ومفتوح وتاء در آخر واقود بضم ہمزہ وسکون
فا وضم ہمزہ وسکون واو ودال مہملہ در آخر ومقتاو بصیغۂ اسم مفعول از باب افتعال گویند بفارسے آنرا نان کماج
بجیم فارسے گویند فارد الخبز از باب منع فعل ازان روٹی پکانا نان را پختن بعربے خبز بفتح خاے معجمہ وسکون
باے موحدہ وزاے معجمہ در آخر گویند خبز الخبز از باب ضرب پختن نان را اختبز الخبز از باب افتعال پخت نان
برائے خود بفارسے نان بستن نیز گویند روٹی چپڑنا بضم جیم فارسے وفتح باے فارسے وسکون راے ہندی
ونون بالف کشیدہ روغن را دونان مالیدن بعربے ترذیل براے مہملہ وواو ولام بروزن تفعیل ودلک بفتح دال مہملہ
وسکون لام وکاف در آخر گویند رذلت الخبز بالسمن از باب تفعیل ودلکت الخبز از باب نصر فعل ازان دجۂ
مدلول بصیغۂ اسم مفعول صفت ازان روزہ بالضم لغت فارسے ست در اردوے ہندے
مستعمل بمعنے امساک از طعام وآب وجماع از صبح تا غروب آفتاب بہ نیت تقرب بعربے صوم بفتح صاد مہملہ وسکون
واو ومیم در آخر وصیام بروزن کتاب گویند روزہ دار لغت فارسیست در اردو ہندی مستعمل کسے کہ
روزہ داشتہ باشد بعربے آنرا صائم بروزن فاعل وصومان بروزن رحمان وصکوم بالفتح گویند صوم بضم صاد
ومشدد واو ومشدد وصیم تحتانی مشدد وصوّام بضم صاد مہملہ وتشدید واو ومیم در آخر وصیام بضم صاد وتحتانی مشدد
جمع آن روزہ رکھنا بفتح راے مہملہ وکاف مخلوط التلفظ بہا ونون بالف رسیدہ روزہ داشتن بعربے
صوم بالفتح وصیام بروزن کتاب گویند صام از باب نصر واصطام از باب افتعال فعل ازان بفارسی روزہ داشتن
وروزہ گرفتن وروزہ بستن سلیم گوید شعر در تمام عمر زاہد روزہ نتوان داشتن + روزی خود را چرا باید ازین امساک
خورد + امیر خسرو گوید شعر یک امروز نگرم روزہ گیرم از پی وصل + بدیدن دگر امروز قضا کنم روزہ

...نه شعر من برقرار مانده و تو برقرار خویش + درویش روزینه بسته و حلوا هنوز خام روزه کسولتا بضم ...ف تازی مخلوط السلفظ سهاو سکون واو مجهول و سکون لام و نون بالف کشیده بمعنی روزه کشادن بعربی افطار ...و در ای صلتین بروزن افعال گویند و بفارسی روزه وا کردن نیز گویند شعر خمار باده در چشم سیه ...ست جانم را + بیا تی که وقت شام باید روزه وا کردن + روزمره بمعنی الفاظ مشهوره که میان ...وم مستعمل باشد بعربی محاورة بالضم در حوار بکسر حاے مهمله و واو با الف و راے مهمله در آخر گویند و نیز بمعنی ...عاش هر روزه مرکب از روز مره که لفظ پارسی ست بمعنی یار یعنی انچه هر روز یکبار برسد و انچه هر روز یکبار بر ...ان گذرد پس لفظ مستحدث باشد نه فارسی الاصل بعربی آنرا وظیفه بواو و ظاے معجمه و فا بروزن سفینه ...یند وظائف و وظف بضمتین جمع آن وظف له از باب تفعیل عین له وظیفة روزینه بضم اوّل و کسر زاے معجمه ...ت فارسی ست در اردوے هندی مستعمل انچه هر روز بکسے در مزد داده شود بعربی آنرا یومیة و بفارسی ...روزانه و روزیانه نیز گویند مثل ماهانه و ماهیانه و سالیانه روش لغت فارسی ست در اردوی هندی ...مستعمل راه روی که میان چمن سازند از رقی گوید شعر چمنهاے آنرا از نزهت ریاحین + روشهاے آنرا ...ز خوبے صنوبر + روشنائی بضم لغت فارسی در اردوے هندی مستعمل بمعنے سیاهی که بآن نویسند ...بعربی مداد بکسر میم و نقش بکسر نون و سکون قاف و سین مهمله در آخر و حبر بکسر حاے مهمله و سکون با موحده ...و راے مهمله در آخر و بفارسی سیاهی و مرکب گویند صائب گوید شعر حدیث زردی رنگم بواسطه ارگذرد + بنال خامه ...و بریز قلم مرکب باد + روشن دان بالضم لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل روزنی که ...در خانه براے روشنی گذارند بعربی روشن بفتح راے مهمله و سکون واو و شین معجمه و نون در آخر و کوة بضم کاف ...و واو مشدد و تا در آخر گویند و روشن و روشندان بمعنی روشنی ست و دان بمعنے خانه یا براے نسبت بود و ...یمکن که فارسیان در روشن که لفظ عربی ست بمعنے روزن تصرفی کرده دان را بران افزوده اند مثل زنخدان ...و بین تقدیر روشندان مزید علیه روشن بود ملا مظهر گوید شعر طالع از طاقهاے روشندانت + ...ه و مریخ و زهره و کیوان + درروزن و در روزانه نیز گویند روغنی روغنی نانے که خمیرش با روغن بسرشند بفارسی ...روغنینه گویند روکن بضم اوّل و سکون دوم معروف و فتح کاف و سکون نون چیزے که زیاده از خرید خود بعد ...خرید ستانند چنانکه یمن کشمش خرید نمایند و یک مشت زیاده بران بگیرند و قریب ست با یعنی بعربی قطب ...بفتح قاف و سکون طاے مهمله و باے موحده در آخر و آن این ست که چیزے را خرید نمایند و ما بقی را بی وزن ...بی قیمت گیرند و اوّل اعتبار کنند [illegible] روکنا بضم اوّل و سکون دوم ...مجهول [illegible] بعربی ترس بفتح تاے فوقانی

اوّل ودوم وضم رای مهمله وسین مهمله در آخر گویند ترسن بالشی سپر ساخت آنچیز را ونیز باز داشتن کسے را از کاری
بعدل منع وضم ہر سہ فتح صاد مهمله ودال مهمله مشدد گویند صدد فلانا عن کذا او صدہ از ارباب افعال فعل ازان روهم
بضم اوّل وسکون دوم معروف وکاف عربی مخلوط التلفظ بہا درخست را گویند بعربی بشجر بفتح شین معجمه وجیم و
رای مهمله در آخر شجرة بتائیکه روکھی بضم اوّل وسکون دوم معروف وفتح کاف مخلوط التلفظ بہا بالف ہر چیز خشک
را گویند بعربی یابس روکھی روٹی نان ہی نان خورش بعربی جاف بجیم وفاے مشدد در آخر وحش بضم
حاے مهمله وثاے مثلثه مشدد در آخر گویند خبز قفیز بفتح قاف وقفاز بطلس بفتح طاے مهمله وسین مهمله وفتح لام مشدد
وسین مهمله در آخر اکلت خبز بین طلسین خورد دونان خشک وخبز ریق بفتح راے مهمله وسکون تحتانی وقاف
در آخر ورائق بروزن فاعل وخبز کلت بفتح کاف وسکون لام وتاے فوقانی بفارسے نان خشک وخشکانه
گویند رُوگ بضم اوّل وسکون دوم مجہول وکاف فارسے در آخر بمعنے بیمارے بعربی داء ومرض وسقام
بفتح سین مهمله گویند رُوگی بضم اوّل وسکون دوم مجہول وکسر کاف فارسے وسکون تحتانی معروف کسے
بیماری داشته باشد بعربی آزام بالین وسقیم وذی عاهة گویند رُومال بالضم لغت فارسے ست کارد وے ہند
مستعمل بمعنے جامهٔ پاره که بآن دست ورو را پاک نمایند بعربی آزا منشفه بکسر میم وسکون نون وفتح
شین معجمه وفاو تا در آخر ومندیل بکسر میم وسکون نون وکسر دال مهمله وسکون تحتانی ولام در آخر وثقافته
بفتح نون وشین معجمه مشدد با الف وفتح فاو تا در آخر گویند در حدیث ست کان الرسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
نشافة فیشف غساله وجهه قال فی الغریبین یعنی مندیلا یمسح به وضوءاه ودر محاورهٔ حال عرب مصر بصاد مهمله در آخر
مشدده مهمله بجاے رای مهملتین مستعمل ست آمادر کتب لغت یافته نشد بفارسے دستار چه ودستمال
رو پاک ودست پاک وورک بفتح دال وراے مهملتین وبعضے بضم دال وبعضے بزاے معجمه گفته اند وتبرکی ساپوع
بسین مهمله وضم جیم فارسے وغین معجمه گویند ورو پاک ابریشمے را عرقچه گویند خسرو گوید بیت درعرقچه قطرات
عرق + شبنم گل بود بروے ورق + رُولاکرنا راے مهمله وسکون واو ولام بالف وفتح کاف و
ن راء مهمله ونون بالف بر آشفتن رعیت وسپاه بر حاکم بعربی بغی بفتح باے موحده وسکون
معجمه وتحتانی گویند بغی اعلیه از باب ضرب فعل ازان رولانا بضم اوّل ودوم غیر ملفوظ ولام بالف
با الف کشیده کسے را در گریه آوردن بعربی ابکاء بروزن افعال گویند وتبلیه بروزن تفعله کسے را
ن برائے گریستن بر مرده بکاهٔ علے المیت از باب تفعیل فعل ازان رُول پڑنا بفتح اوّل وفتح
ارسے وسکون راے ہندی بر انگیخته شدن وفراہم آمدن بعربی انبعاث بنون وباے موحده
وعین مهمله وثاے مثلثه وانبثاث بنون وباے موحده وبکاراے مثلثه بروزن انفعال گویند رُونا

بضم اوّل وسکون دوم مجہول ونون بالف رسیدہ بمعنی اشک از چشم ریختن بعربی بکاء بضم باے موحدہ وکاف
با ہمزہ ممدودہ وصحاح ست بکاء بالقصر وبالمد بمعنی آمدہ ہر گاہ ممدود کنند مراد ازان آواز باگریہ بود اگر مقصور کنند
مراد ازان برآمدن اشک بود یکی از باب ضرب فعل ازان بکاہ وبکی علیہ گریہ کردبر او بفارسے گریستن وگریہ
دست دادن وگریہ کردن وگریہ زدن وگریہ انداختن وگریہ افگندن واشک ریختن میر نور اللہ گوید بیت دست ترسب
داشت بدست آن نگار مست + خندان من گذشت مرا گریہ داد دست + شنجرکاشی گوید شعر ہمچو طاؤس بسامان
دہد گر ہمہ چیز + گہ بپا گریہ زدن گاہ بہ خندیدن + ہم از دست شعر چو عشق افگند در دل شور شرگان گریہ اندازد +
جہد ہر جا کہ برقی لاجرم باران شود پیدا + ابو منصور ثعالبی گوید ہر گاہ کسی آمادہ گریہ شود گویند اجہش بالبکاء
بجیم وہا وشین معجمہ از باب افعال وہر گاہ چشم او پر از اشک شود گویند اغرورقت عینہ وہر گاہ اشک روان
شود گویند دمعت عینہ وہمعت وہر گاہ اشک مانند باران روان شود گویند ہمت عینہ از باب ضرب وہر گاہ
گریہ باواز باشد گویند تحب بنون وحاے مہملہ وباے موحدہ از باب منع وانتحب از باب افتعال وہر گاہ گریہ در
گلو گرہ شود وآواز بر نیاید گویند نشج البا کی از باب ضرب چنانکہ در قاموس ست وابو منصور ثعالبی نحب ونشج
را بمعنے گریہ باواز آورده وہر گاہ گریہ باشور وفغان باشد گویند اعول بعین مہملہ وواو ولام از باب افعال ورونا
نیز مروی کہ گریان ماند بعربی بکی بفتح باے موحدہ وکسر کاف وتشدید تحتانی گویند رونداتا بفتح اول وسکون
دوم ونون غنہ وسکون دال مہملہ ونون بالف کشیدہ بپاکوفتن چیزی را بعربی ضمت بفتح ضاد معجمہ وسکون ہا
وتاے فوقانی در آخر ضمتہ از باب منع فعل ازان ووطا بفتح واو وسکون طاے مہملہ وہمزہ در آخر ووس بفتح
دال مہملہ وسکون واو وسین مہملہ در آخر ویاس بروزن کتاب ویاستہ بزیادت تا در آخر گویند بفارسے پی بسر کردن
وپامال کردن نیز گویند وطبہ از باب سمع ووطاہ از باب تفعیل ولوطاہ از باب تفعل وداسہ از باب نصر فعل ازان
رونگٹے بضم اوّل وسکون دوم مجہول ونون غنہ وسکون کاف فارسے وکسر تاے ہندی وتحتانی مجہول موی نرم
وکوچک کہ بر بدن باشد بعربی زغب بفتح زاے معجمہ وغین معجمہ وباے موحدہ در آخر وبفارسے موی زرورونی بضم اوّل
وسکون دوم وکسر نون وسکون تحتانی معروف زنے کہ گریان ماند بعربی آنرا بکیہ بروزن صبیہ وبفارسے
گریان وگریہ ناک گویند رونگٹے کھڑے ہونا موے بر تن خاستن بعربی اقشعرار بکسر ہمزہ و
سکون قاف وکسر شین معجمہ وراے مہملہ با الف وراے مہملہ دوم در آخر وازیرار بکسر ہمزہ وسکون زاے معجمہ
وکسر باے موحدہ وسکون ہمزہ وراے مہملہ با الف دوم در آخر گویند وبفارسے موی راست شدن وفراخیدن
وفراشیدن نیز گویند رونی بضم اوّل وسکون دوم معروف وکسر ہمزہ وسکون تحتانی معروف بمعنے پنبہ
بعربی قطن بضم قاف وسکون طاے مہملہ ونون در آخر وقنطب بضم عین مہملہ وسکون طاے مہملہ وباے موحدہ

در آخر گویند و بضمتین نیز آمده **روئی تومنا** بضم تاے فوقانی وسکون واو معروف ومیم ونون باالف پنبه را تار کردن
بعربی تفغم بفاء وغین معجمه ومیم بروزن تفعل گویند و بفارسی پنبه شگافتن وتحقیق آن در لغت تومنا گذشت
باب راے مهمله با با - **رهبر** بفتح اوّل وسکون دوم وفتح باے تازی وراے مهمله در آخر لغت فارسیست
مخفف راهبر در اردوے هندی مستعمل گشته که بر حقیقت راهما و قوّتی دارد و مردم را راه نماید بعربی آن را دلیل
و خریت بکسر خاے معجمه و کسر راے مهمله مشدد و سکون تحتانی و تاے فوقانی در آخر و بفارسی راه نما و بلد بالتحریک
و راهبان گویند صائب گوید شعر تو که در خانه ره کوچه نمیدانستی + چون چنین راهزن و رهبر و رهبان شده
رهمٹ بفتح اوّل و دوم و سکون تاے هندی در آخر چیزے که دران کوزها به آب از چاه کشند بعربی
آنرا **عجلة** بکسر عین مهمله وسکون جیم وفتح لام و تا در آخر و ناعورة بنون باالف وضم عین مهمله وسکون واو وفتح
راء مهمله و تا در آخر گویند و کوزهاے دولاب را صعمور و صباد و عین مهملتین بروزن خضفور و عصمور بعین وصاد مهملتین
نیز بروزن آن گویند یعنی هر دو را بمعنے دولاب معرب دل آب ست چه و دل در فارسی بمعنے دلو آمده و بفارسی
چرخ دولاب گویند **رهٹا** بفتح اوّل وسکون دوم وتاے هندی باالف بزبان بهاکها چرخی که بآن پنبه رسند
بعربی آنرا دولاب آلمغزل و بفارسی چرخا گویند **باب راے مهمله با یاے تحتانی** - **ریت**
بالکسر وسکون دوم مجهول وتاے فوقانی در آخر بمعنے ریگ بعربی رمل بفتح راے مهمله وسکون میم ولام در آخر گویند
رملة بزیادت تا در آخر یکے رمال بروزن کتاب و ارمل بروزن افلس جمع آن و عافر بعین مهمله در آخر بروزن
فاعل ریگی که نرد یا ند چیزی را و نقا بفتح نون وقاف باالف ریگ تودهٔ محدب ابو منصور ثعالبی گوید ریگ بسیار
را عقنقل بفتح عین مهمله وقاف وسکون نون وفتح قاف ولام در آخر گویند و اگر از ان کمتر بود آنرا کثیب بکاف
وتاے مثلثه و باے موحده بروزن امیر گویند و هرگاه ازان هم کمتر بود آنرا عوکل بفتح عین مهمله وسکون واو وفتح
کاف ولام در آخر گویند و هرگاه ازان هم کمتر بود آنرا عذاب بفتح عین مهمله ودال مهمله باالف وباے موحده
در آخر گویند و هرگاه ازان هم ناقص بود آنرا لبب بفتح لام و باے موحده اوّل و دوم در آخر گویند **ریتا** بکسر
اوّل وسکون دوم مجهول وتاے فوقانی باالف رسیده ریگے که از دور مانند آب نمایان شود بعربی آن را
سراب بفتح سین مهمله و آل بدو همزه ولام در آخر و صیهد بفتح صاد مهمله وسکون تحتانی و فتح ها و دال مهمله در آخر
و لعلع بفتح لام وسکون عین مهمله و فتح لام دوم و عین مهملهٔ دوم در آخر گویند و بفارسی کوراب بضم کاف و
سکون واو مجهول وراے مهمله باالف و باے موحده در آخر گویند **ریتنا** بکسر راے مهمله وسکون دوم مجهول
وتاے فوقانی ونون باالف سوهن کردن چیز را بعربی صقل بفتح سین مهمله وسکون قاف ولام در آخر و برد بفتح
باے موحده وسکون راے مهمله ودال مهمله گویند صقل انگشته بالمصقل از باب منع و برّد الحدید بالمبرد از باب نصر فعل ازان

بفارسے سوہان کردن وسوہان زدن بسنہ بر سفرت گوید شعر ... بر حلقہ زنجیر سوہان می زند ہمچو مجنون کز غم
ہنگامۂ برپائے خویش ✤ ریتی بکسر اوّل وسکون دوم مجہول وکسر فوقانی وسکون تحتانی معروف آلۂ است کہ
بآن آہن سایند بعربی مسحل بکسر میم وسکون سین مہملہ وفتح حاے مہملہ ولام در آخر ومبرد بکسر میم وسکون
بای موحدہ وفتح راے مہملہ ودال مہملہ در آخر وبفارسے سوہان وسوہن گویند ریٹھا بکسر اول وسکون دوم
معروف وفتح تاے ہندی مخلوط التلفظ بہا بالف ثمرے ست کہ از تخم آن پشم وابریشم وموے سر شویند
بعربی فندق ہندی وبفارسے رتہ وبندق ہندی گویند گرم وخشک ست در اوّل ریچھ بکسر اوّل و
سکون دوم معروف وسکون جیم فارسے مخلوط التلفظ بہا در آخر جانورے ست از قسم درندہ معروف بعربی آنرا
دب بضم دال مہملہ وبای مشددہ در آخر گویند وکنیت او ابو جبینہ وابو انجلاج بضم جیم وابو سلمہ وابو الجلاجف
وابو حمید وابو قتادہ وابو اللباس وبفارسے خرس وبادہ اش راو بہ بتاے تانیث گویند وبچہ اورا عوبر بفتح
عین مہملہ وسکون واو وفتح بای موحدہ وراے مہملہ در آخر گویند وزینے کہ آنرا خرس کنندہ برائے بودن خود
ساختہ باشد بفارسے آنرا خرس کن گویند ریڑھ بکسر اوّل وسکون دوم معروف وسکون رای ہندی
مخلوط التلفظ بہا استخوان میان پشت راگویند بعربی آنرا صلب بضم صاد مہملہ وسکون لام وبای موحدہ
در آخر بالتحریک وصالب بروزن فاعل وبفارسے پشت مازہ وپشت مزہ گویند اوّل بامیم بالف کشیدہ
وزاے معجمہ مفتوح دوم بحذف الف مخفف آن ریغل بکسر اوّل وسکون دوم مجہول وفتح غین معجمہ ولام
در آخر بلغت مردم قصبات شہنے حیوان لاغر بعربی مہزول بفتح میم وسکون ہا وضم زاے معجمہ وسکون واو
ولام در آخر واعجف بفتح ہمزہ وسکون عین مہملہ وفتح جیم وفا در آخر گویند وادہ راعجفاء بروزن حمراء ریلنیٹ بکسر
اوّل وسکون دوم مجہول ونون غنہ وتاے ہندی در آخر آب غلیظ کہ از بینی برآید بعربی آنرا مخاط بضم میم
وخاے معجمہ بالف وطاے مہملہ در آخر گویند وآبے رقیق کہ از بینی روان شود بعربی آنرا ذفین بذال معجمہ وبکسر
نون وسکون یاے تحتانی ونون دوم در آخر وذنان بروزن غراب گویند در قاموس ست الذفین کالمیر وغراب
رقیق المخاط او ما سال من الانف رقیقا او عام فیہما وبفارسے خلط بضم خاے معجمہ وبکسر آن گویند وآب غلیظ کہ
از بینے گوسفند واسپ روان شود بعربی آنرا رغام بضم راے مہملہ وغین مہملہ بالف ومیم در آخر گویند ریند
بکسر اوّل وسکون دوم ونون غنہ ودال ہندی در آخر در لغت مردم قصبات درختے ست کہ برگہایش پہنا
بود واز مغز تخمش روغن کشند بعربی آنرا خروع بکسر خاے معجمہ وسکون راے مہملہ وفتح واو وعین مہملہ در آخر
بفارسے بید انجیر گویند گرم وخشک ست در سوم ریندی بکسر دال ہندی تحتانی معروف رسیدہ
تخم بید انجیر راگویند بعربی حب الخروع وبفارسے کمنو بکسر کاف عربی وسکون نون وضم تا وفوقانی وسکون

دور معروف گویند ریگنا بکسر اوّل وسکون دوم معروف ونون غنه وسکون کاف تازی ونون با الف کشیده آواز
گردن خر بعربی شهیق بفتح شین معجمه وکسر ها وسکون تحتانی وقاف در آخر وشهاق بروزن غراب وتشهاق بفتح
تاے فوقانی وسکون شین معجمه وضم ها با الف وقاف در آخر ونهاق بفتح نون وها با الف وقاف در آخر گویند شهق الحمار
از باب ضرب وسمع ومنع ونهق از باب سمع وضرب مثل ازان وزفیر برای معجمه وکسر فا وراے مهمله بروزن امیر اوّل آواز
خر وشهیق آخر آن ریگنا بکسر ان دوم مجهول وخفاے نون وکاف فارسے بمعنے آهسته رفتن مانند موریچه بعربی
دبیب بفتح دال مهمله وکسر ہاے موحده وسکون تحتانی وہاے موحده در آخر فے القاموس دب یدب ویا دبیبا
مشی علی هینة ریگیدن بکسر اوّل وسکون دوم مجهول ونون غنه وفتح کاف فارسے وکسر نون وسکون تحتانی
معروف در دلیت که از کفل ران فرود آید وتا بشتا لنگ رسد بعربی آنرا عرق النسا بکسر عین مهمله وسکون نا
براے مهمله وقاف در آخر مضاف بسوے نسا بفتح نون وسین مهمله با الف گویند ودر بحر الجواہر ست عرق النسا هو
وجع یمتد علی الفخذ من الوحشی الی الکعب وقد یطلق عرق النسا علی وجع النسا لکن العادة جرت بان یسمی
وجع النسا بعرق النسا تقدیر الکلام وجع العرق الذی هو النسا اذ النسا بالفتح والقصر فاضافة العرق الیه
للتبیین مثل اضافة الشجر الی الاراک وبفارسے قدیم آنرا کوک بضم اوّل بروزن سلوک وبالحال کهنگوگ
بکاف تازی وفتح ہا وسکون نون وکاف فارسے وواو مجهول گویند ریوڑ بکسر اوّل وسکون دوم مجهول
وفتح واو وراے هندی در آخر گلاے حیوانات را گویند بعربی سرب بکسر سین مهمله وسکون راے مهمله وبا موحده
در آخر وقطع بقاف وطاء مهملتین بروزن کرم گویند سرب من القطا والکباره الوحش والنسا
یعنے جماعته وسرب بضم سین مهمله وسکون راے مهمله وفتح باے موحده وتا در آخر پاره از قطا یعنی سنگخواره
واسپان وخران وآهوان ودر اساس ست ثلثة بفتح ثاے مثلثه ولام مشدده وتا در آخر جماعت بسیار
از بز وحیاة بفتح حا مهمله سکون تحتانی وفتح لام وتا در آخر جماعت بسیار از یکش وبفارسے رمه وگله وگوپاره
بضم کاف وہاے فارسے گویند وگله گاه ان را بعربی صوا بکسر صاد مهمله وواو با الف گویند ریوڑی
بکسر اوّل وسکون دوم مجهول وضم همزة ملیه وکسر راے هندی وسکون تحتانی معروف قسمے از شیرینی
که شکر را از خود آورده بصورت بنده وپیرا سازند وکنجد بران ریزند وگاهے بصورت نان چپن ساخته
کنجد بران ریزند واین قسم در هندوستان در بعضی از قصبات رواج دارد بعربی آنرا قبیط بضم قاف و
فتح باے موحده مشدده وسکون تحتانی وطاے مهمله در آخر قبیطے با الف مقصوره گویند در قاموس ست القبط
والقبیط والقبیطی بضم قاف ونشدید باء ثم وقبیطاء والحمراء الناطف استے وناطف را در ماده لطف ذکر
نکرده وماجرے ناطف را به قبیطے تفسیر کرده وقبیطے را به ناطف واین تعریف دور ے ست ودر فارسے

کبیتا بضم کاف تازی و فتح باے موحده و سکون تحتانی و تاے فوقانی بالف رسیده و گویند در قدیم شعر را گفتندی
و کبتیا بر وزن تحتانی نیز آورده و گفته حلوا ایست که از آرد و قیط و قبیط و غیره سازند و بالطف نیز گویند و در لغت عبرانی
و کنجد بپزند متلاشی شمس فخری گوید شعر ابیات و دناب چشم و شکر پاره و ساقط تیغ کبیتا
و در کبیتا نام امیر جرهم و صفت هلال گوید شعر کنار و ابیات سفید کبیتا سیاه و فرد و زلف
طبق زنگار سیم آگین بدر معاوره و هلال چرب فلاسیه بیند ریزه نمد تحقیق بکسر اول و سکون دوم و فتح
و فتح واو و سکون نون و دال مهمله و کسر قاف و سکون تحتانی معروف و در فرهنگ سکون دوم و فتح
لغت فارسی در اردو مستعمل آنرا دندنه و گویند و قاموس ست آنرا بالفارسی مستعمل و در
و دوم بر یکی اول و سکون دوم مجهول با سین ساکن و در آخر فوقانی شکر کبیتا
مستعمل ست قاقش ایلک و فارسی
باباے موحده و زبان بالفتح لغت ست در اردو
تحقیق آن در لغت جیبه گذشت **زبان زکالنا** برآوردن زبان از دهن بعربی و فتح صیح و الف مهمله و سکون
لام و عین مهمله در آخر و ادغام بر وزن افعال گویند **زبان زکالنا** برآوردن زبان بعربی و فتح اول مهمله
و لام و سکون واو و عین مهمله در آخر و فتح دال مهمله و سکون لام و عین مهمله در آخر گویند و لسان
نصر فعل ازان و ادغام بر وزن افتعال گویند و لع اللسان بر وزن افتعل فعل ازان زبان
زبان از حروف و جزو آن بعربی اعتقال بعین و قاف و لام بر وزن افتعال گویند اعتقل لسانه فعل ازان
زاے عجمه باباے هندی - زنبل بفتح اول و دوم و لام و آخر سخنان عبرت
بعربی ترهات بضم تاے فوقانی و رای مهمله مشدد و باباالف و تاے فوقانی و لام و آخر بلیس بفتح باو سکون
سین مهمله دوم و آخر گویند بسا بلیس جمع آن و گاهے ترهات البسا بلیس بالفاظ هم گویند بفتح
سخنهاے دروغ و هرزه و پوچ **باب زاے عجمه با جیم فارسی زچه** بفتح اول و دوم
و هاے مختفیه در آخر لغت فارسی در اردو و هندی مستعمل زنے که بچه نزاده باشد بعربی افضار بضم
نون و فتح فا و سین مهمله با هز و عمدوده و فضاء بالفتح و فضاء بالتحریک و بفارسی زاج هذا پیر گویند ابو المویه
گوید بیت دلیرے که ترسد زبچه کار شیر + زن زاج خواهش مخواهش دلیر + و شتر ماده که بچه آورده باشد
آنرا عائذ بعین مهمله و ذال معجمه بر وزن عاقل گویند عوذ با لضم جمع آن و ماده خر و اسپ مادیان نوزاده را بعربی
فریش بفا و راے مهمله و شین معجمه بر وزن امیر گویند و میش ماده که نوزاده باشد بعربی آنرا بفتح

بفتح رائے مہملہ وضم عین مہملہ وسکون واو وتائی مثلثہ در آخر گویند ومادہ بزی را کہ بچہ آوردہ باشد آنرا بزی بضم
رائے مہملہ وبائے موحدہ مشدد وبالف مقصورہ در آخر گویند چنانکہ ابو منصور ثعالبی نقل کردہ زرج کرنا
بکسر اوّل وسکون دوم عاجز کردن کسی را بعربی اعجاز بعین مہملہ وجیم وزائے معجمہ در آخر بروزن افعال
گویند وبفارسے کسے را تنگ کردن باب زائے معجمہ بارائے مہملہ + زرد بالفتح لغت فارسیست
در اردو ہندی مستعمل نوعی از الوان ست بعربی آنرا اصفر بصاد مہملہ در آخر بروزن احمر گویند صفر بالضم
جمع آن زرد بالفتح لغت فارسیست در اردو ہندی مستعمل نوعی از فواکہ ست بعربی آنرا مشمش
بضم میم وشین معجمہ وکسر میم دوم وشین معجمہ دوم در آخر گویند سرد ترست در درجہ دوم وخشک
ایضاً ست آنرا جردالو گویند زردی بالفتح لغت فارسیست در اردو ہندی مستعمل وآن معروف ست
بعربی صفرۃ بضم صاد مہملہ وسکون فا وفتح راے مہملہ وتا در آخر گویند وزیر زردی ہیضہ مرغ وآنرا در عربی صُحّ
بضم صاد مہملہ وحاے مہملہ مشدد در آخر وصفرۃ البیض وبیمارے زردہ گویند زرق برق در محاورۂ فارسیان
وہندیان عبارت از آرایش ظاہریست عالی گوید شعر زنوروں شوہر اہن فانوس در ظاہر
زنان جامہ خوبان زرق وبرق + بعربی زخرف بضم زاے معجمہ وسکون خاے معجمہ وضم راء مہملہ
وفا در آخر گویند فارسی جمع آن زرگری بالفتح لغت فارسیست در اردو ہندی مستعمل زبانی
کہ جمعے از قبایل ہند وبدان الفاظ در آوردہ باہم حرف زنند تا دیگرے نفہمد خان خالص گوید شعر
زبان مرد ناجنس گفتن بر لب اہل طمع + انچہ می دانند این مردم زبان زرگری ست + ولوترہ ولوترہ دلوترہ بضم
اوّل وسکون دوم وضم سوم وفتح تاے موقوف نیز گویند کمال گوید شعر خرد سر غلیبی کند فہم ازو + چو گوید سر کلک لولوترا + زرہ
بکسر اوّل ودوم وبا در آخر لغت فارسیست در اردو ہندی مستعمل وآن جامہ باشد کہ از حلقہاے آہنین
سازند ودر روز جنگ پوشند بعربی آنرا درع بکسر دال مہملہ وسکون راے مہملہ وعین مہملہ در آخر گویند ولام بفتح
لام وسکون ہمزہ وسیم در آخر گویند لامتہ بزیادت تاے کیے وکنیت آن ابو الحصین بفتح حاے مہملہ است ابو نصور
ثعالبی از آنجا لغت نقل کردہ کہ زرہ فراخ را زغفہ بفتح زاے معجمہ وسکون غین معجمہ وفتح فا وتا در آخر
ونشوء بفتح نون وسکون ثاے مثلثہ وفتح راے مہملہ وتا در آخر وثلثہ بفتح نون وسکون ثاے مثلثہ وفتح
لام وتا در آخر وضفاضہ بفتح فا وسکون ضاد معجمہ وفا با الف وفتح ضاد معجمہ وتا در آخر گویند وزرہ نرم را
خدایی بفتح خاے معجمہ وسکون دال مہملہ وبائے موحدہ با ہمزہ ممدودہ وذلاص بکسر دال مہملہ ولام با الف وصاد مہملہ
در آخر گویند وزرہ محکم وسخت ودرشت را قضاے بفتح قاف وضاد معجمہ مشدد با ہمزۂ ممدودہ ودر آخر صاد
بفتح حاے مہملہ وسکون صاد مہملہ ودال مہملہ با ہمزۂ ممدودہ گویند وزرہ دامن دراز را ذائل بذال معجمہ

ام بروزن فاعل گویند وزره متقوبه را مسروده بسین مهمله ورا و دال مهملتین بروزن مفعولة گویند وزره یا مشهوره
بم وفساد معجمه نون بروزن مفعوله وجدلا وبجیم ودال مهمله ولام بروزن جمراو ومحدلة بروزن محمولة گویند وزره کوتا
اشلیل بفتح شین معجمه وبتکرار لام بروزن خلیل گویند **زره بنانے والا** کسے که زره سازد بعربے
مزارزرا وبفتح زاے معجمه وراے مهمله مشدد وبالف ودال مهمله در آخر وبفارسے زره ساز وزره باف
وزره گر گویند **زره پہنا** بمعنے زره پوشیدن بعربی ادراع بدال وراو عین مهملات بروزن افتعال وتدرع
بروزن تفعل واستلام بلام وهمزه وميم بروزن استفعال گویند ادرع الرجل وتدرع واستلام اے لبس
الدرع والملازمة وهی الدرع بفارسے زره در بر کردن وزره بر دوش کشیدن وورد وش گرفتن
ودر بر گرفتن ودر بر انداختن نیز گویند **شعر** زلفت زره فتنه بر دوش کشید + چشمت شره جنا
گوش کشید + ہاتفی گوید **بیت** کشیدند در دوش مردان کار + زره ہاے داود ے زرنگار + ہاتفی
گوید **شعر** حلقهٔ مطرابانه چاک زند + زره زلف در بر انداز د + **زره پوش** لغت فارسی ست
در اردو ے ہندی مستعمل کیسه زره در بر دارد بعربے آنرا لأم بضم میم وفتح لام وہمزهٔ مشدد مفتوح
وميم در آخر ومُدرع بضم میم ودال مهملهٔ مشدد ومفتوح وکسر راے مهمله وعین مهمله در آخر ومتدرع بروزن متقبل گویند **باب**
زاے معجمه با فا + **زفیل** بفتح زاے معجمه وکسر فا وسکون تحتانی ولام در آخر آوازے که
سر انگشت را در دہان نہاده صداے بلند بر آرند واین عمل را اکثر کبوتر بازان نمایند بعربے مُکار بضم
میم وکاف باہمزهٔ ممدوده ومکو بفتح میم وسکون کاف وواو در آخر وصفیر بفتح صاد مهمله وکسر فا وسکون
تحتانی وراے مهمله در آخر گویند وبفارسے سپیل بسین مهمله وباے فارسے بروزن سبیل گویند **زفیلنا**
صداے از دہن ولبہا بانگشت یا بی انگشت بر آوردن بعربے صفیره بصاد مهمله وفا وراے مهمله بروزن
امیر ومکو بفتح میم وسکون کاف وواو در آخر ومُکا بضم میم وبالمد گویند وبفارسے شفلیدن بشین معجمه
وصفیر زدن وسپیلیدن بسین مهمله وبعضے بشین معجمه نیز گفته اند واوّل اصح ست **باب زاے معجمه**
با کاف تازے + **زکام** بضم اوّل ودوم بالف رسیده وميم در آخر ریزش فضلات از
مقدم ہر دو بطن دماغ بسوے منخرین لغت عربے ست در اردو ے ہندے وفارسے مستعمل
بعربے طشاش بضم طاے مهمله وشین معجمه بالف وشین معجمهٔ دوم در آخر وطشة بفتح طاے مطبقه
وشین معجمه مشدد وتا در آخر گویند وآن نسبت زکام حقیقت تر ست ودر نہایه است الطشة بے
واو یصیب الناس کالزکام سُمیت طشة لانه اذا استنثر صاحبها طش کما یطش المطر وغمام بضم غین معجمه
باب زاے معجمه با لام + **زلف** بالضم لغت عربے است بمعنے پارهٔ از شب

فارسیان وہندیان از روے مجاز ہر موے چند کہ بر بدن گوش روید استعمال می کنند بعربے صدغ بضم صاد مہملہ وسکون دال مہملہ وضم غین معجمہ در آخر گویند و این ہم مجاز است چہ صدغ مابین چشم وگوش را گویند۔ فی الصحاح الصدغ مابین العین والاذن ویسمے ایضاً الشعر المتدلے علیہا صدغ فیقال صدغ معقرب وربما قالوا السدغ بالسین قال قطرب محمد بن المستنیر ان قوما من بنی تمیم یقال لہم بلعنبر یقلبون السین صادا عند الطاء والقاف والغین والخاء اذا کن بعد السین ولا تبالی ثانیۃ کانت ام زائدۃ ام رابعۃ بعد ان یکن بعدہا یقول سراط وصیراط وبسطۃ وبصطۃ وسیقل وصیقل وسرقت وصرقت وسقیفۃ وصقیفۃ ومسغبۃ ومصغبۃ ومسغۃ ومصغۃ وسخر لکم وصخر لکم والسخب والصخب

باب زا مع میم با ہم + زمامۃ لغت عربے ست فارسیان ہا زیادہ کردہ اند و در اردوے ہندے ہم مستعمل ست آن عبارت ست از قدرا حرکت فلکی بعربے آنرا زمن بالتحریک و زمان بروزن سحاب دہر بفتح عین مہملہ وسکون میم مہملہ و راے مہملہ در آخر و دہر بفتح دال مہملہ وسکون ہا و راے مہملہ در آخر گویند ہر دو لغت فارسے در اردوے ہندے مستعمل و آن معروف است بعربے دہر بضم دال وفتح ہا و سکون راے مہملہ وضاد معجمہ در آخر وغبار بفتح غین معجمہ وسکون با موحدہ و راے مہملہ و در آخر ہا ہکذا وہ گویند و کنیت او ام آدم

باب زا مع میم با نون زنجبیر بالفتح لغت فارسیست در اردوے ہندے مستعمل و آن معروف ست بعربے زنجبیل بکسر ہر دو سین مہملہ وسکون ہا ام اول و فتح لام دوم وتا در آخر گویند سلاسل جمع آن و زنجرگ جولان بفتح جیم فارسی وسکون واو گویند زنجیر کوتک کھٹکھٹانا زنجیر را جنبانیدن بعربے قعقعۃ بتکرار قاف وعین مہملہ بروزن فعللۃ گویند در حدیث ست آخذ بحلقہ باب الجنۃ فاقعقعہای اخر کہ زنگلی ہر بفتح اول وسکون دوم و کاف فارسے وسکون تحتانی معروف وفتح ہا وسکون راے ہندی در آخر دواے ست معروف بعربے الاہلیلج الاسود وبفارسے ہلیلہ سیاہ گویند سرد ست در درجۂ اولی وخشک ست در دوم و بعضے گویند گرم ست

زور بالضم لغت فارسے در اردوے ہندے مستعمل بعربے قوۃ بالضم وطاقۃ و است بفتح ہمزہ وضم شین معجمہ ودال مہملہ مشدد در آخر گویند وبفارسے توانائی ہم گویند

باب زا مع میم با ہا + زہر بالفتح لغت فارسیست در اردوے ہندے مستعمل چیزے کہ از خوردن آن مزاج روح فاسد شود بعربے آنرا سم بفتح سین مہملہ ومیم مشدد در آخر گویند وبضم سین وبکسر نیز آمدہ سمام بروزن کتاب وسموم بالفتح جمع آن ونیز ہر چیز تلخ را گویند بعربے آنرا الحلقم بفتح عین مہملہ وسکون لام وفتح قاف وبمیم

در آخر گویند زهر دینا کے را زهر دادن بعربی سم بفتح سین مهمله و تشدید میم گویند سمه سفاه السم وسم الطعام
مهملهٔ مفیه بفارسے زهر دادن **باب زاے عجمیه با یاے تحتانی + زیره بکسر اول**
دوم لغت فارسے ست در اردوے هندی مستعمل وآن معروف ست بعربے آنرا کمون بفتح کاف
مشدد وسکون واو دونون در آخر وسکوت بفتح سین مهمله وضم نون مشدد وسکون واو وتاے فوقانی
تکور وسنور گویند سنت القدر از باب تفعیل سنوت یعنے زیره انداخت وسدیگ وزیره گل سرخ را
نیز زیرد گویند بعربے آنرا زرالورد بنراے مجمه : راے مهمله مشدد ومضاف بسوے ورد گویند
سرخ وشنگ ورد وم زین بالکسر لغت فارسے ست در اردوے هندے مستعمل چیزے ست کہ بپشت اسپ
نهاده بران نشینند بعربے آنرا سرج بفتح سین مهمله وسکون راے مهمله وجیم در آخر گویند **زین پوش**
لغت فارسے ست در اردوے هندی مستعمل وآن پوششے باشد کہ بر زین اسپ اندازند بعربے آنرا غاشیة گویند
زین کسنا بفتح کاف تازی وسکون سین مهمله ونون بالف کشیده زین بر اسپ بستن بعربے اسراج
بسین وراے مهملتین وجیم بروزن افعال گویند بفارسے زین کردن وزین نهادن طالب آملی گوید بیت
خوبان سمندناز چو خرکانه زین کنند ؛ صد جان شکار در نگه اولین کنند ؛ سعدی گوید بیت گدائی کہ بر
مشیر نر زین نهد + ابو زید را اسپ وفرزین وبه ؛ زینه بالکسر لغت فارسے ست در اردو هندی
مستعمل پیمنے زینه پایه بالا بر آمدن بعربے آنرا درجه بفتح دال مهمله وجیم وتا در آخر وبضم دال
مهمله وژ درجه بروزن همزه وا درجه بروزن اسکفته ومرقاة بکسر میم وسکون راے مهمله وقاف با الف
وتا در آخر وهر پایه آنرا نیز درجه ومرقاة ومعمة بالفتح قاف وسکون صاد مهمله وفتح میم در آخر گویند
فی الاساس هذه الدرجة کیما تکون قعمة بفارسے پله بفتح باے فارسے ولام مشدد وپایه بالا بر آمدن
باب سین مهمله با الف + سات بتاے فوقانے عدد یست معروف بعربے اتنا سبع
وبفارسے هفت گویند **ساتوان** بسکون تاے فوقانے وواو وبا الف ونون در آخر منسوب بسات
یعنے هفت بعربے آنرا سابع وبفارسے هفتم گویند **ساتھ** بسکون تاے فوقانے مخلوط التلفظ بها
بمعنے همراهی بعربے مصاحبة بضم حاو مهمله وسکون صاے مهمله وفتح باے موحده وتا در آخر گویند ساتھی
بکسر تاے فوقانے مخلوط التلفظ بها بسکون تحتانے در آخر بمعنے کسے کہ در سفر همسفر ودر حضر همراه باشد بعربی
آن را اصاحب وبفارسے همرو گویند وفیر ساتھی کسے کہ نباشد کسے درکار باشد بعربے آن را
معین بضم میم ومحمد بضم میم اول وکسر میم دوم وواو ولام مشدد ظهیر بر وزن ظاهر بمعنے مجمه وکسر ها
وبسکون تحتانے در آخر وتا صریح بروزن [illegible] فاعل گویند

ساجها بجیم مخلوط الستفظ جایا الف بمعنی مشارکه در کارها بعربی شرک بکسر شین معجمه وسکون راء مهمله
وکاف در آخر وشرکه بکسر شین معجمه وسکون راء مهمله وفتح کاف وتاء در آخر گویند **ساجهی** کسے
باکسے شرکت داشته باشد در کارے بعربی شریک بروزن امیر وشرک بالکسر ومشارک بصیغه مفاعله گویند
اشراک بالفتح وشرکا بروزن کرما نوع آن ساجهی بکسر جیم فارسے وقاف در آخر لغت ترکی ست در
اردوے هندی مستعمل جشنی باشد که در کتخدائی هنگام جماع ستان خورد مثل بقاسے حنا بندان وحنا بندے
گویند **ساده** بفتح دال مهمله لغت فارسے ست در اردوے هندے مستعمل خلاف منقش
بعربی ساذج بفتح ذال معجمه وجیم در آخر گویند وآن معرب ست **سارا** برائے مهمله با الف
خلاف ناقص بعربی تمام وکامل وتمام تشدید میم وبفارسے همه **ساربان** لغت فارسیست
در اردوے هندے مستعمل کسے که شتر راند وتیمارداری آن نماید بعربی آن را حادی بحای ودال
مهملتین بروزن قاضی وبفارسے شتربان بهم گویند وتر کے توچی بکسر تاے فوقانی وفتح واو
وسکون [illegible]

[illegible] بضم [illegible] بفارسے **ساڑھو** بضم [illegible] مخلوط الستفظ بایا وسکون واو معروف
شبه هزواهر زن را گویند بعربی آن را سالفه بکسر سین مهمله وسکون لام وفا در آخر وبفتح سین
وکسر لام وقاف بفتح ظاے معجمه وسکون هزه وبائے موحده در آخر وظاء بمیم بجاے موحده
در آخر گویند بفارسے همداد وهمدیش وهمزلف وهمدامان گویند چنانکه میرزا اطاهر نصیر آبادی
در تذکره خود در احوال حسن بیگ رفیع نوشته که او همدامان عالیجاه عزیز خان بود ودر احوال قاسم خان
نوشته که او همدامان جهانگیر بادشاه بود **ساڑی** بکسر راے هندے وسکون تحتانی
نوعے از لباس هندست که اکثر زنان پوشند وآن چادرے باشد که یکسر ش را بر میان بندند
وسر دیگرش را بر سر اندازند بفارسے آن را سارهٔ بفتح راے مهمله گویند وبعضے گویند که در
فارسے بشین معجمه گویند فردوسے گوید + شعر + سر ساری هندوی بر گرفت + برهنه سر ودست
بر سر گرفت + میر سید علی صدر الدین مدنی صاحب سلافة العصر که بدتے در هندوستان
مانده لفظ ساری را بطریق ایهام در کلام خود آورده گفته ست وآن این ست **شعر** وغاده من
بنات الهند قد برزت + فی زیها بین اسجاف واستار + فقلت لما سرت فی اللاذ مالسة +
یا هند السیر ل یا حبذ الساری + **سهاس** مادر زن ومادر شوهر را گویند بعربی مادر شوهر را حماة بفتح
حاے مهمله ومیم با الف وتا در آخر گویند ومادر زن را حتنه بفتح خاے معجمه وسکون
تاے فوقانی وفتح نون وتا در آخر وبفارسے اعم ازین که مادر زن باشد یا مادر شوهر

خوشنود ہمن وخوشنامن وخوشود وخوشود گویند وبترکی قیین اما بفتح قاف وسکون تحتانی ونون وفتح ہمزہ ونون سالمہ
بکاف تازی مجہول الاتفاظ بہا وسکون واو معروف وفتح میم وفتح ہمزہ وسکون تحتانی وفتح لام وہاے ہوز
بعربے آنرا سنین جمع سنہ بالف وتاے آخر گویند در اصل [illegible] نوح علیہ السلام [illegible]
وہی خشب سود ان الارتکاد والارض [illegible] فی نباء ساجتہ وبفارسے
سال بسین مہملہ گویند امیر خسرو در وصف کشتی گوید [illegible] سال خاست + یک مہ نو
گشتہ بدو سال راست + ساگ بکاف فارسے [illegible] بفتح باے موحدہ وسکون
قاف ولام وحاے آخر وخفرۃ بضم خاے معجمہ وسکون ضاد معجمہ [illegible] وتاے آخر گویند ضمیر ادات جمع آن
ابو المخضرۃ کنیت آن وبفارسے سبزی وترہ زار گویند [illegible] مرد م باز چون نرگس + قناعت
میکنم باسبزی ونان وپیاز امروز + سال [illegible] وتحقیق آن در لغت
گذشت سالا برادر زن را گویند بعربے اخو الزوج [illegible] بفتح تاے فوقانی ونون
در آخر گویند احتان بالفتح جمع آن وبفارسے برادر [illegible] زن بے اضافت است
وبترکی قیین آغا بفتح قاف وسکون تحتانی ونون وبعد الف [illegible] گویند سالگرہ بکاف فارسے
لغت فارسے ست در اردوی ہندی مستعمل [illegible] الماے عمر گرہ بہاز نند بفارسے
رشتہ عمر ہم گویند غنی گوید شعر گشت چون رشتہ عمرم کوتاہ + [illegible] فہمیدم + صائب گوید شعر
گوہر دندان زپیرے ریخت چون شبنم بخاک + عقد [illegible] شمار سال ما زیادہ وتسبیح سال ہم گویند صائب
گوید شعر چہ حاجت ست بہ تسبیح سال عمر مرا + کہ [illegible] صائب تمام + سالن بفارسی
کہ ہا نان خورند بعربے آنرا ادم بکسر ہمزہ ودال [illegible] وتاے آخر گویند بفارسے نان خورش وتر انہ گویند
ابو منصور ثعالبی گوید ہر نان خورشی کہ از روغن زیت [illegible] نامند الا ہالہ بکسر ہمزہ وفتح لام
گویند سالوتری بضم لام وسکون واو مجہول وفتح تاے فوقانی وکسر [illegible] وسکون تحتانی معرف
کسے کہ دوائے مسہل [illegible] کسے کہ دوا [illegible] دوائے مسہل
کند آنرا ہیطار بفتح باے موحدہ وسکون تحتانی وطاے [illegible] بفارسے آخر ہیطر بروزن حیدر
ہیطر بروزن ہنر بر ومیطر بضم میم وکسر [illegible] بفتح باے موحدہ وطاے معجمہ مشدد
با الف وغین معجمہ در آخر گویند سائلی گوید [illegible] از وجہ وفتنہ بفتح خاے معجمہ و
تاے فوقانی ونون وتا در آخر گویند این مشترک است میان [illegible] زن وبفارسے خازنہ وخواجگی
گویند سالیانہ لغت فارسے ست در اردوے ہندی مستعمل [illegible] سالی در سالی [illegible] ہندی بعربی

مساهمه بضم میم وسین مهمله باالف وفتح نون وهاو تا در آخر ومساناة گویند وبراساس بست کریه مساناة ومساهمة گوید در
قاموس ست ساناة مساناة ومساهمه مساهمة ومساناة بالسنة مهمله سامان لغت فارسیست در لغت دوم بمعنی
مستعمل اسباب مهیا وآماده راگویند بعربی عده بضم عین مهمله ودال مهمله مشدد وتا در آخر وعتاد بفتح عین مهمله و
تاے فوقانی باالف ودال مهمله در آخر وعتده بضم عین مهمله وسکون تاے فوقانی وضم دال وتا در آخر واهبة بالضم
وسکون هاو فتح باے موحده وتا در آخر گویند ولفظ سامان در فارسی بالفاظ کردن وساختن ودادن مستعمل است
صائب گوید شعر هرکه از تعجیل ایام بهاران آگه است ✤ همچو گل برگ سفر سامان کند روز نخست ✤ وحالی هروی
گوید شعر نگاهی از تو گر سامان راه آخرت سازم ✤ زبانهای زعم رفته بر من سود می گردد ✤ صائب گوید شعر
مرا از اله مه سامان طوق بندگی هرشب ✤ ندارد گر بجیب پرچمای زنکس کالک رقاب من ✤ بفارسی برگ وبرهم گوید
وحشی گوید شعر شاخ خشکیم بما سردی عالم چکند ✤ پیش ما برگ وبری نیست که سرما ببرد ✤ ساما بمیم ونون
بالف وساهنا بزیادت ها بعد میم بمعنی مقابل بعربی تجاه بضم تاے فوقانی وجیم بالف وها در آخر وجاه بضم جیم
وبکسر آن وقبالة بضم قاف وباے موحده بالف وفتح لام وتا در آخر در صحاح ست قعدت وجاه بکسر وجاه بکسر
ای قبالتک ومقابل بضم میم گویند وبفارسی روبرو وروباز گویند وبتر کی قارشو بفتح قاف وسکون راء مهمله
بضم شین معجمه سامنے ہونا روبرو شدن بعربی مواجهه ومقابله بروزن مقاتله بفارسی روچار شدن وروبرو شدن
وچشم چار شدن وروچار افتادن فغانی گوید شعر چنان گشتم که شمع از شخص وشخص از سایه نشناسد معمه ✤ اگر ناگه
روچار افتم شبے در گشت مهتابش ✤ روبرو شدن وروبار شدن بزیادت الف اول مشهور دوم سلیم گوید
شعر باکدا کین رنمیدانم سلیم ✤ می شود آئینه روبار روے او ✤ سامنے کرنا روبروی کسی گردن بعربی توجیه
واو وجیم وبا بروزن تفعیل گویند وجهت الله بقاے وروچار کردن وروبرو کردن وروچار شدن خالص گوید
شعر مرا کسے که روچار تو کرد در عشق ✤ خدا کند ترا هم بها روچار کند ✤ سان باظهار نون در آخر
سنگے باشد که کارد وشمشیر وامثال آن بدان تیز کنند بعربی آلة السن بکسر میم وفتح سین مهمله ونون مشدد
در آخر وشحذ بکسر میم وسکون شین معجمه وفتح حاے مهمله وذال معجمه در آخر بفارسی سان گویند سان پر کردن
وسان زدن شمشیر وامثال آن را بر فسان بعربی فحذ بفتح شین معجمه وسکون حاے مهمله ودال معجمه در آخر واشحاذ بروزن
افتعال وسن بفتح سین مهمله ونون مشدد در آخر وتسنین بروزن تفعیل گویند بفارسی بر سنگ راندن و
سنگ تیز کردن وبر فسان کردن وفسان کشیدن وبر فسن زدن وبر فسان خوردن وبر فسان نشستن
وسین شناسی گوید شعر ماه سپهر مصلحت دانست زانکه تیغ ✤ برنده تر شود چو بسنگ فسان نشست ✤ شعر
او بسنگے نرسد کز وفان نه واین سوده نشود ✤ هرچند تیغ مهر خورد بر فسان برف ✤ فاریابی گوید شعر

سپهر برنگشاد بامداد خنجر صبح ، اگر بشب نزند همت تو بر فرقش ، قاسم مشهدی گوید بیت خوبان بدیر و کعبه عنانی کشیده اند تا تیغ غمزه را بفسانی کشیده اند ، صائب گوید بیت در کشتنم گران مژه پرمیز می کند خنجر بسنگ سرمه چرا تیز می کند

سانس بنون غنه و سین مهمله در آخر هوای که از درون مے آید و باز میرود و بعربی آنرا نفس بفتح نون و فا و سین بفارسی دم گوید سانب بنون غنه و بای فارسی در آخر جانوریست مشهور زهرناک هر کرا می گزد می میرد بعربی آنرا حیّة بفتح حای مهمله و تحتانی مشدد گویند بفارسی مار بعضے گویند که عمر مار بسیار دراز بود و او نمی میرد مگر کشته شود و بترکی بیلان بکسر تحتانی و فتح لام و سکون نون گویند ابو منصور ثعالبی گوید حباب بفتح حای مهمله و با موحده با الف و بای موحده دوم در آخر و شیطان بشین معجمه مار خبیث را گویند وحنش بفتح حای مهمله و نون و شین معجمه در آخر مارے که شکار کند وحیوت بفتح حای مهمله و ضم تحتانی مشدد و سکون واو و تاے فوقانی در آخر مار نر را گویند وحفاش بضم حاے مهمله و فاے مشدد با الف و شاے مثلثه در آخر وحنش بفتح حاے مهمله و کسر فا و شاے مثلثه در آخر مار سطبر را گویند وحمزه بن علی اصبهانی آورده که حفاش ماریست سطبر مانند اسود یا بزرگتر از ان و گاهے مقدار چهار دست هم باشد و آن نسبت ماران دیگر ایذا کمتر می رساند و عیسی بن ابراهیم ربعی در نظام الغریب آورده که حفاش نوعے از مارست که میگزد و ایذا نمی رساند و هرگاه میگزد شکمش مانند حراب دمیده مے شود و آن در یمامه است واسود بفتح همزه و سین مهمله و دال مهمله بروزن احمر مار بزرگ را گویند و شجاع بشین معجمه و جیم و عین مهمله در آخر بروزن غراب مار سیاه املس مائل بسپیدی و آن ماریست خبیث و اعرج بضم همزه و فتح عین مهمله و سکون تحتانی و کسر راے مهمله و جیم در آخر خبیث ترین مارهاست بر سوار می جهد و با او در زین اسپ درے آید و ابو زید گوید اعرج ماریست که افسون نمی پذیرد و می جهد چنانکه اضمی و ابو عبیده گویند اعرج ماریست سیاه و سپید مقدار یک وجب خبیث تر ست از اسود و افعی بفتح همزه و سکون فا و عین مهمله با الف مقصوره در آخر ماریست باریک گردن پهناسر نقطهاے سیاه و سپید دار گزیده اش را افسون و تریاق نفع نمی بخشد چنانکه لیث از خلیل روایت کرده و بعضے گویند ماریست که چون بر قتارے آید بعضے از دندان او با بعضے مے سایند و بعضے گویند ماریست بزرگ دوشاخ دارد و افعوان بضم همزه و سکون فا و ضم عین مهمله و واو با الف و نون در آخر مار نر را گویند و خربد بکسر عین مهمله و سکون راے مهمله و فتح باے موحده و دال مهمله مشدد در آخر و عسود بکسر عین مهمله و سکون سین و فتح واو و دال مهمله مشدد در آخر نوعے از مار که مے دمد و ایذا نمے دهد از قسم همزه و راے مهمله و قاف و میم و فارقش بهمزه و راے مهمله و قاف و شین معجمه بروزن احمر ماریست سیاه و غلیظ و کفیفه بضم طای مهمله و سکون فا و فتح تحتانی و تا در آخر ماریست خبیث که بر پشتش دو خط سیاه بود و اورا و طفیتین نیز گویند چه طفیه برگ مقل را گویند و اپتر بفتح همزه و سکون باے موحده و فتح تاے فوقانی و راے مهمله در آخر مار کوتاه دم و خشاش بکسر خای معجمه

وشین معجمہ بالف وشین معجمہ دوم در آخر مار سیک را گویند وصاحب قاموس گوید خشاش بحرکات ثلثہ مار کوہی را گویند و
اعمی مانند مین ہموار راہ گزیدہ ہر دو زندہ نمی ماند ثعبان بضم ثای مثلثہ وسکون عین مہملہ وبای موحدہ بالف ونون در آخر
وایم بفتح ہمزہ وسکون تحتانی ومیم در آخر مار بزرگ وصِل بکسر صاد مہملہ ولام مشدد در آخر ماری کہ ہر کرا گزد فوراً بمیرد ودر
حیواۃ الحیوان ست کہ صِل ماریست شدید الفساد بر ہر چہ میگذرد آزار می سوزد وگرد اگرد سوراخ او چیزے نمی روید واگر
مرغی بر محاذاۃ مسکن او گذرد بیفتد وحیوانی کہ در نزدیکی او می گذرد می میرد وبسوی ہر کسی کہ می نگرد او می میرد گویند سواری او را
نیزہ زد او واپس بمرد واین قسم مار در بلاد ترکستان بسیار ست آشتے وعاضہ بعین مہملہ وضاد معجمہ وہا بروزن فاعل
وعاضہ بروزن فاعلہ نیز مار یست کہ گزیدہ اش فوراً بمیرد وحاریۃ بجاے مہملہ بروزن جاریۃ مارے کہ کوچک
شدہ باشد از کمنگے وآن بر ترین مارہا ست وگویند آن مار یست کہ جسمش نقصان می پذیرد چہ تیزی زہر او گوشتش
را می مکد واین قترہ باضافت بسوے قترہ بکسر قاف وسکون تای فوقانی وفتح رای مہملہ وتا در آخر مارے ست
مانا بشاخ سیم بمقدار یک بدست وآن بدترین مارہا ست ہر گاہ از شخصے قریب مے شود بہوا مے جہد واز بالاے ہوا بر
می افتد واین طبق باضافت بسوی طبق بفتح طای مہملہ وباے موحدہ وقاف در آخر مار یست بصورت طبق بگمان عرب
آنست کہ بنت طبق کہ سنگ پشت را گویند واو نود ونہ بیضہ مے دہد کہ از ہمہ سنگ پشتہا بر می آید مگر یکی کہ از ان
مار سیاہ نر وآزار این طبق گویند وچون بصورت طبق مے باشد واز ہا این طبق نامیدند وہر ہیر بکسر ہا وسکون
رای مہملہ وکسر ہا وسکون تحتانی وراے مہملہ در آخر نوعے از مارہاے خبیث ست مرکب ست میان سنگ پشت
ومار نر گویند تا شش ماہ در خواب مے ماند وچون بیدار می شود گزندہ او زندہ نمی ماند وسف بکسر سین مہملہ وبضم آن
وفاے مشدد در آخر نوعی از مار ست کہ مے پرد ونفنناض بفتح نون اوّل وسکون ضاد معجمہ اوّل ونون دوم
بالف وضاد معجمہ دوم در آخر مار یست کہ یکجا قرار نمی گیرد واز نامہاے مار قزہ بضم قاف وفتح زای معجمہ مشدد وتا در آخر
ہلال بکسر ہا وفتح عامہ بکسر میم وسکون زای معجمہ وعین مہملہ بالف وفتح میم وتا در آخر گویند چنانکہ ثعلبی از ابن اعرابی روایت
کردہ وکنیت مار ابو البحیرے وابو الربیع وابو عثمان وابو القاضی وابو مدعور وابو وثاب وابو الیقضان واین طرق وام الزمین
وام طبق وام عافیہ وام الفتح وام محبوب وام یقضان دابۃ الجبل واین محاق ونبات طبق ونبات قترہ
سانپ کا کاٹا مار سی ڈرتا ہے مثلے ست مشہور یعنے کسیکہ از موذی آزاری کشیدہ باشد ہمیشہ از مثل وشبیہ او
مے ترسد بعربے گویند طلوع الحیۃ یخاف من الحبال بفارسے مار گزیدہ از ریسمان می ترسد ونیز گویند مار گزیدہ از ریسمان
می رمد غنی کشمیری گوید بیت زناخستہ گیسوی دلبران ترسد ۔ چنانکہ مار گزیدہ ز ریسمان ترسد ۔ وسلیم این مثل را
چنین بستہ شعر سنبل سیمیز لف تراد ام وحشت ست ۔ اے فتے گزیدہ می رمد از شکل ریسمان ۔ سانچہ بنون غنہ
وجیم تازی مخلوط التلفظ بہا وقت غروب آفتاب بعربے مساء وبفارسے شام گویند سانچہ بنون غنہ وجیم فارسے

بالف در آخر چیزے کہ دران سیم وزر و امثال آن ریزند بعربے قالب بقاف و بفتح لام و باء موحدہ در آخر گویند و بعربی لام نیز آمدہ و بفارسے تنبک بضم تای فوقانی و سکون بای موحدہ و فتح نون گویند سمانداینون غنہ و فتح دال مہملہ بالف در آخر سنی کہ گاو و دوش وقت دوشیدن در پای گاو بندند بعربے آنرا اناد و بکسر ہمزہ و بای فوقانی بالف و دال مہملہ در آخر گویند سمانڈ بنون غنہ و دال ہندی در آخر جانوری کہ مشہور کہ در دہان او را بلیہ کنند بعربے آنرا سائبۃ بسین مہملہ و بای موحدہ و تا در آخر بروزن فاعلۃ گویند سمانڈی کسر نون و سکون تحتانی معروف شتر مادۂ تیز رفتار بعربے آنرا جازۃ بفتح جیم و میم مشدد بالف و فتح زای معجمہ و تا در آخر گویند سمانتا بسکون نون اوّل و دوم مشدد بالف رسیدہ خاک را بآب شتر تن بعربی عجن بفتح عین مہملہ و سکون جیم و نون در آخر گویند عجن الطین از باب ضرب و نصر فعل انسان و بفارسے گل کردن گویند سمانغہ لا بنون غنہ و دو غ مخلوط التلفظ بہمزہ و لام بالف کسے کہ رنگ بدن او مانند گندم باشد بعربی آنرا اسمر بسین مہملہ و میم و رای مہملہ بر احمر و ملیح گویند و بفارسے گندم گون و سبز رنگ و حسن سبز گویند غنی کشمیری گوید شعر حسن سبزی بخط سبز مرا کرد دام ہمرنگ زمین بود گرفتار شدم ۔ سانولی بنون غنہ و ضم واو مخلوط التلفظ بہمزہ و گ لام و سکون تحتانی و زن گندم گون بعربے آنرا اسمر او بروزن حمرا و ملیحۃ گویند و بفارسے سبز رنگ ساہل بضم ہا و لام در آخر باشد مدور کہ معماران و بنایان ہندوستان برشتہ بستہ کجی دیوار را بآن معلوم کنند و در ولایات دیگر آنرا آہن و گردو مدور بقدر گردگان ساختہ ریسمان بآن بندند بعربے آنرا شاقول بشین معجمہ و ضم قاف گویند ظاہر امعنی ظاہر و حید در تعریف بنا گوید بیت چو شاقولش این رنگ ہا ریختہ ۔ دل من بموبست آویختہ و بفتح واو در ابواب الجنان آورده دل بیقراری در جہت ساختن طاق و درگاہ مانند شاقول پیوستہ سر نگون آویختہ ساہی بکسر ہا و سکون تحتانی معروف جانوریست کہ خارہا بر پشت دارد بعربے آنرا قنفذ بضم قاف و سکون نون و ضم فا و دال معجمہ در آخر گویند قنافذ جمع آن و قداد بفتح قاف و بتکرار دال مہملہ بروزن سحاب و در آخر [illegible] بروزن [illegible] و تا در آخر و حسکہ بفتحات مہملہ و کسہ

در آخر خار پشت بزرگ را گویند و دلدل بضم ہر دو دال مہملہ چنین چنانکہ ابو منصور قعابی گفتہ و بروزن بفتح ہاے موحدہ و سکون رای مہملہ و فتح واو و کاف و تا در آخر و قنفذہ بزیادت تا خار پشت مادہ را گویند بفارسے ہمہ را خار پشت و بہرمک بفتح ہاے موحدہ و سکون ہا و فتح میم و زای معجمہ و مشغر بالضم و بسین مہملہ و غین معجمہ و سغر و سغرنہ بضم سین مہملہ و غین معجمہ و چژ و چژا و چژر و بجیم فارسے و زای عجمی و خار اندازد کا سجوک و کاسیج بسین مہملہ

وتیم تازی و پنجاسه بجیم فارسی و کاف عربی و سین مهمله بروزن نواسه گویند و بتشدید میم نیز آمده چنانکه در برهان هست
سائی بکسر همزه و سکون تحتانی معروف زریکه پیش از کار کردن بکار گردهند بعربی آنرا اسلف بفتح سین مهمله و لام
و فا در آخر و سلم بفتح سین مهمله و لام و میم در آخر و علبه بکسر عین مهمله و سکون تحتانی و فتح نون و تا در آخر گویند و بفارسی
پیشداو و تقدمه نامور گوید **شعر** اجناس ثنا را بسلم هست خریدار پر جود تو و بذل تقدمه ارباب سخن را **سایه**
لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل خلاف آفتاب بعربی ظل بکسر ظای معجمه و لام مشدد و در آخر ظلال بالکسر
جمع آن و نیز بمعنی پناه در عربی هم بامعنی ظل مستعمل ست و در صحاح ست فلان بعیش فی ظل فلان ای فی کنفه سایه دادنها
بمعنی سایه انداختن بعربی اظلال بظای معجمه و بتکرار لام بروزن افعال در اساس ست اظلنی الغمام و الشجرة و تظللت
من الشمس و نیز سایه دادنها بمعنی مهربانی کردن و متوجه حال کسے شدن بعربی اظلال گویند اظلک فلان سایه انداخت
بر تو و بفارسی سایه افگندن هم گویند سعدی فرماید **بیت** پدر مرده را سایه بر سر فگن + غبارش بیفشان و
خارش بکن + **سایه مین آنا** در سایه آمدن بعربی استظلال بظای معجمه بروزن استفعال گویند استظل
بالظل او بالشجر در سایه آمد در سایه درخت آمد **سایه مین بیٹھنا** در سایه نشستن بعربی استظلال گویند در قاموس ست
استظل بالظل زال الیه و قعد فیه **باب سین مهمله بابای تازی** **سب** بفتح اول و سکون دوم بمعنی
همه بعربی جمیع وزود بر بفتح زای معجمه و سکون واو و فتح باے موحده و راے مهمله در آخر وزابر بفتح باے موحده
و زعبر بسکون عین مهمله گویند در صحاح ست اخذت الشئی بزوبره و بزابره و بزعبره اذا اخذته کله و اسر بفتح همزه و سکون
سین مهمله و رای مهمله در آخر گویند در صحاح ست اخذت الشئی باسره گرفتم آنچیز را همه و رمته بضم راے مهمله و
میم مشدد و تا در آخر گویند ذان بمعنی رسن پاره است که بمعنی همه مستعمل شده گویند دفع الیه الشئی برمته و اصلش
آنست که کسی را شتری باشد رسنی که در گردن داشت بدو بخشید از ان باز بهر کسے که همه چیز دهند گویند اعطیت الشئی
برمته و هذا فیره و آن جمیع هذه فار بکسر های مهمله و سکون ذال معجمه و فا با الف و رای مهمله در آخر بمعنی نواحی و اطراف
هر چیز گویند اعطاه الدنیا بحذافیرها یعنی بتمامها و ظاهر ای اضم طای مهمله و رای همه مشدد و آن تاکید واقع میشود گویند

تعفه مافی القدر خورد همه را و باقی نگذاشت از انچه بردهها
و در دیگ بود سب چیز هما جانا همه آب نوشیدن و باقی نگذاشتن در ظرف بعربی اشتفاف بشین معجمه
و بتکرار فا بروزن افتعال گویند اشتف مافی الاناء نوشید هر چه در ظرف بود و بفارسی سب کشیدن و بسر کشیدن
نعمت خان عالی گوید **بیت** جام داغی از جنون عالی بسه خواهم کشید + در خمارم ساغر سرشار میباید مرا +

سلیم گوید بیت چون تنگ ظرفان کجا من مے زساغر میکشم + همچو خواص گهر جوشیشه بر سر میکشم **سبز قدم** لغت فارسی است
در اردوے هندی مستعمل عبارت از شوم و نامبارک و بدبخت بفارسے سبز پای نیز گویند امیر خسرو گوید بیت
چو سبزی خواجه باشد بجای + چه اندیشه از دشمن سبز پای **سبوره** مخفف سابوره لغت فارسیست در اردوے هندی
مستعمل هیئے خیزی که بشکل آله تناسل سازند و زنان ستری بکار دارند صابوره بصاد مهمله معرب آن بفارسی آن را
پاچنگ بمیم و جیم فارسے باالف و جیم فارسی دوم مفتوح گویند شمس فخری گوید شعر کنند اعدای اهباهت مادهٔ و نر + زمغز دوست
خرنقل و پاچنگ + دوسروری بهر دو جیم تازی گفته و چیز چنگ بجیم فارسے و زای معجمه بروزن تیز جنگ گویند بعضی بهر دو جیم فارسی
و برای مهمله گفته اند و کیر کاشی گویند ازان جهت که مردم کاشان سازند شفائی گوید بیت اگرش حاجت افتد بخلال
می کند کیر کاشی استعمال + **سبیل** لغت عربیست بمعنی راه فارسیان و هندیان بمعنی وقف هر چیز عموماً استعمال کنند و بمعنی وقف
و شربت قند و مانند آن در ماه محرم خصوصاً اشرف گوید **شعر** کنونکه عارضت از خط شدست سرخ و سیاه + لبت
چو آب محرم سبیل خواهد شد + میر معزی گوید **شعر** بر دز شیون اعدایش را سبیلے نیست + سبیل گشت براعدای او
مگر شیون + و بفارسے آب خیر نیز گویند طغرا گوید بیت چو گل چیند از آئینه شوخ دیر + بشکرانه آن کند آب خیر
سبیل رکھنا وقف کردن آب خیر آن را در راه خدا بفارسے سبیل کردن و کشادن و آب خیر کردن گویند عرفی
شعر تمام چون شده ام بخت کوکبهٔ دوست + بشاهراه سعادت کند سبیل مرا + میر معزی گوید بیت
کشاده روی و کشاده کف و کشاده دلش + زمال و جاه بر آزادگان کشاد سبیل + **باب سین**
با بائے فارسی + **سپا** را بضم اول و دوم بالف رسیده و برای مهمله بالف کشیده سر ذکر را گویند
فیشه بفتح فا و سکون تحتانی و فتح شین معجمه و تا در آخر و فیشله بفتح فا و سکون تحتانی و فتح شین معجمه و لام و تا در
قحی بکسر قاف و سکون میم و حاے مهمله بالف مقصوره در آخر و قحاة بزیادت تا در آخر و عکز بضم عین مهمله
کاف و ضم نون و زای معجمه در آخر و عکز بجیم بجاے نون و عکوز بروزن سروشقه بفتح حای مهمله و شین
اوفا و تا در آخر گویند سر ذکر گنده و بزرگ را بعربے کوشاله بفتح کاف و سکون واو و شین
بالف و فتح لام و تا در آخر و کوشله بفتح کاف و سکون واو و فتح شین معجمه و لام و تا در آخر گویند چنانکه در قاموس
و ابو منصور ثعالبے هم گفته و ازهری گوید که من بسین مهمله بے دانم و باشد که بشین معجمه هم آمده باشد
کمرة بفتح کاف و میم و رای مهمله و تا در آخر و فنطیس بفتح فا و سکون نون و فتح طای مهمله و کسر لام و سکون
و سین مهمله در آخر و فنجلیس بجیم بجاے طاے مهمله نیز گویند و سر ذکر سگ را بسره بضم باے موحده و سکون
سین مهمله و فتح رای مهمله و تا در آخر گویند **سپاهی** بکسر اول لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل منسوب
بسوی سپاه که بمعنے لشکر ست بعربے عسکری و جندی بضم جیم فارسے لشکری نیز گویند **سپلنا** بفتح اول و سکون دوم

ونون با الف کشیده لغت هندیست انچه در خواب بینند بعربی رویا بضم راى مهمله وسکون همزه وتحتانی با الف گویند راى بروزن هدى جمع آن وحلم بضم حاى مهمله وسکون لام ومیم گویند بضمتین نیز آمده احلام بالفتح جمع آن حلمے نومه از باب نصر واحتلم از باب افتعال وتحلم از باب تفعل وانحلم از انفعال فعل ازان وتکلیف بفتح طاى مهمله وسکون تحتانی ودال در آخر وبهاے خواب وتبرکی توش بضم تاى فوقانی وسکون شین معجمه گویند اضغاث احلام خوابهاى که تاویل آن صحیح نبود **سپیده** بفتح اوّل ودوم لغت فارسیست ست در اردوى هندى مستعمل بمعنى رنگى که از ریزسازند بهترین آن کاشغرى ست وسپیدآب وسپیدآج نیز گویند بعربی اسفیذاج بکسر همزه وسکون سین مهمله وکسر فا وسکون تحتانی وذال معجمه با الف وجیم در آخر وآن معرب ست سرد وخشک است در دوم وبعضی گویند سرد در دوم وخشک در سوم **سپیده لگانا** بمعنى مالیدن سپیده بر چیزے بفارسے سپیده زدن وکردن **جمال الدین** سلمان گوید **شعر** بر عارض نسرین چو زند صبح سپیده گلگونه کند باغ رخ لاله ستان را + نزارى گوید **شعر** صبا سپیده گلگونه کرد بر رخ سیب + بنفشه مرده سر همچو سبزه از لب جو + **سپیپاری** بار درختی ست که مانند درخت ناریل بود بعربی آنرا فوفل بضم فا وسکون واو وفتح فاى دوم ولام در آخر گویند وبفتح نیز آمده وآن معرب پوپل بهر دو باے فارسے ست سرد وخشک است در دوم **باب سین مهمله با با** در آخر **ستر** بفتح اوّل وسکون دوم وراى مهمله در آخر لغت عربی ست در اردوى هندى بمعنى عضو ست که از برهنه کردن آن شرم آید بعربی آنرا عورة بفتح عین مهمله وسکون واو وفتح راى مهمله وتا در آخر گویند وبفارسی شرمگاه وشرم جاى هیز خسر وگوید **بیت** خالی که بشرم جاى آن نوش لبست + بر چشمهٔ خورشید نشانی ز شب ست + **رباعی** خالیست بشرمگاهت اى مه که گر او بود در چشم بود دیده نباشد مگر او + یارب چه معاست بران تخته عاج + یک نقطه وچند حرف باریک براو + وتبشدید دوم که لفظ هندیست بمعنى جفتاد بعربی سبعین گویند **ستالی** بضم اوّل ودوم بالف رسیده وکسر لام وسکون تحتانی معروف آلهٔ کفشگران وموزه دوزان که بآن سوراخ کنند وبعد ازان سوزن ازان گذرانند بعربی آنرا مخصف بمیم وخاى معجمه وصاد مهمله وفا ومخرز بمیم وحاى معجمه وراى مهمله وزاى معجمه بروزن منبر واشفی بکسر همزه وسکون شین معجمه وفا با الف مقصوره در آخر گویند بفارسے درفش بضم دال مهمله وفتح راى مهمله وسکون فا وشین معجمه در آخر گویند **ستانا** بفتح اوّل کسے را رنج رسانیدن بعربی ایذاء بکسر همزه وسکون تحتانی وهمزهٔ ممدوده در آخر واذیة بروزن سجیة در صحاح اذاه یوذیه ایذاء واذى واذاه اذیة ودر قاموس ست اذى صاحبه اذیً واذاة واذیة ولا تقل ایذاء وبفارسی رنج دادن ورسانیدن **ستاور** بفتح اوّل ودوم بالف وفتح واو ورا لی مهمله در آخر درست بعربی آنرا مستعجل ومستعجله گویند چنانکه ابن بیطار گفته وبفارسے بوزیدان گرم ست در دوم وخشک ست در اوّل چنانکه شیخ بوعلی در قاموس گفته **ستر ا بجهتر** بفتح اوّل کسیکه از پیرى عقلش رفته باشد بعربی آنرا خرف بفتح خاى معجمه وکسر راى مهمله وفا در آخر وبفارسے فرتوت بفتح فا وسکون راى مهمله وضم تاے فوقانی وسکون واو مجهول وتاى فوقانی دوم در آخر وفرتود

گویند ستنجا بفتح اوّل وسکون دوم مرفتح نون وجیم با الف در آخر معنے ترکیبی آن هفت غله آمیخته از اقسام غله کهنند
ومعنی ترکیبی را ملحوظ ندارند بفارسے اقسام غله را که بهم آمیزند شترنج بروزن سطرنج گویند پس اگر آش ازان پزند
بفارسے آنرا آش شترنجی گویند واگر نان ازان پزند نان شترنجی گویند اوحدی گوید بیت سفره چرخ ونان شترنجی
چیست تا در سماط او سنجی + ستو بفتح اوّل وضم دوم مشدد وسکون واو معروف گندم یا جو مانند آن را بریان کرده
آرد ساخته در شکر آمیخته وآب انداخته میخورند بعربے آنرا سویق بفتح سین مهمله وکسر واو وسکون تحتانی وقاف
در آخر گویند ابو عاصم کنیت آن بفارسے پست بپای فارسے وبترکی تلقان بفتح تاے فوقانی گویند وپست کنند
را بعربے سویق الحنطة گویند وپست جو را بعربے سویق الشعیر گویند وپست برنج را بعربے سویق الارز گویند
وعلی هذا القیاس ستو گهولنا بضم کاف فارسے آمیختن پست را در شربت ومانند آن بعربے لت بفتح
لام وتاے فوقانی مشدد وجَرَع بفتح جیم وسکون دال مهمله وعین مهمله در آخر گویند وبفارسے بشورنیدن
ستهر ابضم اوّل وسکون دوم مخلوط التلفظ بهاوراے مهمله با الف رسیده چیز خوب را گویند بعربی لطیف
دانیق بفتح همزه وکسر نون وسکون تحتانی وقاف در آخر ومليح وبفارسے بهتر وخوب گویند ستهیا بفتح اول وسکون دوم
مخلوط التلفظ بهاو تحتانی با الف رسیده کسی که علاج چشم کند بسرمها بعربی آنرا کحال بفتح کاف وحاے مهمله مشدد
با الف ولام در آخر گویند ستی بفتح اوّل وکسر دوم وسکون تحتانی معروف در هندوستان زنی که بعد از مردن
شوهر از نهایت محبتی که باوی دارد خود را بسوزاند واین را موجب حسنات شمارد خسرو گوید شعر خسرو در
عشق بازی کم زهندو زن مباش + کز برای مرده سوزد زنده جان خویشتن + صائب گوید شعر همچو هندو زن
کسے در عاشقے مردانه نیست + سوختن بر شمع مرده کار هر پروانه نیست + باب سین مهمله با نا هندی
سٹک جانا بفتح اوّل ودوم وسکون کاف تازی وجیم با الف ونون با الف کشیده غفلت داده از میان جمعی
بیرون رفتن بعربی تسلل بسین مهمله وبتکرار لام بروزن تفعل وانسلال بروزن انفعال در قاموس ست
التسل وتسلل انطلق فی استحاء سٹهیانا بفتح اوّل وسکون دوم مخلوط التلفظ بها وتحتانی با الف رسیده
ونون با الف کشیده فاسد شدن عقل بسبب پیری بعربی افناد بفاء ونون ودال مهمله در آخر واهتهار بسکون ها
وتاے فوقانی وراے مهمله در آخر بروزن افعال افند الرجل اهتر واهتر الرجل بصیغهٔ مجهول نهو مهتر اے صار خرفا
من الکبر وخرف بفتح خاے معجمه وراے مهمله وفا در آخر گویند بفارسے فرتوت شدن باب سین مهمله با جیم تازی
سنج بمعنے آرایش بعربے زینة بالکسر گویند وبفارسے زیب سنجن بفتح اوّل ودوم ونون در آخر بمعنے دلبر ومعشوق ومحبوب وحبیب وحبت بکسر جاے مهمله وباے موحده مشدد وشائق بشین معجمه وقاف بروزن فاعل
گویند وبفارسے دوست وجانان سنجی بفتح اوّل وکسر دوم مشدد وسکون تحتانی معروف بلغت مردم صباغ خانه

که از شورہ گیاہ سوختہ رنگ ریزان در گل کاشیرہ اندازند و تحقیق آن در لغت کھار کہ لغت اُردو ست خواہد آمد **باب سین مہملہ با جیم فارسے** ـ سیج بفتح اوّل وسکون دوم خلاف دروغ بعربی صدق بکسر صاد مہملہ وسکون دال مہملہ وقاف در آخر بفارسے راستی ورا ست ونیز کلمۂ تصدیق ست بعربی نعم بفتح نون وعین مہملہ ومیم در آخر واجل بفتح ہمزہ وجیم ولام در آخر سچا بفتح اوّل ودوم مشدد باالف خلاف دروغگو بعربے صادق بفارسے راست گو گویند **باب سین مہملہ با خای مہملہ** + **سحری وسحر گہی** طعامی کہ صبایام صیام وقت سحر خورند بعربی آنرا سحور بفتح سین مہملہ وضم حای مہملہ وسکون واو ورای مہملہ در آخر وبفارسے سحر بالتحریک گویند واین مجازست از عام اشت وشام بمعنی طعام چاشت وطعام شام باقر کاشی گوید **شعر** سحر بباد تو خون جگر خورم ناصح + کہ روزہ وسنت بود سحر خوردن + وپس شام ہم می گویند چہ شام طعام شام راگویند وپس شام طعامی کہ بعد از طعام مذکور مدوآن طعام سحر یست چنانکہ صاحب بہار عجم گفتہ **باب سین مہملہ با خای معجمہ** + **سخی** بفتح اوّل سر دوم وتحتانی مشدد لغت عربی ست در اُردوے ہندی وفارسے بہ تخفیف تحتانی مستعمل خلاف بخیل بے جواد بجیم وواو وبا الف ودال مہملہ وبفارسے رادبراے مہملہ باالف ودال مہملہ در آخر گویند ابو منصور ثعالبی سیداق بفتح کلین معجمہ وسکون تحتانی ودال مہملہ باالف وقاف در آخر وسمیذع بفتح سین مہملہ ومیم وسکون نی وفتح ذال معجمہ وعین مہملہ در آخر ومحجاح بفتح جیم وسکون حاے مہملہ وجیم باالف وحاے مہملہ در آخر گویند باموس ست ابجح والسید کالمجاح مجاجح ومجاجحۃ ومجاجیح جمع آن واربحی بفتح ہمزہ وسکون راے مہملہ وفتح نی وکسر حای مہملہ وتحتانی مشدد وجوادی کہ ہنگام بخشش در اہتزاز آید وخضرم بکسر خای معجمہ وسکون معجمہ وکسر رای مہملہ ومیم در آخر بمعنے کثیر العطا وآفق بکسر فا وقاف بروزن فاعل وانیق بروزن امیر ست در کرم **باب سین مہملہ با رای مہملہ** + **سر** بفتح اوّل لغت فارسیست در اُردو ی ہندی سین مستعمل وآن معروفست بعربے راس بفتح رای مہملہ وسکون ہمزہ وسین مہملہ در آخر وہامۃ بفتح میم وتاء در آخر گویند **سراگای** بضم اوّل ودوم باالف رسیدہ وکاف فارسے باالف ویاے تحتانی در آخر گاو لیست بعربی آنرا ہمار بفتح میم وہا باالف گویند ہماۃ بزیادت تاے کلی ولقاح الرمل بکسر نون وعین مہملہ باالف وجیم در آخر مضاف بسوے رمل بفارسے گاودشتی گویند **سر آنکھو** پیر جملہ ایست کہ در محال تعظیم استعمال کنند بعربے علی الرأس والعین وبفارسے بر سر وچشم **سر آنکھو نسے** عبارت ست از بجا آوردن کار کسی از روے دل بعربی بالراس والعین وبفارسے بسر وچشم **سراون** بفتح اوّل وراء مہملہ باالف رسیدہ وفتح واو ونون در آخر چوبی کہ بآن زمین شیار کردہ را ہموار کنند بعربی آنرا مسلفۃ بکسر میم وسکون سین مہملہ وفتح لام وفا وقاف آخر ومسلتہ بکسر میم وسکون میم دوم وفتح لام وسین مہملہ دوم نادر آخر وملاسۃ بفتح میم ولام مشدد وبا الف وسین مہملہ مفتوح وتاء در آخر گویند وبفارسے ہلن بکسر ہای موحدہ

وسکون فوقانی وفتح کاف فارسے ونون در آخر وزن بیای موحده وزای معجمه بروزن چمن گویند وتفصیل آن در لغت
پٹیلا بیاے فارسے با آے ہندی گذشت **سر اوند** مضافا بفتح الف وخفاے نون سر فرو کردن بعربی اطراق
بطای مطبقه ورائے مهمله وقاف بروزن افعال وطاطاة بتکرار طای مطبقه بروزن فعلله ونکس بفتح نون وسکون
کاف وسین مهمله در آخر گویند نکس راسه از باب نصر فعل ازان بفارسے سر فرو افگندن **سر تورنا** بضم تا وفتح
وسکون واو مجهول ورائے ہندی ونون با الف رسیده سر کسے را شکستن بعربی شج بفتح شین معجمه وجیم مشدد
در آخر وشدخ بفتح شین معجمه وسکون دال مهمله وخاے معجمه در آخر گویند **سرخ** بالضم لغت فارسے ست در اردوے ہند
مستعمل وآن رنگیست معروف بعربی احمر بفتح همزه وسکون حاے مهمله وفتح میم ورائے مهمله در آخر وبترکی قزل بکسر قاف
وزاے معجمه گویند احمر قانی بقاف ونون بروزن فاعل بسیار سرخ وبترکی قیقزل بکسر قاف وسکون
باے موحده وکسر قاف دوم وزاے معجمه ولام در آخر گویند **سرخا** بضم اوّل وسکون دوم وخاے معجمه
با الف اسپ ہمه سپید رنگ بعربی اشهب قرطاسی مضاف بسوے قرطاس گویند **سرخاب** لغت
فارسے ست در اردوے ہندی مستعمل وآن مرغیست کہ نرآن در شب از ماده جدا می ماند ویکی دیگرے را
نمی بیند وآواز میکند وہر یکے جانب آواز دیگرے میرود وہمه شب بیقرار می ماند بعربی آنرا انحام بضم نون وحاے مهمله
با الف وميم در آخر گویند وجوہری کہ بروزن شداد گفته غلط کرده چنانکہ صاحب قاموس گفته وبترکی انگلیت
وخفاے نون وسکون کاف فارسے وکسر عین معجمه وسکون تاے فوقانی در آخر گویند **سرخ باده**
فارسیست در اردوے ہندی مستعمل وآن ورمی باشد صفراوی بعربی آنرا حمرة بضم حاے مهمله وسکون میم
رائے مهمله وتا در آخر گویند وبفارسے علت سرخ ہم گویند محسن تاثیر گوید **بیت** ترسم ازمی بی صفا آن
روز افزون شود ۔ سرخ علت آفت رخسار گندم گون شود ۔ **سر دکھنا** درد کردن سر بعربی وجع الرأس بفتح
وسکون جیم وعین مهمله در آخر گویند در صحاح ست فلان یوجع راسه لصیت الرأس فان جئت بالهاء رفعت قلت
یوجعه راسه دایا الحج راسی ویوجعنی راسی ولا تقل یوجعنی بضم الیاء والعامة تقوله انتهی وتصدیع بصاد مهمله ودال مهمله
وعین مهمله بروزن تفعیل صدع الرجل بصیغة مجهول فعل ازان **سر دوال** بفتح دال مهمله وواو با الف ولام در آخر چیزی
باشد کہ از چرم دوزند وبر سر اسپان کنند بعربی آنرا عذار بکسر عین مهمله وذال معجمه با الف وراء مهمله در آخر وبفارسی افسار
بالفتح وسکون فا وفسار گویند **سرسوں** بفتح اوّل وسکون دوم وضم سین مهمله وسکون واو مجهول ونون در آخر دانه ایست
خرد بعربی آنرا الخردل الاصفر گویند وبفارسے سرشف سر سهلا تا بفتح سین مهمله دوم وسکون ہا ولام با الف رسیده
ونون بالف کشیده دست بر سر مالیدن بعربی مسح الرأس وبفارسے دست بر سر کشیدن **سر کانا** بفتح اوّل وسکون
دوم وکاف تازی با الف ونون با الف کشیده کسے ویا چیزے را کیسو کردن بعربی تخته بنون وحاے مهمله وتحتانی

بروزن تفعلہ وزخ بفتح زای معجمہ وحاے مہملہ مشدد گویند زحہ از باب نصر نحاً عن مکانہ سرکنا بفتح اوّل و دوم و سکون کاف ونون بالف رسیدہ یکسو شدن از مقام خود بعد زحوال بضم زای معجمہ وحاے مہملہ وسکون واو ولام در آخر وتحتی نون وحاے مہملہ وتحتانی در آخر بروزن تفعل گویند زحل عن مکانہ از باب منع وتزحل وتنحی از باب تفعل فعل ازان **سرکنڈا** بفتح کاف تازی وسکون نون ودال ہندی بالف رسیدہ نوعے از نے بعربی آنرا یراع بفتح یاے تحتانی وراے مہملہ بالف وتعین مہملہ در آخر گویند یراعۃ بزیادت تاے گویند بفارسی کلک ونی گویند **سرکہ** بالکسر لغت فارسیست در اردوے ہندی مستعمل وآن معروف ست بعربی آنرا خل بفتح خاے معجمہ ولام مشدد گویند خل ثقیف بثاے مثلثہ وقاف وفا بروزن امیر سرکہ کہنہ وگویند سرکہ ابو ثقیف وابو نافع ست **سر کھولنا** سر را برہنہ کردن بعربی حسر بفتح حاے مہملہ وسکون سین مہملہ وراے مہملہ در آخر گویند حسر عن راسہ از باب نصر وضرب فعل ازان بفارسی سر کھولنا وا کردن نیز گویند **سرکے والا** کسیکہ سرکہ فروشد بعربی آنرا خلال بخاے معجمہ وبتکرار لام بروزن شداد گویند بفارسی سرکہ فروش **سرمہ** بالضم لغت فارسیست در اردوے ہندی مستعمل چیزیست سیاہ کہ بمیل در چشم کشند بعربی آنرا کحل بضم کاف وسکون حاے مہملہ ولام در آخر گویند در اساس ست تقول فی عینہا کحل وفی صوتہا کحل الکحال جمع آن **سرمہ دانی** بالضم لغت فارسیست ہندیان یاے تحتانی زیادہ کردہ اند ظرفی کہ دران سرمہ نگاہ دارند بعربی آنرا المکحلہ بضم میم وسکون کاف وفتح حا مہملہ ولام وتا در آخر گویند مکاحل جمع آن والکحل فی المکحلۃ والاکمال فی المکاحل وبفارسی سرمہ دان وکحلدان گویند **سرمہ لگانا** سرمہ بمیل در چشم کردن بعربی کحل بفتح کاف وسکون حاے مہملہ واکتحال بروزن افتعال وتکحل بروزن تفعل وتکحیل بروزن تفعیل گویند کحل عینہ از باب منع ونصر وکحل العین از باب تفعیل واکتحل از باب افتعال وتکحل از باب تفعل فعل ازان بفارسی سرمہ کشیدن **سرمگی** لغت فارسیست در اردوے ہندی مستعمل رنگی کہ برنگ سرمہ باشد آقا اسمعیل گوید **شعر** دست از جان شستہ اند با آب دیدہ اہل دل + تا لبا لب سرمگی را چشم مستش آل کرد + بعربی کحلی بضم کاف وتحتانی مشدد گویند **سرنامہ** لغت فارسیست در اردو ہندی مستعمل چیزیکہ برنامہا نویسند بعربی عنوان بضم عین مہملہ وسکون نون وواو وبالف ونون در آخر وعلوان بلام بروزن آن وعلیان وعنبان بضمہا گویند **سرنگ** بضم اوّل وفتح دوم ونون غنہ وکاف فارسی در آخر سوراخی کہ زیر زمین کنند ومنفذ آن بجاے رسانند بعربی آنرا نقب بفتح نون وسکون قاف وباے موحدہ در آخر ونفق بفتح نون وفا وقاف در آخر وسرب بفتح سین وراے مہملتین وباے موحدہ در آخر گویند وبفارسی آہو نہا بروزن قارون **سرنگ لگانا** سوراخے زیر زمین کندن ومنفذ آن بجاے دیگر رسانیدن بعربی نقب والسرب بفتح نون وسکون قاف مضاف بسوے سرب بفتح سین وراے مہملتین گویند امام یافعی در کتاب مرآۃ الجنان

در حال هشام بن عبد الملک گوید انه استعمل خالد بن عبد الله العبسی علی العراق فدخلها وقبض علی متولیها عمر بن هبیرة الفزاری وحبسه فمد غلمانه فتقبوا نهرا بالی السجن اخرجوه منه انتهی بفارسی نقب کندن وافگندن وزدن وبردن وگرفتن هم آنی گوید بیت پی کندن نقب بشتافتند ۔ زمین هر گوردند کافتند ۔ صائب گوید شعر عاجزم در گرد خویش کشتن صائب ۔ منکه نقب از خانه زنبور خمار زده ام ۔ حکیم گوید شعر خانهٔ صبر و خرد قفل دلبس نیست کو باز ۔ مژه ات نقب بگنجینهٔ دلها ببرد ۔ امیر خسرو گوید شعر عالمی را قوت بخشد شاه و همکارش بدست ۔ قلعه را نقب گیرد موش و همتایش غراب ۔ سرو لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل وآن درختی ست مشهور بعربی هم سرو گویند صاحب قاموس گوید السرو شجر معروف وشعرای عرب هم در اشعار خود آورده اند یکی از انها در وصف روضه گوید شعر حفت بسرو کالقیان تلمحفت ۔ خضر اسحر یعلی قوام معتدل ۔ فکانها والریح جاء یمیلها ۔ تبغی التعانق تم لم یتعانقا وسرو چند نوع ست سرو آزاد سرو یکه شاخهایش راست رسته باشد سرو سهی سرو یکه دو شاخش راست رسته باشد وسرو سیاه وسرو سیه صنوبر که تنه اش گرد گرد صورت قلب صنوبر را شد رامی گوید بیت پوشید تا لباس غزل نگار شد ۔ سرو سیاه قامت موزون یار شد ۔ وسرو ناز نون وزای معجمه عربی سرو چمانه شاخهایش هم تمایل بود سرو پیاده نوعی از سرو کوتاه مقابل سرو سواره وبعضی مطلق سرو کوتاه را گویند میرزا صائب گوید شعر بخاکساری اگر پیش مے رود رهِ عشق ۔ گل پیاده ز سرو سوار در پیش ست ۔ ولہ شعر شرمنده است پیش قدش در نشست وخاست ۔ باغ از گل پیاده و سرو سوار اوش ۔ امیر خسرو گوید شعر سرو پیاده خوش بود اندر چمن ولی ۔ آن سرو من پیاده خوش ست وسوار خوش ۔ سر ها نا بکسر ها والام با لف رسیده و نون با الف سر را جنبانیدن بعربی نفض بفتح نون وسکون فاء ونون وضاد معجمه در آخر گویند نفض فلان راسه از باب نصر وضرب و انفض راسه از باب افعال جنبانید سر خود را قال الله تعالی فسینغضون الیک رؤسهم بفارسی سر جنبانیدن سنجر کاشی گوید شعر بیت بیت همه را دیده و سنجیده بخوان ۔ شاعرست آنکه تو بر شعرش سر جنبانی ۔ سر هلانا بمعنی جنبیدن سر بعربی نفض بفتح نون وسکون فاء ونون وضاد معجمه در آخر ونغوض بالضم ونفض بالتحریک ونفضان بروزن خفقان گویند ونفض بروزن نفل نفض راسه از باب نصر وضرب ونفیض از باب تفعل فعل ازان واگر از بیرے بجنبند بعربی آنرا رعشان بفتح راء وعین مهملتین وسین مهمله با الف ونون در آخر گویند سری بفتح اول وکسر دوم وسکون تحتانی معروف تیریکه پیکان وپر بران نشانیده باشند بعربی آنرا قدح بکسر قاف وسکون دال مهمله وحاء مهمله در آخر گویند فی الصحاح القدح بالکسر السهم قبل ان یراش ویرکب نصله وسری بکسر اول بمعنی کله گوسفند گویند بعربی راس الغنم وبفارسے چفته بجیم فارسی بروزن مفته گویند نظامی گوید بیت بفرمود تا مطبخی در نهفت ۔ نهد چفته وآنرا کند خاک خفت ۔ سریت بضم اول وفتح دوم وسکون تحتانی

وتای فوقانی در آخر کنیزے کہ باو وطی کنند و او را در تصرف خود دارند بعربے آنرا سُرّیۃ بضم سین مہملہ و کسر
رای مہملہ مشدد و تحتانی مشدد و مفتوح و تا در آخر گویند تسری از باب تفعل سُرّیۃ گرفت بفارسے خاصگے گویند خاقانی
گوید شعر ای بشبستان ملک با تو ظفر خاصگی ۔ دی بدبستان شرع گشتہ خرد درس خوان ۔ و تبریزی قاسم بکسر قاف
و میم مشدد با الف گویند سریش لغت فارسیست در اردو سے ہندے مستعمل چیزے ست کہ بآن پے
برکمان چسپانند شیخ سعدی فرماید شعر زخم شمشیر غمت را نہند کس مرہم ۔ طشت زرینم و پیوند نگیرم بسریش ۔ و آنرا
سریشم ہم گویند و قاموس ست السریش بالکسر افضل و باقی الاساگفتہ و الاطباء یقولون اشداس انتہی و آن دو قسم بود
یکے آنکہ از پوست گاؤ و گاؤمیش پزند بعربی آنرا شرط بفتح تا ے مثلثہ و سکون رای مہملہ و طاے مہملہ در آخر گویند
فی الصحاح الشرط شئے یستعمل الاساگفتہ و ہو بالفارسیۃ سریش صاحب بحر الجواہر ہر بالتحریک گفتہ و آن غلط ست
و صحیح بفتح اوّل و سکون دوم ست چنانکہ صاحب دیوان الادب تصریح کردہ و آنرا غراء الجلود ہم گویند و دیگر آنکہ از
شکم ماہی برآرند بعربے آنرا غراء بفتح غین معجمہ و رای مہملہ با الف و غراء بروزن کساء گویند در صحاح ست الغراء الذی
یلصق بہ الشیٔ یکون من السمک اذا فتحت العین قصرت و ان کسرت مددت تقول منہ غرت الجلد الصفتہ بالغراء
و در قانون ست غراء الجلود و حاذیا بس و غراء السمک اقل حرارۃ لکنہ یابس و بفارسی آنرا سریشم ماہی گویند

باب سین مہملہ با راے ہندی + سڑا ہر چہ از طعام و گوشت و میوہا بسبب تغیر
و فساد بوے بد گرفتہ باشد بعربے آنرا عفن بفتح عین مہملہ و کسر فا و نون در آخر و متعفن بروزن متقبل گویند
بفارسے بوے گرفتہ پس اگر گوشت بو گرفتہ باشد آنرا خنز بفتح خاے معجمہ و کسر نون و زاے معجمہ
در آخر گویند و بالتحریک نیز آمدہ و خم بفتح خاے معجمہ و میم مشدد در آخر گویند فی القاموس خم اللحم یخم و یخم
خما و خموما و ہو خم ایضا و اکثر ما یستعمل فی المطبوخ و المشوی و میوہ کہ متعفن و سیاہ شدہ باشد بعربی آنرا دمال بفتح
دال مہملہ و میم با الف و لام در آخر گویند و آب بو گرفتہ را آجن بہ ہمزہ و کسر جیم و نون در آخر و اسن بالمد و بسین مہملہ و
بفارسے آب طعم برگشتہ و آبی کہ طعمش متغیر و تیرہ شدہ باشد آنرا انجس بفتح سین مہملہ و کسر جیم و سین مہملہ در آخر
و سجیس بروزن امیر گویند سجس المار از باب فرح فعل ازان و گردگان را کہ فاسد شدہ باشد خالس بخا و معجمہ
و سین مہملہ بروزن فاعل گویند در اساس ست و جوزۃ خائسۃ و روغن بو گرفتہ را نخ بفتح زاے معجمہ و کسر نون
و خاے معجمہ در آخر و نخ بفتح سین مہملہ و کسر نون و خاے معجمہ در آخر گویند سڑنا متغیر شدن طعام و جز آن
و بو گرفتن آن بعربے نخ بفتح سین مہملہ و نون و خاے معجمہ در آخر و عفونۃ بضم عین مہملہ و فا گویند پس اگر
گوشت بو گرفتہ باشد خواہ بریان خواہ خشک بعربے آنرا خم بفتح خاے معجمہ و میم مشدد و خموم بالضم
گویند خم اللحم از باب ضرب و نصر فعل ازان و ارائحۃ بکسر ہمزہ و رای مہملہ با الف و فتح جاے مہملہ و تا در آخر گویند

در صحاح [illegible] وغیر و تغیرت رائحة واگر گوشت خام بد بو شود متغیر گردد اصل بفتح همزه وصاد مهمله
ولام در آخر گویند اصل اللحم از باب فرح فعل ازان واگر مرد ار بد بو شود بعربی آنرا خیس بفتح خاے معجمه وسکون یاے تحتانی
وسین مهمله در آخر گویند خاست انجیفة از باب ضرب بد بو شد مرد ار و در اساس ست خاس اللحم تغیر ولحم خایس
متغیر واگر آب بوگیرد وقابل خوردن نماند اسون بضم همزه وسین مهمله وسکون واو ونون در آخر واس یاسون
گویند واسن الماء از باب ضرب ونصر وفرح فعل ازان واگر بوگیرد وقابل نوشیدن ماند اجن بفتح همزه وسکون
جیم وبفتح آن واجون بالضم گویند اجن الماء از باب ضرب ونصر وفرح فعل ازان سڑ اسڑ بفتح اول ودوم
بالف وفتح سین دوم ورای هندی دوم در آخر صدای که از پیاپی انداختن تیر آید و بفارسے شپ شپ شین معجمه
وباے فارسے وشپا شاپ وشپ شاپ گویند فردوسے گوید مصرع زبس شپ شپ تیر وچرخ کمان + ولہ بیت
زچک چاک گرز وشپ شاپ تیر + برآورده از جان دشمن نفیر + سڑ اہند بفتح اول ودوم بالف رسیده
وکسر ہا وسکون نون ودال مهمله در آخر بوا ی بدکه از تغیر گوشت وطعام وامثال آن آید بعربی عفونة بضم عین مهمله
وفا وسکون واو وفتح نون وتا در آخر وتعفن بروزن تقبل وسناخة بفتح سین مهمله ونون بالف وفتح خاے معجمه
وتا در آخر وسنخة بفتح سین مهمله وسکون نون وفتح خاے معجمه وتا در آخر گویند بیت لہ سنخة وسناخة شاعرے گوید
شعر فاتیت بیتاً غیر بیت سناخة + واذا درت مزدار الکریم المفضل + یقول لیکس بیت دباغ ولا سمن بفارسے
پلست بفتح سین مهمله وباے فارسے گویند وصاحب فرهنگ بضمتین آورده مختاری ع سپلست بوی چو قیر وسیاه
بروده چو قار + سڑک بفتح اول ودوم وکاف تازی در آخر راه بزرگ وعام بعربے جادة بجیم ودال مهمله مشدد
وتا در آخر وعظم الطریق وبفارسے شاہراه گویند سڑی بکسر اول ودوم وسکون تحتانی معروف کسے که بسبب جنون
عقلش فته باشد بعربی آنرا مجنون ومالوک بلام وکاف ومالوق بقاف بروزن مفعول وبفارسے دیوانه وتبرکی
تیلیه بسر تاے فوقانی وسکون لام وفتح باے موحده گویند سڑی کھیر طحل سیاه تیره بد بو بعربے آنرا حمار
بفتح حاے مهمله وهمزه در آخر وحمارة بفتح حاے مهمله وسکون میم وفتح همزه وتا در آخر گویند قال الله تعالی
من حمإ مسنون حمأت البئر از باب منع برکشیدم حمأ یعنے گل سیاه راز چاه بفارسے لای ولجم بفتح لام وسکون جیم
ولجن بفتحتین والزم بفتح لام وسکون زاے فارسے ومیم در آخر وایشان بروزن لجن گویند ولش بضم لام ودان مخفف
ولش ست باسین مهمله یا زاے معجمه + سزا بالفتح لغت فارسیست بمعنے جزاے بدی ونیکی چنانکه
گذشت لیکن در اردو بمعنی جزاے بدی مستعمل ست بعربی آنرا عقاب بکسر عین مهمله وقاف بالف و
باے موحده در آخر وعقوبة بالضم بروزن سعوبة وعذاب بفتح عین مهمله وذال معجمه بالف وباے موحده در آخر
گویند وبفارسے باد افراه بفتح الف وسکون فا وراے مهمله بالف وہا در آخر وباد افراه بحذف الف ودوم وکیفر

بفتح کاف تازی وسکون تحتانی وفتح فا ورای مهمله در آخر سزاوینا کسی را جزای بدی دادن بعربی تعذیب برو وزن تفعیل ومعاقبة بروزن مفاعلة گویند عذبه از باب تفعیل وعاقبه بذنوبه از باب مفاعلة فعل ازان وبفارسے سزاداون وکردن ودر کنار کردن ونهادن والله بروی گویند **شعر** هر کس کند انکار کمالات می ناب + آنرا نتوان داد بجز توبه سزای الٰهی قمی گوید **شعر** دوزخ پے عقوبت ما کافران کم ست + ما را مگر بآتش هجران سزا کنند + هاتفی گوید **بیت** که چون کرد فرمان ده روزگار + سپاهانیان را سزاوار کنار + **باب سین مهمله با سین مهمله** **شست** بالضم لغت فارسے ست در اردوے هندی مستعمل خلاف چست بعربی کسل بفتح کاف وسین مهمله ولام در آخر وکسلان بفتح کاف وسکون سین مهمله ولام بالف ونون در آخر بفارسے تنبل بفتح تاے فوقانی وسکون نون وفتح باے عربے منبل بفتح میم وکاهل گویند **سستا** بفتح اوّل وسکون دوم وتاے فوقانی بالف خلاف گران بعربے رخیص برای مهمله وخای معجمه وصاد مهمله بروزن امیر گویند وبفارسے ارزان **سستانا** آرام گرفتن از تعب وتحقیق آن در لغت دم لینا گذشت **سستی** بضم اوّل لغت فارسے ست در اردوی هندی مستعمل خلاف چستی بعربی کسل بالتحریک وفتور بضم فا وتاے فوقانی وسکون واو ورای مهمله در آخر گویند وبفارسے کاهلی نیز میرزا صائب گوید **شعر** کاهلی از بسکه پیچیده ست بر اعضاے من + می گذارد نقش پاے من سلاسل بر زمین + **سسرا** بضم اوّل وسکون دوم ورای مهمله بالف پدر زن وپدر شوهر را گویند بعربے صهر بکسر صاد مهمله وسکون ها ورای مهمله در آخر وبفارسے خسر بضم خای معجمه وسین مهمله وضمه بضمتین گویند **سسرال** بلام در آخر خانه پدر شوهر وخانه پدر زن بعربی ست الصهر وبیت الاحماء وبفارسے خسر خانه **باب سین مهمله با طای مسطبقه** **سطر** بفتح اوّل وسکون دوم ورای مهمله در آخر لغت عربی ست در اردوے هندے وفارسے مستعمل بمعنے صف نقوش کتابت سطور بروزن بدو واسطر بروزن افعل واسطار بروزن احباب جمع آن اساطیر جمع الجمع وازروے مجاز سلسله یکسر سین مهمله هم گویند در اساس ست ما اقوم سلام سلاسل کتابه وهی سطوره **باب سین مهمله با فا** + **سفره** بضم اوّل لغت عربی ست بمعنے دستارخوان در اردوی هندی وفارسے بمعنی مستعد هم مستعمل ست چنانکه نقل ست که یکی از شعرا ایران وارد هندوستان شده مهمان امیری شد اتفاقا آن امیر بسبب شوخی طبع خود نره اسپ را بریان کرده پیش او بگذاشت او دیده ازروے تعجب گفت که نعنهای گوناگون دیدم واین مخصوص سفره نواب ست **باب سین مهمله با کاف عربی** + **سکت** بفتح اوّل ودوم وتاے فوقانی در آخر بمعنے توانائی بعربی طاقة وقوة وجلد بفتح جیم ولام ودال مهمله در آخر واید بفتح همزه وسکون تحتانی ودال مهمله در آخر وآدمی بمد همزه واشد بفتح همزه وضم شین معجمه ودال مهمله مشدده بفارسے زور وتوش بواو مجهول نیرو نیز گویند **سکرتا** بضم اوّل وفتح دوم وسکون رای هندی ونون بالف رسیده درهم کشیده شدن جامه بعد از شستن ودرهم کشیده شدن پوست وعضو پس اگر جامه کشیده شود گویند **قلص الثوب** بقاف وصاد مهمله از باب

وعضو کشیده شود گویند شیخ اجلد بشین معجمه ونون ومیم از باب فرح وانشیخ از باب افعال
انشغل از باب تفعل وانمش نون وکاف ومیم وشین معجمه از باب انفعال وتلمش وتقیض بقاف وباے موحده وضاد معجمه
از باب تفعل **سکروار** بضم اوّل وفتح دوم مشدد وسکون راے مهمله وواو والف کشیده وراے مهمله در آخر لغت
صاحب است روزیکه بعد از پنجشنبه آید بعربے آنرا جمعة بضم جیم وسکون میم وفتح عین مهمله وتا در آخر گویند وبضمتین نیز آمده
شیخ ابو الفضل شکروار را بشین معجمه در آئین اکبری ضبط کرده وهمین صحیح ست **سکوره** بکسر اوّل وضم دوم
وسکون واو ومجهول وراے مهمله وها در آخر ظرفے کوچک گلین لغت فارسے ست در اردوے هندی مستعمل اما در فارسی
بضم سین مستعمل ست بعربے سکرجة بضم سین مهمله وکاف وراے مهمله مشدد وفتح جیم وتا در آخر معرب آن بفارسی
اسکرجه نیز بضم الف وتشدید راے مهمله مولوی روم فرماید **بیت** بحر را پیموده هیچ اسکره + شیر را نگذاشت هرگز بره +
واسکوره بضم الف وسکوره بضم اوّل ودوم وفتح راے مهمله وسکر بضم سین مهمله وبا تشدید کاف هم گفته اند وبضم اوّل و
فتح دوم وسوم مشدد هم آمده چنانکه در برهان ست **سکه** لغت عربی ست در اردوے هندے مستعمل آهنی منقوش که بآن
زر دراهم دنانیر زنند در صحاح ست سکة الدراهم هی المنقوشة **سکهانا** بضم اوّل وفتح دوم مخلوطا التلفظ بها
الف رسیده ونون با الف کشیده چیزے را خشک کردن بعربی ایباس از پس بروزن افعال گویند وسکهانا بکسر
اوّل بمعنے آموختن بعربے تعلیم بعین مهمله ولام ومیم بروزن تفعیل گویند وبفارسے تعلیم فرمودن وگفتن وکردن
من **سکه حالی** زریکه بتازگے سکه زده باشند بفارسی آنرا تازه سکه گویند وحیلگ گوید **شعر** هزار بوسه
تازه سکه میخواهد + چهاکه نیست بخاطر گدای خط ترا + **سکه مارنا** آهن منقوش را بر دراهم ودنانیر زدن بعربے
ضرب السکة گویند در اساس ضرب الدرهم فی سکه فلان بفارسی سکه نهادن وزدن ونشاندن میر معزی گوید
شعر زهر مرتبه خواهد نهاد دست سپهر + بنام خسرو دیندار سکه بر دینار + اشرف گوید **شعر** گفته بودی که کنم
ترک علائق اشرف + چونکه گفتی سخنی سکه بزر باید زد + قال بعض الافاضل **قطعه** سکه کاندر سخن فردوسی طوسی
نشاند + کافرم گر هیچکس از جمله فرسے نشاند + اوّل از بالای کرسی بر زمین آمد سخن + او دگر دستش گرفت وبر سر کرسی
نشاند + **باب سین مهمله با کاف فارسی** + **سگا بهائی** برادری که از یک پدر ومادر باشد بعربی
آنرا شقیق بشین معجمه وبتکرار قاف بروزن امیر وعینی بفتح عین مهمله وسکون تحتانی وکسر نون وتحتانی مشدد
در آخر گویند **باب سین مهمله با لام** + **سل** بکسر اوّل وسکون دوم سنگی پهن که بران اودیه
وجز آن سایند بعربے آنرا صلایة بفتح صاد مهمله ولام با الف وفتح تحتانی وتا در آخر گویند وبجاے تحتانی همزه
نیز آمده ومدک بفتح میم ودال مهمله با الف وکاف در آخر چنانکه ابو منصور ثعالبی گفته وزرزنی هم در شرح سبع معلقه
آورده وعلامه زمخشری هم در اساس البلاغة گوید یحق الطیب علے الصلایة وداک الطیب علی المداک ای سحقه

وصاحب قاموس وجوهری ہر دو را بمعنے سنگ پوسای یعنی بنہ آوردہ اند وظاہر آنست کہ اطلاق صلایۃ ومدک
گاہی بر سنگ بنہ کنند وگاہی بر سنگ پہن کہ آنرا گستردہ چیزی بران سایند وبفارسی سنگ پہن رانیز گویند
وسنگ صندل سای گویند وسل بکسر اول ودوم مشدد ولغت عربیست در اردوی ہندی مستعمل قرحہ کہ در شش
افتد در قاموس ست السل بالکسر والضم والغراب قرحۃ تحدث فی الریۃ وقد سل بالضم واسلہ اللہ سلامی بفتح اول ودوم
بالف سیدہ وکسر ہمزہ وسکون تحتانی معروف میلی کہ بآن سرمہ درچشم کشند خواہ از نقرہ وطلا خواہ از سرب وچوب
باشد بعربی آنرا المکحال بکسر میم وسکون کاف وحای مہملہ بالف ولام در آخر ومکحل بروزن منبر ومرود بکسر میم وسکون
رای مہملہ وفتح واو ودال مہملہ در آخر ومیل بکسر میم وطول بفتح میم وسکون لام وضم میم دوم وسکون واو ولام در آخر گویند
وبفارسے سرمہ چوب ومیل سرمہ گویند اعم از آنکہ از چوب باشد یا از طلا وجز آن المیثر بکسر وگویند بیت گشت چوجارو ب
در وخاک روب + کرد ژولیدگیش ہمہ کس سرمہ چوب + ونیز سلائی یعنی میلی کہ بآن تمق زخم دریابند بعربی آنرا مسبار بکسر سین مہملہ
وباے موحدہ بالف ورای مہملہ در آخر ومسیار بکسر میم بروزن محراب ومیل اجراحۃ گویند وبفارسے میل زخم وسلائی
بکسر سین مہملہ یعنی مزدیکہ در خیاطہ دہند بعربی جعالۃ بجیم وجعال بروزن کتاب گویند
سلائی پھیر نا کنایہ از نابینا کردن وآن چنان باشد کہ میل آہنی را گرم کردہ برچشم می گردانند تا کور شود بعربی کحل
بفتح سین مہملہ وسکون میم ولام در آخر گویند کحل عینہ از باب نصر واستعمالہا از باب افتعال فعل ازان فرنہایہ است وفی
حدیث الفرعین فقطع ایدیہم وارجلہم وکحل اعینہم ای فقاہا بحدیدۃ محماۃ او غیرہا بفارسی میل در نظر کشیدن ودر چشم کشیدن صاحب
گرہ شعر سیر چشمی بنظر میل کشد ہمت را + بی نیازی بجگر داغ نہد احسان را + حافظ شیرازی گوید شعر آنکہ
روشن بدہ جہان بینش بادہ + میل در چشم جہان بینش کشید + سلاح بالفتح لغت عربی ست وباردوی ہندی
وفارسے مستعمل وعربی بالفظ علے وقد استعمل گویند سلم علیک فلان از باب تفعیل وفرا علیک السلام فلان
از باب منع وادراک السلام از باب افعال وبفارسے بالفظ کردن ودادن وگفتن وفرستادن وبردن ودرسانیدن
مستعمل سلاح گرائی چیزے کہ داماد را مردم طرف عروس می دہند بفارسے آنرا سلامانہ وسلامی می گویند
تاثیر گوید شعر یک نظر حور گر آن حسن مسلم بیند + حاصل باغ جنان را بہ سلامانہ دہد + ظہوری گوید شعر
چنان دہی کہ برسم سلامی وپابوس + خراج قند ونبات آیدش زمصر وختن سلامی آن ست کہ چون امیری
داخل شہر شود یا برای ملاقات امیری دیگر رود توپہا وبندوقہا را یکجا جمع کردہ سر کنند بفارسے شلک سلامی گویند
ونیز سلامی چیزے کہ داماد را مردم طرف عروس وہند بدین معنی فارسے ست وسلامانہ نیز گویند سلجھانا
بضم اول وسکون لام وفتح جیم مخلوط التلفظ بہا بالف ونون بالف رسیدہ از ہم کشادن موہا ورسیمانہا ودرم
بعربی حل بفتح حای مہملہ ولام مشدد ودر آخر گویند سلاح خانہ مخفف سلاح خانہ جای نہادن سلاح بعربی دار السلاح

ومتاخرین آنرا زردخانہ گویند وبترکی قورخانہ بضم قاف وسکون رای مہملہ سلیفی بکسر اوّل وفتح دوم وسکون فا وکسر جیم فارسے وسکون تحتانی معروف طشتی کہ دران دست شویند بعربی آنرا طست بفتح طاے مہملہ وسکون سین مہملہ وتاے فوقانی در آخر وسطل بفتح سین مہملہ ولاے مطبقہ ولام در آخر وبفارسے طشت ولگن وبترکی چلاچی بکسر جیم فارسے وفتح لام وسکون میم وکسر جیم فارسے گویند سلمگانا بضم اوّل وسکون دوم وکاف فارسے بالف ونون بالف کشیدہ آتش در هیزم وامثال آن گرفتن بعربی قبس بفتح قاف وسکون باے موحدہ وسین مہملہ در آخر واقتباس بروزن افتعال گویند قبس منہ از باب ضرب واقتبس من النار از باب افتعال فعل ازان در اساس ست خذلی قبسا من النار ومقباسا ومقتبسا واقبس لی نارا واقتبس ومنہ مانت الاکاقتابس العجلان ای کالمقتبس ومازورتک الاکقبسۃ العجلان در قاموس ست القبس محرکۃ شعلۃ نار یقتبس من معظم النار کالمقباس وقبس یقبس منہ نارا واقتبسہا اخذ بہا باب سمع وضرب فعل امر سمیم بضم اوّل ودوم مشد دلغت فارسی ست در اردوی ہندی بمعنی ناخن پای اسپ وامثال آنرا گویند بعربی ناخن اسپ را سنبک بضم سین مہملہ وسکون نون وضم باے موحدہ وکاف در آخر گویند سنابک جمع آن وناخن اسپ وخررا حافر بحای مہملہ وفا ورای مہملہ بروزن فاعل گویند حوافر جمع آن وبفارسے سنب بضم سین مہملہ وسکون نون وباے موحدہ در آخر نیز گویند وناخن شتر را بعربی فرسن بکسر فا وسکون رای مہملہ وکسر سین مہملہ ونون در آخر گویند فراسن جمع آن سمحانا بفتح اوّل ودوم بالف رسیدہ ونون بالف کشیدہ جای یافتن مظروف در ظرفے بعربی سعۃ بفتح سین وعین مہملہ وتا در آخر گویند وسعۃ اشی از باب سمع فعل ازان بفارسے گنجیدن سمٹنا بکسر اوّل وفتح میم وسکون تای ہندی ونون بالف رسیدہ بمعنی فراہم آمدن اجزای پریشان بعربی تقبض بقاف وباے موحدہ وضاد معجمہ وثا کاف بکاف وثای مثلثہ وفا بروزن تفاعل واجتماع بجیم ومیم وعین مہملہ بروزن افتعال گویند سمجھانا بمعنے فہمانیدن بعربی افہام بفا وہا ومیم بروزن افعال وتفہیم بروزن تفعیل گویند سمجھنا بمعنے فہمیدن بعربی فہم بفتح فا وسکون ہا ومیم در آخر وتفہم بروزن تفعیل گویند سمدھیانا بفتح اوّل وسکون دوم وکسر دال مہملہ مخلوط بسلفظ ہا وتحتانی بالف رسیدہ ونون بالف کشیدہ خویشی کہ بدامادی حاصل شود بعربی مصاہرۃ بصاد ورای مہملتین بروزن مفاعلۃ گویند صاہر الیہ فعل ازان فی النہایۃ الصہر حرمۃ التزویج والفرق بینہ وبین النسب ان النسب ما رجع الی ولاد قریبۃ من جہۃ الآباء والصہر ما کان من خلطۃ تشبہ القرابۃ یحدثہا التزویج بفارسے خسرانگی گویند سمندر لغت عربی ست بمعنے جانورے کہ متکون بیشود در آتش ودر اردوے ہندے بمعنی دریاے بزرگ کہ محیط زمین ست استعمال می کنند بعربی آنرا البحر المحیط والبحر الاعظم گویند بفارسے دریاے محیط ودریاے اعظم سعدی گوید بیت شنیدستم کہ در دریاے اعظم + بگردابے درافتادند باہم

و صاحب قاموس و جوهری هر دو را بمعنی سنگ پوسای یعنی پشه آورده اند و ظاهر آنست که اطلاق صلایه و مدک گاهی بر سنگ پشه کنند و گاهی بر سنگ پهن که آنرا گسترده چیزها بران سایند و بفارسی سنگ پهن را سنگ پشا و سنگ سندل سای گویند و سل بکسر اول و دوم مشدد لغت عربیست و در اردوی هندی مستعمل قرحه که در مشش افتد در قاموس هست السل بالکسر و الضم و کسحاب قرحة تحدث فی الریة و قد سل بالضم و اسلة الله سلای بفتح اول و دوم بالف کسیده و کسر همزه و سکون تحتانی معروف میلی که بآن سرمه در چشم کشند خواه از نقره و طلا خواه از سرب و چوب باشد بعربی آنرا میل بکسر میم و سکون کاف و حای مهمله با الف و لام در آخر و مکحل بروزن منبر و مرود بکسر میم و سکون رای مهمله و فتح واو و دال مهمله در آخر و میل بکسر میم و ملول بفتح میم و سکون لام و ضم میم دوم و سکون واو و لام در آخر گویند و بفارسی سرمه چوب و میل سرمه گویند اعم از آنکه از چوب باشد یا از حلاو جز آن اکسیر نکسر و گویند بیت گشت چوجارو ب در و خاک روب + کرد فرشیخش زمه کس سرمه چوب + و نیز سلائی بمعنی میلی که بآن شق زخم در یابند بعربی آنرا سبار بکسر سین مهمله و باء موحده با الف و رای مهمله در آخر و مسبار بکسر میم بروزن محراب و میل الجراحة گویند و بفارسی میل زخم و سلائی بکسر سین مهمله بمعنی مزدیکه و خیاطه و هند بعربی جعالة بحرکات ثلثه جیم و جعال بروزن کتاب گویند سلائی پھیرنا کنایه از تنا بینا کردن و آن چنان باشد که میل آهنی را گرم کرده بر چشم می گردانند تا کور شود بعربی کحل بفتح سین مهمله و سکون میم و لام در آخر گویند کحل عینه از باب نصر و استعمال از باب افتعال فعل ازان در نهایه هست و فی حدیث الغرنیین فقطع ایدیهم و ارجلهم و کحل اعینهم ای فقاها بحدیدة محماة و غیرها بفارسی میل در نظر کشیدن و در چشم کشیدن صاحب گوید شعر میر چشمی بنظر میل کشد همت را + بی نیازی بجگر داغ نهد احسان را + حافظ شیرازی گوید شعر آنکه روشن بدر جهان بینش بد و + میل در چشم جهان بینش کشید + سلام بالفتح لغت عربی ست در اردوی هندی و فارسی مستعمل و عربی بالنظر علی و قوامت عمل گویند سلم علیک فلان از باب تفعیل و فز اعلیک السلام فلان از باب منع و اقراک السلام از باب افعال بفارسی بالفظ کردن و دادن و گفتن و فرستادن و بردن و رسانیدن مستعمل سلام کرانی چیزے که داماد را مردم طرف عروس می دهند بفارسی آنرا سلامانه و سلامی می گویند تاثیر گوید شعر یک نظر حور گر آن حسن مسلم بیند + حاصل باغ جنان را به سلامانه دهد + ظهوری گوید شعر چنان دهی که برسم سلامی و بابوس + خراج قند و نبات آید ش ز مصر و ختن سلامی آن ست که چون امیری داخل شهر شود یا برای ملاقات امیری دیگر رود تو پها و بند و قهار ایکجا جمع کرده سر کنند بفارسی سلک سلامی گویند و نیز سلامی چیزے که داماد را مردم طرف عروس و هند بدین معنی فارسی ست و سلامانه نیز گویند سلجھانا بضم اول و سکون لام و فتح جیم مخلوط التلفظ بها با الف و نون با الف رسیده از هم کشادن موها و ریسمانها و درهم بعربی حل بفتح حای مهمله و لام مشدد در آخر گویند سلح خانه مخفف سلاح خانه جای نهادن سلاح بعربی دار السلاح

ومتاخرین آنرا زردخانہ گویند وبترکی قورخانہ بضم قاف وسکون رای مہملہ سلیفی بکسر اوّل وفتح دوم وسکون فا وکسر جیم فارسے وسکون تحتانی معروف طشتی کہ دران دست شویند بعربی آنرا طست بفتح طاے مہملہ وسکون سین مہملہ وتاے فوقانی در آخر وسطل بفتح سین مہملہ وطاے مطبقہ ولام در آخر وبفارسے طشت ولگن وبترکی چلاچی بکسر جیم فارسے وفتح لام وسکون میم وکسر جیم فارسے گریند سلگانا بضم اوّل وسکون دوم وکاف فارسے بالف ونون بالف کشیدہ آتش درہیزم وامثال آن گرفتن بعربی قبس بفتح قاف وسکون باے موحدہ وسین مہملہ در آخر واقتباس بروزن افتعال گویند قبس منہ از باب ضرب واقتبس من النار از باب افتعال فعل ازان در اساس ست خذلی قبسا من النار ومقباسا ومقتبسا واقبس لی نارا واقتبس ومنہ مانت الاکالقابس العجلان ای کالمقتبس ومازورتک آنکہ تبسۃ العجلان در قاموس ست القبس محرکۃ شعلۃ نار یقتبس من معظم النار کالمقباس وقبس یقبس منہ نارا واقتبسہا اخذہا باب سین مہملہ وباے موحدہ + سم بضم اوّل ودوم مشد دلغت فارسی ست در اردوی ہندی بمعنی ناخن پای اسپ وامثال آنرا گویند بعربی ناخن اسپ را سنبک بضم سین مہملہ وسکون نون وضم باے موحدہ وکاف در آخر گویند سنابک جمع آن وناخن اسپ وخررا حافر بحای مہملہ وفا ورای مہملہ بروزن فاعل گویند حوافر جمع آن وبفارسے سنب بضم سین مہملہ وسکون نون وباے موحدہ در آخر نیز گویند وناخن شتر را بعربی فرسن بکسر فا وسکون رای مہملہ وکسر سین مہملہ ونون در آخر گویند فراسن جمع آن سمحانا بفتح اوّل ودوم بالف رسیدہ ونون بالف کشیدہ حبای یافتن منظوف در ظرفے بعربی سعۃ بفتح سین وعین مہملہ وتا در آخر گویند وسعۃ الشی از باب سمع فعل ازان بفارسے گنجیدن سمٹنا بکسر اوّل وفتح میم وسکون تای ہندی ونون بالف رسیدہ بمعنی فراہم آمدن اجزای پریشان بعربی تقبض بقاف وباے موحدہ وضاد معجمہ وبکاف وثای مثلثہ وفا بروزن تفاعل واجتماع بجیم وعین مہملہ بروزن افتعال گویند سمجھانا بمعنے فہمانیدن بعربی افہام بفا وہا ومیم بروزن افعال وتفہیم بروزن تفعیل گویند سمجھنا بمعنے فہمیدن بعربی فہم بفتح فا وسکون ہا ومیم در آخر وتفہم بروزن تفعیل گویند سمدھیانا بفتح اوّل وسکون دوم وکسر دال مہملہ مخلوط استلفظ بہا وتحتانی بالف رسیدہ ونون بالف کشیدہ خویشی کہ بدامادی حاصل شود بعربی مصاہرۃ بصاد ورای مہملتین بروزن مفاعلۃ گویند صاہر الیہ فعل ازان فی النہایۃ الصہر حرمۃ التزویج والفرق بینہ وبین النسب ان النسب ما رجع الی ولاد قریبۃ من جہۃ الآباء والصہر ما کان من خلطۃ تشبہ القرابۃ یحدثہا التزویج بفارسے خسرانگی گویند سمندر لغت عربی ست بمعنے جانورے کہ متکون میشود در آتش ودر اردوے ہندے بمعنی دریاے بزرگ کہ محیط زمین ست استعمال می کنند بعربی آنرا البحر المحیط والبحر الاعظم گویند بفارسے دریاے محیط ودریاے اعظم سعدی گوید بیت شنیدستم کہ در دریاے اعظم + بگرداب بے درافتادند باہم

سمندر پھین کفی ست کہ بر کنار دریای اعظم مجتمع شود بعربی زبد البحر و بفارسی کف دریا و کف دریا گویند گرم و خشک ست در درجہ سوم **سموسا** بالفتح اوّل و ضم دوم و سکون واو مجہول و سین مہملہ بالف قسمی از طعام کہ نان تنگ را گوشہ کردہ و گوشت و روی انداختہ و آنرا پیچیدہ بروغن بریان کنند بعربی آن را سنبوسق و سنبوج بفتح ہر دو سین بہ تعریب گویند و بفارسی سنبوسہ **سمیٹنا** بالفتح اوّل و سکون تحتانی مجہول و تاء ہندی و نون بالف کشیدہ فراہم آوردن چیزی را پس اگر دامن جامہ را فراہم آرند بعربی تقلیص بقاف و لام و صاد مہملہ و تشمیر بشین معجمہ و میم و رای مہملہ بروزن تفعیل گویند قلص قمیصہ و شمر قمیصہ فقلص ہو و آن لازم و متعدی ہر دو آمدہ و بفارسی دامن چیدن و جامہ چیدن و اگر چیز پریشان را گرد آرند بعربی آنرا جمع بفتح جیم و سکون میم و عین مہملہ در آخر و ضم بفتح ضاد معجمہ و میم مشدد گویند و بفارسی جمع کردن و فراہم آوردن

باب سین مہملہ با نون

سن بفتح اوّل و سکون دوم درختی ست کہ از پوست آن رسن سازند بفارسی لادنہ بکسر دال مہملہ گویند **سننا** گوش آمدن چیزی بعربی سمع بفتح سین مہملہ و سکون میم و عین مہملہ در آخر و استماع بروزن افتعال و بفارسی شنیدن و بگوش رسیدن و بگوش خوردن **سنار** کسے کہ زیور از سیم و زر سازد بعربی آنرا صواغ بصاد مہملہ و واو و غین معجمہ بروزن شداد و صیاغ تحتانی مشدد و صائغ بروزن فاعل گویند صاغہ جمع آن بفارسی زرگر **سنار** بعربی صیاغہ بکسر صاد مہملہ و تحتانی با الف و فتح غین معجمہ و تا در آخر و بفارسی زرگری گویند **سنبلا** بضم اوّل و دوم با الف بگوش کسی سخنی رسانیدن بعربی اسماع بسین مہملہ و میم و عین مہملہ بروزن اعمال گویند و بفارسی شنوانیدن و بر گوش زدن و کشیدن **سنبل کھار** بضم اوّل و سکون دوم و ضم باء تازی و سکون لام و فتح کاف تازی مخلوط التلفظ بہا با الف و راء مہملہ در آخر نوعی از زہر ست بعربی آنرا سم الفار و بفارسی مرگ موش گویند **سنبھالنا** بفتح اوّل و خفای نون و باے موحدہ مخلوط التلفظ بہا با الف و سکون لام و نون با الف رسیدہ بمعنی نگاہبانی و تیمارداری کردن بعربی حراسۃ بکسر حاء مہملہ و رای مہملہ با الف و فتح سین مہملہ و تا در آخر و حفاظۃ بکسر حاء و فا با الف و فتح ظاء معجمہ و تا در آخر **سنبھالو** بضم لام و سکون واو معروف درختی ست کہ برگہایش مانند پنجہ مردم باشد و بکار دواہا آمد بعربی آن را ذو خمسۃ الاصابع و فنجنگشت گویند و آن معرب پنج انگشت ست بفارسی سیسان بروزن میزبان گویند گرم و خشک است در سوم **سنپولا** بفتح اوّل و خفا و نون و ضم باء فارسی و سکون واو مجہول و لام با الف رسیدہ بلغت مردم قصبات کچہ مار بعربی جارن بجیم و راے مہملہ و نون بروزن فاعل گویند **سنپولیا** در زبان اردو بمعنے سنپولا ست **سنپیرا** بفتح اوّل و خفاے دوم و کسر باے فارسی و سکون تحتانی و رای مہملہ با الف رسیدہ کسی کہ مارہا را با افسون گیرد و مار خورد و بعربی آنرا خواء بفتح حاے مہملہ و واو مشدد با ہمزۂ ممدودہ و حاوی بروزن قاضی گویند و بفارسی مار افسار

وما گیر سنجاف لغت فارسیست در اردو ی ہندی مستعمل و صحیح سجاف بی نون ست عوام نون را زیادہ کردہ اند ذلالی
گوید بیت سجاف دانش چاک دل چاک ۔ گریبانش شگافِ کنج افلاک ۔ بعربی بے کفہ بضم کاف و فتح فای مشدد
و تا در آخر گویند مکفوف بر وزن مفعول جامۂ سجاف دار و بفارسی عطف بکسر عین مہملہ و سکون طای مہملہ و فا در آخر
گویند نظامی گوید بیت سر زلف و عطف دامن کشان ۔ زچہرہ گل از خندہ شکر فشان ۔ و فزاویز بفتح فا و کسر واو
و فروپز بحذف الف ہم گویند سند لیسا بفتح اوّل و خفای نون و کسر دال مہملہ و سکون تحتانی مجہول و سین مہملہ
باالف بمعنی پیغام بعربی رسالۃ بکسر راے مہملہ و سین مہملہ باالف و فتح لام و تا در آخر و رسول بروزن قبول گویند
فی الاساس ارسلتہ برسالۃ و برسول و بفارسی پیام نیز گویند سنڈاس بفتح اوّل و سکون دوم
و دال ہندی بالف رسیدہ و سین مہملہ در آخر او بنحانکہ بالاے بام یا بر بلندی بود و زیر آن چاہی بر زمینی
بود کہ دران نجاست افتد بعربی آنرا کریاس بکسر کاف و سکون راے مہملہ و تحتانی باالف و سین مہملہ
در آخر گویند کراسیس جمع آن در نہایہ است الکراسیس واحد ہا کریاس و ہو المکنیف الذی یکون مشرفا علی سطح
یقناہ الی الارض فاذا کان اسفل فلیس بکریاس سمی بہ لما تعلق بہ من الاقذار و فی القاموس الکریاس المکنیف
فی اعلی السطح یقناۃ من الارض فعیال من الکرس للبول والبعر المتلبد و بفارسی چاہ مبرز سلیم گوید شعر
از بہر راح وقف تو چاہ مبرز ۔ چون چاہ زنخ پیش دہن میباید ۔ و پاک کنندۂ آنرا چاہ پاک کن گویند سنسی
بفتح اوّل و سکون دوم و کسر سین مہملہ و سکون تحتانی معروف آلہ باشد از آہن کہ زرگران و مسگران
و آہنگران طلا و آہن و مس را تفتہ بآن گیرند بعربی آنرا کلبتان بفتح کاف و سکون لام و فتح
باے موحدہ و تاے فوقانی باالف و نون در آخر و کلوب بفتح کاف و ضم لام مشدد و سکون واو و باے موحدہ
در آخر گویند و بفارسی انبر و بفتح الف و سکون نون و ضم باے موحدہ و راے مہملہ در آخر و ماشہ بشین معجمہ گویند
سنسناہٹ بفتح اوّل و سکون دوم و فتح سین مہملہ و نون بالف رسیدہ و فتح ہا و سکون تاے ہندی
در آخر آواز نرم کہ از ظرف نو ہنگام انداختن آب و یا بریان کردن گوشت کسے و یا جوشیدن آب و جز آن برآید
بعربی آنرا کمت بفتح کاف تازی و تاے فوقانی مشدد گویند و صحاح ہست کمتت القدر غلت و کذلک الجوزۃ یسمع صوتہ
اذا صب فیہا الماء و فی القاموس الکمتیت صوت غلیان القدر و النبیذ و فی الاساس و للقدر کمتیت و ہو صوت الغلیان
و یقول لنا عندہ فیتت و قدر لہا کتیت و واو زنرم کہ از بریان کردن گوشت و غلیان دیگ و جوش زدن آب
برآید بعربی آنرا نشیش بفتح نون و کسر شین معجمہ تحتانی و تین معجمہ دوم در آخر گویند
نشش اللحم فی المقلاۃ نشیشا و نش الماء فی الکوز یسمع صوتہ و آنرا جوش زدن دیگ برآید آنرا از زنرم

ارزیز و هو صوت یشبهها و در حدیث ست انه کان یصیل و یجؤ فزا زیز کازیز المرجل من البکاء **سنگر** بضم اوّل و سکون دوم و فتح کاف تازی و رای مهمله در آخر کسے که میوه فروشد بعربے آنرا فاکهانی گویند منسوب بسوی فاکهه بفارسی میوه فروش **سنگر** بفتح اوّل و سکون دوم و فتح کاف فارسے و رای مهمله در آخر احاطه که گرد لشکر برای حفاظت بکشند بعربے آنرا حصار بجا و صاد و رای مهمله بروزن کتاب گویند و معین بکسر حای مهمله و سکون صاد مهمله و نون در آخر گویند **سنکھ** بفتح اوّل و سکون دوم و فتح کاف مخلوط التلفظ بها خر مهرهٔ کلان که جوگیان و امثال آنها در هند آنرا بجای ناقوس نوازند بعربے آنرا منقاف بکسر میم و سکون نون و قاف با الف و فا در آخر و بفارسے خرمهره گویند **سنگدانه** بالفتح لغت فارسیست در اردو ی هندی مستعمل و آن درمرغان بجای رودهٔ و در غیر آنها قانصه بقاف و نون و صاد مهمله و تا در آخر بروزن فاعله گویند قوانص جمع آن و لقاطه الحصی بضم لام و لاقطة الحصی گویند **سنگ** بفتح اوّل و سکون دوم و فتح کاف فارسے و میم در آخر لغت فارسیست بمعنی اتصال و امتزاج دو چیز و بمعنے هم پیوستن دو دریا بعربی آنرا التقی البحرین بضم میم و سکون لام و فتح تاے فوقانی و قاف مضاف بسوے بحرین **سنگ مرمر** لغت فارسیست در اردو ی هندی مستعمل سنگی ست سفید بعربے مرمر بفتح هر دو میم و بین مع بفتح یای تحتانی و سکون راء مهمله و فتح میم و عین مهمله در آخر و خام بضم راء مهمله و خاے معجمه با الف و میم در آخر گویند **سنوارنا** بفتح اوّل و خفای نون دو او و با الف و سکون رای مهمله و نون با الف بمعنے آراستن و اصلاح کردن چیزی را بعربی زین بفتح زای معجمه و سکون تحتانی و نون در آخر و تزیین بروزن تفعیل گویند زانه از باب ضرب و زینه از باب تفعیل ازانه از باب فعال فعل ازان بفارسی افزودن بفتح الف و سکون فا و فتح راے مهمله و سکون نون و کسر دال مهمله اوّل و سکون تحتانی و فتح دال مهمله دوم در آخر و آرایش دادن و زیب دادن **سنه** فلسهای ماهی را گویند بعربے فصوص السمک بضم فا و ضم صاد مهمله و سکون واو و صاد مهمله در آخر مضاف بسمک گویند و بفارسے فلس ماهی و درم ماهی درج بضم کاف عربے و جیم در آخر گویند **سنجرف** بضم اوّل و فتح دوم و سکون ها و رای مهمله بالف رسیده چیزیکه بران زر اندوده باشد بعربے مذهب بذال معجمه و ها و باے موحده بصیغهٔ اسم مفعول از باب افعال و تفعیل و ذهیب بروزن امیر بفارسے زراندود گویند **سنیچر** بفتح اوّل و کسر دوم و سکون تحتانی و فتح جیم فارسیست در ای مهمله در آخر روزیکه بعد [illegible] آید بعربے آنرا یوم السبت و شیار بکسر شین معجمه و تحتانی با الف و رای مهمله در آخر و بفارسے شنبه گویند و نیز ستاره که [illegible] بضم زاے معجمه و فتح حای مهمله و لام در آخر و بفارسے کیوان گویند و بطریق مجاز پاسبان [illegible] کرهٔ زمین و هندوی پیر و هندوی چرخ و هندوی سپهر مقتمین و [illegible] گنبد گردان و هندوی [illegible] در آئین اکبری بشین معجمه ضبط کرده

ست آنا بسبب شهرت در باب سین آورده شد باب سین مهمله با واو — سو بفتح اوّل وسکون دوم
دوی ست معروف بعربی ماته و بفارسی صد گویند سوا بضم اوّل و همزهٔ ملینه باالف سوزن کلان که بآن
جوال دوزند بعربی مسلة بکسر میم و فتح سین مهمله و لام مشدد و مفتوح و تا در آخر و شریره بشین معجمه و بتا و
رای مهمله بروزن جزیره بفارسی جوال دوز و تمنه بفتح تای فوقانی و سکون میم و فتح نون و ها در آخر گویند
سوایائی بضم اوّل و دوم با الف و بای فارسی با الف رسیده و کسر تای هندی و سکون تحتانی معروف
بازیست که خطوط بر زمین کشیده دمی بازند بعربی آنرا فرق بکسر قاف اوّل وسکون رای مهمله وقاف دوم
در آخر ولعب السدر مضاف بسوی سدر بضم سین مهمله و فتح دال مهمله مشدد و را مهمله در آخر گویند فی القاموس
الفرق بالکسر لعب السدر یخطون اربعا و عشرین خطا سوار بفتح اوّل لغت عربی ست در اردو هندی مثل
مقابل پیاده بعربی راکب برای مهمله وکاف و بای موحده در آخر بروزن فاعل گویند وسوار اسپ را بعربی
فارس بفا و را و سین مهملتین بروزن فاعل گویند فوارس جمع آن وآن شاذ ست سوار هونا بر مرکبی نشستن
بعربی رکوب بضم رای مهمله وضم کاف وسکون واو و بای موحده در آخر وارتکاب بروزن افتعال گویند رکبه از باب
سمع وارتکبه از باب افتعال فعل ازان سواری هر چیه بران سوار شوند بعربی آنرا مرکب بفتح میم وسکون را و مهمله
وفتح کاف و بای موحده در آخر گویند و بفارسے برنشستنی سوپ بضم اوّل وسکون دوم معروف و با فارسے
در آخر آله ایست که بآن غله افشانند بعربی آنرا منسف بکسر میم وسکون نون وفتح سین مهمله و فا در آخر و
منفض بکسر میم وسکون نون و فتح فا و ضاد معجمه در آخر و بفارسے غله افشان و وج بفتح جیم فارسی اوّل
وسکون جیم فارسے دوم وچاولی بجیم فارسے با الف وسکون واو و کسر لام وسکون تحتانی معروف در آخر
وسکون بکسر سین مهمله وضم کاف فارسے گویند سوپسی ڈاڑھی یعنے ریش او مانند غله برافشان ست
آتا فلان کان لحیته منسف آمد نزد ما فلان گویا ریش او غله برافشان بود سوت بفتح اوّل وسکون دوم
وتای فوقانی در آخر زنے که بزنان دیگر آورند بعربی آنرا ضرة بفتح ضاد معجمه ورای مهمله مشدد وتا در آخر
گویند ضرائر جمع آن وعله بفتح عین مهمله ولام مشدد وتا در آخر گویند و بفارسے انباغ بفتح الف وسکون
نون وبای موحده تازی با الف رسیده وغین معجمه در آخر ونباغ بفتح بای تازی ونون با الف رسیده
وفتح نون وجیم در آخر و دسنی بفتح واو وسکون سین مهمله وکسر نون وسکون تحتانی معروف گویند فخری گوید
شعر از مراعات عدل تو برخاست + دشمنے از میانهٔ دسنی + وسوت بضم اوّل وسکون دوم مجهول
موضعی از چشمه که ازان آب جوباشد بعربی آنرا عین بالفتح وینبوع بفتح تحتانی وسکون نون وضم
بای موحده وسکون واو وعین مهمله در آخر گویند ینابیع جمع آن بفارسے زهاب بفتح زای معجمه وبا موحده

در آخر گویند وسوت بضم اوّل وسکون دوم معروف رشتہ کہ معماران عمارت را بآن راست کنند بعربی مظم بکسر میم وسکون طاء مہملہ وفتح میم وراے مہملہ در آخر وسطار بروزن محراب وامام بکسر ہمزہ وبفارسے زیگ بکسر زاے معجمہ وسکون تحتانی وکاف فارسے در آخر گویند وزیج بجیم بعربی آنرا غزل بفتح غین معجمہ وسکون زاے معجمہ ولام در آخر وبفارسے ریسمان خام ورشتہ ہاے پیچان وتارہاے پیچان گویند سوتا بضم اوّل وسکون دوم مجہول وتاے فوقانی باالف کسی کہ در خواب بود بعربی نائم وراقد برادر مہملہ باالف وکسر قاف ودال مہملہ در آخر وبفارسے خفتہ گویند وزیر بمعنے موضعے کہ آب ازان جوشد بعربی عین وینبوع بفتح تحتانی وسکون نون وبفارسے زہاب بفتح زاے معجمہ گویند ومنبع چاہہا را بعربی غیلم بفتح غین معجمہ وسکون تحتانی وفتح لام ومیم در آخر گویند فی القاموس الغیلم منبع الماء فی الآبار ونیز سوتا شاخ آب کہ از دریا جدا شود بعربی آنرا خلیج بخا ولام وجیم بروزن امیر وشرم بفتح لثتین معجمہ وسکون راے مہملہ ومیم در آخر وبفارسے شاخابہ گویند سوتنا بضم اوّل وسکون دوم معروف وتاے فوقانی ونون باالف رسیدہ دست فرو مالیدن بر شاخ تا بر گہا بیش فرو ریزد بعربی خرط بفتح خاے معجمہ وسکون راء مہملہ وطاء مہملہ در آخر گویند در مثل ست دونہ خرط القتاد سوتیلا بھائی برادری کہ از مادر دیگر باشد بعربی آنرا اخیافی بفتح ہمزہ وسکون خاے معجمہ گویند وبفارسے برادر اندر سوتیلا بیٹا پسر شوی از زن دیگر بعربی ولد الزوج بفارسے پسر اندر وپسندر بضم باء فارسی گویند لیکن در فارسے پسر زن را کہ از شوی دیگر بود آنرا ہم گویند بعربی آنرا ربیب برادر مہملہ وبتکرار باے موحدہ بروزن امیر گویند ودختر را ربیبہ بروزن حبیبہ سوتیلی ما بمعنے زن پدر بعربی زوجۃ الاب وبفارسی مادر اندر وماوندر مخفف آن رودگی گوید مصرع کہ گہ مادری گاہ ماوندری + ومانیدر نیز گویند ناصر خسرو گوید مصرع فاطمہ را عایشہ مانیدر است + سوجن بضم اوّل وسکون دوم معروف وفتح جیم تازی ونون در آخر برآمدگی کہ در اعضا بہ سبب تفرق اتصال حادث شود بعربی ورم بالتحریک گویند اورام بالفتح جمع آن وبفارسی آماس سوچ بضم اوّل وسکون دوم مجہول وجیم فارسے در آخر بمعنے اندیشہ بعربی فکر بکسر فا وسکون کاف وراء مہملہ در آخر گویند فکر بکسر فا وفتح کاف وافکار بالفتح جمع آن سوچنا غور کردن بعربی فکر بفتح فا وسکون کاف وراء مہملہ در آخر وتفکیر بروزن تفعیل وتفکر بروزن تفعل وآن ہر دو بیک معنی ہست بفارسے اندیشہ کردن افکر فی الشیٔ از باب فعل وفکر فی الشی از باب تفعیل وتفکر فی الشی از باب تفعل فعل ازان سوختہ بالضم لغت فارسی ست در اردو ہندے مستعمل لتہ در کوی راہ گویند کہ بآن آتش از آتش زنہ گیرند حراق بضم حاے مہملہ وراے مہملہ مشدد باالف وقاف در آخر دریۃ النار بفتح دال وسکون راء مہملہ وفتح تحتانی وتا در آخر مضاف بسوی نار وبفارسی پرہازہ بفتح باء فارسی وزاء معجمہ گویند ونیز چوبی کہ دران آتش افتادہ باشد بعربی آنرا شعلہ بضم شین معجمہ وسکون عین مہملہ وفتح لام وتا در آخر وقود بفتح واو

وضم قاف وسکون واو ودال مهمله در آخر گویند سودا بالفتح وبالمد لغت عربی ست بمعنی خلط سیاه یکی از اخلاط چهارگانه
در اردو ہندی بھی بالف مقصوره بمعنی دیوانگی مستعمل ست میرزا بیدل گوید شعر بر سر پیچید آخر دود سودائی
نه بی دستار بود بعربی جنون گویند ونیز سودا به معنی معامله خرید وفروخت که دو کس باهم کنند
مده ویای تحتانی وعین مهمله بروزن تفاعل ومبایعه بروزن مفاعله گویند سودا گر
دوے ہندی مستعمل کسی که تجارت کند بعربی آنرا تاجر بتا وجیم وراء مهمله بروزن فاعل گویند
بروزن جرس صاحب وصحب وتجار بروزن نجار وتجر بضمتین وتجار بروزن کفار گویند وبفارسی سوداے
نیز گویند یعنی تغرشی گوید بیت سودائے عشقت طمع سود ندارد + اندیشهٔ بود وغم نابود ندارد + سودا گری
ت بعربی تجارة بکسر تای فوقانی وجیم بالف وفتح رائے مهمله وتا در آخر تجر از باب نصر وانتجر
ان سودائی لغت فارسی ست در اردوی ہندی مستعمل بمعنی دیوانه بعربی مجنون وبفارسی
لف مولوی محمد اسلم گوید شعر سودا زده از دیدن خال تو زلفم + این ہندوے شب
ج بضم اوّل وسکون دوم معروف وفتح رائے مهمله وجیم در آخر نیز اعظم را گویند
بالضم جمع آن در صحاح آن الشمس تجمع علی شموس کانهم جمعوا کل ناحیة
منها الاشتر شعر حمی الحدید علیهم فکانه ومضان برق اوشعاع
شموس + نم ذال معجمه وکاف بالف ممدوده در آخر وآن غیر منصرف ست
الف ولام بر ه ورای مهمله وقاف بروزن فاعل وبیضا بفتح باے موحده
وسکون تحتانی وصا ح بیم وسکون واو وفتح نون وتا در آخر ویوح بضم یای تحتانی
وسکون واو وحای مر بر یادت الف مقصوره در آخر وغزالة بفتح غین معجمه وزای معجمه
بالف وفتح لام وتا در آخر ر در اساس ست طلعت الغزالة وهی الشمس ولا یقال غابت وهی
اسمها الی مدّ النهار وبفارسے خور وخورشید وآفتاب وهر گویند وکنیت آن بعربی ام انوار السماء
وبیت السماء ودر فارسے بطریق استعاره آتش روز وآتش صبح وآتشین صدف وآهوی خاور وآهوی
وآئینه چرخ وآئینه خاوری وباز سپید پروبانوی مشرق وپادشاه چین وپادشاه ختن وبیضهٔ زرین و
بیضهٔ آتشین وبیضهٔ صبح وتابهٔ زر وتاج گردون وترک چین وترک نیمروز وجام سحر وجامهٔ سحر وچراغ سحر
وچشمهٔ خاوری وچشمهٔ روشن وچشمهٔ سیماب ریز وچشمهٔ نور بخش وجمشید ماهی گیر وخاتون جهان وخاتون بغدا
خانهٔ زر وخانهٔ زرین وخسر وخاور وخسرو انجم وخسرو جارم سریر وخسرو سیارات وخنجر زر وخنجر زرافشان وخواجهٔ اختر
وخواجهٔ فلک وخوانچهٔ زر وخوانچهٔ سپهر ودست موسی ودیده [illegible] حرخ وزرین ترنج

وزرین چهاری وزرین کلاه وزرین صدف وزنگله روز وزورق زرین وسیرغ آتشین پروشاه یک اسپه وشاه سیارات وشمع زرین لگن وشمع صباح وشمع صبحی وشمع عالمتاب وصنبل خ جواهر ومجمعه زر وقمقمه زرین وقندیل عیسی وگل صدبرگ آسمان وگل زرد فلک دبتر کی آفتاب را آفتقر بفتح همزه ممدوده وسکون قاف وفتح سین مهمله ونون خفی وفتح قاف دوم گویند سورج ڈوبتی بضم دال هندی وسکون واو وسکون باے موحده وکسر فوقانے وسکون تحتانی مجهول وقت غروب شدن آفتاب بعربے دلوک بضم دال مهمله ولام وسکون واو وکاف در آخر گویند سورج گهن بفتح کاف فارسے وها ونون در آخر گرفتگی آفتاب بعربے کسوف بضم کاف وسین مهمله وسکون واو وفا در آخر وبفارسے آفتاب گرفتگی گویند آغا شاپور گوید بیت آفتاب برج آن تند خو نقاب گرفته + سیاه روز ازانم که آفتاب گرفته سورج مکهی بضم سین وکسر کاف مخلوطا التلفظ بها وسکون تحتانی معروف گلیست که رو بآفتاب دارد وصوفی گردش آفتاب مے گردد بعربے آنرا بقول بعضی اذریون بفتح همزه وذال معجمه وسکون راے مهمله وضم یاے تحتانی وسکون واو ونون در آخر گویند وبفارسی درتاج بفتح واو وسکون راے مهمله وتاے فوقانی بالف وجیم در آخر آفتاب پرست گویند سوسن بضم اول وسکون دوم معروف وسین مهمله در آخر جانوریست دریائی که مانند مشک بهر آب پدیدی آید ومردم را از غرق شدن نجات دهد بعربے آنرا دلفین بضم دال مهمله وسکون لام وکسر فا وسکون تحتانی ونون در آخر ومنهی الغرقی بضم میم وسکون نون وکسر جیم مضاف بسوے غرقی جمع غریق وخنزیر البحر وبفارسے خوک آبی گویند سوغات بالفتح لغت فارسے ست در اردوے هندے مستعمل تحفه که مسافران برای دوستان آرند سراج الدین راجی گوید بیت هرکه بر بحر ضمیرش بگذرد + گوهر معنے بسوغات آورد + بعربے عراضه بضم عین مهمله وراے مهمله بالف وفتح ضاد معجمه وتاے در آخر وتحفه بالضم وبفارسے ارمغان وارمغانی بفتح الف وميم وضم غین معجمه وسکون راے مهمله وفتح نون وکاف در آخر گویند شعر بضم میم گفته وراه آورده گذارگویند تاثیر گوید بیت شعر لعل سیر آبی نگلم بدست آورده است + از بدخشان دل پاره خوان برسم رهگذار + اسشه مت گوید بیت یک نظر کن راے صبا از بهر مشتاقان یار + پس رهاورده بیار درهم زناک کوے یار + ونورمان ونورابان نیز گویند خاقانی گوید بیت پیش آمد عرش نورمان خواه + نقد دو جهانش داده در راه + سوغات بالضم لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل شگافی که بر سر تیر بود وآنرا وقت رها کردن در چله کمان کنند بعربے آن را فوق گویند بفتح فا وسکون واو وبعجمه وسکون راے مهمله وتاے فوقانی در آخر گویند وفارسیان فاق وحید گوید بیت زفاق تیر + خاشد لب زخم من بخنده گیر + ونیز سوفار شگافی را گویند که در گوشه کمان بود وتیر را بآنجا گذارند بعربے آنرا الفر بضم کاف وسکون ظاے معجمه وراے مهمله ودر آخر وفرض بفتح فا وسکون راے مهمله وضاد معجمه در آخر گویند سوکنا بضم اول وسکون دوم

مجهول وکاف ونون با الف کشیده همه نوشیدن آب بعربی استشفاف بشین معجمه وبتکرار فا بروزن افتعال گویند
شتف مافی الاناء نوشید همه آب را وچیز سوکنا بمعنی خشک وکشیدن حامه وظرف آب را بعربی آنرا نشف بفتح نون وسکون
شین معجمه وفا در آخر گویند نشف الثوب العرق ونشف الحوض الماء از باب سمع وتنشف از باب تفعل فعل ازان
سوکھا بضم اوّل وسکون دوم وفتح کاف مخلوطا التلفظ بها بالف رسیده بمعنی خشک بعربی یابس وصائل
بصاد مهمله ویم ولام بروزن فاعل وصهیل بروزن فعیل وبترکی قوروق بضم قاف گویند وگوشت خشک را قدید
بفتح قاف وکسر دال مهمله وسکون تحتانی ودال مهمله دوم در آخر وشیق بفتح واو وکسر شین معجمه وسکون
تحتانی وقاف در آخر گویند وچرم خشک را قشع بفتح قاف وسکون شین معجمه وعین مهمله در آخر گویند قشع بروزن
عنب جمع آن وبرخت خشک را قفه بضم قاف وفای مشدده وتا در آخر گویند در صحاح وقاموس بمعنی درخت خشک کنده
آورده وقولهم کبر فلان حتی صار کانه قفة قال الاصمعی هی الشجرة الیابسة الاباینة وگیاه خشک را حشیش بحای مهمله
وبتکرار شین معجمه بروزن امیر گویند وهیزم خشک را جزل بفتح جیم وسکون زای معجمه ولام در آخر گویند وسرگین خشک را
بعر بروزن قعر وعرق خشک را عصیم بروزن کریم وخون خشک را جسد بفتح جیم وسین مهمله وکسر آن ودال مهمله در آخر
وجاسد بروزن فاعل وجسید بروزن امیر گویند وگل خشک را صلصال بفتح صاد مهمله وسکون لام و
صاد مهمله دوم با الف ولام در آخر گویند سوکنا بمعنی خشک شدن بعربی یبس بفتح یای تحتانی و
سکون بای موحده وسین مهمله در آخر گویند وبفارسی خشکیدن وخوشیدن بروزن کوشیدن سوکھنا
بالفتح لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل وآن معروفست بعربی قسم بالتحریک وحلف بفتح
بفتح حای مهمله وکسر آن وسکون لام وفا در آخر وحلف بروزن کتف ومحلوف بروزن مفعول ومحلوفه بزیادت تا
در آخر ومحلوفا ویمین بروزن امین گویند سول بضم اوّل وسکون دوم معروف ولام در آخر دروی که در شکم
خمیر دبعربی آنرا علوص بکسر عین مهمله وفتح لام مشدد وسکون واو وصاد مهمله در آخر وبفارسی در شکم گویند سولہ مگھو
بضم اوّل وسکون دوم مجهول وفتح لام وسکون با وفتح بای موحده وضم کاف فارسی مشدد مخلوط التلفظ
بها وسکون واو معروف خطی چند که قمار بازان بجهت باختن قمار بر سر زمین کشند بعربی آنرا طبن بضم طای مهمله
وفتح بای موحده ونون در آخر وبفارسی سه دره وسه درک هر دو بفتح دال وای مهملتین وسه پرده وسه پرک
بفتح هر دو بای فارسی گویند سوکھی روٹی به معنی نان خشک بعربی جبیز بفتح جیم وکسر بای موحده وسکون
تحتانی وزای معجمه در آخر وعشمه بفتح عین مهمله وشین معجمه ویم وتا در آخر وبآن نان را وصف هم می آرند و
میگویند خبز عیشم وعشم محرکة سولہ سنگار بارہ ابرن عبارت از کمال آرایش زنان ست بفارسی
دونہ گویند وقریب است با یمنی هفت ونه وهر هفت عمید گوید شعر عروس دولت تو باد هفت ونه کرده

بیام قصر جلال تو تا ابد مسکون ✦ امیر خسرو گوید **شعر** هفت دنه این صنم عشوه ساز ✦ عقل قریب آمد و بر نا نواز ✦ وتنها لفظ هفت هم بمعنی زیب و زینت آمده و مفید گوید **بیت** سحر گه این عروس هفت کرده ✦ برون آمد بناز از پشت پرده ✦ سوئی بضم اوّل وسکون دوم معروف وکسر لام وسکون تحتانی معروف بمعنی چوبی راست و بلند مانند ستون که در زمین فرو برند و دزدان و گناهگاران را رسن در گلو کرده بران کشند و در بلاد دیگر چوبی سر کج باشد که بر زمین فرو کنند و در زندگستان بشکل مثلث باشد چنانچه صلیب عیسے علیه السّلام مشهور ست بعربے آنرا صلیب بفتح صاد مهمله وکسر لام وسکون تحتانی وباے موحده در آخر گویند وبفارسے دار سُولی پیسے اوتارنا کسے را از دار فرود آوردن بعربی انزال بنون وزای معجمه ولام بروزن افعال وتنزیل بروزن تفعیل گویند انزله من الدار وفی الدار وفعل ازان بفارسے از دار کشادن فغانی گوید **مصرع** کیست کان ساعت به تیغ از دار بکشاید مرا ✦ سُولی دینا کسے را بر دار کشیدن بعربے صلب بفتح صاد مهمله وسکون لام وباے موحده در آخر وتصلیب بروزن تفعیل گویند صلبه از باب ضرب وصلبه از باب تفعیل فعل ازان بفارسے بر دار بستن وکشیدن و بر دار زدن وکردن و بدار بر آوردن فغانی گوید **بیت** گر مرا بر دار بندد یار بهر امتحان ✦ کیست کان ساعت به تیغ از دار بکشاید مرا ✦ میرزا صائب گوید **شعر** گردنی دارم ز موے میان باریکتر ✦ سر نمی پیچم اگر بر دار ما را می کشی ✦ ولد **شعر** اینکه وحشی را زدی بر دار گر لطفے نبود اولش بر دار منت دار مے بایست کرد ✦ نظامی گوید **شعر** بفرمود تا خوار کردند شان ✦ وزین بسته بر دار کردند شان ✦ زلالہ هروی گوید **شعر** زمزمهٔ بلبل از حقیقت گل بود ✦ غیرت معشوقیش بر بر آورد شوم بضم اوّل وسکون دوم معروف ومیم در آخر ضد سخی بعربے بخیل وبفارسے ژکور بفتح زای فارسے وضمه کاف تازی گویند پس اگر بخل حرص هم داشته باشد بعربے آنرا شحیح بشین معجمه وبتکرار حا مهمله بروزن سکیت گویند واگر مال را بابذات جمع کند وباک از ذلت نکند بعربے آنرا لئیم بروزن کریم گویند واگر در مال خود بسیار امساک کند اورا مسیک بباے موحده ومیم وکسر سین مهمله مشدد وسکون تحتانی وکاف در آخر وبفارسی تنگ چشم وسیاه وسیه وسیاه کاسه وسیه کاسه نیز گویند سونا بضم اوّل وسکون دوم مجهول ونون بالف کشیده جوهر معدنی بعربے آنرا ذهب بالتحریک بذال معجمه وهاء وباے موحده در آخر وعسجد بفتح عین مهمله وسکون سین مهمله وفتح جیم ودال مهمله در آخر وعقیان بکسر عین مهمله وسکون قاف وتحتانی بالف ونون در آخر وعین بفتح عین مهمله وسکون تحتانی ونون در آخر ونضار بضم نون وضاد معجمه بالف وراے مهمله در آخر وتبر بکسر تاے فوقانی وسکون باے موحده وراے مهمله در آخر گویند وصحاح ست البشر من الذهب ما کان غیر مضروب فاذا ضرب دنانیر فهو عین ولا یقال تبر الا للذهب وابریز بکسر همزه وسکون باء موحده وکسر راء مهمله

وسکون تحتانی وزای معجمہ در آخر و در قاموس ست ذہب را بریزد و ابریزی بکسر ہمزہ خالص شد بفتح شین معجمہ وسکون
ذال معجمہ ورای مہملہ در آخر و آن پارہای طلا باشد کہ از معدن برآرند پیش آنکہ گداختہ باشند و بفارسے طلاوزر
و نیز سونا بمعنے خفتن بعربی نوم بالفتح وتنوم بروزن تفعل ورقد بفتح راء مہملہ وسکون قاف ودال مہملہ در آخر رقاد
بروزن غراب ورقود بالضم گویند و بعضے گویند رقاد مختص بہ نوم روز ست و ہجوع بضم ہا وضم جیم وسکون واو وعین مہملہ
در آخر و تہجاع بروزن تکرار خفتن بشب و بعضے گویند بمعنے خواب سبک بہ فارسے بخواب رفتن و چشم گرم کردن
و خواب ساختن و چشم گرم شدن و دیدہ گرم شدن لازم منہ نسائی گوید بیت ومید صبح ونشد گرم چشم رحمت ما +
سپیدہ دم نکی بود بر جراحت ما + باقر کاشی گوید شعر ورنظر ہنگامۂ شور قیامت جلوہ داد + لحظہ اگر خواب آمد
چشم ما اگر گرم کرد + آصفی گوید شعر بشگفت دوش نرگس بیمار او زتب + تا چشم گرم ساختہ در خواب نازبود
وسنبخواب در آمدن ہم آمدہ نظامی فرماید شعر سر شغل ما گر در آید بخواب + پیندار کین خانہ گردد خراب
سونا مکھی بفتح میم وکسر کاف تازی مشدد مخلوط التلفظ بہا وسکون تحتانی معروف دوائیست کہ بکار چشم
آید بعربے آنرا حجر النور و بہویانی مرقشیشا و بفارسے سنگ روشنائی و سنگ نور گویند سونپنا بخفای نون
وسکون بائے فارسے ونون با الف رسیدہ بمعنی سپردن بعربے تفویض بفتح تای فوقانی وسکون فا وکسر
واو وسکون تحتانی وضاد معجمہ در آخر افوض امری الی اللہ فعل ازان بفارسے تحویل کردن نیز آمدہ شاعرے
در مدح شاہ عباس گوید شعر صحت ذات ترا بہر تصدق ہر روز + خازن مہر بخورشید کند زر تحویل + سونٹا بضم اول
وسکون دوم مجہول ونون غنہ وتائے ہندی با الف چوب دستی کہ گندہ و سطبر و کوتاہ بود بعربے آنرا دبوس بفتح دال مہملہ
وضم بائے موحدہ مشدد وسکون واو وسین مہملہ در آخر و مقمعہ بکسر میم وسکون قاف وفتح میم وعین مہملہ وتا
در آخر و مطردہ بکسر میم وسکون طای مہملہ وفتح رای مہملہ ودال مہملہ وتا در آخر گویند وبفارسے کتک بضم کاف تازی
اول وفتح تای فوقانی دوم وکاف تازی دوم در آخر گویند وچوب دستی کہ شتربانان در دست دارند آنرا باہو گویند فوقی
گوید مصرع آہو بدست کردہ بر اشتر شدم سوار + سونٹھ بضم اول وسکون دوم مجہول ونون غنہ وسکون تائے ہندی
مخلوط التلفظ بہا بیخ گیاہی ست بعربی زنجبیل و بفتح زائے معجمہ وسکون نون وفتح جیم وکسر بای موحدہ وسکون تحتانی
لام در آخر وبفارسے شنگویر بفتح شین معجمہ وسکون نون وفتح کاف فارسے وکسر واو وسکون تحتانی معروف
وراء مہملہ در آخر وشنگبیر وشنگویل وشنگبیل وبترکے بوزبو با بضم بائے موحدہ اول ودوم وغین معجمہ با الف گویند
گرم ست در آخر درجۂ سوم وخشک ست در دوم سوندنا بفتح اول وسکون دوم ونون غنہ وسکون دال مہملہ
ونون با الف کشیدہ بمعنے آمیختن بعربے مزج بفتح میم وسکون زای معجمہ وجیم در آخر وخلط بفتح خای معجمہ
وسکون لام وطای مہملہ در آخر وسوط بفتح سین مہملہ وسکون واو وطاے مہملہ در آخر وتسویط بروزن تفعیل بفتح

بفتح میم وسکون شین معجمه وجیم در آخر گویند مشج بینهما از باب نصر فعل ازان وبفارسی آمیزون بشین معجمه وراے و
دال مهملتین بروزن آموختن سوندھ بضم اوّل وسکون دوم معروف ونون غنه ودال هندی در آخر بمعنے بینی فیل
بعربے خرطوم بضم خاے معجمه وسکون رای مهمله وضم طاے مهمله وسکون واو ومیم در آخر ومهملة بضم میم وفتح لام
اوّل وسکون میم دوم وفتح لام دوم ومیم وتا در آخر گویند ودر فارسے خرطوم مستعمل ست سونف بفتح اوّل
وسکون دوم ونون غنه وفا در آخر تخمی ست دوائے بعربے آنرا شمار بفتح شین معجمه وسیم باالف ورای مهمله
در آخر ورازیانج گویند وآن معرب رازیانه است وبفارسے بادیان ورازیان ورازیام بمیم وبا وتخم گویند گرم
وخشک ست در دوم سونگھانا بضم اوّل بوی چیزے بدماغ کسے رسانیدن بعربی اشمام بکسر شین معجمه وسیم
باالف وسیم دوم در آخر گویند اشممت الریحان از باب افعال فعل ازان بفارسے بوئیانیدن سونگھنا بوچیزے
بدماغ رسانیدن بعربی شم بفتح شین معجمه وسیم مشدد در آخر وشمیم بروزن کریم وشمیمی بکسر شین وکسر
میم مشدد وسکون تحتانی وسیم دوم باالف مقصوره گویند شممته از باب سمع ونصر وشممته از باب تفعل فعل ازان بفارسے
بوئیدن وشنیدن سونیکا پانی آب زرد بعربے ماء الذهب وبفارسے آب طلا هم گویند سوہاگا بضم اوّل
وسکون دوم معروف وہا باالف جامهٔ سرخ رنگ کہ از گل کاژیرہ رزند بعربے معصفر بضم میم وفتح عین مهمله
وسکون صاد مهمله وفتح فا ورای مهمله در آخر گویند سوہن بضم اوّل وسکون دوم مجہول وفتح ہا ونون
در آخر لغت فارسیست در اردوے ہندے مستعمل مخفف سوہان وآن آلہ ایست کہ بآن آہن وامثال
آنرا سوہان کنند بعربے آنرا مبرد بکسر میم وسکون بای موحده وفتح راے مهمله ودال مهمله در آخر گویند سوّر
بضم اوّل وسکون دوم معروف وفتح ہمزهٔ ملینه وراے مهمله در آخر بمعنے خوک بعربے آنرا خنزیر بکسر خاے معجمه
وسکون نون وکسر زای معجمه وسکون تحتانی ورای مهمله در آخر گویند وبفارسے خوک وگاس بکاف تازی وسین مهمله
وبترکی تونکوز بضم تاے فوقانی وخفای نون وضم کاف وسکون زای معجمه گویند وکنیت آن بعربی ابوجهم بفتح جیم
وسکون ہا وابو زرعه بفتح زای معجمه وسکون رای مهمله وفتح عین مهمله وتا در آخر وابو دلف بضم دال مهمله وفتح لام وفا
در آخر وابو عقنه بفتح عین مهمله وسکون قاف وفتح نون وتا در آخر وابو علبه بضم عین مهمله وسکون لام وفتح
باے موحده وتا در آخر وابو قادم بقاف ودال مهمله بروزن فاعل ست سوفی آلہ ایست کہ بآن جامه رزند
بعربے آنرا خیاط بکسر خاے معجمه وتحتانی باالف وطاے مهمله در آخر ومخیط بکسر میم وسکون خاے معجمه
وتحتانی مفتوح وتاے مهمله در آخر ومنصح بکسر میم وسکون نون وفتح صاد مهمله وحاے مهمله در آخر وابره بکسر ہمزه وسکون
باے موحده وفتح رای مهمله وتا در آخر وبفارسے سوزن ودرزن بفتح دال مهمله وسکون را مهمله وفتح زا معجمه ونون
در آخر وبترکی ایگنه بکسر ہمزه وکاف فارسے وفتح نون وہاے خفی ابرة ذیالة سوزن باریسمه ابرة غلظاء سوزن

بے رشتہ ابو منصور ثعالبی گوید ابرۃ سوزن باریک را گویند و ہرگاہ ازان کلان بود آن را منصحہ بکسر میم گویند و ہرگاہ گندہ بود آنرا شغیزۃ بفتح شین معجمہ و کسر غین معجمہ و سکون تحتانی و فتح زای معجمہ و تا در آخر گویند و ہرگاہ دراز باشند آنرا مسلہ بکسر و فتح سین مہملہ و لام مشدد و تا در آخر گویند **سُوپا** بضم اوّل و سکون دوم مجہول و تحتانی بالف ترہ است بعربی آنرا شبت بکسر شین معجمہ و باے موحدہ و تاے فوقانی مشدد و تا در آخر و بفارسے بزبان شیراز بود **سویان** بکسر اوّل و فتح دوم و تحتانی مشدد بالف و نون در آخر طعامیست کہ از آرد گندم بشکل رشتہ سازند بعربی اطریہ بکسر ہمزہ و سکون طاے مہملہ و کسر راے مہملہ و تحتانی مشدد و تا در آخر گویند و بفارسی رشتۂ حلوا و اکنون در محاورۂ عرب دودیہ و شعیریہ منسوب بسوے دود و شعیر **باب سین مہملہ با ہا + سہارا** بفتح اوّل و ہا بالف و راء مہملہ بالف کشیدہ چوبکی کہ بر پشت دیوار شکستہ و جز آن گذارند تا نیفتد بعربی آنرا سند بفتح سین مہملہ و نون و دال مہملہ در آخر و مستند بضم میم و فتح تاے فوقانی و نون گویند و بفارسے پادیرہ براء مہملہ گویند و مجدد الدین قوسے بزای معجمہ آوردہ **سہاگن** بضم اوّل و دوم با الف و فتح کاف فارسے و نون در آخر زنی کہ شوہر دارد باشد بعربی آنرا محصنہ بضم میم و سکون حاے مہملہ و بفتح و کسر صاد مہملہ و نون و تا در آخر بفارسے شوہر دار گویند **سہرا** بکسر اوّل و سکون دوم و راے مہملہ با الف چیزے باشد در ہند کہ از مروارید و مقیش و از گلہا نیز سازند و ہنگام عروسی بر سر داماد و عروس بندند خالص در شعر خود آوردہ **بیت** ماہِ من از حیا رخش بسکہ بآب و تاب شد سہرہ چو بست عارضش پنجۂ آفتاب شد + **سہنا** بفتح اوّل و سکون دوم و نون با الف رسیدہ برداشت کردہ کردن بعربی صبر بفتح صاد مہملہ و سکون باے موحدہ و راے مہملہ در آخر و تحمل بجاے مہملہ و میم و لام بروزن تقبل گویند **سہ منزلہ** خانہ کہ سہ طبقہ داشتہ باشد بعربی آنرا دثلاث طبقات و بفارسے خانہ سہ آشیانہ گویند **باب سین مہملہ با یاے تحتانی** **سیار** بکسر اوّل و تحتانے با الف و راء مہملہ در آخر زبان مردم دیہات جانوریست میان گرگ و روباہ بعربی آنرا سرحوب بضم سین مہملہ و سکون راء مہملہ و ضم حاء مہملہ و سکون واو و باء موحدہ در آخر گویند و بفارسی شغال بکسر شین معجمہ و غین معجمہ با الف و لام در آخر و تفصیل آن در لغت گیدڑ خواہد آمد **سیانہ** بمعنی تیز راء بعربی فطن بفتح فا و کسر طاء مہملہ و نون در آخر و شہم بفتح شین معجمہ و سکون ہا و میم در آخر و الف بفتح ہمزہ و سکون لام و فتح میم و کسر عین مہملہ و تحتانی مشدد و بفارسی زیرک و ہوشیار گویند **سیاہ** بالکسر لغت مہاریست در اردو ہندی مستعمل ترجمۂ اسود و تفصیل آن در لغت کالا خواہد آمد **سیاہی** بالکسر لغت فارسیست در اردو ہندی مستعمل چیزی کہ در دوات انداختہ بآن نویسند بعربی مداد بکسر میم و دال مہملہ با الف و دال مہملہ دوم در آخر و نفس بکسر نون و سکون قاف و سین مہملہ در آخر و بفارسے رکاب بفتح زاے معجمہ و کاف تازی و با مرکب در آخر و مرکب بضم میم و کاف مشدد گویند **سیاہی ڈالنا** سیاہی در دوات انداختن بعربی مد بفتح میم و

دال مهمله مشدده و امداد بروزن افعال گویند مدوت الدواة دواة و دامد و تها سیاهی اندام دوات و بفارسی سیاهی دردوات کرن
سیاه گوش بکسر اوّل وضم کاف فارسی لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل جانوریست درنده بعربی آنرا تفه
بضم تای وفتح فاو با در آخر وعناق الارنب بفتح عین مهمله گویند وتمیله بضم تا و فوقانی وفتح میم وسکون تحتانی وفتح لام و
تا در آخر تمالات وتمیلات جمع آن وغنجل بضم غین معجمه وسکون نون وضم میم ولام در آخر غناجل جمع آن ام غنجل کنیت آن
سیب بالکسر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل میوه ایست معروف بعربی تفاح بضم تای فوقانی وفاء مشدده وحاء مهمله
در آخر گویند وبترکی آمله بفتح همزه ممدوده وسکون لام وفتح میم وها در آخر گویند معتبر است **سیلیپ وسیلی** بکسر اوّل وسکون
دوم وفتح وبای فارسی در آخر دوم زیادت یای تحتانی در آخر چیزیست بصورت گوش وبعضی آنها نگون مروارید
هم مے شود بعربی صدف بفتح صاد مهمله ودال مهملتین وفاء در آخر وصدفه بزیادت تای کی اصداف بروزن احباب
جمع آن کنیت آن ام توبه چه توبه بضم تای فوقانی وسکون واو وفتح میم وتا در آخر مروارید را گویند وبفارسی گوش ماهی
سیلتلا بکسر اوّل وسکون دوم معروف وتای فوقانی ولام با الف آبله هایی که در ایام کوچکی بر بدن کودکان برمی آیند بعربی
آبله های بزرگ راجدری بضم جیم وفتح آن وسکون دال مهمله وکسر را مهمله وتحتانی مشدد گویند وداناهای کوچک را حصبه
بفتح حاء وصاد مهملتین وفتح باے موحده وتا در آخر گویند وبفارسی همه را چیچک **سیلیخها** بکسر اول وسکون تحتانی
وفتح تا وهندی مخلوط التلفظ بها با الف چیزے که طعم ومزه نداشته باشد بعربی آنرا تفه بفتح تاے فوقانی و
کسر فاو با در آخر وبفارسی بے مزه گویند **سیلیطی** صداے که از دهن ولبها برآرند وبعربی آنرا صفیر بفتح صاد مهمله وکسر فاء وسکون
تحتانی وراء مهمله در آخر گویند فی النهایة الصفیر الصوت بالفم والشفتین ومکار بضم میم وبا مد گویند وبفارسی شپیل بشین معجمه وکسر پا تحتانی
بروزن بسیل وخشپاک بضم ها وسکون شین معجمه وبفتح باے فارسی ولام وکاف عربی گویند **سیخ** بکسر اوّل وسکون دوم
وخای معجمه در آخر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل میله که بران کباب کشند بعربی سفود بفتح سین مهمله وضم
فاء مشدد وسکون واو ودال مهمله در آخر ومفاد بکسر میم وسکون فا وفتح همزه ودال مهمله در آخر ومفاد بکسر میم وسکون فا وضم همزه
با الف ودال مهمله در آخر بروزن مصباح ومفتده بروزن مکنسه وبفارسی کباب زن نیز گویند **سیخیا هونا** برداشتن اسپ
هر دو دست را واستادنش بهر دو پای بعربی استنان وقنص وتقنیص آن در لغت چراغ پا گذشت **سیدها** بکسر
اوّل وسکون دوم معروف وفتح دال مهمله مخلوط التلفظ بها با الف رسیده مخالف کج بعربی مستقیم بضم میم وسکون
سین مهمله وکسر قاف ومستوی الضم بضم میم وکسر دال دوسری بفتح سین مهمله وکسر واو وتحتانی مشدد وبفارسی راست
سیدهی راه یعنے راه راست بعربی الصراط المستقیم وسواء الطریق وسواء السبیل **سیر** بالفتح لغت عربیست در
اردوی هندی فارسی مستعمل بمعنے گشت در بازار وکوچها وباغها بکسر سین گشت بازار وکوچه را طواف بطا مطبقه دو او وفا بروزن
سحاب گویند وگشت باغ وبیشه را تنزه بنون وزای معجمه وها بروزن تفعل گویند بفارسے **گلگشت سیر کرنا**

بمعنے گردیدن در کوچہا و باغہا و جزآن بعربے گردیدن در کوچہا و جزآن راطوف بفتح طای مطبقہ وسکون واو وفا در آخر وطواف بروزن سحاف وطوفان بالتحریک گویند طاف از باب نصر و استطاف از باب استفعال وتطوف از باب تفعل فعل ازان بفارسی سیر کردن وزدن وگشیدن وگشت کردن وزدن صائب گوید شعر زلف شد چشم سرایا وتر اسیر ندید + من بیک دیدہ بکجا سیر عذار تو کنم + واشعر عمر با صائب بشہر عقل بودم کوچہ بند + مدتی ہم با غبار الف سیر صحرا میزنم + سیر گویند شعر نگشت خواب بہادم مانع دل بیدار را + چہ سیرہا کہ زشبہای ماہ خوش نشستم نیز چہ دہلی گوید شعر بادہ گلگون بدہ تا سوی گل گشتی کنیم + یار من چون گل بگلگشت چمن باز آمدست + ظہوری گوید شعر چون ظہوری می زنم گشت چمن + زحمت تحصیل حاصل میکشم + وگردیدن در باغہا و بستانہا را بعربی تنزہ گویند وزای معجمہ وباء بروزن تفعل گویند در صحاح ست خرجنا متنزہ فی الاریاض و اصلہ من البعد قال ابن السکیت وما یضعہ الناس فی غیر موضعہ قولہم خرجنا تنزہ اذا خرجوا الی البساتین وفی القاموس واستعمال التنزہ فی الخروج الی البساتین والخنزر الریف غلط قبیح آنشے اقول استعمالہ فی الکلام المتاخرین من العرب کثیر کما لایخفی علی نیزہ فی ریاض خواطرہم وتفرج محل از بہار اشعارہم بقدر گلگشت گویند فغانی گوید شعر چون خرامی میروی سرو و سمن از گلگشت چمن + شیوۂ رفتار آن نازک نہالم میکشد سیر بہونا بکسر اوّل بمعنے سیر شدن از طعام و جزآن بعربے شبع بفتح شین معجمہ وسکون باے موحدہ وعین مہملہ در آخر وشبع بروزن عنب گویند شبعت خبزا و لحما و من خبز و لحم از باب سمع فعل ازان و نیز سیر ہونا عبارت از منگ آمدن وملول و بی نیاز شدن از چیزے و کراہت نمودن ازان بعربے درین معنی ہم شبع مستعمل ست فی الصحاح گویند شبعت من ہذا الامر و رویت اذا کرہت و ہما علی الاستعارۃ اظہار سیر شدن و سیر آمدن شعر گر بعرفی نظرت نیست تغافل چہ ضرور + بیتوان کرد نگاہی کہ زجان سیر شود سیر طی بکسر اوّل وسکون دوم معروف وکسر راء ہندی مخلوطا التلفظ بہا وسکون تحتانی معروف زینہ پایہ کہ ازان بر بام و جزآن برآیند وآن دو قسم ست یکے چسپیدہ از دیوار بام و یکی از چوب وآن علیحدہ میباشد چسپیدہ را بعربے درجہ بفتح دال وراء مہملتین وجیم وہا در آخر گویند درج بحذف تا جمع آن و درجہ بروزن ہمزہ گویند در قاموس ست الدرجۃ بالضم و بالتحریک وکہرہ و یشدد جیم ہذہ والادرجۃ کالاشکفۃ المرقاۃ وآنکہ علیحدہ میباشد بعربے آنرا سلم بضم سین مہملہ ولغتے لام مشدد و میم در آخر گویند سلالم وسلالیم جمع آن ومعراج بکسر میم وسکون عین مہملہ وراء مہملہ بالف وجیم در آخر معرج بروزن منبر و معرج بروزن مصدر گویند وبفارسے نردبان و پلکان بکسر باے فارسے ولام مشدد و منتوج ایلوت خان وضع گوید شعر از دید باہنوز اخر پلکان نخاست + یک شام آن نگار بمہ طرف بام بود + شعر در منظر چشم مگر بگذارد از شوخی قدم + شد از نگہ ہا پلکان آہ طرف بام را + وبترکی شاتو بشین معجمہ بالف وضم تا فوقانی وسکون واو معروف گویند نصیرای بدخشانی گوید شعر کمند زلف ترا دست میزند عاشق + کہ آشنا نبود بام وصل شاتو را سیڑھی بر چیز مصنوعہ

برآمدن برزبان بعربی صعود بضم صاد مهمله وعین مهمله ودال مهمله در آخر گویند صعد فی السلم از باب سمع فعل ازان ورقی
بفتح راے مهمله وسکون قاف وتحتانی در آخر گویند رقی فی السلم از باب سمع وارتقی فیه از باب افتعال فعل ازان بفارسے
برزبان برآمدن سیڑھی کے پاے پایۂ زینہ ہاے نردبان بعربے آنرا قصمه بفتح قاف وسکون صاد مهمله
وفتح میم وتا در آخر ومرقاه بکسر میم وفتح آن وقاف باالف وتا در آخر گویند فی القاموس القصمة بالفتح مرقاة الدرجة
وفی الاساس هذه الدرجة فیها ثلثون قصمة ای مرقاة سیسا بکسر اوّل وسکون دوم معروف وسین مهمله باالف سینیا
چیزی است معدنی مانند قلعی بعربے آنرا آنک بمد وضم نون وکاف در آخر گویند صاحب قاموس گوید الآنک بالضم
وضم النون ولیس افعل غیرها وآنک بفتح همزه وضم نون وبتشدید کاف نیز آمده واسرب بضم همزه وسکون سین مهمله
وضم راے مهمله وبا موحده در آخر گویند وبتشدید بای موحده نیز آمده وابار بفتح همزه وبا ے مشدد باالف وراے مهمله
در آخر گویند وبفارسے سرب وبترکی قورغشون بضم قاف وسکون راے مهمله وفتح غین معجمه وکسر شین معجمه وسکون میم و
قرغشون بفتح قاف وسکون راے مهمله وفتح غین معجمه وضم شین معجمه گویند سیفه بالفتح لغت عربے ست فارسیان
بارا زیاده کرده بمعنی افزاری که صحافان ومجلدان اوراق کتاب را بآن تراشیده صاف وهموار سازند استعمال
نمودند در اُردوے هندے هم مستعمل ست وسیفه کردن بمعنی صاف وهموار نمودن اوراق ست تاثیر گوید بیت
تبی که کرده مجراد دلگل رویش ۔ کتاب ماه کند سیفه تیغ ابرویش + سیکھنا بمعنے آموختن بعربی تعلم بتعین و
لام وسیم بروزن تفعل گویند وبفارسے فراگرفتن نیز آمده تاثیر گوید بیت بتے دارم که ازدین آورد بیرون
فرنگی را + فراگیرند از چشمش غزالان شوخ وشنگے را + سیل بکسر اوّل وسکون دوم معروف ولام در آخر
بمعنے تری بعربے ندوه بفتح نون وسکون دال مهمله وفتح واو وتا در آخر ندا وة بروزن سخاوة وندی بفتح نون در
اساس ست فیه ندوة وندا وة وندا دبل بفتح بای موحده ولام وبله بفتح بای موحده ولام مشدده
بفارسے نم نیز گویند سیم بکسر اوّل وسکون دوم مجهول ومیم در آخر ولام در آخر پوستے ست بادانه مانند
باقلا آنرا پخته میخورند بعربے در محاورۂ پوست آنرا خلاف القول بضم فا وسکون واو ولام در آخر ودعاء القول
بکسر واو وعین مهمله باهمزه ممدوده گویند سیم کے بیج تخم سیم بعربے آنرا در محاورۂ حال قول بضم فا گویند
ورقاموس ست القول بالضم حب کالحمص والباقلا عند اهل الشام او مختص بالیابس الواحدة قوله سینیا
بمعنے دوختن بعربی ودوختن جامه را خیاط بکسر خای معجمه وتحتانی باالف وفتح طاے مطبقه وتا فوقانی
در آخر خیاط الثوب از باب ضرب فعل ازان ودوختن موزه وکفش را بعربے خرز بفتح خاے معجمه وسکون راے مهمله
وزاے معجمه در آخر گویند خرز الخف از باب نصر وضرب فعل ازان بفارسے موزه وکفش دوختن ودوختن وبدهٔ بازرا
بعربی حوص بفتح حاے مهمله وسکون واو وصاد مهمله در آخر گویند حاص عین الباری از باب نصر فعل ازان بفارسی دیدبانی

دوختن وسینا بیاے مجہول نشستن اکیان وجزآن بہ بیضہ برای بچہ برآوردن وتحقیق آن در لغت انڈی سینا بگذشت
سینیت بکسر اوّل وسکون دوم مجہول ونون غنہ وتای فوقانی در آخر بمعنے چیزے کہ بے عوض بدست آید بعربی آنرا
مجان بفتح میم وجیم مشدد باالف ونون در آخر گویند در صحاح ست اخذہ مجانا ای بلا بدل وہو فعال لانہ یصرف
انتہے وبفارسے مفت **سینیتا** بفتح اوّل وسکون دوم ونون غنہ وسکون تای فوقانی ونون بالف رسیدہ چیزے را بخفت
نگاہ داشتن بعربی وعی بفتح واو وسکون عین مہملہ وتحتانی در آخر گویند وعاہ از باب ضرب فعل ازان **سینچنا**
بکسر اوّل وسکون دوم معروف ونون غنہ وجیم فارسے ونون بالف کشیدہ آب دادن زراعت وزمین را بعربی
سقی بفتح سین مہملہ وسکون قاف وتحتانی در آخر وبفارسے آب دادن وآبیاری کردن گویند وکشت آب دادہ را
بعربی زرع ومسقی ومستقوی گویند وزمین آب دادہ را مسقیہ بفتح میم وسکون سین مہملہ وکسر قاف وفتح تحتانی
وتا در آخر وبفارسے بسیار دہ بفتح باے موحدہ وسین مہملہ بالف وفتح رای مہملہ ودال مہملہ وہا در آخر گویند **سیندہ**
بکسر اوّل وسکون دوم مجہول وخفاے نون ودال مہملہ در آخر سوراخی کہ برای وزدی در دیوار کنند بعربی آن را
نقب الحائط بفتح نون وسکون قاف وباے موحدہ در آخر مضاف بسوی حائط گویند وبفارسے نقم بفتح نون
وسکون غین معجمہ ومیم در آخر گویند **سیندور** بکسر اوّل وسکون دوم مجہول ونون غنہ وضم دال مہملہ وسکون
واو معروف وراے مہملہ در آخر چیزے سست سرخ رنگ بعربی آنرا شقرہ بفتح شین معجمہ وکسر قاف وفتح رای مہملہ
وتا در آخر وشنجرف وشنجرف وشجرف گویند وآن ہر دو معرب شنگرف ست بقول ابن بیطار معتدل الحرارۃ است **سینڈھا**
بکسر اوّل وسکون دوم مجہول ونون غنہ وفتح دال مہملہ مخلوط التلفظ بہا باالف وضم لام وسکون واو مجہول
ونون در آخر نوعی از نمک ست بفارسے آنرا نمک سنگ گویند **سینگ** بکسر اوّل وسکون دوم معروف ونون غنہ
وفتح کاف تازی ورای مہملہ در آخر وضم کاف نیز آمدہ خسہای سرمیز کہ بر جوشہاے جو وگندم بود بعربی آنرا
شعاع بفتح شین معجمہ وعین مہملہ باالف وعین مہملہ دوم در آخر گویند وبفارسے واس بفتح دال مہملہ باالف وسین مہملہ
در آخر دواسہ وانگل بفتح الف وسکون خاے معجمہ وفتح کاف فارسے ولام در آخر وسوک بکاف تازی گویند
سینک بکسر اوّل وسکون دوم مجہول وبخفاے نون وکاف تازی در آخر نوعی از سیخ آہنین سر کج
بآن نان از تنور برآرند ودر دیار عرب از ہمچو سیخ سر کج گوشت از دیگ برمی آرند بعربی آنرا کلوب بفتح کاف
وضم لام مشدد وسکون واو وباے موحدہ در آخر وگلاب بضم کاف ولام مشدد ومثقل بکسر میم وسکون نون و
قاف ومعجمہ ولام در آخر ومثقال بروزن محراب گویند **سینکنا** بکسر اوّل وسکون دوم مجہول ونون غنہ و
کاف تازی ونون بالف کشیدہ چیزی را باآتش گرم کردن بعربے تصلیہ بصاد مہملہ ولام ویای تحتانی بروزن
تفعلہ گویند صلی یدہ بالنار گرم کرد دست خود باآتش صلی عصاہ بالنار وعلی النار گرم کرد چوب دستی خود را باآتش

تا نرم شود و صیقلے قوسہ بالنار وسہمہ گرم کرد کمان خود را با آتش تا نرم و راست شود و بفارسے آتش کاری گویند یکے از شعرا گوید بیت کمان ابروانت را کنم نرم ✦ با آتش کاری نظارہ گرم ✦ آتش ف گوید **شعر** تیر خم گشتہ شود راست با آتش کاری ✦ پیر از خاصیت عشق جوان می گردد **سینگ** بکسر اوّل وسکون دوم معروف ونون غنہ کاف فارسے در آخر بمعنے شاخ حیوانات بعربے قرن بفتح قاف وسکون رای مہملہ ونون در آخر قرون بالضم جمع آن وبفارسے شاخ وسروں بفتح سین مہملہ گویند وشاخ گاو وآہو را بعربے صیص بکسر صاد مہملہ وسکون تحتانی وصاد مہملہ دوم در آخر گویند صیاصی بروزن قبائی جمع آن **سینگ مارنا** شاخ زدن حیوانات بعربے نطح بفتح نون وسکون طای مہملہ وحای مہملہ در آخر وشعر بفتح شین معجمہ وسکون صاد مہملہ ورای مہملہ در آخر وبفارسے سروں زدن **سینگی** بکسر اوّل وسکون دوم معروف وخفاء نون وکسر کاف فارسے وسکون تحتانی معروف شاخی کہ حجامان خون بآن کشند بفارسے آنرا شاخ حجام وسمیر ابفتح سین مہملہ وکسر میم گویند وچون این عمل را در ایران بشیشہ ہم کنند آنرا شیشۂ حجام گویند اشرف گوید بیت بسکہ رنگ خون زبیمت باخت در اندام من ✦ کار لبستان مینماید شیشۂ حجام من ✦ بعربے آنرا محجم بکسر میم وسکون حای مہملہ وفتح جیم وميم در آخر ومجمہ بزبادت تا گویند **سینگی دالا** کسے کہ خون بدن از شاخ وشیشہ کشد بعربے آنرا حجام بفتح حای مہملہ وجیم مشدد با الف وميم در آخر گویند وبفارسے شاخ کش وشیشہ کش **سینھڑ** بکسر اول وسکون دوم مجہول وخفاے نون وضم ہا وسکون رای ہندی در آخر درختے ست خاردار بعربے آنرا زقوم بفتح زای معجمہ وضم قاف مشدد وسکون واو وميم در آخر گویند **سیوتی** بکسر اوّل وسکون دوم مجہول وواو وہا بہمزۂ ملینہ وکسر تای فوقانی وسکون تحتانی معروف گلیست سفید وخوشبو بعربے آنرا الورد الابیض ونستر بفتح نون وسکون سین مہملہ وفتح تاے فوقانی ورای مہملہ در آخر ونسترون گویند وبفارسے نیز نستر ونسترون ونیز نسرین وگل مسکین گویند **سیلون** بکسر اوّل وسکون دوم معروف وفتح واو ونون در آخر معروف ست بعربے خیاط بکسر خاء معجمہ وتحتانی با الف وفتح طاے مہملہ وتا در آخر گویند وبفارسے درخت **سیمی** لغت فارسیست بمعنی خوانی کہ از مس وبرنج وروئین سازند آنرا سنے بحذف یا نیز گویند اوّل در ہندوستان متعارف ست وطبقے کہ از مس ونقرہ وجز آن سازند ولبش را باریک وبرگشتہ کنند آنرا آتشے بفتح تاے فوقانی وسکون باے موحدہ وکسر شین معجمہ گویند ابن یمین گوید **شعر** بازور بزم چمن نرگس سرمست ما بر سر تبشی سیمین قدح زرعیار ✦ وحالا عرب آنرا معرب کردہ طبسی بطاء وسین مہملتین بمعنے مطلق خوان استعمال کنند **سئیس** بفتح اوّل وکسر دوم وسکون تحتانی معروف وسین مہملہ در آخر کسیکہ خدمت اسپان کند واین لفظ بدزبانی وبارد وے ہندے وفارسے مستعمل ست جمال الدین سلمان گوید **مصرع** ای سئیس مرکبانت سائس مرکبات سواق ✦ بعربی سائس بروزن فاعل گویند در اساس ست ہو یسوس الدواب وہو من ساستہا وسواسہا ترکی کوچلمچے

وسئیس بمعنے خادم شتران نیز آمدہ اسیر لاہجی گوید بیت گاہ خادم بودم اندر مطبخش + گہ سئیس شتران بارکش + صاحب بہار عجم گوید سئیس یعنی خادم اسپ نزد عرب حال چاروادر اگویند چاروادار مطلق سئیس را نمی گویند بل سئیے را گویند کہ تیمارداری گلہ اسپان کند چنانکہ از صاحب زبان تحقیق رسیدہ والکنون در محاورۂ ایران خادم اسپ را سئیس و مہتر و مہتر اسپ گویند باب شین معجمہ با الف + شافہ بفتح فا و وای کہ بردارند لغت عربی است در اردوے ہندی مستعمل در قاموس ہست الشاف کالکتاب اودیۃ للعین ونحوہا و شیف الدواء اجعلہ شیافا و در سنجر الجواہر است الشیاف جمع شافہ دہی اسم لما یعمل من الدواء فی المقعد ویطلق علی دواء العین انتہی وبفارسی پرزدہ گویند فرزجہ بکسر فا معرب آن شفانی گوید بیت نسخۂ پرزدہ نرمن میخواست + کردم این شافہ سازد آمد راست + شام لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل بمعنے وقت غروب آفتاب بعربی مساء بفتح میم گویند و بترکی اخشام بفتح ہمزہ وسکون خا معجمہ و شین معجمہ بالف و میم در آخر گویند شامیانہ بکسر میم نوعی از خیمہ است بعربی آزا مطلقا بکسر میم و فتح ظاے معجمہ و لام مشدد و تا در آخر گویند و این را از موو پشم سازند و شامیانہ را از جامہ بفارسی سے آزا آسمان گیر و سایہ پوش و سائبان گویند شہ بالا مخفف شاہ بالا لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل شخصے کہ پس از کتخدا بر اسپ سوار شود بفارسی سے آزا ہمدوش ہم گویند و بترکی ساقدوس باب شین معجمہ با او موحدہ شب برات لغت فارسی ست در اردوے ہندی مستعمل شب پانزدہ ہم شعبان کہ دران شب روشنی کنند و نان و حلوا پزند و باہم بخش نمایند میر حسن واعظ در رشحات در ترجمہ مولانا شمس الدین محمد مینویسد ولادت ایشان در شب برات از شعبان سنہ عشرین وثمانمایۃ بودہ است وبفارسی شب چک بکسر حرف دوم و فتح جیم فارسی نیز گویند چہ چک بمعنے برات ست و روز آنرا کہ پانزدہم شعبانست روز چک و روز برات گویند و اما در عربی برای آن نامی نیست مگر در حدیث لیلۃ النصف من شعبان آمدہ ما من لیلۃ بعد لیلۃ القدر افضل من لیلۃ النصف من شعبان و در مہذب اللغات باین معنی لیلۃ الصک آوردہ شنجون مارنا تا ختی کہ شہا بیخبر بر سر دشمن آرند بعربی تبییت د بفتح تا و فوقانی وسکون با موحدہ و کسر یا تحتانی وسکون تحتانی دوم و تاے فوقانی در آخر گویند در نہایہ است تبییت العدو ہو ان یقصدہ فی اللیل من غیر ان یعلم فیوخذہ بغتۃ وہو البیات ومنہ الحدیث اذا بیتم فقتلوا حم لا ینصرون انتہی بفارسی سے شنجون زدن و آوردن و بردن و ریختن و کردن و خوردن و لفظ شنجون با ضافت و بی اضافت ہر دو مستعمل ست سراج الدین علیخان آرزو گوید شعر بر سر ما تیرہ روزان یار شنجونی زدہ ست + در برا و چون شفق دیدم قبای آل را + شافی تکلو گوید شعر رای تو راست کہ گیسوی پرچمش + شنجون روشنی بشب تار میزند + محمد علی سلیم گوید شعر خط بگرد گل او سلیم سبزہ دمید + فغان کہ سایۂ شنجون بہ آفتاب آورد + ظہوری گوید بیت اگر کفر زلفش شب شنجون برد + ورع کی سر تویش بیرون برد + غالب آملی گوید شعر پنجہ خونی بحیرت مے نہد بر روی خاک + تا شبیخون خزان بر نوعروس خاک ریخت ہمہ معرب

گوید شعر دان خط سیه چون سیه مور بگانست + بر برگ گل و برگ صمن کرده شب خون + ظهوری گوید بیت بر طل
صهبوحی به جوشم در آر + که خورد م شب خون خیل خمار + **باب شین معجمه با تای فوقانی + شت پوری**
چیزے باشد که در شکنبهٔ گوسفند و بز آن بصورت مربعها برمی آید بعربی آنرا قبه بکسر قاف و بفارسی هزار خانه گویند و تفصیل
آن در لغت چار خانه گذشت **شتر مرغ** لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل و آن مرغیست شبیه به شتر و زمین
تهامه بسیار هم میرسد و در عربی نعامه بفتح نون و عین مهمله با الف و فتح میم و تا در آخر و ظلیم بفتح ظای معجمه و کسر لام
و سکون تحتانی و میم در آخر و نقنق بکسر نون و سکون قاف و کسر نون دوم و قاف در آخر گویند نقانق جمع آن و
کنیت آن ابو البیض و ابو الثلثین بسبب اینکه سی بیضه بزعم عرب بریک خط واحدی دهد چنانکه در مرصع آورده و مادهٔ
را انعامه گویند و کنیت ماده ام ثلثین و ام الاذول و ام حقان ست و ام البیض و بفارسی قو بضم قاف نیز گویند
و اغلب که ترکی باشد تاثیر گوید بیت چه پرستان بیضهٔ قوی تهامه + عیان از عنبر اشهب شمامه + **باب شین معجمه**
با جیم + شجاع بضم شین معجمه و جیم با الف و عین مهمله در آخر لغت عربیست در اردوی هندی و فارسی مستعمل
بمعنے دلیر در عربی برای آن الفاظ بسیار اند از انجمله ست بطل بفتح بای موحده و طا مطبقه و لام در آخر و بأل
بباے موحده و سین مهمله و لام در آخر بروزن فاعل و ذمیر بذال معجمه بروزن امیر و ذمر بروزن کتف و حلس بفتح
حاے مهمله و کسر لام و سین مهمله در آخر و حلبس بفتح حاے مهمله و سکون لام و فتح باے موحده و سین مهمله در آخر
و حلابس بضم حای مهمله و کسر باے موحده و حلبس بضم حاے مهمله و فتح لام و کسر بای موحده و ضمه بکسر صاد مهمله
و میم مشدد مفتوح و تا در آخر و مغشم بکسر میم و سکون غین معجمه و فتح شین معجمه و میم در آخر غشمشم بفتح غین معجمه و شین معجمه
و سکون میم و فتح شین معجمه دوم و میم در آخر و بهمه بضم بای موحده و سکون ها و فتح میم و تا در آخر و کمی بفتح کاف و
کسر میم و تحتانی مشدد و ابهم بفتح همزه و سکون تحتانی و فتح ها و میم در آخر و غلث بفتح غین معجمه و کسر لام و ثای مثلثه
در آخر و محش بکسر میم و فتح حای حطی و شین معجمه مشدد در آخر بفارسے کندا و بضم کاف تازی و سکون نون و دال مهمله
نیز گویند شیخ سعدی فرماید بیت نه شمشیر کندا و ران کند بود + که کین آوری زهر تند بود **باب شین معجمه**
با رای مهمله + شرابی بفتح اول کسیکه شراب بسیار نوشد بعربی آنرا خمیر بکسر خای معجمه و کسر میم مشدد و
سکون تحتانی و رای مهمله در آخر گویند تقول کان یزید فسیقا خمیرا و لم یکن للمومنین امیرا **شراب خانه**
لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل جای که شراب سازند و فروشند بعربی آنرا حانوت بجای مهمله با الف
و ضم نون و سکون واو و تای فوقانی در آخر و بفارسے میخانه و میکده هم گویند **شرم** بالفتح لغت فارسیست
در اردوی هندی مستعمل بمعنے ضد بیحیائی بعربی حیا بفتح حای مهمله و یای تحتانی با همزهٔ ممدوده در آخر و بفارسی آزرم
بدال و فتح زای معجمه و سکون رای مهمله و میم در آخر گویند **شرمیلا** کسے که شرم دارد بعربی حیی بفتح حای مهمله و کسر تحتانی

باتحتانی مشدد در آخر و بفارسی شرمگین و شرمناک گویند **باب شین معجمه با سین مهمله** + **شست** بفتح اول و سکون دوم لغت فارسیست و در اردوی هندی مستعمل بمعنی انگشت مانندی که از شاخ استخوان و جز آن از سوهان تراشند و تیر اندازان در انگشت ابهام کنند و زه کمان بآن کشند بفارسی آنرا زه گیر هم گویند تاثیر در صفت زه گیر ترا ش گوید بیت زه گیر یکه از سوهان تراشد + بلال از نا نمای دل خراشد + و شست نیز آهن پاره سر کج که بآن ماهی گیرند بعربی آنرا شص گویند بکسر شین معجمه و صاد مهمله مشدد گویند و بفتح شین نیز آمده و بفارسی قلاب بضم قاف و لام مشدد گویند اشرف گوید **شعر** مرغها را دام گسترد دست امواج نسیم + ماهیان را نیش قلاب ست موج چشمه سار + **باب شین معجمه با طا مهمله** + **شطرنج** بالفتح معرب چترنگست و بعضی معرب صدرنگ گفته اند و آن بازیست مشهور بعربی شطرنج بکسر شین معجمه گویند قاضی ابن خلکان در وفیات الاعیان آورده که واضع ان صصه بن داهر هندیست که برای شاه شهیرام اختراع کرده و باعث اختراع آن بود که آردشیر این بابک که اول سلاطین عجم ست نرد اختراع کرده بود از نیجا ست که اورا نردشیر میگویند پس عجم بسبب اختراع نرد ببر بادشاه هند فخر کردند چون اینخبر به بادشاه هند رسید صصه را فرمان داد تا او شطرنج را اختراع نمود حکما آنزمان آنرا دیده بر نرد ترجیح دادند **شطرنج کھیلنا** بازی کردن با شطرنج بعربی لعب الشطرنج گویند در حدیث ست من لعب بالنرد و شیر و الشطرنج فکانما غمس یده فی دم الخنزیر بفارسی شطرنج باختن و چیدن و گستردن گویند **شطرنجی** بالفتح نوعی از بساط ست معروف بعربی آنرا در محاوره حال حنبلی بفتح حا مهمله و سکون نون و فتح با موحده و کسر لام و سکون تحتانی گویند **باب شین معجمه با عین مهمله** + **شعبان** بالفتح لغت عربی ست در اردوی هندی مستعمل نام ماهی که بعد رجب آید **باب شین معجمه با قاف** + **شقه** بالضم کاغذی که بادشاهان بامرای حضور برای امور ضروریه نویسند صاحب بهار عجم گوید در ایران نوشته بادشاهان را رقم گویند و نوشته امرای عظام و غیره را تعلیقه زکی ندیم گوید بیت خط آمد و کیفیت رخسار تو کم شد + تعلیقه معزولی ناز تو رقم شد + و در هندوستان انچه بادشان بایکدیگر نویسند نامه و انچه بامرای عظام نویسند فرمان و امرا آنرا پیشوا رفته بر سر میگیرند و انچه بامرای حضور برای امور ضروریه نویسند شقه مزین بدستخط خاص و انچه ارکان سلطنت نویسند حسب الحکم نام دارد **باب شین معجمه با کاف عربی** + **شکر** بضم شین معجمه و فتح کاف مشدد و رای مهمله در آخر بزبان سنسکرت ستاره ایست بر فلک سوم بعربی زهره بضم زای معجمه و بفارسی ناهید گویند و بفتح اول و دوم مشدد مفتوح لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل شیرینی معروف بعربی آنرا سکر بضم سین مهمله و کاف مشدد مفتوح و رای مهمله در آخر گویند و ابو الشفا گفته آن **شکر وار** بضم اول و فتح دوم مشدد و سکون رای مهمله و واو بالف و رای مهمله در آخر روزیکه بعد از چهارشنبه آید بعربی آنرا جمعه بضم جیم و سکون میم و بضمتین گویند و بفارسی آدینه **شکار** بالکسر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل چیزیکه از آنرا صید کنند بعربی آنرا مصید بفتح میم

گوید شعر دان خط سیه چون سیه مور چکانست + بر برگ گل و برگ صمن کرد شب خون + ظهوری گوید بیت بر طل صهبوحی به جوشم در آر + که خورد م شب خون خیل خمار + **باب شین معجمه با تای فوقانی + شت پوری** چیزے باشد که در شکنبه گوسفند و جز آن بصورت مربعها برمی آید بعربی آنرا قبه بکسر قاف و بفارسی شهرارخانه گویند و بتفصیل آن در لغت چهارخانه گذشت **شترمرغ** لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل و آن مرغیست شبیه به شتر در زمین تهامه بسیار بهم میرسد و در بعربی نعامه بفتح نون و عین مهمله بالف و فتح میم و تا در آخر و ظلیم بفتح ظای معجمه و کسر لام و سکون تحتانی و میم در آخر و نقنق بکسر نون و سکون قاف و کسر نون دوم و قاف در آخر گویند نقانق جمع آن و کنیت آن ابو البیض و ابو الثلثین بسبب اینکه سی بیضه بزعم عرب بریک خط واحدی دهد چنانکه در مرصع آورده و مادهٔ را انعامه گویند و کنیت مادهٔ ام الثلثین و ام الاذؤل و ام حقان هست و ام البیض و بفارسی قو بضم قاف نیز گویند و اغلب که ترکی باشد تا فیر گوید بیت چو پستان بیضهٔ قوی تهامه + عیان از عنبر اشهب شمامه + **باب شین معجمه با جیم + شجاع** بضم شین معجمه و جیم با الف و عین مهمله در آخر لغت عربیست در اردوی هندی و فارسی مستعمل بمعنے دلیر در عرب و برای آن الفاظ بسیار اند از انجمله ست بطل بفتح بای موحده و طا مطبقه و لام در آخر و بسل بباے موحده و سین مهمله و لام در آخر بروزن فاعل و ذمیر بذال معجمه بروزن امیر و ذمر بروزن کتف و حلس بفتح حاے مهمله و کسر لام و سین مهمله در آخر و حلبس بفتح حاے مهمله و سکون لام و فتح باے موحده و سین مهمله در آخر و حلابس بضم حای مهمله و کسر باے موحده و حلبس بضم حاے مهمله و فتح لام و کسر بای موحده و صمه بکسر صاد مهمله و میم مشدد مفتوح و تا در آخر و مغشم بکسر میم و سکون غین معجمه و فتح شین معجمه و میم در آخر غشمشم بفتح غین معجمه و شین معجمه و سکون میم و فتح شین معجمه دوم و میم در آخر و همهم بضم بای موحده و سکون ها و فتح میم و تا در آخر و کی بفتح کاف و کسر میم و تحتانی مشدد و ابهم بفتح همزه و سکون تحتانی و فتح ها و میم در آخر و غلث بفتح غین معجمه و کسر لام و ثای مثلثه در آخر و محش بکسر میم و فتح حای مهمله و شین معجمه مشدد در آخر بفارسے کندا و بضم کاف تازی و سکون نون و دال مهمله نیز گویند شیخ سعدی فرماید بیت نه شمشیر کندا و ران کند بود + که کین آوری زاختر تند بود **باب شین معجمه با رای مهمله + شراب** بفتح اوّل کسیکه شراب بسیار نوشد بعربی آنرا خمیر بکسر خای معجمه و کسر میم مشدد و سکون تحتانی و رای مهمله در آخر گویند تقول کان یزید فسیقا خمیرا و لم یکن للمومنین امیرا **شراب خانه** لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل جای که شراب سازند و فروشند بعربی آنرا حانوت بحای مهمله با الف و ضم نون و سکون واو و تای فوقانی در آخر و بفارسے میخانه و میکده هم گویند **شرم** بالفتح لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بمعنے ضد بیحیائی بعربی حیا بفتح حای مهمله و یای تحتانی باهمزهٔ ممدوده در آخر و بفارسی آزرم بعد الف و فتح زای معجمه و سکون رای مهمله و میم در آخر گویند **شرمیلا** کسے که شرم دارد بعربی حیی بفتح حای مهمله و کسر تحتانی

باتحتانی مشدد در آخر و بفارسی شترگلین و شرمناک گویند **باب شین معجمه با سین مهمله** + **شست** بفتح اول و سکون دوم لغت فارسیست در اردو ی هندی مستعمل بمعنی انگشته مانندی که از شاخ استخوان و جز آن از سوهان تراشند و تیراندازان در انگشت ابهام کنند و زه کمان بآن کشند بفارسی آنرا زهگیر هم گویند تاثیر در صفت زهگیر تراش گوید بیت زهگیر یکه ازسوهان تراشد + هلال از نامی دل خراشد + و شست نیز آهن پاره سر کج که بآن ماهی گیرند بعربی آنرا شص بکسر شین معجمه و صاد مهمله مشدد گویند و بفتح شین نیز آمده و بفارسی قلاب بضم قاف و لام مشدد گویند اشرف گوید **شعر** مرغ ما را دام گستر دست امواج نسیم + ماهیان را نیش قلاب ست موج چشمه سار + **باب شین معجمه با طا مهمله** + **شطرنج** بالفتح معرب چترنگست و بعضی معرب صدرنگ گفته اند و آن بازیست مشهور بعربی شطرنج بکسر شین معجمه گویند ابن خلکان در وفیات الاعیان آورده که واضع ان صصه بن داهر هندیست که برای شاه شیرام اختراع کرده و باعث اصراع آن بود که آردشیر این بابک که اول سلاطین عجم ست نرد اختراع کرده بود از نیجا ست که او را نردشیر میگویند پس عجم بسبب اختراع نرد بر بادشاه هند فخر کردند چون اینخبر به بادشاه هند رسید صصه را فرمان داد تا شطرنج را اختراع نمود حکما و آنزمان آنرا دیده بر نرد ترجیح دادند **شطرنج کھیلنا** بازی کردن با شطرنج بعربی لعب الشطرنج گویند در حدیث ست من لعب بالنرد و شیر و الشطرنج فکانما غمس یده فی دم الخنزیر بفارسی شطرنج باختن و چیدن و گستردن گویند **شطرنجی** بالفتح نوعی از بساط ست معروف بعربی آنرا در محاوره حال جنبلی بفتح حا مهمله و سکون نون و فتح با موحده و کسر لام و سکون تحتانی گویند **باب شین معجمه با عین مهمله** + **شعبان** بالفتح لغت عربی ست در اردو ی هندی مستعمل نام ماهی که بعد رجب آید **باب شین معجمه با قاف** + **شقه** بالضم کاغذی که بادشاهان بامرای حضور برای امور ضروریه نویسند صاحب بهار عجم گوید در ایران نوشته بادشاهان را رقم گویند و نوشته امرای عظام و غیره را تعلیقه زکی ندیم گوید بیت خط آمد و کیفیت رخسار تو کم شد + تعلیقه معزولی ناز تو رقم شد + و در هندوستان انچه بادشاهان بایکدیگر نویسند نامه و انچه بامرای عظام نویسند فرمان و امرا آنرا پیشور و رفته بر سر میگیرند و انچه بامرای حضور برای امور ضروریه نویسند شقه مزین بدستخط خاص و انچه ارکان سلطنت نویسند حسب الحکم نام دارد **باب شین معجمه با کاف عربی** + **شکر** بضم شین معجمه و فتح کاف مشدد و رای مهمله در آخر بزبان ششکرت ستاره ایست بر فلک سوم بعربی زهره بضم زای معجمه و بفارسی ناهید گویند و بفتح اول و دوم مشدد مفتوح لغت فارسیست در اردو ی هندی مستعمل شیرینی معروف بعربی آنرا سکر بضم سین مهمله و کاف مشدد مفتوح و رای مهمله در آخر گویند و ابو الشفا گنیت آن **شکروار** بضم اول و فتح دوم مشدد و سکون رای مهمله و واو بالف و رای مهمله در آخر روزیکه بعد از پنجشنبه آید بعربی آنرا جمعه بضم جیم و سکون میم و بضمتین گویند و بفارسی آدینه **شکار** بالکسر لغت فارسیست در اردو ی هندی مستعمل چیزیکه آنرا صید کنند بعربی آنرا مصید بفتح میم

وکسر صاد مهمله وسکون تحتانی و دال مهمله در آخر وصید بفتح صاد مهمله گویند و آن بمعنی مفعول ست در نهایه است و قد تقع الصید علی المصید نفسه تسمیته بالمصدر کقوله تعالی الا تقتلوا الصید وانتم حرم صاده از باب ضرب و اصطاده از باب افتعال فعل ازان و بترکی آوبمد همزه وسکون واو گویند **شکارگاه** لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل جای که شکار کنند بعربی مصاد بفتح میم وصاد مهمله با الف و دال مهمله در آخر و مصطاد بضم میم وسکون صاد مهمله وطای مهمله با الف و دال مهمله در آخر و متصید بضم میم وفتح تای فوقانی وصاد مهمله وفتح تحتانی مشدد و دال مهمله در آخر گویند در اساس ست خرج الی مصاده و مصطاده و متصیده و بترکی قمورغه بفتح قاف وضم میم وسکون واو مهمله وفتح غین معجمه **گویند شکاربند** لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل و آلهائی چپ و راست زین که تعبیه کنند جهت بستن چیزها متعلق شکار و جز آن و ترکان آنرا فنجقه گویند و بفارسی فتراک و آن بالفظ بستن و آویختن مستعمل **شکره** بالکسر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل و آن مرغیست شکاری معروف آن را بفارسی اشکره بکسر الف و ها بفتح الف وسکون ها وفتح میم و رائی در آخر نیز گویند **شکنجه** بالکسر لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل نوعی از آلهٔ عذابست که ساق مجرمان را دران بند کنند بعربی آنرا دهق بفتح دال مهمله وها وقاف در آخر گویند و نیز در قاموس ست الدهق محرکة خشیتان یعصر بها الساق فارسیه شکنجه و نیز شکنجه افزاریست مجلد از الفارسی قید هم بفتح قاف گویند و حید گوید **بیت** مرا یار صحاف تا کرد صید ۔ بنیاد بر بون چون کتابم زقید ۔ دو دسته آنرا دسته قید مجلد گویند یعنی دسته شکنجه مجلد میر الهی در بجو دو کوزه لوله دار گویند شعر که باشد سر یکی زان لوله در طول ۔ فزون از دسته و تحا

باب شین معجمه با کاف فارسی

شگون بضم اول و دوم لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بمعنی فال اعم از انکه نیک باشد یا بد و از فرهنگ ترکی معلوم میشود که ترکیست بعربی نیک را فال و را بکسر طای مهمله وفتح تحتانی و رای مهمله و تا در آخر وطیره بسکون تحتانی وطوره بالضم گویند تطیر به از باب تفعل فال بد گرفت به آن و تفاءل به فال نیک گرفت به آن لفظ شگون در فارسی بالفظ نهادن و کردن و گرفتن مستعمل

باب شین معجمه با لام

شلغم لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل و آن تره ایست معروف بعربی آنرا لفت بکسر لام وسکون فا و تای فوقانی در آخر و سلجم بفتح سین مهمله وجیم بروزن جعفر گویند صاحب قاموس گوید سلجم شاء مثلثه و شلجم بشین معجمه یکی یا لغتی ست انتهی بترکی چامغور بفتح جیم فارسی وسکون میم وضم غین معجمه گویند نرم تر ست در درجهٔ دوم ابو القاسم حریری در درة الغواص آورد که تلجم شاء مثلثه و شلجم بشین معجمه هر دو غلط است چنانکه ابو عمر و زاهد از ثعلب روایت کرده و گفته که ثواب آنست که سلجم بسین مهمله است **شلیک** لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل عبارت ازانست که توپ و بندوقها را یکجا بکم کرده سر کنند برای تعظیم

شادی شلنگین مارنا بفتح اول و دوم و نون غنه و کسر کاف فارسی و تحتانی مجهول عبارت

قدم نهادن ست چه شلنگ در فارسی مسافت میان دو قدم باشد و معنی برجستن و پا افشاندن شاطران بجهت ورزش مجازست بفارسی شلنگ زدن گویند **شلوکه** بفتح اول و ضم دوم و سکون واو معروف و فتح کاف تازی و ها در آخر پیراهنی کوچک پنبه دار که طفلان و جوانان پوشند بعربی آنرا کطفلان پوشند اعم از انکه پنبه دار و یا ده بعربی فروج بفتح فا و ضم راى مهمله مشدد و سکون واو و جیم در آخر گویند **باب شین معجمه با میم** + **شمع** لغت عربیست بمعنی موم و چیزیکه مانند فتیله از موم و چربی سازند و برافروزند و بران هم اطلاق کنند از قبیل تسمیة الشی باسم ما هو منه شموع بالضم جمع آن در اساس ست جاوا بالکسر و ج والشموع بعربی کنیت آن ابو مونس فی الصحاح الشمع بالتحریک الذی یستصبح به قال الفراء هکذا کلام العرب والمولدون یقولون شمع بالتسکین والشمعة اخص منه **شمعدان** لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل ظرفیکه دران شمع افروزند مثل چراغدان سلمان گوید شعر لاله در بزم چمن شمع معنبر برفروخت ؛ بهر شمعش نرگس از زر شمعدان می آورد + **شملکه** بالفتح و نالهٔ عامه را گویند بعربی عذبه بفتح عین مهمله و ذال معجمه و فتح باى موحده و تا در آخر گویند **باب شین معجمه با نون** + **شناه** بفتح اول و دوم مشدد با الف و ها در آخر چیزیست باشد که آنرا مانند جوال از چرم دوخته و از کاه پر کوه و یا چوبها را بهم پیوسته بران نشسته از آب میگذرند پس اگر چوبها را بهم پیوسته از آب بگذرند بعربی آنرا رمث بفتح راء مهمله و میم و ثاء مثلثه در آخر گویند و بفارسی سل بفتح سین مهمله و لام و در آخر و اگر مشکها را بهم پیوسته از آب بگذرند بعربی آنرا طوف بضم طاء مهمله و سکون واو و فا در آخر گویند و بفارسی مرجاده بفتح میم و سکون راى مهمله و جیم با الف و فتح دال مهمله و ها در آخر و زاله بزاى معجمه فارسی گویند و بترکی جاله بجیم با الف و فتح لام و ها مخفیه در آخر **شنگرف** بالفتح لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بعربی شنجرف بشین معجمه و زنجرف بزاى معجمه و شنگره بفتح شین معجمه و کسر قاف و فتح راء مهمله و تا در آخر گویند **باب شین معجمه با واو** + **شوال** لغت عربیست در اردوی هندی مستعمل ماهی که بعد از رمضان آید نامیده شد بآنکه بسبب برداشتن شتران و مهای خود را از شهوت بهم جستن شوایل و شوالات جمع آن **شور** بالضم لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بمعنی بانگ و فریاد بعربی صیاح بصاد و حاى مهملتین بر وزن کتاب و بفارسی غریو نیز گویند و بترکی قیچقرین بکسر قاف و سکون جیم فارسی و فتح قاف و کسر راى مهمله و نون در آخر **شور با** بالضم لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بمعنی آب گوشت پخته و جزآن بعربی مرق بفتح میم و راى مهمله و قاف در آخر گویند **شوم** بالضم لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بمعنی بدیمن بعربی مشوم بفتح میم و ضم شین معجمه و سکون واو و میم در آخر گویند **شوره** بالضم لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل نوعی از روت بکار آید بعربی ملح الدماغین و شورج و البقر بفتح همزه و سکون باء موحده و فتح قاف و راء مهمله و خشک ست و در آخر درجهٔ سوم **باب شین معجمه با ها** + **شهاب** بالفتح لغت فارسیست

در اردوی هندی مستعمل بمعنی آب سرخ که از گل کاچیره برای رنگ جامها برگشند بعربی آن را الماء العصفر و بفارسی شاهاب
و شاهابه نیز گویند شهتره بالفتح لغت فارسیست مخفف شاه تره در اردوی هندی مستعمل نیز است تلخ که در دوا ها بکار آید بعربی
آن را شاهترج گویند و آن معرب شاهتره است سه رو ست در اول و خشک ست در دوم شهتیر بالفتح لغت فارسی
مخفف شاهتیر چوب بزرگ بام خانه بعربی آن را الجذع الکبیر بکسر جیم و سکون ذال معجمه و عین مهمله در آخر و الجائز الکبیر
بجیم و زای معجمه بروزن فاعل و بفارسی افرسپ و فرسپ بکسر الف در اول و بکسر فا در دوم و فتح را و سکون سین مهمله
و بای فارسی در آخر و بای موحده هم آمده شاعری گوید شعر از گرانی اگر شوی بر بام * بام و افرسپ
مله خرد کنی * فردوسی در صفت اژدها گوید مصرع سرو نهانش چو آبنوسی فرسپ * شهد بالفتح و بالضم لغت عربیست
اردوی هندی و فارسی بالفتح مستعمل ست بمعنی لعاب زنبوران انگبین در عربی برای آن ناهمای بسیار آمد
از جمله آنها عسل بفتح عین و سین مهملتین و لام در آخر و ضرب بفتح ضاد معجمه و سکون راء مهمله و بفتح آن و بای موحده
در آخر و ضربه بزیادت تا در آخر و ضریب بروزن امیر و شوب بفتح شین معجمه و سکون واو و بای موحده در آخر و ذوب بفتح ذال معجمه
و سکون واو و بای موحده در آخر و ارسے بفتح همزه و سکون راء مهمله و تحتانی در آخر و لثم بکسر لام و سکون همزه
و میم در آخر و نسیل بفتح نون و کسر سین مهمله و سکون تحتانی و لام در آخر و نسیله بزیادت تا در آخر و طرم بفتح
طاء مطبقه و بکسر آن و سکون راء مهمله و میم در آخر و طرام بروزن غراب طریم بکسر طا و فتح تحتانی و ماذے
بالف و کسر ذال معجمه و تحتانی مشدده در آخر و ماذیه بزیادت تا در آخر و ظیان بفتح ظای معجمه و تحتانی مشدد با الف
و نون در آخر و ظی بفتح ظای معجمه و تحتانی مشدد و سنوت بفتح سین مهمله و نون مشدد مضموم و سکون واو و
تای فوقانی در آخر و سنوت بروزن سنور و آس با همزه ممدوده و سین مهمله و صبیب بصاد مهمله و تبکرار با موحده
بروزن حبیب و مزج بکسر میم و سکون زای معجمه و جیم در آخر و رصاح بفتح میم ست صاحب قاموس گوید
جوهری در فتح آن خطا کرده یا لغتی ست ضعیف و لعاب النحل و رضاب النحل بضم راء مهمله و ضاد معجمه با الف
و موحده در آخر مضاف بسوی نحل و جنی النحل بفتح جیم و نون مضاف بسوی نحل و ریق النحل و قی النحل
و الزنابیر و شور بفتح شین معجمه و سکون واو و راء مهمله در آخر و مجاج النحل بضم میم و جیم با الف و جیم دوم در آخر
مضاف بسوی نحل و ثواب بثا و مثلثه بروزن عذاب و الحافظ الامین و لواص بفتح لام و واو با الف و صاد مهمله
در آخر و کرسفی بضم کاف و سکون راء مهمله و ضم سین مهمله و کسر فا و تحتانی مشدد در آخر و سکوی بفتح سین مهمله و سکون
کاف بروزن حلوی و سلوان بضم سین مهمله بروزن غفران و سلوانه بزیادت تا و جنی بفتح جیم و نون با الف در آخر و شهد
بفتح شین معجمه و کسر آن و سکون راء مهمله و واو در آخر و خوبضم خای معجمه و واو مشدد در آخر و قیلی بفتح صاد معجمه و سکون
تحتانی دهای مهمله در آخر و صموت بفتح صاد مهمله و ضم میم و سکون واو و تای فوقانی در آخر و بفارسی انگبین و تبرکی بال بای موحده

با الف ولام در آخر گویند گرم و خشک است در درجهٔ دوم **شہ دینا** دراز کردن ریسمان کاغذ هوائی و نیز کسے را تعریف بیجا وغیره واقع کردن بفارسے ریسمان دادن مخلص کاشی گوید **شعر** آنچو کاغذ باد هر کس را هوای در سر است + از برائے سیر مردم ریسمانش می دهند + و **شعر** زاهد بخفت عقل خود دربر و بمعراج + گر ریسمان دهند شش چون کاغذ هوائی + **شہر بدر کرنا** کسے را بسبب جرم از شهر بیرون کردن بعربی نفی اثنین نون وسکون فا وتحتانے در آخر وبفارسی شهر بدر کردن و اخراج گویند هر چند اخراج بحسب لغت عربیست بمعنے مطلق بیرون کردن اما فارسیان بمعنی بیرون کردن گنهگار از شهر استعمال کنند ملا تشبیهی گوید **شعر** وحبه بیرون رفتن عقل از سر عاشق مپرس + کردنا فرمانی سلطان ز شهر اخراج شد + **شہر پناه** لغت فارسیست در اردو ی هندی مستعمل دیواری که گرد شهر کشند یعنی آماجگاه اسوار ورابض تنج رای مهمله وباے موحده وضاد معجمه در آخر وبفارسے شهر بند وباره نیز گویند میر رضی دانشی گوید **شعر** چشم مژگان تو هر کس دید بیتابانه گفت + در میان شهر بند آهو غریب افتاده است **شہر** بالفتح لغت فارسیست در اردو ے هندی مستعمل و آن رگی ست در هر دو طرف گردن که از بریدن آن حیوان میرد و بعربی آنرا ودج بکسر واو و دال مهمله با الف وجیم در آخر وودج بالتحریک گویند وودجان ودوبتان آن اودج بالفتح جمع آن **شہرہ** بالضم لغت عربی ست در اردو ے هندی مستعمل بمعنی آوازه بعربی صیت بکسر صاد مهمله وسکون تحتانی وتاے فوقانی در آخر وسمعه بضم سین مهمله وسکون میم و فتح عین مهمله وتا در آخر گویند **شہری** بالفتح لغت فارسی ست در اردو ی هندی مستعمل کسیکه در شهر اقامت دارد وبعربی حضری بفتح حاے مهمله وضاد معجمه وکسر رای مهمله وتحتانی در آخر گویند **شہنائی** بفتح اول و سکون دوم ونون با الف رسیده وکسر همزه تحتانی معروف رسیده سرنائیست معروف بعربی آنرا ورحاورة حال زماط بضم زای معجمه ومیم مشدد با الف واطاے مهمله در آخر ونفیر بنون وفا بر وزن امیر گویند وبفارسے شاه نائی وسورنائی **باب شین معجمه با یاے تحتانی** + **شیرازه** بالکسر لغت فارسیست در اردو ی هندی مستعمل آنچه مجلدان بعد از جزابندی کتاب در اطراف اجزا به ابریشم رنگین ترتیب دهند **شیرازه باندهنا** شیرازه را ترتیب دادن بفارسے ساختن وبستن وزدن وکردن گویند صاحب **شعر** گوید بغیر از خط که پیچیدست بر روے دلاویزش + که مصحف را دگر شیرازه از نازک نمیسازد + عرفی گوید **شعر** تا شاهد علم وعملش چهره نیفروخت + شیرازه مجموعه نه بستند کرم را + فطرت گوید **شعر** مکن گویا بعرض مدعا یارب زبانم را + ز خاموشی بزن شیرازه اوراق فغانم را + درویش واله هروی در مدح مکه معظمه گوید **بیت** بس رابطه های محترم کرد + شیرازهٔ حادث وقدم کرد + **شیرازه کھل جانا** بفارسے شیرازه از هم کنده گشتن وفرو ریختن واز هم گسستن ملا نبتے گوید **شعر** کدامین مصحف

حسن ست کین تو بیت خوبی زا + از دو شیرازه از هم کنده گشت اوراق ابتر شد + صائب گوید شعر شیرازهٔ مجموعهٔ گلزار فروریخت + سنبل چو سر زلف پریشان ہوا رفت + **شیر خشت** لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل وآن شبنمی ست که در خراسان بر سنگها افتد و بسته شود طغرا در ہجو طبیب گوید بیت کم از سنگ نشمرد آن بدرشت + بدستش دہد گر کسے شیر خشت + معتدل ست + **شیر خوارہ** بالکسر لغت فارسے ست در اردوے ہندی مستعمل بچهٔ نوزادهٔ انسان را گویند و مادهٔ میکه شیر خورد بعربی آنرا رضیع و برای مهمله وضاد معجمه و عین مهمله بروزن امیر گویند **شیشم** بکسر اوّل وسکون دوم وفتح شین معجمه ومیم و آخر نوعی از درخت ست بعربی آنرا ساسم بسین مهمله اوّل را بالف وفتح سین مهمله دوم ومیم در آخر گویند **شیشه** بالکسر لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل ظرفی از بلّور که در آن گلاب وسرکه وما شاکل آن گذارند بعربی آنرا قارورہ بقاف گویند قواریر جمع آن ودر محاورهٔ حال عربی آرا غرنه بفتح غین معجمه وسکون رای مهمله وفتح شین معجمه وتا در آخر گویند واصل وبادهٔ آنرا نیز شیشه گویند بعربی آنرا زجاج بضم زای معجمه وجیم با الف وجیم دوم در آخر گویند وبفارسے آبگینه **شیشه گر** بکسر اوّل وفتح کاف فارسے لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل کسے که شیشه سازد بعربی آنرا زجاج بفتح زای معجمه وجیم مشدد با الف وجیم دوم در آخر گویند **شیشی** بالکسر شیشهٔ کوچک بعربی آنرا قدیره بفتح قاف ودال ودر آخر تا گویند **باب صاد مهمله با الف** + **صابون** بضم بای موحده لغتی ست مشترک در عربی وفارسی وہندی وآن چیزیست که بآن جامها شویند بفارسے آنرا ابرہه بفتح بای تازی وضم های اوّل ودوم ساکن گویند وبترکی اچمالیق بفتح ہمزه وسکون جیم فارسے ومیم با الف وکسر لام وسکون قاف در آخر **صاد کرنا** بفتح کاف عربی وسکون رای مهمله ونون با الف کشیده اصطلاح میرزایان دفترست که ارباب دولت بر کاغذهای مطالب که از نظر میگذرند برای منظور داشتن آن صاد مینویسند بفارسے صاد کردن گویند میرزا بیدل گوید **شعر** نرگس یار بحالم چه نظرها که نکرد + معنی منتخبم بر سر من صاد کنید + **صاف کرنا** بفتح کاف تازی چیزیرا پاک کردن از آلایش بعربی آنرا تنظیف بنون وظای معجمه وفا بروزن تفعیل وتنقیه بنون وقاف وتحتانی در آخر بروزن تفعله گویند وبفارسے پاک کردن ونیز مسوده را بیاض آوردن بعربی تبییض ببای موحده ویای تحتانی وضاد معجمه بروزن تفعیل خلاف تسوید گویند وبفارسے بہ بیاض آوردن **صاف نکلجانا** بشتاب تمام از میان مردم ویا از جاے خطرناک در گذشتن بفارسے صاف در گذشتن چنانکه گویند از انجا صاف در گذشتم + نظام دست غیب گوید **شعر** از دل بیکینه من تیغ او بگذشت صاف + موج ہرگز اینچنین از روی دریا نگذرد + **صافی** لغت عربی ست در اردوے ہندے خرقه در کوی را گویند که بآن دیگ از دیگدان فرود آرند بعربی آنرا جعال بکسر جیم گویند وبفارسے دست مال ونیز صافی رکوی وخرقه را گویند که بآن لوح پاک کنند بعربی آنرا اطلاس

بفتح طاے مہملہ ولام مشدد با الف و فتح سین مہملہ و تا در آخر گویند محا اللوح بالطلاستہ یعنے محو کرد لوح را از حرقہ و نیز صافی بمعنے جامۂ پارہ کہ بنگ و شراب و امثال آن بدان بپالایند بفارسے نیز بدین معنی مستعمل ست میر صیدی ظہرانی گوید **شعر** عارضی در نظر آورد ہم از یاد کسے + کہ غبار خطش از صافی رو بیختہ اند + بعربے آنرا مصفاۃ بکسر میم و سکون صاد مہملہ و فا با الف و تا در آخر و راؤق برای مہملہ و قاف بروزن داؤد گویند و بفارسے پالونہ نیز گویند **باب صاد مہملہ با جاے مہملہ** + **صحبت برار آنا و ہونا** موافق آمدن صحبت با کسے بعربے موافقۃ گویند و بفارسے راست آمدن صحبت و درگیر شدن صحبت و صحبت در گرفتن و صحبت برآمدن و نشستن و برار شدن تاثیر گوید **بیت** دیدہ تا بستم خیال آن پری تسخیر شد + تا بگل این در گرفتم صحبتم در گیر شد + فغانی گوید **شعر** تو ناز نینے و مادر دمند درد آشنائم + میان ما و تو صحبت چگونہ در گیرد + مفید گوید **شعر** بچشمش مفید آشنا صحبت مشکل + کہ صحبت برآید بہ بیمار کمتر + نیشاپوری گوید **شعر** ز الفت دل و پیکان یار در دشکم + کہ صحبت من و او ہرگز اینچنین نشست + نعمت خان عالی گوید **شعر** من رنگ گل مزاج و تو اے آفتاب طبع + صحبت نشد برار بہ بینم چہ پیشود + **صحن** بالفتح لغت عربے ست در فارسے و اردوے ہندی مستعمل بمعنی پیشگاہ خانہ و طبق طعام کہ دران ماکولات خورند در اساس ست قعد فی صحن الدار و ہو ساحتہ وسطہا و سقاہم فی الصحن و ہو عس عریض قصیر الجدار کالجام الا انتے و در فارسے نظام دست غیب در ہجو گوید **شعر** رنگ بر روی صحن آش شکست + تا تو کردی بخور و خوش آہنگ + **صحنک** بالفتح مصغر صحن بمعنے طبق طعام و دولت شاہ در تذکرۂ خود در ترجمۂ ہمام تبریزی می نویسد و چہار صد صحنک چینی دران مجلس حاضر کردند **باب صاد مہملہ با دال مہملہ** + **صدقہ ہونا** بمعنے فدائے کسے شدن بفارسے صدقہ شدن صدقہ لغت عربے ست بمعنے انچہ بدرویشان دہند در اردوے ہندے و فارسی بمعنے قربان شدن مستعمل و صدق بفتحتین نیز میر نجات گوید **شعر** من نہ آنم کہ تلافی نکنم ناز ترا + صدقہ یشوم و گرد سرت می گردم + و در عربی تفدیہ بفا و دال مہملہ و تحتانی بروزن تفعلہ گویند فداہ از باب تفعیل گفت فدای تو شوم و قربان شدن و گرد گردیدن و گرد سر گردیدن و بلا چین شدن و بلا گردان شدن نیز آمدہ بلالی گوید **بیت** عید ست برون آی کہ حیران تو گردم + قربان خودم سانہ کہ قربان تو گردم + امیر خسرو گوید **رباعی** اے سبز نمک پناہ گردت گردم + وای خرمن مہر و ماہ گردت گردم + در ہر شکنے مرا بر نگی سوزی + اے بوقلمون نگار گردت گردم + وحشی گوید **بیت** گرد سر تو گردم و آن رخش را مزنت + و آن دست و تازیانہ و مرکب جہاندت فوقی یزدی گوید **بیت** لب او را شکرے شد بلا چین + کہ حرفش بود ہمچون نام شیرین + **باب صاد مہملہ با راے مہملہ** + **صراحی** بالضم ظرفیکہ دران شراب گذارند بعربے آنرا صراحیہ بضم صاد مہملہ و راء مہملہ با الف و کسر حاء مہملہ و تحتانی مشدد و تا در آخر و قفنیہ بفتح قاف و کسر نون و سکون تحتانی و فتح نون و تا در آخر گویند و صراحے

که بشکل ربط سازند بعربی آنرا ربطه بفتح باے موحده وطاے حطی مشدد وتا در آخر گویند **صراف** بفتح اوّل ودوم مشدد با الف وفا در آخر لغت عربی ست در اردوی ہندی مستعمل بکسے که دراہم را سره کند بعربی صیرفی بفتح صاد مهمله وسکون تحتانی وفتح رای مهمله وکسر فا وتحتانی مشدد در آخر نیز گویند بفارسے زرشناس **باب صاد مهمله با فا**

صفر بفتح اوّل ودوم ورای مهمله در آخر لغت عربی ست در اردوی ہندی وفارسی مستعمل ماہے که بعد از ماه محرم آید نامبیده شد بآن بسبب عارض شدن دران وضعی که زرد میگردد رنگ آنہا را اصفرار حین آن **باب صاد مهمله با نون**

+صندل بفتح اوّل وسکون دوم وفتح دال مهمله ولام در آخر چوبی ست خوشبو دآن نسیم مستدیر یکی سفید ویکی سرخ ویکی زرد لیکن سرخ بوندارد واین بقول بعضی معرب چندل بلام ست وچندن بنون مشترکست در ہندی وفارسی وتحقیق آن در لغت چندن گذشت **صندل لگانا** صندل را برا عضا طلا کردن بعربی المسح بالصندل بفارسے صندل مالیدن رضی دانش گوید **بیت** معبد مانے پرستان گوشه امیخانه است + بر جبین صندل چو بوتاک مالیدن خوشست + **صندلی** لغت فارسے ست در اردوی ہندی مستعمل جامه وجز آن که بصندل رنگ کرده باشند ابو تراب قنوت گوید **شعر** از گلرخان زبسکه کشیدیم در دسر + از بعد مردنم کفنم صندلی کنید + بعربی مصندل بضم میم وفتح صاد مهمله وسکون نون وفتح دال مهمله ولام در آخر **باب صاد مهمله با واو**

+صورت بالضم لغت عربی ست در اردو ہندی مستعمل بمعنی شارہ بشبیه معجمه با الف وفتح راء مهمله وتا در آخر وہیاۃ بفتح ہا وسکون تحتانی نیز گویند **صوف** لغت عربی ست بمعنی پشم در اردوی ہندی بمعنی پارہ جامه که در دوات اندازند تا سیاہی را برداره بعربی بکسر لام وسکون تحتانی وفتح قاف وتا در آخر گویند وخاقانی در شعر خود بحذف تا آورده **شعر** مگر که لیق دوات این سودا + ہمی پیچد بر خویش زلف حور العین + **صوف ڈالنا** جامه پاره در دوات انداختن بعربی لق بلام وسکون تحتانی وقاف در آخر گویند در اساس ست لقت الدواۃ والقتها فلاقت وہذه لیقة الدواۃ ودر صحاح ست لاقت الدواۃ تلیق ای لصقت ولقتنا انا یتعدی ولا یتعدی فہی لیقة اذا اصلحت مدادہا والقتها الاقة فیه لغة قلیلة در مقامات ست قال الق دواتک قال المسعودی فی شرحه ای اصلح لیقتها ومدادہا ویقال الق لغت عربیه واکثر ما یقال لق دواتک واصل الیق الامساک وسمیت لیقة الامساک بها المداد **باب صاد مهمله با یای تحتانی**

+صیقل گر بفتح اوّل وسکون دوم وفتح قاف وسکون لام وفتح کاف فارسے ورای مهمله در آخر تحسیکه سلاح اجلاد ہر بعربی آنرا صاقل وبصاد مهمله وقاف ولام بروزن فاعل وصیقل بفتح صاد مهمله وسکون تحتانی وفتح قاف ولام در آخر گویند وبفارسی رو فشگر **باب ضاد معجمه با رای مهمله**

ضرر + بفتحتین لغت عربی ست در اردوی ہندی وفارسی مستعمل بمعنی زیان ودر فارسے بالفظ داشتن و افتادن وبر خاستن مستعمل والله ہروی گوید **شعر** چو متاع ساز گاری ہمه دیار یابم + نرسد اگرچه نفعم بکسے ضرر ندارد

میر حسن دہلوی گوید **شعر** چشم تو ترکانہ در آمد بصید + دل نہ کہ جان را ضرری او فتاد + میرزا صائب گوید **بیت** نہ زمی خوردن ما شور و شری بر خیزد + نہ ز مصحفی ما ضرری بر خیزد + و بعربی مضرت بفتح میم و ضاد معجمہ و رای مہملہ مشدد و تا در آخر ہم گویند فی الاساس لحقتہ ضر و مضرۃ و مضار و مسہ الباء و الضراء و ضیر بفتح ضاد معجمہ و سکون تحتانی و راء مہملہ در آخر گویند فی الاساس تقول فلان ما فیہ خیر + و ان نفع فنفعہ ضیر + **ضرورۃ** بفتح اوّل و ضم دوم انث عربی ست بمعنے حاجت در اردوے ہندے و فارسی مستعمل ست در عربی ضرورۃ و ضرار و بحذف تا و ضرار و رای بالمد ہم بمعنے حاجت آمدہ و لفظ ضرور را فارسیان بمعنی ناگزیر ہم استعمال می کنند و بجای بالضرور می آرند ظہوری گوید **شعر** بپاے بام کاخ احتشامش + ضرورت کہکشاں را زر بیان گوی + پور بہا گوید **شعر** مے کشد بار غم محبوب و میداند بہا ہر کہ عاشق شد ضرورت بار غم خواہد کشید + شفیع اثر گوید **بیت** از لطف تو ام ہر چہ ضرورست مہیا نیست + چیزیکہ من امروز ندارم غم فردا ست + **ضروری** بالفتح بزیادت تحتانی در اردوے ہندی و فارسی بمعنی ناگزیر مستعمل ست بعربے واجب و لازم + **باب ضاد معجمہ با یاے تحتانی** + **ضیافۃ** بالکسر انث عربی ست بمعنے مہمانی در اردوے ہندے و فارسے مستعمل ظفرا در تعریف خبازی گوید **بیت** ضیافت چو از بہر بلبل کنند + بنان روغن از شبنم گل کنند + و تفصیل آن در لغت مہمانی خواہد آمد **باب طاے مہملہ با الف** + **طاق** لغت عربے ست شگافے کہ در دیوار ہا کنند و چیز ہا دران نہند در قاموس ست الطاق و ما عطف من الابنیۃ بہ طاقات و طیقان و طیقان انتہی و قال ابن قرقول طاق النبای الفارغ ما تحتہ و ہی الکیۃ و یسمی الایج ایضا فیضی گوید **بیت** ہر کرا سے دل کشیدہ طاقی + چون منظر آسمان رواقی + محمد قلی سلیم گوید **بیت** نقش ابروش بدل پیوند فراقی بستم + بر سر خانہ ویران شدہ طاقی بستم + و طاق در اردوی ہندی و فارسے خلاف جفت ہم مستعمل باذوقی گوید **بیت** جفت غم و درد چند باشم + چون طاق طاقت طاق گشت رحم + بعربے فرد بفتح فا و سکون را ی مہملہ و دال مہملہ در آخر گویند **باب طاے مہملہ با رای مہملہ** + **طرہ** بضم اول و دوم مشدد و ہا در آخر تاریہاے پیش کہ باہم جمع کردہ بر دستار گذارند بفارسے طرۂ دستار بالفظ دستار ہم میگویند نیر آلہی ہمدانی گوید **شعر** ہر گل دامنی کز آستین جنون بر سر شگفت + طرہ داری شد بلند از گوشۂ دستار ما + محسن تاثیر گوید **شعر** مرا از طرۂ دستار روشن گشت این معنی + کہ در دنبال میبا شد کشادن بستگیہا را + و بفارسے ریشۂ دستار نیز گویند امیر خسرو گوید **بیت** اے دہلی دوے بتان سادہ + پک بستہ و ریشہ کج نہادہ + و فرش بضم فا و فتح آن نیز آمدہ **باب طاے مہملہ با شین معجمہ** + **طشت** بفتح اوّل لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل طبق کلاں را گویند کہ در آن دست شویند بعربے طست بسین مہملہ و سطل بفتح سین مہملہ و سکون طاے مہملہ و لام گویند و سلیطل بروزن حیدر طست با دستہ را گویند **باب طاے مہملہ با فا** + **طفیلی** بضم اوّل و فتح دوم و سکون تحتانی و کسر لام

وسکون تحتانی دوم لغت عربی ست در اردو ہندی وفارسی مستعمل شخصے کہ ہمراہ کسے ناخواندہ بمہمانی رود
در صحاح ست کہ طفیلی منسوب بسوی طفیل کہ مردی از اہل کوفہ از اولاد عبد اللہ بن عطفان بود ناخواندہ بمہمانے
رفتے از قول اوست کہ میگفت چہ خوش بودی کہ کوفہ برکہ کج مالیدہ بودی تا برمن چیزے ازان پوشیدہ نماندی
ودر عربی طفیلی را صنیفین بفتح ضاد معجمہ وسکون تحتانی وفتح فا ونون در آخر وشین برای مہملہ ونون در آخر
بروزن فاعل گویند در صحاح ست الراسن الذی یاتی الولیمۃ ولم یدع الیہا وہو الذی یسمی بالطفیلی واما الذی یتخبر
وقت الطعام فیدخل علی القوم وہم یاکلون فہو الراشن وبفارسی ناخواندہ مہمان نیز گویند ابو منصور ثعالبی گوید
ہرگاہ شخصے میان مردمانی کہ طعام میخورند ناخواندہ درآید او را وارشن گویند وہرگاہ میان گروہے کہ شراب
مینوشند ناخواندہ درآید او را واغل بواو وعین معجمہ ولام بروزن فاعل گویند وہرگاہ ناخواندہ ہمراہ مہمان
درآید او را شیفن گویند انتہی وبفارسی بشتاب ولبشتام بکسر باے عربی گویند **باب طاے مہملہ**
با لام + طلایہ بالکسر لغت فارسی ست در اردو ے ہندی مستعمل پارہ از لشکر کہ برای نگہبانی بگردند بعربی
آنرا طلیعہ بطاے مہملہ ولام وعین مہملہ بروزن کریمہ گویند طلائع جمع آن وبفارسی طلایہ نیز گویند **طلسم** بکسر اول
ودوم مفتوح وسکون سین مہملہ ومیم در آخر در عربی وفارسی وہندی مستعمل صورتی کہ از نیرنجات سازند تا کسے
از اتحاد نکند وآن سوی او راہ نیابد مثالک یزدی گوید **شعر** تدبیر عقل حل نکند عقدہ سپہر + بستند این
بنام عشق وصاحب مدینۃ العلم گوید معنی الطلسم عقد لا یحل وقیل ہو مقلوب اسمہ اعنی
من جواہر القہر والتسلط واللہ اعلم **باب طاے مہملہ با میم** + طمانچہ بالفتح معروف بلک دست
کسے زنند بعربی آنرا لطمہ بفتح لام وسکون طاے مہملہ وفتح تمیم وتا در آخر گویند وبفارسی طپانچہ بباے فارسی
بر تبادل فوقانی بود چہ مرکب از توان بمعنی قوت وزور واز چہ کہ کلمہ نسبت ست وبترکی شبلاق
بشین معجمہ وسکون باے فارسی **طمانچہ** مارنا بکف دست بر رخسارہ کسے زدن بعربی لطم بفتح لام و
سکون طاے مہملہ ومیم در آخر وسفق بفتح سین مہملہ وسکون فا وقاف در آخر گویند لطمہ از باب ضرب وسفقہ
از باب نصر فعل ازان بفارسی طپانچہ زدن شنید اگوید **شعر** نبرد باد اگر بوی تو ہر صبح بباغ + گل طپانچہ
زند وغنچہ کند خندہ بمشت + وطپانچہ کہ بر بناگوش زنند بعربی آنرا صفع بفتح صاد مہملہ وسکون دال مہملہ وعین معجمہ
در آخر گویند در اساس ست صدغہ از باب منع زد بر صدغ یعنے بر بناگوش دو بفارسی بناگوش زدن
سلطان خلی بیک گوید **بیت** اگر کند بخرام تو سرو ہمدوشی + زنند فاختگان سرو را بناگوشی + طمع
بالتحریک لغت عربیست در اردو ے ہندی وفارسی مستعمل بفارسی آز گویند ولفظ طمع در فارسی بالفظ
کردن وبستن وبرداشتن وگستن وبریدن مستعمل **طمنچا** بفتح اول ودوم وسکون نون وجیم فارسی با الف

رسیده بندوقی کوچک مقدار یک دست و یانیم بعربی [illegible] خمپره گویند و بفارسی بقلنگچه چنانچه از صاحب زبان بتحقیق رسیده **باب طای مهمله با واو** + **طور** بفتح اول و سکون دوم و رای مهمله در آخر لغت عربی ست در اردو و هندی و فارسی مستعمل بمعنی حد در اساس ست عدد طوره ای صده نظیری گوید بیت مست از خانه برون آید و شب سیر کند + طور بد پیش گرفتست خدا خیر کند + **طوطی** بالضم لغت فارسیست نوعی از پرنده که آنرا بعربی ببغا گویند اما در هندوستان پرنده را گویند که مقدار گنجشک بود و در ایام بهاران بهم رسد بفارسی آنرا گنجشک توتی گویند مسیحای کاشی گوید رباعی تو از همه روئی و زیکروی منم + تو از همه سوئی و زیکسوی منم + شبهارا منم منم گوی توئی + وین گنجشک توتی توتی گوی منم + **طوفان** بالضم لغت عربیست بمعنی باران سخت و سیلاب سخت که همه چیز را غرق کند و بسیار هر چیز قال الله تعالی افاخذهم الطوفان وهم ظالمون انخفش گوید واحد آن در قیاس طوفانه است چنانکه جوهری گفته و در فارسی و اردو هم مستعمل ست بابا فغانی گوید **شعر** در بحر خواب بودی و طوفان گرفته بود + اکنون قیامت ست که بیدار گشته + و در اردو هندی بمعنی تهمت هم مستعمل ست بعربی بهتان بضم باهای موحده و رای قرشانی با الف و نون در آخر و بهیته بروزن فعیله و افترا بکسر همزه و سکون فا بروزن افتعال و خصیمه بفتح عین مهمله و کسر ضاد معجمه و فتح تحتانی و فتح با و تا در آخر گویند **طوق** بالفتح لغت عربیست بمعنی قسمی که از زیور که در گردن کنند و در هندی زنجیر میانه گویند که در گردن مجرمان اندازند بعربی آنرا غل بضم عین معجمه و لام مشدده و در آخر عین مهمله بضم جیم و فتح عین بروزن واعلة گویند اغلال بالفتح وجوامع جمع آن بفارسی گردن بند گویند **طویله** بفتح اول و کسر دوم و سکون تحتانی مجهول و فتح لام و ها در آخر در اردو هندی و فارسی بمعنی جای علف خوردن انسان بعربی لمعلف بفتح میم و سکون عین مهمله و فتح لام و فا در آخر **واصطبل** بکسر همزه و سکون صاد مهمله و فتح طای مهمله و سکون باهای موحده گویند و صاحب قاموس گوید اصطبل لغت شامی ست انتهی و آریه بمد همزه و کسر رای مهمله و تحتانی مشدده و تا در آخر گویند در صحاح ست و مما یضعه الناس فی غیر موضعه قولهم للمعلف آری و انما الآری حبس الدابة و بفارسی آخر بالف ممدوده و ضم خای معجمه و رای مهمله در آخر گاه و آخور بواو و معدولة گویند امیر خسرو گوید شعر ابلق ایام را آخر گهش + زاویه فخر نفا فخر کش + **واخته خانه** بفتح الف و سکون خای معجمه و فتح تای فوقانی نیز گویند [illegible] بمحبت دار و غه اصطبل را اخته بیگی گویند شفائی گوید **شعر** خفته در اخته خانه بغل ست + دوش سوده [illegible] صد قطار سپش + شیخ ابو الفضل در آئین اکبری آورده که یکی از مردم ایران میگفت که اخته خانه جای ست که اسپان را در انجا اخته کنند انتهی و خان آرزو گوید که چون در ولایت ایران سرای آدمیان اخته بسیار ست جای مذکور بدان نام شهرت گرفته **باب طای مهمله با یای تحتانی** + **طیار**

بفتح اوّل و دوم مشدد لغت عربی ست بمعنی پرنده و در اردو و ہندی و فارسی بھی آماده و مہیا مستعمل شرف الدین علیخان آرزو در چراغ ہدایت آورده که تحقیق آنست طیار در اصل اصطلاح توشچیانست که چون جانور شکار انداز آماده و مہیا شکار اندازی شود گویند طیار شده چون بدین معنی شہرت گرفته مجازا این معنی مطلق مہیا استعمال یافته **باب طاے معجمہ با الف** + **طالم** لغت عربی ست در اردو ے ہندی و فارسی مستعمل کسے که بر کسی بیداد کند بفارسی آنرا بیدادگر و ستمگر و ستمکیش و ستمگار و ستمکاره و ستم پرور و ستمگستر گویند وحشی گوید **شعر** شہرے که درو ہمچو تو بیدادگری ہست + بیدادکشان را طمع داد نباشد + **باب طاے معجمہ با لام** + **ظلم** بضم اول سکون دوم لغت عربی ست در اردو ے ہندی و فارسی مستعمل بمعنی جور بفتح جیم و سکون واو و رای مہمله در آخر دکندن بفتح عین مہمله و سکون دال مہمله و واو در آخر و ضم بفتح ضاد معجمه و سکون تحتانی و میم در آخر ہم گویند و بفارسی ستم **ظلم کرنا** بر کسے جور کردن بعربی ظلم و بفتح طاے معجمہ و سکون لام و میم در آخر و جور بالفتح و عدوان بضم عین مہمله و سکون دال مہمله و واو با الف و نون در آخر و ظلم بالفتح گویند ظلبه از باب ضرب و جار علیه از باب نصر و ضامه از باب ضرب و استضام از باب استفعال فعل ازان بفارسی ستم کردن و جفا کردن **باب عین مہمله با دال مہمله** + **عدالت** بالفتح لغت عربی ست در اردو ے ہندی بمعنی جای که آنجا قضایا را فیصل کنند بعربی آنرا محکمه بفتح میم و سکون حاے مہمله و فتح کاف و میم و الف در آخر و بفارسی دادگاه گویند **باب عین مہمله با شین معجمہ** + **عشق پیچہ** گیاہے باشد [illegible] **عشق پیچہ** بعربی آنرا البلاب بفتح لام و سکون با موحده و لام با الف و بای موحده در آخر و عشقه بفتح عین مہمله و شین معجمه و قاف و تاء در آخر و عصبه بفتح عین مہمله و صاد مہمله و بای موحده در آخر و بضم عین مہمله و [illegible] آمده و بفارسی پوپچه بای فارسی بروزن دریچه و عشق پیچان گویند میر شمس الدین فقیر گوید **شعر** [illegible] + **عطار** [illegible] بفتح خوشبو فروش و در اردو ے ہندی و فارسی دارو فروش را گویند میر زاہر وحید در توصیف عطار گوید **بیت** [illegible] شفایابد از خوی تندش علیل + که پرورده در شہدش این زنجبیل + بعربی صیدلانی بفتح صاد مہمله و سکون تحتانی و فتح دال مہمله و لام با الف و نون و تحتانی مشدد در آخر و بفارسی پیاوزنیز گویند **عطر** با کسر خوشبو آن معروف لغت [illegible] در اردو ے ہندی و فارسی مستعمل در اساس ست العطر اسم جامع لاشیا الذی تتعلق للطیب التی تجعل فی الدوال لغت فارسیست در اردو ے ہندی مستعمل نیز حسن خالص گوید **شعر** غنچه اگل عطر دان سنبل موے تو است + آفتاب از دیدگردان سر کوی تو است + بعربی معطره بکسر میم و سکون عین مہمله و فتح طاے مطبقه و تاء در آخر گویند **عطر لگانا** عطر را در استعمال آوردن بعربی تعطر بروزن تفعل و استعطار بروزن استفعال گویند در اساس ست عطرت المراة و تعطرت و استعطرت و بفارسی عطر مالیدن

شاپور گوید شعر ز خاک کوی تو یک قبضه می برم دم نزع + که گر نجلد روم عطر بر کفن سالم + و در عطر کشیدن نیز آرد
میرمحمد زمان رایج گوید بیت یکے در عطر گل گیسو کشیدی + دم سرد سحر هر شب دمیدی + با سبب
بالام + علاج کوڈھونڈھے نملنا عبارت ست از کیابی چیز بفارسی از بهر دوا نیافتن و از بهر علاج نیافتن
وید نیمفتے از بهر تو تیا هم نماندن در فارسی مستعمل ست میرزا صائب گوید شعر از بهر تو تیا نتوان یافتن در
چندانکه چشم کار کند ذرهٔ غبار + علاوه بکسر اول و دوم بالف رسیده و فتح واو و تا در آخر لغت عربیست
مستعمل و آن عبارت ست از بار قلیلی که بر سر بار کثیر گذارند چنانکه بر دو خربین سے نهند در ترجمان
بالکسر ما وضع بین العدلین و من کل شے ما زاد و علیه و در فارسے تمامیت بفتح تای فوقانی و سکون میم و کسر لام
و سکون تحتانی و تای فوقانی در آخر دبر سر و سر پایه بر سری و سر باری گویند لسانی گوید بیت از تو آزرده
دلی دارم و صد غم بر سر + جان بلب سر زنش هر دم عالم بر سر + اوستاد فرخی گوید شعر
گریستن زار بهر چیست + فی چون منی غریب و غم عشق بر سری + اسیری لاہیجی گوید
از ما + دل و دین می برد جان نیز بر سر + و سردار و سردانیز گویند و آن مبدل سر باشد
بامیم + عماری بفتح اول و کسر رای مهمله و تحتانی مشدد لغت عربیست و در اردو ی هندی
هودج چوبین که بر پشت فیل بندند و این بمنزله کجاوه و محمل باشد که بر پشت شتر و استر بندند فیضی گوید بیت
توحید تو هر که راند بے قیل + پر مور چه زد عماری فیل + و له ایضا بیت بر کوهه غم کشد عماری
خون کند سواری + و در فارسے عمار بحذف تحتانی نیز آمده فردوسی گوید بیت همه جامه دو گوهر شاهوار + همه تازی
اسپان زرین عمار + عمامه بکسر اول و دوم مخفف بالف و فتح میم دوم و تا در آخر انچه بر سر پیچند لغت عربیست
اما در اردو ی هندی نوعی از بندش دستار خاص ست عمائم و عمام بروزن کتاب جمع آن در قاموس
بالکسر المغفر و البیضة و ما یلف علی الراس فارسیان به تخفیف میم و تشدید آن هر دو استعمال نموده اند جهانگیری
گیلانی گوید بیت باین عمامه که من دارم از مسلمانی + بجل کنم اگر از دیر و کعبه ام راسے میرزا صائب
شعر یکی صد گشت نقل زاهد از عمامه آسائی + که بر دو لها از لفظ پوچ میگرد و گران مے عمر
رسانیدن زندگے را بعربے قضاء و امضاء و افناء و بفارسے بسر بردن گویند عمر
عمر را بفارسی وزیدن آقا شمسے گوید شعر تا یکے از سال دو دیدن توان بودن جوان + پنجه پیری بر
افتاد از موی سفید + صائب گوید بیت این کهن سالان که مے وزند سال خویشتن + کهنه وزوانند تاریخ
مال خویشتن + باب عین مهمله با با + عهد بالفتح لغت عربیست در اردو ی هندی مستعمل بمعنے قرار و
که در اردو ی هندی [illegible] و لام مشدد نیز گویند بفارسے پیمان گویند عهد کرنا بر کاری قرار کردن و عهد شکستن

بعربی معاہدہ بروزن مفاعلہ گویند و بفارسے عہد بستن و کردن **عہد نامہ** لغت فارسی ست در اردوی ہندی مستعمل کاغذی کہ در باب عہد و پیمان برای وثوق نویسند بعربی کتاب العہد و کتاب المیثاق گویند **باب عین مہملہ با نون** + **عناب** بضم اول و دوم مشدد با الف و باء موحدہ در آخر ثمر درختی ست مثمر مانند کنار لغت عربی ست در اردوی ہندی و فارسی مستعمل بفارسی بکنجد بسین مہملہ و سکون نون و فتح جیم گویند معتدل ست **باب عین مہملہ با واو** + **عورت** عورت بفتح اول و سکون دوم و فتح راء مہملہ و تاء در آخر لغت عربیست بمعنی شرمگاہ در اردوی ہندی و فارسی بمعنی زن مستعمل ست ملا ابو الفضل در اکبر نامہ گوید احمد سلطان والدہ و عورات خود را بملازمت حضرت مریم مکانی کہ درین یورش ہودج اقبال محمل اجلال ایشان ہمراہ بود فرستاد و بعربے امراۃ گویند و تفصیل آن در لغت رنڈی گذشت **باب عین مہملہ با یای تحتانی عیب** جو لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل کسیکہ عیوب مردم را بیان کند بعربے آنرا عیاب بفتح عین مہملہ و تحتانی مشدد با الف و باء موحدہ در آخر و مرا بکسر میم و سکون زای تجمہ و رای مہملہ با ہمزۂ ممدودہ در آخر گویند و کسیکہ مردم را رو بر و عیب کند بعربی آنرا الماز بفتح لام و میم با الف و زای معجمہ در آخر گویند و لمزہ بضم لام و فتح میم و زای معجمہ و تاء در آخر گویند در قاموس ست لماز کسحاب و لمزۃ العیاب للناس او الذی یعینک فی وجہک و اللمزۃ من یعیبک فی الغیب بفارسے بدگو و عیب گو گویند **عینک** بفتح اول و سکون دوم و فتح نون و کاف در آخر شیشہ ایست کہ بر چشم برای تقویت بصر می نہند بعربی آنرا منظرہ بفتح میم و سکون نون و فتح ظاء معجمہ و راء مہملہ و تاء در آخر گویند و بفارسے چشمک **باب عین معجمہ با تای ہندی** + **عغ** عغ بتکرار حکایت آواز پیاپے فرو رفتن آب در گلو بعربی آنرا وجیم و تکرار راء مہملہ و تاء در آخر گویند در نہایہ ست الجرجرۃ صوت وقوع الماء فی الجوف و صوت لذعی الشراب فی آناء الفضۃ انما یجرجر فی بطنہ نار جہنم **عغ پٹ ہونا** ہم آمیختن مردم در جنگ تعاکر بعین مہملہ و کاف و رای مہملہ بروزن تفاعل و اعتکار بروزن افتعال گویند تعاکر القوم و اعتکروا در ہم آمیختند در جنگ **باب عین معجمہ با رای مہملہ** + **عرغرہ** بفتح ہر دو غین معجمہ و سکون راء مہملہ اولی و فتح دوم و تاء در آخر بمعنی گرداندن آب در گلو لغت عربیست در اردوی ہندی مستعمل بعربے تغرغر بروزن تدحرج نیز گویند و نیز در اردوی ہندی دواہای را گویند کہ بآن غرغرہ کنند بعربے آنرا غرور بغین معجمہ و تکرار راء مہملہ بروزن صبور گویند **غرہ** لغت عربے ست بمعنی شبے از ہر ماہ کہ دران ہلال طلوع کند و در اردوی ہندی و فارسے بمعنی روز اول از ہر ماہ مستعمل ست فیضی گوید بیت من عاشقم و یار بکامم دگران ست + چون غرۂ شوال کہ عید رمضان ست + بعربی ابن البراء گویند چہ براء سی بیار موحدہ در اول مہملہ بروزن سماء بمعنی شب ہلال در قاموس ست البراء اول لیلۃ او یوم من الشہر او آخر ہا او آخرہ کابن البرار و فی المرصع ابن البراء ہو اول یوم

من الشهر باب غین معجمه با سین مهمله غسل خانه لغت فارسیست در اردوی هند می مستعمل خانه که مردان
غسل کنند بعربی آنرا مطهره بفتح میم وسکون طای مطبقه وفتح ها وراى مهمله وقاف آخر گویند ونیز مکانی معین که در انجا
مردگانرا غسل دهند بعربی آنرا مغتسل بفتح میم وسکون غین معجمه وفتح سین مهمله ولام در آخر گویند وبکسر سین بروزن منتن
نیز آمده ومغتسل بضم میم وسکون غین معجمه وفتح تا وفوقانی وسین ولام در آخر گویند باب غین معجمه با شین معجمه
غشی آنا بفتح اول وسکون دوم وبدهمزه ونون بالف رسیده بمعنی بیهوش شدن بفارسی غش کردن و
لفظ غش عربیست در اصل غشی تحتانی بود فارسیان یارا حذف کردند بعربیه غشی بفتح غین معجمه وسکون شین معجمه
وتحتانی در آخر وغشیان بالتحریک گویند غشی علیه بصیغه مجهول فهو مغشی علیه فعل ازان ابو منصور ثعالبی گوید هرگاه
دخان سیم در بینی ودهان کسی در آید وغش کند گویند سرب بضم سین مهمله وکسر رای مهمله وباے موحده در آخر
فهو مسروب واگر از بوی چاه متاذی شود وغش کند گویند اسن بفتح الف وکسر سین مهمله ونون در آخر ازباب نصر ینصر
گوید شعر یفادر القرن مصفرا انامله + یمید فی الرمح مثل المائد الاسن + وهرگاه غشی از ترس کند گویند صعق و
هرگاه غش کند وگمان شود که روحش پرواز کرده بعد ازان در قالب جسد در آمده گویند اغمی علیه بصیغه مجهول و
هرگاه از دوار غش کند گویند دیر به وهرگاه از سکته غش کند گویند اسکت وهرگاه غش وبرزمین افتد وبه پیچد و
اضطراب کند گویند صرع بصیغه مجهول غش کرنا چیزے را دیده بسبب خوبی آن متحیر شدن بحدی که گویا بیهوش
شدن ست بفارسے غش کردن تغیر گوید بیت بر قصی که خوبان دلکش کنند + بصوتی که عشاق ازان غش کنند +
باب غین معجمه با صاد مهمله غصه لغت عربیست بمعنی اندوه گلوگیر هندیان بمعنی خشم استعمال کنند بعربے
غیظ بفتح غین معجمه وسکون تحتانی وظاء معجمه در آخر وغضب بفتح غین معجمه وضاد معجمه وباء موحده در آخر گویند غصه کرنا
برکسے خشم کردن بعربے غضب بفتحتین گویند غضب علیه وله از باب سمع خشم گرفت بروی هرگاه زنده باشد
واگر مرده باشد گویند غضب به غصه کهانا بمعنے خشم فرو خوردن بعربے کظم بفتح کاف وسکون ظای معجمه و
در آخر گویند کظم غیظه از باب ضرب فعل ازان وبفارسے خشم فرو بردن نیز گویند غصه مین لانا کسے را
بخشم آوردن بعربی اغضاب وغیظ ومغایظه گویند اغضبه از باب افعال وغاظه از باب ضرب واغاظه از باب افعال
وغیظه از باب مفاعله وغیظ از باب تفعیل فعل ازان غصه ہونا بخشم آمدن بعربے اغتیاظ بروزن افتعال
وبظا بروزن تفعل بفارسے بغضب رفتن وبخشم آمدن وبخشم رفتن فغانی گوید شعر مست بودی گفتمت در دیده
من خواب کن + در غضب رفتی واز چندین گمانم کوختی + باب غین معجمه با لام غلام بالضم لغت
بے ست بمعنے نوجوان وساده روی فارسیان وهندیان بمعنے بنده استعمال کنند بعربے عبد بالفتح
بین مهمله وسکون باء موحده گویند ومتاخرین عرب غلام بمعنی عبد در کلام خود بسیار استعمال کرده اند یکے از متاخرین

عرب گوید شعر والارض ملک والوری لک غلمۃ + والدہر عبدک والعلا لک دار + وبترکی قول بضم قاف گویند
غلام گردش لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل دیواری بود حائل میان حرم سرا و دیوانخانہ و در رباطات
ولایت ایران پیش خجرہا بر آورند اشرف گوید بیت کیوان غلام بارگہ کبریای تست + گردون غلام گردش دولت سرای
تست + **غلامی** بمعنے طاعت و فرمانبرداری بعربے عبودیت بالضم و عبدیۃ بالفتح و عبودۃ بالضم ورق بکسر را عملہ
و قاف مشدد و فارسے بندگی گویند **غلو** بضم اول و دوم و سکون واو در آخر بمعنی شور و در عربے بتشدید واو بہ معنی
از حد در گذشتن مستعمل ست در اردوی ہندی و فارسی بتخفیف بمعنی شور استعمال میکنند طالب آملی گوید شعر بعل کہ
آلودہ می شد کہ باز + بوسہ غلو بر لب پیمانہ کرد + بعربے بشغب بفتح شین معجمہ و غین معجمہ و بای موحدہ و بہ شین بالفتح با و سکون
تحتانی و فتح ثمین معجمہ و تا در آخر و صیاح بکسر صاد مہملہ و تحتانی با الف و حای مہملہ در آخر و لعیط بعین و طا مہملتین
بروزن لفظ و جلبۃ بفتح جیم و لام و بای موحدہ و تا در آخر گویند و بفارسے شور و غوغا **غلہ** بضم اول و دوم مشدد
مفتوح و ہا در آخر گلولہ و مہرہ کہ از کمان کروہہ اندازند و تحقیق آن در لغت غلیلہ خواہد آمد **غلیل** بضم اول و کسر
دوم و سکون تحتانی مجہول و لام در آخر کمانی باشد کہ بان گلولہ و مہرہ اندازند بعربے آنرا جلاہق بضم جیم و لام
با الف و کسر ہا و قاف در آخر و قوس البنادق مضاف بسوی بنادق کہ جمع بندقہ ست و بفارسے کمان کروہہ گویند
شعر سپہر بر حذر ست از کمان کروہۂ تو + تو از کمین سپہر بلند بے حذری + و کمان مہرہ و
گلولہ کمان بقلب اضافۃ قاسم مشہدی گوید شعر قوس قزح گلولہ کمان خیال ماست + کنبشک
پیند بہ بام ما + **غلیلہ** گلولہ و مہرہ کہ از کمان کروہہ اندازند بعربے آنرا بندقہ بضم با موحدہ و سکون
ل مہملہ و فتح قاف و تا در آخر گویند و بفارسے غلولہ و مہرۂ کمان و زالوک بضم لام و کروہہ گویند شاعر
ش در کمان کروہہ نہد + نہ فلک را چو یک غلولہ خاک + **باب غین معجمہ با واو و ہا غور سی دیکھنا**
بتامل نگریستن در چیزے بعربے امعان بمیم و عین مہملہ و نون و انعام بروزن افعال گویند و بفارسے دیدہ دوختن
ساختن طالب آملی گوید شعر دیدہ نازک سازد آنکہ در من وزاہد نگر + تا بدانی صاحب مذہب کہ و شیادیست +
غوطہ دینا آب فرو بردن بعربی غت بفتح غین معجمہ و تا و فوقانی مشدد و غط بغین معجمہ و طا مطبقہ مشدد و غطس
بفتح غین معجمہ و سکون طا مطبقہ و سین مہملہ در آخر گویند غنہ فی الماء از باب نصر و غطہ فی الماء از باب نصر و ضرب
و غطسہ فی الماء از باب ضرب فعل ازان **غوطہ مارنا** فرو شدن آب بعربے غوص بفتح غین معجمہ و سکون واو
و صاد مہملہ در آخر و غیاصۃ بروزن کتابۃ و غیاص بروزن کتاب گویند و بفارسے غوطہ زدن و غوطہ خوردن شیخ
محمد علی حزین گوید شعر غوطہ در خون خود از فرق زند تا بقدم + بشنید تو نہ زید کفنی بہتر ازین + سنائی گوید شعر
ناج بخشا منم آن قلزم کہ خورد + نہ فلک ہمچو صدف غوطہ بدریای دلم [illegible]

در اردوی هندی مستعمل کسیکه در دریا غوطه زده مروارید و یا چیزهای دیگر برآرد بعربی آنرا غواص و غطاس بفتح غین معجمه و طاء مهمله مشدد و بالف و سین مهمله در آخر گویند و بفارسی غوطه زن و غوطه ور نیز وحید در تعریف قصاب گوید بیت
دران کو بخون غوطه ور شد نگاه ۔ ز خون همچو خون بسته گردید راه ۔ غوغا بفتح اول لغت عربیست بمعنی شور و فغان در اردوی هندی مستعمل چنانکه در نهایه است الغوغاء الصوت و الجلبة بعربی ضوضاه بفتح ضاد معجمه و سکون واو و ضاد معجمه دوم بالف و تا در آخر و جلبه بفتح جیم و لام و بای موحده و تا در آخر گویند غول بضم اول و سکون دوم مجهول و لام در آخر لغت ترکیست در اردوی هندی مستعمل بمعنی جماعت از مردم بعربی آنرا فوج بفتح فا و سکون واو و جیم در آخر و جوقه بفتح جیم و سکون واو و فتح قاف و تا در آخر گویند و بفارسی گروه نیز بمعنی فوجی که میان لشکر بود بعربی آنرا قلب بفتح قاف و سکون لام و بای موحده در آخر گویند و بعضی گویند که غول در اصل قول بقاف بود هندیان بمناسبت مغلان قاف را غین خواندند غولک بالضم لغت ترکیست در اردوی هندی مستعمل کوزه باشد که سر آنرا بکپر هم گیرند و سوراخی دران چرم کنند و تمنا چیان زر دران اندازند و آنرا غله دان بالضم نیز گویند بعربی طبل بفتح طاء مهمله و سکون باء موحده و لام در آخر گویند باب فای با الف + فاخته بکسر خاء معجمه لغت عربیست در اردوی هندی و فارسی بسکون خای معجمه مستعمل نوعی از مرغان و ذوات الطوق است بعربی آنرا اصلصل بضم همزه و صاد مهمله و بتکرار لام بروزن بدبد نیز گویند عیسی ابن ابراهیم ربعی در نظام الغریب آورده هر مرغ طوق دار خوش الحان را که در صحرا برشاخها نغمه زند آنرا حمامه بفتح حای مهمله گویند و فاخته قلمی از حمامه طوق دارست مگر رنگش خاکستری مائل بسرخی باشد و قمری هم از ذوات الطوقست و آن بهترین مرغان در نغمه سرائیست و آنرا اسد الفتح سین مهمله و عکرمه بکسر عین مهمله و سکون کاف و کسر راء مهمله و فتح میم و تا در آخر گویند و ساق حر نر حمامه را گویند فارغلی خطی که بعد از فراغ محاسبه بدست آرند بعربی آنرا ابراءة بهاء موحده بروزن سحابة گویند در مغرب ست برمن العیب والدین براءة و منه البراءة لحظ الایراء و الجمع البراءات بالمد و البراءات عامی انتهی بفارسی خط پاکی گویند وحید در تعریف حمام گوید بیت دلکش بود ز الودگی در شگفت ۔ ز الودگان خط پاکی گرفت فال لغت عربیست در اردوی هندی مستعمل بمعنی شگون فال لینا شگون گرفتن از چیزی بعربی تفال بروزن تفعل و افتیال بروزن افتعال و تفعیل بروزن تفعیل و تفایل بروزن تفاعل گویند تفال بفال گرفت بآن فارسی فال برداشتن و دیدن و کشودن و جستن و زدن و برآوردن و بستن گویند فالوده لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل و آن چیزی باشد که از نشاسته پزند و قند انداخته خورند بعربی فانوذ بذال معجمه و فالوذج بذال و جیم معجمتین گویند و آن معربست و سرطاط بکسر سین و سار مهملتین و سکون طاء مهمله اولی در سار مهمله دوم بالف و طاء مهمله دوم در آخر گویند و بضمتین نیز آمده در عدید بکسر راء مهمله و سکون عین مهمله و کسر دال مهمله و سکون تحتانی دو دال مهمله

اطعمتا الرعدید خوراندید مرافالوده ومزعفر بضم میم وفتح زای معجمه وسکون عین مهمله وفتح زای معجمه وعین مهمله در آخر
فالوده والاکسیکه فالوده پزد وفروشد بعربی بائع الفالوذه وطابخ الفالوذه بفارسی پالوده بند وپالوده پز
باسی فارسی وپالوده فروش گویند **فاگیر** لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل خربوزه زار راگویند
بضریح بکسر خای معجمه وسکون نون ودال معجمه وکسر رای مهمله وسکون تحتانی وجیم در آخر ومبطخه بفتح میم وسکون باء موحده
وفتح طاء مهمله وخاء معجمه وتا در آخر گویند وبفارسی پالیز بابا فارسی نیز گویند **فانوس** بضم نون لغت عربیست
در اردوی هندی وفارسی مستعمل چیزی باشد که محافظت چراغ از باد کند در قاموس ست الفانوس ست النهام
من المائدی کان فانوس الشمع منه بفارسی چراغ پرهیز گویند وچراغواره بغین موقوف قندیلی که میانش چراغ
روشن کنند **فانوس خیال** لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل فانوسی باشد که صورتها وپیکرها
دران تعبیه کنند وآن تصویر ها بر دوره وفتیله بگردند وفانوس بجا ماند وآن را فانوس گردان هم گویند میر علی صفا
تجلی گوید شعر فلک را آه گرم عشقبازان مضطرب دارد + چو فانوس خیال این آسیا از دور میگردد + باب
فای باتای فوقانی وقتحه دوم وسکون واو وسین حای مهمله وسکون تحتانی جامه ایست
مهمله وسکون تحتانی ورای مهمله در آخر گویند در قاموس ست
یص القصبه استنی ودر محاورهٔ حال آنرا صدریه بضم صاد مهمله
مهمله وتحتانی مشدد وتا در آخر گویند وقلع بکسر قاف وسکون لام وعین مهمله در آخر
گویند در قاموس ست القلع بالکسر صدریلبسه الرجل علی اصدره **باب فا بارای مهمله فراش** لغت عربیست
در اردوی هندی مستعمل سبکه فرش گستر وبفارسی آنرا بساط افگن گویند **فراشی پنکها** نوعی از باد زن کلان
وآن دو قسم باشد یکی که آنرا از سقف آویزند ودر کشاکش آرند بعربی آنرا جنبش وبفارسی خشت باد گویند
وتحقیق وتفصیل آن در لغت پنکها گذشت **فراغت** بالفتح لغت عربیست در اردوی هندی وفارسی مستعمل
بمعنی پرداخته شدن از شغلی وفارسیان بمعنی فارغ هم استعمال میکنند اسیری لاهیجی گوید شعر ما وجود دولت
عرفان گنج فقر + از ملک کبقاد فرغ القاموس فرغ منه کمنع وسمع ونصر فروغا وفراغا خلا ذرعه فرو
کاغذی که محرر وبارنامچه بفتح میم وجیم در آخر گویند وبفارسی کاغذ وقبر
فرمایش چیزی به تحکم از کسی درخواستن بعربی بافتراح بفارسی
در اردو چار معنی مستعمل

لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل کسیکه بفریاد کسی رسد بعربی آنرا مغیث بضم میم وکسر غین معجمه وسکون تحتانی
وثا مثلثه در آخر وصارخ بصاد ورای مهملتین وخا معجمه بروزن فاعل ومصرخ بروزن محسن وصریخ بروزن امیر
گویند اما صریخ وصارخ هردو از اضداد اند بمعنی دادخواه فریادرس هردو آمده اند بفارسی داد رس نیز گویند
فریادی بکسر دال مهمله وسکون تحتانی معروف کسی که داد خواهد واین لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل
شعر باقر کاشی گوید از پس کشیدم از دل وبیرون فگندمش + شرمنده ام ز نالهٔ که فریادی منست + بعربی
آنرا مستغرح بضم میم وسکون صاد مهمله وکسر رای مهمله وخا معجمه در آخر ومستغیث بضم میم وکسر غین معجمه وثا مثلثه
در آخر وصریخ وصارخ ومستضیف بضم میم وسکون ضاد معجمه وفتح تای فوقانی وکسر ضاد معجمه وسکون تحتانی وفا در آخر
گویند وبفارسی فریاد خواه وداد خواه وفریاد خوان **فریب** بفتح اول وکسر دوم وسکون تحتانی وبا موحده در آخر
لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بمعنی دغا بعربی خدیعه بفتح واو معجمه وکسر دال مهمله وسکون تحتانی وفتح
عین مهمله وتا در آخر گویند وبالکسر هم آمده **فریب دینا** کسی را دغا دادن بعربی خدع بفتح خا معجمه وسکون دال مهمله
وعین مهمله در آخر وختل بفتح خا معجمه وسکون تا فوقانی ولام در آخر وختلان بالتحریک ختله از باب نصر وضرب فعل
اذان وغر بفتح غین معجمه وراء مهمله مشدد در آخر وغرور بالضم وغره بالکسر وختر بفتح خای معجمه وسکون فوقانی وراء مهمله
در آخر گویند خته از باب نصر وضرب فعل ازان وبفارسی فریب دادن وباب راندن وعشوه وادن گویند
سلیم گوید **شعر** خراب آنکه مرا خواهد از شراب کند + ز ابلهی ست که راند باب ماهی را + **فغانی** گوید **شعر**
سخن بنگکیست بروبا عنبان وعشوه مده + که دل قبول ندارد گل دورنگ ترا + **فریبیا** کسیکه مردم را فریبنده وغر
بعربی آنرا خادع بروزن فاعل وخداع بخای معجمه ودال مهمله وغرار بغین معجمه وغرور بروزن صبور وختال بخای معجمه
تا فوقانی ولام وختار بخای معجمه تا فوقانی وراء مهمله در آخر بروزن شداد گویند فی الاساس الدنیا غرارة غدارة ختالة
ختارة وخاتر بروزن فاعل وختور بروزن صبور وختیر بروزن سکیت ومکار وماکر وخسب بفتح خا معجمه وبا موحده
مشدد در آخر وبکسر خانیز آمده وجربز بضم جیم وسکون رای مهمله وضم بای موحده وزای معجمه در آخر وبفارسی دغاباز
گویند **باب فا با صاد مهمله + فصاد** لغت عربیست در اردوی هندی مستعمل کسیکه رگ زند بفارسی
رگ زن ورگ شناس گویند سعدی گوید **شعر** درشتی ونرمی بهم در به است + چو رگ زن که جراح ومرهم نه است + هم از دست شعر خون ریز تر تیغ بود زخم رگ شناس + از دوستان زیاده ز دشمن حذر کنید **باب**
فا با واو + فواره بفتح اول ودوم مشدد با الف وفتح راء مهمله وتا در آخر بعربی منبع آب را گویند اما بمعنی
دوم لغت ترکیست مستعمل نیست مستحدث ست از لغات متاخرین ودر فارسی بالفظ جستن وزدن وکشادن
بهد از خاک تا فوارهٔ خون + همین شمع مزار گشتگانست + زلالی در تعریف خار اشگاف گوید **شعر**

چون نمی برد آن خارہ می زد + زمین خون می شد و خارہ می زد + حسین خوانساری در تعریف حمام گوید شعر
کشانید خارہ بر کہ او + بمیل سر انگشت حوران و غلمان + **فوجدار** بالفتح لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل
حاکم بیرون شہر کوتوال حاکم اندرون شہر و معنی حقیقی آن مطلق صاحب فوج ست طغرا در بحر صدر گوید بیت کہ بیرون
کند صدر را زین دیار + کہ از لشکر جہل شد فوجدار **باب فا با یای تحتانی** **فیل پانون** مر ضیست کہ پای
انسان مانند پای فیل میشود بعربی آنرا داء الفیل و بفارسی پیل پا و پاخر و بضم فا و سکون یای تحتانی
ایست مشابہ بطاؤس مادۂ آنرا بفارسی ماکیان بو قلمون و نر آنرا خروس بو قلمون گویند **باب قاف با الف**
قابو لغت ترکیست در اردوی ہندی مستعمل یعنی زور بعربی قدرۃ بضم قاف و سکون واو فتحہ راء مہملہ و فتح تا در آخر
در مقدرہ بجر کاف فارسی و دال گویند یقال مالی علیہ مقدرۃ ای قدرۃ و قدرۃ بضم قاف و اقتدار بروزن افتعال
قابوچی لغت ترکیست در اردوی ہندی مستعمل و تحقیق آن در لغت خود عرض گذشت **قاز** نزای معجمہ لغت کبیر
در اردوی ہندی مستعمل آن پرندہ ایست معروف بعربی آنرا قلو لی بفتح قاف و لام اول و سکون واو و لام دوم با الف
مقصور در آخر گویند **قافلہ** لغت عربی ست بمعنی جماعۃ مردم کہ با ہم سفر کنند بعربی سیارہ بفتح سین مہملہ و تحتانی
مہملہ و تا در آخر ہم گویند ابو منصور ثعالبی گوید قافلہ کالان را بعربی قیروان بفتح قاف و سکون تحتانی
مہملہ گویند و آن معرب کاروان ست **قاق** بقاف در آخر نان خشک را گویند لغت فارسی ست و در
فصل طاء بکاف تازی و غین معجمہ است بعضی مردم موافق لہجۂ خود بقاف خوانند اندورج ہنگ ترکی آورده کہ
قاق بمعنی میوہ و یا گوشت خشک کردہ شدہ است بہر تقدیر در فارسی و ہندی مجازاً لاغر و ناتوان را گویند تا دم
گیلانی گوید **شعر** مجوس مردم از بسکہ قاق گشتہ تنم + کہ خانہ دخمہ ناگشتہ دست مجوشش نما + بعربی
قضیف بقاف و ضاد معجمہ و فا و نجف بنون و حای مہملہ و فا بر وزن فعیل و منحوف بروزن مفعول گویند و اگر از بیماری
لاغر شدہ باشد بعربی آنرا ناحل بنون و حای مہملہ و لام بروزن فاعل و نحیل بروزن امیر و بفارسی لاغر و
نزار نیز گویند **قاقیچہ** بکسر لام مصغر قالی و آن نوعی از گستر دنیست پشمین مثل شطرنجی بعربی زلیتہ بکسر زای معجمہ و
کسر لام مشدد و تحتانی مشدد مفتوح و تا در آخر گویند زلالی جمع آن بفارسی زیلو جہ و قالی گویند طالب آملی گوید
بلبت بتن بو یا کند گلہای تصویر نہالی را + بپا بیدار سازد خفتگان نقش قالی را + قایزہ کر نا بکسر تحتانی
و فتح زای معجمہ و ہا نہ در دہن اسپ کردہ لسمہ ہای لجام را و بارہ دوم بستن و در ولایت ایران قیزہ کردن گویند
و قیزہ بفتح قاف و زای معجمہ لنگوٹ را گویند **باب قاف با باتی موحدہ** **قبا** بالفتح بالمد معنی جامۂ پیشوانہ
و این لغت عربیست اما در تبای عربی و عجمی در ہیات فرق ست اقبیہ بفتح ہمزہ و کسر ہا سہ جمع آن
قباچہ و قباچہ قبای کوچک و قبای کہ بند آن چپ بود چنانکہ ہندوان پوشند بفارسی آنرا قبای کج

گویند سیالک قزوینی گوید شعر مژگان تو کافرست گویا پوشیده چو هندوان قبا کج ✽ قبا پهنا قبارا پوشیدن بعربی بقبی بروزن تفعل گویند تقبا پوشید قبار الفارسی قبا در بر کردن و کشیدن نیز گویند **قبرستان** لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل جای که مردم را دفن کنند بعربی آنرا جبان بفتح جیم و بای موحده مشدد و الف و نون در آخر و جبانه بزیادت تا در آخر و مقبر بفتح میم و سکون قاف و فتح بای موحده و رای مهمله و تا در آخر گویند و بضم با نیز آمده مقابر جمع آن و در شعر مقبر بحذف تا نیز آمده شاعری گوید شعر لکل اناس مقبر بفنائهم ✽ فهم مقبورون و القبور تمزید ✽ و مدفن بفتح میم و سکون دال مهمله و فتح فا و نون در آخر گویند و بفارسی گورستان در گورخانه و کوچه خموشان نیز گویند شعر یاد شهادت عشق در کوچه خموشان ✽ کاسود دلی زمان برد غوغای زندگانی ✽ نظامی گوید بیت هما گورخانه زغاری گزیده ✽ گزا تش دران غار توان خزید **قبضه** بالفتح لغت عربیست بمعنی مقبوضه در اردوی هندی و فارسی بمعنی دسته چیزی چون قبضهٔ شمشیر و خنجر و کمان مستعمل انوری گوید شعر هر کمین کز قضا کشاده شود ✽ از پس قبضهٔ کمان باشد ✽ بعربی مقبض گویند فی القاموس المقبض کمنزل و مقعد و منبر و بالمهار فیهن بالقبض علیه من السیف وغیره **قبولی** بفتح اول و ضم دوم و سکون واو معروف و کسر لام و سکون تحتانی نمتی از طعام که از برنج و نخود پزند لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل فوقی یزدی گوید رباعی آنم که بچشم پخته و خام جهان ✽ دادوست قبولیم خدا چون بریان ✽ شیرین بمذاق اختلاط یاران چون رشته قطایفم بشام رمضان **باب قاف با حاء مهمله قحط زده** لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل کسیرا گویند که به حرص تمام بخورد و هیچ نگذارد بعربی اورا قحطی گویند ابو منصور ثعالبی گوید که این از کلام اهل حضراست نه از اهل بادیه و ازهری گوید گمانم که منسوب بسوی قحط است بسبب کثرت اکل بدان می ماند که نجات یافته است از قحط و در فارسی قحط کشیده نیز گویند ملا تسبیی گوید شعر ز هجران کشان ا ورا روز وصال بینی ✽ زان سان که خوان بیند قحط کشیدهٔ چند **باب قاف با دال مهمله قدرت یا تا** بمعنی توانائی و زور یافتن بر کسی بعربی قدرة بضم قاف و سکون دال مهمله و فتح رای مهمله و تا در آخر و اقتدار بروزن افتعال گویند قدرت علی الشی از باب ضرب و از سمع لغتی ست منقول از این سکیت و اقتدار از باب افتعال فعل ازان **قدغن** بفتح اول و سکون دوم و فتح غین معجمه و نون در آخر لغت ترکیست بمعنی اهتمام پادشاهان و در فارسی و هندی بمعنی تاکید مستعمل ست و این مجاز است اثر گوید شعر تا غباری نهند جرات دامنگیری ✽ از صفاهان چو برآئی همه جا قدغن کن ✽ بعربی تاکید گویند **باب قاف با رای مهمله قرابین** نوعی از تفنگچه دهن فراخ که در ان گلوله ها پر کرده سر میکنند شاید که لغت ترکیست **قرق** بضم اول و دوم لغت ترکیست در اردوی هندی بسکون دوم مستعمل و در فارسی بفتح دوم بمعنی باز داشت **قرمزی** بکسر قاف

ومیم وزای معجمه لغت ترکی ست ورارودی هندی وفارسی بمعنی رنگ سرخ مائل بکبودی مستعمل طغرا در توحید گوید بیت
از وجوش ورباد و قرمزی ۰ وزوده دیگ مجم گرم مغل ۰ ۰ ۰

وطاء مهمله مشدد در آخر گویند **قطعه بند** لغت فارسیست در اردوی هند مستعمل هیچی که معانی آن بی بیت متصل آن تمام نشود بعربی آنرا مضمن بضم میم وفتح ضاد معجمه ومیم دوم مشدد ونون در آخر گویند **قط لگانا** بریدن سر قلم را تا روان شود بعربی قط بفتح قاف وطاء مهمله مشدد در آخر گویند وبفارسی قط زدن وقط کردن صائب گوید بیت سخنست پیر خرابات چون قلم قط زد ۔ براه روزی ما بر لب پیاله نوشت ۔ منیر گوید بیت تیغ جای ناخن تیغ سری زد زانگشتان ما ۔ چون قلم در وصف مژگان تو می کردیم خطا ۔ **باب قاف با فا** ۔ **قفل** لغت عربیست در اردوی هند مستعمل وآن آلهٔ ایست که بآن درهای وجز آن بندکنند بعربی آنرا مغلاق بکسر میم ولام با الف وقاف در آخر ومزلاج بکسر میم وسکون زای معجمه ولام با الف وجیم در آخر گویند وفرق میان هر دو آنست که مزلاج بدست کشاده میشود بخلاف مغلاق که بکلید کشاده میشود **قفل بند** تموناً بسته شدن قفل بعربی اقتفال بروزن افتعال واقتفال بروزن انفعال گویند **قفل لگانا** بمعنی قفل زدن بعربی اقتفال بروزن افعال گویند اقفل الباب واقفل علی الباب فعل ازان بفارسی قفل انداختن وزدن وبستن ونهادن وانگندن وکردن سلیم گوید شعر معشوق پاسبانی ما عاشقان کند ۔ بلبل زغنچه قفل زند آشیانه را ۔ کمال اسماعیل گوید شعر عقل را ادراک صنعت دیده ها بر دوخته ۔ نطق را وصف تو قفلی بر زبان انداخته ۔ واله هروی گوید شعر قفلی بدر آئینه از زنگ نهادم ۔ تا شوخی حسنت ندهد جلوه بهر جا ۔ حیاتی گیلانی گوید بیت عبدا تا نیست نوگویم ۔ روزه را قفل بزندان نگینم ۔ حسن دهلوی گوید شعر شب همه شب باغبان کرد در باغ قفل ۔ مرغ حزین گلست تا به طلوع سحر ۔ **قفل کھولنا** قفل کشادن بعربی فتح بفتح فا وسکون تا وقوقانی وعاء مهمله در آخر وبفارسی واکردن وکشادن گویند **باب قاف با لام** ۔ **قلمگیر** لغت فارسیست در اردوی هند مستعمل کسی بظروف مسینه قلعی کند طغرا گوید بیت چو دیده سفیدی ز دیگ وطبق ۔ نه قلمگیر استاد بر یک نسق ۔ **قلم** لغت عربیست در اردوی هند مستعمل چیزی که بآن نویسند بعربی آن را یراع بفتح های تحتانی ورای مهمله با الف وعین مهمله در آخر ویراعه بزیادت تا در آخر گویند بعضی میان قلم ویراعه فرق کرده اند تراشیده را یراعه گویند وتراشیده را قلم در قاموس ست القلم محرکة البراعة واذا بریت جمعه اقلام وقلام ومزربکسر میم وسکون زای معجمه وفتح باء موحده ورای مهمله در آخر وبفارسی خامه گویند **قلمبری** بروزن عنبری ومبری بروزن مرمی قلم تراشیده از بری بفتح های موحده وسکون رای مهمله وتحتانی در آخر بمعنی تراشیدن برایه بضم باء موحده ورای مهمله با الف وفتح تحتانی وتا در آخر وقلامه بضم قاف ولام با الف وفتح میم وتا در آخر بمعنی تراشه با قلم وقلم نیز در هندی بمعنی شاخ که در زمین نشانند بفارسی آنرا شاخچه گویند وقلمچه مصغر بمعنی گوید بیت بهار خانه گلستان سبز کرد عالم را ۔ قلمچه چمن روزگار کلک منست **قلم بند کردن** عبارت از نوشتن ست بعربی رقم

وتحریر بفارسی قلم بندکردن گویند **قلم پاک** جامه پارهٔ که نویسندگان بآن قلم را پاک کنند بعربی وقیعه بفتح واو وکسر قاف وسکون تحتانی وفتح عین مهمله وتا در آخر گویند وبفارسی قلم پاک کن طغرا گویند **بیت** پی خردهٔ گل قلم در تراش + بسوسن قلم پاک کن هم قماش ٭ **قلمتراش** لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل نوعی از کارد دراز دسته که بآن قلمتراشند محسن تاثیر گوید **شعر** بنگر قلمتراش چه با خامه میکند ٭ از همدیان خانه گهی در امان مباش ٭ بعربی سکین بکسر سین مهمله وکسر کاف مشدد وسکون تحتانی ونون در آخر گویند **قلمدان** بالفتح لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل معنی ظرفی که دران قلمها ودیگر آلات نوشتن نهند بعربی آنرا مقلمه بکسر میم وسکون قاف وفتح لام ومیم وتا در آخر گویند **قلیه** بفتح اول وسکون دوم وفتح تحتانی وتا در آخر بمعنی گوشت پخته المعلش قلیه بکسر لام وبه تحتانی مشدد در لغت عربیست قلایا جمع آن فارسیان وهندیان بفتح قاف وسکون لام وفتح تحتانی بالتخفیف استعمال کنند ابو اسحق اطعمه گوید **شعر** به پیم چون خراسانی گرآرد صحن بغرارا + به بوی قلیه اش بخشم سگ قند وبخارا را

باب قاف با میم **قمچی** لغت ترکیست در اردوی هندی مستعمل بمعنی تازیانه سیفی گوید **شعر** قمچی بنار بهند وبخارا بهانه کن + از عاشقان سخن بسر تازیانه کن ٭ بعربی سوط بفتح سین مهمله وسکون واو ووطاء مهمله در آخر وبفارسی تازیانه گویند **قمری** بالضم لغت عربیست در اردوی هندی وفارسی مستعمل مرغیست طوق دار از جنس کبوتر قماری جمع آن در حیوة الحیوان ست القمری طائر مشهور کنیته ابو زکریا وابو طلحة وهو حسن الصوت والانثی قمریة والذکر ساق حر

باب قاف با نون **قند** لغت عربیست در اردوی هندی مستعمل ودر قاموس ست قند وقندة بزیادت تا در آخر قندید بروزن کبریت شیرهٔ نیشکر که آنرا پالو ده هندند معرب کنند ست انتهی وبفارسی تبرزد گویند وقندی که آنرا مکرر صاف کرده باشند قند مکرر وقند دوباره گویند غنی کشمیری گوید **شعر** دیده آن چون لب شیرین دید ٭ معنی قند مکرر فهمید ٭ نعمت خان عالی گوید **بیت** بود قند دوباره بیشتر شیرین به بین عالی ٭ سله پاره گشت تا کاک شکر بار تو شد ثالث + تاثیر گوید **بیت** مکرر زان دو لب قند دوباره بحسرت چید شکر پاره پاره + **قندیل** بکسر اول لغت عربی ست در اردوی هندی وفارسی مستعمل وآن نوعی از چراغدانست که چراغ برکرده دران گذارند قناویل جمع آن بفارسی آن را چراغواره بغین معجمه موقوف گویند سیفی گوید **شعر** در شب قدر رجاه تو روح امین نظاره کرد ٭ این شش وسه قرا به را دید چراغواره را انوری گوید **بیت** باد اچرا غواره خورشید جاه تو ٭ تا بیخ در فتیلهٔ خورشید روغن ست ٭

باب قاف با واو **قوال** بمعنی خوشگو وبسیار گو در اردوی هندی وفارسی بمعنی سرود گو مستعمل مولوی جامی گوید **بیت** قول قوال چون بدین منوال ٭ گرم شد جست صوفی فی الحال ٭ وبعربی مغنی بضم میم وفتح غین معجمه ونون مشدد وتحتانی در آخر ومطرب بضم میم وسکون طای مطبقه وکسر رای مهمله وباء موحده

در آخر و شادی بشین معجمه و دال مهمله بروزن قاضی و منکر بضم میم و فتح خا معجمه و سکون نون و کسر کاف و رای مهمله
در آخر و بفارسی ضیا گرو سرو و خوان نیز گویند **قورمه** بضم قاف لغت ترکیست در اردوی هندی مستعمل بمعنی گوشت بریان
لیکن در ترکی بفتح قاف و ضم واو مستعمل ست بعربی لحم شوی بفتح شین معجمه و کسر واو و تحتانی مشدد در آخر **قوی**
بفتح اول و کسر واو و تحتانی مشدد در آخر بمعنی زور آور لغت عربی ست در اردوی هندی مستعمل بفارسی تنومند و
تن آور گویند **باب قاف با یای تحتانی** + **قے** بالفتح لغت عربیست در اردوی هندی مستعمل بمعنی چیزی
که از راه دهن برآید پس اگر از راه دهن بمقدار پری دهن یا کمتر ازان برآید آنرا قلس بفتح قاف و سکون لام و
سین مهمله در آخر گویند وقی نمیگویند و اگر باز عود کند آنرا قے گویند و بفارسی قے را اشکوفه بضم الف و کاف تازی
و شکوفه بضم شین معجمه و کاف تازی و الماک بفتح الف و سکون کاف تازی و میم با الف و کاف تازی دوم در آخر
گویند **قیامت** بالکسر لغت عربی ست در اردوی هندی و فارسی مستعمل بمعنی روز موعود که در زبان هندی
آنرا پرلے بفتح پای فارسی و سکون رای مهمله و فتح لام و سکون تحتانی گویند و بفارسی رستخیز و رستاخیز
و گاهے لفظ قیامت را فارسیان بمعنی بسیار استعمال کنند چنانکه گویند فلان پسر قیامت شوخ ست یعنی
بسیار شوخ و بمعنی امر غریب هم در هندی و فارسی استعمال کنند حکیم عبد الله گوید **شعر** زلف بشبو و رخ ازی
افروخت + طرفه شامی و قیامت کشفقی ست + غنائی گوید **شعر** همه چیز تو مطبوع بانه و عاشق کش ست اما + قیامت
در قبای تو که یک بند دلاویز ست + **قیامت کرنا** کار عجیب و فتنه برپا کردن بعربی اقام القیمة گویند قد اقام القیمة فعل ازان
بفارسی قیامت کردن و قیامت افگندن و قیامت آوردن گویند میرزا محمد باقر گوید بیت
بسیج میدانے چه اے سرو قامت میکنی + میکشی و زنده میسازے قیامت میکنی + علے حزین گوید
شعر از جلوه قیامت بجهان افگن و مگذار + در خاک بر و خاک تمنائے قیامت + مفید ملتجی گوید بیت
شب خون غمزهٔ بیداد او در ملک جان آرد + قد روشن قیامت بر سر آزادگان آرد + **قیامت هونا**
بمعنی بلای عظیم و امر غریب بوجود آمدن بدین معنی در کلام متاخرین عرب هم آمده است چنانکه گویند قد
قامت القیمة شیخ شرف الدین عبد العزیز انصاری گوید **اشعار** افدیه بمهجتی و انفسی + لاحسرتی لا ندامه +
کم دعوة موحد لو صل + قامت بحضورها القیمة + و بفارسی قیامت افتادن و برخاستن و برسری چیزی رفتن آسیر
گوید بیت دوش یارم پرده از رخسار خود بگشاده بود + گوی از حسنش قیامت در جهان افتاده بود + سعدی گوید **شعر**
وی زمانی بر سعدی بتکلف بنشست + فتنه بنشست چو بر خاست قیامت برخاست + واضح گوید **شعر** نه از
مضمون دنی از خط کسی دیوانه میگردد + قیامت بر سر دل رفته چیزی بود دیگا خند + **قید** بالفتح بمعنی بند بعربی اسم
بفتح همزه و سکون میم و راو مهمله در آخر گویند **قیدی** بمعنی بندی و گرفتار بعربی اسیر بروزن امیر گویند

قیف بکسر اول وسکون دوم وفا در آخر لغت ترکیست در اردوی هندی مستعمل وآن چیزیست لوله دار که بر دهن شیشه گذاشته گلاب وشراب وامثال آن ازراه آن در شیشه ریزند طماسپ قلمی گوید **شعر** سخن گرفته گرفته برآرش + زدهان چنانکه آب فرو میرود بشیشه زقیف + بعربی آنرا قمع بفتح قاف وسکون میم وعین مهمله در آخر گویند وبفارسی **قیق** بالکسر بمعنی آواز بلند لغت عربی ست اما در عربی قیق بالفتح آواز کردن ماکیان وقت خواندن خروس را برای جفتی وفارسیان هم بالکسر استعمال نمایند فوقی یزدی گوید **بیت** سحر که کرد زشادی خروس طبع قیق + زدم بگوشهٔ دستار لب گل تزریق + **قی** کرنا انداختن طعام وشراب ازراه دهن بعربی بفتح قاف وسکون تحتانی وهمزه در آخر استقاء بروزن استفعال وتقیا بروزن تفعل وقذف بفتح قاف وسکون ذال معجمه وفا در آخر وبفارسی اشگوفه واشگوفه کردن بالضم گویند مولوی روم گوید **مصرعه** اشگوفه چرا کردی گر باده بخورد ستی + واشگفته بحذف واو نیز آمده **قیمتی** بالکسر چیز گران بها لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بعربی ثمین بفتح ثای مثلثه وکسر میم ونون در آخر گویند وبفارسی گران بها بکاف فارسی وبیش بها وبی بها وبے قیمت هم گویند **قیمه** بالکسر لغت عربی ست در اردوی هندی مستعمل گوشتیکه آنرا ریزه ریزه کرده باشند بطریق معهود ونوعی از قیمه است بسیار خرد وباریک باشد بعربی آنرا اللحم المفروم بترکیب توصیفی بضم میم وفتح خای معجمه وسکون رای مهمله وفتح دال مهمله ولام در آخر گویند یعنی مانند خرد کرده شده بفارسی این قسم قیمه را قیمه سرموریکه گویند عبد الغنی قبول گوید **شعر** دلم از علقهٔ زلفش نه نهد پای برون + گر کند قیمه سرموریش آن خط سیاه + **قیمه کرنا** ریزه ریزه کردن گوشت را بطریق معهود بعربی خردله بفتح خای معجمه وسکون رای مهمله وفتح دال مهمله ولام وتا در آخر گویند خردلت اللحم اے قطعته کالخردلة بفارسی قیمه کردن وقیمه کشیدن تاثیر گوید **شعر** نمیدهد دل ردشن بزلف دوست همواری + بزنگ کج گرش از تیغ قیمه قیمه کنند + **قیمه** ظهوری در تعریف شمشیر گوید **بیت** بدریا فرستد گر از عکس موج + همه ماهیان را کند قیمه موج + **قینچی** بفتح اول لغت ترکیست در اردوی هندی مستعمل وآن آله ایست که بان کاغذ وجامه را ببرند فوقی یزدی گوید **ابیات** حکیم سوزنے آن تیز قینچی فطرت + که بوده ابرهٔ هنرش همیشه آسترم + اگرچه در فن هنرش از عبید اخرون بود + ولے زهر دو باد راک من زیاده ترم + بعربی آنرا مقراض گویند وتفصیل آن در لغت کترنی بکاف تازی خواهد آمد **باب کاف تازی با الف** + **کابک** بضم بای موحده وکاف عربی در آخر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل خانه که ازنے برای کبوتران سازند بعربی آنرا شریجه بفتح شین معجمه وکسر راء مهمله وسکون تحتانی وفتح جیم وتا در آخر وحدیله بفتح جیم وکسر دال مهمله وسکون تحتانے وفتح لام وتا در آخر گویند وبفارسی برج کبوتر وبرج کبوتر خانه نیز گویند شفیع اثر گوید **شعر** عدو کند ز خدنگ تو قلعه را خالی +

ان صفت کہ ببرج کبوتر افتد باز کاتنا بسکون تای فوقانی و نون بالف رسیدہ بنہر ارشتن بعرب بغزل بفتح
ین معجمہ و سکون زای معجمہ و لام در آخر و اغتزال بر وزن افتعال گویند غزلت المراۃ القطن از باب ضرب و اغتزلتہ
باب افتعال فعل ازان بفارسے رشتن بکسر رای مہملہ و سکون سین مہملہ و رشتن بشین معجمہ و رسیدن بر وزن
پیدن گویند کاطنا بسکون تای ہندی بمعنی گزیدن ابو منصور ثعالبی گوید بعربی گزیدن سگ و مردم را عض بفتح
ین مہملہ و ضاد معجمہ رمشد و گویند عضنہ الرجل و الکلب از باب نصر فعل ازان و گزیدن اسپ و خر مانند آنرا الکدم
فتح کاف و سکون دال مہملہ و میم در آخر گویند کدامتہ الحمار وغیرہ از باب ضرب فعل ازان و گزیدن مار را بعربی
س بفتح نون و سکون ہا و سین مہملہ در آخر گویند و نہش بشین معجمہ ہمچنین نہشتہ الحیہ از باب منع و نہشۃ الحیۃ
ز باب سمع و منع فعل ازان و لسع بفتح لام و سکون سین مہملہ و عین مہملہ در آخر لسعتہ الحیۃ از باب منع فعل انان
و گزیدن مورچہ را نخبہ بضم نون و سکون خای معجمہ و فتح باے موحدہ و تا در آخر گویند در نہایہ است و فی الحدیث
ما اصاب المومن من مکروہ فہو کفارۃ لخطایاہ حتی نخبۃ النملۃ و نیز کاطنا بمعنے بریدن ابو منصور ثعالبی گوید بریدن
درخت و سر مردم و دیگر حیوانات را قطع بفتح قاف و سکون طای مہملہ و عین مہملہ در آخر و حز بفتح حاء مہملہ
و زای معجمہ مشدد در آخر گویند حز راسہ از باب نصر فعل ازان و بریدن بینی را بعربی جدع بفتح جیم و سکون دال مہملہ
و عین مہملہ در آخر گویند و بریدن نوک بینی را بعربی خرم بفتح خای معجمہ و سکون رای مہملہ و میم در آخر و آن کمتر از
جدع ست و خرم النفہ از باب ضرب فعل و در قاموس ست کہ اطلاق جدع بر بریدن گوش و دست و لب
و بینے ہم آمدہ است و بریدن گوش را بعربی بے صلم بفتح صاد مہملہ و سکون لام و میم در آخر گویند صلم اذنہ از باب
ضرب فعل ازان و در قاموس ست صلمہ یعنی بریدن و بگفتہ گویند بریدن بینی گوش را از بیخ انتہی و بریدن پلک را بعربی
شتر بفتح شین معجمہ و سکون تای فوقانی در اے مہملہ در آخر گویند شترت جفنۃ از باب ضرب فعل ازان و بریدن
لب را شترم بفتح شین معجمہ و سکون رای مہملہ و میم در آخر گویند شرم شفتہ از باب ضرب فعل ازان و بریدن
دست را قطع بفتح قاف و سکون طاء مہملہ و جذم بفتح جیم و سکون ذال معجمہ و میم در آخر گویند جذم یدہ
از باب ضرب فعل ازان و بریدن ذکر را جب بفتح جیم و باء موحدہ مشدد در آخر گویند جب ذکرہ از باب نصر فعل
ازان و بریدن دم اسپ را بعربے حذف بفتح حاے مہملہ و سکون ذال معجمہ و فا در آخر گویند حذفہ از باب ضرب فعل
ازان و بریدن ناخن را بعربے قلم بفتح قاف و سکون لام و میم در آخر گویند بفارسے چیدن و شاشیدن
قلم الظفر از باب ضرب و قلمہ از باب التفعیل فعل ازان و بریدن گوشت را بعربے حز بفتح حاء مہملہ و زای معجمہ
در آخر گویند فی القاموس الحز القطع کالاحتزاز و فی النہایۃ و فی الحدیث انہ احتز من کتف شاۃ ثم صلی و لم یتوضا
ہو افتعل من الحز القطع و منہ الحزاۃ و ہے القطعۃ من اللحم وغیرہ و قیل الحز القطع فی الشی من غیر اباۃ یقال

قیف بکسر اول وسکون دوم وفا در آخر لغت ترکیست در اردوی هندی مستعمل وآن چیزیست لوله دار که بر دهن شیشه گذاشته گلاب وشراب وامثال آن ازراه آن در شیشه ریزند طماسپ قلی گوید **شعر** سخن گرفته گرفته برآمدش ز دهان + چنانکه آب فرو میرود بشیشه زقیف + بعربی آنرا قمع بفتح قاف وسکون میم وعین مهمله در آخر گویند وبفارسی کلاب بتا ر فوقانی وکاف فارسی وباسی تازی در آخر گویند **قیق** بالکسر بمعنی آواز بلند لغت عربی ست اما در عربی قیق بالفتح آواز کردن ماکیان وقت خواندن خروس را برای جفتی وفارسیان هم بالکسر استعمال نمایند فوقی یزدی گوید بیت سحر که کرد زشادی خروس طبع قیق + زدم بگوشهٔ دستار لب گل تزریق + **قی** کرنا انداختن طعام وشراب از راه دهن بعربی قی بفتح قاف وسکون تحتانی وهمزه در آخر استقاء بروزن استفعال وتقیا بروزن تفعل وقذف بفتح قاف وسکون ذال معجمه وفا در آخر وبفارسی اشگوفه وشگوفه کردن بالضم گویند مولوی روم گوید مصرعه اشگوفه چرا کردی گر باده بخورد ستی + واشگفته بحذف واو نیز آمده **قیمتی** بهای بالکسر چیز گران بها لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بعربی ثمین بفتح ثای مثلثه وکسر میم ونون در آخر گویند وبفارسی گران بها بکاف فارسی وبیش بها وبی بها وبے قیمت هم گویند **قیمه** بالکسر لغت مجمع ست در اردوی هندی مستعمل گوشتیکه آنرا ریزه ریزه کرده باشند بطریق معهود ونوعی از قیمه است بسیار خرد وباریک باشد بعربی آنرا اللحم المفروم گویند به ترکیب توصیفی بضم میم وفتح خای معجمه وسکون رای مهمله وفتح دال مهمله ولام در آخر گویند یعنی مانند خرد کرده شده بفارسی این قسم قیمه را قیمه سرموریکی گویند عبد الغنی قبول گوید **شعر** دلم از حلقهٔ زلفش نرهند پای برون + گر کند قیمه سرموریکش آن خط سیاه + قیمه کرنا ریزه ریزه کردن گوشت را بطریق معهود بعربی خرد له بفتح خای معجمه وسکون رای مهمله وفتح دال مهمله ولام وتا در آخر گویند خرد لت اللحم لے قطعته کالخردلة بفارسی قیمه کردن وقیمه کشیدن تاثیر گوید **شعر** نمیدهد دل روشن ز دست همواری + بزنگ کج گرش از تیغ قیمه کنند + **قینچی** بفتح اول لغت ترکیست در اردوی هندی مستعمل وآن آله ایست که بان کاغذ وجامه را ببرند فوقی یزدی گوید بیت حکیم سوزنے آن تیز قینچی فطرت + که بوده ابرهٔ هژلش همیشه آستر م + اگرچه در فن هزل از جمیدا فزون بود + کوے زهر دو باد راک سن زیاده ترم + بعربے آنرا مقراض گویند وتفصیل آن در لغت کترنی بکاف تازی خواهد آمد **باب کاف تازی با الف** + **کابک** بضم بای موحده وکاف عربے در آخر لغت فارسی در اردوی هندی مستعمل خانه که از سنے برای کبوتران سازند بعربے آنرا شریجه بفتح شین معجمه وکسر راء مهمله وسکون تحتانی وفتح جیم وتا در آخر وحدیله بفتح جیم وکسر دال مهمله وسکون تحتانے وفتح لام وتا در آخر گویند وبفارسی برج کبوتر وبرج کبوتر خانه نیز گویند شفیع اثر گوید **شعر** عدو کند ز خدنگ تو قلعه را خالی +

ان صفت کہ ببرج کبوتر افتد باز کاتنا بسکون تای فوقانی و نون بالف رسیدہ پنبہ را رشتن بعربی غزل بفتح
ین معجمہ وسکون زای معجمہ ولام در آخر و اغتزال بروزن افتعال گویند غزلت المراۃ القطن از باب ضرب و اغتزلتہ
باب افتعال فعل ازان بفارسی رشتن بکسر راے مہملہ وسکون سین مہملہ و رشتن بشین معجمہ و رسیدن بروزن
پیدن گویند کاتنا بسکون تای ہندی بمعنی گزیدن ابو منصور ثعالبی گوید بعربی گزیدن سگ و دم و مرا عض بفتح
ین مہملہ وضاد معجمہ مشدد گویند عضہ الرحل والکلب از باب نصر فعل ازان و گزیدن اسپ و خر مانند آنرا کدم
فتح کاف وسکون دال مہملہ و میم در آخر گویند کدامتہ الحمار وغیرہ از باب ضرب فعل ازان و گزیدن مار را بعربی
س بفتح نون وسکون ہا و سین مہملہ در آخر گویند ونہش بشین معجمہ ہمچنین نہشتہ الحیہ از باب منع ونہشۃ الحیۃ
ز باب سمع و منع فعل ازان ولسع بفتح لام وسکون سین مہملہ و عین مہملہ در آخر لسعتہ الحیۃ از باب منع فعل انان
و گزیدن مورچہ را النخبہ بضم نون وسکون خای معجمہ وفتح بای موحدہ وتا در آخر گویند در نہایہ است وفی الحدیث
را اصاب المومن من مکروہ فھو کفارۃ لخطایاہ حتی نخبۃ النملۃ ونیز کاتنا بمعنے بریدن ابو منصور ثعالبی گوید بریدن
درخت و سر مردم و دیگر حیوانات را قطع بفتح قاف وسکون طای مہملہ و عین مہملہ در آخر و جزع بفتح حای مہملہ
وزای معجمہ مشدد در آخر گویند جزر اسہ از باب نصر فعل ازان بریدن بینی را بعربی جدع بفتح جیم وسکون دال مہملہ
وعین مہملہ در آخر گویند و بریدن نوک بینی را بعربی خرم بفتح خای معجمہ وسکون راے مہملہ و میم در آخر وآن کمتر از
جدع ست وخرم انفہ از باب ضرب فعل رود در قاموس ست کہ اطلاق جدع بر بریدن گوش و دست و لب
و بینی ہمہ آمدہ است و بریدن گوش را بعربی صلم بفتح صاد مہملہ وسکون لام و میم در آخر گویند صلم اذنہ از باب
ضرب فعل ازان و در قاموس ست صلم بمعنی بریدن و بگفتہ گویند بریدن بینی گوش را از ہیچ انتہی و بریدن پلک را بعربی
شتر بفتح شین معجمہ وسکون تای فوقانی در اے مہملہ در آخر گویند شتر جفتہ از باب ضرب فعل ازان و بریدن
لب را شرم بفتح شین معجمہ وسکون راے مہملہ و میم در آخر گویند شرم شفتہ از باب ضرب فعل ازان و بریدن
دست را قطع بفتح قاف وسکون طاے مہملہ و جذم بفتح جیم وسکون ذال معجمہ و میم در آخر گویند جذم یدہ
از باب ضرب فعل ازان و بریدن ذکر را جب بفتح جیم و باے موحدہ مشدد در آخر گویند جب ذکرہ از باب نصر فعل
ازان و بریدن دم اسپ را بعربی حذف بفتح حای مہملہ وسکون ذال معجمہ و فا در آخر گویند حذف ازباب ضرب فعل
ازان و بریدن ناخن را بعربی قلم بفتح قاف وسکون لام و میم در آخر گویند بفارسی چیدن و تراشیدن
قلم الظفر از باب ضرب و قلمہ از باب التفعیل فعل ازان و بریدن گوشت را بعربی حز بفتح حاے مہملہ و زای معجمہ
در آخر گویند فی القاموس الحز القطع کالاحتزاز وفی النہایۃ وفی الحدیث انہ احتز من کتف شاۃ ثم صلی ولم یتوضا
ہو افتعل من الحز القطع ومنہ الحزاۃ وہی القطعۃ من اللحم وغیرہ وقیل الحز القطع فی الشی من غیر ابانۃ یقال

حزرت العود احزاحزا و بریدن شاخهای تاک را قضب بفتح قاف وسکون ضاد معجمه و باء موحده در آخر گویند
قضبته از باب ضرب و قضبته از باب تفعیل فعل ازان و بریدن گیاه تررا العرنی خضد بفتح خاء معجمه وسکون ضاد معجمه
و دال مهمله در آخر گویند و بریدن خشک حصد بفتح حاء مهمله وسکون صاد مهمله و دال مهمله در آخر گویند حَصَدَ الزرع
والنبات از باب نصر و ضرب فعل ازان و در معنی قطع به آلاتی که اشتقاق اسماء آن آلات از مصادر آن معنی
گفته و نشر النخشبه بالمنشار نشرها بالمنشار قرض الفضة بالمقراض قرض الثوب بالمقراض جلم الشعر بالجلمین تجل
الزرع بالمنجل کاٹھ بتای ہندی مخلوط التلفظ بها بمعنی چوب بعربی آنرا خشب بفتح خاء معجمه و شین معجمه و باء موحده در آخر گویند
و نیز کاٹھ چوبی گنده که سوراخ کرده در پای مجرمان اندازند بعربی مقطره بکسر میم وسکون قاف و فتح طای مهمله
و رای مهمله و تا در آخر و فلق بفتح فاء و لام و قاف در آخر گویند و بفارسی کلندر بکاف عربی بروزن قلندر و کلندره
گویند و در مجاوره متاخرین کنده گنده را پا باضافت گویند طغرا در مذمت زاهد گوید بیت فلک در سیاست چو افگنده
اش ✦ ز نعلین بر پا زده کنده اش ✦ غنی گوید شعر در تواضعهای مردم سخت درماندم غنی ✦ هر که می افتد
بپایم کنده پا می شود ✦ کاٹھی بمعنی خانه شمشیر بعربی قراب بکسر قاف و راء مهمله با الف و باء موحده
در آخر و جفن بفتح جیم وسکون فا و نون در آخر و غمد بکسر غین معجمه وسکون میم و دال مهمله در آخر و بفارسی نیام
و میان گویند مسعود گوید شعر شاهی که رخش او را دولت بود دلیل ✦ شاهی که تیغ او را نصرت بود میان ✦
و نیز کاٹھی بمعنی بدن انسان بعربی جثه بضم جیم و ثای مثلثه و تا در آخر و بفارسی اندام گویند کاجل دوده چراغی
که بچشم کشند بفارسی دوده گویند و حید گوید شعر هست دود دل برنگ زلف در چشم عزیز ✦ تا که دیدم
خواله خواه چشم جانا دوده را ✦ کارخانه لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل جائیکه کار را سرانجام دهند
بفارسی کارگاه نیز گویند صائب گوید شعر دهان تیشه فرهاد شد بخون شیرین ✦ هنوز مزد ازین کارخانه می طلبم ✦
کاریگر لغت فارسیست بمعنی پیشه ور مانند آهنگر و نجار و امثال آن امیر خسرو گوید بیت جهاندار بر تخت زر بارداد
بکاریگران گنج بسیار داد ✦ بعربی آنرا اصانع بصاد و نون و غین معجمه بروزن فاعل و اسکاف بکسر همزه و سکون سین مهمله
و کاف با الف و فا در آخر گویند در مهذب ست اسکاف کفشگر و هر صانع فی الاساس هو اسکاف من الاساکفة و هو انخز
و قیل کل صانع و بفارسی استاد کاسنی لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل گیاهیست و وای بعربی آنرا
هندبا بکسرها و سکون نون و فتح دال مهمله و باء موحده با همزه ممدوده گویند و بکسر دال هم آمده و در قاموس ست
هندب بکسرها و سکون نون و فتح دال مهمله و باء موحده در آخر و هندبا بکسرها و فتح دال گویند و گاهی با کسره مقصور
و ممدود هم آرند ابن بیطار گوید سرد و تر ست در درجه اولی و بعضی گویند خشک و شیخ ابو علی در قانون گوید
کاسنی دو قسم ست دشتی و بستانی و آن بار دست در درجه اولی و خشک آن خشک ست

در درجهٔ اولی و تر آن تر است در آخر درجهٔ اولی و بستانی ابردوار طبیعت دوم شتی رطوبت قلیل دارد کاغذ لغت عربی است
در اردو دی هندی و فارسی مستعمل و آن چیزیست که بر آن می نویسند صاحب قاموس میگوید کاغذ بدال مهمله معرب است
و حریر در درة الغواص گفته که ابو القاسم حسن بن بسر آمدی مصنف بکتاب موازنه گوید که من پرسیدم ابن درید
را ز کاغذ گفت بدال مهمله و معجمه هر دو آمده بعربی قرطاس بکسر کاف و سکون راء مهمله و طای مهمله یا الف و سین مهمله در آخر و یا صاد
بفتح بای موحده و تحتانی با الف و صاد معجمه در آخر گویند کاغذی لغت عربی ست در اردو دی هندی مستعمل کسیکه
کاغذ سازد و فروشد بعربی قرطاسی آنرا ورّاق بفتح واو و در رای مهمله مشدد و قاف در آخر گویند و بفارسی کاغذگر و کاغذفروش
ملغز گوید شعر بسکه خود را زنم فرمان تحریر بشوقم دست او را رخنه ها در نامه ام چون قالب کاغذگرست و نیز کاغذی
چیزیرا گویند که پوستش مانند کاغذ باریک بود چون بادام کاغذی و جوز کاغذی و لیمبوی کاغذی کال بمعنی گرانی
غله بسبب خشک سالی بعربی قحط بفتح قاف و سکون حای مهمله و طای مهمله در آخر و جدب بفتح جیم و سکون دال مهمله
و با موحده در آخر و محل بفتح میم و سکون حای مهمله و لام در آخر و کحل بفتح کاف و سکون حای مهمله و لام در آخر گویند
ابو منصور ثعالبی گوید سالیکه در آن باران نبارد آنرا سنة قاحطة بقاف و کاحطة بکاف گویند و اگر زراعت و
چاریان هلاک شوند آنرا سنة قاشورة بقاف با الف و ضم شین معجمه و سکون واو و فتح رای مهمله و تا در آخر
و لاحسة بلام و حا و سین مهملتین بروزن فاعلة و صالقة بجای مهمله و لام و قاف و تا در آخر بروزن فاعلة و حراق
بجای مهملتین و قاف بروزن کتاب گویند و اگر گوسفند و شتران هلاک شوند مجحفة بضم میم و سکون جیم و کسر حای مهمله
و فتح فا و تا در آخر و مطبقة بضم میم و سکون طای مهمله و کسر با موحده و فتح قاف و تا در آخر و جداع بجیم و دال و
عین مهملتین بروزن قطام و حصاد بفتح های مهمله و صاد مهمله مشدد و با همزهٔ ممدوده گویند زیرا که مشابه است بزنی
که موی ندارد و حصاد بروزن بی موی را گویند و اگر مردم هلاک شوند آنرا اضبع بفتح ضاد معجمه و با موحده و عین مهمله
در آخر گویند در حدیث ست ان رجلا اتاه فقال قد اکلتنا الضبع یا رسول الله یعنی السنة المجدبة و هی فی الاصل
الیهود ان المعروف العرب تکنی به عن سنة الجدب کالا چیز سیاه را گویند بعربی اسود بسین مهمله و واو و
دال مهمله بروزن احمر و اسحم بفتح همزه و سکون سین مهمله و فتح حای مهمله و میم در آخر گویند اسود حالک و بحالک مهمله
و لام و کاف بروزن فاعل بسیار سیاه کالا دانا تخم نیل بعربی حب النیل گویند گرم و خشک ست در دوم
کالا کوا نوعی از زاغ نهایت سیاه رنگ ست و در صحرا المیماند و در آبادی کمتر بے آید بعربی بے آنرا غداف
بضم غین معجمه و دال مهمله با الف و فا در آخر و حاتم بجای مهمله با الف و کسر تا ے فوقانی و میم
در آخر گویند لانه یختلف بالفراق و الهجار سیه کالا غ بضم کاف و لام و غین معجمه و کنیت آن ابو حجاف بجای مهمله
بعد جیم چنانکه در مرصع گذشت کال پڑنا به معنی قحط افتادن بعربی اجداب بجیم و دال مهمله و با موحده

در آخر بروزن افعال گویند و اقحاط بقاف و حاء و طاء مهملتین بروزن افعال در نهایست و فی حدیث الاستسقاء
بلکت الاموال و اجدبت البلاد ای اقحطت و علبت الاسعار و در قاموس ست قحط العام کمنع و فرح و غنی و قحطا
قحطا و قحوطا و اقحط و تقحط الناس و کسمع و قحط و اقحط اضعافلیلتان کالکھ بمعنے سیاہی بعربی سواد بفتح سین مہملہ و سمحہ بضم
سین مہملہ و سکون حای مہملہ و ضم بالتحریک و سحام بروزن غراب گویند کالی بمعنے سیاہ مؤنث کالا بعربی
سوداء بسین مہملہ و دال مہملہ و سمحا بسین و حاے مہملتین و میم بروزن حمراء گویند
و بفارسے سیہ فام و سیہ چردہ بجیم فارسے کالیزیری و سمی از زیرہ سیاہ است بعربی آنرا کرویا بفتح کاف
در ای مہملہ و سکون واو و تحتانی با ہمزہ مقصورہ بروزن معوال و بالمد نیز آمدہ گویند شیخ ابو علی در قانون گوید شبیہ
الاحوال ست بہ انیسون نرم و خشک ست در دوم کاھم بمیم در آخر بمعنی کاربعربی شغل بضم شین معجمہ و سکون
غین معجمہ و لام در آخر گویند کاھم چالانا کار روائی کردن بعربی تمشیہ بمیم و شین معجمہ و تحتانی بروزن تفعلہ گویند
مشیت الامر از باب تفعیل فعل ازان کاھم کاآمی تخصیص بکار آید بفارسے مرد کار آمد گویند تاثیر گوید شعر
بجز فریاد کورا پیشہ آخر بکار آید ہ باین ویرانہ دہ یک مرد کار آمد نمی آید ٭ کان عضو شنیدن بعربی اذن
بالضم و بضمتین بذال معجمہ و نون گویند آذان بمد اول جمع آن و سمع بفتح سین مہملہ و سکون میم و عین مہملہ در آخر
و آن بمعنی قوت شنیدن ہم آمدہ و سامعہ بروزن فاعلہ و سمع بکسر میم و سکون سین مہملہ و فتح میم و عین
در آخر گویند مسامع جمع آن و صنارہ بکسر صاد مہملہ و نون مشدد و بالف رسیدہ و فتح رای مہملہ و تا در آخر گویند
و تخفیف نون بسیار آمدہ و بفارسے گوش و بترکے قولاق بضم قاف و فتح لام و نیز کان بمعنی قوت شنیدن
بعربی آنرا سمع بالفتح و سامعہ بروزن فاعلہ و اعلاے گوش را بعربی قوف بضم قاف و سکون واو و
در آخر گویند و بیخ گوش را مقذ بفتح میم و قاف و ذال معجمہ مشدد گویند چنانکہ ابو منصور ثعالبی گفتہ و صاحب قاموس
گوید مابین ہر دو گوش را از پس گویند انتقے و کسے کہ گوشش خرد بود بعربی آنرا اقنف بقاف و نون
و فا بروزن احمر گویند و زن خرد گوش را بعربی قنفاء بروزن حمراء گویند کانا بنون بالف رسیدہ کسیکہ
یک چشم دارد بعربی آنرا اعور بفتح ہمزہ و سکون عین مہملہ و فتح واو و رای مہملہ در آخر بفارسے یک چشم
و بترکے سوقور بضم سین مہملہ و قاف گویند کانا پھوسی سخنی کہ بگوش گویند بعربی آنرا انجواء ای بفتح
نون و سکون جیم و واو و بالف مقصورہ و سر بکسر سین مہملہ و بفارسی سرگوشے عنایت خان اشنا
گوید شعر تا دگر بار سرم چہ ہوی آرد ٭ زلف او بار گرم سرگوشیست کانا پھوسی کرنا بگوش کسی چیزے
گفتن بعربی بغو بفتح نون و سکون جیم و واو و در آخر سنجاہ از باب نصر نحو از ان و مناجاۃ بروزن معاداۃ و بنجاہ
بروزن کساء و مسارہ بضم میم و تشدید رای مہملہ گویند سارہ فی اذنہ و ناجاہ فعل زان بفارسی سرگوشے کردن

وسر فراگوش آوردن و سر بگوش گذاشتن گویند حافظ شیرازی گوید شعر سر فراگوش من آورد و باواز حزین ✤ گفت کای عاشق دیرینه من خواجه تست ✤ تا تیر گوید شعر زر از باده پرستان که میشود آگاه ✤ بگوش شیشه اگر سر باغ بگذارد ✤ کانپنا جنبیدن اعضا از ترس و جز آن بعربی ارتعاد و براد و عین و دال مهملات بروزن افتعال درجف بفتح راء مهمله و سکون جیم و فا در آخر و رجفان بالتحریک و رجوف بالضم و رجیف بروزن امیر گویند رجف از باب نصر فعل ازان و رقوف بضم راء مهمله و قاف و سکون واو و فا در آخر گویند رایته یرقف من البرد از باب نصر دیدم که می لرزید از سرما بفارسی لرزیدن و لرزه بر تن افتادن کانٹا بخفای نون و تای هندی با الف بمعنی خار بعربی شوک بفتح شین معجمه و سکون واو و کاف در آخر گویند شوکه بزیادت تا یکے اشواک بالفتح جمع آن و خار خرما بن را بعربی سلاوة بضم سین مهمله و لام مشدد با الف و فتح همزه و تا در آخر گویند و بفارسے خار خرما و نیز خاری که میان دسته ترازوی زرگران و صرافان مشکل خار بود و چون آن خار بر ابر باشد پله ترازو هیچ جای میل نکند و بفارسے آنرا خار ترازو گویند و کانٹا در اردو و هندی ترازوی کوچک را هم گویند که از مس و جز آن سازند و صرافان و زرگران بآن سیم و زر را سنجند برای آن نامی خاص در عربی و فارسے دیده نشده و نیز کانٹا چیزی ست آهنین شانه دار که دلو افتاده را بآن از چاه بر آرند بعربی آنرا عود رق بفتح عین مهمله و سکون واو و فتح دال مهمله و قاف در آخر و عودقه بزیادت تا و عدوقه بفتح عین مهمله و ضم دال مهمله و سکون واو و فتح قاف و تا در آخر گویند عدق بستین جمع آن بفارسے چاه یوز بضم تحتانے و زاے معجمه گویند و نیز خارے را گویند که در پای خروس بود بعربی آنرا شوکه بفتح شین معجمه و صیصه بکسر صاد مهمله اول و سکون و فتح صاد دوم و تا در آخر گویند و بفارسے خار خروس کانٹا چبھنا فرو شدن خار در عضوی بعربی آنرا شوک بفتح شین معجمه و سکون واو و کاف در آخر گویند شاکته الشوکة از باب نصر فعل ازان بفارسے خار خلیدن و خار رفتن و خار شکستن سلیم گوید شعر در بیابان جنون از بسکه گرم جستجوست ✤ خار میسوزد اگر در پای مجنون میرود ✤ حیدر کلوچ هردوی گوید شعر زتو خارهای حسرت که شکست در دل من ✤ خبرت شود که روزی ز گلم دمیده باشد ✤ شکته انا و اشکته از باب افعال خلانیدم در بدن او خارها کانٹو نکین کرنا افتادن در خارها بطریق شاکه و شیکه بکسر شین معجمه گویند شکت الشوکة از باب سمع افتادم در خارها کانٹے دیوار پر چنا خار بر سر دیوار چیدن تا از آمدن حیوانات موذیه و دزدان محفوظ ماند بعربی تشویک بشین معجمه و واو و کاف بروزن تفعیل گویند شوک الحائط از باب تفعیل فعل ازان کانچی بنون غنه و کسر جیم و سکون تحتانی معروف بلغت بنگالہ نوعی از نان خورش ترشی بعربی آنرا مری بفتح میم و کسر راے مهمله و سکون تحتانے و همزه در آخر بروزن امیر گویند و بفارسی آبگامه گرم و خشک ست در دوم کانچ نکلنا برآمدن مقعد بسبب لاغری و قت غائط کردن بعربی

خروج المقعد گویند کاندا بنون غنه و دال مهمله بالف رسیده یعنی ست بشکل پیاز بعربی آنرا عنصل بضم عین مهمله
وسکون نون وضم صاد مهمله ولام در آخر و استقبل بکسر همزه وسکون سین مهمله وکسر قاف وسکون تحتانی ولام
در آخر و استقال بکسر همزه بروزن افعال وبصل الفار و البصل البری گویند و بفارسی پیاز موش و پیاز دشتی گرم
در دوم و خشک ست در سوم **کاندها** بنون غنه وفتح دال مهمله مخلوط التلفظ بها بالف بمعنی دوش بعربی عاتق
بعین مهمله بالف وکسر تای فوقانی وقاف در آخر گویند فی الحدیث اما ابو جهیم فلا یضع العصا عن عاتقه و هو کنایة
عن السفر و بفارسی قدیم سفت بکسر سین مهمله وسکون فا و تا در آخر گویند و متبر کے ایکین بکسر همزه و کاف فارسی
کان رکھنا سخن کسے را بدل شنیدن بعربی اصاغة بکسر همزه وصاد مهمله بالف وفتح غای معجمه و تا در آخر
وصوغ بفتح صاد مهمله وسکون واو وخای معجمه در آخر گویند اصاغ له والیه از باب افعال وصاخ له از باب نصر
فعل از ان بفارسی گوش نهادن و دادن حزین گوید **شعر** شنیدی شکوه ام از شرم طاقت آب گردیدم*
بحرف گوش دادی بر زبانم لفظ معنی شد* **کان کا میل** بمعنی چرک گوش بعربی وسخ الاذن واف بضم
همزه و فا مشدد و قف بضم تای فوقانی و فا مشدد در آخر گویند **کان ملنا** گوش کسے را مالیدن برای تنبیه و تادیب
بعربی عصر بفتح عین مهمله وسکون صاد مهمله و راے مهمله در آخر گویند و بفارسی گوش کسے مالیدن و بر تافتن
کاون کاون بتکرار بضم همزه وسکون واو مجهول ونون در آخر حکایت از آواز پیاپے زاغ بعربی غاق غاق
بتکرار غین معجمه بالف وقاف در آخر بفارسی کاغ کاغ مولوی رومی گوید **مصرعه** کاغ کاغ نعرهٔ زاغ سیاه*
و آواز زاغ را بعربی نعیق بنون وعین مهمله وقاف بروزن امیر و صحیح بشین معجمه وکسر حای مهمله وسکون تحتانی
وجیم در آخر گویند **کاہو** بضم ها وسکون واو معروف لغت فارسی ست در اردو ی هندی شعل سبز بست
بعربی آنرا خس بفتح خای معجمه وسین مهمله مشدد در آخر گویند و بفارسی کوک بضم کاف عربی وسکون واو و
کاف تازی دوم در آخر دو ترست در درجهٔ دوم و گویند در سوم **کائی** سبزی باشد که بر آب استاده پیدا
آید بعربی آنرا طحلب بضم طا و مهمله وسکون حای مهمله وضم لام و با ے موحده در آخر گویند و بفتح لام و بروزن
زبرجد نیز آمده طلب المار و بسیار شد طحلب آن وطشره بفتح طا و مهمله وسکون ثای مثلثه وفتح راء مهمله و تا در آخر
وشبا بفتح شین معجمه و با ی موحده با الف مقصوره و اغثر بفتح همزه وسکون غین معجمه وفتح ثای مثلثه و را مهمله در آخر
گویند و عذبه بفتح عین مهمله وسکون ذال معجمه وفتح با ی موحده و تا در آخر گویند و بالتحریک وبکسر دوم هم آمده و بفارسی
جل آب و جل زغ و جامهٔ غوک و برغمه بفتح غین معجمه و میم گویند زیرا که برغ یعنی غوک دران می باشد و چغر یا زه
بفتح جیم فارسی و سکون غین معجمه و چغر واره هوا و چغر اده بلام گویند **کائی لگنا** بسته شدن سبزی بر روے
آب بعربی طحلبه بطا و مطبقه و حا ے مهمله ولام و با ے موحده و تا ی فوقانی و در آخر گویند طحلب الماء فعل از ان بفارسی

جل بستن آب گویند و آن را بعربی مطلب بکسر لام و بفتح آن گویند و بفارسی آب جل بسته **کایا پلٹنا** با یاء تحتانی و فتح
با و فارسی و لام و سکون تا و ہندی و نون بالف کشیدہ از قلب و گر در آمدن در حین حیات چنانکہ ہندوان
قائل اند بعربی تناسخ بضم سین مہملہ گویند و بفارسی تناسخ زدن **کایچل** بسکون تحتانی پوست در خیست کہ آنرا
وارشیشعان گویند ابن بیطار گوید گرم ست در اول و خشک ست در دوم و صاحب الفاظ الادویہ گوید کہ آنرا قند دل
و عود البرق نامند جہت آنکہ چون برق و قوس قزح بآن میرسد خوشبوتر از عود ہندی میگردد **باب کاف تازی**
با یای موحدہ + **کباب** لغت عربیست در اردو ہندی مستعمل گوشت نرم و نازک کہ آنرا ریزہ ریزہ کردہ
بریان کنند بفارسی آنرا اتباہہ بتا و فوقانی و با ی موحدہ و تو اہہ بواو و تا ہجہ بجیم و تو اہجہ بواو و تبہرہ گویند
ابو منصور ثعالبی گوید گوشتے کہ بر اخگر بریان کنند آنرا معرض بضم میم و فتح عین مہملہ و را ی مہملہ مشدد و ضاد معجمہ در آخر
گویند و گوشتے کہ آنرا در اخگر بپوشانند آنرا مملول بمیم و لام مکرر بر وزن مفعول و لیل بر وزن فعیل گویند و گوشتی
کہ آنرا بر اخگر بزودی بریان کنند آنرا محسوس بحا ء مہملہ و سین مہملہ بر وزن مفعول گویند و گوشتی بریان
کہ از تنور بر آرند و اشک چکان بود آنرا شراش بفتح شین معجمہ و را ء مہملہ و سکون شین معجمہ و را ی مہملہ با الف و شین معجمہ
در آخر گویند ابو منصور ثعالبی گوید من خوارزمی را شنیدم کہ در وصف طعامی کہ در دوستے پیش او نہادہ میگفت
جا دے نے بشواو رشراش و گوشتے کہ آنرا بر سنگ گرم و بریان کنند بفتح عین مہملہ و کسر نون و سکون تحتانی
و ذال معجمہ در آخر گویند و بفارسی کباب سنگ اثر گوید **شعر** جان غم فرسودہ داغ از خوی آتشناک اوست + از دم
ہمچون کباب سنگ میسوزد دلم + و گوشتی کہ بر سنگ بریان کنند و نیم پختہ ماندہ باشد بعربی آنرا مضہب بضم میم
و فتح ضاد معجمہ و ہای مشدد مفتوح و باء موحدہ در آخر گویند و اگر باز آنرا برای تکمیل نضیج در تنور کنند شیط بضم میم و فتح
شین معجمہ و تحتانی مشدد و طای مہملہ در آخر گویند و بفارسی نوعی از کباب ست کہ آنرا کباب شامی گویند شفیع اثر
گوید **بیت** فسردہ شام غریبان ز تلخکامی ماست + درین سفر دل بریان کباب شامی ماست + و نوعی از
کباب ست کہ آنرا کباب ورق گویند و رنگش سیاہ بود وحید در تعریف کبابی گوید **بیت** چو خواند از کتاب دل من
سبق + شد از شوخیش چون کباب ورق + و نوعی از کباب ست کہ آنرا کباب ہندی گویند سیاہ رنگ شفیع اثر
گوید **بیت** ہمین سینہ جگر زلفش از بلندی شد + دلم ز حسرت حالش کباب ہندی شد + و نوعی از کباب ست
کہ آنرا کباب حسینی گویند خان آرزو گوید **شعر** اگر کباب حسینی بود غذای عدو + دل سیاہ خواجہ کیف شامی ماست
و نوعی از کباب ست کہ آنرا کباب دارائی گویند راضی گوید **شعر** لذت پوست تحت فقر نیافت + دل مقیم کباب
دارائیست و نوعی از کباب ست کہ آنرا بشکل گل سازند و آنرا کباب گل گویند سلیم گوید **شعر** در گلشنی کہ چہرہ برافروخت
شمع ما + مستان میخورند بغیر از کباب گل **کباب لگانا** یعنی کباب پختن بعربی بکبیب بر وزن تفعیل گویند و بفارسی

کباب افگندن و کباب انداختن درسانیدن و کردن و کباب زدن صائب گوید بیت مازروی آتشین او نقاب افگنده ایم + بار اول ما بریزین آتش کباب افگنده ایم + ولہ اگرچہ عشق ندارد زمن فسرده تری + توان بسینه گرم کباب ها انداخت + ظهوری گوید بیت مست عشقم اگر بخون جگر + برسانم کباب میرسدم + قبول گوید شعر شراب صبح خواهد کباب مرغ کرنگ + که دل زنالهٔ مرغان کند کباب سحر + ظهوری گوید شعر ی تو خونانه کشان جام شرابی نزنند + که زلخت جگر خویش کبابی نزنند + کبابی لغت فارسیست مرادوی هندی مستعمل یکی کباب پزد وحید گوید بیت کبابی ازان روی پر آب و تاب + مرا کرده برآتش دل کباب + بعربی آنرا مکیب بضم میم و فتح کاف و کسر باء موحده مشدد و دوم در آخر گویند کبتک بفتح اول و سکون دوم و فتح تا و فوقانی و کاف تازی در آخر برای استفهام غایت زمانی آید بعربی الی متی و بفارسی تاکی و تابکی و تاچند و تابچند میر زا صائب گوید شعر تابچند لعل غنچه لب در پرده خواهی گفت + حرف دست بردار ازدهان پوستان پر گل شو و با قرکاشی گوید شعر تاچند بزنجیر خرد بند توان بود + دیوانه شدم چند خردمند توان بود + کبر بفتح اول و سکون دوم و را مهمله با لف هر چیز سیاه و سفید بعربی ابلق و بفارسی خلنج و خلنگ بفتح خای معجمه و جیم و تازی در اول و کاف فارسی در دوم و پسینه بباء فارسی گویند فرس ابلق اسپ و درنگ تیس اخرج سیاه و سفید کبش املح کبش سیاه و سفید ثور رماسیه گاو سیاه و سفید غراب ابقع جبل ابرق آبنوس ابلق سحاب نمیر افعوان ارقش و حاجة رقطاء صاحب قاموس گوید بقع در مرغان مثل ابلق در ستوران است کبر اخمیده پشت سبب خلقت بعربی آنرا احدب بفتح همزه و سکون حای مهمله و فتح دال مهمله و باء موحده در آخر بفارسی کوژ پشت گویند حدب از باب سمع واحدب از باب افعلال واحدودب از باب افعیلال و تحادب از باب تفاعل فعل ازان وابزخ بفتح همزه و سکون بای موحده و فتح زای معجمه و خای معجمه در آخر ابزی کبری دسے که پشت او خمیده باشد بعربی آنرا احد با بجار و دال مهملتین و باء موحده بروزن حمرا گویند و بفارسی گوژه پشت و دوتا پشت کبوتر لغت فارسیست مرادوی هندی مستعمل و آن معروف است بعربی آنرا حمام بجای مهمله و تکرار میم بروزن سحاب گویند و حمامه بزیادت تا سلیمی و یمامه بیای تحتانی کبوتر صحرائی را گویند و بفارسی قمری و فاخته و سبا و سبارا و سبارک بفتح سین مهمله و ضم رای مهمله نیز گویند قطران گوید شعر سبا رو گرچه اوج گیرد + کجا گردد رها از مخلب باز + و بترک تورچیر بفتح کاف تازی و ضم دا و سکون را مهمله و کسر جیم فارسی و سکون ن گویند و بعربی و بسریانی و عبرانی و سریانی و ارامی کبوتر ست و چاپ هر را در عرف گویند بکاف فارسی و واو مجهول خوانند و این الشرد چاپها آشنایان گفتند و آنرا کبوتر چاه نیز گویند سلیم گوید شعر دل وطن خوش ست اگر نیکنامی مروست + بود غریب فضای چمن کبوتر چاه + خان آرزو گوید بیت سیه چشمی ست از بس باعث آشوب شوق ما + کبوتر سرمه می گردد از مکتوب شوق ما + رانج گوید شعر بپرتو خوش جمال

بتان راچه اعتبار ۔ یوسف مکر کبوتر چاهیست دور از و ۔ و له شعر قمری کبوتر زرد بے شد زحلقه ها ۔ خود را کند هم سرو زرد کبوتر
کرده بود ۔ هم ازوست شعر رقم پرواز مکتوب که بود امشب و کم یارب ۔ معلق می زند همچون کبوتر خیمه را شکم ۔
کبوتر باز لغت فارسیست در اردو دی هندی مستعمل و آن معروف ست و در اصطلاح عشقبازان هم میگویند شیخ ابو الفضل
در جواب نامه عبد الله خان نوشته فرستادن کبوتران پری پرواز و آمدن حبیب عشقبازان بعربی آنرا جمال بفتح
زای معجمه و جیم مشدد با الف و لام در آخر و زا جل بروزن فاعل گویند **کبوتری** بسکون تحتانی معروف در اردو دی هندی
مادهٔ کبوتر را گویند بعربی حمامه بفتح حاء مهمله و میم و تا در آخر و عکرمه بکسر عین مهمله و سکون کاف و کسر رای مهمله و فتح
میم و تا در آخر گویند **باب کاف و تازی با بای فارسی** ۔ کپا ظرفیکه از جرم سازند برای روغن بعربی
آنرا کوبه بفتح دال مهمله و بای موحده مشدد و تا در آخر گویند و بفارسی تهم دبه گویند **کپاس** پنبه که ازان دانه را
جدا نکرده باشند بعربی آنرا سحل بفتح سین مهمله و سکون حاء مهمله و لام در آخر گویند **کپڑا** بعربی
ثوب بفتح ثای مثلثه و سکون واو و با موحده در آخر گویند **شیاب** بالکسر و **اثواب** بالفتح جمع آن و جامه سفید
که از پنبه بود بعربی آنرا سحل بفتح سین مهمله و سکون حاء مهمله و لام در آخر گویند و هر جامه که از ابریشم بود
آنرا حریر گویند و هر جامه که ملاصق بدن باشد آنرا شعار بکسر شین معجمه و عین مهمله بالف و راء مهمله در آخر گویند
و هر جامه که بالای شعار بود بعربی آنرا دثار بکسر دال مهمله و ثای مثلثه بالف و راء مهمله در آخر گویند
و هر جامه مبتذل را که وقت خواب بپوشند یا برای کار کردن آنرا ابتذال بکسر میم و سکون بای موحده
و فتح ذال معجمه و لام و تا در آخر و معوز بکسر میم و سکون عین مهمله و فتح واو و زای معجمه در آخر گویند
و جامهای که آنرا پوشیده در بار روند بفارسی آنرا رخت سلامی گویند و جامه که آنرا نگاه دارند روز عید
و هنگام رفتن پیش ملوک پوشند آنرا نهادگی گویند **کپڑا پہننا** بفتح اول و سکون دوم و راء و سدی بالف و فتح ها
و سکون نون و دال مهمله در آخر بوی از سوختن جامه و پنبه آید بعربی آنرا شیاطه بکسر شین معجمه و تحتانی بالف
و فتح طاء مهمله و تا در آخر و شیط بفتح شین معجمه و سکون تحتانی و طاء مهمله در آخر و شیطوطه بروزن شنجوخه
گویند چنانکه تعالبی گفته **کپڑوں سے ہونا** عبارتست از حیض آوردن بعربی حیض بفتح حای مهمله و سکون تحتانی
و ضاد معجمه در آخر و محیض بفتح میم و کسر حای مهمله و سکون تحتانی و ضاد معجمه در آخر و حاض بفتح میم بروزن
سحاب گویند خاصته المراة از باب ضرب فعل ازان حائض و حائضه صفت ازان حوالض و حلائل بضم حاء مهمله
و کسر تحتانی مشدد و جمع آن **کپڑے اوتارنا** جامه را از تن برآوردن بعربی نسلخ بفتح نون و سکون سین مهمله
و خای معجمه در آخر گویند بقال نسلخ ثیابه و نضو بفتح نون و سکون ضاد معجمه و واو در آخر گویند و بفارسی
جامه از تن برکشید و برآوردن و برکندن **کپڑے بدلنا** تغییر لباس کردن بعربی تبدیل الملابس

ولبفارسے جامہ بدل کردن گویند **کپڑے پہنا** جامہ پوشیدن بعربی لبس بضم لام وسکون باے موحدہ و سین مہملہ در آخر گویند لبس الثوب از باب سمع فعل ازان بفارسے رخت پوشیدن ودر بر کردن وجامہ در بر کردن **کپڑے پہنانا** جامہ کسی را پوشانیدن بعربی الباس پیکپی لرزیدگے بدن بعربی رعدہ بکسر راے مہملہ وسکون عین مہملہ وفتح دال مہملہ وتا در آخر وقفقفہ بفتح قاف وسکون فا وفتح قاف دوم وفا وتا در آخر وزفزفہ بتکرار زاے معجمہ وفا بروزن وحرجہ گویند فی النہایۃ اخذتہ قفقفۃ اے رعدۃ وہے تزفزف من البرد اے ترتعد من البرد در قاموس ست وفی الحدیث مالک یا ام السائب تزفزفین بضم اول ہ ای ترعدین و بفتحیہ اے ترتعدین دیروی بالراء وبفارسے لرزہ وفسردہ بکسر فا وسکون سین مہملہ گویند **کپور** ملغت بھاکھا صمغ درختیست بعربی آنرا کاکور گویند سرد وخشک ست در درجۂ سوم **کپی** ظرفی کوچک از چرم کہ دران روغن وامثال آن نہند بعربی آنرا دبیہ بضم دال مہملہ وفتح باے موحدہ وسکون تحتانی وفتح باے دوم وتا در آخر گویند **باب کاف تازی با تای فوقانی** **کتا** بضم اول ودوم مشدد با الف درندہ ایست معروف بعربی آنرا کلب بفتح کاف وسکون لام وباے موحدہ در آخر گویند کلاب بروزن کتاب واکلب بروزن افلس جمع آن بفارسے سگ وتبرکے ایت بکسر ہمزہ وسکون تای فوقانی گویند وکنیت آن بعربی ابن لقیع وسگ آبی را بعربی قضاعہ بضم قاف وضاد معجمہ با الف وفتح عین مہملہ وتا در آخر گویند وگاہے بطرق وشنام استعمال کنند وبعربی گویند ہو کلب وبفارسے فلان سگ ست اثر گویند **شعر** دشمن سگ کجاست کہ ازوی بروحساب مداح بعد شیر خدا فخر روزگار **کترانا** راہے را گذاشتہ براہ دیگر رفتن بعربی قرض بفتح کاف وسکون راء مہملہ وضاد معجمہ در آخر گویند قال اللہ تعالیٰ وَاِذَا غَرَبَتْ تَقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ ای تخلفہم شمالا وتجاوزہم وتقطعہم وترکہم عن شمالہا بفارسی راہ چپ کردن طالب آملی گوید **شعر** راہ چپ کرد حریفانہ بہار از چمنم غنچہ ماندم من وہنگام شگفتن بگذشت **کترنا** بریدن چیزے را بمقراض بعربی قرض بفتح قاف وسکون راء مہملہ وضاد معجمہ در آخر گویند قرض الشعر از باب ضرب فعل ازان قص الشعر والظفر بصاد مہملہ از باب نصر بید موی وناخن را بمقص یعنے مقراض بفارسے مقراض زدن ومقراض کردن میرزا اسمعیل ایما گوید **بیت** بسکہ نتوانم یکبار از جوانی دل برید ✦ میکنم مقراض سر موی کہ میگردد سفید ✦ صحیفی شیرازی گوید **بیت** بستند ملائک کمر از صدق ویقین ✦ در خدمت شمع روضۂ خلد برین ✦ مقراض باحتیاط زن ای خادم ✦ ترسم ببرے شہپر جبریل امین ✦ **کترن** ریزہ ہاے کہ از بریدن مقراض افتد بعربی آنرا قراضۃ بضم قاف وفتح ضاد معجمہ گویند رصحاح ست قراضۃ الذہب تراشہاے طلا ودر اساس ست قراضات الثوب تراشہاے جامہ از مقراض وبفارسی تراشہ وریزۂ مقراض نزاد معجمہ نجف قلی بیگ گوید **شعر** پیراہن گل ریزۂ مقراض قبائیست آکرد خزاں

برقد حسن تو بریدند ۔ **کترنی** بفتح اول ودوم وسکون رای مهمله وکسر نون وسکون تحتانی معروف آله ایست که بآن کاغذ وجامه تراشند بعربی مقراض بالکسر اما مقراضی که زرگران بآن زر وسیم تراشند بعربے آنرا مقص بکسر میم وفتح قاف وصاد مهمله مشدد گویند وبفارسے همه را دو کارد و تبر کے قینچی **کتیا** بضم اول بمعنی مادهٔ سگ بعربے کلبه وبعوه بفتح لام وسکون عین مهمله وفتح واو وتا در آخر ولعاة بفتح لام وعین مهمله بالف وتا در آخر گویند وبفارسے لاوه بدال مهمله ولاس بسین مهمله گویند فوقی یزدی گوید **بیت** میان مردم شیدای سگ لاغ ۔ شوی چون پای بند قفل وسواس وتبر کے قاپنچ بفتح قاف وسکون نون وکسر جیم فارسے وغین معجمه در آخر وگاهے بطریق دشنام برای زنان استعمال نمایند بعربے امراة کلبة بترکیب توصیفی گویند وگاهے تنها کلبه گویند **کنهه** بضم اول وسکون دوم وفتح سوم وهاء مختفی بهاء در اخر مخلوط استلفظا بهاء در اول مهمله بالف بمعنے ضد پاکے در لغت قدماء هلی مستعمل ست بعربے آنرا رجز بکسر راء مهمله وضم آن گویند در قاموس ست الرجز بالکسر والضم القذر وبفارسے پلیدی **کتیرا** بالفتح اول صمغ درختیست بعربے آنرا کثیرا بثاء مثلثه گویند وبفارسی زول ژده بضم زای معجمه وسکون واو ولام وفتح زای معجمه ودال مهمله گویند نزد بعضی گرم وتر ست ونزد بعضے سرد وخشک **باب کاف عربی با تای هندی** ۔ **کٹ** بضم اول وسکون دوم هیچ درختیست دوای بعربے آنرا قسط بضم قاف وسکون سین مهمله وطای مهمله در آخر گویند گرم وخشک ست در دوم **کٹار** نوعی از سلاح مخصوص هند ست که بر کمر زنند فارسیان آنرا کتاره بتاے عربے گویند امیر خسرو گوید **شعر** ۔ سر آن دو چشم کردم که چو هندوان رهزن ۔ همه راز نوک مژگان زده بر جگر کتاره ۔ **کٹا** بفتح اول ودوم مشدد بالف بمعنی پیش کلان بعربے آنرا فرعه بفتح فا وسکون رای مهمله وتا در آخر چنانکه ابو منصور ثعالبی گفته ام عقیقه گنیت آن **کٹائی** بکسر همزه تحتانی معروف گیاهیست خاردار که گلش سرخ مائل بکبودی بود بفارسے آنرا گل خار گویند شوکت گوید **شعر** امروز قبای تو برنگ گل خارست ۔ ترسم به تن نازکت آسیب رساند **کٹرا** پارهٔ از زمین کرآنرا آباد کرده باشند بعربے آنرا قطیعه بفتح قاف وکسر طای مهمله وسکون تحتانی وفتح عین مهمله وتا در آخر گویند دنیز کٹرا بچه گاومیش بعربے آنرا ولد الجاموس گویند **کٹکی** بضم اول وسکون دوم وکسر کاف تازی وسکون تحتانی معروف بچی ست باریک وسیاه بعربے آنرا الزبق الاسود بفتح خا معجمه وسکون رای مهمله وفتح باے موحده وقاف در آخر وخانق الذئب گویند بسبب اینکه گشنده گرگ ست خال زنگی گویند چنانکه صاحب لفاظ الادویه گفته والله اعلم گرم وخشک ست در دوم **کٹنا** کسیکه زنان را بمردان رساند بعربے آنرا قواد بفتح قاف وواو مشدد بالف وال مهمله در آخر ودیوث بفتح دال مهمله وضم تحتانی مشدد وسکون واو وثاے مثلثه در آخر گویند وبفارسے زن جلب بجیم ولام وباے موحده وقلتبان وقوم ساق وزن بمزو نعمت خان عالی گوید **بیت** بانگ میزد هاے وزده هاے وزد ۔ خانه ام پر

پاک رفت این زن بمزد * کنشی زنے کہ دلالگی کند و زنا فراہم دہد ان رسانند بعربی آنرا قواد بفتح قاف و دو او مشدد و دلالہ گویند و بفارسے میان دار شفائی گوید بیت بنان چو مہر کرد کہن سال مادرت * پوشید نقش و گشت میان دار خواہرت * کٹور بالفتح اول و ضم دوم و سکون واو و مجہول و راء مہملہ بالف ظرفی کہ دران آب نوشند بعربے آنرا اسقایہ بکسر سین مہملہ و قاف بالف و فتح تحتانی و تا در آخر و مشربہ بفتح میم و سکون شین معجمہ و فتح راء مہملہ و باء موحدہ و تا در آخر گویند و اگر از سیم و زر بود آنرا اصواع بضم صاد مہملہ و واو بالف و عین مہملہ در آخر گویند و اگر از مس بود آنرا طرجہارہ بکسر طاء مہملہ و سکون راء مہملہ و فتح جیم و ہا بالف و فتح راء مہملہ و تا در آخر گویند کذا فی فقہ اللغۃ کٹوری کاسۂ کوچک کہ از مس و روئین سازند بفارسے آنرا چگان بکسر باء فارسی و سکون نون و کاف فارسے بالف و نون در آخر گویند فنجان معرب آن و نیز کٹوری کاسۂ کوچک باشد کہ بر سر علما نصب کنند بفارسے آنرا طاسک علم گویند کٹھا بفتح اول و سکون دوم و ہا بالف حیوانی کہ عادت گزیدن دارد اعم از انکہ انسان باشد یا حیوان بعربی آنرا عضاضہ بفتح عین مہملہ و ضاد معجمہ مشدد و ہا بالف و فتح ضاد معجمہ و تا در آخر و عضوض بر وزن صبور گویند چنانکہ در اساس وغیرہ است کٹھالی بضم اول و فتح دوم مخلوط التلفظ بہا با الف و کسر لام و سکون تحتانی معروف ظرفے کوچک کہ دران زرگران سیم و زر را گداز ند بعربے آنرا البوتقہ بضم بضم ہای موحدہ و سکون واو و فتح تای فوقانی و قاف و تا در آخر و بفارسے بوتہ و گاہ بکاف فارسی گویند و بفارسے خلاص بفتح خای معجمہ ہم می گویند نظیری گوید شعر مے بغیش بر آمدہ زسبو * چون زر خالص از درون خلاص * و در عربے خلاص سیم و نقرہ را گویند کہ آنرا در آتش تاب دادہ باشند فی القاموس الخلاص بالکسر ما اخلصتہ النار من الذہب و الفضۃ کٹھیرا بالفتح اول و سکون دوم مخلوط التلفظ بہا و ضم باء فارسی مخلوط التلفظ بہا و سکون واو و مجہول و راء ہندی با الف مرغیست کہ منقار بر شاخہای درخت میزند و سوراخ میکند بعربی آنرا اقراع بفتح قاف و راء مہملہ مشدد با الف و عین مہملہ در آخر گویند کٹھرا ظرفے کلان از چوب بعربی عس بضم عین مہملہ و سین مہملہ مشدد در آخر گویند عساس بر وزن کتاب گویند جمع آن کٹھری ظرفی کوچک چوبین بعربے قعب بفتح قاف و سکون عین مہملہ و باء موحدہ در آخر گویند قعاب بر وزن کتاب و اقعب بر وزن افلس و قعبہ بکسر قاف و فتح عین و باء و بفارسے سرغ بفتح سین مہملہ و سکون راء مہملہ و کسر غین معجمہ و جیم در آخر گویند سقا گوید شعر بگیر جام مے از دست ساقی اے سقا * بخور بسان عرب وغ اشتر از سرغ کٹھلا گردن بندی از مہرہا و تعویذہا کہ در گردن اطفال اندازند بعربے آنرا معقاد بکسر میم و سکون عین مہملہ و قاف بالف و دال مہملہ در آخر و تمیمہ بتای فوقانی و بتکرار میم بر وزن کریمہ گویند تمائم جمع آن کٹھوتی ظرفی کلان چوبین کہ دران آرد را خمیر کنند بعربے اینقسم ظرف را تابین بکسر تا و فوقانی و سکون باء موحدہ و نون در آخر

دبفارسے تغار بفتح تای فوقانی وغین معجمہ باالف وراء مہملہ در آخر و تغارہ گویند کشصیا بضم اول وسکون دوم
مخلوط التلفظ بہا و تحتانی باالف بلغت مردم قصبات ظرفی کہ از گل مانند خم بزرگ سازند و دراں غلہ نہند
بعربے آنرا کندوج بفتح کاف وسکون نون وضم دال مہملہ وسکون واو وجیم در آخر گویند و آب معرب کندوست
کشیا بفتح اول وسکون دوم وتحتانی باالف آہن پارۂ باریک سر کج کہ بآں ماہی را شکار کنند بعربی آنرا الصنارہ
بکسر ثلثین معجمہ وصاد مہملہ مشدد و در آخر گویند و بالفتح نیز آمدہ در نہایہ است و فی حدیث ابن عمر فی رجل القی شصۃ
اخذ سمکۃ الشص بالکسر و بالفتح حدیدۃ عقفاء یصاد بہا السمک بفارسی شصت گویند باب کاف تازی
باجیم تازی کجاوہ بالکسر لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل بر نشستنی کہ بر شتر بندند بعربی آنرا محمل
بفتح میم وسکون خای مہملہ وکسر میم ولام در آخر گویند باب کاف تازی باجیم فارسی + کجاہ بحیم خام
را گویند پس اگر میوہ خام باشد بعربی آنرا فج بکسر فا و جیم مشدد در آخر و فجاجہ بروزن سحابہ و فی بفتح نون و تحتانی مشدد
در آخر گویند و بفارسے نارسیدہ نیز و گوشتے کہ خام باشد بعربے آنرا انیض بفتح ہمزہ و کسر نون وسکون تحتانی
وضاد معجمہ در آخر گویند و بفارسے گوشت خام کچا دھاگا بفتح دال مہملہ و ہا باالف و کاف فارسے باالف سیاہ
رشتہ تاب ندادہ بعربے آنرا غزل بفتح غین معجمہ وسکون زای معجمہ ولام در آخر گویند و بفارسے رشتہ پیچان و
تار پیچان گویند مخلص کاشے گوید شعر مناسب از برای سبحہ نبود رشتہ پیچان + بکش ز رزندگی مخلص بخاک
کربلا خود را + صائب گوید شعر چند زنجیر کند پارہ دل می تابم + تار پیچانی ازاں طرۂ طرار بیارہ کچھرا بفتح
اول وسکون دوم وراء مہملہ باالف خربوزۂ خام و نارسیدہ بعربی آنرا حدج بفتح حاء و دال مکسورتین وجیم در آخر
بفارسے کالک بفتح کاف و ہر دو کاف تازی وسنبہ بروزن کنجہ گویند کچری بار و رقیست کوچک نوشبو شبیہ بحنظل
مخطط بخطوط سبز و سرخ و زرد بعربے آنرا شمام بفتح شین معجمہ و میم مشدد باالف و میم دوم در آخر و بفارسے
دستنبو و دستنبویہ گویند کچلا دوائیست سمے صاحب الفاظ الادویہ گوید بعربے آنرا خالق الکلب و بفارسے کچ
بضم کاف عربے وسکون جیم فارسے و فلوس ماہی گویند گرم و خشک ست در آخر سوم شریف خان در
الفاظ الادویہ ہندی گفتہ کہ آنرا کاگ کچلی ہم نامند چہ کاگ بزبان ہندی غراب را نامند و چون غراب این را میخورد بدیں
اسم مسمی گشتہ وجہ الغراب ہم از ینجہت میگویند کچور بفتح اول وضم دوم وسکون واو و معجمہ و
راے مہملہ در آخر دوائیست بعربے آنرا زرنباد بفتح زای معجمہ وراے مہملہ وسکون نون و باے موحدہ
باالف و دال مہملہ در آخر چنانکہ صاحب الفاظ الادویہ گفتہ و بفارسے کچور بفتح کاف عربے و ضم زای فارسی
گرم و خشک ست در دوم کچھری بفتح اول و دوم مخلوط التلفظ بہا و کسر راے مہملہ و سکون تحتانی معروف
جائیکہ متصدیان نشستہ حساب اہل لشکر وغیرہ کنند بعربے آنرا دیوان بکسر دال مہملہ وسکون تحتانی و بفارسی

دفتر خانه و حسابگاه گویند عربی گوید شعر زشرم کثرت عصیان من برعشه فتد * حسابگاه قیامت چو ارض نیشاپور و جای
را نیز گویند که رعایا مال واجبی خود را در انجا شمرده تسلیم نمایند بفارسی آنرا سرای شمرده گویند و این نام از عهد نوشیروان
مقرر است و داغگاه نیز بهمین معنی مستعمل است چرا که کاغذ آنجا بمهر میرسد شفیع اثر گوید شعر خورد خونها تا بچشم
از داغگاه دل رسید پیست دور از قاصد اشکم غبار آلوده است * کچھوا بفتح اول وسکون دوم مخلوط التلفظ
بهاو و او با همزهٔ ملینه باالف جانوریست دریائی که سر خود را آسیا مانندی بیرون آرد و باز اندرون کمیسر و بعربی
آنرا سلحفاة بضم سین مهمله و فتح لام وسکون حاء مهمله و قاف باالف و تا در آخر و ضم بفتح ضاد معجمه وسکون واو راء مهمله
در آخر گویند و کلان را رارق بفتح رای مهمله و قاف مشدد در آخر و نر را غیلم بغین معجمه ولام و میم بروزن حیدر گویند و
بفارسی باجه بفتح خای معجمه و سنگ پشت و کشف و لاک پشت و کاسه پشت و کستوک بفتح کاف تازی وسکون
شین معجمه و ضم تای فوقانی وسکون واو و معروف و کاف تازی در آخر کچھوی مادهٔ سنگ پشت بعربی طوسه
بضم طای مطبقه وسکون واو و فتح میم و تا در آخر گویند باب کاف با دال مهمله + کدال بضم اول
و دوم باالف ولام در آخر دست افزاریست تیر مانند سر تیز که بآن زمین خشک کافند بعربی آنرا معزق بکسر میم
وسکون عین مهمله و فتح زای معجمه و قاف در آخر و معزقه بروزن مکنسه گویند در قاموس ست معزق کمنبر و مکنست
آلة کالقدوم او اکبر لغرق الارض استنے زاغ نول گویند و کدالی بزیادت تحتانے هم گویند کدو لغت فارسی ست
در اردوی هندی مستعمل و آن بار و رخیست که بیاره آن بر زمین منبسط میشود بعربی آنرا قرع بفتح قاف وسکون
راء مهمله در آخر و با بضم دال مهمله و با ساکنه مشدد و با همزهٔ ممدوده و به بفتح دال مهمله گویند و بفارسی آج بضم الف
و جیم در آخر گویند کمدتر ست در درجهٔ دوم بدانکه هر درختی تنه ندارد و بر زمین بهن شود مانند
درخت کدو بعربی آنرا یقطعین بفتح تحتانے وسکون قاف و کسر طای مهمله وسکون تحتانی و نون
در آخر گویند و بفارسی سے ورکار بفتح واو وسکون رای مهمله و دیره بفتح واو وسکون تحتانی و فتح رای مهمله و
بیاره بفتح با سے موحده و تحتانے با الف و فتح رای مهمله گویند باب کاف تازی با رای مهمله +
کراه بفتح اول و رای مهمله باالف و با در آخر آوازی که از درد بیمارے برآید بعربی آنرا آه و بفارسی
ہای گویند کراهنا بفتح اول و دوم باالف و سکون ہا و نون باالف کشیده آه کشیدن از درد بیماری بعربی
تاده بواو و با بروزن تفعل و تاویه بروزن تفعیل بفارسی آه کردن و آه زدن و برآوردن نیز گویند کرته
لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل نوعے از جامه بعربی آنرا قمیص بقاف و میم و صاد مهمله بروزن امیر
و غلاله بکسر غین معجمه و لام باالف و فتح لام و تا در آخر و بفارسی پیراهن و پیرهن نیز گویند و بترکی گنگلگ بضم کاف
تازی و سکون نون و فتح کاف فارسی و لام و کاف فارسی در آخر یکے از شعراء قدما گوید

شعر گل کنگاگ بدست حسد چاک میزند ✻ بر تو چو دید زینت ترلیک زر کشید ✻ و پیراهنے کہ زنان پوشند بعربی آنرا درع بکسر دال مہملہ وسکون رای مہملہ وعین مہملہ در آخر گویند گرقی پیراهن کوتاہ بی آستین کہ زنان پوشند بعربی ازب بکسر ہمزہ وسکون نوقانی وباے موحدہ در آخر وبقیر ہ بفتح باے موحدہ وکسر قاف وفتح رای مہملہ وتا در آخر بفارسے نیم تنہ وشامانچہ گویند ابو منصور ثعالبے گوید ازب بکسر ہمزہ وقرقر بتکرار قاف وراء مہملہ بروزن جعفر وقرقل بفتح ہر دو قاف وبروزن جعفر وتشدید لام آمدہ وصدار بکسر صاد مہملہ ودال مہملہ بالف ورای مہملہ در آخر ومجول بکسر میم وسکون جیم وفتح واو ولام در آخر وشوذر بفتح شین معجمہ وسکون واو وفتح ذال معجمہ ورای مہملہ در آخر پیراہنہاے زنانند متقاربۃ الکیفیۃ در کوتاہی وبی آستینے ومی پوشند آنرا زنان زیر پیراہنہاد گاہی در خلوت بران اقتصار کنند وگماں کہ بعضی را ازینہا در فارسے شامانک گویند وگرقی بفتح اول آنست کہ چون بچہ گاہ گاہ در یکسال بمیرد در پوست او کاہ پر کردہ در نظرگاہ دارند تا آنرا بچہ گماں برده شیر دہد ودر عرب این عمل باشتر مادہ کنند وآن پوست کاہ پر کردہ را بو بفتح باے موحدہ وواو مشدد گویند بفارسے گوسالہ مردہ پر کاہ ناظم ہروی گوید رباعی صاحب طبعان ستائش جاہ کنند ✻ تا در دل جاہ پروران راہ کنند ✻ دلبوی گاہ نیست شیر ست مراد ✻ گوسالہ مردہ را چو پر کاہ کنند ✻ کرجانا بکسر اول وسکون دوم وجیم بالف رسیدہ ونون بالف کشیدہ ریختہ شدن دم شمشیر بعربی فل بفتح فا ولام مشدد وفلول بالضم وبروزن مفعل بفتح میم وسکون لام ومیم در آخر گویند در صحاح ست یقال فی السیف ثلم وفی الاناء ثلم اذا انکسر من شفتہ شیئے وبفارسے رخنہ دار شدن شمشیر وخمدان شدن شمشیر طالب آملے گوید شعر تیغ صفیر مانشد امروز رخنہ دار ✻ دانم خراش لازمہ این خردش بود ✻ وسید گوید شعر شادی از پیران خم گردیدہ قامت بدنماست ✻ قیمت شمشیر کم گردد چو فندان میشود ✻ وپریدن دم شمشیر نیز گویند واگر فرو ریزد وخمیدہ شود گویند دمش برگشت کرسی بضم اول لغتست عربیست در اردو ہندی مستعمل وآن نوعی از نشستنی ست کہ بران می نشینند کراسے جمع آن بفارسے زیرگاہ گویند چہ پائین تر از گاہ یعنی تخت می گذارند فردوسی گوید بیت جہاندار کیخسرو از تخت گاہ ✻ نشست از بر زیرگاہ سیاہ ✻ وکرسی بفتح اول لغت ہندی ست بمعنی پشک ریزہا کہ بآن آتش دادہ فروزند بعربی جمر آمدہ ✻ کرسی بچھانا کرسے را بر زمین گستردن بعربی فرش الکرسی گویند وبفارسے کرسی نہادن وافگندن نظامی گوید بیت بفرمود تا کرسی زر نہند ✻ ہمان جام فرخ برابر نہند ✻ امیر خسرو در معراج گوید بیت کرد سبک پایہ زکوہ بلند ✻ ہر سہ بکرسی آمد وکرسی فگند ✻ کرکری بدو ہفتی اسب را گویند بعربی کفلہ بکسر کاف وفاے معجمہ مشدد وتا در آخر وفتح بفتح سین مہملہ ونون وقاف در آخر وحمر بفتح حاء مہملہ وميم وراء مہملہ در آخر گویند حمر النفرس ازباب سمع نخمہ کردن اسب از خوردن جو کرکری خانہ اسباب وی وپارہ ہاے ظروف وشیشہ ہا وامثال آن بعربی خفش بکسر حاء مہملہ

وسکون فا و شین معجمه در آخر و سقط بفتح سین مهمله و قاف و طاء مهمله در آخر گویند گرگا بفتح اول و سکون دوم
و کاف فارسی بالف رسیده گویی باشد که جولاهگان پای دران آویخته جامه بافند بعربی منسج و بفتح میم و
سکون نون و کسر سین مهمله و جیم در آخر گویند و بفتح سین مهمله نیز آمده و مماکه بفتح میم و حای مهمله با الف و کاف منتوج
و تا در آخر گویند و بفارسی پاچال یا پاچار سے و جیم فارسی با الف رسیده و پاچا و پاچاپیه و کارگاه گویند گرم
بفتح اول و دوم و میم در آخر بمعنی نصیب بعربی بخت بطالع و نجم گویند گرم گلا بفتح اول و دوم و سکون میم و فتح کاف
تازی و لام مشدد با الف در آخر نیز هست معروف بعربی آنرا کرنب بضم کاف و سکون راء مهمله و ضم نون و بای موحده
در آخر گویند و بروزن سمند نیز آمده بفارسی کلم بفتح کاف تازی و لام و میم در آخر گویند گرم ست در اول و خشک ست
در دوم گرن اول شعاع آفتاب را گویند بعربی قرن الشمس بفتح قاف و سکون راء مهمله و نون در آخر
مضاف بسوی شمس گرنی بالفتح اول و سکون ثانی افزار یست آهنین و هم چو بین که معماران بان گل بر دیوار مالند
چوبین را بعربی مسجه بکسر میم و فتح سین مهمله و جیم مشدد و تا در آخر و مسیعه بکسر میم و سکون سین مهمله و فتح تحتانی
و عین مهمله و تا در آخر گویند و بفارسی سے مالہ و گل مالہ و اندایه و اندوده گویند گروٹ یکے از سر دو جانب سینه
بعربی جنب بفتح جیم و سکون نون و بای موحده در آخر گویند و بفارسی سے پہلو گروٹ لینا بہ پہلو خفتن بعربی
ضجیع بفتح ضاد معجمه و سکون جیم و عین مهمله در آخر و ضجوع بالضم و الضجاع بروزن الفعال و اضطجاع بروزن افتعال
و اضجاع و اطجاع گویند ضجع از باب منع و اضجع از باب الفعال و اضطجع از باب افتعال و اضجع و اطجع فعل
ازان گڑی بضم اول و کسر دوم مشدد و سکون تحتانی استخوانی نرم که میتوان خورد بعربی آنرا غضروف بضم
غین معجمه و سکون ضاد معجمه و ضم راء مهمله و سکون واو و فا در آخر گویند و بفارسی سے کوجن بضم کاف عربی
و فتح جیم تازی و کرکرانک بفتح کاف تازی اول و دوم و نون و کرکر بضم هر دو کاف گریدنا بضم اول و کسر
دوم و سکون تحتانی مجهول و سکون دال مهمله و نون بالف کشیده آتش را زیر و زبر کردن تا افروخته شود
بعربی حضو بفتح حای مهمله و سکون ضاد معجمه و واو در آخر گویند حضوت النار از باب نصر فعل ازان و نیز
کاویدن زمین را بچیزی مانند چوب و انگشت در حالت فکر و یا از باری بعربی نکت بفتح نون و سکون کاف
و تا و خوقانی در آخر گویند نکت الارض بقضیبه و باصبعه از باب نصر فعل ازان گریدنی چوبکے یا آهنے که
بان آتش را زیر و زبر کنند بعربی آنرا محراک بکسر میم و سکون حاء مهمله و راء مهمله با الف و کاف در آخر و محضج بکسر میم
و سکون حای مهمله و فتح ضاد معجمه و جیم در آخر گویند محضا و بکسر میم و سکون حای مهمله و فتح ضاد معجمه و همزه
در آخر و محفاد بروزن محراب و محرث بکسر میم و سکون حای مهمله و فتح راء مهمله و تا و مثلثه در آخر و محراث
بروزن محراب گویند و بفارسی آتش کاد یا آتش کاوه که بان آتش تنور بگردانند بعربی آنرا مقتاد بکسر میم و سکون فا

وبمد همزه ودال مهمله در آخر بروزن مفتاح ومفتد بروزن منبر ومفتده بروزن مکنه گویند گریزپا هوا بالضم اول و
کسر دوم وسکون تحتانی معروف وزای معجمه در آخر لغت فارسی ست در اردو هندی مستعمل ریختن پرمرغان بعربی
تحسیر بحاء وسین ورای مهملات بروزن تفعیل گویند حسر الطائر فعل ازان محسر صفت ازان شاعری گوید بیت آبرو
بعد ازان جوانی چیست برنان ریختن ۞ در گریزپا این شباب باز آمدن دندان ریختن ۞ گریبا ترة ایست بعربی
آنرا قثاء الحمار بکسر قاف وثاء مثلثه مشدد با الف وهمزه در آخر مضاف بسوی حمار وخیار الحمار گویند وبفارسی هیاهنگ
بروزن سینارنگ نوشته اند اما صحیح آنست که سیاهنگ خیار دشتی را گویند شیخ در قانون گوید گرم وخشک ست
در سوم باب کاف تازی بارای هندی گزبره دانه ایست که از گل کاذوره برمی آید بعربی آنرا
قرطم بضم قاف وسکون رای مهمله وضم طای مهمله ومیم در آخر وحب العصفر بضم عین مهمله وسکون صاد مهمله وضم
فا ورای مهمله در آخر گویند وبفارسی کاژیره وکاجیره شیخ بوعلی در قانون گوید که آن دو قسم ست بستانی ودشتی دشتی
گرم ست در درجه دوم وخشک ست در سوم وبستانی گرم ست در درجه اولی وخشک ست تا در آخر درجه دوم گزا
بفتح اول ودوم با الف ضد نرم بعربی حنظل بضم صاد مهمله وسکون لام وباء موحده در آخر وصلیبه بروزن
امیر وشدید بفتح شین معجمه وکسر دال مهمله گویند وبفارسی سخت ونیز بمعنی حلقه که در دست وپا کنند انچه در دست
کنند بعربی آنرا سوار بکسر سین مهمله وواو با الف ورای مهمله در آخر وقلب بضم قاف وسکون لام وباء موحده
در آخر وبفارسی یاره ودست بر بجن ودستینج ودستواله گویند وانچه در پا کنند بعربی آنرا خلخال بفتح خاء معجمه
وسکون لام وخای معجمه دوم با الف ولام در آخر گویند خلاخیل جمع آن وخجل بکسر جاء مهمله وفتح آن و
سکون جیم ولام در آخر وخجل بکسر تین مثلثه شدید لام گویند خجول بالضم داخجال بالفتح جمع آن وبره بضم باء موحده
وفتح رای مهمله وتا در آخر گویند براة بالضم وبرین بضم باء موحده وکسر رای مهمله وبکسر تین جمع آن و
بفارسی پای بربجن گویند ولفظ خلخال در فارسی بالفظ کپوشیدن مستعمل ست نظامی گوید بیت همه عنبرین
خال وخلخال پوش ۞ سرزلف پیچیده بالای گوش گزارده بفتح اول ودوم با الف وفتح راء هندی
دوم وباء در آخر بمعنی کناره دریا که بلند باشد بعربی مرتفق کنار دریا راس احمل بسین وحامی مهملتین ولام
بروزن فاعل وشامی تحتین معجمه با الف وکسر طاء مهمله وتحتانی در آخر وضم ظاء معجمه وفتح ضاد معجمه وفا در آخر
وبفارسی بعموما کرانه دریا ولب کشتگاه گویند گزاره ظرفی ست کلان وبهن فراخ که دران حلوا وجز آن پزند بعربی
آنرا الطنجیر الکبیر وبفارسی پاتیله کلان گویند گزاهی ظرفی ست آهنین که دران گوشت وجز آنرا بریان
کنند بعربی آنرا طنجیر بکسر طاء مهمله وسکون نون وکسر جیم وسکون تحتانی ودر رای مهمله در آخر
وبفارسی پاتیل وپاتیله وپاتله گویند گزبره ذاژی ریش سیاه وسفید آمیخته بعربی لحیه موفوفة

بخاء معجمه وطای مهمله بروزن مشروطه گویند و بفارسی ریش آمیز و ریش دو مویه و صاحب اینچنین موی را اکهل بفتح کاف وسکون ها و لام در آخر و موخوط بروزن مغفول گویند و بفارسی آمیزه و امیزه موی و چال بجیم فارسی گویند
کرک بضم اول وفتح دوم وکاف تازی در آخر لغت فارسیست را اردو می هندی مستعمل لیکن اینقدر هست که
فارسیان بضم کاف وسکون را ی مهمله خوانند و هندیان بارای مقیله مفتوح ماکیانی را گویند که از تخم اون باز ایستند
بعرب بے آخر امقفنه بضم میم وکسر قاف وفتح فای مشدده وتا در آخر گویند و بفارسی کرک بالضم نیز گویند و آن مخفف
کرکست کرکرا آواز کردن ماکیان هنگام مبیضه شدن بعرب بے انقاض بکسر جیم وسکون نون وقاف با الف
وضاد معجمه در آخر گویند و بفارسی کراچیدن و کرچیدن گویند کرک هم با ز ایستادن ماکیان از مبیضه شدن
بعرب بے اقفاف بکسر همزه وسکون قاف وفا با الف وفا در دوم در آخر گویند اقف الدجاجة واقطعت الدجاجة
از باب افعال فعل ازان کرکره است بمعنی تلخ بعرب بے مرارة بر وزن کرامت گویند کرکر و کرکر عدیست بعرب بے آخر امانه مایة الف و بفارسی صدیک گویند
کرکره بالفتح اول وضم دوم وسکون واو مجهول در ای هندی با الف تخصی را گویند که حاکم بر عاملان
برگمارد و تا در امور متعلقه خیانت نورزند بعرب بے آخر امسط بضم میم وفتح سین مهمله وسکون تحتانی وکسر
طای مهمله ورای مهمله در آخر و مسلط بضم میم وکسر لام مشدده گویند کرکری چوبے که بآن مسقف پوشند بعربی
آخر اجذع بکسر جیم وسکون ذال معجمه وعین مهمله در آخر گویند و در محاوره حال عربان آخر اسرب بفتح سین مهمله
وسکون را ی مهمله وبای موحده در آخر گویند و بفارسی تیر بام و دار بام و نوره بفتح نون و نیز کرکری بمعنی
حلقه کنده بعرب بے آخر احلقة الدرج گویند و کرکری بضم اول کلمه ایست برای راندن ماکیان بعربی حف حف
بفتح حای مهمله وسکون فا و بتکرار کلمه و جدح بفتح دال مهمله وسکون جیم وفتح دال مهمله دوم وجیم در آخر گویند
و در قاموس ست کرکر بالدجاجة صاح بها یا باب کاف با سین مهمله کُس بالضم بمعنی فرج لغت
عربیست یا فارسی علے اختلاف الاقوال بهر تقدیر در اردو ی هندی مستعمل ست صاحب قاموس گوید کُس
بالضم بمعنی فرج زنان لغت مولدین ست و انباری در شرح مقامات گوید کہ کس و صرم هر دو از لغات
مولده اند عربی نیند و در کلام عرب باین هر دو معنی و هر دو فرج ست و سیوطی در مزهر اللغات گوید ائمه عربیت
را در تحقیق لغت کس سه مذهب ست یکی اینست کہ لغت مولد ست دوم فارسی معرب ست و همین رای جمهور ست و مذهب
مطرزی هم همین ست چنانکه در شرح مقامات گفته سوم اینست کہ عربی ست و ابو حیان همین مذهب را ترجیح داده و امام صغانی هم در کتاب خلق الانسان همین گفته و ابو حیان از ابن النحاس نقل کرده کہ او
در کلام عرب ندیده است و آن اینست شعر وا عجبا للسما حقات الورس :: الواصفات الکس فی الکس

کسان کسیکه زراعت کند بعربی آنرا فلاح بفتح فا ولام مشدد با الف وحای مهمله در آخر وحراث بفتح حای مهمله
مشدد با الف وثای مثلثه در آخر واکار بفتح همزه وکاف مشدد با الف ورای مهمله در آخر ومزارع بضم میم وزای معجمه
با الف وکسر رای مهمله در آخر وبفارسی کشاورز وبزرگر وبزرگر وبزریگر گویند کسبی زنیکه پیشه زنان دارد
بعربی آنرا زانیه وفاعله وبغی بفتح با موحده وکسر غین معجمه وتحتانی مشدد در آخر وقحبه گویند صاحب قاموس گوید
قحبه ازان جهت گویند که مردم را به محبت یعنی به سرفه کردن میخواهد بفارسی روسپی ولولی گویند کستوری
خوشبوئیست که از ناف آهو بهم رسد بعربی آنرا مسک بکسر میم وسکون سین مهمله وکاف در آخر وفارسیان بفتح فا وسکون
همزه ورای مهمله در آخر گویند وبفارسی مشک بضم میم وسکون شین معجمه وبعضی بکسر میم گفته اند ودر اشعار هر دو آمده
وحمید در تعریف بزاز گوید ابیات مرا از کزابرد شش یک اگره ٭ بسے از قماش حیا تست به ٭ بنا شد در و زخم دل
بے سر شک ٭ که سودای تقدش دهد بوی مشک ٭ طغرا در تعریف وف گوید بیت میانش زنرمی بود تازه
مشک ٭ کنارش زسختی بود بوی خشک ٭ کسگر بفتح اول وسکون دوم وفتح کاف فارسی ورای مهمله در آخر
کسیکه کاسه ها سازد واین مخفف کاسه گرست در اردوی هندی همین مستعمل ست بعربی فخار بفا وخای معجمه
ورای مهمله بروزن شداد گویند وبفارسی کاسه گر وکاسه ساز وکوزه گر کسم بضمتین وسیم در آخر گلیست سرخ که جا
ازان رنگ کنند بعربی آنرا عصفر بضم عین مهمله وسکون صاد مهمله وضم فا وراى مهمله در آخر واخریض بکسر همزه و
سکون حای مهمله وکسر رای مهمله وسکون تحتانی وضاد معجمه در آخر وترباخل بکسر تا ر فوقانی وسکون رای مهمله
وبا موحده با الف وضاد معجمه در آخر وصبیب بصاد مهمله وتکرار بای موحده بروزن حبیب وشوران بضم شین معجمه
وسکون واو ورای مهمله با الف ونون در آخر ومریق بضم میم ورای مهمله مشدد مفتوح وسکون تحتانی وقاف در آخر
وبفارسی گل کاژیره وگل کاجیره گویند شیخ ابو علی در قانون گوید گرم ست در درجه اولی وخشک ست در
دوم استے ومعصفر بروزن مزعفر بمعنے جامه رنگین از گل عصفر ست فارسیان بمعنی گل عصفر استعمال
کنند میر معزی گوید شعر از خون صید تو همه جمن اندر دون ٭ برگونه لاله روید وبر دست معصفر + کسنی بکسر اول
وسکون دوم وفتح نون وکسر همزه وسکون تحتانی معروف پیشه کشاورزی بعربی فلاحة بفتح فا ولام با الف و
فتح حای مهمله وتا در آخر وحراثه بجای ورا ر مهملتین وثای مثلثه بروزن کتابة وبفارسی بزرگری وکشاورزی
ودهقانی گویند کسوتی سنگے که بران عیار زر گیرند بعربی آنرا محک بکسر میم وفتح حای مهمله وکاف مشدد
در آخر گویند کسوتی پر رکھنا زر را بر محک سودن برای دریافت عیار بعربی الحک علی المحک وبفارسی
بر محک زدن وکشیدن وعیار کردن کسی بفتح اول وکسر سین مهمله مشدد وسکون تحتانی معروف بلغت
مات نوعی از دست افزار ست با دسته چوبین که زمین ازان شگافند بعربی آنرا معفر بکسر میم

وسکون حای مهمله وفتح فا در ای مهمله در آخر دمحفار بروزن محراب گویند وبفارسی کلند کسیس بفتح اول وکسر دوم وسین مهمله در آخر نوعی از اراک ست که چون بر آتش اندازند وبعد ازان بسانید وبر پولاد بمالند جوهر پیدا آید بزبان رومی آنرا قلقطار بدو قاف گویند وبفارسی زاک زرد وزاک شتر دندان گویند گرم وخشک ست درسوم کسیلا بفتح اول وکسر دوم وسکون تحتانی مجهول ولام با الف رسیده چیزی که تلخی باگرفتگی زبان داشته باشد بعربی آنرا اعفض بفتح عین مهمله وکسر فا وصاد مهمله در آخر وبفارسی زحنت گویند باب کاف تازی باشین معجمه

کشت لغت فارسی ست در اردو دی هندی مستعمل وآن از اصطلاح شطرنج بازانست بمعنی شه داون میر بحی شیرازی گوید شعر کرد پیچید ماتم این شطرنج باز روزگار ✤ سبز خواهد داشت یارب تا بکی این کشت را ✤ کشتی بضم اول وسکون دوم وکسر تا وفوقانی وسکون تحتانی معروف لغت فارسیست در اردو دی هندی مستعمل بمعنی آویزش وورکس باد دو پهلوان بعربی مصارعة بصاد ورا او عین مهملات بروزن مفاعلة وصراع بروزن کتاب گویند دعی الصراع والمصارعة کشتی لڑنا باهم آویختن دو کس یا دو پهلوان بعربی مصارعة بروزن مقاتلة وصراع بروزن کتاب گویند صارعه تصارعا واضطرعا فعل ازان بفارسی کشتی کردن وگرفتن مسعود سلمان گوید بیت پیل زوری که چون کند کشتی ✤ بند او پیل را دهد سستی ✤ میرزا صائب گوید شعر ندارد صرفه کشتی گرفتن باز بر دستان ✤ بود در خاک دائم هر که ما گردون در آویزد وبالفظ پاک شدن وپاک کردن بمعنی تمام شدن وتمام کردن معرکه کشتی ست میر نجات گوید شعر چه بهشت ست که آن شوخ غضبناک شود ✤ از نگاهی کشد وکشتی ناپاک شود ✤ تاثیر گوید شعر با خلق جهان پاک کنم کشتی همت ✤ گر مشعل دولت کندم گهنه سواری ✤ وکشتی خصمانه کشتی بخصومت وعداوت را گویند نادم گیلانی گوید شعر در میان ما وگردون کشتی خصمانه است ✤ سالها در عاشقی زور آزمائی کرده ایم ✤ وکشتی بالفتح لغت فارسیست وتحقیق آن در لغت ناد خواهد آمد ونیز بمعنی ظرفی بصورت کشتی که گدایان دارند بعربی آنرا اجکول وبفارسی کشکول گویند کشتی برابر رهنا برابر بودن کشتی دو کس وعدم رجحان یکی بر دیگر بفارسی کشتی گره شدن بکسر کاف فارسی ودرای مهمله گویند واین ماخوذ ازین عبارت ست ودر اشعار کشتی قدر شدن وبودن وجنگ قدر شدن وافتادن بسته اند شانی تکلو گوید بیت هنوز غاشیه من بدوش کیوان ست ✤ هنوز کشتی من با معاصران قدر ست ✤ صائب گوید شعر خم یک انداز شد بازو دو ابروی ترا خوش قدر افتاد وجنگ این دو زور آور بهم ✤ کشتی باز لغت دار یست در اردو دی هندی مستعمل کسیکه کشتی کند بعربی آنرا مصارع بضم میم وصاد مهمله با الف وکسر رای مهمله وعین مهمله در آخر وصرع بکسر صاد مهمله وسکون را مهمله وعین مهمله در آخر گویند فی القاموس یقال بما صرعان ای مصطرعان وبفارسی کشتی گیر گویند سلیم گوید بیت مغفر ودختان بمیدان محبت تنگ ماست ✤ همچو کشتی عریانی سلاح جنگ ماست ✤ کشیده لغتیست فارسی ست در اردو دی سندی مستعمل نقشی که بر پارچه دوزند باب کاف تازی با فا

کفش لغت فارسیست بمعنی نعلین و در اردو دی ہندی پاپوش یعنی افعل دار کہ پاشنہ اش بلند باشد بفارسی آنرا کفش جستہ بفتح جیم تازی و سکون سین مہملہ و فتح فوقانی و ہا در آخر گویند سلیم گوید بیت غزالان راسم از شوخی شکستہ ٭ ندارد تا سید حسنش کفش جستہ ٭ بعربی و عرب آن قفش ست کذا فی القاموس **کفگیر** بفتح اول و سکون دوم و کسر کاف فارسے و سکون تحتانی و رای مہملہ در آخر لغت فارسیست در اردو دی ہندی مستعمل آلہ ایست کہ بآن کف از دیگ برارند بعربی آنرا مغرفہ بکسر میم و سکون طای مہملہ و فتح فا و حای مہملہ و تا در آخر و مغرفہ بکسر میم و سکون غین معجمہ و فتح راء مہملہ و تا در آخر و مصوب بکسر میم و سکون صاد مہملہ و فتح واو و باے موحدہ در آخر گویند و در محاورۂ حال عرب ملاس بفتح میم و لام مشدد با الف و سین مہملہ در آخر و بفارسے کفلیز و کفلیزہ گویند و کفچہ سوراخ دار را کہ حلوائیان دارند بعربی آنرا قفشایل بفتح قاف و سکون فا و فتح شین معجمہ و کسر لام و سکون تحتانی و لام در آخر گویند و بفارسے کفچلیز و کفچلیزہ **کفن** بالتحریک لغت عربیست زار اردو دی ہندی مستعمل جامۂ کہ مردہ را بآن پوشند و بسکون فا در فارسے از تصرفات استادان ست طالب آملی گوید بیت چون شد سش کار کفن و دفن بساز ٭ خلق گشتند از مزارش باز ٭ شفائی در ہجو ذوقی گوید شعر ذوقی پس مرگ چون بشاشت شوند ٭ از لثہ حیض خواہرت کفن کنند ٭ و بفارسے جامۂ مرگ گویند اثر گوید **شعر** تا بکے گردند شمشیر و سنانت دست را ٭ خصم را بر تن زرہ شد جامۂ مرگ از خطر ٭ **کفن چور** کسیکہ قبر شگافتہ کفن مردہ بدزدد بعربی آنرا نباش بفتح نون و باے موحدۂ مشدد با الف و شین معجمہ در آخر و بفارسے کفن دزد و گور شگاف و گور شگاف و نہ گویند **کفنی** لغت فارسیست و این از تصرفات فارسیان در اردو دی ہندی ہم مستعمل نوعی از پیراہن ست بصورت کفن کہ درویشان پوشند فطرت گوید شعر چہ آید بسر خاک شہیدان از تو ٭ پیش بالاے تو پوشیدہ قیامت کفنی ٭ میر احمد فائق گوید شعر نسبت فقر و فنا بسیار ہم سر و کمیست ٭ نیست یک پردہ تفاوت ز کفن تا کفنی ٭ **باب کاف تازی با کاف تازے**

ککڑی بضم اول و سکون دوم و کسر راے ہندی تحتانی معروف رسیدہ ریسمان رشتہ شدہ کہ مانند بیضہ بر دو کف پیچیدہ باشد بعربی آنرا کبہ بضم کاف و باے مشدد مفتوح و تا در آخر و دجاجہ بفتح دال مہملہ و جیم با الف و جیم دوم مفتوح و تا در آخر و مسفرہ بضم میم و فتح سین مہملہ و فاے مشدد مفتوح و رای مہملہ و تا در آخر و القوفہ بضم ہمزہ و نصل بفتح نون و سکون صاد مہملہ و لام در آخر گویند و بفارسے کرہبہ و دکمی بضم دال مہملہ و سکون کاف فارسے و جیم فارسے تحتانی معروف رسیدہ و فرموک بفتح فا و ضم غوتہ بفتح زاے فارسی و ضم غین معجمہ و فتح تاء فوقانی گویند و ککڑی بفتح اول تر ہ ایست معروف بعربی آنرا قثاء بکسر قاف و ثا مثلثہ با ہمزۂ ممدودہ در آخر و بفارسے خیارزہ و کلوند ٭ بفتح کاف تازے و لام و نون گویند و آن خیار

باریک و دراز بود سرد و تر است در دوم و خیارهای کوچک را بعربی شعر و ره ضغابیس گویند و آن جمع ضغبوس
بفتح ضاد معجمه و سکون غین معجمه و ضم باء موحده و سکون واو و ضم سین مهمله در آخر کلکھوالی بفتح اول و سکون
دوم مخلوط التلفظ بهاء و واو با الف و کسر لام با تحتانی معروف بلغت فصیات گریه که زیر بغل پدید آید و بمعنی در
دهور پخته گردد و چرک دران افتد بعربی آنرا افنین بفا و تکرار نون بروزن جبین گویند و بفارسی بغلک باب
کاف تازی با لام + کل بمعنی روز گذشته و آینده بعربی گذشته را امس بفتح اول و سکون میم
و سین مهمله مکسور در آخر و بفارسی دی و دیروز و تر کی تناکن بضم تا و فوقانی و فتح نون و ضم کاف عربی گویند و منسوب
سوی دیروز ده و دینه گویند فغانی گوید بیت خراش سینه شد امروز عیش دینه ما چه سنگ بود که آمد بر آبگینه
ما ثره و آینده را بعربی غده و بفارسی فردا و تر کی تالگلدی بتای فوقانی و خفا و نون و فتح کاف فارسی و لام و نیز
کل بمعنی آسایش بعربی راحت و بفارسی آرام نیز گویند کل کالڑکا بمعنی زاده دیروز یعنی
قریب الولادة بعربی ابن الامس گویند شاعری گوید شعر وقالت انها شیخ کبیر دل اخبرتها انی ابن امس
چنانچه صاحب مرصع ذکر کرده کل کی رات شب روز گذشته بعربی البارحة آلا دلی و بفارسی پریروز
گویند کلابتون بضم اول و نون غنه و جیم فارسی بمعنی برجستگ بعربی آنرا طفره بفتح طا و مهمله و سکون
فا و را و مهمله مفتوح و تا در آخر و ثبه بفتح واو و سکون ثای مثلثه و فتح باء موحده و تا در آخر و بفارسی جست گویند
کلابتون رشته ابریشمی با تار های زر بافته که بر کنار های قبا و جز آن دوزند ظاهر لغت ترکیست در اکبر نامه
است و ملازمان ایشان را تمام خلعتهای ابریشمی از هر جنس و بهر رنگ علیحده علیحده فراخور آنکس از
الوان مخمل و فارا و تکمه کلابتون و طلا باف بپوشانند و بفارسی زر رشته گویند کلابچ مارزنا بعوابرجستن
بعربی طهور بضم طای مهمله و میم و طفور بضم طا و مهمله و فا و ثوب بضم واو و ثای مثلثه و باء موحده در آخر گویند
طم الفرس از باب نصر و طفر از باب ضرب و وثب از باب ضرب فعل ازان و بفارسی برجستن کلائی
از آرنج تا بند دست را گویند بعربی ساعد کلبلانا بضم اول و سکون دوم و ضم باء تازی و لام با الف و نون
بالف رسیده جنبیدن نرمی و آهستگی بعربی تحرک و اهتزاز گویند و نیز بمعنی گذشتن مضمون در خاطر بعربی
آمنا خطور بضم خا معجمه و طا مهمله و سکون واو و رای مهمله در آخر و هجس بفتح ها و سکون جیم و سین مهمله در آخر گویند
بفارسی دروال جنبیدن کلپ آشی که بر جامه مالند مصقول شود و بفارسی آنرا آهار بالد گویند اما آهار عام
آشی را نیز گویند که بر کاغذ مالند کلتبی بضم اول و سکون دوم و کسر تا و فوقانی مخلوط التلفظ بهاء و سکون تحتانی
معروف از قسم غله است اندماش بعربی نا قلت گویند و بفارسی ماش هندی سردست در درجه اولی و تر دست
در دوم کذا فی القانون کلیچه بضم اول و سکون دوم و فتح جیم فارسی و ها در آخر نان کوچک که شیر و روغن دران

انداخته پزند بعربی آنرا کعک بفتح کاف وسکون عین مهمله وکاف در آخر گویند وآن معرب کاک ست وبفارسی کلیچه کلان را بفارسی کلیچ بحذف ها گویند ابو العلاء گنجوی گوید شعر کریمے که بر سفرهٔ عام اوست ✣ کلیچ ازمه وازکه اکلک کلیچه کلس چیزے ست که ازمس سازند وملمع کنند وبر سر گنبد نصب نمایند بفارسی آنرا سرطوق بی اضافت گویند وحید در تعریف گنبد گوید بیت ز سر طوق گنبد بگردون رسید ✣ چو پیری که او را پرانند مرید ✣ وميل سر گنبد گویند وآن میلی باشد از آهن یا مس اکثر ملمع به طلا که بر گنبد مراقد ومساجد نصب کنند سالک قزوینی در مدح رضا علیه السلام گوید بیت دیده شد لبر بر پیشش روشنان چرخ را ✣ تا بمیل گنبدت افتاد چشم آسمان ✣ کلغا بفتح اول وسکون دوم وغین معجمه بالف وبجای عین معجمه کاف فارسی نیز آمده گلیست سرخ رنگ بوی بعربی آنرا عرف الدیک بفتح عین مهمله وسکون رای مهمله وفا در آخر مضاف بسوی دیک وبر طانبقی بفتح باء موحده وکسر نون وقاف گویند وبفارسی تاج خروس وبستان افروز گویند سر دو خشک ست در درجهٔ اولی کلاک بکسر اول وسکون دوم وکاف تازی در آخر لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل نے پارهٔ که ازان قلم سازند بعربی آنرا یراع ویراعه بفتح تحتانی وعین مهمله گویند واگر تراشیده باشند آنرا قلم گویند کلاک کا جنگل دشتے که دران کلاک بسیار بود بعربی آنرا اجمه بفتح الف وجیم ومیم وتا در آخر گویند آجام بروزن بادام واجمات واجم بالتحریک واجام بروزن کتاب جمع آن بفارسی نیستانے گویند ونیستانی که دران شیر ماند بعربی آنرا اغاب بغین معجمه بالف وباء موحده در آخر وعرین بفتح عین مهمله وکسر راء مهمله وسکون تحتانی ونون در آخر گویند کلکل بفتح هر دو کاف تازی وسکون هر دو لام بمعنی هرزه درائے وکاوگی لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بفارسی آنرا اکلکل بفتح کاف تازی وسکون لام وفتح میم وفتح کاف دوم وسکون لام شعر نیست یکسو چو مستعمل بر سر شان ✣ پیش ازین فوقیا مکن کلکل ✣ میر نجات گوید بیت مطربا باجق جق ما از دم پوینده تست ✣ اینهمه کلکل از تنبک گوینده تست ✣ بعربی صخب بفتح صاد مهمله وخاء معجمه وباء موحده گویند وبسین مهمله نیز آمده کلگی بفتح اول وسکون دوم وکسر کاف فارسی تحتانی معروف رسیده لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل پرهای که شاهان دولتمندان ومردم شجاع در بزم ورزم بر سر دستار وکلاه خود زنند بفارسی آنرا اکلل بالتحریک نیز گویند وبترکی جیغه سلمان گوید شعر در هوای چمن باغ علی رغم غرور ✣ شاخ گلها زده اند از پر طاؤس کلل ✣ خان آرزو گوید کلگی تشبیه است از لوازم زین انچه بر کله اسپ اندازند وحید گوید بیت سر کاکل حور از بدر کی ✣ سر بخت خرد است از کلگی ✣ کلامه بضم اول وسکون دوم وفتح میم وباء در آخر رودهٔ گوسفند که بگوشت پر کنند بعربی آنرا عصیب بعین وصاد مهملتین بروزن امیر وبفارسی جرغنده وجرغنده بفتح جیم گویند چنانکه سروری گفته گلے کی اونگلی

بمعنی انگشت شہادت بعربی آزاد عارۃ بفتح دال مہملہ وعین مہملہ با الف بفتح ہمزہ وتا در آخر وسبابہ بفتح سین مہملہ
گویند کلنی بکسر اول وسکون دوم وکسر نون وسکون تحتانی معروف کرمی کہ بریدن حیوانات مثل گاو وگوسفند
وشتر وسگ می چسپد وخون می مکد بعربی قراد بفتح قاف وراء مہملہ با الف ودال مہملہ در آخر وجیم کی بفتح جایے مہملہ
وبای موحدہ وسکون راء مہملہ وفتح کاف والف مقصورہ در آخر گویند جبرکاۃ برای مؤنث بفارسی کنہ گویند وتفصیل
آن در لغت چچڑی گذشت کلوار کسیکہ مے سازد وفروشد بعربی آزا خمار بخای معجمہ وميم وراى مہملہ بروزن
شداد وبفارسے میفروش وبترکی سوچی چہ سو شراب را گویند سیفی گوید بیت تا رفت لعل دلبر سوچی
ز دیدہ ام ✤ از خون دیدہ است شراب چکیدہ ام ✤ کلوار کی بھٹی جای کہ میفروش می سازد بعربی آنرا
ماخور بضم خای معجمہ گویند وآن معرب ست ویا عربے ست چنانکہ صاحب قاموس گفتہ بفارسی شراب خانہ ومیخانہ
گویند کلور بفتح اول وضم دوم وسکون واو ومجہول وراى مہملہ در آخر گاو جوان وده وشیزہ بعربی آنرا جذعہ
بفتح میم وذال معجمہ وعین مہملہ وتا در آخر وثنیہ بثای مثلثہ بروزن غنیہ گویند کلونجی بفتح اول ودوم وسکون واو
ونون وکسر جیم تازی وسکون تحتانی معروف دانہ ایست سیاہ بعربے آنرا الحبۃ السوداء وبفارسے سیاہ دانہ
وشونیز بضم شین معجمہ گویند در قاموس ست شنیز بکسر شین معجمہ وشونیز بالضم وشونوز بالضم وشہنیز بالکسر
الحبۃ السوداء وبفارسے الاصل انتہے گرم وخشک ست در دوم کلا بفتح اول ودوم مشدد با الف در آخر چیزی
باشد کہ مانند غنچہ مرتبۂ اول از درخت سر زند وبعد ازان برگ از میان آن بر آید بفارسے آنرا تندہ
بضم تاء فوقانی وسکون نون وفتح دال مہملہ وہا در آخر گویند تندیدن بروزن جنبیدن مصدر ازان ونیز کلہ بمعنی
سر دبد بمعنی لغت فارسیست بعربے راس گویند کلہاڑ بضم اول وفتح دوم مخلوط التلفظ بہا با الف وراء مہملہ
ہندی بالف رسیدہ آلہ ایست آہنین بزرگ تر از کلہاڑی بعربے آنرا صاقور بصاد مہملہ با الف وضم قاف و
سکون واو وراء مہملہ در آخر وصوقر بروزن جعفر وکرزین بکسر کاف وسکون راء مہملہ وکسر زای معجمہ وسکون
تحتانی ونون در آخر گویند وبفارسے تبر چوب شگاف وتبر چوب شکن کلہاڑی آلہ ایست آہنین کہ بآن چوب
شگافند وجمع بعربے فاس بفاء وسین مہملہ ونکشاج بکسر میم وسکون کاف وشین معجمہ با الف وجیم در آخر وبفارسے
تبر چوب شکن گویند کلہ دراز آنکہ شور وغوغا بیہودہ کند لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل
گویند ✤ ہمسفری کم ادای تو خوش است ✤ چون خیمہ بر بند بپای تو خوش است ✤ سہ سختے
✤ چون میخ بروزن خیمہ جای تو خوش است ✤ بعربے آنرا اصطاب بفتح صاد مہملہ وخای معجمہ
با الف وباء موحدہ در آخر وصخب بروزن کتف وصخوب بروزن صبور وصخبان بروزن رحمان گویند کلہ
بضم اول وسکون دوم مخلوط التلفظ بہا وتحتانی با الف آوند گلے کوچک عموماً ونیز آوند گلے کوچک کہ آب

دوانهٔ مرغان قفس دران اندازند بفارسے آنرا کوزهٔ قفس گویند وحید گوید شعر به تنگنای جهان از کدار عشق مرا ۔ درون سینه دلم آب کوزهٔ قفس ست ۔ کلی بکسر اول وکسر دوم مشدد وسکون تحتانی معروف کریست که بر بدن مادهٔ گاو وگوسفند وشتر وسگ وخر وامثال آن بچسپد وخونش مکد بعربے آنرا قراد بضم قاف ورای مهمله بالف ودال مهمله در آخر وقرد بالضم وعلس بفتح عین مهمله ولام وسین مهمله در آخر وطلیح بکسر طای مهمله ولام ساکن وحاء مهمله در آخر وطلیح بروزن امیر وقتین بقاف وتاء فوقانی ونون بروزن آن وبفارسے کنه بفتح کاف تازی ونون واو آخر گویند وکلی بضم اول آنکه در دهن گردانیده اندازند بعربے آنرا غلة بضم غین معجمه وسکون غین معجمه وفتح لام وتاء در آخر وبفارسے آب بدهن کشیده گویند وکلی بفتح اول وکسر دوم مخفف بمعنی پرهای نورستهٔ مرغان بعربی آنرا شکیز بفتح شین معجمه وکسر کاف وسکون تحتانی وزاء معجمه در آخر گویند ونیز کلی بفتح اول ولام مکسور گل ناشگفته بعربے زهر بفتح زای معجمه وسکون هاء وراء مهمله در آخر ونور بفتح نون وسکون واو وراء مهمله در آخر وبفارسے غنچه وتبرکے پوندک بضم باء فارسے وسکون نون وضم دال مهمله وسکون کاف تازی گویند وپنبه ناشگفته را بفارسے غوره وکلوزه وکلوزه گویند وغنچهٔ گل را بفارسے گنبد وگنبده کاف فارسے گویند خاقانی گوید مصرعه گنبد نیلوفری گنبدهٔ گل شود ۔ وکوکاک بضم کاف تازی بروزن کوچاک نیز گویند وکلی نیز بمعنی شاخ جامه وپیراهن وقبا را گویند وآن دو مثلث باشد از دو طرف دامن جامه بعربے آنرا وضین بکسر دال مهمله وسکون خای معجمه وکسر رای مهمله وسکون تحتانی وصاد مهمله در آخر وخزایص بکسر تاے فوقانی بجای دال واین معرب تر نیکسر تاء فوقانی وکسر رای مهمله وسکون تحتانی وزاء معجمه است وسوزه بفتح سین مهمله وسکون واو وفتح زای معجمه نیز گویند کلیانا بفتح اول وسکون دوم وتحتانی باالف ونون بالف کشیده شگوفه برآوردن درخت بعربے تنویر بنون وواو وراء مهمله بروزن تفعیل وانارة بروزن اداره گویند فی الصحاح نورت الشجرة و انارت اخرجت نورها وکلیانا نیز بمعنے ظاهر شدن سرهای پرچوزهٔ مرغان بعربے آنرا تشوک بشین معجمه وواو وکاف در آخر بروزن تفعیل گویند تشوک الفرخ فعل ازان کلی کرنا بضم اول آب در دهان گردانیده انداختن بعربے مضمضه بتکرار میم وضاد معجمه بروزن دحرجه ومج بفتح میم وجیم مشدد وزغل بفتح زای معجمه وسکون غین معجمه ولام در آخر وبفارسے آب بدهن کشیدن گویند کلیم گوید شعر عاقبت زاهد سر در قدح باده نهاد ۔ بسکه عادت بدهن آب شعیدن دارد ۔ کلیجا عضویست بعربے آنرا کبد بفتح کاف وکسر باء موحده ودال مهمله در آخر وبفارسے جگر گویند وپوت بضم باے فارسے ولهذا قلیه که ازان پزند آنرا قلیه پوتی گویند وتبرکے باغربا باء موحده بالف وکسر غین معجمه وسکون راء مهمله گویند کلیجی همه جگر وشش ودل راکه بانای گلوی آویخته بود گویند بعربے آنرا سواد البطن وبفارسے جگربند کذا فی نجر الجواهر کلیل بضم اول وکسر دوم وسکون

تحتانی مجهول و لام در آخر بر جستن اسپ از نشاط چپ و راست بعربی اسنان بسین مهمله و بتکرار نون بروزن افتعال گویند باب کاف تازی با میم **کمان** لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل آلکه بآن تیر اندازند بعربی آنرا قوس بالفتح گویند فسمی بکسر قاف وسکون سین مهمله و تحتانی مشدد جمع آن حنیه بفتح حاء مهمله و کسر نون و تحتانی مشدد و تا در آخر گویند حنایا بروزن خبایا جمع آن وقوزحله بفتح قاف وسکون زا معجمه و فتح حاء مهمله و لام و تا در آخر و مسیحه بفتح میم و کسر سین مهمله وسکون تحتانی و فتح حای مهمله و تا در آخر گویند و جشا و بفتح جیم وسکون شین معجمه و همزه در آخر کمان سبک را گویند و کمان فارسی راشد فا بالفتح شین معجمه وسکون دال مهمله و فا بالف ممدوده گویند **کمانا** بالفتح اول و میم با الف و نون بالف کشیده بمعنی کسب کردن بعربی اکتساب بکاف و سین مهمله و اجتراح بجیم و راء و حاء مهملتین و اقتراح بقاف و راء و حاء مهملتین بروزن افتعال گویند **کمان گیر** ها نا کمان را چله کردن بعربی توتیر بالفتح تا و فوقانی وسکون واو و کسر تا فوقانی دوم وسکون تحتانی و راء مهمله در آخر و اتیار بروزن افتعال گویند و بفارسی کمارازه کردن و بزه کردن و چله کردن سعدی گوید شعر مگذار که زه کند کمان را تا پند دشمن که تیر میتوان دوخت صائب گوید شعر از چشم غزالان حرم خواب سفر کرد ۞ ابروی تو روزیکه بزه کرد کمان را هم از دست شعر این کمان را از زبردستان که خواهد چله کرد ۞ باده پرزور چون نکشود ز ابروی چین ترا **کمانی** مالی که انسان از قوت بازوی خود پیدا کرده باشد بعربی آنرا مکسوب بفتح میم وسکون کاف و طارف بطاء و راء مهملتین و فا در آخر بروزن فاعل و طریف بروزن امیر گویند **کمتها** بالفتح اول وسکون دوم و فتح تا هندی مخلوط التلفظ بها با الف کمانی که از چوب سازند و تیر بآن اندازند و این در هندوستان اکثر پاسبانان دارند بعربی آنرا شریجه بفتح شین معجمه و کسر راء مهمله و فتح جیم و تا در آخر و قضیب اتباف و ضاد معجمه و باء موحده بروزن کریم گویند و بفارسی کمان چوب و چوب کمان **کمخواب** بفتح اول قماشیست معروف که از ابریشم و کلابتون سازند و چون خوابیدنش نسبت خواب مخمل کم می باشد بکمخواب تسمیه کردند پس برین تقدیر باید که کمخواب بواو باشد کمخا مخفف آن اسیر لانجی گوید شعر اطلس و زربفت و کمخا و قصب ۞ نیست غیر از پرده در راه رب **کمر** بفتح اول و دوم و راء مهمله در آخر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بمعنی میان حیوانات سلیم گوید شعر کمرش سلیم تنگ ما گیر باخبر باش رشته باریک ست ۞ **وله** شعر غیر من کز کمر نازک او میتابم ۞ نشنیدم که بر دو دل زرگسی موی سفید بعربی خصر بفتح خاء معجمه وسکون صاد مهمله و راء مهمله در آخر گویند **کمر سیدھی کرنا** عبارتست از کمر راست کردن و اندکی آرام گرفتن و بفارسی کمر سیخ کردن گویند تاثیر گوید شعر از نخستین نکبت مست و خرابم کردی ۞ کمری سیخ کردم که کبابم کردی **کمک** بضم اول و فتح دوم و کاف تازی در آخر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل **وجه** که در جنگها برای مدد لشکر تعیین کنند تاثیر گوید شعر چو گاه ناز نگاهش بقصد جان آمد ۞ روان کند صف مژگان ز هر طرف کمکی ۞ بعربی آنرا مدد بفتح میم و دال مهمله گویند در صحاح ست امد الجیش بمدد و در اساس ست

آمد الجیش

امداد الجیش وضم الیه الف رجل مدد اانتهی ونیز بمعنی مطلق اعانت آمده بعربی نصرت واسعاد بسین وعین ودال مهملتین بروزن افعال گویند کمری لغت فارسیست دراردو دی هندی مستعمل مروی یا حیوانی کر از برداشتن بار گران بکمرش آسیبی رسیده وبدان سبب خمیده شود گویند کمری شد میر نجات گوید شعر رفتار تمکین نواز پای ورآمد ۱۲ از تاب میان تو نزاکت کمری شد ۱۲ کمل نوعی از پوشش چمین بعربی آنرا کساء بکسر کاف وسین مهمله بروزن نساء گویند وبفارسی پلاس بیاء فارسی بروزن اساس کملی پوششی ست که از موی گوسفند بافند واکثر درویشان وفقرا وگاهگاهی پوشند واین نسبت کمل کوچک باشد وبزبان فارسی هم بهمین معنی مستعمل ست شاید از توافق لسانین باشد رضی الدین گوید شعر دراز کار بود گر بکبوت کملی ۱۲ بتاج وتخت کند میل رای پیروگدا ۱۲ بعربی آن را جلس بکسر جای مهمله وسکون لام وسین مهمله در آخر الناس وجلوس بالضم جلسه بکسر جا وفتح لام وتا در آخر جمع آن وبفارسی بگلیم بکسر کاف فارسی نیز گویند کمند بالفتح لغت فارسیست دراردو دی هندی مستعمل وآن ریسمانی باشد که هنگام جنگ در گردن دشمن انداخته بجانب خود کشند وگاهی بر مکان بلند انداخته بران آنرا وهق بفتح واو وها وقاف در آخر گویند ادهاق بالفتح جمع آن در صحاح ست وهق بتمکین ها ونهر وبتری آن بمعنی بفتح همزه وسکون رای مهمله وفتح غین معجمه وسکون میم وکسر جیم فارسی دز کمند ڈالنا بدال هندی کمند را در گردن حریف یا ستور انداختن برای کشیدن وبیا بر مکانی برآمدن بعربی ایهاق بروزن افعال گویند در اساس ست اوهق الدابة طرح فی عنقها الوهق وبفارسی کمند انداختن وافگندن ودر پیچیدن وبپیچیدن گلیم گویند بیت بهر اقبالش اگر سوزد سپند ۱۲ دود آن بر چرخ اندازد کمند ۱۲ ظهوری گوید شعر بر صید جان کمند تقلب کاکلش ۱۲ تا دست اختیار مرا بر قفا نبست ۱۲ صائب گوید شعر بر چین چو عنکبوت کمند قریب را ۱۲ زنجیر دار خانه بر انگبین گذار ۱۲ ظهوری گوید شعر زپستی چو غم بالا میدبلند ۱۲ که خورشید بر ذروه چیرکمند ۱۲ کمنگا بفتح اول مخفف کمانگا لغت فارسیست دراردو دی هندی مستعمل کسی که کمان سازد وطنز آگوید بیت کمنگا دی فیحل السهم ۱۲ تو اندیقوس قزح چله بست ۱۲ بعربی آنرا قواس بقاف وواو وسین مهمله بروزن شداد وبا هندی بکهم بالف وکسر سین مهمله وجاء مهمله وتحتانی مشدده در آخر ومقبر بضم میم وفتح قاف وسکون [illegible] وکسر میم وفتح قاف وسکون نون گویند وآن معربست چنانچه صغانی در [illegible] آورده کمهار بضم اول کسی که ظروف گلی سازد وبعربی آنرا فخار بفتح فا وخاء معجمه مشدد وبالف در آخر گویند وبفارسی گلال بضم کاف فارسی وکوزه گر وکوزه ساز وکاسه ساز گویند کمهار بضم اول وسکون دوم وضم هاء الناظر بها ولام بالف رسیده ونون بالف کشیده افسرده شدن گل یا دوغ [illegible] بفتح اول وضم ثانی معرب وسکون با دوم

ولام در آخر و ذلول بالضم و واوی بضم ذال معجمه و کسر واو و تحتانی مشدده و بفارسی پهرمریدن کمیلا بالفتح اول و کسر دوم و سکون تحتانی مجهول و لام با الف جای که گوسفندان و گاوان را ذبح کنند بعربی آنرا مذبح و مجزر گویند کمین گاه لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل جای که برای دشمن آنجا نشینند و هنگام فرصت بر و حمله کنند بعربی کمن بر وزن مسکن و مرصد بفتح میم و سکون رای مهمله و فتح صاد مهمله و دال مهمله در آخر و مرصاد بروزن محراب گویند و المنایا للرجال بمرصد + وان ربک لبالمرصاد + **باب کاف تازی با نون +**

کنبه بضم اول و سکون دوم و فتح بای موحده و بار مخفیه در آخر بمعنی خویشان و برادران از یک جد بعربی آنرا قبیله و عشیره بفتح عین مهمله و کسر شین معجمه و سکون تحتانی و فتح رای مهمله و تا در آخر گویند قبائل و عشائر جمع آن و بفارسی خویشاوند تعالبی در تدریج قبیله از کثرت بسوی قلت میگوید الشعب بفتح الشین اکثر من القبیلة ثم القبیلة ثم العمارة بکسر العین ثم البطن ثم الفخذ ثم قال فی مثل ذلک عن غیره الشعب ثم القبیلة ثم الفصیلة ثم العشیرة ثم الدریة ثم العترة ثم الاسرة **کنپٹی** بفتح اول و سکون دوم و فتح با و فارسی و کسر تای هندی و سکون تحتانی میان گوش و چشم بعربی آنرا صدغ بضم صاد مهمله و سکون دال مهمله و غین معجمه در آخر گویند اصداغ بالفتح جمع آن و بفارسی بناگوش کن پٹی بفتح اول و سکون دوم و فتح بای فارسی مخلوط التلفظ بها و تای هندی بالف رسیده کسیکه در گوشش شگاف بود بعربی آنرا اخرب بفتح همزه و سکون خای معجمه و فتح راء مهمله و بار موحده در آخر گویند و بفارسی شگافته گوش **کنٹھا** چیزیست که بر دو رگریبان دوزند و آن گاه از تارهای طلا باشد و گاه از سمور اما در هندوستان از تارهای طلا سازند بفارسی کجک بفتح کاف تازی و جیم تازی و کاف تازی دوم در آخر و کبک سیار موحده و جیک گریبان بکسر جیم تازی و فتح با و کاف تازی در آخر گویند و این مشهورست و حیدگوید بیت تو گفتی از صفر برگشته مژگان + کجکها دوخت بر دور گریبان + **کنٹک** بفتح اول و سکون دوم و فتح تار هندی و کاف تازی در آخر کسیکه بخیل و بدخلق و سخن ناشنو باشد بعربی آنرا الخز بفتح لام و کسر خار مهمله و زای معجمه در آخر گویند **کنٹھ** بفتح اول و سکون دوم و فتح تار هندی مخلوط التلفظ بها بر آمدگی که مانند جوز در گلوی نوجوانان برمی آید بعربی آنرا قروحه بضم قاف و سکون راء مهمله و ضم دال مهمله و سکون واو و فتح خار مهمله و تا در آخر و قروحه بضم قاف و دال مهمله گویند **کنٹھ مالا** مرضیست که در گلو پدید آید و آن آماس خارش انگیز موضع خود را نمی گذارد بسبب صلابت ماده بعربی آنرا خناز یر گویند بسبب مشابهت شکل خنازیر یا بسبب متابعت کردن صاحب این مرض بهگردن خنزیر در عدم تحرک بهیمین و یسار یا بسبب آنکه خنزیر بنگان بسیار دارد و این مرض کثیر الوقوع است **کنجڑا** کسیکه ترهٔ و سبزی فروشد بعربی آنرا بقال بفتح بای موحده و قاف مشدده گویند و در هندوستان بقال کسی را گویند

کرا و ماکولات مثل غله و نمک و جز آن فروشد بعربی آنرا بدال بفتح باي موحده و دال مهمله مشدد گویند چنانکه در لغت بنیاگذشت صاحب قاموس گوید البدال بباع الماکولات والعامة تقول یقال انتهی و بفارسی تره فروش و سبزی فروش گویند کنجوس کسیکه در صرف کردن مال تنگی کند بعربی آنرا بخیل و بفارسی زفنه بضم زا معجمه و سکون فا گویند ابو منصور ثعالبی در ترتیب اوصاف بخیل گوید هرگاه بخیل مال خود را از دست ندهد و شدت امساک دارد بعربی آنرا امسیک بکسر میم و سین مهمله مشدد و سکون تحتانی و کاف در آخر گویند و هرگاه با بخل بد خلقی هم دارد آنرا الحز بفتح لام و کسر حاء مهمله و زای معجمه در آخر گویند و هرگاه با شدت بخل حرص هم داشته باشد اورا شحیح بشین معجمه و تکرار حاء مهمله بروزن قبیح گویند و اگر در بخل خود سخت گیری کند اورا فاحش بفاء و حای مهمله و شین معجمه بروزن فاعل گویند و اگر در بخل بمرتبهٔ نهایت رسیده باشد اورا طلز بکسر طاء مهمله و کسر لام و زای معجمه مشدد در آخر گویند کنجی آلهٔ که بان قفل کشایند بعربی آنرا مفتاح بکسر میم و اقلید بکسر همزه و سکون قاف و کسر لام و سکون تحتانی و دال مهمله در آخر و مقلاد بکسر میم و سکون قاف و مقلد بروزن منبر و بفارسی کلید گویند و بترکی کتمان بکسر کاف تازی و سکون نای فوقانی و فتح میم و کلیدی که از قفل دیگر باشد و در قفل دیگر اندازند بفارسی آنرا کلید غلط گویند صحیح گوید بیت دلم ز ناخن تدبیر گره کشاده شود + که از کلید غلط بستگی زیاده شود + کنجن بمعنی زر بعربی ذهب بفتح ذال معجمه و هاء و باء موحده در آخر گویند و تفصیل آن در لغت سونه گذشت و نیز کسیکه زنان را پیش مردان برد بعربی آنرا قواد و کنجنی زنی که پیشهٔ رقص دارد بعربی آنرا قاصه بفتح راي مهمله و قاف مشدد گویند و بفارسی لولی کند بالضم لغت فارسیست در اردو هندی مستعمل از صفت شمشیر و کارد و امثال آن خلاف بران بعربی آنرا الکهام بفتح کاف و هاء بالف و میم در آخر و کلیل بکاف و تکرار لام بروزن امیر گویند کندن زر خالص را گویند بعربی ابریز بکسر همزه و سکون باي موحده و کسر راء مهمله و سکون تحتانی و زای معجمه در آخر و نضار بضم نون و ضاد معجمه با الف و راء مهمله در آخر و بفارسی زرخام گویند کنده لغت فارسیست در اردو هندی مستعمل چوبیکه بر پای مجرمان اندازند بعربی آنرا مقطره بکسر میم و سکون قاف و فتح طاء مهمله و راء مهمله و تا در آخر و خلق بفتح فا و لام و قاف در آخر گویند و بفارسی کلیدان و نیز نه درخت بعربی آنرا ساق الشجر و جذع بکسر جیم و سکون ذال معجمه و عین مهمله در آخر و بفارسی تابال بتاء فوقانی و باء فارسی با الف گویند کند یکسر کسیکه جامه ها خیاطی کند بعربی آنرا قصار بفتح قاف و صاد مهمله مشدد با الف و راء مهمله در آخر و قاف بفتح دال مهمله و قاف مشدد با الف و قاف دوم در آخر گویند و بفارسی جامه کوب کندنی چوبیکه بران باشته دروازه در بگرود بعربی آنرا عجران بفتح نون و سکون جیم و راء مهمله با الف و نون در آخر گویند کندا بمعنی سرگین خشک بعربی آنرا خثی بکسر خای معجمه و سکون ثاء مثلثه و تحتانی در آخر گویند اختار بالفتح جمع آن

بفارسی پاچک درشتی گویند **کنڈل** دائرہ کہ گرد ماہتاب و آفتاب ہنگام ابر پدید آید اما اگر دائرہ کہ گرد آفتاب پدید آید بعربی آنرا طغاوہ بضم طاء مطبقہ و غا بالف و فتح واو و تا در آخر گویند و بفارسی خرمن آفتاب و دائرہ کہ گرد ماہ پدید آید بعربی آنرا ہالہ گویند و بفارسی خرمن ماہ و تفصیل آن در لغت ہالہ خواہد آمد **کنڈی** حلقہ آہنین کہ بر چار چوب در و یا تختہ مور نصب کنند در پنجیر در را و ران کنند بعربی آنرا زرفین بضم زای معجمہ و سکون راء مہملہ و کسر فاء و سکون تحتانی و نون در آخر گویند و بفارسی زنین و زوفرین و زوفلین بضم زای عربی و فتح فا گویند **کنسلائی** بفتح اول و سکون دوم و فتح سین مہملہ و لام با الف و کسر ہمزہ و سکون تحتانی معروف کہ بیست از حشرات الارض بسیار یا بمقدار انگشت در گوشش می رود بعربی آنرا حریش بفتح حاء مہملہ و کسر راء مہملہ و سکون تحتانی و شین معجمہ در آخر گویند در قاموس **ست الحریش** و دیتہ قدر الاصبع بارجل کثیرۃ ماہی و قال اللاذن و بفارسی گوش خز و گوش خز و گوش خزک گویند **کنکری** بفتح اول و سکون دوم و کاف تازی و کسر راء مہملہ ریزہ ہای سنگ بعربی آنرا حصاۃ بفتح حاء مہملہ و صاد مہملہ با الف و تا در آخر و قضہ بکسر قاف و بفتح آن و ضاد معجمہ مفتوح و تا در آخر و حضار بجای و صاد مہملتین و بار موحدہ بروزن حمراء کتکٹ بفتح کاف اولی و سکون ثاء مثلثہ و فتح کاف دوم و ثاء مثلثہ در آخر گویند و بکسر ہر دو کاف ہم آمدہ و بفارسی سنگریزہ **کنکری مارنا** سنگریزہ یا بر سکے انداختن بعربی حصی بفتح حاء مہملہ و سکون صاد مہملہ و تحتانی در آخر **خصب** بفتح حاء مہملہ و سکون صاد مہملہ و باء موحدہ در آخر گویند **خصبتہ** بالحصا از باب ضرب و **خصبت الرجل** زدم حصاۃ و حصبا در الفارسی سنگریزہ زدن **کنکھیوں سے دیکھنا** بفتح اول بگوشہ چشم نگریستن بعربی لحظ بالفتح لا و سکون حاء مہملہ و ظاء معجمہ در آخر گویند تعالبی گوید اذا نظر الانسان الی الشئ بجوانب عینیہ قیل رمقہ فاذا نظر الیہ من جانب اذنیہ قیل لحظ فاذا نظر الیہ بعجلۃ قیل لمحہ **کنگال** بفتح اول و سکون دوم و کاف فارسی با الف و لام در آخر کسیکہ افلاس داشتہ باشد بعربی آنرا مفلس بضم میم و کسر لام و سکون فاء و فقیر و محتاج را گویند **کنگن** بفتح اول و سکون دوم و فتح کاف فارسی و نون در آخر حلقہ کہ از طلا و نقرہ کہ زنان در دست کنند بعربی آنرا اسوار بکسر سین مہملہ و قلب بضم قاف و سکون لام و باء موحدہ در آخر و بفارسی دست برنجن و دستینہ گویند و گوہر شب و آن نوعی از دست برنجن ست مکلل بجواہر رفیع الدین لبنانی گوید **شعر** زبہر ساعد شاخ ابر ساخت گوہر شب ۔ کہ قطرہ در خوشاب ست و سبزہ شبہ دران ✦ **کنگورہ** بفتح اول و سکون دوم و ضم کاف فارسی و سکون واو و معروف و فتح راء مہملہ و ہاء آخر و آن معروف ست بعربی آنرا **شرفہ** بضم شین معجمہ و سکون راء مہملہ و فتح فا و تا در آخر گویند و بفارسی **کنگرہ** **کنول** بفتح اول و نون غنہ و فتح واو و لام در آخر مرضیست کہ چشمہا و بدن ازان زرد شود بعربی آنرا **یرقان** بفتح تحتانی و راء مہملہ و قاف با الف و نون در آخر گویند و فارسیان بسکون را ہم استعمال کنند

زلالی گوید بیت چه خلوت خلوتے کز رنگ جسته + اثر بر چهرهٔ برقان شکسته **کنگهی** چیزے باشد که از چوب و شاخ سازند و بآن موی سر و ریش را پیرایند بعربی مشط بحرکات ثلثه میم و سکون شین معجمه و طاء مهمله در آخر و مرجل بکسر میم و سکون راء مهمله و فتح جیم و لام در آخر و مشرح بکسر میم و سکون سین مهمله و فتح راء مهمله و حاء مهمله در آخر و بفارسی شانه گویند و بترکی تراق بکسر تاء فوقانی و راء مهمله با الف و سکون قاف و بغیرین بفتح یای تحتانی و سکون غین معجمه و کسر راء مهمله و سکون نون و نیز کنگهی درختیست که بار آن مشابه بشانه باشد بعربی آنرا مشط الغول و بفارسی درخت شانه گویند چنانچه صاحب مخزن الادویه گفته کنگهی کرنا موی را بشانه آراستن بعربی امتشاط بمیم و شین معجمه و طاء مهمله بروزن افتعال و تسریح بسین و راء و حاء مهملات بروزن تفعیل و ترجیل براء مهمله و جیم و لام بروزن آن گویند بفارسی شانه زدن و نهادن و کردن و کشیدن طغرا در تعریف دختر رز گوید بیت بگیسوے موجش نسیم هوس + زند شانه نازکی هر نفس + هم از وست بیت صبا چون بزلفش نهد شانه + در آید بزنجیر دیوانه + مولوی جامی گوید بیت صبا از عقد شبنم دانه کرده + نسیمش جعد سنبل شانه کرده + طالب آملی گوید **شعر** مشاطه گر انامیم عروسان نعمه را بر زلف شان چه شانه زمضراب می کشیم + و شانیدن هم آمده شاعری گوید **شعر** جهان بآب و فا روی عدل میشوید + فلک بدست ظفر جعد ملک می شاند + **کنیر** بفتح اول و کسر دوم و سکون تحتانی مجهول و راء مهمله در آخر درختیست تلخ بعربی آنرا دفلی بکسر دال مهمله و سکون فا و لام با الف مقصوره و دفل بکسر دال مهمله و سکون فا گویند و بفارسی خرزهره گرم ست در درجهٔ اولی و خشک ست در درجهٔ دوم چنانکه شیخ در قانون گفته **باب کاف تازی با واو** + **کوا** بفتح اول و دوم مشدد با الف پرنده ایست سیاه رنگ جیفه خوار بعربی آنرا غراب بضم غین معجمه گویند اغرب بفتح همزه و کسر رای مهمله و غربان بکسر غین معجمه جمع آن و ملیل بمیم و بتکرار لام بروزن بعیر و بفارسی زاغ گویند و بترکی قرغه بفتح قاف و سکون رای مهمله و فتح غین معجمه و کنیت آن ابو حاتم و ابو الجراح از جرح بمعنی کسب قال فی المرصع خص بذلک لزیادة حرصه و ابو حذر بذال معجمه و ابو الوزاجر بزای معجمه و جیم و ابو الشوم و ابو عناب بعین مهمله و ابو القطاع و ابو المرقال شاعری گوید **شعر** ان الغراب و کان یمشی مشیة + فاضل مشیة و اخطا مشیها + فلذاک کنوه ابا المرقال + و از کنیت آن ابن الارض و ابن برّیح بسبب همیشه بودن او بر پست شتر پشت ریش و ابن دایه بسبب دایگی او بیضه های ماده را چه در عرب مشهور ست که هرگاه مادهٔ زاغ بیضه میدهد آنرا گذاشته می پرد و بیضه نمی نشیند تر آن آمده حضانت میکند گویا دایهٔ مادهٔ است و نیز کوا بمعنی گوشت پارهٔ شبیه بزبان کوچک که از انتهای کام آویخته است بعربی آنرا اللهاة بفتح لام و ها با الف و تا در آخر گویند و بفارسی ملازه بفتح میم و زای معجمه گویند و بضم میم نیز آمده و کژه بفتح کاف و زا بفارسی و کنج بفتح کاف و سکون نون و جیم تازی گویند **کوا** بضم اول و دوم مجهول یعنی با الف

ونون غنه وراء مهمله باالف مردی نوجوان که زن نکرده باشد بعربی آنرا بکسر باءِ موحده وسکون کاف و
راء مهمله در آخر گویند چنانکه ثعالبی گفته کوانرمی دختر تا دیده شوی بعربی آنرا عذراء بعین مهمله وذال معجمه وراء مهمله
بروزن حمراء وبکر باءِ موحده وسکون کاف گویند وباکره بزیادت تا ازاغلاط عوام ست بفارسی دوشیزه وباست
بفتح لام وسکون سین مهمله وتاء فوقانی در آخر گویند مولوی روم گوید شعر کیست که از دمدمهٔ روح قدس + حامله چون
مریم بانست نیست + وزنی که از بلوغ در خانهٔ پدر و مادر چندان ماند که از شما را بکار پیردان رود وشوهر نکند آنرا عاتک
بعین مهمله ونون وسین مهمله بروزن فاعل گویند عوانس جمع آن کوارکبسر کاف واو وباالف وراء وسین در آخر
بمعنے تخته در بعربی مصراع الباب بکسر میم وسکون صاد مهمله وراء مهمله باالف وعین مهمله در آخر گویند مصراعان
دو تخته وبفارسی تخته در گویند کواڑ کھٹکھٹانا در را از برون کوفتن تا صاحب خانه در را واکند بعربی وق بفتح واو
وقاف مشدده قرع بفتح قاف وسکون راء مهمله وطرق بفتح طاء مهمله وسکون راء مهمله وقاف در آخر گویند
وق الباب وطرق از باب نصر وقرع الباب از منع فعل ازان وبفارسے بر در زدن گویند طغر اگوید شعر
همچو طغرا بر در بے احتیاطی می زنم + تا بکی از بهر صحبت دست بر هر در زدن + وانگشت بر در زدن بعربی باینمعنے
آمده ظهوری در صفت نورس پور گوید بیت بکاشانه باد گر میزند + پی رخصت انگشت بر در زند + کوان
بضم اول بمعنے چاه بعربے بئر بکسر باءِ موحده وسکون همزه وراء مهمله در آخر وقلیب بقاف ولام وباءِ موحده
در آخر بروزن امیر ورکیه بفتح راء مهمله وکسر کاف وتحتانی مشدده وتا در آخر گویند وبترک قدوق بضم قاف ودال
وقاف در آخر وطوی بفتح طاء مهمله وکسر واو وتحتانی مشدده وطویه بزیادت تا چاه پیرا سته ورس بفتح راء مهمله
وسین مهمله مشدده وضریس بفتح ضاد معجمه وکسر راء مهمله وسکون تحتانی وسین مهمله در آخر ومضروس
بروزن مفعول چاه بسنگ برآورده وجموم بفتح جیم وضم میم وسکون واو ومیم در آخر وعیلم بفتح عین مهمله و
سکون تحتانی وفتح لام ومیم در آخر وقلیذم بفتح قاف ولام وسکون تحتانی وفتح ذال معجمه ومیم در آخر چاه بسیار
آب وسکول بفتح میم وضم کاف وسکون واو ولام در آخر وضهول بفتح ضاد معجمه وضم ها وسکون واو ولام در آخر
چاه اندک آب وحفر بفتح حاء مهمله وفاء وراء مهمله در آخر وبسکون فا نیز آمده چاه فراغ دهن وناپیراسته وجدده
بضم جیم وفتح دال مهمله مشدده وتا در آخر جاهی که میان گیاه بود ودر قاموس ست الجدة البرئ موضع کثیر الکلاء و
البئر الغزیرة والقلیلة الماء ضد وضیف بفتح خاء معجمه وکسر سین مهمله وسکون تحتانی وفاء در آخر چاهی که در سنگستان
کنده باشند در قاموس ست خسف البئر حفر باقی حجارة فنبعت بماء کثیر فلا ینقطع فهی خسیف وظنون بفتح ظاء معجمه و
ضم نون وسکون واو ونون در آخر آنکه ندانند که آب دارد یا ندارد در قاموس ست والظنون صبور البئر الا یدری
فیها ماء ام لا والقلیلة الماء ومعقده بضم میم وسکون قاف وفتح عین ودال مهملتین وتا در آخر چاهی ناتمام بآب نبرده

در قاموس ست اتعد البرحفر ها قدر قعدة او ترکها علی وجه الارض ولم تبنه بها المار وسکک بضم وفتح سین مهمله وکاف مشدد وسکوک بروزن صبور چاه تنگ دهان ونزوع بفتح نون وضم زای معجمه وسکون واو وعین مهمله در آخر ونزیع بروزن امیر چاه نزدیک قعر وتگ وعمیق وبدال مهمله وفا ونون بروزن کریم ودفان بروزن کتاب چاه انباشته وخراب بفارسی چاه خموشان وچاه نسیان وچاه فراموشان گویند میر صیدی طهرانی گوید شعر یکدل آنجا نفگندی که بیاید یادت ☆ گر ازین چاه زنخدان چاه فراموشان ست ☆ صائب گوید شعر از مروت نیست مالت تشنگان را سوختن ☆ آخر آن چاه زنخدان چاه نسیان میشود ☆ تاثیر گوید بیت سخن افتاده در چاه خموشان ☆ سر آن سر مخفی را میپوشان گویند کهودنی والا کسیکه چاه کند بعربی آنرا ابار بفتح همزه وبای موحده مشدد با الف در آخر وبفارسی کتکن بهر دو کاف تازی وتای فوقانی بروزن مغزن گویند شفائی گوید بیت پنجهٔ نوکه کتکن کاسیست در زمین پلاو نقاب ست ☆ کوباچوبی که بآن کلوخ شکنند بعربی آنرا مرزبه بکسر میم وسکون راء مهمله وفتح زای معجمه وباء موحده وتای آخر وارزبه بکسر همزه وسکون راء مهمله وفتح زای معجمه وباء موحده مشدد وتای آخر ورصحاح ست الارزبة اسکتی یکسر بها الدرقان قلتها بالمیم خففت فقلت المرزبة ودر قاموس ست الارزبة والرزبة مشدد تان اوالادلی فقط عضیه من حدید وبفارسی کلوخ کوب گویند کوتل بضم اول وسکون دوم وفتح تای فوقانی ولام در آخر بعربی واد وبلغت ترکیست در اردوی هندی باو استعمال آنست که بی سوار پیش امیران شند بعربی جنیبه بفتح جیم وکسر نون وسکون تحتانی وفتح بای موحده وتا در آخر گویند جانب جمع آن وراساس ست فلان یقاد الجنائب بین یدیه وهو یرکب بجنیبة ودجنیبة وبفارسی یدک بفتح تحتانی وال مهمله وکاف در آخر زلالی گوید شعر تا برولخت جگر از سر میدان غمت ☆ تاخته ازپی هم غمزه سراسیمه یدک ☆ کوتنا بضم اول وسکون دوم معروف وسکون تای فوقانی ونون با الف بزبان عرب قصبات غله زمین وبار شجر اندازه کردن بعربی بخرص بفتح خای معجمه وسکون راء مهمله وصاد مهمله در آخر وکسیکه اندازه کند آنرا خراص بروزن شداد گویند کوال بالضم لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل کسیکه حفاظت شهر کند وشبها گرد شهر بگردد بعربی آنرا عاس بعین مهمله وسین مهمله مشدد گویند عس بالضم وعسیه بروزن امیر جمع آن وبفارسی شبگرد نیز گویند درویش دهلی گوید شعر دلم در زلف او گم گشت ومن باشانه در جنگم ☆ که در شب هر چه گم گردد دهد شبگرد تا دانش ☆ وکسیکه حفاظت شهر کند وشبها در گرد شهر بانگرد وبعربی آنرا شحنه گویند وفارسیان بمعنی شب گرد هم استعمال نمایند در قاموس ست الشحنة بالکسر والضم بالکسر فی البلد من فیه الکفایة بضبط ما من جهة السلطان کوته کردن لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل کسیکه گردنش کوتاه بود بعربی آنرا اوقص بفتح همزه وسکون واو وفتح قاف وصاد مهمله در آخر گویند وزن

گونہ گردن را بعربی قصار بروزن حمار گویند **کوتھی** چیزیکہ در پائین نیام شمشیر و کارد نصب کنند بعربی آنرا نعل بفتح نون و سکون عین مہملہ و لام در آخر گویند **کوٹ** بضم اول و سکون دوم مجہول و تای ہندی در آخر مکانیکہ در انجا نشستہ با اعدا جنگ کنند بعربی آنرا قلعہ بفتح قاف و حصن بکسر حای مہملہ و سکون صاد مہملہ و نون در آخر و بفارسے دژ بکسر دال مہملہ و سکون زای فارسی و بترکے قورغان بضم قاف و سکون را مہملہ و فتح غین معجمہ گویند **کوٹنا** بضم اول و سکون دوم معروف و تای ہندی و نون بالف کشیدہ بمعنی کوفتن بعربی دق بفتح اول و قاف مشدد در آخر دک بکاف مشدد گویند و کوفتن استخوان و خستہ و سنگریزہ را رضخ بفتح رای مہملہ و سکون ضاد معجمہ و حای مہملہ در آخر و رضخ بخای معجمہ گویند ابو منصور ثعالبی در ترتیب کوفتن گوید اول مرتبہ کوفتن دق ست بعد ازان نحز بفتح نون و سکون حای مہملہ و زای معجمہ و در آخر بعد ازان جرش بفتح جیم و سکون رای مہملہ و شین معجمہ و جش بفتح جیم و شین معجمہ مشدد در آخر بعد ازان رض بفتح رای مہملہ و ضاد معجمہ مشدد در آخر **کوٹھا** بضم اول و سکون دوم مجہول و فتح تای ہندی مخلوط التلفظ بہا با الف بالای بام را گویند بعربی سطح بفتح سین مہملہ و سکون طاء مہملہ و در آخر و بفارسی بام گویند و نیز نیم تن از سر تا کمر بفارسے تنورۂ بدن با ضافت گویند **کوٹھی** ظرفیکہ از گل مانند خم بزرگ سازند و دران غلہ نہند بعربی آنرا کند و ج بفتح کاف و سکون نون و ضم دال مہملہ و سکون واو و جیم در آخر گویند و آن معرب کند واست و نیز کوٹھی چوبے کہ در پائین چاہ نہند تا خاکش ریختہ نشود بعربی آنرا وسب بفتح واو و سکون سین مہملہ و بای موحدہ در آخر گویند و نیز بمعنے جای از تفنگ کہ ماروت دران می باشد بفارسی آنرا خزانۂ تفنگ گویند قبول گوید **شعر** آوازۂ عطای تو یکسر شود بلند ٭ آتش اگر زنے چو تفنگ این خزانہ را **کوچا دینا** زخمی اندک بہ نیزۂ کوچک و جز آن زدن کہ نفوذ نکند بعربی وخز بفتح واو و سکون خاے معجمہ و زاے معجمہ در آخر گویند **کوچنا** بمعنے خلانیدن بعربی نخس بفتح نون و سکون خای معجمہ و سین مہملہ در آخر و خذق بفتح خای معجمہ و سکون ذال معجمہ و قاف در آخر نخس الدابۃ از باب سمع و نصر و ضرب و خذق الدابۃ از باب نصر و ضرب فعل ازان بفارسے سپوختن و سپوزیدن و کوچنا نیز بمعنی سوزن زدن در چیزی تا سوراخ ہا پیدا شود بعربی آنرا خرز بفتح غین معجمہ و سکون راے مہملہ و زای معجمہ در آخر گویند و بفارسی آزدن بزای معجمہ و دال مہملہ بروزن آختن و آجیدن بکسر جیم بروزن نالیدن **کوچی** بضم اول و سکون دوم معروف و کسر جیم فارسے و سکون تحتانی معروف آلہ ایست کہ آنرا جولاہان از سیخہای گیاہ مانند جاروب سازند و بہ آن آہار بر تار بافتہ بعربی آنرا صیص بکسر صاد مہملہ و سکون تحتانی و صاد مہملہ در آخر و صیصہ بزیادۃ تا در آخر و شوکہ بفتح ثین معجمہ و سکون واو و فتح کاف و تا در آخر گویند و بفارسے فتہ و فتین و بشنجہ بکسر با موحدہ عربے و شین معجمہ و سکون نون

ونون وفتح جیم تازی وغرواش بضم غین معجمه وغراواشه گویند سوزنی گوید شعر جولاهه کارمانده کوئی + غرواشش نهاده بر کناره + کودکودے چلنا جسته جسته رفتن بعربی حجل بفتح حای مهمله وسکون جیم ولام در آخر گویند حجل المغراب از باب نصر وضرب وفعل ازان وبفارسی چه جهان رفتن کودنا بمعنے برجستن بعرب بے وثوب بضم واو وتای مثناثه وسکون واو وباے موحده در آخر وثب بالفتح ووثاب بروزن کتاب ووثیب بروزن کریم گویند ابو منصور ثعالبی گوید اگر انسان را برجهد گویند طفر بطای وراے مهملتین از باب نصر وآن برجستن است از پائین بالا واگر اسپ را برجهد گویند ضبر بضاد معجمه وباے موحده وراے مهمله از باب ضرب وآن دستها وپا نهاردا بهم کرده برجستن واگر شتر را برجهد گویند وثب از باب ضرب واگر کودک را برجهد گویند فقر بقاف وفا وزاے معجمه از باب ضرب آن برجستن با انضمام دست وپا واگر آهو را برجهد گویند نفز بنون وفا وراے مهمله از باب نصر وآن برجستن است با انتشار قوائم واگر کبک را برجهد گویند طفر بطای مهمله وميم وراے مهمله از باب ضرب وآن برجستن است از بالا به پائین واگر گنجشک را برجهد گویند نقز بنون وقاف وزاے معجمه از باب نصر کودو بضم اول وسکون دوم مجهول وضم دال مهمله وسکون واو مجهول غله ایست مانند ارزن بفارسے آنرا کدرم بضم کاف وراے مهمله گویند کودو بضم اول وسکون دوم مجهول وراے مهمله در آخر واو بمعنی قورمه بقاف گویند حاشیه گاتبی یعنی پیمه آستین وجزان که بدوزند ورشته کلابتون که با ابریشم تابند وگرد لباس بدوزند بفارسے آنرا بخیره گویند میر محمد طاهر حسینی گوید بیت دیوانه ایم برما باشد لباس زندان + از بخیه گرون ماست بخیره گریبان + محسن تاثیر گوید شعر بنے رنگین نشود با نسخه کاتب + چون کاهی ساده که بخیره ندارد + وانچه از رشته کلابتون که با ابریشم تابند آنرا فیطون نیز گویند وحید در وصف علاقه بند گوید بیت سوراخ بود وطمع جوانان + زان فیطو نهادی موش دندان + وانچه گرد بافند مانند بند کاروجزان آنرا گوک بافت گویند ونیز گوک بمعنے ریشه که بعد از چیدن ناخن ماند آنرا دبد بعربی نواشیطه الظفر وبفارسے ریشه ناخن گویند تاثیر گوید شعر مشکل که دمے زاده اذیت نرساند + با یاد که برآمد ز جهان ریشه ناخن + کور ظرف گلین وجامه که آب ندیده باشد مثلاً اگر جامه نا بافته که بگاندی در نیامده باشد بعربے آنرا ثوب جدید گویند در صحاح ست ثوب جدید وهوفی معنی مجدد ویراو ویرا و بعین جده الجا نک ای قطعه است وبفارسے جامه ناشوی گویند شاپور گوید شعر ابر رحمت همه را جامه اعمال بشست + جامه معصیت ماست که ناشوی بماند + ونیز بمعنی اوندی که آب ندیده باشد بفارسی گوزه نادیده آب وهوی نادیده آب گویند ملا قاسم مشهدی گوید شعر ز اشتیاق دیدنت دارم دلی تشنه تر از کوزه نادیده آب + کوره بالضم لغت فارسے ست در اردوی هندی مستعمل وکوچکه آنرا وسیچ کاشی گوید بیت من ندیدم از درد وغم روزے بخویش + اے بمرغ تو میدانی دلین کورده خویش + کوڑا

بفتح اول وسکون دوم ورای ہندی باالف در آخر خرمہرۂ کلان کہ بآن کاغذ را مہرہ کنند بعربی مشقاب
بکسر میم وسکون نون وقاف باالف وفا در آخر گویند وبضم اول وسکون دوم معروف خس وخاشاک روفتہ
کناسہ بضم کاف ونون باالف وفتح سین مہملہ وتا در آخر وقمامہ بضم قاف وميم باالف وميم دوم مفتوح وتا در آخر
وبفارسے خاکروبہ خراش وخراشیدگے وخراشیدہ گویند فخری گوید شعر بروں فگند بجاروب بلا
گردوں عدوش را زدرخانۂ جہان چوخراش + وکوڑا بضم اول ودوم مجہول چیزی کہ بآن اسپ را
زنند بعربی آنرا سوط بفتح سین مہملہ وسکون واو وطای مہملہ در آخر ومقرعہ بکسر میم وسکون قاف وفتح رای مہملہ
وتا در آخر ودرہ بکسر دال مہملہ وفتح رای مہملہ مشدد وتا در آخر گویند وبفارسی تازیانہ وچابک بجیم فارسے
وبای موحدہ وتازیانۂ کہ خرقہ در دبال را تاب داوہ سازند بعربی آنرا مخراق بکسر میم وسکون خا معجمہ و
رای مہملہ باالف وقاف در آخر گویند کوڑہمہ بضم اول ودوم مجہول ورای ہندی ساکن وہا در آخر مرضیست
کہ از فساد خون عارض شود واعضا فرو ریزد وبعربے آنرا جذام بضم جیم وذال معجمہ باالف وميم در آخر وبفارسی
کوری بضم لام وسکون واو معروف ونیز مرضیست کہ ازان دانہای سفید بربدن پدید آیند بعربے آن را
برص بفتح باء موحدہ وسکون رای مہملہ وصاد مہملہ در آخر وبفارسی پیش بکسر بای فارسی گویند کوڑھی کسیکہ بیماری جذام
وبرص داشتہ باشد اول را بعربی مجذوم واجذام ودوم را ابرص گویند کوڑی بفتح اول استخوان جانورے
دریائی بعربے آنرا ودع بفتح واو وسکون دال مہملہ وفتح عین مہملہ وتا در آخر گویند وبفارسی پلچ بضم
بای فارسے وکسر جیم فارسے وخرمہرہ وکس گربہ باکاف تازی مضموم وسین مہملہ وکاف عجمی مضموم گویند
طغرا گوید رباعی ہنگام کہ چوسوختہ ماند خاکستر او + کاتش ندید زدست خود انگشتر او + ویران چوشود بکبر شک
شومی او + ملکی کہ بود از کس گربہ زر او + ونیز بمعنے استخوان سینہ کہ مانند خرمہرہ بلند بود بعربے آن را
قص بفتح قاف وصاد مہملہ مشدد گویند ونیز سفیدی کہ بر ناخن اطفال پدید آید بعربی آنرا وقوف بضم فا وسکون
واو وفا در آخر گویند وبفتح فا نیز آمدہ وبفارسی ملک بکسر میم گویند کوڑے والا کسیکہ خدمت تازیانہ زدن از
طرف امیر داشتہ باشد وبدست خود تازیانہ وارد بعربے آنرا سواط بفتح سین مہملہ وواو ومشدد
وطای مطبقہ در آخر گویند در نہایہ استدوفی الحدیث اول من یدخل النار السواطون قیل ہم السواط الذین
یکون معہم الاسواط یضربون بہا الناس کوڑے مارنا تازیانہ زدن بعربے جلد بفتح جیم وسکون لام
ودال مہملہ در آخر ومشق بفتح میم وسکون شین معجمہ وقاف در آخر وسوط بفتح سین مہملہ وسکون واو و
طای مہملہ در آخر گویند جلدہ از باب ضرب ومشقہ بالسوط وساط از باب نصر فعل ازان یعنی تازیانہ زد
کوس بمعنے ثلث فرسخ یعنے یک فرسنگ بعربے آنرا میل بکسر میم گویند امیال بالفتح وسیول

بالضم جمع آن بفارسے کروہ گویند و نیز سنگے را گویند کہ برای علامت تمام شدن کروہ بر سر راہہا
نصب کنند بعربے آنرا علم بفتح عین مہملہ و لام و میم در آخر و معلم بفتح میم و لام و نصب بفتح نون و سکون صاد مہملہ
و بای موحدہ در آخر گویند و بالتحتیہ نیز آمدہ و میل نیز گویند و بفارسے فرسنگسار و سنگ نشان و میل ہم
گویند میرزا صائب گوید شعر سنگ نشان بکعبہ رسانید حاج را + حق را نیافتی تو بچندین نشان کہ ہست +
ابراہیم ادہم گوید شعر گرد بادی کہ علم گشتہ بسر گردانی + در رہ عشق تو چون میل زمن ماندہ بجائے
کوسنل بمعنے دعای بد بعربے الدعاء علیہ بصلۃ علے دعا علیہ از باب نصر دعای بد داد اور ا و بفارسے
بد دعا نیز گویند کوکابیلی بضم اول و دوم مجہول و کاف تازی با الف و کسر ہای موحدہ و سکون تحتانی معروف
گلی ست کہ ہنگام طلوع آفتاب از آب سر بر آورد و ہنگام غروب فرو رود بعربی نیلوفر و نینوفر بفتح نون گویند در
قاموس ست نیلوفر و یقال نینوفر ضرب من الریاحین نبت فی المیاہ الراکدۃ یارد فی الثالثۃ رطب فی الثانیۃ
انتہے بفارسے نیلپر و نیلفر و نیلوپل و نیلوفل و لیلوپل و لیلوپر و لیلوپرگ گویند کوگرلیند بضم اول و سکون
دوم معروف و فتح کاف تازی و سکون رای مہملہ و کسر لام و سکون تحتانی و نون غنہ و دال ہندی در آخر
جفتے سگ با مادہ کہ منعقد شود بعربے آنرا عقد الکلاب بفتح عین مہملہ و سکون قاف و دال مہملہ در آخر مضاف
بسوی کلب و تعاقد الکلاب و معاطلۃ بر وزن مفاعلۃ و خطال بر وزن کتاب گویند تعاقدت الکلاب و تعاطلت
از باب تفاعل و عاطلت الکلاب از باب مفاعلۃ فعل ازان در اساس ست عقد الکلبۃ علی عقدۃ الکلب و ہی
قضیہ و بفارسی قفل شدن سگ و نیز بستن سگ چنانکہ در بہار عجم ست کوکرمتا رستنی ست کہ در ایام
باران مانند کلاہ برمی آید بعربے آنرا کمأ بفتح کاف و سکون میم و ہمزہ در آخر و بفارسے سمار و غ گویند و تفصیل
آن در لغت کمبی خواہد آمد کوکلہ بضم اول و دوم مجہول و فتح کاف تازی و ہا در آخر لغت ترکے ست در
اردوی ہندی مستعمل برادر رضاعی بعربی رضیع بفتح رای مہملہ و کسر ضاد معجمہ و سکون تحتانی و عین مہملہ در آخر
و بفارسے ہمشیر و ہمشیرہ گویند امیر خسرو گوید بیت ہمخوابۂ لالہ گیسو انش + ہمشیرہ انگبین دہانش و ترکی
کوکلاش بضم کاف تازی و فتح کاف دوم و سکون لام گویند کھو کھہ جای زیر پہلو کہ استخوان ندارد بعربے
آنرا کشح بفتح کاف و سکون شین معجمہ و حای مہملہ در آخر گویند و بفارسے تہیگاہ کول بفتح اول و سکون دوم
و لام در آخر بلغت مردم قصبات مقداری از طعام کہ بدہن کنند بعربے آنرا لقمہ بالضم و اکلہ بضم ہمزہ
و سکون کاف گویند و لقمۂ کوچک را بعربے بلۃ بضم نون و سکون بای موحدہ و فتح لام و تاء در آخر گویند و بزرگ
را حبلۃ بضم حای مہملہ و سکون بای موحدہ و لام مفتوح و در آخر و نبہ بضم دال مہملہ و سکون بای موحدہ
و فتح نون و تاء در آخر گویند و بفارسے کراس بضم کاف فارسے و لپ بفتح لام و سکون بای فارسی گویند

وبتر کے یوتم بضم یای تحتانی وفتح تای فوقانی وسکون میم کولا بضم اول وسکون دوم معروف ولام بالف
جای بستن شکوار بعربی آنرا حقو بفتح حای مهمله وسکون قاف وفتح واو وتا در آخر وحقو بجذف تا وکسار
بالفتح وبالمد گویند احق واحقار بالفتح وحقی بروزن علی وحقار بروزن کساء جمیع آن کوطھو چرخے باشد کہ
بآن شیرہ نیشکر دہند کنجد وجز آن گیرند بعربی آنرا معصار بکسر میم وسکون عین مهمله وصاد مهمله بالف
ورای مهمله در آخر ومعصر بروزن منبر ودوار بفتح دال مهمله وواو مشدد بالف وفتح رای مهمله وتا در آخر
وقفعه بفتح قاف وسکون فا وفتح عین مهمله وتا در آخر گویند وبفارسے چرخشت بفتح جیم فارسے وسکون رای مهمله
وضم خای معجمه وسکون شین معجمه وتا در آخر وچرخ عصاری وشکنجه عصاری کوهل بضم اول وسکون دوم
معروف وفتح میم مخلوط التلفظ بها وسکون لام در آخر بقال کافی کہ وزنش در بیوار برای وزدی کنند بعربی النقب
فی الحائط گویند وبفارسے نقم بفتح نون وسکون غین معجمه وميم در آخر کونا بضم اول وسکون دوم مجهول ونون
بالف بمعنی کنج بضم کاف وسکون نون بعربی زاویه برای معجمه بالف وکسر واو وفتح تحتانی وتای منقوطه
در آخر گویند زوایا بجمع آن وبفارسی پیغوله بفتح بای فارسے وسکون تحتانی وضم غین معجمه وسکون واو معروف
وفتح لام وها در آخر وپغله بروزن زنگله وگوشه گویند کوچ بضم اول وسکون دوم معروف وبخارا نون معروف
بخفا ونون وجیم فارسے در آخر عصے سطبر کہ در مردم بالای پاشنه بود ودر پای چارپایان پس کعبین میان
مفصل قدم وساق بود بعربے آنرا عرقوب بضم عین مهمله وسکون راء مهمله وضم قاف وسکون واو وباء موحده
در آخر گویند در نهایه است العرقوب وهو الوتر الذی خلف الکعبین بین مفصل القدم والساق من ذوات الاربع
وهو من الانسان فویق العقب کوچیدن کاشتا ومارتا بریدن عصب سطبر را کہ بالای پاشنه مردم ومیان مفصل
قدم وساق چارپایان ست بہ شمشیر وجز آن بعربی آنرا عرقبه بفتح عین مهمله وسکون راء مهمله وفتح قاف وباء موحده
وتا در آخر گویند در نهایه است وفی حدیث القاسم کان یقول للجراد ولا تعرقبها ولا تقطع عرقوبها وبفارسی پی کردن
گویند بفتح اول وسکون دوم ونون غنه ودال مهمله در آخر بمعنی تا بندکے برق بعربی برق بفتح بای موحده
وسکون رای مهمله وقاف در آخر گویند وبفارسے درخش بضم دال مهمله وارتحک بکسر الف وفتح تای فوقانی
وجیم گویند کونڈا بضم اول وسکون دوم معروف ونون غنه وفتح دال ہندی بالف قنا رسفالین کہ دران
جامه شویند وخمیر کنند بعربے آنرا اجان بکسر همزه وجیم مشدده بالف ونون در آخر واجانه بزیادت تا ومرمن
بکسر میم وسکون رای مهمله وفتح کاف ونون در آخر وبفارسے لاوک بواو بروزن ناوک گویند کونڈا کرنا
عبارت از عمل ناکسان ست کہ یک کس را گرفته او در صحرا یا خانه برده با وی فعل شنیع کنند وبفارسے آنرا
اسیر گیری زدن وخوردن گویند از انجهت کہ یکے سر او را میگیرد ودیگری فعل بد با وے میکند

خاقانی گوید بیت بنود از کبر خورد نقش سری * نخورد هیچ غیر سرکبری * و این قسم شخص را حشرگاهی گویند چه حشر بمعنی فوج و گاهی بمعنی گاییده شده و مردم هندوستان از راه غلط حشرگاه گویند کوما بضم اول و سکون دوم مجهول و تحتانی با الف بمعنی گوشهٔ چشم بعربی گوشهٔ چشم را که متصل بینی ست ماق بفتح میم و سکون همزه و قاف در آخر و موق بضم میم و سکون همزه و موق بوا و بجای همزه و مقیقه بضم میم و سکون قاف گویند و اطلاق آن بر موخر گوشهٔ چشم هم آمده و در نهایه است امه کان یتحمل من قبل موقه مرة و من قبل ماقه مرة موق العین موخرها و ماق العین مقدمها انتهی در صحاح ست موق العین گوشهٔ چشم که متصل بینی ست و لحاظ بکسر لام و حای مهمله با الف و ظای معجمه در آخر گوشهٔ چشم که متصل گوش ست و بفارسی مغوله گویند و کنج چشم گویند کوما بضم اول و سکون دوم مجهول و کسر همزهٔ کلینه و لام با الف معروف ست بعربی آنرا فحم بفتح فا و سکون حا و مهمله و میم در آخر گویند و بفارسی انگشت بفتح اول و کسر کاف تازی و زکال و زغال بضم زای معجمه و الف بعد الف و سین مهمله در آخر باب کاف تازی با با * کهاٹ بفتح اول مخلوط التلفظ بها با الف و قاف و سند در آخر چیزیست مرکب از چهار پایه که بران خواب کنند بعربی آنرا در محاوره حال قعاده بفتح قاف و عین مهمله با الف و فتح دال مهمله و تا در آخر گویند و بفارسی چارپایه و پلنگ سعید اشرف گوید بیت پی خواب بهارش فرش گردید پلنگ بید باف از سایهٔ بید * و در اصل لفظ هندیست که فارسیان استعمال کرده اند دولت بفتح کاف و سکون تای فوقانی گویند و ظاهر الفظ هندیست یعنی گوید مصرعه فراز کت زرنگارش نشاند بها کهار بفتح اول و دوم با الف و رای مهمله در آخر قومی اند که پالکی و تخت روان و امثال آن بردارند و فارسیان بتشدید استعمال نمایند طغرا گوید شعر تا کرده رو بر پالکے کرد است خاور پالکی * بنشست چون در پالکی نه چرخ کهار آمده * و بعربے حال حملة الفالکی گویند و کهار بفتح اول مخلوط التلفظ بها با الف و رای مهمله در آخر خاکستر شده گیاه که رنگریزان در رنگ گل کاریزه اند از بفارسی آنرا اشخار بفتح شین معجمه و غاء معجمه بروزن چهار گویند بعربے قلی بروزن الی و قلی بکسر قاف و سکون لام و تحتانی در آخر گویند در اساس ست طرح الصباغ القلی فی العصفر و هو الشخار و یقال له القلیا و القلیا کهار بفتح اول مخلوط التلفظ بها و رای مهمله با الف جوالی شبکه دار که کاه کشان در وی کاه شکبان بضم شین معجمه و سکون کاف و با موحده و الف و نون در آخر و بفارسی غراره بکسر غین معجمه و الرد بفتح الف و لام و سکون را مهمله در آخر کهاری آب شور بعربے مالح بمیم و لام و حای مهمله بروزن فاعل و اجاج بضم همزه و جیم با الف و جیم دوم در آخر گویند و اگر نهایت شور و تلخ باشد بعربے گویند که نوشیده نشود آنرا زعاق بضم زای معجمه و عین مهمله با الف و قاف در آخر گویند کهال بفتح اول مخلوط التلفظ بها با الف و لام در آخر پوست حیوانات ما دامیکه مو داشته باشد بعربے آنرا فرو بفتح فا و سکون

رای مهمله و واو و در آخر گویند و بفارسی بوسین قال الثعالبی لایقال فرد الا اذا کان علیه صوف والا فهو جلد و
نیز بمعنی چرمی که آهنگران و مسگران بر آن آتش افروزند بعربی بے آنرا منفاخ بکسر میم وسکون نون و فا با الف
و خای معجمه در آخر و منفخ بروزن منبر و بفارسی دم آهنگرو دمه گویند کھانا بمعنی خوردنی بعربی طعام و اکل
بفتح همزه وسکون کاف و لام در آخر و ماکول و طعم یقال اقل طعمه ای اکله و نیز کھانا بمعنی خوردن بعربی اکل بفتح همزه
گویند ابو منصور ثعالبی گوید خوردن مردم را اکل گویند و خوردن کودک را قرم بفتح قاف وسکون رای مهمله و میم
در آخر گویند و خوردن پیرزن بی دندان را لهمس بفتح ها و سکون میم و سین مهمله در آخر گویند و خوردن ستور علف خشک
را قضم بفتح قاف وسکون ضاد معجمه و میم در آخر گویند و خوردن علف تر را خضد بفتح خای معجمه وسکون ضاد معجمه و دال مهمله
در آخر گویند و خوردن شتر را ارم بفتح همزه وسکون رای مهمله و میم در آخر گویند و خوردن گوسفند را لمج بفتح لام
وسکون میم و جیم در آخر گویند و خوردن آهو را انقرم بقاف و رای مهمله و میم بروزن تقبل گویند و خوردن ذوات
خف و حافر و ظلف یعنی سم شکافته را رعی بفتح راء مهمله وسکون عین مهمله و رتع بفتح رای مهمله وسکون تا فوقانی
و عین مهمله در آخر گویند کھانسی بمعنی خارش گلو بعربے سعال بضم سین مهمله و عین مهمله با الف و لام در آخر
و بفارسی سرفه بضم سین مهمله گویند و بترکے اوکسرو گ بضم همزه وسکون واو و کاف تازی و ضم سین مهمله و
رای مهمله وسکون کاف فارسے در آخر کھانی داستان را گویند و بعربے حکایت و قصه گویند قصص بکسر
قاف و فتح صاد مهمله جمع آن و اسطو بضم همزه وسکون سین مهمله و ضم طای مهمله وسکون واو و رای مهمله در آخر
و اسطار بکسر همزه و اسطیر بروزن کبریت گویند و بفارسے افسانه و بترکے ایرتاگی بکسر همزه وسکون راء مهمله
و تا رفوقانی با الف و کسر کاف فارسے و سکون تحتانی و افسانه که شب گویند بعربے آنرا اسمر بفتح سین مهمله و میم
و رای مهمله در آخر گویند اسمار با الفتح جمع آن و بفارسے شب افسانه گویند نظامے گوید بیت

ستنے چند را از رقیبان راه ✣ ز بهر شب افسانه بنشاند شاه ✣ کھاوت کلامیکه مشتمل
بر قصهٔ مشهوره باشد میان قوم و بآن حال کسی را تشبیه دهند بعربی مثل بفتح میم و ثا مثلثه و لام در آخر گویند
و بالفظ ضرب در عربے مستعمل ست قال الله تعالی ضرب لنا مثلا و بفارسے بالفظ زدن مستعمل نظامی گوید
بیت چنین زد مثل شاه گویندگان ✣ که جویند گانند یا بندگان ✣ کھائی گوی که گرد قلعه و بستان
و جز آن کنند بعربے آنرا خندق بفتح خای معجمه وسکون نون گویند خنادق جمع آن فی القاموس الخندق
بجعفر حفیر حوال اسوار المدن معرب کنده کھبا بفتح اول مخلوط التلفظ بها و بای موحده مشدد و با الف کسیکه
بدست چپ کار کند بعربے اورا اعسر بفتح همزه وسکون عین مهمله و فتح سین مهمله و رای مهمله در آخر گویند و بفارسے
چپه و چپ دست گویند کھتی زنیکه بدست چپ کار کند بعربے آنرا عسرا بعین و سین و رای مهملات بروزن

حمرا گویند و بفارسی چپ دست و چپ دست کھیر بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و سکون بای فارسی و را مہملہ
با الف رسیدہ تیر کہ پیکانش پہن بود بعربی آنرا منجوف بنون و جیم و فا بر وزن مفعول و نجیف بر وزن امیر گویند
نجف بضمتین جمع آن کھتا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و تای فوقانی مشدد با الف رسیدہ چاہی کہ زیر زمین کنند و
غلہ در ان نہند بعربی آنرا مطمورہ بفتح میم و سکون طا مہملہ و ضم میم و سکون واو و فتح رای مہملہ و تا در آخر گویند
و بفارسی نہانخانہ کھٹا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و تای ہندی مشدد با الف چیزیکہ ترشی دارد بعربی آن را
حامض بحا و مہملہ و میم و ضاد معجمہ بر وزن فاعل گویند و بفارسی ترش کھٹائی بمعنے ترشی بعربی حموضۃ بضم
حای مہملہ و فتح ضاد معجمہ گویند کھٹک بڑھی بضم اول مخلوط التلفظ بہا و فتح تای ہندی و سکون کاف تازی
و فتح بای موحدہ و سکون رای ہندی و کسر ہا و سکون کاف تحتانی معروف مرغیست کہ منقار بر شاخہای درخت مزعفر
و سوراخ میکند بعربی آنرا قرقع بفتح قاف و را مہملہ مشدد و با الف و عین مہملہ در آخر گویند کھٹکا بفتح اول مخلوط التلفظ
بہا و سکون تای ہندی و کاف تازی با الف رسیدہ بمعنی بیم و ہراس بعربی خوف بفتح خا معجمہ و سکون واو
و فا در آخر و خیفہ بکسر خا معجمہ و مخافۃ بفتح میم گویند بفارسی اندیشہ و آن بمعنی بیم و ہراس و فکر و تامل ہر دو
مستعمل ست حیدر گلوی گوید شعر صدرہ کنم اندیشہ غم خود تو گفتن ٭ چون بر تو رسم قوت گفتار
نباشد ٭ اہلے شیرازی گوید شعر اے مدعی ز قتل من اندیشہ کن مباد ٭ تو خون من بریزی و او متہم
شود ٭ و بفارسی دغدغہ ہم بمعنی اندیشہ مستعمل ست صائب گوید شعر شکر قدح تلخ مکافات چہ گویم ٭
گیر خاطر من دغدغۂ روز جزا بود ٭ کھنکا نیز بمعنی صدای حبی کہ از جنبیں چوہا و جز آن خیزد بعربی آنرا وجس
بفتح واو و سکون جیم و سین مہملہ در آخر گویند در حدیث ست دخلت الجنۃ فسمعت فی جانبہا وجسا فقیل ہذا بلال
قال فی النہایۃ الوجس الصوت الخفی بفارسی شرفاک بکسر شین معجمہ و فا با الف و شرتک و شرفانک گویند
سنائی گوید مصرعہ پیش خوانش نشود ہرگز کے شرفاک نان کھٹکنا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و فتح
تا ہندی و سکون کاف تازی و نون با الف بمعنی گذشتن چیزی با اندیشہ و تردد خاطر و خلجان کردن آن بعزم
خطور بضم خای معجمہ و طا مہملہ و سکون واو و رای مہملہ در آخر و تخالج بخای معجمہ و لام و جیم و تخلج بر وزن تفاعل
و تفعل و اختلاج بر وزن افتعال و وجس بفتح ہا و سکون جیم و سین مہملہ در آخر گویند خطر الشی ببالہ از باب
نصر و ضرب و تخالج فی صدرہ و تخلج و اختلج و ہو الاشی یتجس فی نفسہ از باب ضرب فعل ازدان
کھٹمٹھا شیرینے ترشے آمیختہ بعربی بے عز بضم میم و زا معجمہ مشدد در آخر و بفارسی بیخوش و ترش
شیرین گویند امام الدین ریاضی گوید شعر در بہسم بین بچین جبین ٭ حسن شوخی چہ ترش شیرینست کھٹمل
کرمیست سرخ مائل بسیاہی کہ در پلنگ و چارپایہ می ماند و خون مردم می مکد بعربی آنرا قتان بضم کاف و

تای فوقانی مشدد با الف ونون در آخر بفارسی غسک بفتح غین معجمه وسین مهمله وکاف در آخر وساس بهر دو بین مهمله
گویند ودر محاورهٔ حال ایران شب گز کھجلانا بمعنی خاریدن بعربی حک بفتح حای مهمله وکاف مشدد در آخر گویند
در مثل ست ما حک جلدک مثل ظفرک نه خارید پوست ترا مانند ناخن تو بتر کی قیجاق بکسر قاف وسکون جیم فارسی
گویند کھجلی خارشے کہ در بدن افتد بعربی آنرا حکہ بکسر حا مهمله وفتح کاف مشدد وتا در آخر وحکاک برورن
غراب در اساس ست بہ حکہ شدیدة وبہ حکاک ای داء یحک منہ کالجرب ونحوہ کھجوری ڈورا رشتہ
دوتا بعربی مبرم گویند کھجا انوعی از آتش کہ از نخود وجو وگندم وجز آن پزند واکثر در لنگر ہا بر مساکین وفقرا
وقف کنند بفارسے آنرا آش خیر گویند ظاہر وحید گوید بیت میشود بیقدر ہر کس میکند کرمی بغیر زان نمیدارد
کسے پاس نمک در آش خیر ونیز آشے کہ در عاشورہ پزند وبر فقرا وقف کنند بفارسے آنرا آش عاشورا
گویند کھیری طعامیست اہل ہند را کہ از دال وبرنج پزند بعربی آنرا مجاورهٔ حال کشری گویند وبفارسی
آنرا کچری سالک یزدی گوید شعر سیر گشتم ز کچری ایام ہوس خوان سیم در رنگم کھٹ بضم
اول بمعنی غیر متناسب الاعضا بعربی قبیح الہیکل وبفارسی بدقواره گویند کھر بضم اول مخلوط التلفظ بہا وسکون
را ومهمله ناخن گاو وگوسفند وآہو وامثال آن شگافته باشد بعربی آنرا ظلف بکسر ظای معجمه گویند اظلاف بالضم جمع
بالضم جمع آن وکھر بالکسر چیده وکشیدن آواز در نغمه بعربی آنرا تغرید بغین معجمه وراء ودال مهملتین بر وزن
تفصیل گویند وبفارسی تحریر وریزه خوانی دریزه سری نادم گیلانی گوید بیت آمد بہار وہر خس وخار احمند
شد در باغ ریزه خوانی بلبل بلند شد نعمت خان عالی گوید شعر برداشته بلبل ز پی ریزه سرائی
چیزی که برآمد ز تماشش سخن ما کھرا بضم اول وسکون دوم وراے مهمله با الف بخاری مایخند
کہ در ایام سرما پدید آید ومتصل زمین می باشد وبلند ہم میشود وبعربی آنرا اضباب بفتح ضاد ومعجمه و
بای موحده با الف وبای دوم در آخر وسدیم بسین ودال مهملتین ومیم بر وزن امیر گویند وبفارسی نرم
بکسر نون وسکون زای معجمه ونرم بزای فارسے ومبغ وتارمبغ ودشم بفتح واو وسکون شین معجمه
ومیم در آخر گویند وکھرا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا وراے مهمله با الف ضد ردے بعربی آنرا جبد بفتح جیم
وکسر تحتانے مشدد ودال مهمله در آخر گویند جیاد بر وزن کتاب جمع آن درہم جبد درم سره ونیز کھرا بمعنی
بے غش بعربی بے خالص بخاری معجمه ولام وصاد مهمله بر وزن فاعل وصریح بصاد وراے مهملات
بر وزن جریح وکھرا بضم اول مخلوط التلفظ کہا وراء مهمله با الف چیزی که سطحش ہموارہ وملاست مانند پشت
بعربی آنرا اخشن بفتح خاکی معجمه وکسر شین معجمه ونون در آخر وخشین بر وزن جبین واخشن بر وزن احسن گویند
ونیز کھرا مرد درشت خو بعربی آنرا ہم مجازاً اخشن وخشین واخشان واخرش بخاری وراء مهملتین وشین معجمه

بروزن احسن گویند کھر اکرنا دراہم را سرہ کردن بعربی نقد بفتح نون وسکون قاف ودال مہملہ در آخر دانتقاد وزن افتعال وتنقد بروزن تفعل وتنقاد بروزن تفاعل گویند فی الصحاح نقدتہ الدراہم وانتقدتہا اذا اخرجت منہا الزیف وفی القاموس النقد تمییز الدراہم وغیرہا کالانتقاد والانتقاد والتنقد کھر پالہ الیست آہنین کہ بآن گیاہ از زمین تراشند بفارسے آنرا رنبہ بفتح رای مہملہ وسکون نون وفتح بای موحدہ وہا در آخر گویند واین از صاحب زبان تحقیق رسیدہ کھرچن بضم اول مخلوط التلفظ بہا وسکون رای مہملہ وفتح جیم فارسی وسکون نون طعامی کہ در دیگ سرخ وبریان شدہ بچپہ بعربی قرارہ بضم قاف وراء مہملہ با الف وفتح رای مہملہ دوم وتا در آخر وقرورۃ بضم قاف ورای مہملہ وقرۃ بضم قاف وقرورہ بضم قاف وراء اول وقرورہ بفتح رای مہملہ اول واری بفتح ہمزہ وسکون رای مہملہ وتحتانی در آخر گویند وبفارسی بنگران بضم بای موحدہ وفتح کاف تازی گویند مولوی روم گوید بیت تازبہ یاری آن زرشکمند ہ بنگران بیش آن مہانہند ہ وتہ دیگ وتہ گیر نیز گویند طغرا گوید شعر شد از سرہوش دوزخ بسکہ کام رنجہ شیرین ہ زدم چون دیگ حلوا دست در تہ گیرۂ دوزخ ہ کھر کھیر پلیکہ ہوا نبود ولاست ندارد بعربی آنرا خشن بفتح خای معجمہ وکسر شین معجمہ ونون در آخر واخشن بروزن احمر وبفارسی درشت گویند کھر نڈ بضم اول مخلوط التلفظ بہا وفتح زای مہملہ وسکون نون ودال ہندی در آخر خشکی کہ بروی جراحت بندد بعربی آنرا جلبہ بضم جیم وسکون لام وفتح بای موحدہ وتا در آخر گویند فی الصحاح الجلبۃ جلیدۃ تعلو الجرح عند البرء تقول منہ جلب الجرح یجلب اجلب یجرح مثلہ بفارسے خشکریش وخشکریشہ وکرسنہ بکسہ کاف تازی وراء مہملہ وسکون سین مہملہ وفتح نون وہا در آخر گویند کھرہا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا وسکون رای مہملہ وہا با الف در محاورۂ مردم قصبات جانور یست کہ ہر دو پای پیشین او کوتاہ باشند بعربے آنرا ارنب بفتح ہمزہ وسکون رای مہملہ وفتح نون وبای موحدہ در آخر گویند صاحب قاموس گوید کہ ارنب نر ومادہ ہر دو را گویند وبعضی ارنب مادہ را گویند وخزز بضم خای معجمہ وفتح زای معجمہ اولی وزای معجمہ بدوم در آخر نیز را گویند ودرنامہ بفتح دال مہملہ وراء مہملہ مشدد با الف وفتح میم وتا در آخر ودرمہ بروزن فرمہ وفعیل بقاف وعین مہملہ ولام بروزن فعیل وبفارسے خرگوش ودرہا بالفتح دال مہملہ وسکون رای مہملہ ومیم با الف وتبرکے توشقان بضم تای فوقانی وسکون شین معجمہ وقاف مفتوح گویند ودرحیواۃ الحیوان است کہ ارنب واحد ارانب ست وآن اسم جنس ست اطلاق آن بر نر ومادہ ہر دو آمدہ نر را خزز گویند بعد آن خرنا زست مانند خرد وصوفان ومادہ اش را عکرسہ بکسہ عین مہملہ وسکون کاف وکسر رای مہملہ وفتح شین معجمہ وتا در آخر گویند وبجہ اش را در ابتدا حزیق بکسر خا معجمہ وسکون زا مہملہ وکسر نون وقاف در آخر گویند بعد ازان نخلہ بضم سین مہملہ وفتح خا معجمہ ولام وتا در آخر گویند کھر ہر ا بالفتح اول مخلوط التلفظ بہا وفتح رای مہملہ وسکون ہا ورای مہملہ با الف

شانه مانندیست که بآن پشت ستوران خارند بعربی آنرا فرجون بکسر فا وسکون رای مهمله وفتح جیم وسکون واو ونون در آخر وخسکه بکسر میم وفتح حای مهمله وسین مهمله مشدد وتا در آخر وبفارسی شانهٔ ستور خار گویند کهری بفتح اول مخلوط التلفظ بها وسکون رای مهمله وکسر ها وسکون تحتانی معروف مادهٔ خرگوش بعربی آنرا ارنبه بفتح همزه وسکون رای مهمله وفتح نون وبای موحده وتا در آخر گویند ومادهٔ فربه را خرگوشه بکسر عین مهمله وسکون کاف وکسر رای مهمله وفتح شین معجمه وتا در آخر وبفارسی خرگوش مادهٔ نیز گویند کهڑا کرنا بفتح اول مخلوط التلفظ بهاو رای هندی باالف بمعنی برخیزانیدن بعربی اقامة بکسر همزه وانهاض بکسر همزه وسکون نون وها باالف وضاد معجمه در آخر وبفارسی استاده گردون ونیز بمعنی استاده گردن نرهٔ مردی بعربی تسجیل بسین مهمله وجیم وتام بروزن تفعیل وانفاظ نهوض وعین مهمله وظای معجمه بروزن افعال وتوعید بفتح تا وفوقانی وسکون واو وکسر تا وفوقانی وسکون تحتانی ودال مهمله در آخر گویند وتدالرجل یعنی برپاکرد رجل نرهٔ خود را مانند وتد ساخت کهڑا ہونا ایستادن بعربی قیام بکسر قاف نهوض بضم نون وها وسکون واو وضاد معجمه در آخر ونهض بفتح نون وسکون ها گویند نهض از باب منع فعل ازان وبفارسی برخاستن ونیز بمعنی ایستاده شدن نرهٔ مردی بعربی نغوظ بضم نون وعین مهمله وظای معجمه در آخر ولفظ بالتحریک گویند لفظ ذکره از باب نصر فعل ازان کهڑا ہوں بفتح اول مخلوط التلفظ بهاو رای هندی باالف وضم همزه وسکون واو ونون در آخر مغز وکهڑا وین بمعنی کفش چوبین بعربی آنرا قبقاب بفتح قاف وسکون بای موحده وقاف باالف وبار موحده در آخر وقوالیب بروزن مصابیح گویند در نهایه است وفی الحدیث کانت نساء بنی اسرائیل یلبسن القوالیب جمع قالب وهو فعل من خشب کالقبقاب وبکسر لام ویفتح وقیل انه معرب انتهی وعالا در محاورهٔ عرب قراقیف بفتح قاف وراى مهمله باالف وکسر حای مهمله وسکون تحتانی وفا در آخر گویند وبفارسی پافشار در بهار عجم پافشار نعلین چوبین که هزاران وقت شکافتن زمین در پا کنند کهڑکهڑ بتکرار حکایت آواز سلاح وجنزآن که از خوردن بریکدیگر برآید بعربی آنرا خشخشه بفتح خای معجمه وسکون شین معجمه اولی وفتح خای معجمه دوم وشین معجمه وتا در آخر وقعقعه بتکرار قاف وعین مهمله بروزن وحربه گویند کهڑکی درکوچکی که میان دیوار دو خانه ودیوار بالاخانه بود بعربی آنرا خوخه بفتح خای معجمه وسکون واو وفتح خای معجمه دوم وتا در آخر گویند وبفارسی دریچه ودریچهٔ که در دروازهٔ کلان بود بفارسی آنرا دریچه بفتح بای تازی وجیم فارسی گویند طغرا گویند شعر روند وشب دریچهٔ مشرق ومغرب بازست ۱۲ ورنه از تنگی این خانه نفس میگیرد ۱۲ کهسر بفتح اول مخلوط التلفظ بهاو سکون سین مهمله ورای مهمله باالف وانهای چیک که خرد باشند بعربی آنرا حصبه بفتح حای مهمله وسکون صاد مهمله وفتح بای موحده وتا در آخر گویند وفی القاموس الحصبة ویحرک دکفرقة شبر

یخرج بالجسد وقد حصب بالضم فهو محصوب وحصب کسی کھسوٹنا بفتح اول مخلوط التلفظ بها وضم سین مهمله وسکون واو مجهول وتای هندی ونون بالف موی کسے بدست گرفته برکندن بعربی تتف بفتح نون وسکون تا وفوقانی وفا ودر آخر بفارسی موی برکندن کھسیانا شرمنده شدن باخشم وچیزی نگفتن یا یعنی در عربی خجله مستعمل در قاموس ست خجل کفرح استحیی ودهش ولقی ساکنا لا یتکلم ولا یتحرک ودر صحاح ست الخجل التحیر والدهش من الاستحیاء وقد خجل خجلا وبفارسی خجل شدن وشرمنده شدن کشمکش لغت فارسی ست ودر اردوی هندی مستعمل وآن مخفف کاه کشان ست وآن سفیدی باشد که شبها بطریق راه بر آسمان پدید آید وآن ستارهای کوچک نزدیک بهم اند بعربی آنرا مجره بفتح میم وجیم وراء مهمله مشدده وتا در آخر وشرج بفتح شین معجمه وراء مهمله وجیم در آخر وام السماء گویند وبفارسی آسمان دره نیز گهگل لغت فارسیست مخفف کاه گل ودر اردوی هندی مستعمل وآن گل کاه آمیخته باشد که بر دیوار بالا اندیر جس در هندوی گویند شعر چون عمر سر آمد حسن از عیش عنان تافت ✤ کهگل چه کند بام چو پیدا ونماند ست ✤ وبعربی بیاع بفتح باء موحده وتحتانی مهمله وتحتانی بالف وعین مهمله در آخر وبفارسی ارز بفتح همزه وسکون رای مهمله وزای معجمه در آخر هم گویند وکاه گل کنند را ارزگر وگلکار وگلیگر وگلگیر گویند انشائی گوید مصرع چو آفتاب منش مهد گل ارزگر ومزده در بعربی طیان بفتح طای مهمله وتشدید تحتانی بالف ونون در آخر گویند وکهلانی بکسر اول زنے که خشت را پخته وتیار داری ادنماید بعربی آنرا خانفه بجای مهمله وفا ومعجمه بروزن خانزه گویند ودر صراح ست حانفة الصبی التی تقوم علیه فی تربیته بفارسی دایه کھلڑی بفتح اول مخلوط التلفظ بها وسکون لام وکسر را هندی وسکون تحتانی عموماً بوست جوانات وخصوصاً غلاف سرنره بعربی آنرا قلفه بضم قاف وسکون لام وفتح فا وتا در آخر گویند وبالتحریک نیز آمده کھلکے بیٹھنا فراخ شده نشستن بعربی التربع فی المجلس والتفسح فی المجلس قال الله تعالی تفسحوا فی المجالس ای توسعوا در تاج المصادر هیقی ست التفاسح در مجلس فراخ وانشستن کھلنا بمعنی کشوده شدن پس اگر گره کشوده شود بعربی گویند انحلت العقدة از باب انفعال واشد گره واگر دوا شود گویند انفتح الباب از باب انفعال واگر هوا از ابر صاف شود گویند قشعت الریح السحاب از باب منع وانقشعت از باب افعال قاقشع وتقشع وانقشع یعنی بکشاد باد ابر را پس کشاده شد وبفارسی کشوده شدن ابر نهان خالص گویند بیت ✤ مرا از فتن غم عیش بے حجاب نشد ✤ بجز تم که کشود ابر وآفتاب نشد ✤ وبفتح اول ودوم وسکون لام نیم بریان کردن دانه ها را بفارسی بودادن وبکسر اول مخلوط التلفظ بها وسکون لام بمعنی شگفتن غنچه بعربی تفتق بفا وتا وفوقانی وقاف وتفتح بفا وتای فوقانی وحای مهمله وتبسم بجای موحده وسین مهمله ومیم بروزن تفعل گویند وبفارسی واشدن وشگفتن کھیل کھیلنا چند کس یا چند کسان بازی کنند آنرا لعبة بضم لام وسکون عین مهمله وفتح باء موحده

شانہ مانندیست کہ بآن پشت ستوران خارند بعربی آنرا فرجون بکسر فا وسکون رای مہملہ وفتح جیم وسکون واو
ونون در آخر وخسکہ بکسر سین وفتح حای مہملہ وسین مہملہ مشدد وتا در آخر وبفارسی شانۂ ستور فارگویند کھڑکی
بفتح اول مخلوط التلفظ بہا وسکون رای مہملہ وکسر ہا وسکون تحتانی معروف مادۂ خرگوش بعربی آنرا ارنبہ
بفتح ہمزہ وسکون رای مہملہ وفتح نون وہای موحدہ وتا در آخر گویند ومادۂ فربہ را عکرشہ بکسر عین مہملہ وسکون
کاف وکسر رای مہملہ وفتح شین معجمہ وتا در آخر وبفارسی بہ خرگوش مادہ نیز گویند کھڑا اگر نا بفتح اول مخلوط التلفظ
بہا ورای ہندی یا الف بمعنی برخیز ایندن بعربی اقامۃ بکسر ہمزہ وانہاض بکسر ہمزہ وسکون نون وہا یا الف
وضاد معجمہ در آخر وبفارسی استادہ کردن ونیز بمعنی استادہ گردن نرۂ مردی بعربی تسجیل بسین مہملہ وجیم و
لام بروزن تفعیل وانغاظ نون وعین مہملہ وظای معجمہ بروزن افعال وتوئید بفتح تا وفوقانی وسکون واو وکسر
تا وفوقانی وسکون تحتانی ودال مہملہ در آخر گویند وتدالرجل یعنی برپا کرد رجل نرۂ خود را ومانند وتد ساخت
کھڑا ہونا ایستادن بعربی قیام بکسر قاف نہوض بضم نون وہا وسکون واو وضاد معجمہ در آخر ونہض
بفتح نون وسکون ہا گویند بعضی از باب منع فعل ازان وبفارسی برخاستن ونیز بمعنی ایستادہ شدن
نرۂ مردی بعربی نغوظ بضم نون وعین مہملہ وظای معجمہ در آخر ولفظ بالتحریک گویند لفظ ذکرہ از باب فتح
فعل ازان کھڑاؤں بفتح اول مخلوط التلفظ بہا ورای ہندی با الف وضم ہمزہ وسکون واو ونون در آخر
مفرد کھڑاوین بمعنی کفش چوبین بعربی آنرا قبقاب بفتح قاف وسکون بای موحدہ وقاف با الف وبار موحدہ
در آخر وقوالیب بوزن مصابیح گویند در نہایہ است وفی الحدیث کانت نساء بنی اسرائیل یلبسن القوالیب
جمع قالب وہو فعل من خشب کالقبقاب وبکسر لام ویفتح وقیل انہ معرب انتہی وعالا در محاورہ عرب قراقیف
بفتح قاف وراے مہملہ با الف وکسر حای مہملہ وسکون تحتانی وفا در آخر گویند وبفارسی پا افشار در بہار عجم
پا افشار نعلین چوبین کہ مزارعان وقت شگافتن زمین در پا کنند کھڑکھڑا بتکرار حکایت آواز سلاح وجز آن
کہ از خوردن بر یکدیگر برآید بعربی آنرا خشخشہ بفتح خای معجمہ وسکون شین معجمہ اولی وفتح خای معجمہ دوم و
شین معجمہ وتا در آخر وقعقعۃ بتکرار قاف وعین مہملہ بروزن وحربہ گویند کھڑکی در کوچکی کہ میان دیوار دو خانہ
ویا دیوار بالاخانہ بود بعربی آنرا خوخہ بفتح خای معجمہ وسکون واو وفتح خای معجمہ دوم وتا در آخر گویند وبفارسی
دریچہ و دریچۂ کہ در دروازۂ کلان بود بفارسی آنرا دیدبچہ بفتح بای تازی وجیم فارسی گویند طغرا گویند شعر
روزہ و شب دریچۂ مشرق ومغرب باز ست ۔ ورنہ از تنگی این خانہ نفس میگیرد ۔ کھسرا بفتح اول
مخلوط التلفظ بہا وسکون سین مہملہ ورای مہملہ با الف وانہای چیک کہ خرد باشند بعربی آنرا خصیین بفتح
حای مہملہ وکسر صاد مہملہ وفتح یای موحدہ وتا در آخر گویند فی الصحاح الخصیۃ ویحرک وکھرقۃ بثر

یخرج بالجیم وقد حصب بالضم فهو محصوب وحصب کسی کھسوٹنا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا وضم سین مہملہ وسکون واو ومجہول وتای ہندی ونون بالف موی کسے بدست گرفتہ بر کندن بعربی تتف بفتح نون وسکون تا وفوقانی وفا در آخر وبفارسے موی بر کندن کھسیانا شرمندہ شدن باخشم وچیزی نگفتن بامعنی در عربی خجلہ مستعمل در قاموس ست خجل کفرح استحیی ودہش ولقی ساکنا لا یتکلم ولا یتحرک ودر صحاح ست الخجل التحیر والدہش من الاستحیاء وقد خجل خجلا وبفارسی خجل شدن وشرمندہ شدن کہکشان لغت فارسی ست ودر اردوی ہندی مستعمل وآن مخفف کاہ کشان ست وآن سفیدی باشد کہ شبہا بطریق راہ بر آسمان پدید آید وآن ستارہای کوچک نزدیک بہم اند بعربی آنرا مجرہ بفتح میم وجیم وراء مہملہ مشدد وتا در آخر وشرح بفتح شین معجمہ وراء مہملہ وجیم در آخر وام السماء گویند وبفارسے آسمان درہ نیز گہکشاں لغت فارسیست مخفف کاہ گل ودر اردوی ہندی مستعمل وآن گل کاہ آمیختہ باشد کہ بر دیوار بالمند میر حسن دہلوی گوید ؎ شعر چون عمر سر آمد حسن از عیش عنان تافت ؎ کہ گل بہ کند بام چو بنا ونماند ست ؎ وبعربی بیاض بفتح باے موحدہ وتحتانی بالف وعین مہملہ در آخر وبفارسے ابر بفتح ہمزہ وسکون رای مہملہ وزای معجمہ در آخر ہم گویند وکاہ گل کنندہ را ابر گر وگلگار وگلیگر وگلگیر گویند انشایی گوید مصرع ہم آفتاب محش بعد گل ابر گر ومزدور بعربی طیان بفتح طای مہملہ وتشدید تحتانی بالف ونون در آخر گویند کھلاڑی بکسر اول زنے کہ طفل را بپرورد وتیمارداری او نماید بعربی آنرا حاضنہ بحای مہملہ وضاد معجمہ بروزن خاتنہ گویند وصحیح ست حاضنۃ الصبی التی تقوم علیہ فی تربیتہ بفارسی وایہ کھلڑی بفتح اول مخلوط التلفظ بہا وسکون لام وکسر راء ہندی وسکون تحتانی عموما بوست جوانات وخصوصا غلاف سر نرہ بعربی آنرا قلفہ بضم قاف وسکون لام وفتح فا وتا در آخر گویند وبالتحریک نیز آمدہ کھلکے بیٹھنا فراخ شدہ نشستن بعربی التوسع فی المجلس والتفسح فی المجلس قال اللہ تعالی تفسحوا فی المجالس ای توسعوا در تاج المصادر بیقی ست التفاسح در مجلس فراخ وانشستن کھلنا بمعنی کشودہ شدن پس اگر گرہ کشودہ شود بعربی گویند انحلت العقدۃ از باب انفعال واگر دروا شود گویند انفتح الباب از باب انفعال واگر ہوا از ابر صاف شود گویند قشعت الریح السحاب از باب منع وانقشعت از باب افعال قاقشع وتقشع والقشع یعنی بکشاد باد ابر را پس کشادہ شد وبفارسی کشودہ شدن ابر خان خالص گویند بمعنی مرا از فلان غم عیش بے حجاب نشد ؎ بجز تم کہ کشود ابر وآفتاب نشد ؎ وبفتح اول ودوم وسکون لام نیم بریان کردن دانہ ہا را بفارسے بودادن وبکسر اول مخلوط التلفظ بہا وسکون لام بمعنی شگفتن غنچہ بعربی بے تفتق بفتاء فوقانی وفا وقاف وتفتح بفا وتای فوقانی وحای مہملہ وتبسم بباے موحدہ وسین مہملہ ومیم بروزن تفعل گویند وبفارسی واشدن وشگفتن کھلونا چیزے کہ بآن بچگان بازی کنند آنرا بعربی بضم لام وسکون عین مہملہ وفتح باے موحدہ

و تا در آخر گویند کھلی بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و کسر لام و سکون تحتانی معروف ناقص تخم سرشف کہ روغن ازان کشیدہ باشند بعربی آنرا کسب بضم کاف و سکون سین مہملہ و بای موحدہ در آخر و عصارۃ الخردل بضم عین مہملہ و صاد مہملہ بالف در ای مہملہ در آخر مضاف بسوی خردل و عصیر بروزن امیر گویند و بفارسی خار و کنجار و کنجان و کنجی تخم شنبلید تازی گویند کھلیان تودۂ غلہ از کاہ جدا کردہ و ناکوفتہ بعربی آنرا بیدر بفتح باہی موحدہ و سکون تحتانی و فتح دال مہملہ در ای مہملہ در آخر و کدس بضم کاف و سکون دال مہملہ و سین مہملہ در آخر و کداس بضم کاف و دال مشددہ و الف بفتح ہمزہ و سکون نون و فتح دال مہملہ در ای مہملہ در آخر گویند و بفارسی خرمن و بتر کی اوکمان بضم ہمزہ و سکون کاف فارسے و میم بالف و سکون نون و چاس بجیم فارسے و سین مہملہ در فتہ اللغۃ است خرمن انگور را جرین بفتح جیم و کسر رای مہملہ و سکون تحتانی و نون در آخر گویند و خرمن خرمار امربد بکسر میم و سکون رای مہملہ و فتح باہی موحدہ و دال مہملہ در آخر گویند و مربد بلغت اہل حجاز است چنانکہ اندر لغت اہل شام و بیدر لغت اہل حجاز و صاحب قاموس مربد و جرین را بیک معنی آوردہ طحمیا چیزیکہ عبارت بر آن تکیہ کنند بعربی آنرا سارید بسین مہملہ بالف و کسر رای مہملہ و فتح تحتانی و تا در آخر و عمد بکسر دال مہملہ و سکون عین مہملہ و فتح میم و تا در آخر و عامہ بکسر دال مہملہ بروزن کتابہ و دعامہ بروزن کتاب و عاد بکسر عین مہملہ و میم بالف و دال مہملہ در آخر و عمود بروزن صبور و اسطوانہ بالضم ہمزہ و سکون سین مہملہ و ضم طا مہملہ و آن معرب استوانست و نصبہ بضم نون و سکون صاد مہملہ و فتح باہی موحدہ و تا در آخر گویند و بفارسی ستون طحمی بضم اول مخلوط التلفظ بہا و سکون میم و کسر باہی تازی و سکون تحتانی معروف در آخر رستنی ست کہ در ایام باران مانند کلاہ برمی آید و سفید بود بعربی آنرا کمأ بفتح کاف و سکون میم و ہمزہ در آخر و عسقل بفتح عین مہملہ و سکون سین مہملہ و فتح قاف و لام و در آخر و عسقول بالضم بروزن عصفور گویند عاقیل جمع آن و نوعی ازان کوچک ست بعربی آنرا انبات او بردام او برگویند و بفارسے ہمہ اقسام را سماغ بسین مہملہ و غین معجمہ در آخر و کلاہ دیوان و کلاہ زمین و کلاہ مار و چتر مار و خایہ دیس گویند و طحمی بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و سکون میم و کسر باہی موحدہ و سکون تحتانی مجہول دو منارہ کہ بر سر چاہ بنا کنند برای چرخ دادن بعربی آنرا زرنوقان بضم زا معجمہ و سکون را مہملہ و ضم نون و سکون واو و قاف بالف و نون در آخر گویند بفارسے منارہ ہای چاہ طنبند انا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و سکون نون و دال مہملہ بالف رخنہ کہ در چوب کنند بعربی آنرا فرض بفتح فا و سکون را مہملہ و ضاد معجمہ در آخر و حز بفتح حای مہملہ و زای معجمہ مشدد در آخر گویند کھنڈ ری بکسر اول مخلوط التلفظ بہا و سکون نون و دال مہملہ و کسر رای ہندی و سکون تحتانی معروف جامۂ پارہ پارہ دوختہ بعربی آنرا اسرقع بضم میم و فتح را مہملہ و قاف مشدد و عین مہملہ در آخر و بفارسے ژندہ بزار فارسی و دلق بفتح دال مہملہ و لام و قاف در آخر

معرب دلہ و آن دباہ سفید ست کہ از پوستش پوستین سازند کھنکھچ را بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و سکون نون و فتح کاف تازی
مخلوط التلفظ بہا و ضم جیم تازی و سکون واو و رای مہملہ با الف رسیدہ کرمیست زہردار بسیار پا بعربی آنرا سبعہ و سبعین و بفارسی
ہزار پا کھنکھار بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و خفا رنون و فتح کاف تازی مخلوط التلفظ بہا با الف فراء مہملہ و بآخر آوا زروشن کردن گلو
بعربی نخمہ بفتح نون و سکون حای مہملہ و فتح میم و تا در آخر گویند در حدیث ست وخلت النخمۃ فسمعت نخمۃ من نعیم ای سلسلۃ کھنکھارنا
گلو صاف کردن از ملغم بعربی نخیم بفتح نون و کسر حاء مہملہ و سکون تحتانی و میم در آخر و تخنح تکرار حای مہملہ و نون بروزن التفعلل و بفارسی
گلو روشن کردن کھنکھانا بکسر اول مخلوط التلفظ بہا و سکون نون و کسر کاف دوم تازی مخلوط التلفظ بہا و نون اول با الف رسیدہ
و نون دوم بالف کشیدہ نوعی از گریہ کہ در بینی بود و بعربی خن بفتح خای عجمہ و نون مشدد و در آخر گویند خن از باب ضرب فعل ازان
خنین بروزن جبین اسم ازان فی النہایۃ الخنین مضرب من البکاء دون الانتحاب و اصل الخنین خروج الصوت
من الانف کالخنین من الغم و منہ حدیث انس فغطی اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم وجوہہم و لہم خنین و حدیث علی کرم اللہ
وجہہ قال لامہ الحسن اتک تخن خنین الجاریۃ کھنکر بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و سکون نون و فتح کاف فارسی و رای مہملہ
در آخر ہر چیز بسیار خشک را گویند بعربی ایبس بفتح ہمزہ و سکون تحتانی و فتح بای موحدہ و سین مہملہ در آخر و بفارسی
خشک تر کھنگانا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و سکون نون غنہ و کاف فارسی با الف و فتح لام و نون بالف کشیدہ آب
در ظرف انداختہ جنبانیدن برائے پاک کردن بعربی آن را مضمضہ تبکرار میم و صاد مہملہ بروزن دحرجہ
گویند در نہایہ است یقال مضمص اناءہ اذا اجال فیہ الماء و حرکہ لتنظیفہ و در قاموس بدنیمعنی مضمضہ بضاد معجمہ ہم
آوردہ و قال المضمضۃ تحریک الماء فی الفم و غسل الاناء و غیرہ کہنی بضم اول و سکون دوم و کسر نون و سکون تحتانی
معروف بندگاہ ساعد و بازو بعربی مرفق بکسر میم و سکون رای مہملہ و فتح فا و قاف و مرفق بروزن محبس گویند
مرافق جمع آن و بفارسی آرنج بدو ارنج بلامد گویند کہنی مارنا کسی را بمرفق یعنی بہ آرنج دست زدن بعربی رفق
بفتح رای مہملہ و سکون فا و قاف در آخر رفقہ از باب نصر فعل ازان کھو بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و سکون واو
خانہ گرگ بعربی وجار بکسر واو و بفتح آن و جیم با الف و رائے مہملہ در آخر گویند فی القاموس الوجار
بالکسر و بالفتح جحر الضبع و غیرہا و الجمع اوجرۃ و وجر و قال الثعالبی وجار الذئب و الضبع ماوا ہما کھویرا
بضم اول مخلوط التلفظ بہا و سکون واو و فتح باء فارسی و رای مہملہ با الف رسیدہ مغز جوز ہندی را گویند
بعربی لب النارجیل و بفارسی مغز نارجیل گویند بقول شیخ بوعلی گرم ست در درجہ دوم و خشک ست
در اول و بقول ابن سیطار گرم در اول و خشک در دوم کھویری بضم اول مخلوط التلفظ بہا و سکون واو
و فتح باء فارسی و کسر رای مہملہ و سکون تحتانی معروف استخوانی کہ بالائے دماغ ست بعربی آن را مجف
بکسر قاف و سکون حای مہملہ و فا در آخر و جمجمہ بضم ہر دو جیم و سکون میم اول و فتح میم دوم و تا در آخر و بفارسی

وتا در آخر گویند کھلی بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و کسر لام و سکون تحتانی معروف نقش تخم ہر شگفت کہ روغن ازان کشیده باشند بعربی آنرا کسب بضم کاف و سکون سین مہملہ و با موحدہ در آخر و عصارة الخردل بضم عین مہملہ و صاد مہملہ با الف در رای مہملہ در آخر مضاف بسوی خردل و عصیر بروزن امیر گویند و بفارسی کنجار و کنجاره و کنجان و کنجاره شگفت بکاف تازی گویند کھلیان تودهٔ غلہ از کاہ جدا نکرده و ناکوفته بعربی آنرا بیدر بفتح باي موحده و سکون تحتانی و فتح دال مہملہ و رای مہملہ در آخر و کدس بضم کاف و سکون دال مہملہ و سین مہملہ در آخر و کداس بضم کاف و دال مشدده و الف بفتح ہمزه و سکون نون و فتح دال مہملہ و رای مہملہ در آخر گویند و بفارسی خرمن و بتری او کمان بضم ہمزه و سکون کاف فارسی و میم با الف و سکون نون و چاس بجیم فارسی و سین مہملہ در لغة اللغة است خرمن انگور را اجرین بفتح جیم و کسر رای مہملہ و سکون تحتانی و نون در آخر گویند و خرمن خرما را امرد بکسر میم و سکون رای مہملہ و فتح باي موحده و دال مہملہ در آخر گویند و مرید بلغت اہل حجاز است چنانکہ اندر لغت اہل شام و بید بلغت حجاز و صاحب قاموس مرید و جرین را بیک معنی آورده کھمبا چیزیکہ عمارت بر آن تکیہ کنند بعربی آنرا سارية بسین مہملہ با الف و کسر رای مہملہ و فتح تحتانی و تا در آخر و عمد بکسر دال مہملہ و سکون عین مہملہ و فتح میم و تا در آخر و عامود بکسر دال مہملہ بروزن کتابه و دعامہ بکسر عین مہملہ و میم با الف و دال مہملہ در آخر و عمود بروزن صبور و اسطوانہ بالضم ہمزه و سکون سین مہملہ و ضم طاء مہملہ و آن معرب استوانست و نصبہ بضم نون و سکون صاد مہملہ و فتح باي موحده و تا در آخر گویند و بفارسی ستون کھمبی بضم اول مخلوط التلفظ بہا و سکون میم و کسر باي تازی و سکون تحتانی معروف و آخر رستنی ست کہ در ایام باران نامد کلاہ برمی آید و سفید بود و بعربی آنرا کمأ بفتح کاف و سکون میم و ہمزه در آخر و عسقل بفتح عین مہملہ و سکون سین مہملہ و فتح قاف و لام در آخر و عسقول بالضم بروزن عصفور گویند عسافیل جمع آن و نوعی ازان کوچک ست بعربی آنرا نبات او بردام او برگویند و بفارسے ہمہ اقسام را اسماغ بسین مہملہ و غین معجمہ در آخر و کلاہ دیوان و کلاہ زمین و کلاہ مار و چتر مار و خایہ دیس گویند و کھمبی بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و سکون میم و کسر باي موحده و سکون تحتانی مجہول دو منارہ کہ بر سر چاہ بنا کنند برای چرخ دلو بعربی آنرا زرنوقان بضم زا معجمہ و سکون را مہملہ و ضم نون و سکون واو و قاف با الف و نون در آخر گویند بفارسے منارہ ہای چاہ کھندانا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و سکون نون و دال مہملہ با الف رخنہ کہ در چوب کنند بعربی آنرا فرضہ بفتح فا و سکون را مہملہ و ضاد معجمہ در آخر و حز بفتح حای مہملہ و زا معجمہ مشدده در آخر گویند کھندڑی بکسر اول مخلوط التلفظ بہا و سکون نون و دال مہملہ و کسر رای ہندی و سکون تحتانی معروف جامۂ پارہ پارہ دوختہ بعربی آنرا مرقع بضم میم و فتح را مہملہ و قاف مشدد و عین مہملہ در آخر و بفارسے ژندہ بزار فارسی و دولق بفتح دال مہملہ و لام و قاف در آخر

معرب دله و آن دباه سفید پست که از پوستش پوستین سازند کهنکهر بافتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون نون و فتح کاف تازی
مخلوط التلفظ بها و ضم جیم تازی و سکون واو و رای مهمله بالف رسیده کرمیست زهردار بسیار پا بعربی آنرا سبعه و سبعین و بفارسی
هزار پا کهنکها ر بفتح اول مخلوط التلفظ بها و خفا نون و فتح کاف تازی مخلوط التلفظ بها بالف فرا و مهمله در آخر آوازر دشن کردن گلو
بعربی نخمه بفتح نون و سکون حای مهمله و فتح میم و تا در آخر گویند در حدیث ست و خلت النخمة فسمعت نخمة من نعیم ای سلعة کهنکهارنا
گلو صاف کردن از بلغم بعربی نجیم بفتح نون و کسر حا مهمله و سکون تحتانی و میم در آخر و تخنخ تکرار حای مهمله و نون بروزن تفعلل و بفارسی
گلو روشن کردن کهنکهانا بکسر اول مخلوط التلفظ بها و سکون نون و کسر کاف دوم تازی مخلوط التلفظ بها و نون اول بالف رسیده
و نون دوم بالف کشیده نوعی از گربه که در بنی بوم بعربی خن بفتح خای معجمه و نون مشدد و در آخر گویند خن از باب ضرب فعل ازان
خنین بروزن جبین اسم ازان فی النهایة الخنین ضرب من البکاء دون الانتحاب و اصل الخنین خروج الصوت
من الانف کالخنین من الغم و منه حدیث انس فغطی اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم وجوههم و لهم خنین و حدیث علی کرم الله
وجهه قال لابنه الحسن انک تخن خنین الجاریة کهنکهر بفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون نون و فتح کاف فارسی و رای مهمله
در آخر هر چیز بسیار خشک را گویند بعربی ایبس بفتح همزه و سکون تحتانی و فتح بای موحده و سین مهمله در آخر و بفارسی
خشک تر کهنگالنا بفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون نون غنه و کاف فارسی بالف و فتح لام و نون بالف کشیده آب
در ظرف انداخته جنبانیدن برای پاک کردن بعربی آن را مضمضة بتکرار میم و صاد مهمله بروزن و حرجه
گویند در نهایه است یقال مصمص اناءه اذا جعل فیه الماء و حرکه لتنظیفه و در قاموس بدین معنی مضمضه بضاد معجمه هم
آورده و قال المضمضة تحریک الماء فی الفم و غسل الاناء و غیره کهنی بضم اول و سکون دوم و کسر نون و سکون تحتانی
معروف بندگاه ساعد و بازو بعربی مرفق بکسر میم و سکون رای مهمله و فتح فا و قاف و مرفق بروزن مجلس گویند
مرافق جمع آن و بفارسی آرنج بدو ارنج بلا مد گویند کهنی مارنا کسی را بمرفق یعنی به آرنج دست زدن بعربی رفق
بفتح رای مهمله و سکون فا و قاف در آخر رفقه از باب نصر فعل ازان کهو بفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون واو
خانه گرگ بعربی وجار بکسر واو و بفتح آن و جیم بالف و راء مهمله در آخر گویند فی القاموس الوجار
بالکسر و بالفتح جحر الضبع و غیرها و الجمع اوجرة و وجر و قال الثعالبی وجار الذئب و الضبع ماوا هما کهوپرا
بضم اول مخلوط التلفظ بها و سکون واو و فتح بای فارسی و رای مهمله بالف رسیده مغز جوز هندی را گویند
بعربی لب النارجیل و بفارسی مغز نارجیل گویند بقول شیخ بوعلی گرم ست در درجه دوم و خشک ست
در اول و بقول ابن بیطار گرم در اول و خشک در دوم کهوپری بضم اول مخلوط التلفظ بها و سکون واو
و فتح بای فارسی و کسر رای مهمله و سکون تحتانی معروف استخوانی که بالای دماغ ست بعربی آن را محف
بکسر قاف و سکون حای مهمله و فا در آخر و جمجمه بضم هر دو جیم و سکون میم اول و فتح میم دوم و تا در آخر و بفارسی

کاسه سر گویند کھوپڑی بضم اول مخلوط التلفظ بہا و سکون واو و مجہول و جیم در آخر بمعنی نشان و سراغ بعربی اثر بفتح همزه
و ثاء مثلثه درای مهمله در آخر کھوجنا بضم اول مخلوط التلفظ بہا و سکون واو و مجہول و جیم با الف و نون با الف گم شدن
چیزے بعربی ضیعه بفتح ضاد معجمه و سکون تحتانی و فتح عین مهمله و تاء در آخر و ضیاع بر وزن سحاب ضاع الشی از باب نصر
فعل ازان و ضلال بفتح ضاد معجمه و لام با الف و لام و عمر در آخر گویند ضل الشی عنا از باب ضرب فعل ازان و
چیز گم شده را بعربی ضاله بتشدید لام گویند و بعضے امت الضاله و سبب الضاله من کل ما یقتنی من الحیوان
وغیره یقال ضل الشی اذا ضاع و بعضے گفته اند الضاله تختص بالضائع من الحیوان و الفالقه بفتح لام علی الذکر و الالتی
و الاثنین و الجمع و یجمع علی فواعل و ضوال و ضمیر مؤنث گم شدن بعربی ضیاع بفتح ضاد و سکون تحتانی و فتح عین مهمله
و آخر بقلبش بر وزن تفعیل گویند بعضے بر آنند که ضیاع بر وزن سحاب بضم اول مخلوط التلفظ بہا و سکون
و کسر جیم تازی و سکون تحتانی مصدر فعل ضاع یضیع ضیاعا و ضیاعه و ضیاعا و ضیاعه و ضیاعا و ضیاعه و

وفتح واو وفارسی آخر گویند شجر را بجوف و شجر خوشه دار درخت مهان تنی کهوکنا بضم اول مثناة التلفظ بهاء
سکون واو و مجهول و لام و نون بالف کشیده چیزیست که آنرا دون بعربی کشاون قیده اسکیر و کرکاس گویند
جل العقدة از باب نصر کشادن گره و حل بند از باب ضرب و فک القید نیز کشادن بند و از باب
نصر یعنی و کشادن فرج و مانند آن را بعربی فتح گویند و سکون تاء فوقانی و فتح الباء الموحدة و الف و
کشادن فرج و مانند آن را بعربی فتح گویند و سکون تاء فوقانی و فتح الباء الموحدة و الف و
فتح فاء و سکون واو و در آخر حاء مهمله و قاف مشدد گویند و تدت الوتد از باب ضرب فعل ازان و تد بفتح
واو و سکون تاء فوقانی و دال مهمله و در آخر تاء مثناة التلفظ بهاء گویند و تد بفتح اول معلوم الالتفاظ بهاء و سکون
واو و نون خیمه و تاء هندی و در آخر دال مهمله و در بالا آن بعربی وتد گویند و تد بکسر اول و سکون ثانی و فتح فاء و تا
در آخر گویند و بالفارسیه کاه و چاه گویند و تد بفتح اول معلوم الالتفاظ بهاء و سکون واو و مضروب و نون غنه
و تای هندی بالف کشیده و در آخر دال مهمله و در بالا آن بعربی وتد گویند و تد بکسر اول و سکون ثانی و فتح فاء و تا
تا میخ آهنین و بفتح اول و واو مجهول بعربی وتد گویند و تد بکسر اول و سکون ثانی و فتح فاء و تا
و در آخر دال مهمله و در بالا آن بعربی وتد گویند و تد بکسر اول و سکون ثانی و فتح فاء و تا
و در آخر دال مهمله و در بالا آن بعربی وتد گویند و تد بکسر اول و سکون ثانی و فتح فاء و تا
سکون هاء موحده و فتح تای مثناة و میم و در آخر دال مهمله و در بالا آن بعربی وتد گویند و تد بکسر اول و سکون ثانی و فتح فاء و تا
ستوق بفتح و ضم سین مهمله و ضم تاء فوقانی و سکون واو و قاف در آخر گویند و ستوق بضم
سین و تای فوقانی نیز آمده و کهونا نیز مروی که در باطن او ضاد بود و نام سرخ و نارا ستی در اشته باشد
بعربی آن را عاشق بفتین معجمه با الف و شین معجمه مشدد و در آخر گویند در اسامی است رجل غاشق من قوم
غشقة و غشاشة و تقول ما بهم الا قوم غشاشة آمدیهم بالخیانة رشاشة بفارسی و غل بالتحریک گویند
شاعری گوید بیت ای پسر نرد غاباخته یعنی چه باحریفان و غل ساخته یعنی چه بکهونا نیا تراشیدن بعربی
نحت بفتح نون و سکون حاء مهمله و تا در آخر گویند نحت الوتد از باب ضرب فعل ازان و نداری میخ تراشیدن
طفر اد در تعریف براق گوید بیت تراشیده شد میخش از تخل طور ز به بهاری مردم چشم حور ز کهونا کهونا
اول معلوم و کهونا بضم تای هندی مخلوط التلفظ بهاء و سکون واو و مجهول و کاف تازی و نون بالف میخ درچیزی
کوفتن بعربی وتد بفتح واو و دال مهمله و قاف مشدد گویند وتد الوتد فی الحائط از باب نصر فعل ازان و وتد بفتح
واو و سکون تای فوقانی و دال مهمله در آخر گویند وتدت الوتد از باب ضرب فعل ازان و تد بکسر تاء فوقانی
و سکون دال مهمله امر ازان درصحاح ست و الاسم منه تد و تدک بالمیتدة یعنی بکوب میخ را بچکوب و بفارسی
و کردن سیفی گوید شعر بهر میخی که میخ زد بسیمای تا مهر بان من هرگز نالد و
مے خیزد ز جان من و فوقی گوید شعر زبان شاعرے کوهست بیباک که کند میخ

ہجاور کون افلاک ؛ کھوٹائی بمعنے فساد و نامنرگے بعربے غبش بکسر غین معجمہ و شین معجمہ مشدد و در آخر گویند
و دغل بفتح دال مہملہ و غین معجمہ و لام فیہ و غل لے فساد و ریتہ کھوٹ بستا چیزے را در چیزی فرو بردن بعربی
آنرا رکز بفتح رای مہملہ و سکون کاف و زای معجمہ در آخر گویند و غرز بفتح غین معجمہ و سکون رای مہملہ و زای معجمہ
در آخر گویند و بفارسے فرد کردن و زدن کھوہ بضم اول مخلوط التلفظ بہا و سکون واو و بخفای ہا در آخر گویی
و غاری کہ در کوہ بود بعربے آنرا کہف بفتح کاف و سکون ہا ء فا در آخر گویند کہوف بالضم جمع آن و غار بغین معجمہ
با الف و رای مہملہ در آخر و مغارۃ بفتح میم و مغارۃ بزیادت تا در آخر گویند فی الصحاح الغار کالکہف فی الجبل
والجمع الغیران و المغار مثل الغار و کذلک المغارۃ کھیت زمینیکہ دران کشت کارند بعربے آنرا مزرع بفتح میم
و سکون زای معجمہ و فتح رای و عین مہملتین و تا در آخر و مزرع بضم میم و سکون زای معجمہ و دال مہملہ و راے مہملہ
و عین مہملہ در آخر گویند و در صحاح ست از زرع فلان اخترش و ہو افتعل الا ان التاء لما لان مخرجہا لم توافق الزاء
لشدۃ تہافا بدلوا منہا و الا لان الدال و الزاء مجہورتان و التاء مہموسۃ انتہے و بفارسے زار گویند و ابو منصور
ثعالبی گوید زمینیکہ آنرا برای زراعت مہیا کردہ باشند آنرا قراح بقاف و راء و حاء مہملتین بروزن سحاب گویند
و الابراج بہای موحدہ گویند انتہے و نیز کھیت بمعنے جای جنگ بعربی معرکہ بفتح میم و سکون عین مہملہ و
فتح رای مہملہ و کاف در آخر گویند و بضم را نیز آمدہ و بفارسے حربگاہ و جنگ گاہ کھیت ترا ناپاک کردن
زراعت را از علف خود رو و سبزۂ بیگانہ بفارسے آن را خاشار و خشارہ بضم خا معجمہ و شین معجمہ با الف گویند و فخار
گوید شعر باغ دین و کشت دولت را بہ تیغ بکر و از خارہ و خس اعدا خشار ؛ فخری گوید شعر ہر بوسے کہ باشد
اتہامش ؛ بنا شد حاجت زرع و خشارہ ؛ کھیتی یعنے زراعت بعربی زرع بفتح زا معجمہ و سکون را مہملہ و عین مہملہ و آخر
بالف کشت گویند زرع از باب منع و ازدرع از باب فتعال و حرث از باب نصر و ضرب و احترث از باب افتعال
و در صحاح ست یقال للنبت اول ما یطلع نجم ثم فرع و قضب ثم عاصف ثم نسل ثم اسحب و انبت ثم اسفی ثم افراک
کھینچنا کھانچی کرنا از یکدیگر در کشیدن بعربی تجاذب بجیم و ذال معجمہ و باء موحدہ در آخر و تنازع بنون و زاء معجمہ و عین مہملہ
بر وزن تفاعل گویند کھینچنا چیز را کشیدن بعربی جذب بفتح جیم و سکون ذال معجمہ و اجتذاب بروزن افتعال در اساس
البلاغۃ و غیرہ و اجتذبہ اذا مدہ و در صحاح ست الجذب بالکف یقال جذبہ و جبذہ علی القلب و اجتبذۃ ایضا
انتہے جذب القوس نزعہا یعنے کشیدن کمان و در کمال الدین ابن النبیہ مصری گوید شعر یا جاذب القوس تقریبا
لو نبتہ ؛ و العائم الصعب منہا غیر مقترب ؛ الیس من نکد الایام سیر جہا ؛ فمی و لیثہا ہم من الخشب ؛ کھیر
طعامیست کہ برنج در شیر مے پزند بعربے لبنیۃ بفتح لام و سکون باے موحدہ و کسر نون و تحتانے مشدد
و در آخر گویند و بفارسے در محاورۂ حال شیر برنج کھیر انوعے از خیارست بعربے آنرا قثد بفتح قاف

فتاء مثلثه و دال مهمله در آخر بفارسی بادرنگ گویند سه دو بست در آخر دوم کھیسا پوست پاره که آنرا دوخته چیز یا در آن نهند معربی آنرا خریطه بخای معجمه و رای مهمله و طاء مطبقه بروزن کریمه گویند و نیز پارچه که از خار او از مانند آن دوخته بدن را بآن مالند و از چرک پاک کنند بعربی آنرا کیس الدلک گویند و بفارسی کیسه دلاکی کھیلسی کیسه کوچک از چرم بعربی آنرا الخریطة الصغیرة گویند کھیل چیزیکه بآن بازی کنند مانند شطرنج و نرد بعربی آنرا العبة بضم لام و سکون عین مهمله و فتح یای موحده و تا در آخر و الهوة بضم همزه و سکون لام و ضم هاء و واو و مشدد و تا در آخر و الهیة بضم همزه و سکون لام و کسر ها و تحتانی مشدد و تا در آخر و تلهیة بروزن تفعلة گویند و بفارسی بازی و لابة و تالجة گویند کھیلنا بازی کردن بعربی لعب و لهو گویند لعب به از باب سمع و لها به از باب نصر و التهی به از باب تفعل فعل ازان و بفارسی بازی کردن و لعب کردن و نمودن و لعب باختن زلالی گوید بیت به پیشا پیش خرش فتنه می تاخت + بر مح موی لعب عشوه می باخت + باب کاف تازی با یای تحتانی + کیاری زمین کشت زار که کنار هایش را بلند کرده در وی سبزه و جز آن بکارند بعربی آنرا رکیب بفتح رای مهمله و کسر کاف و سکون تحتانی و باء موحده در آخر و بره بفتح دال مهمله و سکون باء موحده و فتح رای مهمله و تا در آخر و مشاره بفتح میم و شین معجمه با الف و فتح رای مهمله و تا در آخر و کرده بفتح کاف و سکون رای مهمله و فتح دال مهمله و تا در آخر گویند و رقا موسر هست الکرد بالضم الدبره من المزارع الواحدة بها و صاحب فرهنگ رشیدی گوید کرد بالضم زمین کشت زار که کنار های آنرا بلند کرده باشند و بهندی آنرا کیاری گویند و کرده با نسبت واو و نیز آمده و بعضی بفتح کاف گفته اند لیکن در عربی نیز آمده انتهی و حق آنست که لغت عربیست فارسیان استعمال کرده اند و بفارسی کرز بضم کاف تازی و سکون رای مهمله و زای معجمه در آخر و کرزه بزیادت ها در آخر گویند کیا گل پھول یعنی کدام امری غریب بنظور آید بفارسی که چه گل شگفد و چه گل خواهد شگفت ملا بسبتی گوید شعر دیده ام در غنچگی چندین جهای باغبان + بسد گل گشتن نمیدانم چه گل خواهد شگفت + و برین قیاس چه گل شگفته و چه گلها و اکند سلیم گوید شعر یارب چه گل شگفته زلکتوب ما که باز + باد صبا ملول و کبوتر گرفته است + شعر تا چه گلها و اکند ایام بهر آشفتن + نو بهاران کز غم آن روی گلگون میکنیست + گیت چیزیکه در وی غن تنشیند بعربی آنرا عکر بفتح عین مهمله و کاف و راء مهمله در آخر و حتفل بضم حای مهمله و سکون تا و فوقانی و فا و سکون لام و در وی بضم دال مهمله و سکون راء مهمله و کسر دال مهمله و تحتانی مشدد و در آخر و بفارسی دردی و دردینه تنشیند در غن گویند کیچر چرک چشم که از گوشه چشم روان باشد بعربی رمص بفتح میم و صاد مهمله در آخر گویند و بفارسی خم بکسر خای معجمه و تشدید میم و کیچ بکسر کاف تازی و یای معروف و چرک چشم گویند و چرا که در گوشه چشم فراهم آید و روان [illegible] بفتح راء مهمله و میم و صاد مهمله در آخر گویند و بهندی چیپڑ و بفارسی آتشک بمد همزه

وکسر زاء فارسی وسکون تحتانی وخای معجمہ گویند ونیز گیچیڑ بمعنے گل رقیق وبعضی بزیادت نون بعد تحتانی ہم
گویند بمعنی گل رقیق آب آمیختہ بعربے آنرا رداع بفتح راء مہملہ ودال مہملہ بالف وعین مہملہ در آخر گویند وبفارسی
گل منصور تعالبی گوید ہر گل رقیق را رداع گویند وگلی کہ دران چارپایان گرفتار شوند آنرا وحل بفتح واو وحاء مہملہ
ولام در آخر گویند وچون ازان ہم زیادہ شود آنرا ردغہ بفتح راے مہملہ وسکون دال مہملہ وفتح
غین معجمہ وتا در آخر ورزغہ بزای معجمہ بجاے دال مہملہ گویند وچون ازمرتبہ اش درگذرد آنرا ورطہ بالفتح واو وسکون
راے مہملہ وفتح طاء مطبقہ وتاے فوقانی در آخر گویند وآن آنست کہ چون گوسفندان دران افتند راہ نجات
نیابند بعد ازان مثل شد برای ہر سختی وشدت کہ دران انسان افتد کیچو ا بکسر اول وسکون دوم مجہول وضم
جیم فارسے واو وہا الف بزیادت نون بعد تحتانی لغت مردوص دہلی است کہ تمیست سرخ مانند فتیلہ چراغ وزرین
نشاں متکون میشود بعربی آنرا اشحم الارض بفتح شین معجمہ وسکون حاے مہملہ ومیم در آخر مضاف بسوی ارض و
شحمۃ الارض بزیادت تا وخراطین گویند وبفارسے شکند بکسر شین معجمہ وفتح کاف وسکون نون گویند عمیدلوکی
گوید بیت ؎ در کوی این رباط زعقلی نشان مجوی ؎ ہرگز بود مزاج سقنقور درشکند ؎ وگل خوردہ ونیز
کیچوالی دراز کہ در اعالی امعاء متکون شود بعربے آنرا حیۃ البطن گویند حیات جمع آن وبفارسے کرم شکم
لیڑ امعروف است بعربے آنرا دود بالضم گویند دیدان بالکسر جمع آن وبفارسے کرم وکرمیکہ تشمینہ را خورد وبعربی
آنرا سوس بضم سین مہملہ وسکون واو وسین مہملہ در آخر وبفارسے آنرا اشبشہ بکسر الف وسکون شین معجمہ
وکسر باء فارسی وفتح شین معجمہ دوم وہاء مخفیہ در آخر وشبشہ بکسر شین معجمہ وبای فارسے گویند وکرمی کہ چوب
را خورد وبعربے آنرا دود الخشب وبفارسے کرم چوب وکرم ریشم را بعربے دود القز وبفارسی پیلہ بکسر
بار فارسی وسکون تحتانی وفتح لام وکرم پیلہ گویند وکیڑا نیز بمعنے مار بعربے آنرا حیہ گویند وتفصیل آن در لغت
سانپ گذشت کیڑی کرمیست سیاہ کہ خوراکی مکد بعربے آنرا علق بفتح عین مہملہ ولام وبفارسے زلو گویند
وتفصیل آن در لغت جونک بجیم تازی گذشت وکیڑی بیای مجہول جمع کیڑ بمعنی کرمہا وآن اقسام اند چنانچہ
تفصیل آن گذشت اما کرمیکہ در رودہا متکون میشود وآن چہار قسم اند یکے دراز کہ در امعاء مستقیم متولد میشود و
بعربے آنرا حیات گویند وآن جمع حیۃ است ویکے صغار وآنہم در مستقیم متولد میتواند یکے پہناکہ در قولون
واعور متولد میشود بعربے آنرا حب القرع گویند وبفارسے کدو دانہ ویکے مستدیر وآن ہم در قولون واعور
متولد میشود بعربی گویند وبفارسی گوشت پارہ کہ بر سر خروس بود بعربے آنرا عرف بضم عین مہملہ وسکون راء مہملہ وفا
در آخر وبرین بفتح زای معجمہ وسکون تحتانی ونون در آخر گویند فی الاساس ومن المجاز انظرانی زین الدیک
وبفارسی خروس گویند کیسر گلیست زرد خوشبو بعربے آنرا جاوی بجیم ودال مہملہ ویای تحتانی

وزن قاضی وکرم بضم کاف اول وسکون رای مهمله وضم کاف دوم ومیم در آخر وزعفران گویند گرم ست
رودوم وخشک در اول کینکڑا بکسر اول بانویست بحری دست وپای مار یا ونا هموار دارد بعربی آنرا سرطان
بفتح سین مهمله وفتح رای مهمله وطای مهمله بالف ونون در آخر وعقرب مار وابو بحر گویند وبفارسی نرچنگ بخارا مهمله
وجیم فارسی وچنگار بجیم فارسی بروزن زنگار پنج پا یعنی پنج پا یک وبتری چیزا لاغوچ بکسر جیم فارسی وسکون
زا معجمه وفتح لام وضم غین معجمه وسکون جیم فارسی گویند خیبل میخ آهنین بعربی مسمار بکسر میم گویند مسامیر
جمع آن وسک بفتح سین مهمله وکاف مشدد وسکی بالفتح وکاف مشدد وباتحتانی مشدد در آخر گویند سکاک بروزن
کتاب وسکوک بالضم جمع آن ودسار بکسر دال مهمله وسین مهمله بالف ورای مهمله در آخر بفارسی میخ آهنین
گویند وسر میخ آهنین را بعربی قفیر بقاف وتا ودرای مهمله بروزن امیر گویند کیلا بار در خیست شیرین
بعربی آنرا موز بفتح میم وسکون واو وزای معجمه در آخر وطلح بفتح طا مهمله وسکون لام وحای مهمله در آخر گویند
این بیطار گوید معتدل ست کیلنا رام کردن مار را بافسون بفارسی مار بستن مخلص کاشی گوید شعر
زبان خصم نتوانکرد کوته جز بخاموشی ۞ بافسون دگر این مار را کی میتوان بستن ۞ میخ بمعنی چیرست یعنی گل
زان ندشت کیمخت بالکسر لغت فارسیست در اردو وهندی مستعمل وآن چرمیست معروف تبرکے سغری
بفتح سین مهمله وسکون غین معجمه گویند کینچلی پوستیکه مار افگند بعربی آنرا مسلاخ بکسر میم وسکون سین مهمله ولام
بالف وخای معجمه در آخر وشرائق بفتح شین معجمه وبرای مهمله بالف وکسر نون وقاف در آخر وظرشاد بخای معجمه و
رای مهمله وشین منقوطه بروزن حرباد گویند ذرا اساس ست رایت علیه قیمیعا مثل خرشاد الحیة رقة وصفارة وبفارسی
پوست مار گویند کینچلی دالنا پوست انداختن بعربی قشر وبفتح قاف وسکون شین معجمه واو در آخر وتقشیه
بروزن تفعله وسلخ بفتح سین مهمله وسکون لام گویند قشت الحیة از باب نصر وقشت از باب تفعیل وسلخت الحیة
از باب منع ونصر فعل ازان کیوڑا در خنیلست در هندوستان ودر دیگر بلاد گرم سیر هم میشود بعربی
آنرا کاذی بکاف بالف وکسر ذال معجمه باتحتانی گویند اما این کاذی غیر آن کاذیست که از گلش اوبان را
خوشبو کنند در قاموس ست الکاذی شجرله ورد یطیب به الدهن ابن بیطار مختار خود می گوید کاذی که بآن دهنها
را خوشبو کنند غیر کاذی ست که ازان شربت کاذی میسازند وآنرا شربت کدرهم می گویند وهمین
قول حق ست زیرا که کاذی که ازان شربت میسازند وفع آبله چیچک میکند وآن چوب هندیست مزاجش
بارد ویابس ست در درجه دوم وکاذی که ازان دهنها را مطیب میکنند شکوفه ایست که مزاجش
حار ویابس ست امام ذکریا گوید که شربت کاذی برای ازاله چیچک بسیار مفیدست بمرتبه که
اگر کسیکه بر بدن اوند دانه چیچک برآمده باشند بنوشند دانه دهم برنخواهد آمد وکیوڑا در زبان هندوستانی

عرقی راکه از گل کیوڑه برآرند هم میگویند بعربی آنرا ماء الکاذی گویند وبفارسی عرق کاذی کیوڑیکا پھول
گل کاذی وآن گلیست خوشبو که از درخت کاذی هم میرسد بعربی آنرا ورد الکاذی وزهر الکاذی گویند
وبفارسی کندے بفتح کاف تازی بروزن بندی وکنده گویند وصاحب برهان گوید برهان شیرازی آن را
گل گیرے هم گویند **باب کاف فارسی با الف** ـ گابهه عموماً بار شکم حیوانات را گویند بعربی حمل بفتح
حای مهمله وسکون میم ولام در آخر وحبل بفتح حاء مهمله وباء موحده ولام در آخر وبار ناقه را بفتح لام وقاف
وحاء مهمله در آخر ولقاح بفتح لام وقاف با الف وحای مهمله در آخر گویند گابهن حیوانات بار دار را گویند بعربی
حامل وحابله وحبلے بضم حای مهمله ولاقح بلام وقاف وحای مهمله بروزن فاعل گویند وبفارسی آبستن گویند
ابو منصور ثعالبی گوید شاة متوج بفتح نون وضم تاء فوقانی وسکون واو وجیم در آخر گوسفند بار دار ودر قاموس ست
انتجت الفرس حان نتاجها وهی متوج لا منتج انتهی کلامه مخ بضم میم وکسر خاء معجمه وجاء مهمله مشدد ودر آخر ماده سگ
بار دار ناقه خلفة بفتح خای معجمه وکسر لام وفتح فاء وتا در آخر ناقه بار دار ـ مکه عقوق بفتح عین مهمله وضم قاف وسکون
واو وقاف در آخر اسپ مادیان بار دار اتان جامع بجیم با الف وکسر میم وعین مهمله در آخر ماده خر بار دار
گابهه ڈالنا بچه ناتمام یا تمام افگندن حیوانات از شکم پس اگر ناقه افگند گویند اجهضت الناقة بجیم وهاء وضاد معجمه
از باب افعال وآن ناقه را مجهض بکسر ها گویند واگر اسپ مادیان افگند ازلقت الرکبة بزاء معجمه ولام وقاف
از باب افعال واگر ماده میش افگند گویند سبطت بسین مهمله وباء موحده وطای مهمله از باب تفعیل در قاموس ست
سبطت الناقة والنعجة بسیطاً وهی مسبط التفت ولدها بغیر تمام او قبل ان تستبین خلقه وبفارسی آبکانه
افگندن بروزن تابخانه گویند وآن ماده را مسبط بکسر باء موحده گویند **گاج** بجیم بمعنی خشم بعربی غضب
وقهر **گاجر** بیخ درختیست که آنرا خورند بعربی آنرا جزر گویند وآن معرب گزرست وبفارسی زردک نیز
گویند گرم ست در آخر در رجه دوم وتر ست در درجه اولی **گاوآگندم** وجوکه درخوشه قریب به پختگی رسیده باشد
وآنرا بریان کنند بفارسی سے آنرا دلمل بضم دال مهمله ومیم ولام بروزن کاف تازی گویند وبعضی هر دو کاف
فارسی گفته اند ودر فرهنگ جهانگیری ومؤید گوکن بوآورده **گارا** برادر مهمله با الف گلی که در ان آب انداخته
ونرم ساخته خشتهای دیوار را بجسپانند بعربی آنرا ملاط بکسر میم ولام با الف وطاء مهمله در آخر گویند چنانکه
ابو منصور ثعالبی گفته والمدرة المعجنة نیز گویند وبفارسی گلابه گویند **گاڑا** برادر هندی با الف مردمی که در
کمین گاه نشینند بعربی آنرا کمین بکاف وميم ونون بروزن جبین گویند **گاڑا بیٹھنا** بانتظار حریف در
کمین گاه نشستن بعربی کمون بضم کاف وميم وسکون واو ونون در آخر وکمن بروزن تفعل وبفارسی
کمین کردن وزدن وگرفتن وآوردن صائب گوید **شعر** غبار وحشت اورا نمی دانم همین دانم

که ایام حیات من سر آمد در کمین کردن + امیر خسرو گوید شعر فتنه بگوشهای دو چشمت نهان شده است + آفت بکمین دلبانست کمین زده است + فردوسی گوید شعر بلشکر چنین گفت شاه چنین + نباید که گیرند بر ره کمین انتظای گوید شعر کمین بگذرگاه زنگ آورند + یعنی چند زنگی بچنگ آورند گاژدا چیزیرا چنین پنهان کردن بعربی دفن بفتح دال مهمله وسکون فا دنون در آخر گویند پس اگر مرده است قبر ورمس گویند قبرت المیت از باب ضرب ونصر ورمیت المیت از باب نصر و دفنت الشئ والمیت از باب ضرب وادفنه از باب افتعال فعل ازان گاژدها چیز گنده وسطبر مانند جامه وشیر ومانند آن بعربی بخثین بثاء مثلثه وخاء معجمه بروزن امیر وغلیظ بغین معجمه وکسر لام گویند اگر شیر گنده وسطبر شده باشد بعربی آنرا خاثر بخاء معجمه وثاء مثلثه وراء مهمله بروزن فاعل وغلیظ بغین معجمه ولام وظاء معجمه بروزن امیر گویند وضخم بفتح ضاد معجمه وسکون خاء معجمه وميم در آخر گویند در صحاح ست الضخم الغليظ من كل شئ والانثى ضخمة انتهی وفرنک بفتح دال مهمله وسکون فا وفتح زای معجمه وکاف در آخر وسطبر وگنده بضم کاف فارسی گویند وجامه درشت را بعربی سفیق بفتح سین مهمله وکسر خا وسکون تحتانی وقاف در آخر بروزن امیر وتخین گویند در اساس ست ثوب تخين وهذا ثوب له تخن در فارسی سفیق گویند گاژری آلاییست که بران بارگنند ودو نرگاو آنرا میکشند بعربی عجله بفتح عین مهمله وجیم ولام وتا در آخر گویند وبفارسی آنرا به باتحتقف گویند گاژری بان کسیکه آنرا به راند بفارسی آنرا آنرا به بچی گویند شاعری گوید بیت + هر جامه را آنرا بچی من کند گذر + همچون آنرا به در پی اسپش دوم سبز + واین لغت ترکی ست لیکن فارسیان استعمال کرده اند گال بعربی خد بفتح خای معجمه ودال مهمله مشدد گویند خدود بالضم جمع آن وبفارسی رخ ورخسار بکسر راء مهمله ورخسار گویند ترکی لا بفتح لام بالف وانچه بلندست از رخساره بعربی آنرا وجنه گویند در صحاح ست ووجنة جها لغة آمده بکسر واو وفتح آن وضم واو واجنه بضم همزه گالا پنبه زده برای رشتن بعربی آنرا مندوف بفتح میم وسکون دال وفا در آخر ونديف بروزن امیر گویند وبفارسی پخته بفتح با رفارسی وسکون خا معجمه وپنبه زده گالی سخنی که مردم را بآن ننگ آید بعربی آنرا اسبوبه بضم همزه وسکون سین مهمله وضم با رموحده وسکون واو وفتح با رموحده وتا در آخر وشتیم بشین معجمه وميم بروزن کریمه وبفارسی دشنام وتبرک سوکوح بضم سین مهمله وضم کاف تازی وجیم فارسی در آخر گویند گالی دیناد شنام دادن بعربی سب ومسبه وشتم گویند سب از باب نصر وشتمة از باب نصر وضرب فعل ازان بفارسی دشنام دادن وگفتن دگردن وزدن وحشی گوید شعر بر خاستم که دست دعای برآورم + دشنام داد ورخش دگر سود اندر رفت + میر حسن دهلوی گوید شعر من از اخلاص برخواندم دعا لیکن + ازان بر ختم من دشنام گردد + امیر خسرو گوید شعر کسی کش پیش او گفتی نکو نام + زوش اندر قفا صد گونه دشنام گانا بمعنی سرائیدن بعربی الغنی بروزن تفعل وتغنیه بروزن تفعله گویند وبفارسی سرود کشیدن سرود برآوردن

وسرودن وترانہ زدن وترانہ کشیدن وترانہ برآوردن گانٹھہ بمعنی گرہ وبعربی عقدہ گویند وگرہی کہ در چوب ورگ باشد بعربی آنرا عجرہ بضم عین مہملہ وسکون جیم وفتح راء مہملہ وتا در آخر گویند وگرہ وچوب را ابنہ بضم ہمزہ وسکون باء موحدہ وفتح نون وتا در آخر گویند گانٹھہ پڑنا گرہ افتادن بعربی بے تعقد بروزن تفعل وبفارسی گرہ خوردن معز فطرت گوید شعر رشتہ امید تاب گرہ خوردن زکوتاہی نداشت ✤ اینقدر پیچیدگے افتادہ در کار جرا گانٹھ دینا گرہ دادن بعربی عقد بالفتح گویند عقد از باب ضرب گرہ زدو بفارسے گرہ زدن ونہادن امیر خسرو گوید ع اومی رود بناز وگرہ میزند بزلف ✤ ولہ بیت گرہ برسکۂ خسرو نہادند ✤ بہر گنجینہ مہر نونہادند گانٹھ سے جانا تلف شدن از زر وجز آن کہ در گرہ جامہ بستہ باشند وآن عبارتست از نقصان در محاورۂ حال عرب گویند ایش یروح من کیسک چہ می رود از کیسۂ تو بفارسے از گرہ رفتن واز کیسۂ رفتن امیر خسرو گوید شعر او میرود بناز وگرہ میزند بزلف ✤ مردن مراست از گرہ او چہ می رود ✤ حزین گوید شعر مفلس ترا زمانہ ندارد کسی بیاد ✤ کان نقد بیغش از گرہ روزگار رفت ✤ پس آنچہ بعضی اساتذہ نوشتہ اند کہ از گرہ رفتن محاورۂ ایرانیان نیست امیر خسرو بسبب کمال قدرت خود محاورۂ ہندی را در فارسے بستہ است ومحاورۂ ایرانیان از کیسہ رفتن مجمل تامل ست گانٹھ مین باندھنا چیز بر اور گرہ بستن بعربی عقد باصلۂ علی مستعمل ست عقد علیہ از باب ضرب فعل ازان بفارسے در گرہ زدن ودر گرہ بستن صائب گوید بیت تا بکی پوشید از ہم صحبتان ساغر زدن ✤ در گرہ تا چند آب خویش چون گوہر زدن ✤ ملا طغرا در صفت نی گوید بیت اگرچہ نی از برگ دلخستہ است ✤ ولی صد نوا در گرہ بستہ است ✤ گانٹر بمعنی سوراخ بر از بعربی دبر واست بکسر ہمزہ وسکون سین مہملہ وبستہ بفتح سین مہملہ وبار موحدہ مشدد وتا در آخر گویند وکنیت آن ام العزم وام العزمہ وام عزم بکسر عین مہملہ در ہر سہ وام تسعین ست صاحب مجمع گوید شاید کہ نامیدہ شد بہ تسعین بسبب مشابہت آن بعقد تسعین در حساب وبفارسی کون وہرہ بضم ہاء وراء مہملہ مشدد گویند وبترکی کوتن بضم کاف تازی وفتح تاء فوقانی ابو منصور ثعالبی گوید کون انسان راست بکسر ہمزہ گویند وکون ذی خف وذی طلف را مبعر بفتح میم گویند وبکسر میم بروزن منبر نیز آمدہ وکون اسپ وخر واستر را مراث بالفتح میم وراء مہملہ بالف وتاء مثلثہ در آخر ومروث بروزن مسکن گویند وکون ورندگانرا اجاعرہ بجیم وعین وراء مہملتین بروزن فاعلہ گویند ودر قاموس ست مجعر بروزن مقعد وجعار بروزن حمار وجعری بکسر جیم وتشدید تحتانی ہم آوردہ وکون مرغانرا زکی بکسر زای معجمہ وبمیم وکاف مشدد بالف مقصورہ گویند وکون انسان را بفارسے بطریق کنایہ جای دیگر ہم گویند شفائی گوید شعر پیش ہمہ کس سر توقع خاری ✤ امروز کہ جای دیگرت مے خارد ✤ گانڑو کسیکہ علۃ آبنہ دارد بعربی آنرا مابون ومثفار بکسر میم وسکون ثاء مثلثہ وفا بالف وراء مہملہ در آخر مثفر بروزن منبر گویند وبفارسے کوفی وپشت پای وپشت انداز وباصطلاح اوطیان چشم پشت ودیدہ پشت

نیز گویند گانس لینا بغار نون وسکون سین مهمله وکسر لام وسکون تحتانی مجهول ونون باالف بر کسی از هر طرف به تنگی احاطه کردن بعربی حصر بفتح حاء مهمله وسکون صاد مهمله ورای مهمله در آخر ومحاصره بروزن مفاعله وحصار بروزن کتاب گویند حصره از باب نصر ومحاصره از باب مفاعلة فعل ازان بر اساس ست حاصر هم بالعدو حصاراً ومحاصرة یقینا فی الحصار رایا ما ای فی المحاصرة وحوصر والمحاصر اشدید او احاطه گویند احاطه به وعلیه از باب افعال فکل ازان بفارسی گرد وگرفتن گانسی آهن پاره که در زیر میر تعبیه کنند بعربی آنرا نبل بفتح نون وسکون باء موحده ولام در آخر ومعربله گویند بفارسے پیکان ابو منصور ثعالبی در تفسیر پیکان گوید اگر پیکان پهن باشد آنرا معربله گویند واگر دراز باشد وپهنا نبود آن را مشقص بکسر میم وسکون شین معجمه وفتح قاف وصاد مهمله در آخر گویند واگر کوتاه وپهنا باشد آنرا قطع بلسه قاف وسکون طاء مهمله وعین مهمله در آخر گویند واگر مدور باشد وپهنا نبود آنرا سریه بفتح سین مهمله وراء مهمله وتحتانی مشدد وقاف در آخر گویند ومسرده بحرکات ثلثه سین مهمله وسکون رای مهمله وفتح واو وتا در آخر گویند واگر باریک باشد آنرا رسب بفتح راء مهمله وسکون باء موحده در آخر ورهیش بفتح رای مهمله وکسر ها وسکون تحتانی وشین معجمه در آخر گویند گاو پچھاڑ بفتح باے فارسی وجیم فارسی مخلوط التلفظ بها بالف وراے مهمله در آخر نام فنی از کشی وآن در لغت قسیاد او گذشت گاو تکیه لغت فارسیست در اردو ی هندی مستعمل بمعنے تکیۂ کلان که ارباب دولت بر مسند نشسته پس پشت گذارند طغرا گوید بیت نبود ی که از ترکی بدنمود + شده گاؤ تکیه زچرخ کبود + بعربی آنرا مسند بکسر میم گویند چنانکه ابو منصور ثعالبی گفته گانو زمین پاره آباد بعربی آنرا قریه گویند قری بضم قاف بروزن هدے جمع آن وبفارسے ده ودیهه وروستا گویند وروستاق بضم راے مهمله معرب آن ودر محاورهٔ جا شیرازیان گانک بکاف فارسی اول وفتح میم هم مستعمل ست گاودی لغت فارسے ست در اردو ی هندی مستعمل کسیکه از عقل بهره نداشته باشد بعربی آنرا احمق وسفیه وابله وبقره مجازاً گویند بفارسی بیخرد ودگاو کون گاؤزبان لغت فارسیست در اردو ی هندی مستعمل وآن رستنی ست دوای بعربی لسان الثور وحمحم بکسر حاء مهمله وضم آن وسکون میم گویند در قاموس ست الحمحمة بالکسر وبضم نبات وهو لسان الثور جمعه محم وکسانیکه بخاء معجمه نوشته اند غلط است چنانکه صاحب قاموس گوید الخمخم کسمسم نبت له شوک ودقیق لصاف بکل ما یتعلق به کثیر بظاهر الفاهره ولیس بلسان الثور کما توهمه بعضهم انما ذلک بهملتین انتهی در قانون ست که قریب ست به اعتدال در حرارت وبرودت مائل ست اندکی به برودت ودر آخر اولی به رطوبت وارد وابن بیطار گوید معتدل ست مائل به رطوبت وشیخ ابو علی در قانون نوشته که گاوزبان اسم خشیشة ظنه گاوزبان ای لسان الثور بالفارسیة استغنے ندانم وجه شک چیست چراکه در زبان فارسی بارها دوفا

بدل می کنند چنانکه در فارسی قدیم زبان را زفان و زوان میگویند گاے چارپایه ایست معروف بعربی آنرا بقره گویند و در صحاح ست بقره بالتحریک اسم جنس ست و بقره بتایی برای مذکر و مونث هر دو مستعمل ست و تا برای دلالت بر واحد از جنس ست نه برای تانیث بخلاف جمع آن با قربکسر قاف جماعت بقر را یا راعی آن گویند و بقور بفتح با موحده و سکون تحتانی و ضم قاف بمعنی بقر است و اهل یمن بقره را باقوره گویند و در قاموس ست البقرة للمذکر و المؤنث جمع آن ابقر و بقرات و بقر بضمتین و بقار بر وزن رمان و بقور بالضم و بواقر ست لیکن با قر و بقیر و بقور و باقوره و باتوره اسم جمع آن و بقار صاحب گاو انتهی بفارسی ماده گاو دسهر بکسر سین مهمله و سکون هاء و برای مهمله در آخر گویند و بعضے گاو نر را گفته اند و در غانج بفتح فا و غین معجمه با الف و فتح نون و جیم در آخر گویند و بعضے گویند که ترکیست و بترکی اینانک بکسر همزه و فتح نون و سکون کاف تازی گویند گاو ش زنیکه سروه گویند بعربی آنرا مغنیه بضم میم و کسر نون مشدده و قنیه بفتح قاف و سکون تحتانی و فتح نون و تا در آخر و مطربه بضم میم و کسر راء مهمله گویند و بفارسی زن خنیاگر

باب کاف فارسی با بای تازی + گبر و لا بضم اول و سکون دوم و فتح رای مهمله و سکون واو و لام با الف رسیده کریست سیاه که سرمگین را گردمی سازد و از بوی گل و خوشبو می میرد و بعربی آنرا اجعل بضم جیم و فتح عین مهمله و لام در آخر گویند جعلان بالکسر جمع آن و بفارسی سرگین گردان و دستمل بضم کاف عربی و فتح تای فوقانی و کنیت آن بعربی ابو سلمان و بقول بعضی ابو سلیمان و ابو الحسین بکسر سین مهمله و سکون نون و کسر بای موحده و سین مهمله در آخر و ابو المتلطخ و ابو المدحرج و ابو باشم و ام الاراض

باب کاف فارسی با بای فارسی + گپ بالفتح لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بمعنی سخنان عموماً و بمعنی سخنان رنگین ظرافت آمیز خصوصاً چنانکه گویند شعر هر چه تو بفرما + ساری گپ ہے قباری شعر کیے کتابی + بعربی اقوال و احادیث گپتی نوعی از تیغ ست که بجای عصا در دست دارند و تیغه ابش گرد و مدور باشد و چون این قسم شمشیر بصورت عصا میباشد و ممتاز از عصا نمیشود باین اسم موسوم شد چه گپت یعنی پوشیده است بعربی آنرا مغوال بکسر میم و سکون غین معجمه و فتح واو و لام در آخر گویند و بفارسی آنرا عصار شمشیر خوانند شعر خرچ از آه من استاد دباچون سالک + آه من در کف این گپ عصا شمشیر شد

گپی کسیکه گپ بسیار زند بعربی آنرا قوال بفتح قاف و واو مشدد با الف و لام در آخر و قوالہ بزیادت تا و قتولہ بکسر تا و فوقانی و سکون قاف و فتح واو و لام و مقولہ بزیادت الف بعد واو و مقول بر وزن منبر و مقوال بر وزن محراب و قوالہ بضم قاف و فتح واو و لام و تا در آخر گویند و بفارسی گپ زن

باب کاف فارسی با تای فوقانی + گت معروف ست بعربی حال و شان بفتح شین معجمه و سکون همزه و نون در آخر گویند گتھنا بلکدیگر در آمدن دو چیز و با هم چسپیدن بعربی اشتباک بشین معجمه بر وزن افتعال و تشابک بر وزن تفاعل گویند

باب کاف فارسی با تای هندی + گتا یعنی

کہ متصل کف دست بعربی آنرا رسغ بضم راء مہملہ وسکون سین مہملہ وغین معجمہ در آخر وبضمتین گویند ارساغ بفتح ہمزہ
وارسغ بضم سین مہملہ جمع آن وبفارسی بند دست گویند وجانب بند دست راکہ متصل انگشت کوچک ست بعربی آنرا
کرسوع بضم کاف وسکون راء مہملہ وضم سین مہملہ وسکون واو وعین مہملہ در آخر گویند وجانب بند دست راکہ متصل
ابہامست بعربی آنرا کلاع بکاف بالف وعین مہملہ در آخر وکوع بضم گویند وجای پوشیدن دست برنجن بالعربی
معصم بکسر میم وسکون عین مہملہ وفتح صاد مہملہ وميم در آخر گویند **گٹھری** آنست کہ ہمہ جامہا را بہم کردہ در جامہ پارہ
پہ بندند بعربی رزمۃ الثیاب بکسر راء مہملہ وسکون زاء معجمہ وفتح میم وتاء در آخر مضاف بہ ثیاب گویند وبفتح راء نیز
آمدہ وبفارسی پرونده بپاء فارسی ویلوندہ گویند **شعر** راہ باید برید ورنج کشید + کیسہ باید کشاد و
پلوندہ در نظم الثیاب از باب تفعیل بست جامہا را در پلوند **گٹھا** بستہ کلان ہر چیز را گویند بعربی آنرا کارہ بکاف
بالف وفتح راء مہملہ وتاء در آخر گویند وبفارسی پشتاره وپشتواره **گٹھا کسیکہ گرہ وجمع جامہ مردم بریدہ**
در راہ ہمبرد بعربی آنرا قطار گویند وبفارسی کیسہ بر دوگرہ بر **گٹھلی** دانہ ہر چیز را گویند بعربی نواۃ بفتح نون
وميم وجيم در آخر وعجام بروزن غراب گویند وبفارسی هسته بفتح هاء مضمومہ وسکون سین مہملہ وہستہ بہاء وسین مہملہ استخوان
ودانہ خرما بالعربی نواۃ بفتح نون وواو وبالف وتاء در آخر گویند ونیز **گٹھلی** گرہی کہ در اعضاء وبند گاہ مردم از
درد عضو دیگر پیدا شود مثلا در پای کسی دنبلی بر آید واز درد آن در پیغولہ ران گرہی بہم رسد بعربی آنرا غدۃ بضم
غین معجمہ وفتح دال مہملہ مشدد وتاء در آخر وغدود بضم غین معجمہ وفتح دال اول ودوم وتاء در آخر گویند وبفارسی بلغدہ
بفتح غین معجمہ وباکرہ بکاف تازی وکلی بضم کاف تازی وفتح لام گویند **گٹھیا** کیسہ بزرگ کہ در آن غلہ وجز آن پرکردہ
بر بزرگاوان بار کنند بعربی آنرا جوالق بکسر جیم ولام وبضم جیم وفتح لام وکسر آن گویند جوالق بروزن صحاف
وجوالیق وجوالقات جمع آن وغرارہ بکسر غین معجمہ وراء مہملہ بالف وفتح راء مہملہ دوم وتاء در آخر گویند فی القاموس
الغرارۃ لا تفتح وہے الجوالق ابو منصور ثعالبی گوید جوالق بکسر راء غرارہ گویند وکوچک راء علم بکسر عین مہملہ وسکون
کاف وميم در آخر گویند ونیز **گٹھیا** وردی کہ در مفاصل اعضا بسبب خلطی بہم رسد بعربی آنرا وجع المفاصل گویند

باب کاف فارسی با جیم عربی و عجمی

گجی بضم اول وفتح دوم وکسر ہمزہ وسکون تحتانی معروف گندم وجو
آمیختہ بعربی آنرا علاثہ بفتح عین مہملہ ولام بالف وفتح ثاء مثلثہ وتاء در آخر گویند ومغلوث بفتح میم وسکون غین معجمہ
وضم لام وسکون واو وثاء مثلثہ در آخر وغلیث بروزن امیر گویند **گجی کی روٹی** نانی کہ از گندم وجو آمیختہ
پزند بعربی آنرا غلیث بعین مہملہ بروزن امیر وغلیث بغین معجمہ گویند در صحاح ست العلث الخلط یقال
علثت البر بالشعیر اعلثہ وفلان یاکل العلیث والغلیث بالعین والغین اذا کان یاکل خبزا من شعیر وحنطۃ
استہ وبغیث بفتح باء موحدہ وکسر غین معجمہ وثاء مثلثہ بروزن امیر نیز گویند وبفارسی در ہمین بفتح واو وسکون

را و مهمله و فتح ها بروزن مه جبین گچها بفتح اول و دوم مشدد و مخلوط التلفظ بهما بالف بمعنی مال بسیار بعربی وافر بود و فاء و راء مهمله بروزن فاعل گویند مال وافر مال بسیار و دو فر بفتح واو و سکون فاء و راء مهمله در آخر

باب کاف فارسی با جیم فارسی گچ معروف است که در عمارت بکار برند و آن مشترکست میان هندی و فارسی بعربی آنرا قصه بفتح قاف و صاد مهمله مشدد و تا در آخر و جص بفتح جیم و صاد مهمله مشدد گویند و آن معربست قصصت الدار و جصصتها از باب نصر فعل ازان گچها بضم اول و دوم مشدد و مخلوط التلفظ بهما بالف انبوه و فراهم بعربی آن را اجماع بضم جیم و میم مشدد و بالف و عین مهمله در آخر گویند

باب کاف فارسی با دال مهمله گدا الا آهنی ست مانند عصا که بآن دیوار را کنند بعربی آنرا عتل بفتح عین مهمله و تا و فوقانی و لام تا در آخر گویند گدام لغت انگریزیست جائیکه در ان ذخیره نهند عموماً مخصوصاً موضعیکه کشتی کرا یا حمل متاع و اسباب خود را در انجا نهند و نشینند بعربی آنرا کو ئل السفینة بفتح کاف و سکون واو و فتح تا و مثلثه و لام در آخر مصفات بسوی سفینه و بفارسی دیوسه گویند گدر میوه نیم خام بعربی خرمای نیم خام را البسره بضم بای موحده و سکون سین مهمله و فتح را و مهمله و تا در آخر گویند بسر بحذف تا جمع آن و چون رنگین شود آنرا زهو بفتح زا و معجمه و سکون هاء و واو و در آخر گویند بفارسی غوره خرما در صحاحست اول التمر طلع ثم خلال ثم بلح ثم بسر ثم رطب ثم تمر و انگور نیم خام را بفارسی ماغ بفتح غین معجمه و جیم فارسی و در آخر دشتو بفتح کاف تازی گویند گدڑی جامه کهنه پاره پاره دوخته بعربی مرقع بضم میم و فتح راء مهمله و قاف مشدد و عین مهمله در آخر و بفارسی ژنده بزای فارسی و با و نون بدال مهمله گویند گدڑیا پیر عبارت از درختے که در بعضی از راهها می باشد و مسافران و متردد ان آنرا مسکن جنیان گمان برده لته ها بران بسته باشند بمرتبه که آن درخت بصورت ژنده پوشی بر آید و ازان مراد میخواهند بفارسی آنرا درخت فاضل گویند اشرف گوید بیت چراغ صبحگاهی از خموشی + درخت فاضل در ژنده پوشی + **گدڑی والا** کسیکه قماشها و اشیاء کهنه و مستعمل بفروشد بفارسی آنرا کهنه فروش گویند سیفی گوید بیت تا از لباس حسن بیاراست دوش خود + از تو شدیم بندهٔ کهنه فروش خود + **گدگدانا** بضم اول و سکون دوم و ضم کاف فارسی و دال مهمله با الف انگشتان را زیر بغل و کف پا و تهیگاه کسے جنبانیدن تا بخنده و اهتزاز آید بعربی دغدغه بفتح دال مهمله و سکون غین معجمه و فتح دال مهمله و غین معجمه و تا در آخر و نغ بفتح نون و سکون دال مهمله و غین معجمه در آخر و تغیر بروزن تفعیل گویند نغ الصبی بصیغه مجهول و تغر الصبی از باب تفعیل بصیغهٔ معروف فعل ازان بفارسی غلیج و غلیج کردن گویند قریع الدهر گوید بیت لکن غلیج مرا از بهر خنده + که چشم از بهر تو در گریه دارم + **گدگدی** حالتے که از جنبانیدن انگشتان بر بغل و تهیگاه و کف پای کسے را عارض شود و او بخنده در آید بعربی آنرا دغدغه بروزن وحرجه گویند

وبفارسی غلیغ بکسر ہر دو غین معجمہ وسکون لام وجیم فارسی در آخر و غلغلیغ بکسر ہر دو غین معجمہ وکسر لام وسکون
تحتانی وجیم فارسی در آخر و غلغلیچہ و کلغچہ بضم کاف فارسی وکسر غین معجمہ و کلغچہ بزیادت تحتانی و کچکچو
بکسر ہر دو با ہمی فارسی وضم خای معجمہ و چلوچہ و چکلچہ بکسر با فارسی وضم لام در اول وکسر لام در دوم وچیم
فارسی در ہمہ گویند گدلا آب تیرہ و گلناک بعربی گدر بفتح کاف وکسر دال مہملہ و رای مہملہ در آخر و رق بفتح
رای مہملہ وسکون نون وکسر آن وقاف در آخر گویند و بالتحریک نیز آمدہ و بفارسی لوشاک بفتح لام وشین معجمہ
گویند گدھ بکسر اول وسکون دوم مخلوطا التلفظ بہا و بحذف ہا مرغیست مردار خوار بعربی آنرا نسر بفتح نون
وسکون سین مہملہ و رای مہملہ در آخر گویند و بفارسی کرکس و کرگس و کرکس پیر را قشعم بفتح قاف وسکون شین و فتح
عین مہملہ و میم در آخر گویند و کرگس بزرگ را قشعمان بفتح قاف وضم آن وسکون شین معجمہ و میم بالف و نون
در آخر و قشعام بکسر قاف بروزن قرطاس گویند و کلغ بفتح کاف نوعی از کرگس ست کہ بر سرش پر نبود
و از کنیتہا کرگس ابو الابد ابو المنہال ابو الاصبع ابو البشر ست گدنا بضم اول وسکون دوم ونون با الف
آنست کہ سوزن در دستہا وغیر آن زدہ نیل بران ریزند تا سیاہ شود و این رسم در حالکیت بخارا
بود و در ہند و ستان زنان ایرا ذل بعمل می آرند و از جملہ آرایش می دانند بعربی آنرا وشم بفتح
واو و سکون شین معجمہ و میم در آخر گویند در صحاح ست وشم پدہ وشما اذا غرزیا بابرۃ ثم ذر علیہا النئور او نحوہ
لتنیلج والاسم الیضا الوشم و الجمع الوشام گدنا نام کسے را گفتن تا بر دست سوزن زدہ نیل ریزند
بعربی آنرا وشام گویند کذا فی الصحاح و در حدیث ست لعن اللہ الواشمۃ و المستوشمۃ گدھا حیوانیست بہ بلاہت مشہور
بعربی آنرا حمار بکسر حای مہملہ و عبر بفتح عین مہملہ وسکون تحتانی و رای مہملہ در آخر و عسوم بضم کاف
وسکون عین مہملہ وضم سین مہملہ وسکون واو و میم در آخر کعاسم و کعاسیم جمع آن وذو لنجمہ بفتح نون وبسکون
جیم وفتح میم و نا در آخر و بفارسی خرو در از گوش گویند و از کنیت او ابو زیاد و ابو الوصابر و ابو محمود و
ابو نافع و ابن احقب و ابن آذان و ابن خذام و ابن شنۃ و ابن العیر و ابن المراغۃ و ابن مقلص
بکسر میم و ابن مرقوم الذرا عین ست و خرسفید را بعربی اقمر بفتح ہمزہ وسکون قاف وفتح میم و رای مہملہ
در آخر گویند و بفارسی کوزہ بضم کاف تازی وفتح زای تازی و چون خر مشہور بہ حماقت ست در عربی
مجازا احمق را گویند و ہمچنین در فارسی و اردو ہندی خرگدھے والا بسکون تحتانی مجہول کسیکہ
خر پرورد و بکرایہ دہد بعربی آنرا و قری بفتح واو و قاف وکسر رای مہملہ و تحتانی مشدد و حمار بفتح حای مہملہ
و میم مشدد با الف و را مہملہ در آخر و بفارسی خربندہ گویند گدھی بسکون تحتانی معروف بمعنی مادۂ خر بعربی
حمارۃ بکسر حای مہملہ و اتان بفتح ہمزہ و تا دو فوقانی با الف و نون در آخر و بفارسی مادۂ خر گویند و از کنیت او

ام تولب وام جحس وام حلس بکسر حاء مهمله وام صنبه وام الثعلب وام واهب وام الهبت گدرهے کا بچا یعنی بچۂ خر
بعربی جحش بفتح جیم وسکون حاء مهمله وشین معجمه در آخر گویند جحاش بروزن کتاب وجحشان بالکسر جمع آن
جحشه بزیادت تا مانث وتولب بفتح تای فوقانی وسکون واو وفتح لام وبای موحده در آخر وبفارسی خرکره وخرک
خودک بضم خای معجمه وفتح دال مهمله وقولان بضم قاف وفتح لام گویند گدی جامهٔ پاره که زنان آنرا برای
پاک کردن بعض گذارند بعربی آنرا کرسف بضم کاف گویند وتفصیل آن در لغت بجنه بضم باء موحده وسکون
جیم که لغت مردم عوام ست گذشته ونیز گدی جامه پاره در کوی که آنرا تکه کرده بر سر زخم نهاده عصابه برا
ینند بعربی آنرا رفاده بکسر راء مهمله وگدی بالضم پس سه بعربی بقاف بفتح قاف وفا با الف **باب کاف فارسی**
با دال ہندی گڈبڈ درہم آمیختہ شدن چیز بالعربی اختلاط بخای معجمه ولام وطای مهمله وامتزاج
بهم وزار وجیم معجمتین بروزن افتعال گویند واگر مردم در جنگ آمیخته شوند تعاکر بعین مهمله وکاف وراء مهمله
بروزن تفاعل گویند واعتکار بعین مهمله بروزن افتعال گویند تعاکر القوم واعتکروا در هم آمیختند در جنگ گڈرپا
بفتح اول ودوم وسکون رای مهمله وتحتانی باالف سیگوسفندان را پرورد بعربی آنرا راعی الغنم وراعی الضان
گویند وبفارسے شبان گوسفندان وچوپان گوسفندان گڈری دسته ترہ را گویند بعربی وزم بفتح واو
سکون زای معجمه ومیم در آخر وزیم بروزن کریم ووزیمه بروزن کریمه وباقیه بباء موحده باالف وفتح قاف وتا
در آخر گویند **باب کاف فارسی با ذال معجمه** گذارہ بضم اول وفتح رای مهمله گذر وعبور از دریا بعربی
معبر وبفارسی گذرگاه گویند گذارے کی ناؤ گشتی که برای گذشتن از آب مهیا دارند بعربی بمعبر بکسر میم
گویند وبفارسے کشتی گذر **باب کاف فارسی با رای مهمله** + گر بمعنے قاعدهٔ کلیه بعربی بضابطه بضاد معجمه
وبای موحده وطای مهمله بروزن رابطه واصل وقاعده گویند گران لغت فارسیست در اردو ہندی مستعمل
مقابل ارزان بعربی آنرا غالی بغین معجمه بروزن قاضی گویند وبفارسے گران بہا ہم گویند گرپٹرنا بپڑنا بعربی
افتادن بعربی بسقوط بضم سین مهمله وقاف وسکون واو وطای مهمله در آخر ووقوع بضم واو وقاف وہمزه بفتح ها
وکسر واو وتحتانی مشدد در آخر وبفارسی افتادن وفتادن گویند وبمعنی تباه شدن بعربی بضیعه بفتح ضاد معجمه
وسکون تحتانی وفتح عین مهمله وتا در آخر وضیاع بالفتح گویند ضاع الشی از باب ضرب فعل ازان ابو منصور تعالبی
گوید اگر دیوار بیفتد گویند انقض الجدار بقاف وضاد معجمه از باب انفعال واگر سقف افتد گویند خر السقف بخاء معجمه
وراء مهمله واگر نگین از انگشتری بیفتد گویند طاح الفص بطاء وحاء مهملتین گر تا پڑنا یعنی جلد وشتاب بعربی
بابطاء وصاعداً وقاعداً میگویند وبفارسے افتادن وخیزان وسرکن وپرکن وسرکند وپرکند بفتح ہر دو وکاف تازی
وبائے فارسے گویند اشرف گوید بیت امشب که مرا یار بمنزل آمد + از مقدم او مرا دها حاصل آمد +

از دنبالش رقیب افتان خیزان + سرکن سرکن چو مرغ بسمل آمد + میر آلهی گوید شعر کناری واکشم اندر میانه + جماع دو دیده سرکند و پرکند گر جا عباد نگاه نصاری و این لغت پرتکیس ست که گروهی از نصاری اندو دراردوی هندی مستعمل بعربی آنرا صومعه و بیعه بکسر باي موحده و سکون تحتانی و فتح عین مهمله و تا در آخر و بفارسی کلیسا گویند گرجنا بفتح اول و دوم و سکون جیم تازی و نون با الف آواز کردن ابر بعربی رعد و هزه بکسر ها و فتح زای معجمه مشدد و تا در آخر و هزه بر وزن امیر گویند و بفارسی خروشیدن تندر بضم تای فوقانی و دال مهمله و تندر بزیادت واو گویند ابو منصور ثعالبی گوید هرگاه آواز از رعد بر آید گویند رَعَدَتِ السماء از باب منع و نصر و هرگاه زیاده شود گویند ارزمجت السماء بر اء مهمله و جیم و سین مهمله از باب افتعال و چون ازان هم زیاده شود گویند ارزمت السماء بتقدیم راء مهمله بر زای معجمه و میم در آخر از باب افعال و دَوّت السماء بدال مهمله و واو و از باب تفعیل و هرگاه آواز زیاده و سخت شود گویند قصفت السماء بقاف و صاد و فا از باب ضرب و قصقصت السماء بتکرار قاف و عین مهمله و چون نهایت رسد گویند جلجلت السماء بتکرار جیم و لام و هدهدت بتکرار ها و دال مهمله گردن بالفتح لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل و آن معروف ست بعربی عُنُق بضم عین مهمله و ضم نون و سکون آن و قاف و اعناق جمع آن و جید بالکسر گویند اجیاد بالفتح جمع آن گردن توڑنا گردن کہ بفتح واو و سکون قاف و صاد مهمله در آخر گویند و قص عنقه گویند و قص لازم و متعدی هر دو آمده گردن مارنا کسی را گ

دم شمشیر گذرانیدن گردنی مارنا کسے را بر ... ب قاف و عین مهمله در آخر صفعه از باب ضرب فعل ازان بفارسی ... ت فارسیست در اردوی هندی مستعمل و آن گوشت پاره ایست چسپیده با استخوان پ ... ه بعربی در آخر کلیه بضم کاف و سکون لام فتح تحتانی و تا در آخر و کلوه بضم کاف و سکون لام و فتح واو و تا در آخر گویند کلیات و کلی جمع آن و بیز کرده بزبان اردو نوعی از توپ کوچک که از باروت پر کرده سر کنند بعربی در آخر و محاورهٔ متاخرین بضم کاف و سکون کاف و ضم حای مهمله و فتح لام و تا در آخر گویند چنانچه صاحب مراة الغرائب در تاریخ خود آورد گرز بالضم لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل نوعی از سلاح آهنین که بر سر دشمن زنند بعربی آنرا عمود و مقمعه بکسر میم و سکون قاف و فتح میم و عین مهمله و تا در آخر گویند مقامع جمع آن و دبوس بفتح دال مهمله و ضم باء موحده مشدد و سکون واو و سین مهمله در آخر و آن معرب دبوس بالتخفیف در قاموس ست و بوس بر وزن تنور و جیم و یا بیس گویا معربست انتهی و بفارسی لت بفتح لام و سکون تای فوقانی و گوپال بکاف فارسی مضموم و باء فارسی نیز گویند بالفی گوید بیت رزخم هبر زین و گوپال وتیغ + زدریا بر آمد یکی سرخ میغ + گرگٹ

[illegible] بکسر جاء مهمله وسکون [illegible]

[illegible] ابو جهاد وب [illegible] ابو حفاذ بذال معجمه

[illegible] وابن الفلاه وبفارسی آفتاب پرست گویند **گرم پای** بمعنی آب گرم

[illegible] وجیمیه بروزن کریمه گویند **گرم مصالح** انچه در دیگ کنند برای خوشبو ماند

[illegible] اجزآن بعربی آنرا توابل بفتح تای فوقانی وواو وبالف وکسر باء موحده ولام در آخر وبازیر بفتح همزه

وباء موحده بالف وکسر زای معجمه وسکون تحتانی ورا مهمله در آخر وبفارسی دیگ افزار وافزار دیگ و

دیگ مزار گویند **گرمی** لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل چندسردی بعربی خر بفتح خاء مهمله وسرای مهمله مشدد

گویند خرالفه بکسر فاء وخاء مهمله مشدد ودقیقه بواو ودال مهمله وقاف بروزن صدیقه گرمی سخت **گروی وگیروی**

آسفتیست که کشت را می رساند زرد میکند وخوشه از دانه خالی بعربی آنرا قان بفتح همزه وراء مهمله

وقاف بالف ونون در آخر گویند فی الصحاح الارقان لغة فی الیرقان وهو آفة **مصیبة الزرع** ودا التصیب

[illegible] ال زرع مارو ق ومیروق کشت گفت رسیده بفارسی **علت سرخ** هم گویند **گره** بکسر اول لغت فارسی

هندی مستعمل وآن ترجمهٔ عقده است وتفصیل آن در لغت گانٹھ گذشت ونیز گره بمعنی علامتی که

[illegible] در صفت بزاز گوید **بیت** مرا از گزابروش یک گره + بسی از قماش حمایست به + بعربی آنرا

مشبوب بفتح میم وسکون شین معجمه وفتح باء موحده وراء مهمله در آخر ومشبرة بزیادت تا گویند مشابر جمع آن **گره دینا**

گره زدن بعربی عقد بالفتح گویند وتفصیل آن در گانٹھ دینا گذشت **گره کھولنا** گره را کشادن بعربی

[illegible] بفتح سین مهمله وسکون نون وتحتانی در آخر گویند در اساس ست سنیت العقده والقفل فتحتها وفی الصحاح

سناه ای فتحه وسهله وقال شعر واعلم علما لیس بالظن انه اذا + الله سنی عقد شیء تیسرا + وبفارسی واکردن

نیز گویند **گریلی** بکسر اول وفتح دوم وکسر لام وسکون تحتانی معروف چیزی که در ان گرهها باشند بعربی

معقد بضم میم وفتح عین مهمله وقاف مشدد ودال مهمله در آخر گویند وبفارسی گرهدار **گرہی** بفتح اول وکسر دوم

مشدد وسکون تحتانی معروف چرخی که ریسمان دلو بران پیچیده شود بعربی آنرا بکره گویند وبالتحریک نیز آمده وچرخ

کلان را بعربی محالة بفتح میم ومحال بحذف تا گویند وچرخ بزرگ وزود گردان را دموک بفتح دال مهمله وضم میم

وسکون واو وکاف در آخر وبفارسی عموماً چرخ چارده چرخ دلو ورسن پیچ گویند حسینی منشی در تعریف حمام گوید شعر

رسن پیچی از دلو آن چرخ اخضر + نگون عیسی از جام آن مهر تابان + **گریبان** بکسر تین لغت فارسیست

در اردوی هندی مستعمل جامهٔ پاره که در پیراهن وقبا هن وقبا پیش سینه بود بعربی **تلبیب** بفتح تاء

فوقانی وسکون لام وکسر باء موحده وسکون تحتانی وباء موحده در آخر وبرلان بکسر جیم وراء مهمله

وبای موحده مشدد باالف ونون در آخر گویند وبضمتین نیز آمده وبنیقه بفتح بای موحده وکسر نون وسکون تحتانی
وفتح قاف وتا در آخر گویند وبتر کی یاقه بفتح بای تحتانی وقاف وهای وقفی در آخر **گریبان پکڑ کے لانا**
دست در گریبان کسی انداختہ کشکشان بزور آوردن بعربی بتلبیب بروزن تفعیل گویند لبنہ از باب تفعیل
فعل ازان جاوابہ متلبیا گریبان کشیدہ آوردند اور ابفارسی گریبان گرفتہ آوردن شفائی گوید شعر تاگریبان
گیرد وآرد بپابوس توام + آشتے فرمانگاہست رابسوی مافرست **گھسیٹنا** بفتح اول وکسر دوم وسکون
تحتانی وخفای نون وتای ہندی در آخر چوبی کہ بران چرخ دلوگرد دبعربی آنرا محور بکسر میم وسکون حای مہملہ
وفتح واو ورای مہملہ در آخر وبفارسی میخ بفتح نون وعین مہملہ باالف وفتح میم وتا در آخر واین بکرہ بکسر باء موحدہ وسکون
کاف گویند وبفارسے تیر چرخ دلو گویند گریہ بضم اول وسکون دوم وفتح تحتانی وہا در آخر جہرہ را گویند وجہرہ کہ
در رشتہ کشند بعربے آنرا خرزہ بفتح خای معجمہ وسکون ارمہملہ وفتح زاء معجمہ وتا در آخر گویند وجہرہ پشت را بعربے
فقرہ بکسر فا وسکون قاف وفتح راء مہملہ وتا در آخر وفقارۃ بروزن حرارۃ گویند وبفارسے مازان بفتح میم وزای مہملہ
ونون در آخر وماژہ گویند **باب کاف فارسی بارای ہندی** **گڑگڑانا** شیرۂ نیشکر کہ آنرا بقوام آوردہ بندند
بعربے آنرا قند وقندہ گویند **گڑگڑانا** مبالغہ وزاری در سوال کردن بعربی آنرا الحاح بلام وبتکرار
حای مہملہ بروزن افعال والحاف وابتہال وتضرع گویند وبفارسی زاری کردن ولجاجت کردن ومستیصد
وگڑگڑانا بضم ہر دو کاف فارسے آواز کردن شکم بعربے قرقرہ بروزن دحرجہ گویند قراقر جمع آن درصحاح
قرقر بطنہ آواز کرد شکم او **گڑنا** فرو رفتن چیزی سر تیز در زمین مانند نیزہ بعربے ارتکاز بروزن افتعال
گویند رکزت الرمح از باب ضرب ونصر فارتکز از باب افتعال فعل ازان ونیز بمعنے جای گرفتن چیزی
در دل بعربے ہم ارتکاز بدیں معنی بطریق مجاز مستعمل ست چنانکہ گویند ہذا الامر تکز فی قلبی یعنے این چیز
در دل من جا میگیرد ونیز بمعنے فرو رفتن خار در عضو بعربے شوک بفتح شین معجمہ وسکون واو وکاف در آخر
گویند شاکتنی الشوکۃ از باب نصر فعل ازان بفارسے خار خلیدن ورفتن **گڑوڑنا** بفتح اول وضم دوم وسکون
واو مجہول ورای ہندی ونون باالف چوبے باشد کہ بران غلطی نصب کردہ بدست کودکان دہند تا راہ
رفتن آموزند بعربے آنرا حال بجای مہملہ باالف ولام در آخر ودراجہ بفتح دال مہملہ ورای مہملہ مشدد باالف
وفتح جیم وتا در آخر گویند وبفارسے گردنای بکسر کاف فارسی وسکون ارمہملہ ودال مہملہ ونون باالف بتحتانی زدہ
گڑو نا چیز سہ تیز را در بدن کسی خلانیدن بعربی بحس ونخز وغرز بفتح غین معجمہ وسکون رای مہملہ وزای معجمہ
در آخر ونسغ بفتح نون وسکون سین مہملہ وغین معجمہ گویند وفرو کردن انگشت را در عضو کسے بعربے ندع
وخلانیدن خار را در عضو کسی بعربی شوک گویند شکتہ انا از باب نصر واشکتہ از باب افعال خلانیدم اور اخار

گڑھ بفتح اول وسکون دوم مخلوط التلفظ بہا مکان محفوظ کہ در انجا نشستہ با دشمن جنگ کنند بعربی آنرا قلعہ وبفارسی دژ وبزبای فارسے گویند ونیز چیزیست از آلات جنگ کہ از چوبہا سازند ومردم اندرونش نشینند وآنرا درین قلعہ افگنند وآنہا در جوف آن نشستہ نقب زنند بعربی آنرا دبابہ ودراجہ گویند گڑھا معروف بعربی آنرا وبدہ بفتح واو وسکون ہا وفتح دال مہملہ وتا در آخر وہوۃ بضم ہا واو مشدد مفتوح وتا در آخر وغار ومغار گویند وبفارسے گودومغاک وگودال گویند گڑھی قلعۂ کوچک بعربی قلیعہ بتصغیر وبفارسے قلعچہ گویند گڑھنا زیور وغیرہ را ساختن بعربی آنرا صوغ بفتح صاد مہملہ وسکون واو وغین معجمہ در آخر وبفارسے زرگری کردن وپیشۂ آنرا بعربی صیاغۃ بروزن کتابۃ وبفارسے زرگری گویند ونیز گڑھنا بمعنے ہموار کردن خشت را بہ تیشۂ معماری بعربی نحت بفتح نون وسکون حا مہملہ وتا فوقانی در آخر نحتا اللبن بالنحت از باب ضرب فعل ازان بفارسی خشت راتراشیدن وپیراستن گڑھیا بفتح اول وسکون دوم مخلوط التلفظ بہا وتحتانی باالف نوعی از نیزہ کوچک بعربی آنرا شرخ بفتح شین معجمہ وسکون راے مہملہ وخای معجمہ در آخر گویند شروخ بالضم جمع آن وبفارسی ناچخ بجیم فارسی وخار معجمہ گویند در اساس البلاغۃ است خرجوا وفی ایدیہم الشروخ جمع الشرخ وہو بالفارسیۃ ناچخ وگڑھیا بفتح اول ودوم مخلوط التلفظ بہا وتحتانی مشدد باالف بمعنی مغاک کلان بعربی آنرا غار گویند گڑیا پتلی کہ دختران نابالغ از جامہ پارہ ساختہ بآن بازی کنند بعربی آنرا بنات بیاد موحدہ ونون باالف وتا در آخر ولعبہ بضم لام وسکون عین مہملہ وفتح بای موحدہ وتا در آخر گویند وبفارسی آنرا لعبت بفتح لام وسکون ہا وضم فا وتاے فوقانی در آخر وعروسک گویند زلالے در قصۂ دخترزال گوید بیت

عروسک بازیچۂ طفل خیالش ✦ خراسان مردم دیدہ زحالش ✦

باب کاف فارسی با زای معجمہ

گزنگ بفتحتین ہرچہ بدان تغییر ذائقہ کنند در می نوشیدن مانند کباب وپستہ وبادام وامثال آن بعربی فارسیست در اردوی ہندی مستعمل کلیم گوید شعر گزنگ ضرور نباشد شراب غفلت را ✦ دولت بر آتش حرص این قدر کباب چراست ✦ بعربی بالنقل بضم نون وسکون قاف ولام در آخر گویند در قاموس ست النقل ما یتنقل بہ علی الشراب وقدیضم اوضمہ خطار دور مقدمات بدیعیست فقال احدنا علی البیت وللنزل وقال آخر علی الشراب والنقل گزی نوعی از جامہ درشت وکم بہا بعربی آنرا کرباس بلکہ کاف وسکون رای مہملہ وبای موحدہ باالف وسین مہملہ در آخر وبفارسے پلاس ببار فارسی گویند گزگت کرنا بفتح اول وسکون دوم وفتح کاف فارسی وسکون تای فوقانی وفتح کاف عربی وسکون رای مہملہ ونون باالف رسیدہ بمعنی حساب پیمایش کردن بعربی فرع بفتح ذال معجمہ وسکون راء مہملہ وعین مہملہ در آخر گویند وبفارسے گز مرکردن طغرا گوید شعر صاحبا پایۂ قدر تو ازان بیشتر است

که توان کرد با طناب تخیل گزمر + **باب کاف فارسی با کاف فارسی** + **گگمری** بفتح اول وسکون دوم وکسر رای مهمله وسکون تحتانی معروف بزبان مردم قصبات آوند گلی که در وی آب کنند بعربی آنرا جرة بفتح جیم ورای مهمله مشدد وتا در آخر وجرجف تا گویند جرار بروزن کتاب جمع آن وحب بضم حای مهمله وباء موحده مشدد در آخر گویند احباب بالفتح وحبیبه بروزن ضبیبه وحباب بروزن کتاب جمع آن وبفارسی **سبو** بالفتح گویند وکوچک را بعربی مقره بفتح میم وقاف ورای مهمله مشدد وتا در آخر گویند وبفارسی **سبوچه گل** چیزیکه از سر فتیله بیرند واین لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل **سنجر** کاشتی گویند **شعر** گرچه دور چمن خلق تو زنبور عسل + چه عجب گر زگل شمع بگیرند گلاب + بعربی آنرا قراطه بضم قاف ورای مهمله بالف وفتح طای مهمله وتا در آخر گویند فی الاساس واقطع قراطة السراج ما یقطع من الفتیلة اذا عشی ونیز گل معنی داغی که بر عضو نهند بعربی آنرا سکی وکیه بفتح کاف وتحتانی مشدد وبزیادت تا در دوم وداغی که مابین دنباله چشم وگوش نهند بعربی آنرا صداغ بضم صاد مهمله ودال مهمله بالف وغین معجمه در آخر گویند **گلا** بمعنی **گلوی** وآن عضویست معروف بعربی آنرا حلق وحلقوم بالضم وحنجرة گویند صاحب قاموس وصحاح این لغات را یکدیگر تفسیر کرده اند پس معلوم شد که همه یک معنی ست وابو اسحق در مهذب گوید حلقوم مجرای نفس ومری مجرای طعام وآن زیر حلقوم ست ونفیسی گوید حلق عضویست مشتمل بر فضای که در ان مجرای طعام ونفس ست وطبری گوید که حلق عبارت ست از جمیع حنجره وحلقوم ومری وعضلاتی که در ان اند پس شامل لوزتین واصول لسان وعضلات را که موضوع اند از خارج واصول هر دو گوش تا از داخل وخارج مقرشی گوید که لفظ حلقوم نزد اطبا معمول میشود بر قصبه ریه وحنجره چرا که حنجره مر نای را پاست پس در این صورت از جمله او ست **وگلا** بفتح اول ودوم مشدد با الف ظرفی که پیشه وران بنائی اجناس را که بدست آید در ان کنند بفارسی آن را دغل گویند وحیدر در صفت محترقه صفاهان گوید بیت از داغ نو وکهن دل ریشم + پر گشت چو دغل آن جفاکیشم + **گلاب** بالضم لغت فارسیه مرادر دوی هندی بمعنی گل سرخ مستعمل ست بعربی آن را وجمه بفتح حای مهمله وسکون واو وفتح جیم ومیم وتا در آخر گویند وجم بحذف تا مع آن وورد بفتح واو وسکون رای مهمله ودال مهمله در آخر گویند وبفارسی گل سرخ وگل احمر وگل حمرا وگل گلاب باضافت گویند سعدی گوید بیت گل سرخش چو عارض خوبان + بلبلش همچو زلف محبوبان + جمال الدین سلمان گوید بیت باد صبا بوی تو در باغ رفته است + بس خوردها که بر گل احمر گرفته است + خواجه حافظ گوید بیت شکفته شد گل حمرا وگشت بلبل مست + صلای خوشی ای [illegible] بیت ز خوبی جمال بتے چون گل گلاب شد مست +

شقائق از حسد بخت گل کباب شد دست + و نیز گلاب بمعنی عرق گل سرخ و بدین معنی در فارسی و ہندی ہر دو مستعمل ست بعربی آنرا ماء الورد و ماورد گویند **گلاب پاش** ظرفی که دران گلاب کرده بر مردم پاشند بعربی آنرا شاشه بفتح رای مهمله و شین معجمه مشدد و با الف و شین معجمهٔ دوم مفتوح و تا در آخر و مرشه بکسر میم و فتح راء مهمله و شین معجمه مشدد و تا در آخر گویند و بفارسی گلاب زن عبد الواسع گیتی گوید **شعر** بروی و تن چو گل و آب تازهٔ و پاکست + ز اشک دیدهٔ من چون گلاب زن دارد + **گلاب چھڑکنا** گلاب بر کسی پاشیدن بعربی رش گویند رش علیه بالماء ورد و فعل ازان و بفارسی گلاب زدن و افشاندن و انداختن و پاشیدن قاسم مشهدی گوید **بیت** گل شود منما بچشم مردم دنیا گلاب + کی بهوش آید مزن بر صورت دنیا گلاب + طالب آملی گوید **شعر** بوی مژه می آید ازین قطرهٔ خوناب + بر پیرهن افشان که گلابی به ازین نیست + شاعری گوید **شعر** زطوف مشهدم آشفته میرود بلبل + کدام بی ادبم در کفن گلاب انداخت + **گلاب نکالنا** گلاب از گل برآوردن بعربی تقطیر بروزن تفعیل گویند قطر الورد از باب تفعیل فعل ازان بفارسے گلاب کشیدن و گرفتن و ستدن صائب گوید **شعر** زگریه عاقبت کار گل فتاده بچشمم + ز گل گلاب کشیدم گل از گلاب گرفتم + ہم او گوید **بیت** ز حسن شوخ قسلے مشو بدین خشک + گلی که میرود از دست از و گلاب مگیر + والہ ہروی در صفات ہرات گوید **بیت** بتوان ستدن ز کثرت بو + از سایهٔ گل گلاب نیکو + **گلابی** شیشه کوچکی که شراب و گلاب و مانند آن دران کنند صائب گوید **بیت** می کشانرا بادهٔ گلرنگ خندان میکند + یاد گلابی مجلس ما را گلستان میکند + صاحب بہار عجم گوید که از اہل ایران شنیده شد که بدیمعنی محاورهٔ مردم ایران نیست تراشیدهٔ ست و شعرا از ایران بہند آنرا بسته اند و در ایران گلاب افشان گویند بیانی در شیرین خسرو گوید **بیت** تنگ خوبان گل اندام + چو سوراخ گل افشان می آشام + انتہی و نیز گلابی بمعنی سرخ نیمرنگ بعربی اوردی و بفارسے چہره بجهره تجنانی رسیده و تلفظ نه در رسم خط سلیم گوید **بیت** از شوق تو خون دل گل میجوشد + شمع از ہوست بسو خفتن میکوشد + از عکس گل رو ستوانم چون گل + آئینه لباس چہرهٔ پوشد + و جامهٔ نیمرنگ را بعربی مورد بضم میم و فتح واو و رای مهمله مشدد و دال مهمله در آخر گویند صاحب بہار عجم گوید گلابی بمعنی چہرهٔ یعنی سرخ نیمرنگ مستعمل ایران ست انہوند مسیحا که از فضلای ایرانست **شعر** از تربیت آب حیات گل رویش + خود است که آن سیب ذقن گشته گلابی + مفید بلخی گوید **بیت** گلی چو دی عرقناک او گلابی نیست + پیالهٔ چو لب لعل او شرابی نیست + ارادت خان واضح گوید **بیت** رنگی که باشد آب نرگس رنگ میگیرد + بباد چشم مستی ریختم اشک گلابی را + و برین تقدیر ایراد بر ترجمهٔ محمد حسین مخلص که گلابی را بمعنی رنگ مذکور آورده بیجاست ناشی از قلت تتبع و آن اینست **شعر**

پیچیده رنگین معنی سرسبز مضمونی + مگر بست آن صنم امروز دستار گلابی را + و گلابی نیز نام شیرینیست که اکثر برگ گل دران اندازند بزیمعنی فارسی ساخته اهل سندست **گلاپڑنا** گرفته شدن گلو و بند شدن آواز بعربی بحوقة بضم بار موحده و حای مهمله وسکون واو و فتح حای مهملهٔ دوم و تا در آخر و صحل بفتح صاد مهمله وسکون حای مهمله و لام در آخر گویند بحج و صحل از باب سمع والج و اصحل از باب افعال فعل ازان بفارسے گلو گرفتن و حلق افتادن شعر امشب بیار ناقه شفائی بکام دل + نالید آنچنان که گلوی جرس گرفت + امیر خسرو گوید **بیت** بر سر هر خار که بلبل گذشت + حلق وی افتاده خراشیده گشت **گلا پکڑنا** گلوے کسی گرفتن و نیز تنگ کردن کسی را بعز اخذ المزور و بضم میم وسکون زای معجمه و دال و راء مهملتین و دال مهملهٔ دوم در آخر در اساس ست اخذ بمزوره اذا ضیق کما یقال اخذ بمخنقه و نیز بمعنی گرفتن چیز زمخنت گلو را همچو مازو بعربی بے اخذ الحلق و بفارسی گلو گرفتن بسحق اطعمه بزبان بغرا گوید **شعر** بسر تا قدم در دوم موبمو + نه چون آن بر نجم که گیرد گلو + **گلا کرنا** برداشتن دایه کام کودک را بعربی وغر بفتح دال مهمله وسکون غین معجمه و رای مهمله گویند وغر الصبی از باب منع فعل ازان در نهایه است الدغر غمر الحلق بالاصبع و ذلک ان الصبی تاخذ ها العذرة و هی وجع یهیج فی الحلق من الدم فتدخل المراة اصبعها فتدفع بها ذلک الموضع و تکیه بفارسی بناگوش کردن و کام سرد اشتن و کام برگرفتن گویند **گلا گھوٹنا** گلوی کسی را فشردن بعربی خنق بفتح خای معجمه و کسر نون و قاف در آخر گویند خنقه از باب نصر و از باب تفعیل فعل ازان بفارسے خفه کردن و خبک و خبه کردن و گلو فشردن **گلا گھٹنا** بضم کاف فارسی مخلوط التلفظ بها وسکون تا و هندی و نون با الف فشرده شدن گلو بعربی ونون وقاف بروزن افتعال وانخناق بروزن انفعال گویند و بفارسی گلو فشرده شدن وتره وامثال آنرا بحدی که نرم شود و خوب پخته شود بعربی انضاج بنون وضاد معجمه وجیم از باب افعال فعل ازان و اگر بمرتبه پزند که گوشت از استخوان جدا شود بعربی ها وسکون راء مهمله وهمزه در آخر و اهراء بروزن افعال و تهریه بروزن تفعیل گویند هرات اللحم و اهرأته و هرأته تهرئة اذا اجدت النضاجه فتهرأ اے سقط عن العظم فهو لحم هری و نیز **گلانا** بمعنی گداختن سیم وطلا و جز آن را بآتش بعربی سبک بفتح سین مهمله وسکون باء موحده وکاف در آخر و اذابة بذال معجمه و باے موحده و تا در آخر بروزن اغاثة و تذویب بروزن تفعیل گویند در صحاح ست سبکت الفضة وغیرها اسبکها سبکا اذبتها والفضة سبیکة و نیز گلانا بمعنی لاغر کردن بیماری واندوه وجز آن بعربی ست گویند اذابه المرض والهم والنعم یعنی بگداخت اورا بیمار ست و اندوه و جز آن بدین معنی مستعمل ست شاعری گوید **بیت** عشقم

چنان گداخت که موران ترتیم + عضوی نیافتند که ناخن فرو برند + گلپیطر بالفتح اول وسکون دوم وفتح با بفارسی مخلوط التلفظ بها وراى هندى بالف بمعنى هر دو كنجك وهن بعربى صامغان بصاد مهمله وكسر ميم وغين معجمه بالف ونون در آخر وصامغان وصمغان وصوران بكسر صاد مهمله وواو وبالف وراء مهمله والف ونون در آخر گويند گل پھولنا امرى غريب بظهور آمدن بفارسى گل شگفتن شعر صاحب چه گل شگفت كه امروز در چمن + گلها بجاى چشم وهن باز كرده اند گل تكيه نوعى از بالين خرد كه بشكل كماج سازند ووقت دراز كشيدن زير رخسار گذارند بعربى مخدة بكسر ميم وفتح خاء معجمه ودال مهمله مشدد وتا در آخر گويند وبفارسى گرد بالش و گرد بالين گويند ميرزا يحيى شيرازى گويد بيت زنخدانش كه مه را داد آتش + بپاى آسايش دل گرد بالش + خان آرزو گويد شعر دارد آرام دل بدر وجنون + پنبه داغ كرده بالين ست + گلٹى بكسر اول وسكون دوم وكسر تاى هندى تجثاى معروف رسيده گرهى كه در گوشت بدن افتد بعربى آن را غده بضم غين معجمه وفتح دال مهمله مشدد وتا در آخر وغده بضم غين معجمه وفتح دال مهمله اولى ودوم وتا در آخر وبفارسى معنده بضم ميم وغين معجمه گويند وغده كه از مالیدن دست بجنبد بعربى آن را سلعة بكسر سين مهمله وسكون لام وفتح عين مهمله وتا در آخر گويند در نهايه است السلعة غدة تظهر بين الجلد واللحم اذا غمزت باليد تتحرك وگلٹى نيز گويند كه در اعضا وبندگاه مردم بسبب درد عضو ديگر پيدا آيد بعربى آن را نيز غدة گويند وبفارسى باغره بباى موحده بالف وفتح غين معجمه وراى مهمله وهاء در آخر وگلز بضم كاف وفتح لام ونون در آخر گويند گلگ را بفتح اول وسكون دوم وضم خاى معجمه وسكون واو ومجهول وراى مهمله در آخر رسنى حلقه دار كه در گردن ستوران بندند بعربى آن را ربقه رباق بروزن كتاب وربق بكسر راى وفتح باى موحده وراء باق بروزن اصحاب جمع آن در صحاح ست الربق بالفتح مصدر قولك ربقت الحبل اربقه وارتبقه اذا جعلت راسه فى الربقة گل خيرو گليست معروف بعربى آن را خيرى بفتح خاى معجمه وسكون تحتانى وكسر راى مهمله وتحتانى مشدد ومنثور بفتح ميم وسكون نون وضم ثاى مثلثه وسكون واو وراى مهمله گويند وبفارسى گل خيرى وخيرو گويند گرم وخشك ست در اول گل داؤدى نوعى از گليست در هندوستان زرد وسفيد هم مى باشد سراج الدين عليخان آرزو گويد شعر چون گل داؤدى اينجا در خزان آشيان بهار + از فريب آسمان هركس كه غافل ماند ماند گلدسته بضم اول لغت فارسيست در اردوى هندى مشعل بمعنى شاخهاى گل كه آنرا باهم بسته ودست دارند ويا گلها را باهم بندند بعربى آنرا مشفر بضم ميم وسكون شين معجمه وضم قاف گويند مشاقر جمع آن گلدرم بالضم پرنده ايست مشهور بعربى آنرا بلبل او گليست وجميل وعندليب گويند وبفارسى مرغ چمن ومرغ سحر ومرغ بستان ومرغ

بزای فارسی وزند لاف وزند واف گویند گل **شبو** لغت فارسیست در اردو ی هندی مستعمل آن گلیست
که شبها بوی دهد سید حسن خالص گوید بیت نهست در شام نمودی دگران گیسورا + شب چوشد عطر شود بیش
گل شب بورا + **گلقند** بالضم مرکبیست که از شکر و برگ گل سازند و آن لغت فارسی ست در اردو ی هندے
مستعمل و بهترین آن آفتابیست وحید گوید **شعر** دی باطبیب گفتم احوال ضعف خودرا + ازلعل یار فرمود
گلقند آفتابی + بعربی جلنجبین بضم جیم وفتح لام گویند و آن معرب گل انگبین ست و مربی الورد نیز گویند وبفارسی
گلشکر هم گویند **گل کرنا** چراغ را خاموش کردن بعربی اطفاء وبفارسی چراغ کشتن وگل کردن وتفصیل آن
در چراغ گل کرنا گذشت **گل کوزه** صاحب رشیدی گوید گل نسرین ست که آنرا گل مشکین هم گویند وبهندی سیوتی
خوانند امیر خسرو گوید **شعر** در گل کوزه نگر تا بدر اور کوزه کرد + یاسمن آن دیده بهر خنده دندان کرد باز +
صاحب بهار عجم گوید در اکثر فرهنگها بمعنی گل نسرین گفته اند با ستنا د این شعر امیر خسرو شعر کنون خالی نباید
کوزه از من چون گل کوزه + پر از شبنم شد از چه بر نگردد کوزه از شبنم + لیکن در اشعار مردم ایران دیده نشد و بعضی
از اطبای این زمان درین دیار گل نسرین همین گل کوزه را گویند و بعضی نسترن خوانند و گل قند آنرا بهتر از گلقند
گل سرخ دانند **گل کیس** گلیست مانا بگلاه خروس بعربی آنرا عرف الدیک بضم عین مهمله وسکون راء مهمله وفا در آخر
مضاف بسوی دیک وبفارسی تاج خروس وبستان افروز گویند سرد وخشک ست در اول **گلگلا** قسمی از
شیرینیست که در خمیر آرد گندم کرده بروغن بریان میکنند بمجاورهٔ حال عرب آن را لقیمات القاضی ولقیمات
الظرفا بتصغیر خوانند **گلگیر** بالضم لغت فارسی ست در اردو ی هندی مستعمل مقراضی که گل شمع وچراغ
ازان گیرند قبول گوید **شعر** خاکساران زاغنیا محتاج همراهے نیند + شمعدان گل کجا در بند گلگیر ملاست
گل لالہ گلیست سرخ که میان آن نقطه سیاه باشد وآنرا لالهٔ نعمان هم خوانند وآن هفت نوعست لالهٔ
صحرائی لالهٔ کوهے لاله دورو لالهٔ شقائق لالهٔ دلسوز لالهٔ دلسوخته لالهٔ نعمان واین الالهٔ خطائی نیز گویند
چنانکه در مؤید آورده ودر واقعات بابری مذکورست که لالهٔ در کوهستان بابل باقسام رنگ میشود چنانکه
حسب الحکم یکمرتبه بشمار آمدسے ودو قسم بود ونوعیست ازلالهٔ که بوی گل سرخ میدهد باآنرا لالهٔ وگل بوے
خطاب دادیم وبهمین نام شهرت یافت استئناف بعربے آنرا شقر بفتح شین معجمه وکسر قاف ورا مهمله در آخر
وشقائق النعمان مضاف بسوی نعمان اطلاق آن بر واحد وجمع هر دو آید صاحب قاموس گوید نامیده شد
بشقائق بسبب مشابهت بشقیقهٔ برق واضافت آن بسوی نعمان بن منذر ازان ست که او روزی بموضعی
گذشت که انجا گلهای گوناگون شگفته بود ومیان آن لالهٔ هم چهرهٔ افروخته بود ازجمله گلهاے لاله اورا
خوش آمد لب به تحسین آن بکشود وفرمان به نگاهبانی آن داد واول کسی ست که لاله را نگاهبانی نمود

گل لینا بمعنے بریدن سر فتیلۂ شمع بعربے تقریط بروزن تفعیل گویند قرط السراج فعل ازان در اساس است واقطع قراطة السراج ببر گل چراغ را بفارسے گل از چراغ گرفتن طغرا گوید **شعر** چو در خانہ گیرم گلی از چراغ + خورد بر کفِ قسمتم خار باغ + **گل میخ** بالضم لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل و آن نوعے از میخ آہنین ست کہ سرش پہنامی باشد کلیم گوید **شعر** بیا بدرگہ شاہنشہی کہ از درِ او + شگفتہ غنچہ و گل میخ بر رخ ایام گلنا بمعنے پختہ شدن گوشت و تره و جز آن بمرتبہ کہ نرم شود بعربے آن را نضج بفتح نون و ضم آن گویند نضج اللحم از باب سمع فعل ازان و اگر خوب نرم و پختہ گردد و بمرتبہ کہ از استخوان جدا شود بعربے ہرأ بفتح ہا و ضم آن و سکون رای مہملہ و ہمزہ در آخر و ہرء ورباً بالضم و تبرء بروزن تفعل گویند ہرأ اللحم از باب سمع و ہرء اللحم از باب تفعل فعل ازان و نیز لاغر شدن از بیماری و اندوہ بعربی ذوب و ذاب جسمہ از باب نصر لاغر شد جسم او **گلنار** بضم لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل بمعنے گل درخت گلنار کہ آن نوعے از انار است بارنمی آرد و گل می آرد و مجازاً گلنار را بر درخت گلنار ہم اطلاق کنند بعربے آن را مطلق بالفتح میم و ظای معجمہ مشدد گویند **گلہ** بالکسر لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل ترجمہ شکوے بفتح شین معجمہ و سکون کاف و واو و بالف مقصورہ در آخر و رصحاح است شکوت فلانا اشکوہ شکوا و شکایۃ و شکیۃ اذا اخبرت عنہ بسوی فعلہ والاسم الشکوی **گلہری** جانوریست مانند موش میوہ ہای درختان میخورد و بر پشتش خطہای سیاہ بود بعربے در محاورۂ حال آن را فارۃ التمر و فارۃ النخل گویند و بفارسے موشک پران و موش خرما گویند و یحیی کاشے گلہری را در شعر خود آوردہ شاید کہ فارسے باشد یا لفظ ہندی را آوردہ و آن اینست **بیت** ہر چہ افتد بدست آن طراز + بدود دستش خورد گلہری **وار گلہی** مقدم کشتی بعربے قید دوم السفینۃ مضاف بسوی سفینہ و حذف گویند **گلی** آلہ ایست کہ بآن روشنگران شمشیر را جلا دہند بعربے آن را مدوس بکسر میم و سکون دال مہملہ و فتح واو و سین مہملہ در آخر و مصقلہ بکسر میم و سکون صاد مہملہ و فتح قاف و لام و تا در آخر گویند و بفارسی بزداغ بکسر بای تازی و سکون زای معجمہ و دال مہملہ و بالف و نین معجمہ در آخر گویند و نیز گلی بمعنے چوب کوچکے کہ بآن کودکان بازے کنند بعربے آن را قلۃ بضم قاف و فتح لام و تا در آخر گویند قلات بالکسر جمع آن و قلون بکسر قاف ہمچنین قلا القلۃ از باب نصر و قلا بالقلۃ فعل ازان و گلے بفتح اول و کسر دوم مخفف و سکون تحتانی مخفف بمعنے کوچہ پس اگر مستوی و دراز باشد بعربے آنرا زقاق بضم زاے معجمہ و قاف بالف و قاف دوم در آخر گویند زقان بضم زاے معجمہ و قاف مشدد بالف و نون و ازقہ بفتح الف و کسر زای معجمہ و قاف مشدد و تا در آخر جمع آن و سکہ بکسر سین مہملہ و کاف مشدد و تا در آخر گویند سکک بکسر سین مہملہ و فتح کاف جمع آن و اگر کوچک و تنگ باشد بعربی آن را

مطرب بفتح میم وسکون طای مهمله وفتح رای مهمله وبای موحده در آخر ومطربۃ بزیادت تا گویند ورنهایه است المطربه واحد المطارب وهی طرق صغار تنفذ الی الطرق الکبار وقبل هی الطرق الضیقۃ المتفرقۃ انتهی وبفارسی تنگنای گویند **گلے پڑنا** چیزی بے رضا برگردن کسے افتادن بعربی التعلق فی العنق گویند تعلق فی عنقی ازباب تفعل فعل ازان وبفارسی برگردن افتادن صائب گوید **شعر** نیست امروز کسے قابل زنجیر جنون + آخر این سلسله برگردن ما می افتد + **گلے تک بھرنا** پرکردن ظرف را تا بہ گلو بعربی تحلیق بجای مهمله ولام وقاف بروزن تفعیل گویند حلق الاناء ازباب تفعیل پرکردن ظرف را تا بگلو **گلی ڈنڈا** دو چوب یکی دراز دیگی کوچک کہ بان کودکان بازی کنند ودراز را ببرسد کوچک زنند تا بجهد بعربی کوچک اقلہ بضم قاف وفتح لام وتا در آخر گویند قلات بالکسر وقلون بکسر قاف وضم آن جمع آن ودراز را بعربی مقلی بکسر میم وسکون قاف ولام باهمزه مقصوره وقال بقاف گویند درصحاح ست القال الخشبۃ التی تضرب بها القلۃ وبفارسے کوچک را ودوله ودودالہ وچوب گویند وبعضی کوچک را پله بیار فارسی ودراز را جفتہ بفتح جیم فارسے خوانند ودر محاورۂ حال همین مستعمل ست وهمه دراچپاک هم گویند قلما الصبی بالقلۃ فعل ازان **گلے لگانا** بزور حواله کردن چیزی کسی را بعربی التعلیق فی العنق علی فی عنقه ازباب تفعیل فعل ازان واین در محاورۂ حال مستعمل ست وبفارسی برگردن نهادن وبستن وافگندن وبر گلو بستن صائب گوید **شعر** میکند از خون خود شیرین دهان تیشه اش + هر که چون فرهاد کار عشق برگردن نهاد + سلیم گوید **شعر** ساقی آن دختر پری که بجا مانده ز تاک + خوب کردند که بر گردن مینا بستند + ظهوری گوید **شعر** عمداً مرا اگرچه فراموش کرده صد معذرت بگردن نسیان در افگنم + **گلے لگنا** بمعنے گلی پڑنا وآن مذکور شد ونیز گلے لگنا دست درگردن یکدیگر آوردن بعربی معانقه بعین مهمله ونون وقاف بروزن مفاعله وعناق بروزن کتاب گویند عانقه ازباب صحر نماعلیه فعل ازان **گل ہونا** خاموش شدن چراغ بعربی الطفاء بکسر همزه وسکون نون وکسر طای مهمله وفا بالف ممدوده گویند انطفی السراج ازباب انفعال فعل ازان بفارسے گل شدن هم گویند اسلام خان والا گوید **بیت** درین داور یگاه ظلمت نشان + شد از باد تمشیر گل شمع جان + **باب کاف فارسی با نون** + **گنا** بفتح اول ودوم مشدد بالف فی که ازان شکر سازند بعربی آنرا قصب السکر وبفارسے نالی بنون وبکسر لام ونیشکر گویند گرم وتر ست در درجهٔ اول وبکسر اول بمعنی شمار کردن بعربی عد بفتح عین مهمله ودال مهمله مشدد وحسب بفتح حای مهمله وسکون سین مهمله وبای موحده در آخر وحساب بروزن کتاب وحسبان بالضم وحسابۃ بروزن کتابۃ گویند **گناہ** بالضم لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل کاریکه بسبب آن مستحق تکفیر شود بعربی جرم بضم جیم وذنب بفتح ذال معجمه وسکون نون وبای موحده در آخر

وجریمہ بروزن کریمہ واثم بکسر ہمزہ وسکون ثای مثلثہ ومیم در آخر وخرج بفتح حای مہملہ وراے مہملہ وجیم در آخر وجنایۃ بکسر جیم ونون باالف وفتح تحتانی وتا در آخر گویند وجریرہ بفتح جیم وتکرار راے مہملہ مشدد وتا در آخر گویند وبر اساس ست اجر علی نفسہ جریرہ وکثرت جرائر ہم وجراثمہم گناہ رکھنا گناہ تاکردہ برکسی ثابت کردن بعربی تجنی بجیم ونون مشدد وتحتانی در آخر وتجرم بجیم وراء مہملہ ومیم وتذنب بذال معجمہ ونون وبای موحدہ بروزن تفعل گویند تجنی علیہ وتجرم علیہ وتذنب علیہ از باب تفعل فعل ازان بفارسے گناہ نہادن وگناہ بستن و افگندن میر معزی گوید شعر جای خویش اندر بلای او دل مسکین من + وی گنہ کرد وگنہ بر چشم روشن بین نہاد + شانی تکلو گوید شعر خون میچکد از تیغ ستم بازندانم + دشمن بمن سوختہ خرمن چہ گنہ بست + کلیم گوید شعر برہ گر پیش پای خود نہ بینی + گنہ بر عقل دور اندیش افگن + گناہ کرنا گناہ کردن بعربی جنایۃ بکسر جیم ونون باالف وفتح تحتانی وتا در آخر وجریمہ بروزن کریمہ گویند جنی الذنب علیہ وجرم علیہم والیہم از باب ضرب فعل ازان گناہگار لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل کسیکہ گناہ کردہ باشد بعربی مجرم بضم میم وکسر راے مہملہ وجریم بروزن کریم ومجترم بروزن مفتعل وآثم بروزن فاعل واثیم بروزن کریم گویند وبفارسے بزہ کار بفتح باے تازی وزای معجمہ نیز گویند گناہگار ہونا در جرم شدن بعربی اجرام بجیم وراے مہملہ ومیم بروزن افعال واجترام بروزن افتعال وتجرم بروزن تفعل واذناب بذال معجمہ ونون وباے موحدہ بروزن افعال گویند جرم فلان از باب ضرب واجرام واذنب از افعال واجترم از افتعال وتجرم از تفعل فعل ازان بفارسی گنہگار شدن نیز گویند ونیز کردن فعلی کہ حلال نباشد بعربی اثم بفتح میم وسکون ہمزہ وفتح ثای مثلثہ ومیم در آخر گویند اثم از باب سمع وتاثم از باب تفعل فعل ازان گنتی بکسر اول وسکون نون وکسر تاے فوقانی وسکون تحتانی معروف بمعنی شمار بعربی عدد وعدید بروزن امیر وحساب بروزن کتاب گویند گنجا کسیکہ موی سرش بسبب بیماری رفتہ باشند بعربی آن را اقرع بفتح ہمزہ وسکون قاف وفتح راے مہملہ وعین مہملہ در آخر گویند وبفارسے کل بفتح کاف تازی وکچل بفتح کاف تازی وجیم فارسے گویند ابو منصور ثعالبی گوید کسیکہ موے سرش از ہر دو جانب پیشانے ریختہ باشد آن را انزع بفتح ہمزہ وسکون نون وفتح زاے معجمہ وعین مہملہ در آخر گویند واگر اندکے زیادہ ازان ریختہ باشد انزا اجلح بفتح ہمزہ وسکون جیم وفتح لام وحاے مہملہ در آخر گویند واگر تا نیمہ موی سرش ریختہ باشد آن را اجلی بفتح ہمزہ وسکون جیم ولام باالف واجلہ بفتح ہمزہ وسکون جیم وفتح لام وہا در آخر گویند واگر از نیمہ سر ہم زیادہ ریختہ باشد آنرا اصلع بفتح ہمزہ وسکون صاد مہملہ وفتح لام وعین مہملہ در آخر گویند پس اگر ہمہ موے سرش

ریخته باشد آن را حص بفتح همزه وحای مهمله وصاد مهمله مشدد گویند و فرق میان صلع و قرع آنست که صلع عبارت ست
از ریخته شدن موی سر بخلاف قرع که عبارت ست از رفتن موی سر گنجی زنی که موی سرش بسبب بیماری رفته
باشد بعربی آن را قرعاء بقاف وراء وعین مهملتین بروزن حمراء گویند **گندگ** بفتح اول وسکون دوم ودال مهمله
بمعنے بد بولغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل یا از توافق لسانین ست بعربی نتن بفتح نون وسکون
تای فوقانی ونون در آخر گویند **گندا** انڈا تخم مرغ که فاسد شده باشد وهمه آب گشته بعربی آنرا بیضة مذرة
بفتح میم وکسر ذال معجمه وفتح رای مهمله وتا در آخر و مارقه بمیم ورای مهمله وقاف بروزن فاعله ومعز قلة بضم
میم وبفتح غین معجمه وسکون رای مهمله وکسر قاف وفتح لام وتا در آخر گویند وبفارسے گنده ولغ بفتح لام وسکون
غین معجمه ولق بقاف مذرت البیضه ومرقت ازباب سمع وغرقلت ازباب دحرجه فعل ازان **گندنا** بالفتح
لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل وآن سبزیست معروف بعربی آن را کراث بضم کاف وراء مهمله مشدد
بالف وثای مثلثه در آخر گویند وبفارسے زبوده بفتح زای معجمه وضم بای فارسے نیز گویند گرم ست در اول
وخشک ست در دوم **گنده بغل** لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بعربی آن را مصن بضم میم و
کسر صاد مهمله ونون مشدد در آخر گویند فی القاموس الصنة وقر الابط کالصنان واصن صار ذا صنان **گندهبها**
بارانی که در ایام سرما بارد بعربے آن باران اشتے بفتح شین معجمه وکسر تای فوقانی وتحتانی مشدد وشتوی
بالتحریک گویند وبفارسے باران سرما **گنده دهن** لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل کسیکه
دهنش بوگند بعربے آنرا ابخر بفتح همزه وسکون بای موحده وفتح خای معجمه ورای مهمله در آخر وزنخ بفتح
زای معجمه ونون وخای معجمه گویند وبفارسے بباستو بکسر بای موحده وسکون سین مهمله وضم تای فوقانی
وسکنج بضم سین مهمله وکاف تازی وسکون نون وجیم در آخر گویند سعدی گوید **شعر** تشنه را اول نخواهد آب زلال
کوزه بگذشت بر دهان سکنج + **گندهک** جوهریست معدنے بعربے آن را کبریت بکسر کاف وسکون
بای موحده وکسر رای مهمله وسکون تحتانی وتا در آخر گویند وبفارسے گوگرد گرم وخشک ست در درجه
سوم چنانکه ابن بیطار گفته وشیخ ابو علی گوید گرم وخشک ست در درجه چهارم **گندهی** بالفتح کسیکه خوشبو فروشد
بعربے آن را عطار بتشدید گویند وبفارسے بو فروش وعطر فروش **گندی** دشنامیست که کنیزان را
دهند بعربے دفار بفتح دال مهمله وفا با الف وکسر رای مهمله گویند ونیز گندی زنی را گویند که پلید باشد ونظافت
ندارد وبعربے آن را فحة بفتح فا وخاے معجمه مشدد وتا در آخر وقذرة بفتح قاف وکسر ذال معجمه وفتح رای مهمله
وتا در آخر گویند وبفارسے پلید **گنڈاریسمان** خام که بران دعا با افسون دمیده گره ها زنند واگر برای ازان
تپ سازند بفارسے آنرا رشته تپ گویند امیر خسرو گوید **بیت** پیچیده بود بخن چو زنجیر + چون رشته تپ همه گره گیر

گنڈلا بضم اول وسکون دوم وفتح دال ہندی ولام بالف تنکی از اعاظم خط منحنی بر سطح سیم الخ وہ بعربی آن را دائرہ بدال ودرای مہملتین بروزن فاعلہ گویند **گنڈلی** حلقہ مارمار گویند بعربی حیۃ الخ بسر شاہی مخلشہ وسکون نون وتحتانی در آخر مضاف بسوی حیہ وبفارسے حلقہ مار **گنڈلی مارنا** حلقہ زدن مار بعربی تطوق بطای مہملہ وواو وقاف وتاوی بلام وواو وتحتانی وترمی بر اوجای مہملتین وتحتانی در آخر بروزن تفعل تطوقت الحیۃ وترحت وتلوت از باب تفعل ورحت الحیۃ از باب نصر فعل ازان بفارسے حلقہ زدن مار **گنہگار** مخفف گناہگار وآن بگذشت بعربے آنرا مذنب بضم میم ومجرم گویند باب **کاف فارسی باواو**

گواہ بالفتح لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل وآن معروف است بعربے شاہد وبینہ بفتح باموحدہ وکسر تحتانی مشددو فتح نون وتا در آخر گویند وبفارسے گواہ بحذف ہا وگوہ بحذف الف ہم آمدہ ظہوری گوید **بیت** اے تشخص دہ بقاد وفنا + بر بقایت فنای جملہ گوا + حافظ گوید **شعر** دام حافظ بگو کہ باز دہد کردۂ اعتراف ومن گویم + وتبرکے تانوق بتا رفوقانی بالف وضم نون وسکون قاف گویند **گواہ کرنا** برای اثبات مدعای خود کسی را شاہد کردن بعربی اشہاد وبشین معجمہ وہا ودال مہملہ بروزن افعال گویند اشہدنے فلان شاہد گردانید فلان مرا بفارسے گواہ کردن وگرفتن وکشیدن وآوردن میر معزی گوید **شعر** سوگند خورد وچرخ کہ باو وفا کند + برخویشتن فریشتگانرا گواہ کرد + والہ ہروی گوید **شعر** زہر کہ ہر چہ رسد دل در قبول کشاست + فراخ حوصلگی راگرفتہ ایم گواہ + ہم ازدست **شعر** دل ازغلامی عہم خواست تا رہد والہ + کشید برخش ازداغہا گواہانرا + **گواہی** لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل وآن بمعرد بعربے شہادۃ **گواہی دینا** ادای شہادت کردن بعربی شہادت بروزن کرامت گویند شہدلہ بکذا وشہد علیہ بکذا از باب سمع فعل ازان بفارسے گواہی دادن **گوبر** بضم اول وسکون دوم مجہول وفتح باے تازی در اراہملہ در آخر پلیدی گاؤ را گویند بعربے خثی بکسر خای معجمہ وسکون ثای مثلثہ وتحتانی در آخر گویند اخثا بالفتح جمع آن وبفارسے سرگین گاؤ **گوبر کرنا** پلیدی کردن گاو بعربے خثی بفتح خای معجمہ وسکون ثای مثلثہ گویند خثی البقر از باب ضرب فعل ازان وبفارسے سرگین کردن **گوپھین** بضم اول وسکون دوم مجہول وفتح باے فارسی مخلوط التلفظ بہا وسکون نون چیزی باشد کہ از ریسمان بافند وکشتہ بانان وگلہ بانان بآن سنگ اندازند بعربے آنرا قذاف بقاف وذال معجمہ وفا بروزن شداد وقذافہ بزیادت تا گویند بفارسی آنرا دست سنگ ودستا سنگ وفلاخان بفتح فا وفلاخن وپلنگ بفتح باے فارسی وسکون لام پلنگمان گویند مؤید الدین گوید **شعر** گلہ بانان او نہند از قدر + مہرہ را چو سنگ در پلنگ + **گوٹ** بضم اول وسکون دوم مجہول وتاہندی در آخر بمعنے مہرۂ نرد بعربے آنرا فص بفتح فا وصاد مہملہ مشددو در آخر گویند فصوص بالضم

جمع آن گوٹ مارنا مہرہ نرد را زدن بعربی ضرب الفص و بفارسی لت کردن و زدن گویند سیفی در تعریف معشوق نرد باز گوید شعر تنہا بخانہ کہ فتادم بدست او + لت میکند چو مہرہ من دلفگار را + حسن بیگ گوید شعر مانند مہرہ زدہ ام دست روزگار + از عرصہ وصال تو بیرون نشاندہ است گوٹ مرنا مضروب شدن مہرہ نرد بفارسی لت خوردن طغرا گوید شعر لت خوردہ زخال سیمش مہرہ گردون + نقش مہر و خورشید درین پردہ چہ باشد + گودا بضم اول وسکون دوم معروف مغز ہر چیز را گویند بعربی بے لب بضم لام و با موحدہ مشدد در آخر و مغز خربزہ اقلب بضم قاف وسکون لام و با ی موحدہ در آخر گویند و مغز حنظل او پردہ زرد را کہ میان دانہای انار باشد بعربی آن را لحم بفتح شین معجمہ وسکون حای مہملہ و میم در آخر گویند و مغز استخوان را بعربی مخ بضم میم و خا معجمہ مشدد و نقی بکسر نون وسکون قاف و تحتانی در آخر گویند گودنا بضم اول وسکون دوم مجہول و دال مہملہ و نون با الف سوزن و مانند آنرا در چیزی زدن تا سوراخ شود بعربی بے غرز بفتح غین معجمہ وسکون رای مہملہ و زای معجمہ در آخر و بفارسی آزدن و آجیدن گودا نکالنا برآوردن مغز از استخوان بعربی بے نقی بفتح نون وسکون قاف و تحتانی در آخر گویند نقوت العظم از باب نصر و نقیت از باب ضرب فعل ازان گودی بضم اول وسکون دوم مجہول مشہور ست بعربی حضن الکبد حا مہملہ وسکون ضاد معجمہ و نون در آخر گویند و بفارسی کنار و آغوش و بترکی قوچاق بضم قاف و فتح جیم با الف مجد الدین علی قوسی کہ سبکے از محققانست در کتاب لغت خود مینویسد کہ ارباب لغت آغوش و کنار و بر را مترادف نوشتہ اند و تحقیق آنست کہ در آغوش گرفتن در بغل گرفتن باشد یعنی دستہا باز کردن و مجموع دستہای بازکسی را تنگ گرفتن و در بر گرفتن بسینہ منضم ساختن بود و در کنار گرفتن کسے را ہمہ بالای را نہای خود نشاندن و بخود منضم ساختن بود و امتیاز این صور تہا در وقت ایستادن و نشستن ظہور می یابد چہ در وقتیکہ آدمی کسے را ایستادہ بغل می گیرد می گویند فلانی را در آغوش گرفت و نمے گویند در کنار گرفت و ہذا ما لاخفاء فیہ گودیمین لینا بچہ را در کنار گرفتن بعربی بے احتضان بحا مہملہ و ضاد معجمہ و نون بروزن افتعال و حضن بفتح حا مہملہ وسکون ضاد معجمہ گویند حضن الصبی از باب نصر و احتضنہ از باب افتعال در کنار کشید بچہ را در حدیث انہ خرج مختضناً احد ابنی ابنیتہ ای حاملا لہ فی حضنہ و بفارسی در کنار گرفتن و کشیدن گور بالضم لغت فارسی در اردو ہی ہندی مستعمل حفرۂ کہ مردہ را در ان دفن کنند بعربی بے قبر و جدث بفتح جیم وسکون دال مہملہ و ثا مثلثہ در آخر و مس بفتح رای مہملہ وسکون میم و سین مہملہ در آخر و جدف بفتح جیم وسکون دال مہملہ و فا در آخر و بفارسی سے تربت و خاک نیز گویند ضریح بضاد معجمہ و کسر را مہملہ وسکون تحتانی و حاء مہملہ در آخر قبر لحد را گویند در حدیث دفن پیغمبر خدا است صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ترسل الی اللاحد و الضارح فایہما سبق ترکناہ الضارح

هو الذی یعمل الضریح وهو القبر فعیل بمعنی مفعول من الضرح الشق فی الارض واللاحد الذی یعمل اللحد الشق الذی یعمل فی جانب القبر الموضع المیت لانه قد امیل عن وسط القبر الی جانب قبر مسنم بترکیب توصیفی قبر بلند و برگاه قبر کسے را بازمین هموار کنند گویند رمسوا قبر فلان در صحاح ست مسوا قبر فلان اذا ألحدوه وسوّوه مع الارض

گور بالضم اول وسکون دوم مجهول وراء مهملة بالف کسی که رنگش سفید به سرخی آمیخته باشد بعربی آنرا اصبح وصاحبه مهملة وباء موحده وحاء مهملة بروزن املح گویند گور این رنگ سفید سرخی آمیخته بعربی صبحة بضم صاد مهملة وسکون باء موحده وفتح حاء مهملة وتاء در آخر گویند **گورخر** بیابانی زمین پاره که آنرا برای دفن مسافران وغیر آن وقف کرده باشند بعربی آنرا مقبرة مسبلة بترکیب توصیفی گویند سبلته بالتشدید باء موحده یعنی در سبیل خدا وقف کرده شده در اذکار نویسند ولو اوصی بان یبنی علیه مقبرة مسبلة للمسلمین لم ینفذ وصیته بل ذلک حرام **گور کن** بالضم لغت فارسیست در اردو وی هندی مستعمل کسیکه گور کند بعربی آنرا حفار بالفتح حاء مهملة وفاء مشدد وبالف وراء مهملة در آخر گویند وکسیکه گور لحد کند آنرا الاحد وکسیکه ضریح کند آنرا ضراح گویند وتحقیق آن در لغت گور گذشت **گور رکهه وهندها** بازیست که کودکان رشته دران کرده از یکطرف برگلی برمی آرند واز طرف دیگر برنگ دیگر بعربی آنرا استجاره بفتح سین مهملة وجیم مهملة مشدد بالف وفتح راء مهملة وتاء در آخر گویند چنانکه در اساس ست **گور کهودنا** گور کندن بعربی حفر بفتح حاء مهملة وسکون فاء وراء مهملة در آخر گویند حفر القبر از باب ضرب فعل ازان ونیز معنی کندن قبر مدفون بعربی آن را نبش بفتح نون وسکون باء موحده وشین معجمه در آخر گویند وبفارسی کشادن وشگافتن **گوری** زنیکه رنگش سفید سرخی آمیخته بود بعربی صبحا ربصاد مهملة وباء موحده وحاء مهملة بروزن حمرا گویند **گوڑ** معروفست وآن لغت مردم قصبات ست بعربی آنرا رجل بکسر راء مهملة وسکون جیم وبفارسی پا گویند **گوڑا** بضم اول وسکون دوم مجهول رسنی که در پای ستور بندند واین لغت مردم قصبات ست بعربی آنرا اشکال بکسر شین معجمه وکاف بالف ولام در آخر مربط بکسر میم وسکون راء مهملة وفتح باء موحده وطاء مهملة در آخر ومربطة بزیادت تاء وبفارسی شکیل وپهلا بکسر جیم وبفارسی شیار کردن وشیاریدن وشویزیدن بضم شین معجمه وآن زمین راشدکار وشدیار بکسر شین معجمه وشویزیکرده گویند وبعربی مکروبة **گوشت** بالضم لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل وآن معروفست بعربی لحم گویند وبترکی ایت بکسر همزه وسکون تا می فوقانی **گوکهرو** خاری باشد سه گوشه بعربی آنرا حسک بفتح حاء وسین مهملتین وکاف در آخر گویند سرد وخشک ست درجهٔ اولی ونیز خارسه گوشه را گویند که بصورت آن از آهن سازند ودر پای قلعها ومیدان جنگ ریزند تا پای پیاده واسپ دشمن خسته شود بعربی آنرا حسک گویند وفارسیان هم استعمال کرده اند صاحب فرهنگ سبدی گوید که چون حاء مهملة در فارسی نیامده بخاء معجمه بدل کرده خسک گوید نظامی گوید ع خسک بر گذرگاه کین ریختند

گوییم که این توجیه بیجاست لفظ عربیست بعضی از ناواقفان آنرا تحریف کرده بخا معجمه خوانده اند و در فارسی بمعنی
خاری که از آهن سازند و در راه لشکر و شمن اندازند بفارسی آنرا سیالنج بفتح سین مهمله و کسر لام گویند فردوسی گوید
مصرعه سیالنج بمیدان درون ریختند + گوگل بضم اول وسکون دوم معروف وفتح کاف فارسی ولام در آخر صمغ
درختیست مانند کندر و انواع آن بسیارست بعربی آنرا مقل بضم میم وسکون قاف ولام در آخر گویند صاحب لغات الادویه
گفته انچه تلخ و مائل بسبزخیست آنرا مقل ازرق گویند و انچه مائل بزردیست آنرا مقل الیهود گویند و انچه برنگ بادنجانست
آنرا مقل عربی گویند گرمست در درجهٔ اولی و خشک ست در آخر دوم **گول** هر چیز گرد را گویند بعربی مدور
بضم میم و واو مشدد و مستدیر و مدحرج بضم میم و فتح دال مهمله وسکون حای فتح رای مهمله و جیم در آخر گویند و بفارسی
غلطان گولا چیزی مدور که در توپ کرده شلیک دهند بعربی آنرا بندقة المدفع بفارسی گلوله توپ و بینک عدد
گویند چه رعد بمعنی توپ ست چنانچه توپ اندازرا رعد انداز گویند **گولر** بضم اول وسکون دوم معروف بازدرست
مشابه به انجیر بعربی آن رارقعه بضم راء مهمله و فتح قاف وعین مهمله و تا در آخر گویند رقع بضم را و فتح قاف جمع آن و
جمیز بضم جیم و فتح میم مشدد و سکون یاء تحتانی و زای معجمه در آخر و جمیزی بالقصر گویند بفارسی سے انجیر آدم گولک
گوزه باشد که سرش بچرم گیرند و سوراخی در ان چرم کنند و مغاچیان و راه داران و مانند آن سیم و زر از دور
گیرند و در ان اندازند بعربی آن را طبل بفتح طای مهمله و سکون باء موحده ولام در آخر و بفارسی غولک و غلک
و غله دان گویند **گولنداز** کسیکه توپ راسرد بعربی آنرا مدفعی و بفارسے توپچی گویند **گولی** چیزی که
در بندوق اندازند سرکنند بعربی آن را بندقة بضم باء موحده و دال مهمله گویند و بفارسے گلوله تفنگ و نیز
خم درازی که دران غله کنند بفارسے تنکینه بتشدید نون معجمه بروزن نگینه گویند **گولی مارنا** گلوله تفنگ یه انداختن
بعربی در محاوره حال رمی بفتح رای مهمله وسکون میم و تحتانی در آخر گویند در برق الیمانیست و لقب فیه
ثقبا بحجر رمنه علی رمی من یرمیه و وضع فیه بندقة محشوة صغیرة من بنادق الید **گون** بضم اول وسکون دوم
مجهول و نون در آخر ظرفی که از پشم و یا از ریسمان بافته دران چیز ها کنند بعربی آنرا عدال بکسر عین مهمله وسکون
دال مهمله ولام در آخر گویند اعدال بالفتح و عدول بالضم جمع آن و جوالق بکسر جیم و لام و بضم جیم و فتح لام توسیله
جوالق بروزن صحائف و جوالیق و جوالقات جمع آن و غرارة بکسر غین معجمه و فتح رای مهمله دوم و تا در آخر
گویند غرائر بروزن صحائف جمع آن و ولیجة بفتح واو و کسر لام وسکون تحتانی و فتح جیم و تا در آخر گویند ولیج بروزن
صریح و ولایج بروزن صحائف جمع آن بفارسے خرجین بضم خای معجمه و جوال بضم جیم گویند **گوند** معروف است
بعربی آن راصمغ بفتح صاد مهمله وسکون میم و غین معجمه در آخر گویند و بالتحریک نیز آمده **گوند** جمع آن بفارسے
گوج بفتح کاف تازی و جیم در آخر دانه وی بفتح الف وسکون زای معجمه و کسر دال مهمله و شلم

بکسر شین ولام ومیم در آخر گویند وبسکون لام نیز آمده گوندهنا موی را بافتن بعربی ضفر بفتح ضاد معجمه وسکون فا وراى مهمله در آخر گویند ضفرت المراة شعرها از باب ضرب فعل ازان ونیز آرد در باب سرشتن بعربی عجن بفتح عین مهمله وسکون جیم ونون در آخر گویند عجنه از باب ضرب ونصر واعتجنه از باب افتعال فعل ازان گوندا بضم اول وسکون دوم مجهول ونون غنه ودال هندی باالف جاے را گویند که درصحرا وآبادی برای گوسفندان وگاوان ودیگر چهارپایان سازند بعربی آن را حظیره بفتح حاى مهمله وکسر ظاى معجمه وسکون تحتانی وفتح راى مهمله وتا در آخر گویند وبفارسی آغل بمد وغین معجمه گویند گوشکا کسیکه نطق ندارد بعربی آن را اخرس بفتح همزه وسکون خاى معجمه وسین مهمله در آخر وبالم بفتح همزه وسکون باء موحده گویند وبکیم بروزن کریم گویند وبفارسی گنگ ولال گوه بضم اول وسکون دوم مجهول وبا در آخر جانوریست صحراے دوزبان دارد بعربی ضب بفتح ضاد معجمه وباے موحده مشدد گویند اضب بفتح همزه وضم ضاد وضباب بروزن کتاب وضبان بضم ضاد معجمه وباى موحده مشدد باالف ونون در آخر جمع آن وکنیت آن ابوالحسل بکسر حاى مهمله وسکون سین مهمله ولام در آخر گویند وابوالحسیل بضم حاء مهمله وفتح سین مهمله وسکون تحتانی ولام در آخر چه حسل بچهٔ آز را گویند وبفارسی سوسمار وسوسن نیز وآهن مخفف سوسمارست تبرکے کلاس بفتح کاف تازی ولام باالف گویند وماده اش را بعربی ضبة بزیادت تا در آخر گویند گوه بضم اول وسکون دوم معروف پس افگندهٔ حیوانات وباین معنی لغت فارسی ست ودر اردوی هندی مستعمل یا از توافق لسانینست شفائی گوید شعر زیر لب بسکه گوه سگ خورده + دفن کردست صد سگ مرده + گه مخفف ان بعربی بلیدی انسان را خرء بضم خاى معجمه وسکون راى مهمله وهمزه در آخر وغایط بغین معجمه وطاى مهمله بطریق کنایه گویند وطوف بفتح طاء مهمله وسکون واو وفا در آخر گویند فی الحدیث نهی عن المتحدثین علی طوفها اے عند الغایط وبلیدی شتر وگوسفند را بعر بفتح باى موحده وسکون عین مهمله وراى مهمله در آخر گویند وبالتحریک نیز آمده وبلیدی فیل را ثلط بفتح ثاى مثلثه وسکون لام وطاى مهمله در آخر گویند ودر قاموس ست الثلط رقیق سلح الفیل ونحوه وبلیدی ستوران را روث بفتح راى مهمله وسکون واو وثاى مثلثه در آخر وسرجین براى مهمله وجیم وعین مهمله بروزن امیر گویند وبلیدی گاو را خثی بکسر خاء معجمه وسکون ثاء مثلثه وتحتانی در آخر گویند وبلید می درندگان را جعر بفتح جیم وسکون عین مهمله وراى مهمله در آخر وخض بفتح دال مهمله وسکون خاى معجمه وضاد معجمه در آخر گویند در قاموس ست بلیدی کوکان راهم گویند وبلیدی مرغان را ذرق بفتح ذال معجمه وسکون راى مهمله وقاف در آخر گویند وبزاء معجمه هم آمده وبلیدی مگسان را وتیم بفتح واو وکسر نون وسکون تحتانی ومیم در آخر گویند شاعری گوید شعر

لقد و نم الذباب وعلیہ ستے + کان ونیمہ نقط المداد + وپلیدی مگس را انگبین نقض بفتح نون گویند و
پلیدی مار را قزع بکسر قاف گویند وپلیدی موش را جیہوق بفتح جیم وسکون تحتانی وفتح ہا وضم بای موحدہ
وسکون واو وقاف در آخر گویند وپلیدی کودک را کہ از شکم برآمدہ کند آنرا عقی بکسر عین مہملہ وسکون قاف
وتحتانی در آخر گویند وپلیدی اسپ گرہ وخرگرہ وبز غالہ را پیکش از خوردن روح بفتح رای مہملہ ودال و
جیم در آخر گویند گویا کہ یکہ سرود خواند بعربی آن را مغنی بضم میم ومطرب بضم میم وشادی بشین معجمہ ودال مہملہ
وتحتانی در آخر بروزن قاضی وبفارسی رامشگر ورامشی ورامشین وسرود گو ونغمہ سرا وخنیاگر بضم
خا معجمہ وسرود سرا گویند **گویان** بضم اول وسکون دوم مجہول وتحتانی با الف ونون در آخر زنانی
کہ ہم صحبت باشند ویا یکدیگر الفت داشتہ باشند بعربی صواحب وصاحبات گویند **باب کاف فارسی**
باہا + **گھات** جائیکہ دران بانتظار دشمن نشینند بعربی آنرا کمن بفتح میم وسکون کاف وفتح میم ونون در آخر
ومرصد بفتح میم وسکون رای مہملہ وفتح صاد مہملہ ودال مہملہ در آخر ومرصاد بروزن محراب گویند والمنایا للرجال
بمرصد وان ربک لبالمرصاد وبفارسی کمین گویند ودر عربی کمین کسانی را گویند کہ در انتظار دشمن
بہ کمینگاہ نشینند **گھاتا** چیزیکہ زیادہ از خرید گیرند بعربی آن را قطب بفتح قاف وسکون طای مہملہ وبای موحدہ
در آخر گویند وبفارسی بر سر سے وسر چکادی وبفتح جیم فارسی گویند **گھات میں بیٹھنا** در کمینگاہ نشستن
برای قصد ہلاک دشمن بعربی تکمن بکاف ومیم ونون بروزن تفعل واکتمان بروزن افتعال گویند
بفارسی کمین کردن وبکمین نشستن **گھاٹ** جای نوشیدن آب از دریا وانہار بعربی منہل
بفتح میم وسکون نون وفتح ہا ولام ومشرب بفتح میم وسکون شین معجمہ وفتح رای مہملہ وبای موحدہ
در آخر وبفارسی آبشخور گویند ونیز بمعنے گذرگاہ از آب بعربی آن را معبر بفتح میم وسکون عین مہملہ
وفتح بای موحدہ وراے مہملہ در آخر گویند **گھاٹا** آشے کہ از جو کوفتہ وپاک کردہ پزند بعربی ماء الشعیر
وبفارسی کشکاب وکشکینہ وآشجو گویند وبدین معنے لغت مردم قصبات ست ودر لغت اردو بمعنے نقصان در مایہ بعربی خسارہ بفتح خای معجمہ وسین مہملہ با الف وفتح رای مہملہ وتا در آخر وغبن بفتح
غین معجمہ وسکون بای موحدہ ونون در آخر گویند بفارسی زیان **گھاٹ تولنا** کم وزن کردن
بعربی اخسار بخای معجمہ وسین ورای مہملتین بروزن افعال وتخسیر بروزن تفعیل گویند قال اللہ تعالیٰ
اووزنوہم یخسرون در اساس ست اخسر المیزان وخسرہ وخسرہ نقصہ **گھاٹی** راہ درہ کوہ بعربی عقبہ
بفتح عین مہملہ وقاف وبای موحدہ وتا در آخر وثنیہ بثای مثلثہ وکسر نون وتحتانی مشدد وتا در آخر گویند و
بفارسی درہ کوہ **گھاٹی کرنا** بہ لغت مردم قصبات بمعنی گلا کرنا وآن بگذشت **گھار** بضم اول ودوم با الف

ورای مهمله در آخر جماعة از مردم که برای جنگ از هر طرف فراهم آرند بعربی آنرا حلبه بفتح حای مهمله وسکون لام وفتح باهای موحده وتا در آخر وبفارسی چریک گویند گھاگ بفتح اول مخلوط التلفظ بها باالف وکاف فارسی در آخر مرد کهن سال تجربه کار بعربی آنرا محنک بضم میم وفتح حای مهمله ونون مشدده وکاف در آخر ومحنک بضم میم وفتح نون ومحنک بضم میم وفتح تا ونون وجنیک بروزن امیر وحنک بضمتین گویند چنانکه ثعالبی وصاحب قاموس ذکر کرده گھال میل کچیر یا ودرچیزی آمیختن بعربی خلط بفتح خای معجمه وسکون لام وطاء مهمله وتخلیط بروزن تفعیل ومخالطة بروزن مفاعلة گویند گھاگچنی بضم اول مخلوط التلفظ بها باالف ونون غنه وسکون جیم وکسره ونون وسکون تحتانی معروف ورمی که بصورت جوز بر کنار پلک چشم بر آید بعربی آنرا شعیره بفتح شین معجمه وکسر عین مهمله وسکون تحتانی وفتح رای مهمله وتا در آخر گویند گھانس بفتح اول مخلوط التلفظ بها باالف ونون غنه وسین مهمله در آخر وبحذف نون هم آمده بمعنی روییدگی بعربی کلا بفتح کاف ولام وهمزه در آخر وعشب بضم عین مهمله وسکون شین معجمه وباء موحده در آخر وبفارسی گیاه گویند وخشک را بعربی حشیش بحای مهمله وتکرار شین معجمه بروزن امیر وتین بکسر تا ر فوقانی وسکون باء موحده ونون در آخر وبفارسی کاه وتبرکی سمان بفتح سین مهمله و میم گویند گھاؤ بمعنی زخم بعربی جراحت بکسر جیم ورای مهمله باالف وفتح حای مهمله وتا در آخر وجمع بالضم گویند جروح بالضم جمع آن والجراح بالفتح قلیل ست وجراح بالکسر جمع جراحة بالکسر ست وکلم بفتح کاف وسکون لام وميم در آخر گویند کلوم بالضم وکلام بروزن کتاب جمع آن بفارسی ریش وزخم وخستگی گویند وبترکی یارہ بفتح یاء تحتانی وراء وهای وقفی در آخر گویند در قانون ست اگر تفرق اتصال در جلد افتد آنرا خدش وخنج نامند واگر در گوشت افتد وقریب العهد باشد وریمناک نشده باشد آن را جراحة گویند واگر ریمناک شده باشد آنرا قرحه گویند استنتے وزخم سر را بعربی شجه بفتح شین معجمه وجیم مشدده وتا در آخر گویند وزخمی که پوست سر را ببر دبعربی آنرا قاشره بقاف وشین معجمه وراء مهمله بروزن ضاربه گویند وزخمی که پوست سر را بشگافد بعربی آن حرصه بفتح حاء مهمله وسکون راء مهمله وفتح صاد مهمله وتا در آخر گویند در قاموس ست الحارصة الشجة تشق الجلد قليلا كالحرصه وزخمی که گوشت سر را بشگافد آنرا باضعه بباء موحده وضاد معجمه وعین مهمله بروزن ضاربه گویند در قاموس ست الباضعة الشجة التي تقطع الجلد وتشق اللحم شقا خفيفا وندمی الآنها لا يسيل وزخمیکه خون روان کند آنرا دامیه بدال مهمله ومیم بروزن نامیه گویند وزخمی که از گوشت بگذرد وبسیماق یعنی پوست تنگ نرسد آنرا متلاحمه بضم میم وفتح تای فوقانی ولام باالف وکسر حاء مهمله وفتح میم وتا در آخر گویند وزخمی که پوست تنگ برسد آنرا سمحاق بکسر سین مهمله وسکون میم وحای مهمله باالف وقاف در آخر وملطاء بکسر میم وسکون لام وطاء مهمله وبقصر الف وبعد آن وملطاة بکسر میم بزیادت تا گویند وزخمیکه

استخوان پیدا کند آنرا موضحہ بضم میم وسکون واو وکسر حنا معجمہ وفتح حای مہملہ وتا در آخر گویند وزخمی کہ استخوان را بیرون کند آنرا منقلہ بضم میم وفتح نون وکسر قاف مشدد وفتح لام وتا در آخر گویند در قاموس ہست المنقلة والمحدثة الشجة والتي تنقل منها فراش العظام وہے قشور تکون علی العظم دون اللحم وزخمی کہ میان وی ودماغ پوست تنک بماند آنرا ماموسہ بسہ میم بروزن معمومہ وآمہ بمد ہمزہ ومیم مشدد ومفتوح وتا در آخر گویند وزخمی کہ بمغز رسد آنرا دامغہ بدال مہملہ ومیم وغین معجمہ بروزن فاعلہ گویند وزخمی کہ استخوان را بشگافد آنرا مفرشہ بضم میم وفتح فا وکسر راء مہملہ مشدد وفتح شین معجمہ وتا در آخر گویند وزخمی کہ پوست وگوشت ببرد آنرا جائفہ بجیم ولام وفا بروزن فاعلہ گویند گھائل کسیکہ اورا زخم رسیدہ باشد بعربی اورا مجروح بجیم وراء وحای مہملتین بروزن مفعول وجرح بروزن فعیل ومکلوم بکاف ولام ومیم بروزن مقتول وکلیم بروزن کریم وبفارسی وگار وخستہ وزخمی وزخمدار وزخم خوردہ گویند فغانی گوید بیت برصید زخم خوردہ دویدن چہ فائدہ + ابسمل شدیم تیغ کشیدن چہ فائدہ + گھائل کردن کسیرا خستہ کردن بعربی جرح بفتح جیم وسکون رای مہملہ وحای مہملہ در آخر وکلم بفتح کاف وسکون لام ومیم در آخر وتکلیم وتجریح بروزن تفعیل گویند کلمہ از باب ضرب وجرحہ از باب منع وکلمہ وجرحہ از باب تفعیل فعل ازان بفارسی زخم زدن نیز گویند گھائل ہونا خستہ شدن بعربی جرح بفتح جیم ورای وحای مہملتین گویند جرح از باب سمع فعل ازان وبفارسی زخم رسیدن وخوردن گویند گھائی کشادگی کہ میان دو انگشت باشد بعربی آن را فوت بفتح فا وسکون واو وتای فوقانی در آخر وشرہ بالضم گویند کشادگی میان ابہام وسبابہ فطر بکسر فا گویند وکشادگی میان سبابہ ووسطی را رتب بفتح رای مہملہ وتای فوقانی وبای موحدہ در آخر گویند وصاحب قاموس گوید کشادگی میان خنصر وبنصر ووسطی را گویند وکشادگی میان وسطی وبنصر را عتب بفتح عین مہملہ وتای فوقانی وبای موحدہ در آخر گویند وصاحب قاموس گوید مابین سبابہ ووسطی ومابین وسطی وبنصر را گویند وکشادگی میان بنصر وخنصر را بضم بای موحدہ وسکون صاد مہملہ ومیم در آخر گویند گھبرانا بیچارہ شدن بعربی اضطراب وبفارسی سراسیمہ ودست پاچہ شدن ونیز بمعنی بیچارہ کردن بعربی اضطرار وبفارسی دست پاچہ وسراسیمہ کردن گھٹا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا وتای ہندی مشدد با الف درشتی وسطبری کہ در اعضا بسبب کثرت کار کردن پدید آید بعربی آنرا عجل بفتح میم وسکون جیم ولام در آخر گویند چنانکہ ابو منصور ثعالبی گفتہ وبفارسی پینہ وشوخ بضم شین معجمہ وسکون واو ومجہول وخای معجمہ در آخر گویند در اساس ست خرجت علی یدہ مجلة ومجل کثیر بالسکون ومجلت یدہ مجلا ویدہ مجلة وامجلہا العمل تقول یدہ مجلة خیر من وجنة مجلة ورنہایہ است یقال مجلت یدہ بمجل مجلا ومجلت وتمجل مجلا اذا تخن جلدہا وتعجر وظہر فیہا ما یشبہ والبثر من العمل بالاشیاء العملیة الخشنة منہ حدیث فاطمة انہا شکت الی علی کرم اللہ وجہہ مجل یدیہا من الطحن ونیز نشانی کہ از کثرت سجدہ بہ پیشانی پدید آید بعربی آنرا

سجاده بفتح سین مهمله و جیم مشدده با الف و فتح دال مهمله و تا در آخر گویند و گهنا بالفتح اول مخلوط التلفظ بها و تای هندی
مخفف با الف ابریشم کذا فی راجپوشد بعربی آنرا کفهر بضم میم و سکون کاف و فتح فا در کسر ها و رای مهمله
مشدد و در آخر هندی هنسا ساق و ران بعربی رکبه بضم رای مهمله و سکون کاف و فتح بای موحده و تا در آخر
گویند و بفارسی زانو و فتح اول مخلوط التلفظ بها بمعنی گم شدن چیزی بعربی انتقاص جنون و قاف و صاد مهمله بر وزن
اختلال گویند جهیلنا بهر دو بسته و با و زا نوشته برادر زن طفلان بعربی زحف بالفتح زای معجمه
و سکون حای مهمله و فا در آخر گویند و بفارسی [illegible] و غیر هذا بعین معجمه و زای فارسی اول بر وزن خیزید
دوم بر وزن [illegible] شعر مکن بزرقه تعلیم آشنا لب طبع ابس ست طبع را
شیر و ابر العلم [illegible] و کسر تحتانی و قاف در آخر [illegible] حای مهمله و میم بر وزن آن و بفارسی درآورده گهر مکان ماندن
[illegible] بعربی بیت دار و بیت [illegible] و بترکی اولتاغ بضم همزه و تای فوقانی با الف و سکون
غین معجمه و آخر همدم [illegible] و فا در آخر گویند و بفارسی [illegible] بعربی بیت بفتح میم و بفارسی آن را
شبستان گویند گهر [illegible] بعربی آنرا عیق بعین مهمله و میم و قاف بر وزن ای امیر و تغییر قاف و
عین و ها مهملتین بر وزن [illegible] بر وزن صبور و بفارسی تگ دار و ژرف و خش بفتح خای معجمه و سکون
شین معجمه گویند گهر النگنا بمعنی رسیدن جان هنگام نزع در گلو بعربی آنرا غرغره بتکرار غین معجمه و رای مهمله
بر وزن و مرجه گویند گویا آنست که مریض آنرا در دهن میگرداند در حدیث ست ان الله یقبل توبة عبده مالم
یغرغر ای مالم تبلغ روحه حلقومه گهرانا جائیکه سلسله نسب مردم بآن رسد بعربی بیت در اساس ست فلان
من بیت کریم و بفارسی خاندان و خانواده و دودمان و دوده و تبار گویند گهر اسنگی خلاف کسیکه سیرتش
خلاف سیرت پسندیدهٔ خاندانش بود بعربی آنرا خالفة اهل بیته و خالف اهل بیته گویند و بفارسی خلاف و دودمان
و خلاف خاندان گهر بیٹھ جانا بمعنی فروافتادن خانه بفارسی خانه نشستن شاعری گوید شعر خانه راستم
برای نشست خود نشست و مرا مسافر کرد + گهر جهکنی بفتح جیم مخلوط التلفظ بها و سکون کاف تازی و کسر نون
و سکون تحتانی معروف زنیکه یکجا قرار نگیرد و بخانهٔ همسایگان گردد بعربی آنرا رادة برای مهمله با الف و فتح دال مهمله
و تا در آخر و رادة بضم رای مهمله و دو با الف و فتح دال مهمله و تا در آخر آمده بر وزن فاعلة و زلز بالفتح زای معجمه
و سکون لام و فتح زای معجمه دوم و تا در آخر گویند و بفارسی خانه گرد و خانه بچان گهر کا اسباب متاع خانه
بعربی اثاث البیت بهر دو تای مثلثه و قشر بضم قاف و سکون شای معجمه و ضم رای مهمله و دال مهمله و آخر

وقماش البیت بضم قاف و میم بالف و شین معجمه در آخر مضاف بسوی بیت و شوار بحرکات ثلثه شین معجمه دوا و بالف
و راء مهمله در آخر گویند و بفارسی راخیت خانه و کالای خانه گویند گھر یا ظرفی که در ان زر و سیم و جز آن گذارند
بعربی آنرا الوعاء و بفارسی بوته گویند و تفصیل آن در لغت گٹھالی بکاف تازی گذشت گھر یلو جانوراني که در خانه
مانند اغنم از چرنده و پرنده بعربی بے آنرا داجن بدال مهمله و جیم و نون بروزن فاعل گویند و داجن بفتح دال مهمله
و کسر جیم جمع آن و بفارسی خانگی گویند گھڑا سبوی آب را گویند بعربی بے جره بفتح جیم و رای مهمله مشدد و تا در آخر
گویند جر بکذف تا و جرار بروزن کتاب جمع آن و بفارسی کلیزه بفتح کاف تازی و سکون تحتانی و فتح زا و معجمه نیز گویند
ملک غیر اللہ گوید شعر چو گردان کلیزه پر از آب جوی + بآب کلیزه فروشست روی + گھڑ دوڑ
آنست که مردم باهم در دوانیدن اسپان گرد بندند پس هر که اسپش پیش از همه اسپان بغایت معهود رسد
او غالب آید و جائز تصحیف السبق شود بعربی آن را مراهنه و مسابقه و سباق بکسر سین مهمله گویند و آن اسپان
را خیل السباق و آن ده اند اول آن اسپان را که بر همه سابق باشد مجلی بضم میم و فتح جیم و کسر لام مشدد گویند
دراسپے که پس او ماند آنرا مصلے بضم میم و فتح صاد مهمله و کسر لام مشدد گویند و اسپی که بعد آن آید آنرا مسلے بضم میم
و فتح سین مهمله و کسر لام مشدد و تحتانی در آخر گویند و اسپے که باو مسلے متصل آید آنرا تالی بتای فوقانی و لام
بروزن قاضی گویند و اسپیکه متصل تالی آید آنرا مرتاج بکسر میم و سکون رای مهمله و تای فوقانی با الف
و حای مهمله در آخر گویند و اسپیکه بعد آن آید آنرا عاطف بعین و طای حطتین و فا بروزن فاعل گویند اسپیکه
بعد ازان آید آنرا حظی بفتح حا مهمله و کسر طای معجمه و تحتانی مشدد در آخر گویند و اسپے که بعد ازان آید آنرا
مؤمل بضم میم و فتح همزه و کسر میم مشدد و لام در آخر گویند و اسپی که بعد آن آید آنرا لطیم بلام و طای مهمله و میم
بروزن امیر گویند و آنرا آقاشور بقاف و ضم شین معجمه و رای مهمله بروزن کافور نیز گویند و اسپیکه بعد ازان یعنی
پس از همه اسپان آید سکیت بضم سین مهمله و فتح کاف و سکون تحتانی و تای فوقانی در آخر گویند و بتشدید کاف
نیز آمده و آنرا فسکل بضم فا و سکون سین مهمله و ضم کاف و لام در آخر بروزن زنجر و فسکول بروزن زنبور
و برزدون نیز گویند یکی از شعرای عرب در سلک نظم کشیده شعر اتانی المجلی والمصلی بعده + مسل وتالی بعده
عاطف بحری - و سرتا جهانم الحظی و مؤمل + و جاء لطیم و السکیت ولا یری + گھڑ گھڑاہٹ بمعنے آواز آسیا
بعربے آن را جعجعة بفتح جیم و سکون عین مهمله و فتح جیم دوم و عین مهمله و تا در آخر گویند در شلست اسمع جعجعة
ولا اری طحنا یعنی می شنوم آواز آسیا و نمی بینم آرد و راه این مثل در جای نرفته که ترساندن بعمل نیاید
و همچنین در نخیلی که وعده دهند و انجاز وعده نکنند و در فارسی غرو آسیا گویند گھڑنا بمعنے زنگری کردن
و آن در لغت گذشت گھڑی چیزیکه ازان اوقات شبانه روزی تعیین کنند بعربے آنرا در

محاورہ حال ساعۃ گویند وبفارسی وقت وساعت بعطف گویند تاثیر گوید **شعر** چو وقت وساعت آن ساعت
دماغم کوک میکردد + که میگیرم حساب دفتر لیل ونہار خود + وساعتی که آواز کند آنرا الساعۃ الضرقبۃ گویند اصطلاح
اہل نجوم بند ششم حصۂ شبانروزی را گویند وباصطلاح اہل نجوم فارس بیست وچہارم حصۂ شبانروزی است
گویند گھس آنلے اذن کسی بخانہ درآمدن بعربی زمج بفتح زا می معجمہ وسکون میم وجیم درآخر گویند زمج علیہ از
باب نصر فعل ازان گھسیں پڑنا بے فکر وبے اندیشہ درچیزی درآمدن بعربی اقتحام بقاف وحا اہملہ وبیم
بروزن افتعال گویند بفتح بر وزن تفعل ہمچنین وفی النہایۃ فی الحدیث انا اخذ بحجزکم عن النار وانتم تقتحمون فیہا
ای تقعون فیہا یقال اقتحم الانسان الامر العظیم وتقحم اذا رمی نفسہ فیہ من غیر رویۃ وتثبت گھسنا درآمدن
در جای تنگ بعربی ولوج بضم واو ولام وسکون واو وجیم درآخر گویند وبمعنے فرورفتن پا در زمین نرم بعربی آنرا
سوخ بفتح سین اہملہ وسکون واو وخای معجمہ درآخر وتسبیخ بر وزن تفعل وغوطہ بفتح غین معجمہ وسکون واو وطاء اہملہ
درآخر گویند ساخت قوائمہ فی الارض از باب نصر وغاط فی الشئی از باب نصر وضرب فعل ازان گویند ہذا رجل
تغوطہ فیہ الاقدام این ریگیست کہ فرومی روند دران قدمہا وبکسر اول مخلوط التلفظ بہا بمعنی سودن بعربی
سحق بفتح سین اہملہ وسکون حای اہملہ وقاف درآخر گویند گھسیارا کسیکہ گیاہ برای خوردن ستوران
فروشد بعربی آنرا علاف بفتح عین اہملہ ولام مشدد با الف وفا درآخر گویند وبفارسی گیاہ فروش
گھسیٹنا نشان کشیدن چیزی بر روی زمین بعربی آنرا اثر السحب واثر الجر گویند گھسیٹنا چیزے را
بر زمین کشیدن بعربی سحب بفتح سین اہملہ وسکون حا اہملہ وبا موحدہ درآخر وجر بفتح جیم ورای اہملہ مشدد در
آخر گویند ونیز کسی را کشان کشان بخواری راندن بعربی نیز بہ بمعنی سحب وجر مستعمل ست وبفارسی کشیدن گویند
میلی گوید **شعر** خواری بآن رسیدہ کہ بے گفتگو رقیب + از بزم ہمچو شمعنہ بروزن می کشد مرا + گھسیٹنا
چیزیرا درچیزے فرو بردن بعربی ایلاج بکسر ہمزہ وسکون تحتانی ولام با الف وجیم درآخر گویند وبطریق
کنایہ بمعنی مباشرت استعمال می کنند چنانکہ بعربی ہم گویند ادلج متاعہ فیہ یعنی داخل کرد متاع خود را در وے
گھگھی بندہو جانا بکسر اول مخلوط التلفظ بہا وکسر کاف فارسی دوم مشدد مخلوط التلفظ بہا وسکون حا
معروف گسستن دم از شدت گریہ بعربی انقطاع النفس عن البکاء یقال بکی حتی انقطع نفسہ وفحم بالفتح
وفحام وفجوم بضمہما در اساس ست بکی الصبی حتی فحم ای انقطع نفسہ فی القاموس فحم للصبی کنصر وعلم وغنے
فحما وفحاما وفحوما بالضمہما وافحم بالضم بکی حتے انقطع نفسہ وبفارسی دم از گریہ گرفتن گھلنا گداختہ شدن
چیزے در آب بعربی انمیاث بکسر ہمزہ وسکون نون وکسر میم وتحتانے با الف وثای مثلثہ درآخر
وبفارسے سودہ شدن در آب گویند گھمند بفتح اول مخلوط التلفظ بہا وفتح میم وسکون نون ودال ہندی

در آخر یعنی گردنکشی عربی کبر بکسر کاف وسکون باء موحده ورای مهمله در آخر
خاء معجمه وفتح واو وتا در آخر گویند گھمنی مرغیست که سر ازان بچرخ می آید بعربی ان
و واو با الف ورای مهمله در آخر وبفارسے دوران سر وسرگرداں بفتح کاف فارسے وسر گیجه وسرگیجه
فارسے ویای مجهول وجیم تازی گویند گھن بضم اول مخلوط التلفظ بها وسکون نون کرمکی باشد که در گندم
ودیگر غلها افتد بعربے آن را سوس بضم سین مهمله وسکون واو وسین مهمله در آخر گویند وبفارسے شبشه بفتح
هر دو شین معجمه وباء عربی مخفف اشبشه وسبوسه بهر دو سین مهمله وضم باء موحده وسکون نون
وفتح جیم گویند وبضم اول وسکون بالغت فارسیست بمعنی کرمیکه چوب از خوردن آن مانند میده مرویز دو گھمن
بفتح اول ودوم وسکون نون تیره شدن نور مهر وماه بعربے تیره شدن نور مهر را کسوف بضم کاف وسین
وسکون واو وفا در آخر گویند وتیره شدن نور ماه را خسوف بضم خاے معجمه گویند وبفارسے آفتاب گرفتگی
وماه گرفتگے وگھن بکسر اول مخلوط التلفظ بها وسکون نون ترجمه کراهته وکراهیه گھنا شبشه افتادن در
گندم بعربے سوس بفتح سین مهمله وسکون واو وسین مهمله در آخر گویند سایس الطعام یسایس
وسوس از باب سمع وسیس مثل قیل واسباس از باب افعال وسوس از باب تفعیل فعل ازان وبضم
اول مخلوط التلفظ بها ونون مخفف با الف بمعنے گندم کرم افتاده بعربے مسوس بصیغه مفعول از باب
تفعیل وبفارسے شبشه خورده گویند وبفتح اول مخلوط التلفظ بها ونون مخفف با الف از صفات باغ واشجار
که باهم متصل باشند بعربے آنرا حدیقه غلبا بفتین معجمه ولام وباء موحده بروزن حمرا وبفارسے باغ
ورهم در ختان گویند وبفتح اول وسکون دوم ونون با الف رسیده بمعنی زیور بعربے حلی وحلیه بفتح حاء مهمله
وسکون لام گویند حلے بضم حاء مهمله وکسر لام وتحتانی مشدد جمع آن باید دانست زیوریکه در گوش پوشند
بعربے آنرا شنف وقرط وزعنه گویند وانچه در دست پوشند آنرا وقف وقلب وسوار وبفارسے دستینه و
دست برنجن گویند وانچه بربازو بندند آنرا وملج بضم دال مهمله گویند وانچه بر ساعد بندند آن را جیره بفتح جیم وکسر
باء موحده وسکون تحتانی وفتح رای مهمله وتا در آخر ویارق بیای تحتانی با الف وفتح رای مهمله وقاف در آخر
وبفارسی دست بند گویند وانچه در گردن اندازند آن را قلاده بکسر قاف ومخففه بکسر میم وسکون خاء معجمه
وفتح نون وقاف وتا در آخر گویند وقلاده طویله که بر سینه افتد آنرا مسله بضم میم وسکون سین مهمله وفتح
سین مهمله ولام وتا در آخر گویند وانچه در انگشتان دست کنند آنرا خاتم گویند وانچه در پا کنند آن را خلخال
بفتح خاء معجمه وخدمته بفتح خاے معجمه ودال مهمله وميم وتا در آخر گویند خدم بالتحریک وخدام بروزن
کتاب جمع آن وبفارسے پابرنجن گویند وانچه در انگشتان پا کنند آن را فتخ بفتح فا وسکون تا می فوقانی

سر پالویند ہکذا ذکر الثعالبی فی کتابہ حالا عرب زیوری را کہ زنان عرب
ر اصدۃ بفتح صاد مہملہ و دال مہملہ مشدد و تا در آخر گویند و ہمچنین مشاخص بفتح میم و شین معجمہ
و سرخای معجمہ و صاد مہملہ در آخر جمع مشخص و آن زنجیر فی باشد در سلک کشیدہ برجنین بندند و حلقہ کہ
در بینی کنند آنرا زمام بکسر زای معجمہ گویند و بلاق باخزام بضم خای معجمہ و زای معجمہ با الف و میم در آخر گویند
و انچہ بر عضد بندند آنرا معاضد گویند و انچہ بر بند دست بندند آنرا شوالی بشین معجمہ گویند و انچہ بر گلو بندند آنرا
لبۃ بفتح لام و باے موحدہ مشدد و تا در آخر گویند و انچہ در گوش کنند آنرا شلاشل بفتح شین معجمہ و لام
با الف و کسر شین معجمہ دوم و لام در آخر گویند و انچہ بر کمر بندند آنرا بریم بفتح باے موحدہ و کسر رای مہملہ و
سکون تحتانے و میم در آخر گویند و انچہ در انگشتان دست کنند از حلقہای بی نگین آنرا مدور گویند و زیور
را بفارسے ہرا بفتح ہا و در اے مہملہ مشدد و با الف گویند گھنٹا چیزے ست کہ در گلوے گاؤ و شتر
آویزند و صداے اذان بر سے آید بعربے آنرا جرس بفتح جیم و را اے مہملہ و سین مہملہ در آخر
و بفارسے درا گویند و نیز یک حصہ از بیست و چہارم حصۂ شبانہ روزی باصطلاح منجمین بعربے آنرا
الساعۃ النجومیہ گویند گھنٹی بمعنے جرس کوچک بعربے جلجل بضم ہر دو جیم و سکون لام اول گویند
در نہایہ است الجلجل الجرس الصغیر الذی یعلق فی اعناق الدواب وغیرہا و بفارسے
زنگلہ گویند گھنڈی چیزے ست بدور کہ بآن پیراہن بندگویند بعربے آن را زر بکسر
زاے معجمہ و را اے مہملہ مشدد و در آخر گویند ازرار بالفتح جمع آن و بفارسے بندمہ و بندمیہ و جوساک
بفتح جیم و گوے گریبان و گوے پیراہن و گوی انگل و گوے انگلہ و تکمہ و گوچک بہای فارسی گویند
گھنڈی لگانا گوے گریبان را در انگلہ کردن بعربے زر بفتح زاے معجمہ و رای مہملہ مشدد گویند
و شاعری گوید شعر لا تعجبوا من بلی غلالتہ + قد زر ازرارہ علی القمر و بفارسے تکمہ کردن و بستن
و زدن خالص گوید شعر از ان دلی نکشاید کہ کردہ انداے گل + ز غنچہ دل ما تکمہ قبای ترا +
بطور سے گوید بیت گریبان شاخست چون ہر زہ خند + شدہ سعی نشو و نما تکمہ بند + لسانے گوید
شعر ز بیم اشک نم چاک سینہ را تکمہ + کہ سر بر دن نکند آہ عاشقانہ زول + و تکمہ مصحف را بعربے
رصیعۃ بر اوزان و معانی معلات بروزن کریمہ گویند و رصیع بروزن امیر بحذف تا نیز آمدہ گھن کھانا
از چیزے کراہت کردن بعربی قذر بفتح قاف و سکون ذال معجمہ و رای مہملہ در آخر و بالتحریک ہم آمدہ
و تقذر بروزن تفعل و استقذار بروزن استفعال گویند در اساس ست قذرت الشئی و تقذرت منہ و اذا
کرہتہ و فی القاموس قذرہ کسمعہ و نصرہ قذرا و قذرا تقذرہ و استقذرہ در نہایہ است یقال قذرت الشئی

اقدره اذا کرایته واجتنبته ومنه حدیث الی موسیٰ فی الدجاج رایته یاکل شیا فقذرته ای کرهت اکله کذا
ارادیاکل القذر گھنگچی دانہ ایست نیمی سرخ ونیمی سیاہ بعربی آنرا عین الدیک وبفارسی چشم خروس
گویند گھنگھنا نوعے از زیور است کہ زنان در پا کنند ورقاصان در پا کردہ رقص کنند وصدای ازان
میخیزد بعربی قلقلۃ بضم قاف وسکون لام وضم قاف دوم وفتح لام دوم وتا در آخر گویند قلاقل بفتح قاف
اولی وکسر دوم جمع آن وبفارسی زنگلہ گویند گھو بضم اول مخلوط التلفظ بہا وہمزۂ ملینہ یا واو والف پیش یکہ
بر سر نے مانند پنبہ باشد بعربی آنرا ریش القصب گویند گھو بر بمعنے خوشۂ خرما وانگور وموز واشباہ
آن بعربی خوشۂ خرما را کباستہ بکسر کاف وبای موحدہ بالف وفتح سین مہملہ وتا در آخر وعذق بکسر عین مہملہ
وسکون ذال معجمہ وقاف در آخر وقنو بکسر قاف وسکون واو در آخر گویند وبفارسے کوفک بفتح کاف تازی
واو وسکون فای معجمہ وکاف تازی در آخر وفرشنگ بفتح فا وکسر راء مہملہ وسکون شین معجمہ وشفشہ بفتح شین معجمہ
وسکون فا وفتح شین معجمہ دوم وہا در آخر گویند وخوشۂ انگور را بعربی عنقود بضم عین مہملہ وسکون نون و
ضم قاف وسکون واو ودال مہملہ در آخر وخصلۃ بفتح خا معجمہ وسکون صاد مہملہ وفتح لام وتا در آخر گویند بفارسی
سپیرغ بفتح سین مہملہ وسکون ہای فارسے وکسر راے مہملہ ویای مجہول ساکن وغین معجمہ در آخر
گھور اخاکروبۂ چرکین وسرگین آمیختہ وبمجاز جای را گویند کہ دران چرکین وخاشاک وخاک انداز ند بعربی
بہر دو معنی سباطہ بضم سین مہملہ وبا موحدہ بالف وفتح طای مطبقہ وتا در آخر وکناسۃ بضم کاف ونون بالف
وفتح سین مہملہ وتا در آخر مستعمل ست فی الحدیث انی سباطۃ قوم فبال فی النہایۃ السباطۃ والکناسۃ
الموضع الذی یرمے بہ التراب والاوشاخ ومایکنس من المنازل وقیل ہے الکناسۃ نفسہا بفارسی خاشنگہ
بفتح شین معجمہ وسکون نون وفتح کاف فارسے وہا در آخر وکلجان بکاف تازی ولام بروزن مرجان گویند
گھورنا دیدہ واکردہ بنظر تیز بسوی کسے دیدن بعربی حملقہ بفتح حای مہملہ وسکون میم وفتح لام وقاف و
تا در آخر گویند فی الصحاح حملق الرجل وفتح عینہ فنظر نظرا شدیدا بفارسے چشم نمودن گھوڑا حیوانیست معروف
کہ بران سوار شوند بعربی آن را فرس بفتح فا ودرای مہملہ وسین مہملہ در آخر وخیل بفتح خای معجمہ وسکون
تحتانی گویند وبفارسے اسپ گویند در حیواۃ الحیوان است اول کسیکہ بر اسپ سوار شدہ اسمٰعیل بود علی نبینا
وعلیہ السلام ولہذا آنرا اعراب گویند وپیش ازان وحشی بود مانند دیگر وحشیان انتہی ابو منصور ثعالبی گوید
اگر اسپ کریم الاصل وخوش منظر وخوش رفتار بود آنرا عتیق بفتح عین مہملہ وکسر تا وفوقانی وسکون
تحتانی وقاف در آخر گویند واگر جامع ہمہ صفات باشد آنرا طرف بکسر طاے مہملہ وسکون رای مہملہ
وفا در آخر وعنجوج بضم عین مہملہ وسکون نون وضم جیم وسکون واو وجیم در آخر ولہوم بضم لام وسکون

ضم میم وسکون واو ومیم در آخر گویند واگر بسبب نجابت وکرامت او همواره مربط او را قریب خود دارند
امقرب بضم میم وسکون قاف وفتح رای مهمله وباي موحده در آخر گویند واگر در تخمه وی تخم اسپ کم نسل
میخته باشد آنرا معرق بضم میم وسکون عین مهمله وفتح رای مهمله وقاف در آخر گویند واگر اسپ نجیب وخوش منظر
ید آنرا آفق بضم همزه وفا وقاف در آخر گویند مرادی گوید شعر ارجل لمتی واجر ثوبی + وتجیل وسکتی
ق کمیت ومعلم بضم میم وفتح طا مهمله وهای مشدد مفتوح ومیم در آخر اسپ تمام الخلقة وخوش سیرت را گویند وطوح
ح طای مهمله وضم میم وسکون واو وحای مهمله در آخر اسپ تیز نظر وبلند چشم را گویند وهربیت بفتح ها وکسر راء مهمله
سکون تحتانی وتالی فوقانی در آخر اسپ فراخ دهن را گویند وشیظم بفتح شین معجمه وسکون تحتانی وفتح ظاء معجمه
یم در آخر اسپی که دراز باشد ودرازیش خوش بود وسلهب بفتح سین مهمله وسکون لام وفتح ها وباء موحده
آخر اسپ دراز گردن ودراز دست وپا واشق امق بفتح همزه وشین معجمه وقاف مشدد در آخر اسپ
ازوباریک بی لاغری ورفل بکسر رای مهمله وفتح فا ولام مشدد وفتح فا ونون
شدد در آخر وذیال بفتح ذال معجمه ویای تحتانی مشدد وبا الف ولام در آخر وذائل بروزن صاحب اسپ دراز دم
جوهری گوید اسپیکه کوتاه باشد ودمش دراز آنرا ذیال الذنب باضافت گویند وطرم بکسر طای مهمله وميم
رای مهمله مشدد اسپ سخت خلقت آماده دویدن در قاموس ست الطرم بالکسر الفرس الجواد کالطرمة والطرمیر
لطرم بکسر تین والاطرم کارون او الطویل القوائم الخفیف او المستعد للعدو او الجید الجری واجر بفتح همزه وسکون
یم وفتح رای مهمله وداکل مهمله در آخر اسپیکه مویش باریک وکوتاه بود ومشیاطه بکسر میم وسکون شین معجمه
تحتانی با الف وطاء مهمله در آخر اسپیکه زود فربه شود وصاحب قاموس گوید شتر یکه زود فربه شود وجمیل
فتح رای مهمله وکسر جیم وسکون تحتانی ولام در آخر اسپیکه سمش از رفتن سوده نشود وصاحب قاموس
وید اسپیکه او را رام کرده باشند وعرق نریزد وبضب بکسر ها وفتح ضاد معجمه وباي موحده مشدد اسپی
بسیار عرق ریزد وسرحوب بضم سین مهمله وسکون راء مهمله وضم حای مهمله وسکون واو وباي موحده
در آخر اسپ دراز وجوهری گفته که صفت اسپ مادیانست نه صفت اسپ نر وقود بفتح قاف وضم
او وسکون واو دوم ودال مهمله در آخر اسپیکه منقاد سایس وفارس خود باشد واقدر بفتح همزه وسکون
ف وفتح دال مهمله وراي مهمله در آخر اسپیکه وقت سیر هر دو پای او بجای هر دو دست
ین معجمه وسکون میم وراء مهمله در آخر اسپ بسیار رو ویعبوب بفتح تحتانی وسکون عین مهمله وضم
موحده وسکون واو وباي موحده در آخر اسپ زود رو وجموم بفتح جیم وضم میم وسکون واو ومیم در آخر
سپیکه پیاپی دوید یعنی هرگاه یک دویدن معدوم شود دویدن دیگر از عقب آید ومسح بکسر میم وفتح

سین مهمله و حا مهمله مشدد اسپیکه پیاپی دود و مانند ریختن باران و فیض بفتح فا و سکون تحتانی و نماذ معجمه در آخر
و سکب بفتح سین مهمله و سکون کاف و باء موحده در آخر اسپ سبک رو مانند ریزش و جریان آب و سایج بسین مهمله
و باء موحده و جای مهمله و سیج بر وزن صبور اسپی که بسیار دود و سوار را در تعب نیفگند از دگویا در آب میرود ابو الطیب
گوید شعر و تسعدنی فی غمرة بعد غمرة + سبوح لها منها علیها شواهد + در اساس ست ومن المجاز
فرس سابح وسبوح وخیل سوابح وسبح اذا نتق ومطار بضم میم اسپی که بسیار دود گویا طیران میکند در اساس ست
فرس مطار کانه یستطار من شدة عدوه در قاموس ست استطیر الفرس ای اسرع فهو مستطار و بفارسی زود
مجاز اسپ طیار می گویند نظامی گوید بیت در آمد بطیارة کوهکن + فرس پیل بالا و شه پیلتن + و جمع بفتح جیم و ضم
میم و سکون واو و حای مهمله در آخر اسپ سرکش که بزنگرد و بسر خود رود و این از عیوب ست و بفارسی توسن
گویند و نیز اسپیکه بانشاط و بسرعت رود و این از مدائح ست و اخذی بفتح همزه و سکون خا معجمه و ذال معجمه
با الف مقصوره اسپ فروهشته گوش و این از عیوب ست و اسفی بفتح همزه و سکون سین مهمله و فا با الف مقصوره
اسپیکه موی پیشانیش کم و کوتاه بود و انیم از عیوب ست و اغم بفتح همزه و غین معجمه و میم مشدد در آخر اسپیکه
موی پیشانیش بسبب بسیاری چشمانش را پوشیده و مغرب بضم میم و سکون غین معجمه و رای مهمله مفتوح و باء موحده
در آخر اسپیکه پلکهای چشم او باکودی سفید باشد و این هم از عیوب ست و در صحاح است اسپیکه سپیدی
پیشانی بمرتبه بود که پلکها را در گیرد و اخیف بفتح همزه و سکون خای معجمه و فتح تحتانی و فا در آخر اسپیکه یک چشمش
سیاه و یک کبود بود و بفارسی آنرا طاق گویند و اون بفتح همزه و دال مهمله و نون مشدد اسپیکه گردنش خمیده
پست بود که سینه اش از زمین نزدیک شود و این از بدترین عیوب هاست و اکتف بفتح همزه و سکون کاف
و فتح تاء فوقانی و فا در آخر اسپیکه میان هر دو شانه اش کشادگی باشد و این از عیوب ست و افرق بفا و راء مهمله
و قاف بر وزن احمر اسپی که یک کفلش از کفل دیگر بلند بود و این هم از عیوب ست و اجل بثای مثلثه و جیم و
لام بر وزن آن اسپیکه تهیگاه او بر آمده باشد و این هم از عیوب ست و فعش بفتح همزه و سکون فا و فتح
عین مهمله و سین مهمله در آخر اسپیکه پشتش پست و نشستگاه ردیف بلند و این هم از عیوب ست و ابزخ بباء موحده و زای معجمه
و خاء معجمه بر وزن احمر اسپیکه پشتش و نشستگاه ردیف هر دو پست باشد و این هم از عیوب ست و اعصل بفتح همزه و سکون عین
و فتح صاد مهمله و لام در آخر اسپیکه بن دمش بمرتبه کج بود که باطن آن که بی مویست ظاهر شود و اگر ازین هم زیاده شود آن را
اکشف بکاف و شین معجمه و فا بر وزن احمر گویند و اعزل بفتح همزه و سکون عین مهمله و فتح زاء معجمه و لام در آخر اسپیکه
دمش بیک جانب خمیده باشد بفارسی آنرا چپه دم گویند و افحج بفتح همزه و سکون فا و فتح حاء مهمله و جیم در آخر اسپیکه
میان هر دو پای او کشادگی بسیار باشد و اصک بفتح همزه و صاد مهمله و کاف مشدد اسپیکه هر دو زانوی او با هم خورند

ضم میم وسکون واو ومیم در آخر گویند واگر بسبب نجابت وکرامت او همواره مربط او را قریب خود دارند
امقرب بضم میم وسکون قاف وفتح رای مهمله وباي موحده در آخر گویند واگر در تحمل وی تخم اسپ کم نسل
میخته باشد آنرا معرق بضم میم وسکون عین مهمله وفتح رای مهمله وقاف در آخر گویند واگر اسپ نجیب وخوش منظر
ید آنرا آفق بضم همزه وفا وقاف در آخر گویند مرادی گوید شعر ارجل لمتی واجر ثوبی + وتحمل وسکتی
ق کمیت ومعلم بضم میم وفتح طا مهمله وهای مشدد مفتوح ومیم در آخر اسپ نام الخلقة وخوش سیرت را گویند وطوح
ی طای مهمله وضم میم وسکون واو وحای مهمله در آخر اسپ تیز نظر وبلند چشم را گویند وهریت بفتح ها وکسر راء مهمله
سکون تحتانی وتا مثلثه فوقانی در آخر اسپ فراخ دهن را گویند وشیظم بفتح شین معجمه وسکون تحتانی وفتح طا معجمه
یم در آخر اسپی که دراز باشد ودراز ریش خوش بود وسلهب بفتح سین مهمله وسکون لام وفتح ها وباء موحده
آخر اسپ دراز گردن ودراز دست وپا واشفق امق بفتح همزه وشین معجمه وقاف مشدد در آخر اسپ
ازوبار یک بی لاغری ورفل بکسر رای مهمله وفتح فا ولام مشدد ورفن بکسر رای مهمله وفتح فا ونون
شدد در آخر وذیال بفتح ذال معجمه ویای تحتانی مشدد با الف ولام در آخر وذائل بروزن صاحب اسپ دراز دم
جوهری گوید اسپیکه کوتاه باشد ودمش دراز آنرا ذیال الذنب باضافت گویند وطمر بکسر طای مهمله ومیم
رای مهمله مشدد اسپ سخت خلقت آماده دویدن در قاموس ست الطمر بالکسر الفرس الجواد کالطمر کغلز والطمریر و
لطمر بکسور تین والاطمر کارون او الطویل القوائم الخفیف او المستعد للعدو او الفتی واجر بفتح همزه وسکون
یم وفتح رای مهمله ودال مهمله در آخر اسپیکه مویش باریک وکوتاه بود ومشیاطه بکسر میم وسکون شین
تحتانی با الف وطا مهمله در آخر اسپیکه زود فربه شود وصاحب قاموس گوید شتر یکه زود فربه شود وزرجیل
فتح رای مهمله وکسر جیم وسکون تحتانی ولام در آخر اسپیکه سمش از رفتن سوده نشود وصاحب قاموس
وید اسپیکه او را رام کرده باشند وعرق نریزد وبقب بکسر ها وفتح ضاد معجمه وباي موحده مشدد آن
بسیار عرق ریزد وسرعوب بضم سین مهمله وسکون راء مهمله وضم حای مهمله وسکون واو وباي موحده
در آخر اسپ دراز وجوهری گفته که صفت اسپ ماديانست نه صفت اسپ نر وقود وبفتح قاف وضم
او وسکون واو دوم ودال مهمله در آخر اسپیکه منقاد سایس وفارس خود باشد واقعد بفتح همزه وسکون
اف وفتح دال مهمله وراي مهمله در آخر اسپیکه وقت سیر هر دو پای او بجای هر دو دست
ین معجمه وسکون میم وراي مهمله در آخر اسپ بسیار رو ویعبوب بفتح تحتانی وسکون عین مهمله وضم
وحده وسکون واو وباي موحده در آخر اسپ زود رو وجموم بفتح جیم وضم میم وسکون واو ومیم در آخر
سپیکه پیاپی دود یعنی هرگاه یک دویدن معدوم شود دویدن دیگر از عقب آرد ومسح بکسر میم وفتح

سین مهمله و حای مهمله مشدد اسپیکه پیاپی دود و مانند ریختن باران و فیض بفتح فا و سکون تحتانی و نقاط معجمه در آخر
و سکب بفتح سین مهمله و سکون کاف و بای موحده در آخر اسپ سبک رو مانند ریزش و جریان آب و سایح بسین مهمله
و بای موحده و حای مهمله و سبوح بر وزن صبور اسپی که بسیار دود و سوار را در تعب نیندازد گویا در آب میرود ابو الطیب
گوید شعر وتسعدنی فی غمرة بعد غمرة + سبوح لها منها علیها شواهد + در اساس ست ومن المجاز
فرس سابح وسبوح وخیل سوابح وسبح انتهی و مطار بضم میم اسپی که بسیار دود گویا طیران میکند در اساس ست
فرس مطار کالدیستطار من شدة عدوه در قاموس ست استطیر الفرس ای اسرع فهو مستطار و بفارسی زود
مجاز اسپ طیار می گویند نظامی گوید بیت در آمد بطیارهٔ کوهکن + فرس پیل بالا و شه پیلتن + و جمیع بفتح جیم و ضم
میم و سکون واو و حای مهمله در آخر اسپ سرکش که برگردد و بسر خود رود و این از عیوب ست و بفارسی تومسن
گویند و نیز اسپیکه بانشاط و بسرعت رود و این از مدائح ست و اخذی بفتح همزه و سکون خا معجمه و ذال معجمه
با الف مقصوره اسپ فروهشته گوش و این از عیوب ست و اسفی بفتح همزه و سکون سین مهمله و فا با الف مقصوره
اسپیکه موی پیشانیش کم و کوتاه بود و اینهم از عیوب ست و اغم بفتح همزه و غین معجمه و میم مشدد در آخر اسپیکه
موی پیشانیش بسبب بسیاری چشمانش را پوشد و مغرب بضم میم و سکون غین معجمه و رای مهمله مفتوح و با موحده
در آخر اسپیکه پلکهای چشم او باکودی سفید باشد و این هم از عیوب ست و در صحاح ست اسپیکه سپیدی
پیشانی بمرتبه بود که پلکها را در گیرد و اخیف بفتح همزه و سکون خای معجمه و فتح تحتانی و فا در آخر اسپیکه گیجگاه
سیاه و یک گبود بود و بفارسی آنرا طاق گویند و ادن بفتح همزه و دال مهمله و نون مشدد اسپیکه گردنش بحدی
پست بود که سینه اش از زمین نزدیک شود و این از بدترین عیوب ها ست و اکتف بفتح همزه و سکون کاف
و فتح تا و فوقانی و فا در آخر اسپیکه میان هر دو شانه اش کشادگی باشد و این از عیوب ست و افرق بفا و را و مهمله
و قاف بر وزن احمر اسپی که یک کفلش از کفل دیگر بلند بود و این هم از عیوب ست و اجل بثای مثلثه و جیم و
لام بر وزن آن اسپیکه تهیگاه او بر آمده باشد و این هم از عیوب ست و فعش بفتح همزه و سکون قاف و فتح
عین مهمله و سین مهمله در آخر اسپیکه پشتش پست و تشستگاه ردیف بلند و این هم از عیوب ست و ابزخ بباء موحده و زا معجمه
و خا معجمه بر وزن احمر اسپیکه پشتش و تشستگاه ردیف هر دو پست باشد و این هم از عیوب ست و اعصل بفتح همزه و سکون عین
و فتح صاد مهمله و لام در آخر اسپیکه بن دمش بمرتبه کج بود که باطن آن که دبر است ظاهر شود و اگر از این هم زیاده شود آن را
اکشف بکاف و شین معجمه و فا بر وزن احمر گویند و اعزل بفتح همزه و سکون عین مهمله و فتح زا معجمه و لام در آخر اسپیکه
دمش بیک جانب خمیده باشد بفارسی آنرا چپه دم گویند و افحج بفتح همزه و سکون فا و فتح حا مهمله و جیم و در آخر اسپیکه
میان هر دو پای او کشادگی بسیار باشد و اصک بفتح همزه و صاد مهمله و کاف مشدد اسپیکه هر دو زانوی او با هم خورند

یا ہر دو شتالنگ و دا فقد بفتح ہمزہ و سکون قاف و فتح فا و دال مہملہ در آخر اسپیکہ بند دست او بلند بود و بر سم آید
و اصدف بفتح ہمزہ و سکون صاد مہملہ و فتح دال مہملہ و فا در آخر اسپیکہ ہر دو رانش نزدیک بہ و ہر دو سمش دور و افراع
بفتح ہمزہ و سکون فا و فتح دال مہملہ و عین مہملہ در آخر اسپیکہ پیوند دست و پایش کژ بود و درون و بیرون دو واقط
بفتح ہمزہ و قاف و طا مہملہ مشدد اسپیکہ ہر دو پایش منتصب باشند بی خمیدگی و شیت بفتح شین معجمہ و کسر ہمزہ
و سکون تحتانی و تا دو فوقانی در آخر اسپیکہ سمہای پای او از سمہای دست او کوتاہ بود صاحب قاموس گوید نیز
اسپی کہ بسیار شکوہ خورد و احق بفتح ہمزہ و حا مہملہ و قاف مشدد اسپیکہ سمہای پا بر جای سمہای دست نہد و
ساطی بسین مہملہ با الف و کسر طا مہملہ و تحتانی مشدد اسپیکہ گام دور نہد و اسپیکہ وقت دویدن دم را بر دارد و
مسواط بکسر میم و سکون سین مہملہ و او با الف و طا مہملہ در آخر اسپی کہ بی تاز پانہ زدن ندود و اشرج بفتح
ہمزہ و سکون شین معجمہ و فتح را ی مہملہ و جیم در آخر اسپیکہ یک خایہ دارد و صاحب قاموس گوید ستوریکہ یک خایہ
اش از دیگری بزرگ بود و نقد بفتح نون و سکون قاف و دال مہملہ در آخر اسپیکہ پوست سمہای او کفیدہ باشد
و مرتہش بضم میم و سکون را ی مہملہ و فتح تا ی فوقانی و کسر ہا و شین معجمہ در آخر اسپیکہ یکدست او با دیگری
خورد و بساید و اقمع بفتح ہمزہ و سکون قاف و فتح میم و عین مہملہ در آخر اسپیکہ سر عرقوب او بزرگ بود و اوبر
بفتح ہمزہ و سکون دال مہملہ و فتح غاے معجمہ و سین مہملہ در آخر اسپیکہ در گوشت گردا گرد سم او ورم خاید
شود و امتش بفتح ہمزہ و میم و شین معجمہ مشدد اسپیکہ در بار یکے ساق او حجمی بر آید و بصلابت استخوان
نرسد و آن حجم را متش گویند و عضوض بفتح عین مہملہ و ضم ضاد معجمہ و سکون واو و ضاد معجمہ دوم در آخر اسپی
کہ گزد ہر کرا کہ پیش او آید و نفور نون و فا و را ء مہملہ بر وزن صبور اسپیکہ رم کند از ہر کسے کہ خواہد گرفتن
او کند و جموح بفتح جیم و ضم را ی مہملہ و سکون واو و را ی مہملہ در آخر اسپیکہ رسن را بکشد و منقاد نشود
و حرون بفتح حا ی مہملہ و ضم را ء مہملہ و سکون واو و نون در آخر اسپی کہ در رفتار بایستد و از جا نجنبد و
حیوص بفتح حا ے مہملہ و ضم یا ے تحتانی و سکون واو و صاد مہملہ در آخر اسپی کہ جانب خلاف ارادہ
فارس رود و عثور بفتح عین مہملہ و ضم ثا ی مثلثہ و سکون واو و را ی مہملہ در آخر اسپی کہ در دویدن بسیار
شکوہ خورد و رموح بفتح را ء مہملہ و ضم میم و سکون واو و حا ی مہملہ در آخر اسپیکہ بہر دو پا لگد زند بفارسی
آشفتہ زن گویند و حبوس بفتح شین معجمہ و ضم میم و سکون واو و سین مہملہ در آخر اسپی کہ کسے را
بر نشستن ندہد بفارسے آشفتہ خموش بفتح جیم فارسے و ثلثین معجمہ در آخر و بدر کاب گویند و قموص بفتح قاف
و ضم میم و سکون واو و صاد مہملہ در آخر اسپی کہ سوار را بجدے بیفگند کہ بر زمین بیفتد و شبوب بفتح شین معجمہ
و ضم با ے موحدہ و سکون واو و با ی موحدہ اسپیکہ ہر دو دست بر دارد و بہر دو پا ایستادہ شود بفارسی

آن را چراغ پا و چراغ پایه گویند و قطوف بفتح قاف و ضم طای مهمله و سکون واو و فا در آخر اسپیکه بهر سه حال
رود و ادرع و دال در او عین مهملات بروزن احمر اسپیکه سر و گردنش سپید باشد و اصقع بفتح همزه و سکون
صاد مهمله و فتح قاف و عین مهمله در آخر اسپیکه اعلای سرش سپید باشد و اقنف بفتح همزه و سکون قاف و فتح
نون و فا در آخر اسپیکه قفایش سپید باشد و اغشی بفتح همزه و سکون غین معجمه و شین معجمه با الف و ارثم بفتح همزه
و سکون رای مهمله و فتح خای معجمه و میم در آخر اسپیکه همه تنش سیاه و سرش سپید باشد و اسعف بفتح همزه و
سکون سین مهمله و فتح عین مهمله و فا در آخر اسپیکه همه پیشانیش سفید باشد و ارحل بفتح همزه و سکون رای مهمله و فتح حای مهمله
و لام اسپیکه پشتش سفید باشد و ازرمد همزه و فتح زای معجمه و رای مهمله در آخر و اسپیکه کفلش سفید باشد
و صاحب قاموس گوید ازرا اسپیکه هر دو رانش سپید باشد و رنگ پا بهایش سیاه یا هر رنگی که باشد و اصلت
بفتح همزه و سکون خای معجمه و فتح صاد مهمله و فا در آخر اسپیکه یک تهیگاه او یا هر دو سپید باشد و انیل بفتح همزه
و سکون نون و فتح یای موحده و طای مهمله در آخر اسپیکه شکمش سفید باشد در صحاح ست اسپی که زیر بغل و شکمش سفید باشد
و محجل بضم میم و فتح حای مهمله و جیم مشدده و لام در آخر اسپیکه دستها و پا بهای او سپید باشند و سپیدی آن تا ثلث
وظیف یعنی با یکی ساق یا نصف ساق یا دو ثلث ساق رسد و تانا نو با نرسیده باشد و ابلق بیای موحده و لام
و قاف اسپی که سپیدی او از تحجیل هر دو جفتو و مغابن و مرجع هر دو آبنج او رسد و بعضی گویند ابلق اسپی است
که هر رنگش ممتاز باشد از دیگری و سپیدی آن زیاده از سپیدی تحجیل و غره باشد و مولع بضم میم و فتح واو و
لام مشدده و عین مهمله در آخر اسپیکه سپیدی او با درازی باشد و مجنب بضم میم و فتح جیم و نون مشدده و با موحده
در آخر اسپیکه سپیدی او از تحجیل تا بزانوی دست و عرقوب پا رسد و اگر سپیدی او تا بهر دو بازو و هر دو ران
تجاوز کند او را ابلق مسرول گویند و اعصم بفتح همزه و سکون عین مهمله و فتح صاد مهمله و میم در آخر اسپیکه هر دو
دستش سپید بود و پایش سفید نبود پس اگر دست راست سپید باشد او را اعصم الیمنی گویند و اگر دست
چپ سپید باشد او را اعصم الیسری گویند و افقر بفتح همزه و سکون قاف و فتح فا در رای مهمله در آخر و ازنون بر
و فا و قاف بروزن آن اسپیکه هر دو دست او تا آبنج سپید باشد نه هر دو پای او و اگر سپیدی [illegible]
پای او باشد نه در دست او آنرا محجل الرجل الیمنی یا محجل الرجل الیسری گویند پس اگر سفیدی [illegible]
دو پا بها تجاوز کند در سه پا نه در یک پا یا نه در یک دست پس آنرا محجل ثلاث مطلق یدا و رجل گویند [illegible]
همزه و سکون رای مهمله و فتح جیم و لام در آخر اسپیکه در یک پای او سپیدی باشد پس اگر [illegible]
و در موخر بندهای هر دو پا یا هر دو دست باشد او را منعل الرجل الیمنی یا منعل [illegible]
اگر سپیدی تحجیل در دست و پا از خلاف بود پس آنرا رتکال گویند و آن مکروه است [illegible]

شین معجمه و فتح عین مهمله و لام در آخر اسپ سپید دم و ادیم بدال مهمله اسپ سیاه و اگر بسیار سیاه باشد آنرا
عیسبے بفتح غین معجمه و سکون تحتانی و فتح باو کسر بای موحده و تحتانی مشدد گویند و بفارسی شبدیز و شبرنگ و اسب
بفتح همزه و سکون شین معجمه و فتح باو بای موحده در آخر اسپ سپید اندک سیاهی آمیخته و اگر سپیدیش خالص باشد
و شایبه سیاهی نداشته باشد آنرا اشهب قرطاسی گویند و اگر قریب بزردی باشد آنرا اشهب سوسنی گویند
واجم بفتح همزه و حای مهمله و میم مشدد اسپی که سیاهیش غالب بر سپیدی بود و اگر با سپیدی و سیاهی سرخی
هم آمیخته باشد آنرا اصفانی بکسر صاد مهمله و نون با الف و کسر بای موحده و تحتانی مشدد در آخر گویند و کمیت
بضم کاف و فتح میم و سکون تحتانی و تای فوقانی در آخر اسپی که سرخیش بسیاهی زند بفارسی سمگیر بفتح ها و فتح
کاف فارسی گویند و اشقر بفتح همزه و سکون شین معجمه و فتح قاف و رای مهمله در آخر اسپیکه سرخیش فی سیاهی
باشد پس اگر میان کمیت و اشقر بود آنرا ورد بفتح واو و سکون راء مهمله و دال مهمله در آخر گویند و بفارسی کلگون و ادهم
بدال مهمله و بای موحده و سین مهمله بروزن احمر اسپی که سیاهیش بسرخی زند و اگر سرخیش بسیاهی زند و آنرا
ورده عبس بفتح همزه و سکون غین معجمه و فتح بای موحده و سین مهمله در آخر گویند و بفارسی سمند و اخضر بخاء
و ضاد معجمتین و رای مهمله بروزن احمر اسپ تیره رنگ و احوی بفتح همزه و سکون حای مهمله و واو و با الف مقصوره
اسپے که رنگش میان سیاهی و سبزی باشد بفارسی آنرا نیلا سرخنگ و کبود گویند و بهیم بهای موحده و با و میم
بروزن کریم اسپ یکرنگ و اصدا بفتح همزه و سکون صاد مهمله و فتح دال مهمله و همزه در آخر اسپیکه سرخیش
قریب بسیاهی بود ماخوذ از صدا حدید و ابرش بفتح همزه و سکون باء موحده و فتح راء مهمله و شین معجمه در آخر
اسپیکه نکتهاے سپید یا رنگ دیگر دار و بفارسے آنرا چیارگ گویند و انمش بنون و میم و شین معجمه بروزن احمر
اسپیکه نقطهای سپید و سیاه داشته باشد و مدنره بضم میم و فتح دال مهمله و نون مشدد و راء مهمله در آخر
اسپی که خالهای سپید دارد و آن زیاده از نکتهای ابرش بود و اتلع بفتح همزه و سکون بای موحده و فتح
قاف و عین مهمله در آخر اسپیکه بلقت آن مخالف همه رنگش باشد و از کمیت او ابن اعوج و نبات اعوج
بعین مهمله و جیم و آن اسپے بود معروف در عرب و نبات جافل بجیم و فا و آن اسپی بود در عرب معروف و نبات
ابن حلاب منسوب بسوی احلاب و آن اسپی بود از ان نبی تغلب و نبات رباط بسبب اینکه بسته میشوند برای
غزا و نبات الصریح و آن اسپی بود منسوب بسوی صریح که نام اسپی ست معروف و نبات الصهال چه صهیل آواز
اسپ را گویند و نبات الغراب بغین معجمه و آن اسپی بود معروف از ان عنی و نبات الوجیه و آن اسپی بود معروف
در دیار عرب که آنرا وجیه می نامیدند کذا فی المرصع گھوڑا دوڑانا اسپ را دوانیدن بعربی احضار بحاء
و ضاد معجمه و رای مهمله بروزن افعال و استحضار بروزن استفعال و اعداء بعین مهمله و دال مهمله بروزن

را افتعال و استعداد بروزن استفعال گویند در صحاح ست اعدیه فرسی و استعدیته ای اقتضرته و بفارسی تاختن گویند
گھوڑا دینا اسپ مزرا بهر ماديان گذاشتن تا حامله گردد بعربی انزاء بنون و زاء معجمه بروزن افعال و تنزیه بروزن
تفعله گویند در صحاح ست نزا الذکر علی الانثی نزاء بالکسر و نزاء ایضا و ذلک فی الحافر و الظلف و بضم و انزاه غیره و نزاه
تنزیة و بفارسی کشیدن چنانکه گویند این ماديان را از اسپ فلان کس کشیدند و در دشنام گویند تراخر کشند و از ینجا
قبیلست در شعر فرخی **شعر** دود و دختر و دوزنش را فرو کشید از پیل سخت و اشکم او را و از فال را اعتبار گھوڑی
بکسر رای ہندی و سکون تحتانی معروف بمعنی ماده اسپ بعربی حجر بکسر حای مهمله و سکون جیم و را و معامله در آخر
گویند حجرة بزیادت تا غلط است حجور بالضم و حجورة بزیادت تا اخطا و اجار بالفتح جمع آن و بفارسی اسپ ماديان
گویند گھولنا بضم اول مخلوط التلفظ بها و سکون واو و لام و نون با الف پیریدن در آب و مانند آن آشامیدن و
سودن بعربی موث بفتح میم و سکون واو و ثای مثلثه در آخر گویند ماثه از باب نصر فعل ازان و دون بفتح
دال مهمله و سکون واو و فا در آخر گویند و نیز پست را شکم آمینختن بعربی آن را لت بفتح لام و تای فوقانی مشدد
در آخر و جدح بفتح جیم و سکون دال مهمله و حاء مهمله در آخر گویند لت السویق از باب نصر و جدح السویق از باب منع
و اجدحه از باب افعال و اجتدحه از باب افتعال و جدحه از باب تفعیل فعل ازان و بفارسی بشورانیدن
گھونٹ بنون غنه و تای ہندی ساکن اندکی از آب بعربی جرعه بالضم و غبه بضم غین معجمه و سکون باء موحده
و فتح باء موحده و تا در آخر و بالفتح برای مرة است و نطاله بضم نون و سکون طای مهمله و فتح لام و تا در آخر
و ناطل بروزن فاعل گویند و قذعه بالضم قاف و سکون ذال معجمه و فتح عین مهمله و تا در آخر و نفس بفتح نون و فا و سین مهمله
در آخر گویند فی العجاج و النفس ایضا الجرعة یقال کرع فی الاناء و نفس فیه و نفسین فی جرعة او جرعتین
دم آب دہتر کی قرت بضم قاف و سکون را ے مهمله و تای فوقانی در آخر گھونٹ گھونٹ پینا بالضم
بتکرار جرعه جرعه کشیدن بعربی کرع بفتح جیم و سکون را ے مهمله و عین مهمله در آخر گھونٹنا بروزن تفعل گویند
گھونٹنا بضم اول مخلوط التلفظ بها و سکون واو مجهول و تای ہندی و نون با الف مهموز آخر بروزن تفعل گویند
ترزیز برای مهمله و بتکرار زای معجمه بروزن تفعیل و صقل بفتح صاد مهمله و سکون قاف و لام و در آخر و فا ے
مهره کشیدن و کردن گویند و نیز بمعنی سائیدن واو امثال آنرا در نظر شیخ بجوب بعربی آنرا سحق
بفتح سین مهمله و سکون حای مهمله و قاف در آخر گویند گھونس بضم اول مخلوط التلفظ با و سکون او معروف
و نون غنه و سین مهمله در آخر نوعے از موش کلان که با گربه آویزد و گربه با او مقاومت نتواند بعربی
آنرا بلکثة بفتح باء موحده و سکون لام و فتح کاف و ثای مثلثه و تا در آخر گویند و بفارسی خرموس
گھونسا کف انگشتان بهم کرده بعربی آنرا جمع بضم جیم و سکون میم و عین مهمله در آخر گویند ضربته

بجمع کفی زدم او را بمشت گھونسا مارنا مشت زدن کسی را بعربی وکز بفتح واو وسکون کاف وزای معجمه در آخر ولکز بفتح لام وسکون کاف وزای معجمه در آخر ولکح بفتح لام وسکون کاف وحای مهمله در آخر گویند ولهز بفتح لام وسکون ہاء وزای معجمه در آخر گویند وکزه ولکزه ازباب ضرب ولکزه ازباب منع فعل ازان در صحاح قال الاصمعی وکزه ای ضربه بجمع کفه علی وقته واللهز اضرب بمجمع الید فی الصدر مثل اللکز عن ابی عبیدة وقال ابوزید ہو بالجمع فی اللهازم والرقبة ودر قاموس ست اللقز الضرب بالجمع علی الصدر او فی جمیع الجسد او اللکز و اللقز بجمع الکف فی العنق والصدر واللهز فی العنق کاللکز وہوالوکز وبفارسی مشت زدن ومنهادن کوفتن ومثل ست مشتی که بعد از جنگ یاد ق آید برکله خود زدن یا بر زدن کوید بیت نهادند بر فرق ہم مشت را + شکستند در مشت انگشت را وطوری گوید بیت نهادش چنان دلکش ودلربا که در مشت بر سینه کوبد ہوا + ومشتی که بر دندان زنند بفارسی آنرا او لبضم الف وسکون واو ودر ای مهمله در آخر گویند گھونسا بضم اول مخلوط التلفظ بہاء وسکون واو ومجهول ونون غنه وسکیں طاء ولام بالف یعنی خانه مرغان ودر عرف خانه که مرغان برکوه ودیوار ومانند آن از حس و خاشاک سازند آنرا کن بکسر کاف ونون مشدد در آخر وکر بفتح واو وسکون کاف در او مهمله در آخر وکرة بزیادة تاء در آخر گویند او کره بروزن افلس واوکار بالفتح وکور بالضم وکر بروزن وصر جمع آن وخانه که بر درخت سازند بعربی آنرا عش بضم عین مهمله وفتح شین معجمه وتا در آخر گویند عش بجذف تا وشش بضم عین مهمله وفتح شین معجمه جمع آن وخانه که بر زمین سازند بعربی آنرا وحر بضم همزه وسکون فا وضم حای مهمله وسکون واو وصاد مهمله در آخر واوی بضم همزه وسکون دال مهمله وکسر حای مهمله وتحتانی مشدد در آخر گویند وبکسر همزه نیز آمده بفارسی خانه مرغان را عموماً آشیانه وفلند بفتح تای فوقانی وکاف عربی وسکون نون گویند وبهر سه اولی با همزه ممدوده وواو بالف مقصوره در آخر واین گھونسا مجاز از برخانه کوچک کنند بعربی بهم دگر بدین معنی استعمال نمایند در اساس ست ما وادنی فکری یزوک فی وکری گھونسلا بنانا بمعنی آشیان ساختن بعربی تعشیش بعین مهمله وشین معجمه وشین معجمه بروزن تفعیل دانعشاش بروزن انفعال وتدثین بدال مهمله وثاء مثلثه ونون بروزن تفعیل وانکار بکسر همزه وکسر فوقانی مشدد وکاف بالف درای مهمله در آخر بروزن افتعال وبفارسی آشیان بستن وگذاشتن وچیدن دنهادن وگرفتن وساختن وکردن گویند گھونسلا نوچنا ویرانه کردن آشیانه بعربی تخریب بخای معجمه در ای مهمله وباے موحده بروزن تفعیل گویند وبفارسی آشیانه ویران کردن وآشیانه برداشتن وانداختن نظیرے گوید شعر آشیان ہمه مرغان چمن ویران کرد که سحر نرگسش از زمزمه بیدار شده + غنے گوید شعر بلبل برداشت آشیان را + گل گفت که خس کم وجهان پاک + گھونگرو الے بال بمعنی موی پیچدار بعربی جعد بفتح جیم وسکون عین مهمله در آخر

وبفارسے مرغول گویند دموی کم مرغول را بعربے قطط بفتح قاف وطای مہملہ اول گویند گھونگا بضم اول مخلوط التلفظ بہا وسکون واو مجہول وخفای نون وکاف فارسے باالف نوعی از صدف پیچدار بفارسے آن را صدف پیچاک گویند گھونگھٹ بضم اول مخلوط التلفظ بہا وسکون واو ونون غنہ وفتح کاف مخلوط التلفظ بہا وبحذف ہای ہندے در آخر گوشۂ تخار وچادر کہ زنان ہند بر روی کشند تا نظر بیگانہ نیفتد اما زنان عرب وعجم مرانے پوشیدن روا زبیگانگان جامۂ کہ چلکے شبکہ دار بر روی اندازند وآنرا برقع بضم باے موحدہ وسکون را سے مہملہ وضم قاف وعین مہملہ در آخر گویند وبفارسے پردۂ زنبوری اشرف گوید کشمر پردۂ زنبوری خط بر رخش زیبندہ است + از خدا میخواست آن عارض نقابی آفرید + گھسینا بکسر اول مخلوط التلفظ بہا وسکون تحتانے مجہول وبای فارسی ونون باالف چیزی را باہم آگشتان یا کف دست آمیختن بعربے الخوض بالاصابع او بالکف بخای معجمہ وصاد معجمہ والخلط بالاصابع او بالکف خاص الشراب بال صابع خلط ودر فارسے کف یا انگشتان برہم زدن وآشوب کردن وآشوریدن وآشوبیدن نیز گویند گھسیر بکسر اول مخلوط التلفظ بہا وسکون تحتانے مجہول ورای مہملہ باالف ہر چیز پر در کہ چیز را احاطہ کند مانند چنبر دف وغربال بعربے آن را اطارہ بکسر ہمزہ وطای مہملہ باالف وفتح رای مہملہ وتا در آخر گویند وبفارسے اطر بفتح الف وسکون طای مہملہ وفتح راے مہملہ وتا در آخر چنبر ودائرہ گویند مانند دائرہ پروین دائرہ دف ودولاب ودائرۂ خانہ را بعربے اطارۃ الکبیت واطارۃ البیت گویند وبفارسے از دحہ بکسر الف وزاے معجمہ گویند گھیر لیھا کسے را در میان گرفتن چنانکہ دشمنان حریف خود را در میان گیرند بعربے محاصرہ بجاد وصاد ورا سے مہملات بروزن مقاتلہ گویند در اساس حاصرہم العدو وحصارہ اذا ضیقوا علیہ والتحاصر التحاط بجاے مہملہ وطاء مطبقہ بروزن اغاثہ گویند در اساس ہو احاطوا بہم العدو گھیر ناگرد گرفتن چیزے را بعربے حصر بفتح حاے مہملہ وسکون صاد مہملہ ورای مہملہ در آخر واحاطہ گویند وبفارسے در میان گرفتن واحاطہ کردن نیز گھنٹیا بکسر اول مخلوط التلفظ بہا وسکون تحتانی مجہول ونون غنہ وتاے ہندے باالف بچۂ خوک بعربے آنرا خنوص بکسر خای معجمہ وفتح نون مشدد وسکون واو وصاد مہملہ در آخر گویند خنانیص جمع آن وبفارسی خوک بچہ گھنیلہ بکسر اول مخلوط التلفظ بہا وسکون تحتانے معروف ونون غنہ وجیم فارسے در آخر لغت مردم قرے ست بمعنے گردن بعربے آن را جید بکسر جیم وسکون تحتانے ودال مہملہ در آخر وعنق بضم عین مہملہ ونون وقاف در آخر گویند اجیاد واعناق بفتحہما جمع آن وبیخ گردن را بعربے قصرۃ بفتح قاف وصاد مہملہ ورای مہملہ وتا در آخر گویند واعلاے آنرا سالفہ بسین مہملہ ولام وفا بروزن فاعلہ گویند گھی روغن گاؤ وبزومیش وگاؤمیش وجزآن بعربے سمن بفتح سین وسکون میم ونون در آخر گویند اسمن بروزن افلس

وسمون بالضم وسمنان بالکسر جمع آن ولفارسے روغن گاؤ ورروغن بزور روغن میش ورروغن گاؤمیش گویند
گھی والا کسیکہ روغن گاؤ وامثال آن فروشد بعربے آنرا سمان بفتح سین مہملہ وتشدید میم مشدد وبالف ونون
در آخر گویند ولفارسے روغن فروش **باب کاف فارسے با یای تحتانی** کید بکسر اول وسکون
دوم معروف وفتح دال مہملہ ورای ہندی در آخر حیوانیست درندہ کوچک از سگ بعربی آنرا ثعبر بفتح ثین معجمہ
وسکون غین معجمہ وفتح باے موحدہ ورا مہملہ در آخر گویند ولبنراے معجمہ تصحیف ست **دنوفل** بفتح نون وسکون
واو وفتح فا ولام در آخر دسمر حوب بضم سین مہملہ وسکون رای مہملہ وضم حای مہملہ وسکون واو وبا موحدہ
در آخر گویند وکنیت او ابن آوی وبنات اوی او ابو ذیب وابو معویہ وابو وائلست ولفارسے شغال بفتح
شین معجمہ وغین معجمہ بالف ولام در آخر وگورہ بضم تای فوقانی وسکون واو مجہول بروزن غورہ گویند
گیرو بکسر اول وسکون دوم مجہول وضم رای مہملہ وسکون واو معروف نوعی از گل سرخست بعربے آنرا
بکر بفتح بیم وسکون کاف ورای مہملہ در آخر وغرة بفتح میم وسکون غین معجمہ وفتح رای مہملہ وتا در آخر گویند وبالتحریک
نیز آمدہ ولفارسے گل ارمنی **گیرو** ابکسر اول جامہ کہ آن را از گیرو رنگ زیدہ باشند بعربے آنرا ممکور بروزن
مفعول وممتکر بصیغہ اسم مفعول از افتعال ومغرة بفتح میم وفتح غین معجمہ مشدد از تفعیل **گیلا** بکسر اول وسکون
دوم معروف بمعنی چیز نمناک بعربے مبلول بفتح میم وسکون باے موحدہ وضم لام وسکون واو ولام در آخر وندے
بفتح نون وکسر دال مہملہ ولفارسے تر نیز گویند **گینڈا** جامہ پارۂ کودکان آنرا مدور ساختہ بآن بازی میکنند بعربے
آنرا کجہ بضم کاف وجیم مشدد ومفتوح وتا در آخر گویند ولفارسے سر گل بفتح سین مہملہ وکاف فارسے و
صاحب مہذب اللغات کجہ را ترجمہ بشش کردہ واللہ اعلم **گینڈا** حیوانیست مثل فیل بچہ یک شاخ بالای بینی
دارد وازپوستش سپری سازند بعربے آن را کرگدن بفتح کاف اول وسکون رای مہملہ وفتح کاف دوم و
دال مہملہ مشدد ومفتوح ونون در آخر وہر سہ بکسر میم اول وسکون رای مہملہ وکسر میم دوم وسکون تحتانی
وسین مہملہ در آخر گویند ولفارسے کرگ گویند وآن مخفف کرگدن ست **گینگٹا** بکسر اول وسکون دوم مجہول
وحذای نون وکاف فارسے وتای ہندی بالف رسیدہ بمعنے کیکڑہ وآن بگذشت **گیہون** دانہ ایست
معروف بعربے آنرا سنط بکسر حای مہملہ وسکون نون وفتح طای مہملہ وتا در آخر وقمح بفتح قاف وسکون میم
وحای مہملہ در آخر بر بضم باے موحدہ ورای مہملہ مشدد در آخر گویند ولفارسے گندم وبتر کے بوغدای بضم
باے موحدہ وسکون غین معجمہ ودال مہملہ بالف وسکون تحتانی در آخر گویند **باب لام با الف**
لاش لغت عربے ست در اردو ہندی وفارسے مستعمل بمعنے مردار بعربے قمین بقاف ومیم
ونون بروزن امیر وحری بجاے رای مہملتین بروزن سخنے واہل بفتح ہمزہ وسکون ہا ولام در آخر

لات لکدی که زنند بعربی آنرا رکلة بفتح راء مهمله وسکون کاف وفتح لام وتا در آخر گویند وبفارسی لگد ولت وبیخ بفتح لام وسکون جیم گویند خسرو گوید بیت دران تاراج در پای زمین پوشش + زلت معزول گشته چوب چاوش فخری گوید شعر گر کینه کشد رای وی از انجم وافلاک + درهم شکند طارم افلاک بیک لج + لات مارنا بپازدن اعم ازانکه انسان زند یا ستور بعربی بپازدن ستور را رمح بفتح راء مهمله وسکون میم وحاء مهمله در آخر وضرح بفتح ضاد معجمه وسکون راء مهمله وحاء مهمله در آخر وضراح بروزن کتاب گویند رمح الفرس از باب منع وضرحت الدابة بر جلها از باب منع ونصر فعل ازان بفارسی لگد زدن وبهر دو پازدن را بعربی الرمح برجلین گویند وبفارسی جفتة زدن بضم جیم وبفتح آن وبپازدن مردم را بعربی رفس بفتح راء مهمله وسکون فاء وسین مهمله در آخر رفاس بروزن کتاب وتارکل بفتح راء مهمله وسکون کاف ولام در آخر گویند رفسه از باب نصر وضرب ورکله از باب نصر فعل ازان عرب گوید شعر لار کلناک رکلة + لاتاکل بعد ها اکلة + وبفارسی لت زدن ولگد زدن لاٹھی چوبے که در دست دارند بعربی آنرا عصا بفتح عین مهمله وصاد مهمله بالف ومطواج بکسر میم وسکون طاء مهمله وواو وبالف وحاء مهمله در آخر ومنساة بکسر میم وسکون نون وفتح سین مهمله وهمزه وتا در آخر گویند وبفارسی چوب دستی وبترکی تیاق بفتح تاء فوقانی وتحتانی بالف وقاف ساکن در آخر گویند ابو منصور ثعالبی گوید اول مراتب عصا محصرة بکسر میم وسکون خاء معجمه وفتح صاد مهمله وراء مهمله وتا در آخر ست وآن چوبیکه انسان آنرا برای شغل در دست دارد وهرگاه اندکے دراز ازان بود وشبانان ولنگان وپیران بران اعتماد کنند آنرا عصا گویند بفارسی وکتک وچوبے که آنرا مریض در دست دارد واعتماد بران کند آن را منساة گویند وهرگاه در طرف آن آهن کج بود آنرا انجن بکسر همزه وسکون نون وفتح جیم ونون در آخر گویند وهرگاه دراز باشد آنرا مهراوه بکسر میم ودرای مهمله بالف وفتح واو وتا در آخر گویند وهرگاه کنده وسطبر بود آنرا قمحز بفتح قاف وسکون حاء مهمله وفتح زاء معجمه ونون وتا در آخر صاحب قاموس گوید القمحزنة العصا اذا الهراوة قحازن جمع آن ومرزبة بکسر میم وسکون راء مهمله وفتح زاء معجمه وباء موحده مشدد وتا در آخر گویند وبعضے گویند مرزبة عصائی را گویند از آهن بود وچوبے که از هراوه دراز بود وهر دو طرف آن آهن نوکدار باشد آنرا عنزه بفتح عین مهمله وسکون نون وفتح زاء معجمه وتا در آخر گویند وچون ازان اندکے دراز بود ودو طرف آن سنان باشد آنرا نیزک بفتح نون وسکون تحتانی وفتح زاء معجمه وکاف در آخر ومطرده بکسر میم وسکون طاء مهمله وفتح راء ودال مهملتین وتا در آخر گویند لاٹھی مارنا بچوب دستے زدن بعربی لبج بفتح لام وسکون باء موحده وجیم در آخر ودث بفتح دال وسکون باء موحده وهمزه در آخر ومنت بفتح میم وسکون تاء فوقانی وهمزه در آخر وجنج بفتح خاء معجمه وسکون باء موحده وجیم در آخر وهیج بفتح ها وبلج بفتح باء موحده وسکون دال مهمله

وحای مهمله در آخر و کفج بفتح کاف وسکون فا وخای معجمه در آخر و تخ بفتح واو وسکون تای فوقانی
وخای معجمه در آخر گویند لهجه بالعصا از باب نصر و دباره بالعصا از باب منع وخجبه بالعصا از باب نصر وهجبه بالعصا
وبدحه بالعصا وکفخه بالعصا از باب منع و دتخه بالعصا از باب ضرب فعل ازان لاو نا بسکون واو مهمله و نون
با الف برداشتن بار را بر خود بعربی حمل بفتح حای مهمله وسکون میم ولام در آخر گویند حملت الشئ علی ظهری از باب
ضرب فعل ازان قال الله تعالی فانه یحمل یوم القیمة وزرا و نیز بار کردن بر ستور بدین معنی حمل آمده است گویند
حملت علی الدابة بار کردم بر ستور و ایقار بقاف و رای مهمله بر وزن افعال و توقیر بر وزن تفعیل گویند
اوقر الدابة و وقرها فعل ازان در صحاح ست الوقر بالکسر الحمل یقال جاء بحمل وقره وقداد وقر بعیره واکثر
ما یستعمل الوقر فی حمل البغل والحمار والوسق فی حمل البعیر لاڈو لاڑ بمعنی ناز بعربی و دلال بفتح دال مهمله
ولام با الف ولا دوم در آخر گویند لاڈ لاکسیکه در ناز نشود نما یافته باشد بعربی المرء له بالدلال و بفارسی
نازپرده و نازنین گویند لاج بمعنی شرم بعربی حیاء بر وزن سماء و بفارسی آزرم گویند لاڑ صاپن بر ای سپید
مخلوط التلفظ بها و تحتانی با الف و فتح بای فارسی و سکون نون آنست که شخصی با بایع موافق شده متاع
را ستایش کند و یا بها بسیار کند و خود بش خریدن نخواهد تا دیگرے قریب خورده خرید کند بعربی بخش
بفتح نون و سکون جیم و شین معجمه در آخر گویند لاسا چیزے ست چسپان که بآن مرغان را گرفتار کنند بعربی
آن را دبق بکسر دال مهمله و سکون بای موحده و قاف در آخر و ابوق بضم بای موحده و دبوقا و بالفتح و بالمد
گویند و بفارسی سریشم لاکھ بکاف عربی مخلوط التلفظ بها رنگیست بغایت سرخ که بآن چیزها را رنگ کنند
وآن شبنمیست که بر شاخهای درخت کنار و دیگر اشجار منجمد شود و آنرا بگیرند و بکوبند و بیزند و ازان آن رنگ سرخ
را حاصل کنند و نحالة آن مانند صمغ باشد و بآن دسته کارد و شمشیر و خنجر و امثال آن محکم کنند بعربی
آن را لک بضم لام و کاف مشدد گویند و بفارسی لاک و لک بتخفیف کاف گویند و لاکھ نیز عدد لیست
که بعربی آن را مائة الف و بفارسی صد هزار گویند لاگ بکاف فارسی معروف بعربی تعلق و علاقه و ربط
گویند و بفارسی دلبستگی و نیز لاگ بمعنی دشمنی بعربی عداوة و بغض و حقد بکسر حای مهمله و سکون
قاف و دال مهمله در آخر و بفارسی کینه و دشمنی گویند لال بلام در آخر نیست معروف و این لفظ مشترک
میان هندی و فارسی ست سلیم گوید شعر
مے لال کشاید ربعربی ان را احمر و بفارسی سرخ و آل بمد الف گویند و نیز لال لولوے از مرغان
خوش آواز مقدار گنجشک پر پاے سرخ و نقطهای سفید و سیاه بران دارد و نهایت خوش آواز
و جنگ آواز عجائب تماشاست بفارسی آن را سرخ گویند صاحب بهار عجم گوید تحقیق آنست که سرخ

ہرچند لغت فارسیست لیکن اطلاق آن بہ گنجشک مذکور از تصرفات فارسے دانان ہندست و اصل ہندی آن رای منیا بضم میم و سکون نون ست و مادۂ آن رامنیا بضم میم و سکون نون و تحتانی با الف رسیدہ گویند و نیز لال جوہریست کانے کہ آن را لعل گویند ابو ریحان میگوید کہ این جوہر در زمان قدیم نبود و وقتی در بدخشان زلزلہ افتاد و کوہے کہ در انجا بود بسبب زلزلہ بشگافت و از میان شگاف چیزہا بزرگتر از بیضۂ مرغ برآمدند چون یکی را ازان بشگافتند لعل از میان آن بیرون آمد پس استادان این صنعت در جلا دادن آن عاجز آمدند تا آنوقت کہ بتجربہ بسیار سنگی یافتند مانند مارقشیشا سے دہبے و او را بدان جلا دادند و او چہار نوعست سرخ بنفسجے سبز زرد و بہترین ہمہ سرخست کہ آنرا پیازے گویند **لالچ** بمعنے بسیاری خواہش چیزے بعربے آنرا طمع بفتح طای ہملہ و میم و عین ہملہ و در آخر طماع بروزن سحاب در قاموس ست طمع فیہ و بہ کفرح طمعاً و طماعاً و طماعیۃ حرص علیہ و حرص بکسہ جای ہملہ و سکون رای ہملہ و صاد ہملہ در آخر و بفارسی آنرا گویند و شدت حرص را بعربی جشع بفتح جیم و شین معجمہ و عین ہملہ در آخر و شرہ بفتح شین معجمہ و راء ہملہ و ہا در آخر گویند **لالچی** کسیکہ حرص دارد بعربے آن را طماع بروزن فاعل و طمع بروزن جبل و رجل گویند و کسی کہ حرص بسیار دارد بعربے آن را شرہ بفتح شین معجمہ و کسرہ رای ہملہ و ہا در آخر و جشع بفتح جیم و کسر شین معجمہ و عین ہملہ در آخر گویند **لالہ** لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل بعربے شقائق گویند و تفصیل آن در لغت گل لالہ بگذشت **لال ہو جانا** برافروختن از چشم بعربی احمرار الوجہ گویند احمر وجہہ غضبا و بفارسے سرخ شدن میرزا ہاشم گوید بیت رخش ز مہر گفتم ماہ منی از من مکدر شد + لبش را لعل گفتم سرخ چون یاقوت احمر شد + **باب لام با ہای تازی** + **لبالب** لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل پیالہ کہ تا کنارہ پر باشد بعربی آنرا طفوح بفتح طای ہملہ و ضم فا و سکون واو و حای ہملہ در آخر و طفحان بروزن رحمان و قصعۃ طفحی بروزن سکرے گویند **لبادہ** بفتح اول و دوم مخفف با الف و فتح دال ہملہ و ہا در آخر نوعے از پیراہن پنبہ دار بفارسے آن را فرگل بفتح فا و سکون رای ہملہ و ضم کاف فارسے و لام در آخر گویند شاعری گوید شعر زمین از ریاحین شدہ چیت پوش + ہوا از شفق گشتہ فرگل بدوش + و لبادہ بضم اول و ہای موحدہ مشدد در عربی بمعنے بار ایست فارسیان لبادہ را بالتخفیف بدین معنی استعمال نمایند و ہندیان بمعنی پیراہن پنبہ دار کہ بر دوش افگنند لبھانا بضم اول و فتح دوم مخلوط الملفوظ بہا یا الف و نون با الف رسیدہ کسے را فریفتہ کردن بعربے فتن بفتح فا و سکون تای فوقانی و نون در آخر و افتان یفتن فی الصباح فتنۃ المراۃ افا و لہتہ فاجاد افتنہ ایضا و تذلیہ بدال ہملہ و لام بروزن تفعیل گویند مراد ہای ہمیشہ و اصباء و بصباد ہملہ و ہای موحدہ بروزن افعال و نصبے بروزن تفعل گویند اصبتہ المراۃ

از باب افعال وتصبته از باب تفعل فعل ازان وری ماموس ست اصبته المراة وتصبته شاقته ودعته الی الصبا فحن الیها

باب لام با ای فارسی

لب یک کف دست از هر جنسے که باشد بعربی آنرا خفنه بضم حای مهمله وسکون فا وفتح نون وتا در آخر گویند وبفتح حا نیز آمده حفن بضم اول وفتح دوم جمع آن **لیاطیا** کسیکه بسیار دروغ گوید بعربے آنرا کذاب بتشدید ذال معجمه وافاک بفتح همزه وفا مشدد با الف وکاف در آخر گویند وبفارسے بسیار دروغ گو **لپیٹ** بمعنے گرمی شعلهٔ آتش بعربے لفح بفتح لام وسکون فا وحای مهمله در آخر گویند ولپٹ نیز بمعنے بوی خوش که از گلها وعطریات بدماغ رسد بعربے آنرا نشر بفتح نون وسکون شین معجمه ورای مهمله در آخر وسیم بشین معجمه وبتکرار میم بروزن کریم گویند **لپیٹنا** آویختن چیزے بعربی تعلق بروزن تفعل گویند **لپیٹ** بمعنے پیچ بعربے سطے بفتح طای مهمله وتحتانی مشدد گویند وراساس ست وجدت فی طی الکتاب وفی اطوار الکتب ومطاویها لذا وبفارسی نورد گویند **لپیٹن** بفتح اول وکسر دوم وسکون تحتانی مجهول وفتح تای هندی ونون در آخر چوبے که جولاهگان جامه را هنگام بافتن بران پیچند وتحقیق آن در لغت تر بضم تای فوقانی گذشت **لپیٹنا** چیزے را پیچیدن بعربی طے بفتح طا سے مهمله گویند طویت الثوب از باب ضرب فعل ازان ولف بفتح لام وفا مشدد گویند لف الثوب از باب نصر ولفه از باب تفعیل فعل ازان وادراج بدال ورای مهملتین وجیم بروزن افعال گویند ادرج الکتاب از باب افعال پیچیدهٔ خط را ونیز پیچیدن چیزے را در جامه وجز آن بعربے آن را ادماج وادراج گویند ادمجه فی الثوب از باب افعال وادرج الکتب فی الکتاب فعل ازان وبفارسے نوردیدن **باب لام با ای فوقانی**

لتا کسیکه سبک وضعی وسخن چینی کند بعربی نمام بفتح نون وميم مشدد وبفارسے سخن چین گویند **لت** کوبیدن چیزے لعاب دار را زدن تا لعابش برآید بعربے آن را وخف بفتح واو وسکون خای معجمه وفا در آخر گویند وخف الخطی از باب ضرب واوخفه از باب افعال فعل ازان بفارسے بشورانیدن **لته** بفتح اول ودوم مشدد وها در آخر لغت فارسیست در اردوی هندے مستعمل بمعنے کهنه پاره از جامه بعربے خرقة بالتاء بترکیب توصیفی گویند **لتها** بفتح اول وسکون دوم وها بالف رسیده ستوری که عادت لگد زدن دارد بعربے ضروح بفتح ضاد معجمه وضم رای مهمله وسکون واو وحای مهمله در آخر ورماحة بفتح را سے مهمله وميم مشدد با الف وفتح حای مهمله وتا در آخر ورموح بروزن صبور گویند وراساس ست دابة رماحة عصانفته ورموح عضوض وبفارسے لگد زدن گویند **لتهاؤ** باکدیگر لگد زدن بعربے مراکلة بميم ورای مهمله وکاف ولام بروزن مفاعلة وتراکل بروزن تفاعل گویند واکل اسبے صاحبه والصبیان تیراکلون فعل ازان وبفارسے یکدیگر را لگد زدن وباهم لگد زدن **لتهڑنا** بکسر اول وفتح دوم مخلوط التلفظ بها وسکون را سے هندی ونون

باالف آلوده شدن پچیزی بعربی تلطخ بلام وطای مهمله وخای معجمه بروزن تفعل گویند وبمعنی آلوده شدن درنجاست باین معنی درعربی تلوث بلام وواو وثای مثلثه وتصوک بصاد مهمله وواو وکاف بروزن تفعل گویند تصوک فی الرجیعه فعل ازان لتھیڑنا چیزے را پچیزی آلودن بعربی لطخ بفتح لام وسکون طای مهمله وخای معجمه در آخر گویند لطخه ازباب منع فعل ازان واگر نجاست آلوده کنند گویند ولوثه وصوکه فی رجیعه ازباب تفعیل **باب لام با تای ہندی** + لٹ پاٹ از موکه یکجا فراہم شده باشند بفارسے آن را شاخ گیسو گویند نظامے گوید

شعر زہر سو شاخ گیسو شانه میکرد + بنفشه بر سر گل دانه می کرد + طغرا گوید **ابیات** چو آید برقص آن بت خوشخرام شود زیور ش ارغنون از صدا + گل عیش از گلبن روی او + بر د ذوق از شاخ گیسوی او + ونیز پاره موے که بسبب دیر ماندگی یکجا شوند وہم بسته گردند بفارسے آن را موی سر قتیله گویند واین معنی در کلام متاخرین بسیار آمده لٹانا بکسر اول کسے را خوابانیدن بعربی اضجاع بضاد معجمه وجیم وعین مهمله بروزن افعال ولٹانا بضم اول بخاک غلطانیدن بعربے تمریغ بمیم وراے مهمله وغین معجمه بروزن تفعیل گویند ونیز امر کردن بتاراج مال کسے بعربے انهاب بنون وہا وبای موحده بروزن افعال وبفارسے تاراج دادن لٹجانا بغارت رفتن مال بعربی انتهاب بنون وتا وقافی وہا وبای موحده بروزن افتعال گویند بصیغه مصدر مجهول انتهب ونهب بصیغه مجهول فعل ازان وبفارسے غارت خوردن نظیری گوید **شعر** محتاجی ما باعث آسائش ما شد + غارت نخورد ہر که نیندوخته باشد + لٹکانا بفتح اول چیزی را از چیزی آویختن بعربے تعلیق بعین مهمله ولام وقاف بروزن تفعیل گویند علق به فعل ازان لٹکن بفتح اول وسکون دوم وفتح کاف تازی ونون در آخر چیزیست که بران سبوی آب نهند بعربے آنرا حباب بفتح حای مهمله وبای موحده باالف وبای دوم در آخر گویند لٹکنا آویختن از چیزی بعربی تعلق وتدلی بدال مهمله ولام مشدد بروزن تفعیل گویند لٹو بفتح اول وضم دوم مشدد وسکون واو معروف چوبیست مدور که کودکان آن را بریسمان پیچیده برزمین زنند تا بچرخ آید بعربے آنرا دوامه بضم دال مهمله وواو مشدد باالف وفتح میم وتا در آخر ومرصاع بکسر میم وسکون راے مهمله وصاد مهمله باالف وعین مهمله در آخر گویند وبفارسے گردنا ولاتو نیز گویند لٹورا مرغیست ابلق کوچکتر از فاخته شکار کنجشک کند بعربی آنرا صرد بضم صاد مهمله وفتح راے مهمله ودال مهمله در آخر گویند وبفارسے شپرک کنجشک لٹھ چوب دستی گنده وکلان بکبری آنرا ہراوه بکسر ہا وراے مهمله باالف وفتح واو وتا در آخر گویند لٹیرا بضم اول وکسر دوم وسکون تحتانی مجهول وراے مهمله باالف کسیکه مال مردم بتاراج برده باشد بعربے آن را غنام بغین معجمه ومیم ونهاب بنون وہا وبای موحده بروزن شداد وبفارسے تاراج زن متاراج

وغارت زن وغارت گر دیران گر گویند مولوی جامی گوید بیت تاراج گر متاع جانها + بنیاد شکاف خان ومانها + اہلی شیرازی گوید شعر آن چه بل روح بخش واین چه زلف دلکش ست + آفت جانست آنفار تگر دلهاست این + ہاتفی گوید شعر برآمد زدیران گران غلغله + فگندند در بام ودر زلزله باب لام باجیم فارسی + لچہ بضم اول ودوم مشدد مفتوح وہا در آخر لغت فارسیست بمعنی عریان وبرہنہ در اردوی ہندوستانی بمعنے مرد بی پباک ہرچہ درد لش از کارہای ناپسندیدہ بگذرد بفعل آرد مستعمل ست بعربی طمل بکسر طای مہملہ وسکون میم ولام در آخر وطامل بروزن فاعل وطمول بروزن صبور گویند لچکنا دوتا شدن از نرمی ونازکی بعربی ثنی بنای مثلثہ ونون مشدد بروزن تفعل وانعطاف بعین مہملہ وطای مہملہ وفا بروزن انفعال وتادو بمزہ وہ او ودال مہملہ بروزن تفعل گویند وبفارسی خمیدن یعنی بضم اول وسکون دوم وکسر نون وسکون تحتانی معروف زن بیباک وبے شرم بعربی آنرا علجوت بضم سین مہملہ وسکون حای مہملہ وبضم لام وسکون واو وتای فوقانی در آخر وما جنہ بمیم وجیم ونون وطامہ بطاء مہملہ ومیم ولام بروزن فاعلہ وبفارسی زن لچ گویند لچھن بمعنے طور وروش بعربی سکبۃ بضم خاصیۃ بفتح خای معجمہ وسکون صاد مہملہ ودین بفتح دال مہملہ وسکون تحتانی وفتح دال مہملہ دوم ونون در آخر وشمال بشین معجمہ ومیم ولام بروزن کمال وسجیۃ بفتح سین مہملہ وکسر جیم وتحتانی مشدد وتا در آخر وسیرت بکسر سین مہملہ گویند باب لام باد ال مہملہ لدا دنیا یاری کردن وبار برداشتن بعربی احمال بحای مہملہ وبمیم ولام بروزن افعال گویند فی الصحاح احملتہ علے اعنتہ علے الحمل وفی الاساس احملنے یافلان ای اعانی علے الحمل باب لام با رای ہندی + لڑ بفتح اول وسکون دوم وبمعنی تاہ رسن بعربی قوۃ بضم قاف وواو مشدد مفتوح وتا در آخر قوی بروزن ہدے جمع آن وطاقہ بفتح قاف گویند طاقات جمع آن در اساس فتل الحبل طاقتین وطاقات وہی المقوی ونیز لڑ بمعنے رشتہ کہ دران مروارید باشد وتفصیل آن در لغت لڑی خواہد آمد لڑاکا کسیکہ بامردم بسیار ستیز وبعربی آنرا الد بفتح ہمزہ ولام ودال مہملہ مشدد در آخر گویند در صحاح ست رجل الدبین اللدد وہو اشد یدالخصومۃ قوم لدد خصم بفتح حای معجمہ وکسر صاد مہملہ ومیم در آخر گویند در صحاح ست الخصم بکسر الصاد الشدید الخصومۃ بفارسی ستیزہ کار لڑائی بمعنے خصومت بعربی نزاع بکسر نون وزای معجمہ بالف وعین مہملہ در آخر ومنازعۃ بروزن مقاتلۃ ومخاصمۃ بضم میم وجدال بکسر جیم ودال مہملہ بالف ولام گوید وبفارسی ستیزہ ومیر لڑائی بمعنے کارزار بعربی حرب بفتح حاے مہملہ وسکون راے مہملہ وباے موحدہ در آخر دباس باباے موحدہ بالف وسین مہملہ در آخر وہجا بفتح ہا وسکون تحتانی وجیم یا بہمزہ ممدودہ وغا بفتح واو وعین معجمہ

باالف و وقعہ بفتح واو و سکون قاف و فتح عین مہملہ و تا در آخر و وقیعہ بروزن کریمہ و تفلح بکسر کاف و خا با الف و حاء مہملہ
در آخر و قتال بکسر قاف و مقاتلہ و کریہہ بکاف و رای مہملہ و ہا بروزن کریمہ و نبارسے کارزار
و جنگ و آرزم گویند و بترکے اوروش بضم ہمزہ و رای مہملہ و سکون شین معجمہ لڑائی ڈالنا جنگ
میان دو کس و غیر آن از مرغان و چزآن انداختن بعربے تخریش بجا و رای مہملتین و شین معجمہ
بروزن تفعیل گویند حرّش بینہم جنگ افگندن میان آنہا بفارسی جنگ افگندن و انداختن سلیم گوید شعر
جہان بجنگ فگندست تا جدا را لنزا + خروس بازی این پیر را تماشا کن + لڑبڑا بفتح اول و سکون دوم
و فتح باے موحدہ و رای و را ر ہندی باالف چیزی کہ لزوجت داشتہ باشد بعربے آنرا لزج بفتح لام
و کسر زاے معجمہ و جیم در آخر گویند و بفارسے چسپان لڑکا معرفست بعربے صبی و طفل و بفارسی
کودک و بچہ گویند و طفل نوزادہ را ابن الایام و تفصیل آن در لغت بالا گذشت لڑکپن بمعنی بچگی بعربی
طفالۃ بروزن کرامۃ و طفولۃ بالضم و طفولیۃ بضم طاے مہملہ و تحتانی مشدد صبی بکسر صاد مہملہ و باے موحدہ
باالف مقصورہ در آخر و بفارسے کودکی گویند لڑکھرانا بفتح اول و سکون دوم و فتح کاف تازے
مخلوط التلفظ بہا و رای ہندی باالف و نون بالف کشیدہ پا بر جا نیفتادن از لاغری و یا از مستی بعربی
زَلّ و تہادی بفتح تاے قرقانی و ہا باالف و کسر دال مہملہ و تحتانی در آخر گویند و بفارسے لغزیدن و نادیدن
لڑکی بمعنے دختر کم سال بعربے صبیہ بفتح صاد مہملہ و کسر باے موحدہ و تحتانی مشدد و تا در آخر گویند و
بفارسے دخت نیز گویند پس مادامیکہ کوچک ست اورا طفلہ بر فتح طاے مہملہ و سکون فا گویند و چون
بحرکت آید اورا ولیدہ بفتح واو و کسر لام و سکون تحتانے و فتح دال مہملہ تا در آخر گویند و چون پستانش
بر آمدن گیرند کاعب بکاف و عین مہملہ و باے موحدہ بروزن فاعل گویند و چون پستانش بلند شوند ناہد
بنون و ہا و دال مہملہ بروزن فاعل گویند و چون ببلوغ رسد مُعْصِر بضم میم و سکون عین مہملہ و کسر صاد مہملہ
و رای مہملہ در آخر گویند لڑکوری زنے کہ بچہ دار دبعربے آنرا مُصْبِیَۃ بضم میم و سکون صاد مہملہ و کسر
باے موحدہ و فتح تحتانی و تا در آخر مُطْفِلَۃ بضم میم و سکون طاے مہملہ و کسر فا گویند و بفارسی بچہ دار
لڑھکتا بضم اول و دوم مخلوط التلفظ بہا و سکون کاف و نون باالف بمعنے ڈھلکتا و آن مذکور شد
لڑی رشتہ کہ دران مروارید کشیدہ باشند بعربے آنرا سِمْط بکسر سین مہملہ و سکون میم و طاے مہملہ
در آخر گویند سموط بالضم جمع آن در صحاح ست السِّمْط الخیط مادام فیہ الخرز والا فہو سلک قال طرفۃ مظاہر سمطی
لولو و زبرجد و سدل بکسر سین مہملہ و سکون دال مہملہ و لام در آخر گویند سدول بالضم جمع آن بفارسی
رشتہ مروارید باب لام با سین مہملہ + لس بمعنے چسپیدگی بعربی لزوق گویند لسن برادر پیاز بعربی ثوم

ثوم بضم ثای مثلثه وسکون واو ومیم در آخر وفوم بضم فا بروزن آن گویند وبفارسی سیر گرم وخشک ست
در رجز سوم لسوڑا بفتح اول وضم دوم وسکون واو مجهول ورای هندی با الف بارد وخنیست بعربی آن را
مخاط بضم میم وخای معجمه با الف وطای مهمله در آخر ومخیط بضم میم وفتح خای معجمه وتحتانی مشدد ومفتوح وطای مهمله
در آخر واطباء الکلب وبفارسی سپستان گویند معتدل ست لکسی بفتح اول وکسر دوم وسکون تحتانی معروف
شیر بسیار آب آمیخته بعربی بصواح بضم صاد مهمله وواو با الف وحای مهمله در آخر گویند باب لام با سین معجمه
لشکر بالفتح لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل مردمی که برای جنگ نوکر گیرند بعربی آن را عسکر
بفتح عین مهمله وسکون سین مهمله وفوج بفتح فا افواج جمع آن وجند بضم جیم وسکون نون ودال مهمله در آخر گویند
عساکر واجناد بالفتح وجنود بالضم جمع آن وتبرکے قشون بضم قاف وشلین معجمه گویند میر نجات گوید شعر
کشوده شاهد گلزار طرۂ سنبل + سپاہی زقشون بهار پیدا شد + اما جماعتی که از پنجاه تا صد باشد بعربی
آنرا سریه بفتح سین مهمله وکسر رای مهمله وتحتانی مشدد وتا در آخر گویند وجماعتی که از صد تا هزار بود آنرا کتیبه
بکاف وتای فوقانی وبای موحده بروزن کریمه گویند واز هزار تا چهار هزار را جیش بفتح جیم وسکون تحتانی
وشین معجمه در آخر وجحفل بفتح جیم وسکون حای مهمله وفتح فا ولام در آخر فعیلق بفتح فا وسکون تحتانی وفتح لام
وقاف در آخر گویند واز چهار هزار تا دوازده هزار را خمیس بفتح خای معجمه وکسر میم وسکون تحتانی وسین مهمله
در آخر گویند بسبب اشتمال آن بر پنج قسم یعنی مقدمه وقلب ومیمنه ومیسره وساقه واطلاق عسکر بر همه آمده بدانکه
فوجی که پیش همه لشکر باشد بعربی آن را مقدمة الجیش بکسر دال مهمله وقادمة الجیش وقدمی الجیش بضم
قاف گویند وتبرکی سر اول وفوجی که بر جانب است باشد بعربی آنرا میمنه بفتح میم وسکون تحتانی وفتح میم
ونون وتا در آخر گویند وتبرکے بر قفا بفتح با ی موحده ورای مهمله وسکون نون وغین معجمه با الف ودال مهمله
در آخر وفوجی که درمیان باشند بعربی آنرا قلب بفتح قاف وسکون لام گویند وتبرکی غول بضم غین معجمه وفوجیکه عقب همه لشکر
باشد بعربی آنرا ساقه بسین مهمله با الف وفتح قاف وتا در آخر گویند وآن جمع سائق چنانکه قاده جمع آن قائد ودر اساس
فلان فی ساقة العسکر فی آخره وتبرکی چنداول بفتح جیم فارسی وسکون نون گویند ب لام با کاف تازی + لکڑ بفتح اول
ودوم مشدد ومفتوح ورای هندی در آخر بمعنے چوب کلان بعربی جذع بکسر جیم وسکون ذال معجمه وعین مهمله
در آخر گویند وبفارسی کنده بضم کاف تازی لکڑ بگها بفتح اول ودوم وسکون را سے هندی
وفتح بای تازی وکاف فارسی مشدد مخلوط التلفظ بها با الف حیوانیکه از کفتار وگرگ متولد شود
بعربی آنرا اسمع بکسر سین مهمله وسکون میم وعین مهمله در آخر وبفارسی چرغ بفتح جیم فارسی گویند ابو منصور
ثعالبی گوید بچه که از گرگ نر وکفتار ماده زاید آنرا اسمع گویند وبچه که از کفتار نر وماده گرگ زاید بعربی آنرا

از عسبار بکسر عین مهمله و سکون سین مهمله و بای موحده با الف و رای مهمله در آخر گویند و در هندی هر دو یکیست هیچ فرق نمی کنند
و صاحب قاموس گوید عسبور بالضم و عسبوره بزیادت تا بچهٔ سگ از گرگ مادهٔ و عسبار و عسباره بچهٔ گفتار از
گرگ نر و بعضی گویند بچهٔ گرگ از گفتار مادهٔ و در حیوة الحیوان است بچهٔ که از سگ و مادهٔ گرگ زاید آن را خنفسی بفتح
خای معجمه و بای موحده و سکون با و فتح فا و عین مهمله گویند و با مد و قصر هر دو آمده **لکڑہارا** کسیکه هیزم را فراهم
آورده فروشد بعربی آنرا حطاب بفتح حای مهمله و طای مهمله و مشدد و با الف و بای موحده در آخر و بفارسی
هیزم فروش گویند و کسیکه از صحرا آرد بفارسی آن را خارکش گویند **لکڑی** بمعنی چوب بعربی آن را
خشب بفتح خار معجمه و شین معجمه و با موحده در آخر گویند اعشاب بالفتح و خشب بضمتین جمع آن و بفارسی چوب نیز گویند
شافی بنکاح گوید بیت کاشے که حقیقی ندهد سنگ سیاه است + نخلی که بباری نرسد چوبهٔ دار است + و چوب
سوختنی را بعربی حطب بفتح حای مهمله و طای مهمله و بای موحده در آخر گویند و بفارسی هیزم و هیمه و چوب خشک
را بعربی هجزل بفتح جیم و سکون زای معجمه و لام در آخر گویند **لکڑی والا** کسیکه چوب فروشد بعربی آنرا
خشاب بفتح خای معجمه و شین معجمه مشدد با الف و بای موحده در آخر گویند و بفارسی چوب فروش **لکنا**
بضم اول پنهان شدن بجای بعربی آنرا خفاء و اختفاء و اختباء گویند لکھنا بکسر اول و فتح دوم مشدد
مخلوط التلفظ بها با الف حکم ازل و قضا که در روز ازل تقدیر شده باشد بعربی آنرا کتاب الله گویند
و در اساس ست هذا کتاب الله قدرة قال الجعدی **شعر** یا نیت عمی کتاب الله آخر فی عنکم و هل امنعن الله
ما فعلا انتهی بفارسی سر نوشت گویند لکھانا از کسے نویسانیدن بعربی استکتاب و استنساخ بروزن استفعال در
اساس ست و یکون الاستنساخ بمعنی الاستکتاب انا کنا نستنسخ **لکھنا** بمعنی نوشتن بعربی کتابة بکسر
کاف و رقم بفتح رای مهمله و سکون قاف و میم در آخر و رقن بفتح رای مهمله و سکون قاف و نون در آخر
و زبر بفتح زای معجمه و سکون با ی موحده و رای مهمله در آخر و سخ بفتح نون و سکون سین مهمله و خای معجمه در آخر
و استنساخ و استنساخ گویند و بفارسی ثبت کردن و بقلم آوردن و رقم زدن و رقم کردن و قلمی نمودن و بقلم داد
و بقلم گرفتن **باب لام با کاف فارسی** + **لگا** بفتح اول و دوم مشدد با الف بمعنی آمیزش پوشیده
بعربی علاقه و رابطه و توسل و وسیله و بفارسی آشنگی نیز گویند **لگام** با الفتح لغت فارسیست در اردو ی هندی
مستعمل و آن آهنیست که در ان تسمها بسته و در دهن اسپ کنند بعربی آن را الجام بکسر لام گویند
و آن معرب لگام ست و ترکی یوگان بضم یای تحتانی و فتح کاف فارسی و سکون نون گویند و تسمه که
بر سر لجام باشد بعربی آنرا [illegible] گویند و بفارسی تعلیمی **لگام اوتارنا**
برآوردن لگام [illegible] در آخر و ظلع بفتح خا و جیم

وسکون لام وعین مهمله در آخر گویند **لگام چیانا** فائیدن اسپ دبانه لگام را در دهان خود بعربی علک بفتح عین مهمله وسکون لام وکاف در آخر ولوک بفتح لام وسکون واو وکاف در آخر گویند علک الفرس اللجام ولاک الفرس اللجام از باب نصر فعل ازان **لگام دینا** اسپ را لگام کردن الجام الجم الدابة از باب افعال فعل ازان بفارسی لگام بر گردن اسپ نهادن ولگام بر اسپ کردن ولگام بر سر اسپ کشیدن وکردن ونهادن میر معزی گوید **شعر** تا نهاد اقبال تو بر گردن گردون لگام + ملک بے آرام وتو سن رام گشت وآرمید + شعر گر دد افلاک بر آنگونه که بخشش خواهد + بخت او کرد مگر بر سر افلاک لگام **لگان** بفتح اول ودوم با الف ونون در آخر جای بلب آمدن کشتی ولنگر زدن آن بعربی مرفا بفتح میم وسکون راے مهمله وفتح فا وهمزه در آخر گویند وبضم میم نیز آمده رفات السفینة از باب منع فعل ازان در صحاح ست ارفات السفینة قربتها من الشط وذلک الموضع ومرفأ وبفارسی لنگر گاه گویند انوری گوید **شعر** آخر الامر چو کشتی بسلامت بگذشت + جستم از کشتی وآمد بلب کشتی گاه + ای آدم لک **لگھاب** عبارتی ست که در مقام غیر تحقیقی استعمال کنند در عربی قریب چنانکه گویند هذا قریب منه وبفارسی نزدیک بآن **لگسی** بفتح اول وسکون دوم وکسر سین مهمله وسکون تحتانی معروف چوب دراز سر کج که بآن میوه از درخت چینند بفارسی کلاک بکسر کاف تازی اول ولام با الف وکاف تازی دوم در آخر گویند **لگلگ** لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل وآن مرغیست که گردن وپا ومنقار دراز دارد وبعربی آنرا لقلق بفتح لام وسکون قاف وفتح لام دوم وقاف دوم در آخر لقلاق بزیادت الف گویند لقالق بکسر لام دوم جمع آن **لگن** لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل بمعنی طشت آفتابه اشرف گوید **ے** هلال نیست که بر طرف نیلگون چمن ست + که آفتابهٔ زرین مهر را لگن ست + بعربی طست بفتح طاء مهمله وسکون سین مهمله وتای فوقانی در آخر گویند ونیز لگن طشتی که زیر شمع بود تا پیه وموم گداخته آب شده در آن ریزد بدین معنی هم فارسی ست ودر اردوی هندی مستعمل ظهوری گوید **شعر** نبرد تا زر خورشید را فلک بگداز + براے شمع ضمیرش خرد نساخت لگن **لگنا** کنایه از جماع ست بعربی وطء بفتح واو وسکون طای مهمله وهمزه در آخر **وحش** بفتح حاء مهمله وسکون شین معجمه وهمزه در آخر وحل بفتح حاے مهمله وسکون لام وهمزه در آخر **وحن** بفتح حای مهمله وسکون نون وهمزه در آخر **ولت** بفتح لام وسکون تای فوقانی وهمزه در آخر **وحت** بفتح حای مهمله وسکون تای فوقانی ومنج بفتح میم وسکون خای معجمه وجیم در آخر **مسح** بفتح میم وسکون سین وحا در آخر **وبج** بفتح خای معجمه وسکون باے موحده وجیم در آخر **وخلج** بفتح خای معجمه وسکون لام وجیم در آخر **وذع** بفتح ذال معجمه وسکون عین مهمله وجیم

در آخر وعز و بفتح عین مهمله وسکون زای معجمه ودال مهمله در آخر وعسد بفتح عین مهمله وسکون سین مهمله ودال مهمله
در آخر وعصر بفتح عین مهمله وسکون صاد مهمله ودال مهمله ومصدر بفتح میم وسکون صاد مهمله ودال مهمله در آخر ومفد
بفتح میم وسکون فا وغین معجمه ودال مهمله در آخر وقد بر بوزن وادوبا ودال مهمله بروزن تفعل ومجامعة ومباشرة وموافقة
ومعط بفتح میم وسکون عین مهمله وطای مهمله در آخر وحنظ بفتح حا وظای معجمه مشدد وبضع بفتح باي موحده وسکون
ضاد معجمه وعین مهمله در آخر ومباضعه بروزن مفاعله وزعب بفتح زای معجمه وسکون عین مهمله وباي موحده
در آخر ورفث بفتح راي مهمله وفا وثای مثلثه در آخر وزخ بفتح زای معجمه وخای معجمه مشدد در آخر وزخرخ بروزن
وحرجه وغشیان بکسر غین معجمه وسکون شین معجمه وتحتانی باالف ونون در آخر لگی تار ولگا تار بفتح اول وکسر
کاف فارسی در اول وسکون تحتانی مجهول وکاف فارسی باالف در دوم وتای فوقانی باالف در آخر مهمله
در آخر بمعنی پیاپی وعلی الاتصال بعربی تواتر بواو وتاے فوقانی وراي مهمله وتتابع بتای فوقانی وباي موحده
وعین مهمله بروزن تفاعل ومواترة بروزن مفاعلة دوتار بروزن کتاب وتتری بفتح تای فوقانی وسکون
تای دوم گویند در صحاح ست تتری فیها نعتان تنوین ولا تنوین مثل علقی فمن ترک صرفها فی المعرفة و
جعل الفها الف تانیث ومن اجراها جعل الفها اصلیا وتتری من الوتر وهو الفرد وقال الله تعالی ثم ارسلنا رسلنا تترى
اے واحدا بعد واحد ومن نونها جعل الفها ملحقة باب لام با لام + للجانا بفتح اول وسکون دوم
وجیم فارسے باالف ونون باالف آرزومند چیزی شدن بعربی طمع بفتح طای مهمله وميم وعین مهمله
در آخر وحرص بکسر حای مهمله وسکون راي مهمله گویند للکارنا بفتح اول وسکون دوم وکاف باالف
وسکون راے مهمله ونون باالف بانگ برکسے براے حمله کردن خواه حمله کنند یا نه بعربی صیاح بکسر
صاد مهمله وتحتانی باالف وحای مهمله در آخر گویند صاح علیه فعل ازان ونیز بر انگیختن سگ را بر شکار
بعربی ایساد بسین ودال مهملتین بروزن افعال گویند در صحاح ست اسدت الکلب واد سدته
اغریته بالصید للوپنا کرنا حرفهاے خوشامد کسی بر زبان آوردن بعربی تملق بمیم ولام وقاف
بروزن تفعل گویند وبفارسے آشمالے نیز گویند شفائی گوید شعر میکند مدلها تا استخوانے میخورد
عمر او در آشمالے وخوشامد میگذشت للی بفتح اول وکسر دوم وسکون تحتانی معروف کسیکه بر زن
قادر نشود بعربی اورا عنین بکسر عین مهمله ونون مشدد وسکون تحتانی ونون در آخر گویند باب لام با میم
لمچھ بفتح اول وسکون دوم وفتح جیم فارسے مخلوط التلفظ بها وسکون راي هندی در آخر بمعنے دراز
بعربی طویل ودراز بالا در السنة قامت را عشنق بفتح عین مهمله وشین معجمه وفتح نون مشدد وقاف
در آخر گویند وتحقیق وتفصیل آن در لغت لنبا خواهد آمد لمکنا بفتح اول وسکون دوم وفتح کاف تازے

ونون مشدد بالف کسیکه گوشهایش دراز باشد بعربی آنرا اذانی بضم همزه و ذال معجمه بالف وکسر نون وتحتانی مشدد واذن بروزن افعل گویند لمگردنا بفتح اول وسکون دوم وفتح کاف فارسی کسیکه گردنش دراز بود بعربی آنرا اتلع بفتح همزه وسکون تای فوقانی وفتح لام وعین مهمله در آخر واعنق بفتح همزه وسکون عین مهمله وفتح نون وقاف در آخر واعیط بعین وطای مهملتین بروزن احمر گویند لمگردنی زن دراز گردن بعربی آنرا اعیطاء بعین وطای مهملتین بروزن حمراء گویند وبفارسی دراز گردن **باب لام بانون لنبا** بمعنی دراز بعربی طویل گویند ومرد دراز بالا را بعربی طویل بروزن امیر وطوال بروزن غراب وشغموم بضم شین معجمه وسکون غین معجمه وضم میم وسکون واو ومیم دوم در آخر گویند وچون درازیش زیاده بود آنرا شغوذب بفتح شین معجمه وسکون واو وفتح ذال معجمه وبای موحده در آخر وشوقب بفتح شین معجمه وسکون واو وفتح قاف وبای موحده در آخر گویند وچون درازیش بحدی بود که مذموم دانند آنرا وعشنظ بفتح عین مهمله وشین معجمه ونون مفتوح مشدد وطای مهمله در آخر وعشنق بعین مهمله وشین معجمه ونون مشدد وقاف در آخر بروزن آن گویند وهرگاه درازیش نهایت رسد آنرا شلعلع بفتح شین معجمه ولام وسکون عین مهمله وفتح لام دوم وعین مهمله دوم در آخر وعنظنط بفتح عین مهمله ونون وسکون طای مهمله وفتح نون دوم وطای مهمله دوم در آخر سقعطری بفتح سین مهمله وقاف وسکون عین مهمله وفتح طا وراء مهملتین والف مقصوره در آخر سقعطری بتشدید تحتانی نیز آمده وصاحب قاموس باین معنی شعلع بفتح شین معجمه وعین مهمله ولام مشدد مفتوح آورده وزن دراز بالا را بعربی شطبه بفتح شین معجمه وسکون طاء مهمله وفتح بای موحده وتا در آخر وعطبول بضم عین مهمله وسکون طای مهمله وضم بای موحده وسکون واو ولام در آخر گویند ودرخت دراز را بعربی عیدا بفتح عین مهمله وسکون تحتانی ودال مهمله بالف وفتح نون وتا در آخر وعمیمه بعین مهمله وتکرار میم بروزن کریمه گویند وخرما بن دراز را بعربی باسقه بای موحده وسین وقاف بروزن فاعله وسحوق بفتح سین مهمله وضم حای مهمله وسکون واو وقاف در آخر گویند کذا ذکر الثعالبی فی فقه اللغة **لنبوترا** بمعنی لنباست لنجا کسیکه دست وپا نداشته باشد واز جنبیدن نتواند بعربی آنرا زمن بفتح زای معجمه وکسر میم ونون در آخر گویند ابو منصور ثعالبی گوید اگر کسی برجا مانده باشد اورا زمن گویند وچون ازان هم درگذرد اورا ضمن بفتح ضاد معجمه وکسر میم ونون در آخر گویند واگر برخاستن نتواند اورا مقعد بضم میم وسکون قاف وفتح عین مهمله ودال مهمله در آخر گویند واگر حرکت نتواند اورا معضوب بعین مهمله وضاد معجمه وبای موحده بروزن مفعول گویند لنجی زنیکه به جا مانده باشد بعربی آنرا زمنه بفتح زای معجمه وکسر میم وفتح نون وتا در آخر وضیلمه بضاد معجمه ومیم ولام بروزن کریمه گویند

لنڈا بضم اول و سکون نون و دال ہندی با الف حیوانی دُم بریدہ را گویند بعربی آنرا ابتر بفتح ہمزہ و سکون
بای موحدہ و فتح تای فوقانی و رای مہملہ در آخر و مقطوع الذنب و بفارسے کلتہ بفتح کاف تازی و سکون لام و فتح
تای فوقانی و ہا در آخر گویند لنڈورا بفتح لام بمعنی لنڈا است لنگر لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل
چیزی از آہن کہ بآن کشتی را ایستادہ کنند بعربی آنرا انجر بفتح ہمزہ و سکون نون و فتح جیم و رای مہملہ در آخر و
لنجر بفتح لام و سکون نون و ہو جعل بفتح ہا و سکون واو و فتح جیم و لام در آخر و مرساۃ بکسر میم و سکون رای مہملہ و
سین مہملہ با الف و تا در آخر گویند لنگر ڈالنا ایستادہ کردن کشتی را بر لنگر بعربی ارساء ابراد و سین مہملتین بروزن
افعال گویند ارسیت السفینۃ فعل ازان بفارسے لنگر انداختن و افگندن لنگڑا کسیکہ لنگ داشتہ باشد
بعربی آنرا اعرج بعین و رای مہملتین و جیم بروزن احمر گویند و اگر در ہر دو پا لنگی بود آنرا اقزل بفتح ہمزہ
و سکون قاف و فتح زای معجمہ و لام در آخر گویند و ستوری کہ لنگی کند آنرا اطلع بطای معجمہ و لام و عین مہملہ
بروزن فاعل گویند و بفارسے لنگ اعم از آنکہ انسان باشد یا ستور و بتر کی اقساق بفتح ہمزہ و سکون
قاف و سین مہملہ با الف و قاف ساکن گویند لنگڑانا لنگے کردن بعربی عرج بفتح عین مہملہ و رای مہملہ و جیم
در آخر گویند در صحاح و قاموس ست کہ اگر لنگے خلقی نباشد عرج از باب نصر گویند و اگر خلقے باشد عرج
از باب سمع گویند لنگوٹی بفتح اول و سکون دوم و ضم کاف فارسے و سکون واو مجہول و کسر تای ہندی
و سکون تحتانی معروف جامہ پارہ کہ یک سر آنرا میان ہر دو سرین در آوردہ بکمر بندند بفارسی حال آنرا
قیزہ بکسر قاف گویند و این عمل را قیزہ بندی گویند طغرا در تعریف محبوبان گوید بیت زنازک میانے
شدہ قیزہ بند + بر سرین دیدزین دہ کمند + و لنگوٹ نیز گویند لنگور نوعے از میمونست کہ دم دراز و روی پہنا دارد
بعربی مطلق میمون را قرد بکسر قاف و سکون رای مہملہ و دال مہملہ در آخر گویند و بفارسے این قسم میمون را
پہنانہ بفتح بای فارسی گویند خاقانی در ہجو گوید شعر چنبک زند چو بوزنہ خنبک زند چو خرس + آن بوزنینہ پہنانہ
و پہنانہ منظرک لنگھانا بفتح اول و سکون دوم و فتح کاف فارسے مخلوط اللفظ بہا با الف و نون بالف کشیدہ
کسے را از گل و لای و جز آن بگذرانیدن بعربی اجازۃ بجیم و زای معجمہ بروزن اقامۃ و الامرار بہ گویند
اجازہ و امرہ بہ فعل ازان در قاموس ست امرہ بہ جعلہ یمرہ بہ فی النہایۃ امررت الشی امرہ امرارا
اذا جعلتہ یمر ای یذہب لنگی جامہ کہ بر سرین بندند و تا ساق بگذارند بعربی آنرا فوطہ بضم فا و سکون
واو و فتح طای مہملہ و تا در آخر گویند بفارسے لنگ و آفتابی نیز خان آرزو گوید لنگ را آفتابی ازان
جہت گویند کہ اکثر آفتاب دادہ میشود از جہت تر شدن مثلا شخصی بحمام رود و لنگ نداشتہ باشد بحمامی گوید
کہ آفتابی بیار و ایمعنی از اہل زبان بتحقیق رسیدہ لنبا بضم اول و نون مشدد با الف بلغت مردم قصبات بریلی

بریدن کشت بعربی حصاد بفتح حاء مهمله وصاد مهمله با الف ودال مهمله در آخر وجزا از بفتح جیم وزاء معجمه دوم در آخر
گویند وبفارسی دروون باب لام با واو ولو بمعنی تعلق خاطر در توجه آن بعربی نزوع بضم نون وزاء معجمه
وسکون واو وعین مهمله در آخر ونزاع بروزن کتاب وشوق بفتح شین معجمه وبفارسے آرزو گویند ونیز لو بمعنی
شعلهٔ آتش بعربے لهب بفتح لام وباء موحده در آخر شواظ بضم شین معجمه وبکسر آن واو با الف
وظای معجمه در آخر وشعله بضم شین معجمه گویند شعل بضمتین جمع آن وبفارسے زبانه بفتح زای معجمه افرازه
بفتح الف وسکون فا وراى مهمله با الف وزای معجمه مفتوح وباء در آخر درخشه بفتح راى مهمله وسکون خای معجمه
وفتح شین معجمه وباء در آخر ولخشه بفتح لام وسکون خای معجمه وفتح شین معجمه وباء در آخر گویند بتبرکی یا لین بفتح یا وکسر
لام ونون در آخر ونیز لو بمعنی نرمهٔ گوش بعربی شحمه بفتح شین معجمه وسکون حای مهمله وفتح میم وتاء در آخر گویند
وبضم لام وسکون واو معروف بمعنی باد گرم بعربی آن را حر وبفتح حای مهمله وضم راى مهمله وسکون واو
وراے مهمله دوم در آخر وسموم بفتح سین مهمله وضم میم وسکون واو ومیم در آخر گویند وحریری در تفسیر
مقامه میگوید حر در باد گرم که بشب وزد وسموم باد گرم که در روز وزد وگاهے بطریق مجاز یکے را بجاى
دیگری استعمال کنند لوا بفتح اول ودوم با الف مرغیست شبیه بتیهو لیکن کوچکتر ازان بعربی آنرا سلوی
بفتح سین مهمله وسکون لام وواو با الف مقصوره گویند وبفارسے ورتیج بفتح واو وسکون راى مهمله وکسر
تاى فوقانی وسکون تحتانی وجیم در آخر وورديج بدال مهمله گویند وبترکے بلدرچین چنانکه بعضے ازارباب
لغت نوشته اند والله اعلم لوبیا بضم اول وسکون واو وتحتانی بالمد لغت عربی ست در اردوی هندی
بقصر مستعمل وآن نوعی از غله است بعربے آن را لوبا بضم لام وبالمد وجر بحرکات ثلثه ودال مهمله وسکون
جیم وراى مهمله در آخر وبضمتین نیز گویند بفارسے ژاژوک بضم زاے فارسے دوم گویند بوتھه
بضم لام وسکون واو مجهول وتاى فوقانی مخلوط التلفظ بها بمعنی لاشهٔ کشته بعربی جثه بضم جیم وتثلیث
ثانے مثلثه مشدد وتا در آخر گویند وجثت بضم اول وفتح دوم جمع آن لوتھڑا پارهٔ کلان از گوشت
بعربے مضغه بضم میم وسکون ضاد معجمه وفتح غین معجمه وتا در آخر ولحم بضم لام وسکون حای مهمله وفتح میم و
تا در آخر وبضعه بفتح باى موحده وسکون ضاد معجمه گویند وبفارسے گوشت پاره لوٹ بضم اول وسکون
دوم معروف وتاى هندی در آخر چیزیکه از غارت آرند بعربے آن را نفی بفتح فا وسکون تحتانی
وهمزه در آخر ونفل بفتح نون وسکون فا ولام در آخر وغنیمه بروزن کریمه ومغنم بفتح میم وسکون غین معجمه
وفتح نون وميم در آخر ونهب بفتح نون وسکون ها وباى موحده در آخر وبهے بضم نون وسکون ها وباء موحده
با الف مقصوره در آخر بفارسے غارت وتاراج ولوٹا وبترکے تالان بتاى فوقانی ولام با الف

گویند لوٹا بضم اول وسکون دوم مجہول وتای ہندی باالف ظرفیکہ بآن دست وپا شویند وطہارت کنند
بعربے آن را مطہرہ بکسر میم وبفتح آن وسکون طای مہملہ وفتح ہای مہملہ ورای مہملہ در آخر وادا وہ بکسر
ہمزہ ودال مہملہ باالف وفتح واو وتا در آخر وبفارسے آفتابہ گویند وبضم اول وواو معروف کسیکہ
مالش بغارت برده باشند بعربے آن را منسوب بفتح میم وسکون نون وظم ہا وسکون واو ویا وحدہ
در آخر ومغار بضم میم وغین معجمہ باالف ورای مہملہ در آخر گویند وبفارسے غارت زده وغارت خورده
صائب گوید شعر یوسف از قافلۂ حسن تو غارت زده ایست + کسے امروز زخوبان بسر انجام
تو نیست + وحید گوید بیت چیست دانی عقل نادان آتشی افسرده + چیست دانے فہم جاہل دزد
غارت خورده + لوٹنا بضم اول وسکون دوم مجہول وتای فوقانی ونون باالف از پہلو بہ پہلو گردیدن
از درد وجز آن بعربی تقلب بقاف ولام وبای موحده بروزن تفعل گویند فلان یتقلب ظہر البطن بفارسے
غلطیدن وواغلطیدن وغلط وواغلط زدن محمد اسلم سالم گوید شعر شب چہا در بزم می غلطید و
واغلطید شیخ + روز در مسجد چہ یا تمکین نشست وواغلست + وحید در تعریف کبابے گوید بیت
بر آتش گذارم چو پہلو بخواب + زنم غلط وواغلط ہمچون کباب + وبسکون دوم معروف بمعنی غارت کردن
بعربے نہب بفتح نون وسکون ہا وبای موحده در آخر واغاره بکسر ہمزہ وغین معجمہ باالف وفتح
رای مہملہ وتا در آخر گویند وبفارسی تاراج کردن وزدن وغارتیدن وغارت زدن وکردن وافگندن وبردن
لوری بضم اول وسکون دوم مجہول وکسر رای مہملہ وسکون تحتانی معروف سخنانی کہ وقت
خوابانیدن کودک کنند بعربی مناغاة بضم میم ونون باالف وغین معجمہ باالف وتا در آخر وبجیم بفتح ہر دو
با وسکون جیم اول وفتح دوم وتا در آخر گویند وبفارسے بنگره بفتح بای تازی وسکون نون وفتح کاف
فارسے ونا نون بضم نون دوم ناصر خسرو گوید شعر تو خفتۂ خوش اے پسر وچرخ روز وشب + ہموارہ
میکند بما لینت بنگره + شاعرے گوید شعر تا خواب کند خصم تو بر بستر جاوید + در عہد سفر میزندش
ہا دیه نانو + لوڑا آلۂ مردی بعربی ذکر بفتح ذال معجمہ وکاف ورای مہملہ در آخر وائر بفتح ہمزہ وسکون تحتانی
ورای مہملہ در آخر وقنطیس بکسر فا وسکون نون وکسر طای مہملہ وسکون تحتانی وسین مہملہ
در آخر وقضیب بفتح قاف وکسر ضاد معجمہ وسکون تحتانی وبای موحده در آخر ومیم بضم رای مہملہ و
فتح میم وسکون تحتانی وحای مہملہ در آخر وکباس بضم کاف وبای موحده باالف وسین مہملہ در آخر و
قنفر بفتح قاف وسکون نون وفتح فا ورای مہملہ در آخر وقطبیہ بضم قاف وسکون سین مہملہ وفتح طای مطبقہ
وکسر بای موحده وفتح نون وتا در آخر وقسطبیلہ وآن لغتیست دکان وذکر وراز وگنده را اولعی بفتح ہمزہ

وسکون دال مهمله و فتح لام و کسر عین مهمله و تحتانی مشدد و در آخر گویند و کنیت آن ابو عمیر بضم عین مهمله و فتح میم و سکون تحتانی و رای مهمله در آخر و ابو الجمیع و ابو الورلیس ست و بفارسی لنگ بفتح لام و سکون نون و کبیر و نره و الفیه بفتح لف و سکون لام و کسر فا و تحتانی مشدد و چر بضم جیم فارسی و چک بضم جیم فارسی و سکون کاف تازی و شرم بفتح شین معجمه و سکون رای مهمله و میم در آخر و جرک بکسر سین مهمله و سکون کاف فارسی و ذکر فیل و شتر را بعربی عسیل بفتح عین و کسر سین مهمله و سکون تحتانی و لام در آخر گویند و ذکر و باه را الملول بفتح میم و سکون لام و ضم میم دوم و سکون واو و لام در آخر گویند ذکر شتر را هم گفته اند لولا بضم اول و سکون دوم معروف و لام با الف بمعنی لنجاست و آن بگذاشت لوکی بار در خنثیست بعربی قرع بفتح قاف و سکون رای مهمله و عین در آخر بفارسی کدو گویند سرد و تر ست در درجه دوم لوگ بضم اول و سکون دوم مجهول و کاف فارسی در آخر آدمیان را گویند بعربی ناس و انا س بضم همزه و نون بکسر همزه گویند و بفارسی مردم نیز لوهری بضم اول و سکون دوم مجهول و میم و کسر رای هندی و سکون تحتانی معروف جانوری ست معروف بقدر گربه بعربی آنرا ثعلب بفتح ثای مثلثه و سکون عین مهمله و فتح لام و باهی موحده در آخر گویند و بفارسی روباه و بهری بکسر لام و بضم ثای فوقانی و سکون لام و مادهٔ اش را بعربی ثعالة بضم ثای مثلثه و عین مهمله با الف و تا در آخر و ثعال بروزن غراب و ثعلبة بزیادت تا در آخر گویند و بفارسی روباه مادهٔ و از کنیت روباه ابو الحصین بکسر حای مهمله و سکون نون و کسر باهی موحده و صاد مهمله در آخر و ابو حفص و ام حنبص بکسر حا و صاد مهملتین و سکون نون و کسر باهی موحده و صاد مهمله و ابو النجم و ابو الحصین بضم حای مهمله و فتح صاد مهمله و ابو نوفل و ابو الوثاث و ابن عویل و ام عویل ست و بچه اش را نقل بضم تا بکسر فوقانی و سکون رای دوم و ضم فا و لام در آخر و بروزن معقر و درهم زرنج گویند لون چیزیست که در طعام کنند بعربی آنرا ابزار بکسر میم و سکون لام و حای مهمله در آخر و بفارسی نمک گویند لوتھ بفتح اول و سکون دوم و نون غنه و دال هندی با الف لمادهٔ روی لورسیده بعربی امرد بفتح همزه و سکون میم و فتح را و سه مهمله و دال مهمله در آخر و بفارسی نوچه گویند لوندی زنیکه آنرا خریده باشند بعربی آنرا امة بفتح همزه و فتح میم و تا در آخر گویند اموات و اما بکسر همزه و اموان بکسر کات ثلثه همزه جمع آن و ملوک بفتح میم اول و سکون دوم گویند و بفارسی کنیز و پرستنده و داه و زنی که آنرا از دار الحرب بغنز آورده باشند بعربی آنرا سبی بفتح سین مهمله و کسر باهی موحده و تحتانی مشدد در آخر گویند سبایا بفتح سین مهمله جمع آن و بفارسی برده لوندی باز تحتانی مجهول کسیکه بچه بازی کند بعربی ان را مغلم بضم میم و سکون غین معجمه و کسر لام و میم در آخر و لائط

وطاوط و مستاوط گویند و بفارسی شاهد باز و غلام باره نیز گویند مقابل دختر باره و تحقیق آنست که غلام باره بمعنی
مغلم و مغلم هر دو آمده چنانکه گویند فلانی غلام باره فلانست و کنغال و کنغاله بکسر کاف تازی نیز گویند چه در اصل
کنک غال بود یعنی امرد و راعی غلمان و شعر احتساب نفاذ او برداشت + از جهان رسم کنک و
کنغاله لونڈی بچه بچه که از کنیزک بوجود آمده باشد بعربی آنرا ابن زوملة بفتح زای معجمه و سکون واو و فتح میم
و لام و تا در آخر و ابن الامة و ابن البغیة گویند و بفارسی کنیزک زاده و پرستار زاده لونگ بار و رختیست
خوشبو بعربی آنرا قرنفل بفتح قاف و راے مهمله و سکون نون و ضم فا و لام در آخر و بفارسی میخک بکسر میم
و سکون تحتانی و فتح خاے معجمه و کاف تازی در آخر گویند گرم و خشک ست در دوم لونیا بضم اول و سکون دوم
و کسر نون و تحتانی با الف گروهے اند در هندوستان که نمک سازند بعربی بے کسیکه نمک سازد آنرا ملاح بفتح میم
و لام مشدد با الف و حاے مهمله در آخر گویند و تملح بضم میم بروزن تنقبل گویند در قاموس ست الملاح مائع الملح
او صاحبه کالمتملح استعمله بفارسی نمک ساز گویند لونا بضم اول و سکون دوم مجهول و با با الف رسیده هو
معروف بعربی آنرا حدید بحاے مهمله و تنکار و دال مهمله بروزن امیر و بفارسی آهن و تبرکی تیمور بکسر تا و فتح
و ضم میم و سکون راے مهمله و دو مور بدال مهمله گویند باب الام با با الحمار بضم اول و دوم با الف رسیده
و راے مهمله در آخر کسیکه از آهن و سلاح و باشد آن سازد بعربی بے آنرا حداد و بفتح حاے مهمله و دال مهمله
مشدد و با الف و دال مهمله دوم در آخر گویند و قیس بفتح قاف و سکون تحتانی و نون در آخر و بالکی بها و کسر لام
و کاف و تحتانی مشدد و بعربی بے بفتح با و سکون باے موحده و فتح راے مهمله و کسر قاف و تحتانی مشدد گویند
بکسر با نیز آمده و بفارسی آهنگر و نامی بفتح نون و با با الف و کسر میم و سکون تحتانی گویند و بروزن سلاحین
هم آمده لهاس بفتح اول و دوم با الف و سین مهمله در آخر کسی که از لیف خرما و جز آن سازد
و در جهاز بکار برند بعربی بے آنرا قلس بفتح قاف و سکون لام و سین مهمله در آخر گویند قلوسس بالضم جمع آن
و در محاوره حال عرب آن را کنار بکسر کاف و سکون نون و باے موحده با الف و راے مهمله در آخر گویند
و آن از پوست نارجیل سازند لهانسی رسنیکه بان کشتی را کشند بعربی آنرا مقود بکسر میم و سکون
قاف و فتح واو و دال مهمله در آخر گویند لهجون بضم اول و سکون دوم و ضم جیم فارسی و سکون واو و معروف
و نون در آخر آنچه از سوهان کردن آهن ریزد بعربی بے آنرا سحالة بضم سین مهمله و حاے مهمله با الف و فتح لام
و تا در آخر و فسالة بضم فا و سین مهمله با الف و فتح لام و تا در آخر و برادة الحدید گویند و بفارسی آهن
و ساده آهن بسین و دال مهملتین و سونش آهن بضم سین مهمله و کسر نون مضاف بسوے آهن لهر بفتح
اول و دوم و راے مهمله در آخر سلسله مانندے که از تحریک هوا بر سر سطح آب دریا و نهرها پدید آید

وسکون دال مهمله و فتح لام و کسر عین مهمله و تحتانی مشدد و در آخر گویند و کنیت آن ابو عمیر بضم عین مهمله و فتح
میم و سکون تحتانی و رای مهمله در آخر و ابو الجمیع و ابو لیس ست و بفارسی لنگ بفتح لام و سکون
نون و کبیر و نزه و الفیه بفتح لف و سکون لام و کسر فا و تحتانی مشدد و چیر بضم جیم فارسی و چک بضم جیم فارسی
و سکون کاف تازی و شرم بفتح شین معجمه و سکون رای مهمله و میم در آخر و بترکی سیگ بکسر سین تحتانی و سکون
کاف فارسی و ذکر فیل و شتر را العرب عسیل بفتح عین و کسر سین مهمله و سکون تحتانی و لام در آخر گویند
و ذکر روباه را الملول بفتح میم و سکون لام و ضم میم دوم و سکون واو و لام در آخر گویند و ذکر شتر را هم گفته اند
لولا بضم اول و سکون دوم معروف و لام با الف بمعنی لحاست و آن بگذاشت لوکی بار و ختیست بعز
تبع بفتح تا و کاف و سکون رای مهمله و عین در آخر و بفارسی کژدم گویند سمرد و ترست در درجه دوم لوگ
بضم اول و سکون دوم مجهول و کاف فارسی در آخر گویند و بعربی ناس و انا س بضم همزه و انس
بکسر همزه گویند و بفارسی مردم نیز لوطری بضم اول و سکون دوم مجهول و میم و کسر رای هندی و سکون
تحتانی معروف جانوری ست معروف بقدر گربه و بعربی در آخر بطاء مهمله بفتح تای مثلثه و سکون عین مهمله و فتح لام
و بای موحده در آخر گویند و بفارسی روباه و بهری گرگ بضم تای فوقانی و سکون لام و مادداش را
بعربی ثعالب بضم تای مثلثه و عین مهمله با الف و لام در آخر و ثعال بروزن غراب و ثعلبه بزیادت تا در آخر
گویند و بفارسی روباه ماده و از کنیت روباه ابو الحصین بکسر حای مهمله و سکون نون و کسر بای موحده
و صاد مهمله در آخر و ابو حفص و ام حنبص بکسر حا و سکون نون و کسر بای موحده و صاد مهمله
ابو الجم و ابو الحصین بضم حای مهمله و فتح صاد مهمله و نون فعل و ابو الوثاث و ابن عویل دام عویل ست و
بچه اش را انقل بضم تا کے فوقانی و سکون نای دوم و ضم قاف و لام در آخر و بروزن جعفر و درهم
ذرمح گویند لوان جنبلے ست که در طعام کنند بعربی در آخر طاء بکسر میم و سکون لام و حای مهمله در آخر
و بفارسی تمک گویند لوند ابفتح اول و سکون دوم و نون غنه و دال هندی مهمله با الف لماده روی لوریده و
بعربی امرد بفتح همزه و سکون میم و فتح راء مهمله و دال مهمله در آخر و بفارسی نوجه گویند لوندی
زنیکه آنرا خریده باشند بعربی آنرا امة بفتح همزه و میم و تا در آخر گویند اموات و اماء بکسر همزه و اموان
بجمعکات ثلثه همزه جمع آن و مملوک بفتح میم اول و سکون دوم گویند و بفارسی کنیز و پرستنده و داه و زنی
که آنرا از دار الحرب بغنیمت آورده باشند بعربی آنرا سبی بفتح سین مهمله و کسر بای موحده و تحتانی
مشدد در آخر گویند سبایا بفتح سین مهمله جمع آن و بفارسی برده لوندے باز تحتانی مجهول کسیکه
بچه بازی کند بعربی ان را مغلم بضم میم و سکون غین معجمه و کسر لام و میم در آخر و لائط

۱۴۴۱

وطاوط و مستلط گویند و بفارسی شاهد باز و غلام بارہ نیز گویند مقابل دختر بارہ و تحقیق آنست کہ غلام بارہ بمعنی
مغلم و مغلم ہر دو آمدہ چنانکہ گویند فلانی غلام بارہ فلانست و کنغال و کنغالہ بکسر کاف تازی نیز گویند چہ در اصل
کنک غال بود یعنی امر درامی غلطاند فخرے گوید شعر احتساب نفاذ او برداشت ۱۲ ازجہان رسم کنک و
کنغالہ لونڈی بچہ بچہ کہ از کنیزک بوجود آمدہ باشد بعربی آنرا ابن زولہ بفتح زای معجمہ و سکون واو و فتح میم
و لام و تا در آخر و ابن الامۃ و ابن البغیہ گویند و بفارسی کنیزک زادہ و پرستار زادہ لونگ بار و حقیست
خوشبو بعربی آنرا قرنفل بفتح قاف و را ے مہملہ و سکون نون و ضم فا و لام در آخر و بفارسی میخک بکسر میم
و سکون تحتانی و فتح خاے معجمہ و کاف تازی در آخر گویند گرم و خشک ست در دوم لونیا بضم اول و سکون دوم
و کسر نون و تحتانی با الف گروہے اند در ہندوستان کہ نمک سازند بعربی کسیکہ نمک سازد آنرا ملاح بفتح میم
و لام مشدد با الف و حاے مہملہ در آخر گویند و متملح بضم میم بروزن متقبل گویند در قاموس ست الملاح بائع الملح
او صاحبہ کالمتملح استعملے بفارسے نمک ساز گویند لوہا بالضم اول و سکون دوم مجہول و ہا با الف رسیدہ جوہرست
معروف بعربی آنرا حدید بحاے مہملہ و تکریر دال مہملہ بروزن امیر و بفارسے آہن و تبرکی تیمور بکسر تا و فوقانی
و ضم میم و سکون را ے مہملہ و سور بدال مہملہ گویند باب لام با ہا بہار بضم اول و دوم بالف رسیدہ
در را ے مہملہ در آخر کسیکہ از آہن و سلاح و مانند آن سازد بعربی آنرا حداد بفتح حاے مہملہ و دال
مشدد و با الف و دال مہملہ دوم در آخر گویند و قیین بفتح قاف و سکون تحتانی و نون و در آخر ہا لکی بہا و کسر لام
و کاف و تحتانی مشدد و ہبریے بفتح ہا و سکون با ی موحدہ و فتح را ی مہملہ و کسر قاف و تحتانی مشدد گویند
بکسر ہا نیز آمدہ و بفارسے آہنگر و نامی بفتح نون و ہا با الف و کسر میم و سکون تحتانی گویند و بروزن سلاطین
ہم آمدہ لہاس بفتح اول و دوم با الف و سین مہملہ در آخر کسے کہ از لیف خرما و جز آن سازد
و در جہاز بکار برند بعربی آنرا قلس بفتح قاف و سکون لام و سین مہملہ در آخر گویند قلوس بالضم جمع آن
و در محاورہ حال عرب آن را کنبار بکسر کاف و سکون نون و با ی موحدہ و با الف و را ی مہملہ در آخر گویند
و آن از پوست نارجیل سازند لہانسی رسنیکہ بآن کشتی را کشند بعربی آنرا مقود بکسر میم و سکون
قاف و فتح واو و دال مہملہ در آخر گویند لہچون بضم اول و سکون دوم و ضم جیم فارسی و سکون واو و معروف
و نون در آخر آنچہ از سوہان کردن آہن ریزد بعربی آنرا سحالہ بضم سین مہملہ و حاے مہملہ با الف و فتح لام
و نا در آخر و فسالہ بضم فا و سین مہملہ با الف و فتح لام و تا در آخر و برادہ الحدید گویند و بفارسے برادہ آہن
و سادہ آہن بسین و دال مہملتین و سونش آہن بضم سین مہملہ و کسر نون مضاف بسوے آہن لہر بفتح
اول و دوم و را ے مہملہ در آخر سلسلہ مانندے کہ از تحریک ہوا بر سر سطح آب دریا و نہرہا پدید آید

بعربے آنرا سلسلۃ الماء و سلاسل الماء گویند تسلسل الماء فعل ازان لهسن برادر پیاز ست و آن در
لغت لسن بگذ مشت لهسنیه نوعی از جاہر بیش بها منسوب بسوی لهسن بمعنے سیر برادر پیاز بعربے آنرا عین البقر
گویند بسبب مشابهت آن بچشم گربه چه هر دو بسر ها و رادمهله مشدد بمعنی گربه است بفارسی هم مستعمل ست اما بتخفیف
را اشرف گوید شعر عین البهر بسپهر و درست چراغ ما + حکم ترا بزیر نگین استوار باد + لهنا لغت مردم
قصبات ست بمعنے بهره بعربے حظ بفتح حا مهله و ظای معجمه مشدد و نصیب و بخت و خلاق بفتح خای معجمه و لام با الف و قاف
در آخر گوید بفارسی تاخیره بتای فوقانی و کسر خای معجمه چنانچه گویند تاخیره تو چنین بود لهو بفتح اول و ضم دوم
و سکون واو و هر وف یکی ازان اخلاط اربعه است بعربے آن را دم بفتح دال مهله و تخفیف گویند و اصلش
دموبا دبود و رومی یدمی هم در اصل واو بوده بسبب کسره ما قبل یا گردید چنانکه راضی یرضی گویند و آن
از رضوان ست و بسین گوید که اصلش دمی بر وزن فعل تسکین عین بود چه اکه جمعش دماء و دمی مانند ظبی
و ظباء و ظبی ست و نفس بفتح نون و سکون فا و سین مهله در آخر گویند یقال سالت نفسه و فی الحدیث مالیس له
نفس سائلة فانه لا یحبس الماء و بفارسے خون و بترکے قان بفتح قاف گویند و خون سرخ و خالص را با حمره
بای موحده و حای مهله و رای مهله بر وزن فاعل گویند خونے که بسیاهی زند آن را بجیم بنون و جیم
و عین مهله بر وزن امیر گویند و خون تازه را عبیط بفتح عین مهله و کسر بای موحده و سکون تحتانی و طاء مهله
در آخر گویند و خون خشک را جسد بفتح جیم و سین مهله و دال مهله در آخر جاسد بر وزن فاعل گویند و خون
بسته را علق بفتح عین مهله و لام و قاف در آخر گویند لهو بهر اکسیکه بخون آلوده باشد بعربے آنرا
مضرج بضم میم و فتح ضاد معجمه و را ے مهله مشدد و جیم در آخر گویند لهو لهان کرنا کے را آن قدر
خسته کردن که از سر تا پا بخون آلوده شود بعربے اذمار بدال مهله و میم بر وزن افعال و تدمیه بر وزن تفعله
و بفارسی خون آلوده کردن و بخون آغشتن گویند باب لام با ای تحتانی + لے بهاگنا در ربودن چیزرا
بعربے آنرا اختطف بفتح خای معجمه و سکون طای مهله و فا در آخر و اختطاف بخاے معجمه و طاے مهله
و فا و استلاب و اختلاس بخاے معجمه و لام و سین مهله بر وزن افتعال گویند لیب دوانی که آب
یا برو غن آمیخته بر اعضا مالند اگر غلیظ بود بعربے آن را ضماد بکسر ضاد معجمه گویند و اگر رقیق بود آنرا طلاء بکسر
طاے مهله و لام با الف ممدوده گویند لیپالگ بکسر اول و سکون دوم مجهول و با ے فارسے با الف
و فتح لام و کاف تازے در آخر شخصے که او را بفرزندی بردارند بعربے آنرا متبنی بضم میم و فتح تای فوقانی و
با ے موحده و نون مشدد با الف و دعی بدال و عین مهملتین بر وزن غنی گویند و بفارسے پسر خوانده
لیپ لگانا مالیدن ضماد و طلا و امثال آنرا بر بدن بعربے طلی بفتح طای مهله و سکون لام و تحتانی در آخر

وتطلیه بروزن تفعله گویند طلاه بالدهن وغیره از باب ضرب وطلاه الدهن وغیره وتطلیت به از باب تفعل وطلیت به از باب افتعال وطلیت فلانا از باب تفعیل فعل ازان لیطینا دراز شدن بر بستر بعرب بے تمدد بمیم تبکر ارذال بروزن تفعیل گویند وبفارسے دراز کشیدن واگر بر پہلو بخوابند اضطجاع بضاد معجمه وطای مهمله وجیم وعین مهمله بروزن افتعال گویند لیضطجع بکسر اول وسکون دوم معروف ودال مهمله در آخر سرگین خر واسپ وامثال آن بعرب بے آنرا روث ورجیع بفتح راے مهمله وکسر جیم وسکون تحتانی وعین مهمله در آخر گویند لیزرم گمانی بآنرم که چندی برای مشق کمانداری بآن مداومت کنند وکشتی گیران در زرش نمایند وبفارسے لزدم بضم لام وزاے معجمه وسکون واو ومیم در آخر گویند سوزنی گوید شعر اے بهازوی همت توشده عزفلک را گمان کمان لزدم + وتنبوک بفتح تاے فوقانی وسکون نون وضم باے تازی وسکون واو وکاف تازے در آخر گویند عمید لوکی گوید شعر در کمان چرخ پیش پیلک مریخ را + هم کمان تنبوک وهم شمشیر ساطور آمده لیسنا گل بر دیوار وجز آن مالیدن بعرب بے لطیین بطاے مهمله وتحتانی وونون بروزن تفعیل گویند طین السطح از باب تفعیل فعل ازان لیکه بکسر اول وسکون دوم معروف وکاف تازی مخلوط التلفظ بها بمعنی بیضه پیش بعرب بے آنرا صوابه بضم صاد مهمله وهمزه بالف وفتح باے موحده وتا در آخر وصواب بحذف تا گویند صابان بالکسر جمع آن بفارسے رشک بکسر راے مهمله وسکون شین معجمه وکاف تازی در آخر گویند ونیز لیکه نشانے که بشکل خط از آمد ورفت مردم وارابه بر زمین پیدا شود بعرب بے آنرا جاده بجیم وتشدید دال مهمله وتا در آخر گویند وفارسیان بتخفیف دال بهمین معنی استعمال کنند لیندر برازگنده وسطر بفارسے سنده بفتح سین مهمله وسکون نون وفتح دال مهمله گویند کمال گوید شعر الفاظ بسته اش زز بان شکسته اش + مانند سنده کو گذر از نا ودان کند + لین وین باهم طریقه دادن وگرفتن زر بعربی المعاملة المدانية يقال اينست فلانا اذا عاملته واعطيت دنيا واخذت بدين بفارسی داد وستد ودادوبستد گویند شاپور گوید شعر دل بناکام جدا زان بت گلفام افتاد + کار داد وستد بوسه بپنام افتاد + نعمت خان عالی گوید شعر عالی تو از کدام طرف حرف میزدی + روزیکه داد وبستد وناز ونیاز بود + وداد وستان نیز بهمین معنی آمده اوحدالدین انوری گوید شعر نقد سخنت چو رایج افتاد + در داد وستان آفرینش + لیئی آشے که بآن کاغذ را پیوند کنند بعرب بے لزاق بکسر لام وزاے معجمه بالف وقاف در آخر وطبق بکسر طا مهمله وسکون باے موحده وقاف در آخر وبفارسے خال سریش گویند وحید در تعریف صاف گوید بیت لب سیفه اش انچه باپوست گفت + نهان با دلم ابروی دوست گفت + دل خسته ام از رقیب ست ریش + بپیاسے از اختلاط سریش + اى اختلاط چسپان باب میم بالف + باب باء فارسی در آخر ظرفی که بآن غله وجز آن پیمایند

بعربی آنرا کیل بفتح کاف وسکون تحتانی ولام در آخر وکیال بروزن محراب گویند وبفارسی پیمانه مات بتای فوقانی در آخر نقطیست از مصطلحات شطرنج بازان وآن عبارتست ازینکه شاه را حریف گیر دهد واو را بهیچ خانه نباشد که آنجا تواند رفت پس درین هنگام حریف غالب آید وآن کس مات ومغلوب شود شعر بساط فتوری وشطرنج غائبانه بخوبان + بخود فروشده وجشنے عجب که مات نباشد ماتم لغت عربیست بمعنی مصیبت بفارسی سوگ بضم سین مهمله وشیون گویند درصحاح ست که ماتم پیش عرب عبارت از زنانی که در خیر وشر جمع شوند ونزد یک عوام بمعنی مصیبت چنانکه گویند کنانی ماتم فلان وصواب اینست که گویند مناحة فلان ماتمی کسیرا لباس نیلی وسیاه که بماتم پوشند بعربی آنرا سلاب بکسر سین مهمله ولام بالف وبای موحده در آخر وحداد بکسر حای مهمله ودال مهمله بالف ودال مهمله دوم در آخر وبفارسی جامهٔ آبنے وجامهٔ آسمانی وجامهٔ سوگی وجامهٔ تلخ بتای فوقانی گویند صائب گوید شعر گرنداری ماتم ایمان این دل مردگان + انچه دارد جامهٔ نو کعبه اسلام تلخ + ماتھا بمعنی پیشانی بعربی جبین بجیم وبای موحده ونون بروزن امین وجبهه بفتح جیم وسکون بای موحده وفتح ها وتا در آخر گویند اجبین بروزن افلس واجبهه بروزن ابینه وجبین بضمتین وجباه بالکسر جمع آن ولطاه بفتح لام وطای مهمله بالف وتا در آخر وبفارسے چاچم بضم هر دو جیم فارسے نیز گویند نزاری گوید شعر بدرگاه قصر رفیعت نماده + ملوک جهان از تفاخر چاچم ماسطکے کے لبال بمعنی دوی پیشانی بعربی تاسیه گویند وبفارسے موی جبین امیر خسرو گوید شعر عشق نوشخوار ایست که سلطان عقل را + موی جبین گرفته بچاوشے آورد + ماجرا لغت عربے ست در اردو (هندی) وفارسے مستعمل بمعنے سرگذشت وآنرا سرودی گوید شعر باحسن وعشق را سر الفت نبود + لیکست + این ماجرا ازین ورق ساده خوانده ایم + بعربی قضیه وواقعه گویند ماچی بکسر جیم فارسے وسکون تحتانی معروف لغت مردم قصبات ست وآن دوچوبے بود که بر گردن گاؤ قبله را نے گذارند بعربی آنرا اسطفان بفتح سین مهمله وکسر میم وسکون تحتانی وقاف بالف ونون در آخر گویند ویکے را ازان هر دو سیوع گویند وبفارسے نباد بضم لام وبای موحده بالف ودال مهمله در آخر ویوغ بضم تحتانی وغین معجمه در آخر گویند مادر بخطا لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل وآن دشنامیست مشهور ارسلان بیک گوید شعر مشک گوید بخالش سر دعوی دارد + این عجب نیست ازان هند ومادر بخطا + مارنا بمعنی زدن بعربی ضرب بفتح ضاد معجمه وسکون راء مهمله وبا موحده در آخر گویند ابو منصور ثعالبی گوید ضرب اگر بکف دست بر پیشانے کسی زنند + صفع بفتح صاد مهمله وسکون قاف وعین مهمله در آخر گویند واگر بر قفا زنند صفع بقا گویند واگر بر دوی زنند صک بفتح صاد مهمله وکاف مشدد گویند واگر بر رخساره زنند لطم بفتح لام وسکون طاے مهمله گویند واگر بمشت زنند لکم بفتح لام

لام وسکون کاف گویند واگر بهر دو دست زنند لدم بفتح لام وسکون دال مهمله ومیم در آخر گویند واگر بر زنج وخنک زنند
وسبز بفتح دال وسکون باء وزای عجمه ولنز بفتح لام وسکون باء وزای معجمه گویند واگر بر سینه وپهلو بکف دست زنند
ولکز بفتح دال وسکون کاف وزای معجمه در آخر ولکز بفتح لام گویند واگر بر پستان زنند کسع بفتح کاف وسکون
سین مهمله وعین مهمله در آخر گویند واگر بر پشت پا بر سر کوفتے زنند غمض بفتح ضاد معجمه وسکون فاء ونون
در آخر گویند واگر بمقمعه یعنے کجاک زنند جمع بفتح قاف وسکون میم وعین مهمله در آخر گویند واگر بقرصه بفتح
بفتح قاف وسکون نون وعین مهمله در آخر گویند واگر بسوط یعنے تازیانه زنند مشق بفتح میم وسکون
وقاف در آخر گویند واگر بر بوشش زنند خفق بفتح خاء معجمه وسکون فاء وقاف در آخر گویند واگر بشمشیر
ضرب گویند واگر بنیزه زنند طعن بفتح طاء مهمله وسکون عین ونون در آخر گویند واگر بکارد زنند
بفتح دال وسکون جیم وهمزه در آخر گویند واگر بگرز زنند دمغ بفتح دال مهمله وسکون میم وغین معجمه
گویند واگر بعصا یعنے چوبدستے زنند نسف بفتح نون وسکون سین مهمله وهمزه در آخر گویند واگر
سنگ بزه زنند خذف بفتح خاء معجمه وسکون ذال معجمه وفاء در آخر گویند واگر سنگ زنند قذف بفتح قاف
وسکون ذال معجمه وفاء در آخر گویند واگر سنگسار کنند رجم گویند **مار ڈالنا** از جان کشتن جاندار را واگر
اگر انسان را کشند قتل گویند واگر شکار را اعنی الصید بصاد مهمله وسین از باب افعال گویند
واگر کیک را کشند فرک البرغوث بفاء وراء مهمله وکاف از باب نصر گویند واگر سپش را بقاف
قصع القملة بقاف وصاد وعین مهملتین از باب منع گویند واگر مور چه را کشند صدغ النملة بصاد ودال
وغین معجمه از باب منع گویند فلان ما یصدغ نملة وما یقصع قملة وحطم النملة بحاء وطاء مهملتین وسیم از باب
ضرب گویند واین افصح ست چه قرآن مجید بآن ناطقست **مار مار** بتکرار بمعنے زدن بزنست
اضرب اضرب بتکرار صیغهٔ امر از ضرب بمعنی زدنست بفارسے دهاوه زدن نیز گویند هاے گوز
شعر دهاوه زد نداز دو سو صف زنان + چون غرنده شیران همه کف زنان + **مازو** بفتح
زای معجمه وسکون واو وتحتیست تند مزه بعربے آنرا عفص بفتح عین مهمله وسکون فاء وصاد مهمله در آخر
گویند سر دو خشک ست در دوم **ماش** بشین معجمه در آخر غله ایست معروف بفارسے آنرا
گویند ماالا بمعنے بهاکها مهرهاے که در رشته کشیده بران اسمای الٰهی خوانند عربے آنرا سبحه
وسکون باء موحده وفتح حاء مهمله وتاء در آخر گویند وبفارسے تسبیح بتمیمی مستعمل ست **مالدار** از ثروت
فارسیست وارد وی هندی مستعمل بمعنے توانگر بعربے مول بفتح میم وکسر واو مشدد ولام در آخر
بکسر تحتانی مشدد گویند **مالی** بکسر لام وسکون تحتانی معروف کسیکه بکسان آراید در خیال

ناطور بنون بالف وضم طای مهمله وسکون واو و رای مهمله در آخر و ناظور و ناظر بر دو قبطای معجمه حارس البستان
گویند و بفارسی کدیور و باغبان و حدیقه پیرا و چمن پیرا و چمن آرا و چمن ساز و چمن طراز و گلشن آرا
و گلچین مالیخولیا بکسر لام وسکون تحتانی وضم خای معجمه وسکون واو و کسر لام وتحتانی بالف لغت
یونانیست در اردو دی سنهدی و فارسی و عربی مستعمل و آن نوعی از تغیر ظنون و فکاست شیخ در قانون
گوید یقال مالیخولیا لتغیر الظنون والفکر عن المجری الطبعی اسمی الفساد و اسمی الخوف والروعة لمزاج
سوداوی یوحش روح الدماغ من داخل ویفزعه بظلمته کما توحش وتفزع الظلمة الخارجة وانما یقال
مالیخولیا لما کان حدوثه عن سوداء غیر محترقة انتهی ولفظ صحیح در لغت یونانی ملنخولیا ست چه آن مرکب ست
از ملن بفتح میم ولام وسکون نون بمعنی سیاه و از خولیا بفتح خای معجمه وسکون لام وتحتانی بالف بمعنی
صفرا و معنی ترکیبی آن صفرای سیاه چنانکه بعضی از انگریزان که در زبان یونانی مهارتی داشتند
بتحقیق رسیده مردم دران تصرف کرده گاهی مالیخولیا و گاهی ماخولیا و ماخول و ماغ گویند و بمجاز بر
صاحب مرض هم اطلاق کنند و حشی گوید شعر ماخولیا گر نیستم چو پیم چرا خونخوارهٔ + کو قصد جان من کند
من جان برای او دهم + اسیری نارنجی گوید شعر کی ابوه جز شاهد وی رندرا دیگر خیال + زاهد ماخول
هر دم در خیال دیگر ست + سوزنی گوید شعر نخوت ملک سلیمان رسته شد در مغز من + هر زبانی مالخ من کچته
نزدم لخام تر + ماما بتکرار میم زنی که او را برای خدمت و کارخانه نوکر گیرند بعربی خادمه و وصیفه بفتح
واو و کسر صاد مهمله وسکون تحتانی و فتح فا و تا و در آخر گویند و بفارسی پرستار مانداء بمعنی بیمار بعربی
مریض بمیم و رای مهمله و ضاد معجمه و سقیم بسین مهمله و قاف و میم بروزن امیر گویند و نیز ماندا بمعنی تعب سیده
بعربی تعب بفتح تای فوقانی و کسر عین مهمله و بای موحده در آخر گویند در صحاح تعب نصبا اعیی و تعبه
غیره فهو تعب و متعب و لا تقل متعوب مانڈا انجفای نون و دال هندی بالف برده سفید که بر مردم
چشم کشیده شود بعربی آنرا غشاوه بکسر غین معجمه و شین معجمه بالف و فتح واو و تا در آخر گویند و در فارسی
تم بفتح تای فوقانی و میم در آخر گویند ابن یمین گوید شعر نرگس نشان سروری اندر چمین نو-
بیند اگرچه در نظرش آفت تم ست + و نیز مانڈا نان باریک را گویند بعربی رقاقه بضم رای مهمله و قاف
بالف و فتح قاف و تا در آخر گویند و رقاق بروزن غراب و کتاب جمع آن و نان تنکی پهناکه در دیار عرب
آنرا گسترده بران خورند و نان تنکی که طعام شادی بران گذارند آن را صبیر بفتح صاد مهمله و کسر با موحده
وسکون تحتانی و صبیره بروزن کریمه گویند و بفارسی بهمه را نان تنک مانڈے اباڑے
که شوے مالان برتار جامه مالند بفارسی شوے بضم شین معجمه و اباڑ گویند مانس بفتح نون

وسکون سین مهمله لغت بهاکهاست بمعنے آدمیان بعربے ناس وانس بکسر همزه وانسان وناس بضم همزه
وبفارسے مردم گویند مانگ بنون غنه وکاف فارسے در آخر راهی که زنان میان مو وهای سر گذارند بعربی
آنرا فرق بفتح فا وسکون رای مهمله وقاف ومفرق بفتح میم وکسر رای مهمله گویند درصحاح ست الفرق
والمفرق وسط الراس وهوالذی یفرق فیه الراس اشتے وبفارسے نیز فرق مستعمل ست وبترکی تتراق
بکسر تای فوقانی اول وسکون دوم وراے مهمله باالف وسکون قاف گویند مانگنا از کسے چیزی خواستن
بعربے سوال بضم سین مهمله وابتغاء واشتهاء بروزن افتعال گویند ونیز بمعنے عاریت گرفتن بعربی
استعاره گویند استعارهٔ منه از باب استفعال فعل ازان مامون برادر مادر بعربے خال بخای معجمه باالف ولام
در آخر گویند وبفارسے خالو وکاکو سلیم گوید بیت نتوان یافت دل خوش بهمان ای کاکو بهچه روی گاه
گنجه وگاهے باکو وباکو شهریست نزدیک شروان مانسا بمعنے پذیرفتن سخن بعربی قبول بفتح قاف گویند
ماهواری وظیفه که نوکران را بعد از انقضای هر ماه دهند بعربے آنرا مشاهره بضم میم وشین معجمه
باالف وفتح هاء در اے مهمله وتا در آخر گویند وبفارسے ماهوار وماهواره وماهیانه ومواجب
ماهی تواظر مے که دران ماهے را بریان کنند بعربے آنرا مقلے بکسر میم وسکون قاف ولام باالف
گویند وبفارسے جمع آن وطاجن لبطای مطبقه باالف وکسر جیم ونون در آخر وطجین بروزن حیدر وبفارسی
ماهیه تابه مائین بکسر همزه وسکون تحتانی معروف ونون در آخر بار درختیست وآن دو قسمیست یکی کلا
وآن ثمر گزست وآن را بعربے ثمرة الطرفاء وبفارسے گز نانج گویند گرم است در اول وخشک است
در دوم ودیگری خرد وآنرا بعربے ثمرة الاثل بفتح همزه وسکون ثای مثلثه ولام در آخر گویند سرد است
در درجهٔ دوم وخشک ست در سوم مان بنون غنه در آخر معروف ست وبحذف نون نیز آمده
بعربے والدة وام بضم همزه وتشدید میم مشدد در آخر گویند فی القاموس الام وقد تکسر الوالدة
ویقال للام الامة والامهة جمعها امات وامهات اوهذه لمن یعقل وامات لمن لایعقل وبفارسے
مادر ومام کوتر کے آنا بهمزه ممدوده ونا باالف مقصوره مایوس بضم تحتانی ودر اردو بهمین
وفارسے بمعنے ناامید مستعمل ماخوذ از انیس منه وآن مقلوب یئس ست واین از تصرفات ملکه
از اغلاط فارسیانست چه اگر از فعل لازم مفعول نیامده بعربے یؤس بروزن صبور ویؤس بروزن
ندس وقنط بفتح قاف وکسر نون وطای مطبقه در آخر گویند صاحب بهار عجم گوید مایوس بمعنے امید بریده
شده است فارسیان بمعنے ناامید استعمال میکنند وبعد ازان گفته بذا غایة التحقیق فی هذا المقام اقول
بل هوزلة اقدام الاعجام **باب میم با بای تازی** + **مبارکباد ومبارکبادی دینا**

کسے را تہنیت دادن بعربی تہنیۃ بہادونون بروزن تفعلۃ وتہنی بروزن تفعیل گویند ہناۂ ازباب تفعیل فعل
ازان ولفارسی مبارکباد ومبارکبادی کردن وزدن وگفتن دادن وساختن فغانی گوید شعر
عید شد ہرکس مبارکباد کرد ۔ ہرگرفتاری بطاق ابرو دلشاد کرد ۔ زلالی گوید شعر خلیل اللہ را در مسلخ
تو نریزد فرزندش ۔ مبارکبادی قربان بماہ عید قربان زد ۔ ابو طالب کلیم گوید شعر مبارکباد وصلم گوکن
چرخ کہ عید ماتمی را تہنیت نبست ۔ ملا علی خراسانی گوید شعر وصل جانان ظاہر انزدیک شد اشک ندامت
میدہد ہر لحظہ از شادی مبارکباد من ۔ باب میم باتای فوقانی ۔ متاسا بضم اول ودوم بالف و
سین مہملہ بالف کسیکہ تقاضای پول داشتہ باشد بعربی آنرا حاقن بحاد مہملہ وقاف ونون وباکن بباء موحدہ
ولام بروزن فاعل گویند ولفارسی پول گرفتہ متلی حالتیست معدہ راکہ بسبب آن تقاضای قے
موذیہ دارد بعربی آنرا غثی بفتح غین معجمہ وسکون ثای مثلثہ ویای تحتانی در آخر وغثیان بفتح غین معجمہ
وثای مثلثہ وتحتانی بالف ونون در آخر گویند ولفارسی دلشورہ ومنش گردد واگر این حالت معدہ بالازم
بود بعربی آنرا تقلب النفس گویند واگر معدہ حرکت کند برای دفع بی آنکہ چیزی قے شود بعربی آنرا
تہوع بہادو واو وعین مہملہ بروزن تفعل ولفارسی شوریدگی وبہم برآمدگی طبیعت وہندی ابکائی
گویند وغثیانے کہ زنان حاملہ را عارض میشود بعربی آن را فرث بفتح فا وکسر رای مہملہ وثای مثلثہ در آخر
وانفراث بروزن انفعال گویند متوالا بفتح اول وسکون دوم دواو وبالف ولام بالف رسیدہ شخصی
کہ نشئہ می درسر دارد بعربی آنرا سکران وکمیل بفتح ثای مثلثہ وکسر میم ولام در آخر ولفارسی مست گویند
ومستانی ومستان مزید علیہ آن طالب آملی در قصیدہ کہ بنای قافیہ آن آنرا برپیشانی وحیرانیست آورده
شعر دمی دران چمن از روی ذوق کردم سیر ۔ غزل سرایان چون عندلیب مستانی ۔ دانش گوید شعر
تو چون سیل آمدی مستان گذشتی ۔ چو صحرا سینۂ چاکے بماند ۔ متوڑا شخصیکہ بربستر اول کند بعربی
آنرا ابوال بفتح بای موحدہ دواو مشدد وبالف ولام در آخر گویند متوڑی زنیکہ بربستر بول کند بعربی
آنرا منفاض بکسر میم وسکون نون وفا وبالف وصاد مہملہ در آخر وبوالہ بروزن دلالہ گویند در قاموس ست
المنفاض البوالۃ علی الفراش متصنا بفتح اول وسکون دوم مخلوط التلفظ بہادونون بالف رسیدہ جغرات را
زدن برای برآوردن مسکہ بعربی محض بفتح میم وسکون خای معجمہ وضاد معجمہ در آخر گویند ولفارسی
شیر زدن محض اللبن ازباب ضرب وسمع وفتح ونصر فعل ازان متحضی چوبے کہ بآن جغرات را برای
برآوردن مسکہ زنند بعربی آن را ابریج بکسر ہمزہ وسکون باے موحدہ وکسر رای مہملہ
وسکون تحتانی وجیم در آخر ومحضۃ بکسر میم وسکون میم دوم وفتح خای معجمہ وضاد معجمہ وتا در آخر ولفارسی

چغ بفتح جیم فارسے وسکون غین معجمہ وچم بقاف وشیرزنہ گویند باب میم باتاے سندی + مٹا بالضم اول و دوم بالف وبای فارسے بالف بمعنی فربہ بعربے کدنہ بکسر کاف وسکون دال مہملہ وفتح نون وتا در آخر گویند در نہایہ است الکدنۃ بالکسر وقد یضم غلظ الجسم وکثرۃ اللحم در حدیث سالم ست از دخل علے ہشام فقام لہ ابوہ لم تحسن الکدنۃ مٹانا بکسر اول ودوم بالف ونون بالف رسیدہ ناپدید کردن آثار چیزی پس اگر حرف علت درو نباشد کتاب را محو کنند بعربے طمس بفتح طاے مہملہ وسکون لام وسین مہملہ در آخر گویند طمس الکتاب از باب منع وطمس از باب تفعیل فعل ازان ومحو بفتح میم وسکون حاے مہملہ وواو در آخر ملوح بفتح میم وسکون لام وقاف در آخر گویند ومحق بفتح میم وسکون حاے مہملہ وقاف در آخر تحیق بروزن تفعیل وتطریس بطاے مہملہ وراے مہملہ وسین مہملہ بروزن تفعیل گویند یقال طرست الصحیفۃ اذا انعمت محوہا واگر آثار خانہ در او رنا پدید گیتند طمس بفتح طاے مہملہ وسکون میم وسین مہملہ در آخر گویند ومحو کردن کودک تختۂ تعلیم را بعربے بخل بفتح نون وسکون جیم ولام در آخر گویند مٹنا ناپدید شدن آثار بعربے طموس بضم طاے مہملہ ومیم وسکون واو وسین مہملہ در آخر ودروس بضم دال وراے مہملتین وسکون واو وسین مہملہ در آخر گویند واین متعدی ولازم ہر دو آمدہ مطروانہ ایست پلکودار ومدور بعربے آن را اگر سنہ بفتح کاف وسکون رباے عرفج بفتح سین مہملہ ونون وتا در آخر گویند وبفارسے کسنک وبلغت طبرستان گشنہ گویند گرم وخشک ست در دوم مشکا بفتح اول وسکون دوم وکاف تازی با الف بمعنے خم کلان بعربے آن را قلہ بضم قاف وفتح لام مشدد وتا در آخر گویند قلل بضم اول وفتح دوم جمع آن مشکنا جنبانیدن سر ودیگر اعضا با استہزا زیانہ ضب بعربے خطران ومیلان بالتحریک باقید عضوی مثل دوش وکمر وسرین گویند کقول المتنبی تمعر مابرزن من الہمام مائلتہ + اوراکمن صقیلات العراقیب + مٹھہ خانہ کہ بت پرستان برای عبادت بتان سازند بعربے آن را ہیکل وبیت الاصنام ودیر گویند وبفارسے بتخانہ وبتکدہ مٹھا جغراتے کہ ازان مسکہ برآوردہ باشند بعربے آنرا مخیض بمیم وخاوضاد معجمتین بروزن کریم منحوض بروزن مفعول ورایب براے مہملہ وبای موحدہ بروزن فاعل گویند در نہایہ است قیل للبن الممخوض رایب لانہ یخلط بالماء عند المخض لیخرج زبدہ وبفارسے دوغ گویند وتبرکے ایران بفتح ہمزہ وسکون تحتانے وراے مہملہ بالف ونون در آخر وقلبق بکسر قاف وفتح بای موحدہ مٹلا بمعنے موٹا وآن خواہد آمد مٹھماس بکسر اول ودوم مخلوط التلفظ بہا بالف وسین مہملہ در آخر ہمزہ ایست معروف بعربے حلاوۃ بفتح حاے مہملہ گویند وبفارسے شیرینے مٹھائی وآن مشہور ست بعربے حلوا بجاے مہملہ ولام وواو بروزن صحرا گویند وبالقصر نیز آمدہ وبفارسے شیرینے مٹھور بفتح اول وضم دوم مخلوط التلفظ بہا

وسکون واو مجہول در ای مہملہ در آخر بمعنے دراز بعربی آنرا غابیہ بجای معجمہ باالف وکسر بای موحدہ
وفتح تحتانی وتا در آخر وبفارسی خم کلان مٹھولی مارنا بمعنے جلق زدن بعربی استمناء بالید وخضخضۃ
بتکرار خاء معجمہ وضاد معجمہ بروزن دحرجۃ گویند در حدیث ابن عباس سئل عن الخضخضۃ فقال ہو خیر من الزنا ونکاح الأمۃ
خیر منہ فی النہایۃ الخضخضۃ ہو استنزال المنی فی غیر الفرج واصل الخضخضۃ التحریک وتفصیل آن در لغت
جلق مارنا گذشت مٹھی پنجہ کہ کردہ شدہ بعربی آنرا قبضہ بفتح قاف وسکون بای موحدہ وجمع بضم جیم
وسکون میم وعین مہملہ در آخر وہ جمعۃ بزیادت تا گویند وبفارسی مشت ونیز بمعنے مقدار یکمشت از ہر چیز بعربی
گویند اعطنی قبضۃ او جمعۃ من تمر یعنے یکمشت بدہ از خرما بفارسی مشت ومشتوارہ گویند ظہوری گوید شعر
گل بدامان ریختی بر جیب جان مدعی + مشت داغی در گریبان دل شیدا فشان + مخفی نماند کہ مشت بر بمعنے
آنمقداری کہ در مشت گنجد بفارسی در چیزہای خشک شائع ست وگاہی در اشیای سیالہ ہم استعمال مینمایند
شعر رفتہ ام از خود بیا دلالہ رخساری اسیر + دوستان مشت گلابی بر جبین ما زنید + مٹھیا بضم او
وسکون دوم مخلوط التلفظ بہا وتحتانی باالف دستہ چوبین قلبہ کہ آنرا بدست گرفتہ شیار کنند بعربی آنرا
مقوم بکسر میم وسکون قاف وفتح واو وبمیم در آخر گویند مٹھی باندھنا پنجہ را گرد کردن بعربی بجمع الکف
وبفارسی بکف غنچہ کردن شفیع اثر گوید شعر نقد ما چون زر گل ورطبق اخلاص ست + کف ما غنچہ نگردد
چو شود صاحب مال + ظہوری گوید شعر کف غنچہ کنی پر از گل نغمہ شود + از لب ہوا نغمہ بر آمیختہ است
مٹی یکے از عناصر اربعہ بعربی تراب بضم تای فوقانی وبفارسی خاک گویند ابو منصور ثعالبی گوید خاک
کہ بر روی زمین باشد آنرا صعید بصاد مہملہ وعین وبدال مہملہ وزن امیر گویند وخاکے کہ نمناک
بود بمرتبہ کہ بجامہ بچسبد آنرا ثری بفتح ثای مثلثہ ورای مہملہ باالف مقصورہ در آخر گویند وخاکے کہ از
چاہ بوقت کندن برآید آنرا نبثیہ بفتح نون وکسر بای موحدہ وسکون تحتانی وفتح ثای مثلثہ وتا در آخر گویند
وخاکے کہ موش دشتی آنرا از سوراخ خود برآوردہ جمع کند آنرا رہطاء بر ای مہملہ باالف وہا وکسر
طای مہملہ باہمزہ ممدودہ در آخر وداما بدال مہملہ باالف ومیم باہمزہ ممدودہ در آخر گویند وخاکی کہ مور چگان
نزد سوراخہای خود جمع کنند آنرا جرثومہ بضم جیم وسکون رای مہملہ وضم ثای مثلثہ وسکون واو وفتح میم و
تا در آخر گویند وخاکے کہ بریک آمیختہ بود آنرا رغام بفتح رای مہملہ وغین معجمہ باالف ومیم در آخر گویند
مٹی دینا خاک بر سر قبر مردہ ہنگام دفن ریختن بعربی دشن بفتح شین معجمہ ونون مشدد در آخر
وصب بفتح صاد مہملہ وبای موحدہ مشدد در آخر گویند شن التراب علیہ ای صبہ مٹی میں لوٹنا در خاک
غلطیدن بعربی تمعک بمیم وعین مہملہ وکاف وتمرغ بمیم ورای مہملہ وغین معجمہ بروزن تقفل گویند فی الصحاح

مرغته فی التراب تمرغا فتمرغ ای معکته فتمعک والموضع متمرغ ومراغ باب میم باجیم + مجرا بضم اول وسکون دوم لغت عربیست در اردوی هندی وفارسی بمعنی هر چیزی که از جمله چیزی بحساب درآید مستعمل شاعر گوید شعر مرا باکوه تمکینی سر و کار ست از قسمت + که گر سیلاب خون گریم نگردد پیش او مجرا + بعربی محسوب گویند ونیز مجرا بمعنی سلام خان آرزو گوید مصرعه کجا مجرای بلبل آن قیامت ناز میگیرد + مجرائی کیدر مجرای خداوند خود رسیده باشد لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل ملا فقیر الله لاهوری گوید شعر سیه سپاه تغافل پے صف آرائیست + نقیب ناله صدای که اشک مجرائیست + مجیٹھ بفتح اول وکسر دوم وسکون تحتانی وفتح تای هندی مخلوط التلفظ بها چوبیست که بآن جامه رنگ کنند بعربی آنرا فوه بضم فا وتشدید واو مفتوح وهای مخفی در آخر وبفارسی رودنگ برای مهله وواو ودال مهله ونون وکاف فارسی بروزن هوشنگ درودن بروزن سوزن ورونا س بضم رای مهله وسکون واو ونون بالف وسین مهله در آخر ورونیاس بزیادت تحتانی بعد واو ورودین بایای تحتانی بعد واو بروزن سوزن وردینگ بروزن هوشنگ گویند گرم وخشک ست در درجهٔ اولی باب میم باجیم فارسی + مچان بفتح اول ودوم بالف ونون در آخر تخته وچوب پارها که از زمین بلند کرده کوردیوا از زنند وچیزها بران گذارند تا از زمین محفوظ ماند بعربی آن رارف بفتح رای مهله وفای مشدد در آخر گویند در نهایه است الرف بالفتح الخشب یرفع عن الارض الی جنب الجدار یوقی به ما یوضع علیه جمعه رفوف ورفاف مچا بضم اول ودوم مشدد بالف گوشت پارهٔ کلان بے استخوانے بعربی آنرا فدره بکسر فا وسکون دال مهمله وفتح رای مهله وتا در آخر گویند مچھ جانورے ست کوچک اندنگس نیش میزند بعربی آنرا بعوض بفتح باے موحده گویند بعوضه بزیادت تا سیکے وطثیار بفتح طاے مهله وسکون ثای مثلثه وتحتانی بالف وراے مهله در آخر وطیثار بتقدیم تحتانی وبرغوث بضم باے موحده وسکون راے مهله وضم غین معجمه وسکون واو وثای مثلثه وبرغس بفتح باے موحده وسکون راے مهله وفتح غین معجمه وسین مهمله در آخر گویند وبفارسے پشه حافظ ابو الحسن مقدسے گوید شعر ثلاثه باث بلینا بها البق والبرغوث والبرغس ثلاثه اوحش ما فی الوری + ولست اوری ایها اوحش وشی فی حیواة الحیوان البرغوث بالشاء المثلثه واحد البراغیث وضم بانه اکثر من کسرها وکنیت آن ابو طاهر وابن طاهر وابو عدی وابو الوثاب وبزرگ را بعربے بقه بفتح باے موحده وفتح قاف مشدد دتا در آخر وبق بحذف تا گویند وکوچک را جربس بکسر هر دو جیم وسکون رای مهله وسین مهله در آخر گویند وبترکی سنیک بکسر سین مهله ونون مخفی وفتح کاف عربے وسکون دوم مچھلی حیوانے ست دریائی

بعربے آنرا سمک بفتح سین مہملہ و میم و کاف در آخر و حوت بضم حای مہملہ و سکون واو و تای فوقانی در آخر و نون بضم نون و سکون واو و نون در آخر گویند احوات بالفتح و حوتہ بکسر حای مہملہ و فتح واو و حیتان بالکسر جمع آن و کنیت آن ابو العوام و بفارسے ماہی گویند و ماہیان خرد را بعربے لمج بفتح بای موحدہ و لام و میم در آخر گویند مجھندر کسیکہ بوزنہ را رقصاند و جہ معیشت خود سازد بعربے آنرا قراد بفتح قاف و رای مہملہ مشدد با الف و دال مہملہ در آخر گویند بدیع ہمدانی در مقامات خود گوید فاذا ہو قراد یرقص قردہ و یضحک من عندہ و بفارسے میمون بازدبوزنہ باز گویند **باب میم با حای مہملہ** + **محافہ** بضم اول و دوم با الف و فتح فا و ہا در آخر برشتنے کہ بران زنان سوار شوند بعربی آنرا محفہ بکسر میم و فتح حاے مہملہ و فتح فاے مشدد و ہا در آخر گویند و فارسیان تصرف کردہ محافہ بزیادت الف استعمال نمایند و ہندیان ہم باقتفی گویند **شعر** گفتا محافہ بدوش آورند + خم روی زرد و خروش آورند + و بعربے آنرا مزفہ بکسر میم و فتح زای معجمہ و فای مشدد و تا در آخر گویند و این نسبت مکحلہ خاص ست چہ مشتق از زف بمعنی فرستادن عروس پیش داماد ست پس مزفہ محافہ عروس باشد و فی القاموس المزفۃ بالکسر المحفۃ ترف فیہا العروس محرم ماہ نخستین از ماہ ہاے تازی نامیدہ شد بآن بسبب بودن آن از ماہہاے کہ دران قتال حرام ست و آن ذو القعدہ و ذو الحجہ و محرم ست چہ در جاہلیت حرام می داشتند جنگ را درین ماہہا و متعرض نمی شدند احدی را بقتال و تاراج اگرچہ خونخوار باشد نزد آنہا **محرمات** بفتح اول نوعی از قماش کہ خطوط رنگین داشتہ باشد فارسیان بتشدید بر وزن مقدمات گویند میر نجات گوید **شعر** محرمات مکن بر من این محرم را + بر نگ ابر سیہ بر صفای راد مپوش بعربے آنرا مسہم بضم میم و فتح سین مہملہ و ہای مشدد و میم در آخر ملمس بضم میم و فتح لام و سکون سین مہملہ و فتح لام و سین مہملہ دوم در آخر گویند و بفارسے جامہ راہ راہ نیز گویند نائیر گوید **شعر** قبای راہ راہے داشت دربر + کہ ہر راہش بر دل را برا ہے + **محصول** لغت عربیست بمعنے حاصل فارسیان و ہندیان بمعنی خراج استعمال نمایند بعربے آنرا عشر بضم عین مہملہ و سکون شین معجمہ و رای مہملہ در آخر و خراج بفتح خای معجمہ و جبایہ بکسر جیم و بای موحدہ با الف و فتح تحتانے و تا در آخر جباوہ بواو گویند **محضر** بفتح اول و سکون دوم و فتح ضاد معجمہ و رای مہملہ در آخر لغت عربیست بمعنی سجلے کہ قاضی نوشتہ دہد و در عرف ہندیان و فارسیان نوشتہ کہ برای اثبات دعوی بمہر مردم شہر و کسانیکہ بران اطلاع دارند بنویسانند نظیری گوید **شعر** محضر سلطنت عشق الگو خوانند + حاکم سبکہ برآرند ز گنجینہ نام **محضر کردن** نوشتن محضر برای اثبات دعوی بفارسے محضر نوشتن و کردن و ساختن و دست کردن و بر انجام دادن فغانی گوید **شعر** خط سبزت بخون عاشقان محضر نوشت آخر + دل آشفتہ ہم مہر او اول این گواہی را

شفیع اثر گوید مصرعه محضر کند بخون سیاوش لاله را + اهلی خراسانی گوید شعر بقتل عاشقان ای کاش خوبان محضرے سازند + که من صد جا بخون خویش نبویسم گواہے را + صائب گوید شعر بخون خویش سر انجام مے دہد محضر + سیہ دلی کہ چو طاؤس در خود آرائیست + باب میم با دال مهمله + مدد کرنا یاری کردن در کاری بعربی نصر بفتح نون وسکون صاد مهمله ورای مهمله در آخر ونکسور بالضم ونصرة بالضم وبزیادت تا ومعاونه بعین مهمله و واو ونون ونون ومضافرة بضاد معجمه وفا ورای مهمله ومساعده بسین مهمله وعین مهمله ودال مهمله بروزن مفاعله واعانه بکسر همزه وعین مهمله باالف وفتح نون وتا در آخر وانجا بنون وجیم بروزن افعال وبفارسی یاری کردن مدد گار لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل تخصیصیکه ممد شخصی بود وبعربی آنرا ناصر بنون وصاد ورای مهملتین بروزن فاعل ونصیر بروزن امیر ورو بکسر رای مهمله وسکون دال مهمله وہمزه در آخر وظہیر بفتح ظای معجمه وکسر ہا وسکون تحتانی ورای مهمله در آخر ومعین بضم میم وعون بفتح عین مهمله وسکون واو ومنجد بضم میم وسکون نون وکسر جیم ودال مهمله در آخر ومضافر بالضم میم وضاد معجمه باالف وکسر فا ورای مهمله در آخر ومساعد بسین وعین ودال مهملات بروزن آن گویند وبفارسے یار ہم گویند باب میم با رای مهمله + مرتبان بفتح اول وسکون دوم وفتح تای فوقانی وبای تازی باالف ونون در آخر نوعی از ظرف سفالین وچینی بفارسے آنرا بستو ودبستک بفتح بای تازی گویند وبعربے بستوقه بالضم گویند وآن معرب ست مرجھانا افسردہ و بے رونق شدن سبزہ بعربے ذوی بضم ذال معجمه وکسر واو وتحتانی مشدد گویند ذوای بقل وازیں باب ضرب فعل ازان وبفارسے پژمردن مرج باردار فلفل وآن دو قسمست سپید وسیاہ بعربی آنرا فلفل بسم ہر دو فا ضم ہر دو فا گویند شیخ در قانون گوید حارّ یابسٌ الی الرابعة ونوعی از مرچ سرخ ہست مخصوص ہندوستان مرچنگ بضم اول وسکون دوم وفتح جیم فارسی وسکون نون وکاف فارسے در آخر سازیست کہ بدہن گرفتہ بانگشت نوازند بعربے آنرا در محاورہ حال جنگ بضم جیم وآن معرب چنگست وبفارسی آنرا چنگ دہن گویند میرزا شجاع گوید ؎ گر سکہ دل بر سخن خویش زنے + کی حرف بدی زد بمن خویش + زنی بدگوئی خلق ہمچون چنگ دہنست + منواز کہ خود بر دہن خویش زنی + وآن در مہ چنگ خواہد آمد مردار لغت فارسی در اردوی ہندی مستعمل جانورے کہ از مرگ خود مردہ باشد بعربی آنرا میتہ بفتح میم وسکون تحتانی وفتح فوقانی وتا در آخر وقاموس ست المیتة تالم یلحقہ الذکاة وبالکسر للنوع وجیفہ بکسر جیم وسکون تحتانی وفتح فا وتا در آخر گویند جیف بکسر اول وفتح دوم جمع آن مردار سنگ بضم اول وسکون دوم لغت فارسیست مطلق مردہ مستعمل وآن چیزی ست کہ از سرب سوختہ سازند بعربے مردار سنج ومرداسنج بحذف رای دوم گویند وآن معرب مردار سنگ بفارسی مرداسنگ ومرداسنگ مرتک بکسر میم وسکون رای مهمله وفتح تا وفا

ناطور بنون بالف وضم طای مهمله وسکون واو و رای مهمله در آخر و ناظور و ناظر بر دو نبطای معجمه هارس البستان
گویند و بفارسی کدبور و باغبان و حدیقه پیرا و چمن پیرا و چمن آرا و چمن ساز و چمن طراز و گلشن آرا
و گلچین مالیخولیا بکسر لام وسکون تحتانی وضم خای معجمه وسکون واو و کسر لام وتحتانی بالف لغت
یونانیست در اردو دی هندی و فارسی و عربی مستعمل و آن نوعی از تغیر ظنون و فکریست شیخ و قانون
گوید یقال مالیخولیا لتغیر الظنون والفکر عن المجری الطبعی اسمی الفساد و اسمی الخوف والروعة لمزاج
سوداوی یوحش روح الدماغ من داخل ویفزعه بظلمته کما توحش وتفزع الظلمة المخارجة وانما یقال
مالیخولیا لما کان حدوثه عن سوداء غیر محترقة انتهی ولفظ صحیح در لغت یونانی ملنخولیا ست چه آن مرکب ست
از ملن بفتح میم ولام وسکون نون بمعنی سیاه و از خلیا بفتح خای معجمه وسکون لام وتحتانی بالف بمعنی
صفرا و معنی ترکیبی آن صفرای سیاه چنانکه بعضی از انگریزان که در زبان یونانی مهارتی داشتند
بتحقیق رسیده مردم دران تصرف کرده گاهی مالیخولیا و گاهی ماخولیا و ماخول و ماخ گویند و بجا زبر
صاحب مرض هم اطلاق کنند وحشی گوید شعر ماخولیا گرفتیم جویم چرا خونخوارهٔ + کو قصد جان من کند
من جان برای او دهم و اسیری لاهجی گوید شعر کی بود جز شاهد وی زندرا دیگر خیال + زاهد ماخول
هر دم در خیال دیگرست + سوزنی گوید شعر نخوت ملک سلیمان رسته شد در مغز من + هر زبانی مالخ من بخته
نزدم لخام تر + ماما بتکرار میم زنی که او را برای خدمت و کارخانه نوکر گیرند بعربی خادمه و وصیفه بفتح
واو و کسر صاد مهمله وسکون تحتانی و فتح فا و تا و آخر گویند و بفارسی پرستار مانند ابعنی بیمار بعربی
مریض بمیم و رای مهمله و ضاد معجمه و سقیم بسین مهمله و قاف و میم بروزن امیر گویند و نیز مانند ابعنی تعب سیدة
بعربی تعب بفتح تای فوقانی و کسر عین مهمله و بای موحده در آخر گویند در صحاح ست تعب نصبا اعیی و تعبه
غیره فهو تعب و متعب و لا تقل متعوب مانڈا انجفای نون و دال هندی با الف بروزن سفید که بر مردم
چشم کشیده شود بعربی آنرا غشاوه بکسر غین معجمه و شین معجمه با الف و فتح واو و تا و در آخر گویند و در بخارا
تم بفتح تای فوقانی و میم در آخر گویند ابن یمین گوید شعر نرگس فتان سروری اندر چمین نو-
بیند اگرچه در نظرش آفتی تم ست + و نیز مانڈا نان باریک را گویند بعربی رقاقه بضم راء مهمله و قاف
با الف و فتح قاف و تا در آخر گویند و رقاق بروزن غراب و کتاب جمع آن و نان تنکی پهناکه در دیار عرب
آنرا گسترده بران خورند و نان تنکی که طعام شادی بران گذارند آن را صبیر بفتح صاد مهمله و کسر با موحده
وسکون تحتانی و صبیره بروزن کریمه گویند و بفارسی بهم رانان تنک مانند بے ابارے
که شوے مالان برتار جامه مالند بفارسی شوے بضم شین معجمه و ابار گویند مالس بفتح نون

وجاجیکی و اطلاق آن بر مذکر و مؤنث هر دو آید و تای آن برای تانیث نیست بلکه برای فرق میان واحد وجنس ست مانند حمامه و بطة انتهی و کنیت وجاجه ام جعفر و ام حقبه و ام قوب چه قوب چوجه اش را گویند وام قور و ام احدی او عشرین چیزاکه بر بعضها تا این مدت می نشینند و همین قدر بچه برمی آرد مرکھنا بفتح اول و سکون دوم و فتح کاف تازی مخلوط التلفظ بها و نون با الف ستوری که شاخ زند بعربی آنرا قطوح بفتح نون و ضم طای مهمله و سکون واو و حای مهمله در آخر و ناطح بروزن فاعل گویند و بفارسی شاخ زن و مردن زن مرگ بکسر اول و سکون دوم و کاف فارسی در آخر بزبان بھاکھا حیوانیست معروف بعربی آنرا ظبی بفتح ظای معجمه و سکون بای موحده گویند و بفارسی آهو و تفصیل آن در لغت هرن خواهد آمد مرگ چھالا بزبان بھاکھا بمعنی پوست آهو که آنرا درویشان دارند و بران نشینند و بر مطلق پوست نیز اطلاق آن آمده خواه پوست گوسفند خواه پوست شیر و جز آن بعربی جلد النطبی و جلد الاسد باضافت گویند و بفارسی پوست تخت و پوست تخته سالک یزدی گوید شعر بپوست تخته ابلق نشین چو درویشان + مخواه تخت منقش ز آبنوس زعاج + مرگ چھونا بکسر اول و سکون دوم و کاف فارسی و فتح جیم فارسی مخلوط التلفظ بها وسکون واو و نون با الف بچه آهو بعربی خشف بکسر خا معجمه و سکون شین معجمه فا در آخر و طلا بفتح طای مهمله و لام با الف وبفارسی آهو بره گویند و آن عام ست جوهری گوید الطلا الولد من ذوات الظلف والجمع اطلاء و انشد الاصمعی للزبیر شعر بها العین والارام یمشین خلفة + و اطلاء ها ینهضن من کل مجثم + مرگی مرضی ست که از عروض آن گف از دهن برمی آید و انسان بر زمین می افتد بعربی آنرا صرع بفتح صاد مهمله و سکون راء مهمله و عین مهمله در آخر گویند مرلی بضم اول و سکون دوم و کسر لام و سکون تحتانی معروف بزبان بھاکھانی که آنرا نوازند بعربی آنرا مزمار بکسر میم و سکون زای معجمه و میم با الف و رای مهمله در آخر و بفارسی نای و نی گویند و کسیکه نواز د آنرا بعربی زمار بر وزن شداد و بفارسی نی نواز گویند و زنے که نواز د آن را زامره گویند مرنا جیان داون بعربی موت بفتح میم و سکون واو گویند مات یموت و یمات فعل ازان و بفارسی مردن و قالب تهی کردن و دل تهی کردن طالب آملی گوید بیت آنانکه با تو سایه صفت همدمی کنند + بینند چون خرام تو قالب تهی کنند + هم او گوید شعر از خار و خس عنان قدم تا فتم دریغ + نگذاشتم که آبلها دل تهی کنند + ابو منصور ثعالبی گوید هرگاه انسان از بیماری سخت بمیرد گویند اراح براد وحای مهملتین بروزن اجاب و اگر از بیماری بمیرد گویند فاضت نفسه بالضاد و اگر بیک ناگاه بمیرد گویند فاظت نفسه بالظاء المعجمه و اگر بے بیماری میرد گویند فطس بفا و طا و سین مهملتین از باب ضرب چنانکه مردی از خلیل ست و اگر جوان مرگ میرد گویند مات عبطة بفتح عین مهمله و سکون با موحده و فتح طا مهمله و تا در آخر و اختفر بصیغه مجهول از باب

وکاف تازی در آخر هم گویند ابن بیطار گوید سر و دست در درجهٔ اول مردانی زنیکه خود را مشابه مردان کند بعربی آنرا ذکر و بفتح ذال معجمه و سکون کاف و فتح رای مهمله و تا در آخر و مذکره بضم میم و فتح ذال معجمه و کاف مشدد مکسور و فتح رای مهمله و تا در آخر و متذکره بروزن متقبله و بفارسی مردانه گویند **مردنگ** بکسر اول و سکون دوم و فتح دال مهمله و سکون نون و کاف فارسی در آخر نوعی از طبل و نیز نوعے از فانوس شیشه بعربی آنرا در محاورهٔ حال تنور بفتح تای فوقانی و ضم نون مشدد و سکون واو و رای مهمله در آخر گویند **مرده** بالضم لغت فارسیست در اردو وی هندی مستعمل بمعنے خلاف زنده بعربی میت بفتح میم و کسر تحتانے مشدد و تای فوقانی در آخر گویند در صحاح ست الموت ضد الحیوانة مات یموت و یمات ایضا فهو میت و میت و قوم موتے و اموات و میتون و اصل میت میوت علے فیعل ثم اوغم ثم یخفف فیقال میت قال الشاعر و قد جمعهما فی بیت **شعر** لیس من مات فاستراح بمیت + انما المیت میت والاحیاء + و یستوی فیه المذکر و المؤنث قال الله تعالی لنحیی به بلدة میتا و لم یقل میتة قال الفراء یقال لمن لم یمت انه مائت عن قلیل و میت و لا یقولون لمن مات هذا مائت **مرغا** بمعنے نر ماکیان بعربی دیک بکسر دال مهمله و سکون تحتانی و کاف در آخر و صارخ بصاد مهمله با الف و کسر رای مهمله و خاے معجمه در آخر و عتر فان بضم عین مهمله و سکون تای فوقانے و ضم رای مهمله و فا با الف و نون در آخر گویند و کنیت او ابو برائل و براثل پر ہاے گردن را گویند که خروس وقت جنگ آنرا ایستاده کند و ابو جسان و ابو حماد و ابو سلیمان و ابو مدلج و ابو منذر و ابو النذیر و ابو یحنان و ابو یقظان و بفارسے خروس و خروه بضم خای معجمه و رای مهمله و خره بحذف واو و خروچ بجیم فارسے و بتر کے تخا قوی بفتح تای فوقانے و خاء معجمه و ضم قاف و سکون تحتانی گویند و مرغ که در ہندوستان خروس را گویند اصطلاح همین و یارست و بس و فارسیان بمعنی مطلق طائر استعمال کنند اما متاخرین مرغ را بمعنے ماکیان استعمال نمایند چنانکه عراقیان مرغ و خروس گویند اثر گوید **شعر** توان شناخت قزلباش را ز لشکر غیر + میان مرغ و خروس ست امتیاز بتاج + **مرغابی** مرغ آب را گویند عموما بعربی طیر الماء و طیور الماء ابن الماء و بنات الماء گویند و نوعی از مرغابی را گویند که سفید و سیاه فام بقدر ماکیان باشد سیه فام را بفارسے ماغ بمیم و غین معجمه گویند اسدی گوید **مصرعه** شناور شده ماغ بر روی آب + و سفید را ماغ سفید **مرغ لڑانا** جنگانیدن خروسان را بعربی مقاتلة الدیک و محاربة الدیک بجنگ انداختن خروس را **مرعی** مادهٔ خروس بعربی دجاجه بفتح دال مهمله و جیم با الف و فتح جیم دوم و تا در گویند صاحب قاموس گوید اطلاق آن بر نر و در ہر دو آید و بجر کات ثلثه مستعمل میشود و جوہرے گوید دجاج معروف ست و فتح دال افصح ست از کسر آن

وجاجہ یکی و اطلاق آن بر مذکر و مؤنث ہر دو آید و تای آن برای تانیث نیست بلکہ برای فرق میان واحد وجنس ست مانند حمامہ و بطۃ انتہی و کنیت وجاجہ ام جعفر و ام حقبہ و ام قوب چہ قوب چوجہ اش را گویند وام قور و ام احدی او عشرین چیزاکہ بر بیضہا تا این مدت می نشینند و ہمین قدر بچہ برمی آرد و مرکھنا بفتح اول و سکون دوم و فتح کاف تازی مخلوط التلفظ بہا و نون با الف ستوری کہ شاخ زند بعربی آنرا نطوح بفتح نون و ضم طای مہملہ و سکون واو و حای مہملہ در آخر و الطبع بر وزن فاعل گویند و بفارسی شاخ زن و سردن زن مرگ بکسر اول و سکون دوم و کاف فارسی در آخر بزبان بھاکھا جیوا نیست معروف بعربی آنرا ظبی بفتح ظای معجمہ و سکون بای موحدہ گویند و بفارسی آہو و تفصیل آن در لغت ہرن خواہد آمد مرگ چھالا بزبان بھاکھا بمعنی پوست آہو کہ آنرا درویشان دارند و بران نشینند و بر مطلق پوست نیز اطلاق آن آمدہ خواہ پوست گوسفند خواہ پوست شیر و جز آن بعربی جلد النطبی و جلد الاسد باضافت گویند و بفارسی پوست تخت و پوست تختہ سیاک نیز دی گویند شعر بپوست تختۂ ابلق نشین چو درویشان + مخواہ تخت منقش ز آبنوس ز عاج + مرگ چھونا بکسر اول و سکون دوم و کاف فارسی و فتح جیم فارسی مخلوط التلفظ بہا و سکون واو و نون با الف بچۂ آہو بعربی خشف بکسر خا معجمہ و سکون شین معجمہ فا در آخر و طلا بفتح طای مہملہ و لام با الف و بفارسی آہو بچہ گویند و آن عام ست جوہری گوید الطلا الولد من ذوات الظلف و الجمع اطلاء و انشد الاصمعی للنمر یرثی شعر بہا العین و الارام یمشین خلفہ + و اطلاء ہا ینہضن من کل مجثم + مرگی مرضی ست کہ از عروض آن کف از دہن برمی آید و انسان بر زمین می افتد بعربی آنرا صرع بفتح صاد مہملہ و سکون راء مہملہ و عین مہملہ در آخر گویند مرلی بضم اول و سکون دوم و کسر لام و سکون تحتانی معروف بزبان بھاکھا آنرا نواز نند بعربی آنرا مزمار بکسر میم و سکون زای معجمہ و میم با الف و رای مہملہ در آخر و بفارسی تای دنی گویند و کسیکہ نواز د آنرا بعربی زمار بر وزن شداد و بفارسی نی نواز گویند و زنے کہ نواز د آن را زامرہ گویند مرنا جان دادن بعربی موت بفتح میم و سکون واو گویند مات یموت و میات فعل ازان و بفارسی مردن و قالب تہی کردن و دل تہی کردن طالب آملی گوید بیت آنانکہ با تو سایہ صفت ہمرہی کنند ہستند چون خرام تو قالب تہی کنند + ہم او گوید شعر از خار و خس عنان قدم تا قلم دریغ + نگذاشتم کہ آبلہا دل تہی کنند + ابو منصور ثعالبی گوید ہرگاہ انسان از بیماری سخت بمیرد گویند ارتاح و ارواحی مہملتین بر وزن اجاب و اگر از بیماری بمیرد گویند فاضت نفسہ بالضاد و اگر بیک ناگاہ بمیرد گویند فاظت نفسہ بالظاء المعجمہ و اگر بے بیماری میرد گویند فطس بفا و طا و سین مہملتین از باب ضرب چنانکہ مردی از خلیل ست و اگر جوان مرگ میرد گویند مات عبطۃ بفتح عین مہملہ و سکون با موحدہ و فتح طا مہملہ و تا در آخر و اختصر بصیغۃ مجہول از باب

افتعال واگر بے قتل میرد گویند مات حتف انفه بفتح حای مهمله وسکون تا و فوقانی و فا معناف بسوی انف و
اول کسیکه بآن تکلم کرده رسول خدا است صلی الله علیه وسلم واگر بعد از پیری میرد گویند قضی نحبه بفتح نون وسکون
حای مهمله وفتح باي موحده واین مردی از ابی سعید ضریر ست واگر در سفر میرد گویند رکب رو غه بفتح راء مهمله
وسکون دال مهمله وفتح عین مهمله واگر خوش بجدی بر آید که بمیرد گویند صفرت وطابه واین مردی از این اعرابی
داد گمان برده که مراد از ان خروج خون ست از رگها واگر انسان بمیرد گویند مات الانسان واگر خر بمیرد گویند
نفق الحمار بنون وفا وقاف از باب نصر واگر اسپ بمیرد گویند طفس از باب ضرب بطای مهمله وفا وسین مهمله
واگر شتر بمیرد گویند تبنل البعیر بنون وبای موحده ولام از باب تفعل ودر قاموس بمعنی مطلق مرگ
آورده خواه انسان خواه حیوان وقال قبل مات دانبتل مات وقتل صند مرن ٹھو بفتحه اول ودوم
وسکون نون وفتح تای هندی مخاطب التلفظ بها وسکون واو ورا مهمله در آخر بلغت بجاکها یعنی جای مردن وجاے
از جسم که بجر دخوردن زخم در انجا جان پرواز کند بعربی بهرد و یعنی مقتل بفتح میم وسکون قاف وفتح تا و فوقانی
ولام در آخر آمده مرهم لغت عربیست در اردوی هندی وفارسی مستعمل مرکبیست که برای او جزا حتها سازند
مراهم جمع آن صاحب قاموس گوید میمش اصلیست وآوردن جوهری در مادهٔ راهم خطاست چراکه مرهمت
الجرح گویند واگر زائد بودی رهمت الجرح میگفتند مرهم لگانا مرهم چسپانیدن بر زخم بعربی مرهمة
بفتح میم وسکون رای مهمله وفتح ها ومیم وتا در آخر گویند مرهمت الجرح از باب فعلله فعل ازان بفارسی
مرهم نهادن وبستن وکردن وزدن مخلص کاشے گوید بیت زدلسوزی منه ای همنشین مرهم بداغ من +
که باشد روز ها پیمانه وشبها چراغ من + کلیم گوید شعر تاب تلافی جور نازکدلان ندارند + بر زخم لاله
گل مرهم نمی توان بست + امیر خسرو گوید شعر یکی اخسته ام مرهم ریش کرد + یکی نوحه بر مرده خویش کرد + واضح
گوید شعر نگشوده چشم مارا از اشک پخته کردند + بر زخم خام بسته مرهم زدند ورفتند + مری بفتح اول وکسر
دوم وسکون تحتانی معروف مرگی که در حیوانات افتد پس اگر در مردم افتد آنرا طاعون گویند وبفارسی
مرگا مرگ ومرگی گویند وآن منسوب ست بمرگ صائب گوید شعر سفر نکردن ازان کشور گران جانیست
که مرگے دل وقحط غذای روحانیست + واگر در ستوران افتد بعربی آنرا موتان بفتح میم وسکون واو وتا وخوانند
بالف ونون در آخر گویند وبفارسی مرگا مرگ ستوران وبتر کے یوت بضم تحتانی گویند باب میم
مارا ۱ هندی + مڑجانا بضم اول وسکون دوم خمیده شدن چیزی بعربی ثنی ثنا وثلثه ونون وتلوه
بلام وواو وبروزن تفنی والتواء وبروزن افتعال وانعطاف بعین وطای مهملتین بروزن انفعال گویند
برگشتن نیز گویند وبرگردیدن شمشیر را بعربی تلوی وتثنی وانعطاف هم گویند وبفارسی برگشتن دم شمشیر مڑ

بفتح اول وضم دوم وسکون واو مجہول وراء ہندی بالف یعنی پیش شکم پس اگر با خون خود بعربی آنرا زحیر نیز از معجمہ وحاء وراء مہملتین بروزن امیر گویند واگر بے خون بود بعربے آنرا مغص بفتح میم وسکون غین معجمہ وصاد مہملہ در آخر گویند وبفارسی کناک بفتح کاف تازی مڑوڑنا چیزی را پیچیدن بعربے لی بفتح لام وتحتانی مشدد در آخر گویند مڑھنا بفتح اول وسکون دوم مخلوط التلفظ بہا ونون بالف چرم را بر نقارہ وبزآن کشیدن وتحقیق آن در لغت منڈھنا خواہد آمد **باب میم**

باز الی معجمہ + مزبلہ بفتح اول وسکون دوم لغت عربیست در اردوی ہندی وفارسی مستعمل جائیکہ سرگین وپلیدی اندازند زبل سرگینیست در قاموس ست الزبل بالکسر وکامیر السرقین والمزبلہ وبضم الباء ملقاہ وموضعہ وبفارسی شلہ بفتح شین معجمہ ولام مشدد وہا در آخر وشولہ بفتح شین معجمہ وسکون واو وفتح لام وہا در آخر گویند **مزدور** بضم لغت فارسی ست در اردوی ہندی مستعمل کسیکہ بمزدوری کار کند بعربے اجیر بفتح ہمزہ وکسر جیم وسکون تحتانی وراء مہملہ در آخر گویند **مزدوری** چیزیکہ در مقابلہ کار کردن وہند بعربے آنرا اجرۃ بضم ہمزہ وسکون جیم وفتح رای مہملہ وتا در آخر وعملہ بکسر عین مہملہ وضم آن وسکون میم وفتح لام وتای فوقانی در آخر وعمالہ مثلثۃ العین ومصانعہ بصاد مہملہ ونون وعین مہملہ بروزن مقاتلہ وجمال بکسر جیم وعین مہملہ بالف ولام در آخر وجمالہ بحرکات ثلثہ جیم وجعیلہ بروزن کریمہ گویند وبفارسی مزدوپای مزدوپاے بیخ مقابل دست بیخ گویند ومزدی کہ بافسونگر وہند بعربے آنرا بسلہ بضم باے موحدہ وسین مہملہ وفتح لام وتا در آخر گویند وبفارسی مرد افسونگر ومزدی کہ بجام یعنے شیشہ کش وہند بعربے آن را اشکم بضم شین معجمہ وسکون کاف وبیم در آخر گویند در حدیث ست قال صلی اللہ علیہ وسلم لما حجمہ ابو طیبۃ اشکموہ در صحاح ست اشکم بالضم الجزاء فاذا کان العطاء ابتداء فہو الشکد بالدال تقول منہ شکمتہ اے جزیتہ وفی الحدیث انہ علیہ السلام احتجم ثم قال اشکموہ اے اعطوہ اجرتہ ومزدی کہ بکاہن وہند آنرا حلوان بضم حای مہملہ وسکون لام وواو وبالف ونون در آخر گویند **مزہ** بفتح اول ودوم لغت فارسے ست در اردوے ہندی مستعمل بمعنے لذت چیزے بعربے طعم بفتح طای مہملہ وسکون عین مہملہ وبیم در آخر فی الصحاح الطعم بالفتح مایوکل ویہ الذوق یقال طعمہ مزد الطعم ایضا شتے منہ یقال لیس لہ طعم ومذاق بفتح میم وذال معجمہ بالف وتاء در آخر وذوق بالفتح گویند ابو منصور ثعالبی گوید اصول طعوم چہار اند شیرینے وتلخی وتیکتی وترشی وسوائے اینہا منقول از ایمہ است کہ ہر گاہ چیزی طعم کریہ وتلخی وخشکی ہمچو طعم ہلیلہ ومانند آن داشتہ باشد آن را اشپ بفتح باے موحدہ وکسر شین معجمہ وعین مہملہ در آخر گویند واگر در ذائقہ آن بادمزگی زبان گرفتگی وکراہیتی ہم باشد مانند مازو آنرا عفص بفتح عین مہملہ وکسر فا وصاد مہملہ در آخر گویند واگر شیرینے وترشی خالص نداشتہ باشد ونہ تلخی صادق آنرا تفہ بفتح تای فوقانے وکسر فا وہا در آخر گویند وبفارسے بمزہ واگر در ان حرارت وتیزی بود مانند ذائقہ فلفل آنرا حامز بحاے مہملہ ومیم وزای معجمہ بروزن فاعل گویند واگر ہیچ طعمے نداشتہ باشد

آنرا میم بمیم وسین مهمله وخای معجمه ولیغ بمیم ولام وخا معجمه بروزن امیر گویند انتهی ونیز مزه در سندی بمعنی
نقیض تلخ بعربی آنرا لذة بفتح لام وذال معجمه مشدد وتا در آخر گویند لذات جمع آن لذه ولذیه لذاذا ولذاذة
بفتحها والتذة والتذیه ازباب فتال افعل ازان لذیذ بروزن امیر صفت ازان **باب میم باسین مهمله**
مستی بالفتح لغت فارسیست در اردو وی سندی مستعمل کیفیتی که از مسکرات حاصل شود بعربی آنرا
سکر بضم سین مهمله وسکون کاف وثمل بفتح ثا مثلثه ومیم ولام در آخر گویند وبفارسی نشا نیز وحالتی ست که مرغ
ودیگر حیوانات را وقت هیجان شهوت می باشد مثل کبوتر وشیر وفیل واین ماخوذ از معنی اولست سلیم گوید بیت
آنکه در پیری می عشرت بسا غرمی کند + در کنار بام مستی چون کبوتر می کند + بعربی غلمه بضم غین معجمه وسکون
وفتح میم وتا در آخر گویند غلم البعیر ازباب فرح واغتلم ازباب افتعال فعل ازان وشبق بفتح شین معجمه وباء موحده
وقاف در آخر نیز گویند **مستول** بمعنی ستون کشتی بعربی آنرا وقل بفتح دال مهمله وقاف ولام در آخر ودوقل
بفتح دال مهمله وسکون واو وفتح قاف ولام در آخر گویند در نهایه است الدقل هو خشبة یمد علیها شراع السفینة وقیل هما
البحریة الصاری ودرقاموس ست صاری بصاد ورای مهملتین چوبی که درمیان کشتی بود انتهی وسهم السفینة
نیز گویند وبفارسی تیر کشتی مسخر اگر کسیکه بامردم سخریه کند ومردم با او سخریه کنند درعربی بمعنی اول سخرة بضم
سین مهمله وفتح خای معجمه وراى مهمله وتاے فوقانی در آخر مستعمل ست ودرمعنی دوم سخرة بسکون خای معجمه
بروزن بسرة مستعمل ست **مسخراپن** بمعنی مسخرگی ومزاح وظرافت بعربی سخریه بضم سین مهمله وسکون خاء معجمه
وکسر رای مهمله وتحتانی مشدد وتا در آخر گویند وبفارسی تماخره **مسخرا پن کرنا** سخریه کردن بعربی سخر
بفتح سین مهمله وسکون خاء معجمه وراى مهمله در آخر وسخر بالتحریک وسخرة بالضم ومسخر بفتح میم وسخر بالضم و
بضمتین گویند سخر منه وبه از باب سمع فعل ازان بفارسی تماخره کردن ناصر خسرو گوید **شعر** گر تو تماخره
کنی اندر چنین سفر + بر خویشتن کنی تو نه بر من تماخره + **مسطر** لغت عربیست در اردو وی هندی مستعمل
ودرفارسی هم آلة کشیدن خطوط سطر ها برای نوشتن کتاب ونیز آلة که بآن جدول کشند بعربی آنرا
مسطار بکسر میم وسکون سین مهمله وطاء مهمله بالف وراى مهمله در آخر گویند وبفارسی ستاره بکسر سین مهمله و
تاى فوقانی شیخ سعدی گوید **شعر** لاجرم چون ستاره راست بود + نتواند کزید رود جدول + **مسطر بنانا**
مسطر را ساختن بفارسی مسطر دوختن ولبستن تاثیر گوید **شعر** صفیر خایهٔ ماصوت بلبلان دارد +
ز رشتهٔ رگ گل دوختند مسطرما + ولہ **شعر** هر کجا از وصف حسنش شد مرتب نسخهٔ + بهر آن از
هدی ان تاثیر مسطر بسته ام + **مسطر کرنا** مسطر کشیدن بر ورقها بعربی تسطیر وبفارسی مسطر زدن و
او بروزن نهادن کلیم گوید **شعر** هر کرا باید نوشتن نسخهٔ آداب فقر + صفحهٔ تن را ز نقش بوریا مسطر زند + غنی گوید

شعر جزو صف سر زلف تو در نسخهٔ مانیست + مسطر گر از شانه کشیدیم ورق را + شاهی گوید شعر بر و کناره اش
پس ازین راست گر نهد + از طبع تو بصفحهٔ مه مسطر آفتاب + و مسطر خوردن بمعنی کشیده شدن شعر شاید که از
تحمل ناز خیال تو + چون کاغذ حریر خورد مسطر آئنه + مسکر انا دندان سفید کردن و آن کمتر از خنده است
بعربی بسم بفتح بای موحده و سکون سین مهمله و میم در آخر و ابتسام بروزن افتعال و تبسم بروزن تفعل
گویند مسکا بالضم اول و کسر دوم و کاف تازی مشدد با الف بلغت بطها خریطه که بآن دهن ستور را بندند
بعربی آنرا غمامه بکسر غین معجمه و میم با الف و فتح میم دوم و تا در آخر و کعام بکسر کاف و عین مهمله با الف و میم
در آخر گویند و بفارسی بنفوزبند و دهان بند مسکه لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل و تحقیق و تفصیل
آن در لغت لکھن خواهد آمد مسلمانی بضم اول در فارسی بمعنی اسلام مستعمل ست و در اردوی هندی بمعنی
ختنه یعنی بریدن غلاف نرهٔ کودک بعربی آنرا ختان بکسر خای معجمه و تا و فوقانی با الف و نون در آخر و ختانه
بروزن کتابه گویند ختن الولد یختنه ختنا از باب ضرب فعل ازان ختنین بروزن امیر و مختون بروزن مفعول
صفت ازان و طهر بضم طای مهمله و سکون های و رای مهمله در آخر و طهور بروزن صبور و تطهیر بروزن تفعیل
گویند و این از استعمال محدثین ست چنانچه نابینا را ممتع گویند صنوبری گوید شعر آرای طهر اشیم بعد عرس +
کما قد تیمر الطرب المدامه + و ما قلم بمغن عنک الا + اذا ما القیت عنه القلامه + کذا ذکر الثعالبی فی کتاب
الکنایة و کتابة المسمی بمراة الریاة مسمار کرنا خانه را ویران کردن بعربی هدم بفتح ها و سکون دال مهمله
و میم در آخر و تهدیم بروزن تفعیل و تخریب بخای معجمه و رای مهمله و بای موحده بروزن تفعیل و بفارسی مسمار
کردن ساطع کشمیری گوید شعر آنکه بازور بازوی اسلام + خانهٔ کفر را کند مسمار + مسند بساطیکه امیران
و رئیسان گسترده بران نشینند بعربی آنرا وست بفتح دال مهمله و سکون سین مهمله و تا در آخر گویند و بفارسی
چار بالش بسبب آنکه یک تکیه بر بمین و یک بر بسیار و یک بر پس پشت و یکی پیش سینه می نهند و مسند بضم میم
چیزے که بران تکیه کنند و بفارسی بالش بزرگ را گویند و بالفظ زدن و نهادن مستعمل عرفی گوید بیت
نهاد چشم تو مسند بپیشگاه بهشت + اگر بزیر نگین داشت بوستان نرگس + مسواک بفتح میم و سکون سین مهمله
لغت عربیست در اردوی هندی مستعمل و بعربی مسواک بکسر سین مهمله نیز گویند مسواک کرنا دندان را بمسواک پاک کردن بعربی استیاک
بروزن افتعال و استنان بسین مهمله و بتکرار نون بروزن آن و بفارسی مسواک کردن مسور غله ایست
معروف بعربی آنرا عدس بفتح عین و دال مهملتین و سین مهمله در آخر و ملس بضم بای موحده و سکون لام
و سین مهمله در آخر و بفارسی بنوسد خ و مرجک بفتح میم و سکون رای مهمله و ضم جیم و نرسک بفتح نون و
رای مهمله و سکون سین مهمله و کاف تازی در آخر و نسک بفتح نون و سکون سین مهمله و تبرکے یا سموق

باالف و دال مهمله در آخر گویند در صحاح ست المسا و نحی السمن و العسل بهمزه و لایهمز فاذا همز فهو مفعل و اذا لم یهمز فهو مفعال استثنی بفارسی خیک روغن و خیتک انگبین گویند و مشک انگبین را بدیع بای موحده و دال و عین مهملتین بروزن ربیع گویند و مشک بالضم خوشبوئیست معروف بعربی مسک بکسر میم و سکون سین مهمله گویند و تحقیق آن در لغت کستوری گذشت مشکین باندهنا دست کسی بر کتف بستن بعربی کتف بفتح کاف و سکون تای فوقانی و فا در آخر گویند کتفه از باب ضرب فعل ازان مکتوب بروزن مفعول صفت ازان باب میم باصاد مهمله مصالح بفتح اول جمع مصلحة بکسر لام لغت عربیست در اردوی هندی و فارسی بمعنی مفرد و ضروریات طیاری هر چیز مانند ضروریات طیاری عمارت مثل چوب و خشت مستعمل شانی نگاه گوید شعر در چراغ شب مصالح شد تمام + طی نشد افسانهای در دبان فرسای من + طغرا در تعریف خطی گوید ؎ خوشخطی شد حسن خود را شناخت + برایش زهر سو دو صد چتر ساخت + درین چترسازی چو دکان گرفت + مصالح ز یاقوت و مرجان گرفت + طاهر وحید در تعریف دوات گوید بیت دواتی که جانان بباریچه ساخت + دلم را برای مصالح گداخت + بعربی اسباب و ضروریات و مواد و حوائج گویند و نیز مصالح بمعنی ضروریات دیگ بعربی آنرا توابل بفتح تای فوقانی و دو با بالف و کسر های موحده و لام در آخر و ابازیر بفتح همزه و باهای موحده بالف و کسر زای معجمه و سکون تحتانی و رای مهمله در آخر گویند و قزح بکسر قاف و سکون زای معجمه و حای مهمله در آخر گویند در قاموس ست القزح بالکسر التابل و بفتح و التقانیح الابازیر و فحا بفتح فا و بکسر آن و حای مهمله بالف و بهم در قاموس ست الفحا و بکسر الرز کالفحواء او بالته جمعه افحاء و فحی القدر تفحیته کثرابازیره امام ابو منصور موهوب بن احمد جوالیقی در تکمله گوید التابل و الابزار یفرق عوام الناس بینهما و العرب لا تفرق بین التابل و الابزار و القزح و القزح و الفحا و الفحا کله بمعنی واحد یقال توبلت القدر و فحیتها و قزحتها اذا القیت فیها الابزار بفتح الهمزة و لیس بجمع و هو فارسی معرب و بعضهم بکسر الهمزة و بفارسی بدنیمعنی نیز مصالح مستعمل ست لهذا مصالح گرم هم گویند سلیم طهرانی در وصف لطعمه گوید شعر خورد نیها همه تمام عیار + کز مصالح درست گردد کار مصقله بکسر اول و سکون دوم و فتح کاف و لام و تا در آخر لغت عربیست در اردوی هندی مستعمل افزاریست که صیقل گران بآن زنگ از روی سلاح زدایند مصیبت بالضم لغت عربی ست در اردوی و فارسی مستعمل بمعنی اندوه بعربی رزء بضم رای مهمله و سکون زای معجمه و همزه در آخر و رزیة بروزن کریمه هم گویند باب میم با ظای معجمه + مظلوم لغت عربیست در اردوی هندی و فارسی مستعمل بعربی مضیم بکسر میم و ضاد معجمه و میم در آخر بروزن مبیع و مستضام بروزن مستهام نیز گویند بفارسی ستم زده و ستمکش و بیداد کش گویند سعدی فرماید شعر ستمکش گراهی برآرد ز دل + زند سوزان و شعله در آب گل +

نسبتی تمانیسری گوید شعر جدا از مادل مارا بزیر خاک کنید + باین ستم زده در یک مزار نتوان کرد + وحشی گوید
شعر شهری که در و بیچو تو بیدادگری هست + بیداد کشان را کمی داد نباشد + **باب میم با عین مهمله**
معمی بضم اول و فتح دوم و میم مشدد با الف کلامی که دران نام کسی را پنهان کنند و معنی الفاظ بران دلالت
نکنند در عربی بالفظ کشف و در فارسی بالفظ شگافتن و کشادن مستعمل **باب میم با فا** + **مفت** بالضم
لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل بمعنی گرفتن چیزی بی بدل بعربی مجان بفتح میم و جیم مشدد با الف
و نون در آخر و اخذه خضرا مضرا در قاموس ست اخذه خضرا مضرا بکسر ها و گفتند ای بغیر ثمن **باب میم**
با قاف + **مقیش** بضم اول و دوم مشدد مفتوح و سکون تحتانی و شین معجمه در آخر تار زر و نقره که آن را
پهن کرده در کشیده که نوعی از دوخت ست کنند فارسیان آنرا مقیش بر وزن مشوش گویند موسوی خان
گوید شعر چو گیرد از حیا بر رخ نگار شمع رخسارش + کند پیراهن فانوس رو پاک مقیش را + و سازنده
آنرا مقیش گر گویند طغرا گوید بیت طلا دوز در پیراهن شوخ مل + مقیش گر رخت از تار گل + **باب**
میم با کاف تازی + **مکا** بضم اول و دوم مشدد با الف بمعنی مشت [illegible]
مکر بفتح اول و سکون دوم و رای مهمله در آخر لغت عربیست بمعنی بدسگالی و حیله گر بعربی [illegible]
[illegible] بیت در اردوی هندی و فارسی مستعمل کسیکه مکر کند بعربی
[illegible] بر وزن فاعل و مثال رای مهمله و [illegible] مشدد با الف و لام در آخر و خدای بجای معجمه و دال و
[illegible] بر وزن [illegible] کار گویند **مکتب خانه** در اردوی هندی و فارسی جای
[illegible] گاه هم گویند بعضی گویند که مزید علیه مکتب بمعنی جای کتابت بیت
[illegible] مکتب خود ظرف ست و خانه و گاه زائد بر قیاس مجلس گاه و نبشت گاه گوییم تحقیق آنست که این کلمات
مصدر نیستند آمده اند درینصورت لفظ خانه و گاه زائد نباشد ظهوری گوید بیت کنم در عشق مکتب خانه
خود کوه و هامون را + بیاموزم طریق عاشقی فرهاد و مجنون را + زلالی گوید بیت چو غنچه سوسنے مکتب گاهم
آهنگ + بغل پر جزو و لنگی بصد رنگ + و بفارسی دبستان و دبیرستان هم گویند و بعربی مکتب در
صحاح ست کتاب بضم کاف و تای فوقانی مشدد با الف و بای موحده در آخر و مکتب بیک معنی ست
یعنی جای تعلیم صاحب قاموس گوید کتاب بر وزن رمان بمعنی مکتب یعنی موضع کتابت ست و مکتب
بر وزن مصدر جامی تعلیم و قول جوهری که کتاب و مکتب یکیست غلطست تحقیق آنست که قول جوهری
بجمع و تغلیط صاحب قاموس غلط چنانکه بر متتبع لغت پوشیده نیست در اساس البلاغة است علم ولده
الکتب و الکتاب و ذهب الصبیان الی المکاتب و الکتاتیب و قیل الکتاب للصبیان لا المکان

لغت عربیست بمعنی نوشته وهندیان خطوط را گویند که باهم چسپانیده اطفال را وهند تاسواد ودشن گنند
ابغار سے ترسل گویند اشرف گوید شعر رحل خطش راز دور چهره مصحف در کنار + واز سر زلف خم اندر خم ترسل
سر زنبل + مکریا انگشته خود برگردیدن بعربی انکار بکسر همزه وسکون نون وکاف بالف ورای مهمله در آخر گویند
ظطر بفتح اول ودوم مشدد ومفتوح ورای هندی در آخر جانوریست نر کوتسکار مگس کند بعربی آنرا ذکر فرق
بفتح راء مهمله ودال مهمله وسکون را مهمله وفتح نون وقاف در آخر گویند وبذال معجمه نیز آمده چنانکه ثعالبی گفته و
بفارسے دیو پا گویند مگڑی مادهٔ مگڑ باشد که شکار مگس کند بعربی آنرا عنکبوت بفتح عین مهمله وسکون
نون عنکبوت بفتح عین مهمله وسکون نون وفتح کاف وبای موحده بالف وتا در آخر وعنکای بالمد عنکبه بروزن
دحرجه وگهول بکسر کاف وسکون ها وفتح واو ولام در آخر وگهول بروزن صبور وگهدل بفتح کاف وسکون
ها وفتح دال مهمله ولام در آخر گویند وگنیت آن ام فشعم وبفارسے کلاش بفتح کاف تازی وشین معجمه
در آخر وتار تنگ بفتح تای فوقانی ونون وکاف تازی در آخر وتند بفتح تای فوقانی وسکون نون وتند وبضم
دال مهمله وسکون واو وتند وبفتح تای فوقانی وسکون نون دوم وضم دال مهمله وواو ساکن در آخر وکارن
وکارتنه وگس گیر گویند وبترکے ادرد مچاک بضم همزه ورا مهمله وسکون میم وجیم فارسے بالف وکاف
فارسے ساکن در آخر مگو بفتح اول وضم دوم وسکون واو مجهول در آخر بارد رختیست بعربی آنرا
عنب الثعلب وفناة بفتح فا ونون بالف وتا در آخر گویند فنا بخذف تا جمع آن وبفارسے روس انگوره
بضم کاف فارسے گویند چه روس بمعنی روباه انگوره دانه انگور را گویند وروباه تربک بضم تای فوقانی
وفتح باے تازی گویند چه تربک بمعنے انگور باشد وسگ انگور گویند وبترکے اتیزم چه ایک بمعنی سگ
وزم بمعنے انگور چنانکه از بعض اتراک بگوش رسید وسردو ترست در درجهٔ دوم ونوعی از عنب الثعلب ست
که در غلاف باریک پیدا شد بعربی آنرا کاکنج بفتح کاف بالف وفتح کاف دوم ونون وجیم در آخر وجوز المرج
باضافت بسوی مرج بفتح میم وسکون رای مهمله وجیم در آخر وبفارسے عروس در پرده گویند صاحب قاموس
گوید کاکنج صحیح در خنیست که نسبت آن در کوههای هرات ست وظاهر ا این قول صاحب قاموس صحیح نیست
زیرا که در هیچ کتابے از کتب معتبرهٔ طب بمعنے صحیح یافته نمیشود وشیخ بوعلی در قانون گوید الکاکنج بست قویة قریبة
من قوة عنب الثعلب وخصوصا قوة ورقه بار دیابس فی الثانیة واین بیطار در مفردات خود آورده
ثمرهٔ حمراء که در غلاف نیسی جوز المرج من انواع عنب الثعلب مکهائی کلان کبود رنگ که اکثر بر شتران
خران کشند بعربی آنرا شعرا الکلبین معجمه وعین ورای مهملتین بروزن حمرا وبفارسی خرمگس گویند
مگسرا بسبب روی اطلاق آن بر روی محبوب کنند بعربی محیا بضم میم وفتح حای مهمله وتحتانی مشدد

باالف مکحن بفتح اول و دوم مشدد مخلوط التلفظ بها و سکون نون در آخر چیزیست که از شیر برآرند و ازان روغن سازند بعربی آنرا زبده بضم زا و معجمه و سکون باي موحده و فتح دال مهمله و تا در آخر و زیادت بر وزن رمان گویند و بفارسی مسکه مکهی بفتح اول جانوریست که بر سر طعام و جز آن نشینند بعربی آن را ذباب و بفارسی مگس و بترکی چیبان بکسر جیم فارسی و باي موحده و کنیت آن ابو جعفر و ابو حلیم و ابو الحدوش و مگس انگبین را بعربی نحل بفتح نون و سکون حاي مهمله و لام در آخر گویند برای مذکر و مؤنث هر دو آید در صحاح ست النحل و النحلة الذبر بفتح علی الذکر و الانثی حتی تقول یعسوب انثی و دبر بفتح دال مهمله و سکون باي موحده جماعت نحل را گویند و احد آن نیامده و جمع آن دبور بضم دال آمده و یعسوب بفتح یاي تحتاني و سکون عین مهمله و ضم سین مهمله و سکون واو و باي موحده در آخر سردار نحل و مذکر آنرا گویند و بفارسی نحل را منج بضم میم و سکون نون و جیم در آخر مگس انگبین گویند و نیز مگهی در هندي دانهٔ آهنین کوچک که بر لب بندوق باشد و چشم تفنگ انداز بر وقت سر دادن بر همان ماند بفارسی آنرا مگس گویند نعمت خان عالی گوید بیت مگس چون بر بندوق گردید راست + بگفتش که بنماي دشمن کجاست + و بترکی آنرا قراول بفتح قاف گویند کلیم در صفت بندوق گوید شعر بلب قراول زبانش دلنشین خالیست + که دید بانش از و چشم بر نمیدارد + مگهی هانکنا مگسانرا راندن بعربی ذب بفارسی مگس راندن باب میم با کاف فارسی

مبربی در محاورهٔ حال آنرا میل بکسر میم و سکون تحتاني بفارسی میل گیری گویند میر نجات گوید بیت میل گیری کند از نیم نگاه + مگر مچهه جانوریست دریائی که مردم را فرو برد بعربی آنرا تمساح بکسر تاي فوقاني و سکون میم و سین مهمله بالف و حاي مهمله در آخر گویند تماسیح جمع آن در اساس ست فلان یعصب فی اکله عصف الریح فکانه تمساح من التماسیح و بفارسی نهنگ گویند و شفیعاي اثر در شعر خود مگر مچ بجیم تازي آورده چنانکه گوید بیت گردن شکسته که به نسبت وزیر اوست + سر تا بپاي همچو مگر مچ گلوي اوست + شاید که الفاظ مشترک ست و یا هندي را آورده باب میم با الف ملاح لغت عربیست در اردوي هندي و فارسی مستعمل کسیکه کشتی راند بعربی آن را صراري بفتح صاد مهمله و رای مهمله با الف و کسر رای مهمله و تحتاني مشدد و عدار بفتح عین مهمله و دال مهمله مشدد با الف و رای مهمله در آخر و نوتی بفتح نون و سکون واو و کسر تاي فوقاني و تحتاني مشدد گویند نواتی جمع آن و بفارسی کشتیبان گویند و بترکی یکیچی بکسر قاف تازي و فتح میم و کسر جیم فارسی ملاحی مزدي که در عبور از دریا بملاح دهند بعربی آن اجرة الملاح بفتح نون و سکون واو و لام در آخر گویند ملاب بکسر اول و دوم با الف و باء فارسی

در آخر باہم آمیزش بعد از رفع جنگ بعربی آن را صلح بضم صاد مہملہ و سکون لام و حاے مہملہ
در آخر و بران بضم ہا و سکون دال مہملہ و نون در آخر و سلم بکسر سین مہملہ و سکون لام و میم در آخر و بالفتح ہم آمدہ و
در استعمال مؤنث ہم می آید و بفارسے آشتی و بترکی یارائش بفتح یاے تحتانی و رای مہملہ و شین معجمہ در آخر گویند
ملاپ کرانا آمیزش دادن میان مردم بعربی اصلاح بصاد مہملہ و لام و حاے مہملہ بروزن افعال گویند
در اساس بست سعی فلان فی اصلاح ذات البین و بفارسے صلح دادن و آشتے دادن صائب گوید شعر
شعلۂ و آوینہ را باہم کہ خواہد داد صلح + می علاج خصمی ایام نتوانست کرد + ملاپ کرنا باہم آمیزش کردن
بعد از جنگ بعربی مصالحہ بمیم و صاد مہملہ و لام و حاے مہملہ و مسالمہ بسین مہملہ و لام و میم و مہادنہ بہیم و
با و دال مہملہ و نون بروزن مفاعلہ گویند صلح العدد کو سالمہ و صالح علے کذا افعل ازاں و ہادن العدد و ہانہ
علے کذا ہمچنین بفارسے آشتی کردن و صلح کردن و آوردن صائب گوید شعر صائب از طبع باین تازہ
غزل صلح مکن + اول جوش بہار ست گلستان ترا + میر معزی گوید شعر ہر کہ صلح آورد با توصیح بختش بر دمید
تیرہ گردد چہرۂ آنکس کہ پیکار آورد + ملاپ ہونا آمیزش شدن میان مردم بعد از رفع جنگ بعربی اصطلاح
بصاد و طاے و حاے مہملات بروزن افتعال و تصالح بروزن تفاعل گویند اصطلحا و تصالحا و اصالحا بتشدید
صاد و تصالحا علیہ و اصطلحا فعل ازان و دفع بینہما الصلح و تہا دنوا و وقع بینہم بدنتہ و بفارسے صلح افتادن
حافظ گوید شعر شکر ایزد کہ میان من و او صلح فتاد + حوریان رقص کنان ساغر شکرانہ زدند + ملاطفہ
بضم اول و دوم با الف و فتح طاے مہملہ و فا و تا در آخر لغت عربے ست در اردوی ہندی خطوطی را گویند
کہ باہم چسپانیدہ باطفال دہند تا سواد روشن کنند زآن را ترسل بر او سین مہملتین و لام بروزن تفعل
گویند اشرف گوید شعر رحل خطش راز دور چہرۂ مصحف در کنار + و از سر زلف خم اندر
خم ترسل در بغل + ملائی بفتح اول و دوم با الف و کسر ہمزہ و سکون تحتانی معروف پوستے کہ بر سر شیر
و جغرات و شوربا بستہ شود بعربے آن را دوایہ بضم دال مہملہ و واو با الف و فتح تحتانی و تا در آخر و بکسر
ہم آمدہ در قاموس ست الدوایۃ کثمامۃ و یکسر یعلو الہریسۃ او اللبن و نحوہ اذا ضربتہا الریح کغرقی البیض و
خرشاد بکسر خاے معجمہ و سکون رای مہملہ و شین معجمہ با ہمزۂ ممدودہ گویند ما علے اللبن کدوایۃ و اکل خرشاد
اللبن و بفارسے سر شیر و سر جغرات گویند در آنج گوید شعر نے خط غبار ست کہ سر زد زبنا گوش +
سر شیر حلاوت شدہ از شیر تو پیدا + و بترکے قیماغ و قیماق گویند ملائی پڑنا سر شیر بستن بعربے تدویہ
بفتح تا ی فوقانی و سکون دال مہملہ و کسر واو و فتح تحتانے و تا در آخر گویند در صحاح ست و وی اللبن
و دیہ اذا رکبتہا الدوایۃ و قد او دیت اے اکلت الدوایۃ و ہو افتعلت لبن واو بروزن قاض

دلبن مدد شیر با سر شیر ملتا از صفات در مباست بمعنے سودہ بعربے مسیح بفتح میم وکسر سین مہملہ وسکون
تحتانی معروف وحای مہملہ در آخر و اطلس بفتح ہمزہ وسکون طای مہملہ وفتح لام وسین مہملہ در آخر وبفارسی
سودہ نقش گویند ملانا بمعنے آمیختن بعربے مزج بفتح میم وسکون زای معجمہ وجیم در آخر ومتبج بفتح میم وسکون
شین معجمہ وجیم در آخر وخلط بفتح خاے معجمہ وسکون لام وطاء مہملہ در آخر ورنگ بفتح رای مہملہ وسکون
بای موحدہ وکاف در آخر ولبک بفتح لام وسکون بای موحدہ وکاف در آخر گویند ابو منصور ثعالبی گوید شوشب
بفتح شین معجمہ وسکون واو وبای موحدہ در آخر ومذق بفتح میم وسکون ذال معجمہ وقاف در آخر آمیختن شیر را
باب وقطب بفتح قاف وسکون طای مہملہ وبای موحدہ در آخر آمیختن مے را با آب وغلث بفتح غین معجمہ وسکون
لام وثای مثلثہ در آخر آمیختن گندم را با جو وقشب بفتح قاف وسکون شین معجمہ وبای موحدہ در آخر
آمیختن طعام را با زہر ملجانا باہم آمیختہ شدن بعربی ارتباک برای مہملہ وبای موحدہ وکاف والہتاک
بلام وبای موحدہ وکاف در اختلاط نجای معجمہ ولام وطای مہملہ وامتزاج بمیم وزای معجمہ وجیم بروزن افتعال
گویند **ململ** نوعی از جامۂ باریک ست ابو منصور ثعالبی گوید ثوب شف بفتح شین معجمہ وتشدید فا جامۂ
باریک کہ ما ورای آن نمود شود بعد ازان سبت بکسر سین مہملہ وتشدید بای موحدہ وآن باریکتر از انست
وبعد ازان سابری بسین مہملہ با الف وکسر بای موحدہ ورای مہملہ وتحتانی مشدد وآن بمرتبہ باریک ست
کہ لابس آن میان برہنہ وپوشیدہ است بعد ازان لہلہ بفتح ہر دو لام وسکون ہا ونہنہ بفتح ہر دو نون
وسکون ہا وآن باریک بود ملنا بکسر اول وسکون دوم با الف بمعنے ملاقات کردن بعربے لقاء
بلام وقاف بروزن کساء ولقی بالضم وبالقصر وملاقاۃ وبفارسی دوچار شدن ودوچار زدن ودر خوردن گویند
ونیز بمعنے حاصل شدن چیزی بعربے حصول بالضم ووجدان بالکسر وبفارسے بدست آمدن
ویافتن ونیز کسے را در آغوش گرفتن بعربے سرعناق بکسر عین مہملہ ونون با الف وقاف در آخر
ومعانقہ بروزن مفاعلہ گویند وملنا بفتح اول وسکون دوم بمعنے مطلق مالیدن بعربے مالیدن خوشہ
وجامہ وسپش را فرک بفتح فا وسکون رای مہملہ وکاف در آخر گویند ومالیدن بدن را دلک بفتح دال مہملہ
وسکون لام وکاف در آخر گویند ملغسار بکسر اول وفتح لام وسکون نون وسین مہملہ با الف وراء مہملہ
در آخر کسیکہ با مردم آمیزد وبا آنہا حرفہا زند وبخورد بعربے آنس مخش بکسر میم وفتح خای معجمہ و
شین معجمہ مشدد در آخر گویند در نہایہ است کان صلی اللہ علیہ وسلم مخشاً وہو الذی یخالط الناس ویاکل
معہم ویتحدث والیہم زائدۃ **ملنگ** بفتح اول ودوم وسکون نون وکاف فارسے در آخر لغت فارسی ست
در اردوی ہندے مستعمل گردیدہ از فقرا سر وپا برہنہ مجرد کاتبے گوید شعر مثال کاتبے از

سنگلاخ وادی فقر + سنگ وار بیابان بدین طریق سنگ + **ملونی** آمیزش غله ومانند آن بعربی مزج وخلط گویند ومعنی آمیزش درم ودینار بعربی آنرا غش بکسر غین معجمه وشین معجمه مشدد گویند درهم مغشوش درم غیر خالص ملمه بضم اول ودوم مشدد وسکون ها مرغی که پایش بسته در دام گذارند تا مرغان دیگر را دیده در دام افتند بعربی آن را رائق برای مهمله بالف وکسر میم وقاف ومطمع بضم میم وسکون طای مهمله وکسر میم وعین مهمله در آخر گویند در اساس البلاغة است دان الطیر للصیاد بالمطامع جمع مطمع وآن مرغی است که او را میان دام گذارند تا مرغان دیگر بدلالت او در دام افتند استعمال بفارسی آنرا کالبوت وخروسیه وپادام گویند وبومی که او را بسته در دام گذارند تا بانه او را دیده در دام افتد واو را اشکار کنند بعربی آنرا طواح بکسر طا میم وسکون لام وواو وبالف وحای مهمله در آخر گویند **مهمی** بضم اول وفتح دوم وسکون ها وکسر تای هندی وسکون تحتانی معروف هیچ گیاهیست که بعربی آنرا اصل السوس وبفارسی بیخ مهک گویند معتدل ست **ملیده** لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بمعنی نانی که او را ریزه ریزه کرده در شکر آمیخته خورند واین مخفف مالیده است **باب میم با میم** **مهمانی** زن خال را گویند بعربی زوجة الخال وبفارسی زن خالو **ممولا** بفتح اول وضم دوم وسکون واو مجهول ولام بالف مرغیست بمقدار گنجشک خطهای سیاه برپشت دارد ودم خود را برزمین می زند بعربی آنرا صعوه بفتح صاد مهمله وسکون عین مهمله وفتح واو وتا در آخر صعوات وصعار وصعو بحذف تا جمع آن قاضی احمد بن محمد ارجانی گوید ؎ لوکنت اجهل ما علمت بسیرتی + جهل کما قد سائنی ما اعلم + کالصعو یرتع فی الریاض وانما + حبس الهزار لانه یترنم + وصع بفتح واو وسکون صاد مهمله وعین مهمله در آخر وبالتحریک هم آمده وضعفان بروزن غزلان جمع آن وبفارسی دسیجه بضم دال مهمله وفتح جیم فارسی ومرغ فاطمه ومرکیچه بفتح سین مهمله وکسر رای مهمله وتحتانی معروف وفتح جیم فارسی وسرکانه بفتح سین مهمله وکراک بفتح کاف تازی وترندک بفتح تای فوقانی ورای مهمله وسکون نون وفتح دال مهمله وکاف تازی در آخر وترند بحذف کاف ودرما وراء النهر آن را دختر صوفی گویند **باب میم با نون** **من** بلغت بهاکها بمعنی دل ودر فارسی هم بهمین معنی آمده ظاهرا از توافق لسانین ست **فریع الدهر** گوید **شعر** یار همچون روح حیوانی ومثل مردمک + گه میان من در آید گاه اندر چشم مرو + بعربی قلب بفتح قاف وقوا و بضم فا وهمزه بالف ودال مهمله در آخر وفواد بروزن سحاب گویند وآن قلیل ست وخلد بفتح خای معجمه ولام ودال مهمله در آخر گویند ومن نیز در هندی بمعنی مهره که از مار بهم رسد وآن واقع زهر ها ست بفارسی آنرا مار مهره ومهرهٔ جان دار گویند خاقانی گوید **شعر** بهترین جای بدست وبدترین قومی کزو + مهرهٔ جاندار واندر مغز ثعبان دیده اند +

منانا رنجیدہ را خوشنود کردن بعربی ارضاء بکسر الف وسکون راء مہملہ وضاد معجمہ بالف وہمزہ در آخر گویند و بفارسی خوشنود کردن منت بکسر اول و دوم مشدد و تای فوقانی در آخر لغت فارسی ست بمعنی احسان و فارسی بمعنی عاجزی مستعمل امیر خسرو گوید شعر بیچارہ خسرو خستہ را خون ریختن فرمودہ است + خلقی منت یکطرف دان شوخ تنا یکطرف + بعربی تضرع بضاد معجمہ و راء مہملہ و عین مہملہ بروزن تفعل گویند و بفارسی زاری نیز گویند منڈی بفتح اول وسکون دوم وکسر دال ہندی وسکون تحتانی معروف بازار کلان کہ از انجا چیزہا خریدہ در بازارہای دیگر فروخت نمایند بعربی آنرا السوق الکبیر گویند و بفارسی کلان بازار منتر چیزیکہ برای جادوی کسے بخوانند بعربی آنرا رقیہ بضم راء مہملہ وسکون قاف وفتح تحتانی و تا در آخر وسحر بکسر سین مہملہ وسکون حاء مہملہ و راء مہملہ در آخر وعوذہ بضم عین مہملہ وسکون واو وفتح ذال معجمہ و تا در آخر و بفارسی افسون و فسون و جادو گویند و تبرکے ارباق بفتح ہمزہ وسکون راء مہملہ و باء موحدہ بالف وقاف ساکن وکسیکہ افسون داند بعربی آنرا ساحر و راقی بقاف و بفارسی جوزن و افسون خوان و جادو گویند و متاخرین جادوگر ہم گویند منجن بفتح اول وسکون دوم وفتح جیم وسکون نون و در آخر چیزیکہ بر دندان برای استحکام و تجلیہ مالند بعربی آنرا سنون بفتح سین مہملہ و ضم نون وسکون واو و نون در آخر گویند منجھلا بفتح اول وسکون دوم بجیم تازی مخلوط التلفظ بہا و لام بالف فرزندی کہ میان دو فرزند بود بعربی آنرا اوسط بفتح ہمزہ و سین مہملہ گویند و بفارسی میانہ منجھولا ہر چیز میانہ بعربی وسط بفتح واو و سین مہملہ و طای مہملہ در آخر متوسط بروزن متقبل گویند منڈا بفتح اول وسکون دوم و دال مہملہ بالف کساد و نارواجی بازار و اسباب و متاع بود بعربی کاسد بکاف و سین مہملہ و دال مہملہ بروزن فاعل گویند در اساس ست متاع کاسد و کسید و کسدت سوقہم و در صحاح ست کسد الشی کساد افہو کاسد و کسید و ساعۃ وسوق کاسد بلا باء بفارسی مندک و منڈہ گویند کذا فی البرہان منڈ آنرگاوی یا گوسفندی کہ شاخہا نداشتہ باشد بعربی آنرا اجم بفتح ہمزہ و جیم و میم مشدد در آخر گویند منڈ بضم چرم را بر نقارہ و جز آن کشیدن بعربی تجلید بجیم و لام و دال مہملہ بروزن تفعیل گویند و بفارسی خام کردن و جز آن را و بخام کشیدن چہ خام بمعنی چرم ست منڈی ماوہ گاوی یا گوسفندے کہ شاخہا نداشتہ باشد بعربی آنرا جماء بفتح جیم و میم مشدد و با الف ممدودہ گویند منڈی مسجد مسجدی کہ کنگرہا نداشتہ باشد بعربی آنرا مسجد اجم بترکیب توصیفی گویند در نہایہ است و منہ حدیث ابن عباس امرنا ان نبنی المدائن شرفا و المساجد جماء ای لا شرف لہا و جمع شبہ جمع اجم الشرف بالقرون منڈیر ردۂ بالائین دیوار گہ آن دیوار را بنتہا رسد بفارسی سرلادہ گویند چنانکہ بدال مہملہ ردۂ پائین دیوار را گویند چہ لادہ بمعنی ردہ است بعربی آن را فصیل

بفتح فا وکسر صاد مهمله وسکون تحتانی ولام در آخر گویند منزل لغت عربیست در اردوی هندی وفارسی مستعمل ست بمعنی اندازه مسافتی که مسافر آزاد در روز یا در شب طی کرده فرود آید بعربی مرحله بفتح میم وسکون راء مهمله وفتح حای مهمله ولام وتا در آخر ومنتظیه بنون وقاف بروزن آن نیز گویند مراحل جمع آن ببترکی یورت بضم تحتانی وسکون رای مهمله وتای فوقانی در آخر گویند منگا بمعنی مهره گردن بعربی آنرا فقرة العنق بکسر فا وسکون قاف وفتح رای مهمله وتا در آخر مضاف لسوی عنق وفقرة بالفتح وفقاره بروزن سحابه گویند منگل ستاره که بر فلک پنجم ست بعربی آنرا مریخ بکسر میم ورای مهمله مشدد وبفارسی بهرام وبطریق مجاز ترک فلک وترک معرب گویند وروزی را نیز گویند که بعد از دوشنبه آید وآنرا منگل وار یا فزایش لفظ وار نیز بعربی آنرا جبار بضم جیم وبای موحده بالف ورای مهمله در آخر گویند وبکسر جیم نیز آمده ویوم الثلثاء بفتح ثا مثلثه وبالمد وبضم ثای مثلثه نیز آمده وبفارسی سه شنبه گویند منگنی بفتح اول وسکون دوم وکاف فارسی وکسر نون وسکون تحتانی معروف تقریر بعد خواستگاری زن بعربی خطبه بکسر خای معجمه وسکون طای مهمله وفتح بای موحده وتا در آخر وخطب بالفتح وخطیبی بکسر خای معجمه وکسر طای مهمله مشدد وسکون تحتانی وبای موحده باهمزه مقصوره در آخر گویند خطب المراة ازباب نصر واختطب ازباب افتعال فعل ازان وخطب بکسر خای معجمه کسیکه خواستگاری کند منگیتر زنیکه او را خواستگاری کرده باشند بعربی آنرا خطب بکسر خای معجمه وسکون طای مهمله وبای موحده در آخر وخطبه بزیادت تا خطیبی بکسر خا معجمه وطای مهمله مشدد وسکون تحتانی وبای موحده بالف مقصوره در آخر خطیبته بروزن صدیقه بتشدید دال گویند وبفارسی نامزد طالب آملی گوید شعر طالب دل مادر گرو حور و پری نیست + دو شیزهٔ معنی شده نامزد ما + منمنا بضم اول دانه ایست سیاه تلخ که در گندم آمیخته باشد بعربی آنرا زوان بضم زای معجمه وواو وبالف ونون در آخر ومارودیده بمیم وبتکرار رای مهمله بروزن قارورہ ومریرا بضم میم وفتح رای مهمله وسکون تحتانی ورای مهمله باهمزه ممدوده وشالم بشین معجمه بالف وفتح لام وميم در آخر شولم بفتح شین معجمه وسکون واو وفتح لام وميم در آخر وشیلم بفتح شین معجمه وسکون تحتانی وفتح لام وميم در آخر گویند وبفارسی گژه بفتح کاف تازی وفتح زای فارسی وهاء در آخر گویند منهه بضم اول وخفای دوم مخلوط التلفظ بهما بمعنی دهن بعربی فم بفتح فا وفوه بضم گویند افواه جمع آن وبفارسی دهان هم گویند وبترکی اغز بفتح همزه وکسر غین معجمه وسکون زای معجمه گویند وبمعنی رو هم می آید بعربی آنرا وجه بفتح واو وسکون جیم گویند وجوه بالضم واوجه جمع آن منهه بولا بهائی آنکه برادر نباشد واز راه دوستی اورا برادر گویند وبفارسی برادر خوانده وبعربی اخ الواو گویند در قاموس

تاخیت اخا اتخذته اودعوته اخا وفی الصحاح اکثر ما یستعمل الاخوان فی الاصدقاء والاخوة فی الولادة و فی الاساس اخوان الوداد خیر من اخوة الولاد مُنه بُرا بنانا روی را زنا خوشی ترش کردن بعربی عبس بفتح عین مهمله وسکون بای موحده وسین مهمله در آخر وعبوس بالضم وبسر بفتح بای موحده وسکون سین مهمله ورای مهمله در آخر وبسوُ بالضم وکلوح بضم کاف ولام وسکون واو وحای مهمله در آخر وکلاح بر درن غراب گویند عبس وجمه ازباب ضرب وعبس ازباب تفعیل وبسر وجمه ازباب نصر وکلح وجمه ازباب منع وکلح ازباب تفعل واکلح ازباب افعال فعل ازان بفارسے روی ترش کردن وروی تلخ کردن وچهره درهم کشیدن امیر خسرو گوید شعر روی ترش کرده بیاران مبین + سرکه فروشے نکند ای انگبین + شاعرے گوید شعر جمعی که روی تلخ کنند از قضای حق + غافل مرد که رهزن تیغ قضا زنند + باقر کاشی گوید شعر من نانم رندم که چون بر دوش بار غم کشم + دیده را بر هم فشارم چهره را درهم کشم + منه بهرائی عبارت از دادن پاره زر بحاکم برای آوردن مقصود بعربے رشوة بحرکات ثلثه رای مهمله وبر طیل بکسر بای موحده وسکون رای مهمله وکسر طای مطبقه وسکون تحتانی ولام در آخر گویند وبفارسے بلگند و بلگنده بکسر بای تازے وضم کاف تازی وسکون غین معجمه ودال مهمله در آخر وبزیادت ها در دوم وپاره بای فارسے گویند و تفصیل آن در لغت رشوت گذشت منه بهرائی دینا کسے را پاره از زر دادن برای برآوردن مقصد خود بعربے رشو بفتح رای مهمله وسکون شین معجمه وواو در آخر وبرطله بفتح بای موحده وسکون رای مهمله وفتح طای مطبقه ولام وتا در آخر گویند رشاه از باب نصر وبرطله از باب فعللة والقمه البرطیل لقمه داد وراز شوت در اساس ست شکم الوالی رشاه کانه سد فمه بالشکیمة بفارسے دهن کسے بستن صائب گوید شعر زتلخ گوئی من عیش عالمی تنگست + بهوسُ چه شود گر مرا دهان بندی + وتفصیل آن در لغت رشوت دینا گذشت منه پرتهوک دینا بر روی کسی تف زدن بعربے بزق بفتح بای موحده وسکون زای معجمه وقاف در آخر وبصق بصاد مهمله وبسق بسین مهمله بجای زا معجمه هر سه بصله علے وفی مستعمل بزق علی وجمه وفی وجمه فعل ازان بسق وبصق علی وجمه وفی وجمه همچنین بفارسے تف انداختن وافگندن هم آمده منه پهپٹ کسیکه بیباکانه حرف زند وپروای کسی نکند وهر چه بر زبانش گذرد وگویند بعربی آنزا فتیق اللسان بفتح فا وکسر تا وفوقانی وسکون تحتانی وقاف در آخر مضاف بسوی لسان بفارسے دهن دریده ودهان دریده گویند قاسم انور گوید بیت خوش گفت در بیابان رند دهن دریده + عارف خداندارد او نیست آفریده + منه پهیر نا وگردانیدن بعربے اعراض بعین ورای مهملتین وضاد معجمه وصاد بفتح صاد مهمله ودال مهمله مشدد گویند اعرضت عنه واز باب افعال وصد عن الامر از باب نصر فعل ازان

منہ پیٹنا بہر دو دست بر روی خود زدن صک بفتح صاد مہملہ و کاف مشدد گویند قال اللہ تعالی فصکت وجھھا منہ تک بھرنا پر کردن ظرف تا تگلو در اساس البلاغۃ است ملا الاناء الی سلتہ بفتح سین مہملہ و بای موحدہ و لام و اسبالہ بفتح ہمزہ و در قاموس ست ملا الاناء الی اصبارہ بفتح ہمزہ و سکون صاد مہملہ و بای موحدہ با الف در ای مہملہ در آخر پر کردن ظرف را تا سر آن منہ تھتھانا بضم تا ے فوقانی مخلوط التلفظ بہا و فتح تای فوقانی مخلوط التلفظ بہا با الف و نون با لف رسیدہ فرو ہشتن لب را و اعراض کردن بفارسی لفج انداختن چہ لفج بفتح لام و سکون فا و جیم در آخر بمعنے لب ست فردوسی گوید بیت خروشان زکابل ہمیرفت زال + فرو ہشتہ لفج و برا ہشتہ یال منہ جھٹھالنا بچیزی اندک ناشتہ شکستن بعربی تلمج بلام و میم مشدد و جیم بر وزن تفعل گویند تلمج از باب تفعل فعل ازان یعنی خورد لمجہ را و آن بضم لام و سکون میم و فتح جیم چیزی کہ پیش از ناشتہ شکستن خورند منہ چڑانا لب و نخ را در حکایت کلام کسی از روے تحقیر و استہزا جنبانیدن از راہ نخ بعربی آنرا اختلاج بالوجہ گویند بخا و معجمہ و لام و جیم بر وزن افتعال در حدیث عبد الرحمن ست ان حکم بن ابیتہ ابا مروان کان یجلس خلف النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاذا تکلم اختلج بوجہ فراہ فقال کن کذلک فلم یزل یختلج حتی مات بفارسی روی خمانیدن بفتح خای معجمہ بر وزن کہمانیدن منہ دلھانی چیزیکہ وقت دیدن روی عروس بعروس دہند بفارسی رونمائی گویند صائب گوید بیت کردم اگرچہ ہر دو جہان رونمای تو + از بے بضاعتی خجلم از لقای تو منہ سے بات لینا عبارتست از انکہ کسی ارادہ سخن کند و دیگری پیش از گفتن او بگوید بفارسی سخن از دہن کسی گرفتن میرزا اسمعیل امیا گوید شعر ہر چہ در دل گذرد کی بزبان می آرم + عیب باشد کہ سخن از دہن کس گیرند منہ کھولنا دہن گشادن بعربی فغر بفتح فا و سکون غین معجمہ در ای مہملہ در آخر و فتح بفتح فا و سکون فوقانی و حای مہملہ در آخر گویند در صحاح ست فغر فاہ ای فتحہ و فغر فوہ و الفتح تیعدی و لا تیعدی و فی الاساس فلان لا یفغر الا بذکر اللہ و بفارسے دہن باز کردن و دہن را کردن منہ کے بھل گرنا بر روا فتادن بعربی کبو بفتح کاف و سکون بای موحدہ و واو و در آخر و کبو بضم کاف و بای و واو مشدد و انکباب علی الوجہ بنون و کاف و تکرار بای موحدہ بر وزن انفعال گویند در قاموس ست کبا کبوا و کبوا انکب علی وجہہ منہ کپیٹ لینا رورا بجامہ پیچیدن بعربی تلفع بلام و فا و عین مہملہ و لغظی بغین معجمہ و طای مطبقہ مشدد و تمانی در آخر بر وزن تفعل گویند منہ عین پانی بھر آنا از شوق چیزے آب در دہن آمدن چنانکہ از خیال بعضے اطعمہ میشود بعربی تحلب بجاے مہملہ و لام و بای موحدہ در آخر بر وزن تفعل گویند در اساس ست تحلب لہ ای سال و تحلبت اشداقہ و تحلب فوہ و در مقامات بدیعیست و تحلب ریقہ و تلمظ و تمطق التی

در حدیث ابن عمر ست قال رایت عمر رض تحلیب وضوءہ فقال اشتھی جرادًا مقلوا ای تمیار ضابہ للسیلان و بفارسے
آب کشادن دہان و آب در دہان آمدن و آب از دہان رفتن و آب بدہان گردیدن مفید بلغمی گوید بیت
ز غنچہ رو دہنت تا لبت نقاب کشاد + دہان شیشہ ز شوق لب تو آب کشاد + طغرا گوید شعر قدح را دور تا کام
لب چشم او + زیادہ بوسرات آب از دہن رفت + سعید اشرف گوید شعر از خرامیدن شیرین تو با مدعیان
دیدہ را آب ز حسرت بدہان میگردد + ضمنہ عین مارنا بر روی کسی دن بعربی وجہہ بفتح واو و سکون
جیم دہا در آخر گویند رجمہ از باب ضرب زدبر روی او در قاموس ست وجہہ کوعدہ ضرب وجہہ فہو موجوہ
ضمنہ نوچ لینا زدی کسی را بناخن تراشیدن بعربے خدش بفتح خای معجمہ و سکون دال مہملہ و شین معجمہ
در آخر و خمش بفتح خای معجمہ و سکون میم و شین معجمہ در آخر گویند خدشہ وجہہ از باب ضرب و خمش وجہہ از
نصر و ضرب فعل ازان باب میم با واو + موا با ول جسمی متخلخل بعربے آنرا اسفنج بکسر ہمزہ و سکون
سین مہملہ و فتح فا و سکون نون و جیم در آخر و بفارسے ابر مردہ گویند و تحقیق آن در لغت با ول گذشت موت
لغت عربیست و در اردو ی ہندی و فارسے مستعمل بعربے آنرا حتف بفتح حای مہملہ و سکون تای فوقانیہ
و فا در آخر و حین بجای مہملہ و نون بروزن غین و ممات بفتح میم اول و علق بفتح عین مہملہ و ضم لام و سکون
واو و قاف در آخر و سام بسین مہملہ بروزن جام و منون بفتح میم و ضم نون و سکون واو و نون در آخر قانیہ
بکسر ضاد معجمہ و شعوب بفتح شین معجمہ و ضم عین مہملہ و سکون واو و باے موحدہ در آخر و حمام بکسر حای مہملہ و
میم با الف و میم دوم در آخر و منیہ بفتح میم و کسر نون تحتانی مشدد و تا در آخر و حیاض غیتم بغین معجمہ و تا و فا
و تحتانی و میم در آخر بروزن زبیر و لزام بکسر لام و زای معجمہ با الف و میم در آخر و بفارسے مرگ گویند موت
بضم اول لغت ہندی ست بمعنے آبی کہ از راہ شرمگاہ مرد و زن برآید بعربے آنرا بول بفتح باے موحدہ
و بفارسے پیشاب و شاش و کمیز بکسر کاف فارسے و میم و سکون تحتانی و زای معجمہ در آخر گویند و بعضی
بضم کاف گفتہ اند و سروری بکاف تازی گفتہ و بترکے سیدگ بکسر سین مہملہ و ضم دال مہملہ و سکون کاف
فارسے و پیشاب سگ را بعربے قرح بفتح قاف و سکون زای معجمہ و حای مہملہ در آخر گویند موت آنا
آمدن مرگ بعربے مجی الموت قال اللہ تعالیٰ اذا جاء اجلہم و حضور الموت گویند در حدیث ست فاذا حضرت
الموت وجہہ الی القبلۃ موت کا برتن ظرفے کہ دران بول کنند بعربے آنرا مبولہ بکسر میم و سکون
باے موحدہ و فتح واو و لام و تا در آخر گویند و بفارسے بول دان موت مارنا بول کردن از تکلس
بعربے ارسال البول و ارطاع برای مہملہ و میم با الف و عین مہملہ در آخر گویند ارمع مبولہ از باب افعال
فعل ازان و بفارسی آب تا ختن گویند حکیم رودکی گوید شعر ز قلب آنچنان سوی دشمن بتافت + کہ از پشتش

شیر نر آب تاخت + موت کا کھانا طعامیکہ برای مردہ پزند بعربے آنرا مضیمہ بفتح ہا و کسر ضاد معجمہ و
سکون تحتانی و فتح میم و تا در آخر گویند مضائم بروزن کبرائم جمع آن ابو المختلف کنیت آن موتنا پیشاب کردن
بعربے بول و بفارسے شاشیدن میزیدن و کمیز کردن و پیشاب کردن ست در جامہ بعربی ترویق برای مہملہ
واو و قاف بروزن تفعیل گویند در قاموس ست رونق السکران بال فی ثیابہ و میزیدن سگ را پابر داشتہ
بعربے شعر بفتح شین معجمہ و سکون غین معجمہ و راے مہملہ در آخر گویند شغر الکلب از باب منع فعل ازان
موتھا بضم اول و سکون دوم مجہول و فتح تای فوقانی مخلوط التلفظ بہا با الف یخ گیا ہیست خوشبو بعربے
سعد بفتح سین مہملہ و سکون عین مہملہ و دال مہملہ در آخر گویند چنانکہ صاحب الفاظ الادویہ آوردہ گرم و خشک ست
در درجۂ اولی موتی دانہ در صدف متکون شود کلان را بعربے فرید بفتح فا و کسر راے مہملہ و سکون تحتانی
و دال مہملہ و در بضم دال مہملہ و راے مہملہ مشدد و تا در آخر گویند فرائد و در بضم و ال مہملہ و فتح را جمع آن و
بفارسے دُر یکتا و دُر یتیم گویند و دانہ خرد را بعربے لولوۃ و بضم ہر دو لام و تو مہ بضم تای فوقانی و سکون واو
و فتح میم و تا در آخر گویند لالے و لولو بحذف تا و تومہ بضم تا و مشلثہ و فتح واو جمع آن و بفارسے مروارید و سپرغ
بفتح کاف تازی و سکون سین مہملہ و فتح بای فارسے و راے مہملہ و جیم در آخر گویند موتی بیدھنا
بکسر بای موحدہ و سکون تحتانی مجہول و دال مہملہ مخلوط التلفظ بہا و نون با الف سوراخ کردن و زور
بعربے تعیین بروزن تفعیل گویند عین اللولوۃ ثقبہا و قض بفتح قاف و ضاد معجمہ مشدد قض اللولوۃ فعل ازان
موطا بمعنے تنا و بعربے سمین بفتح سین و کسر میم و سکون تحتانی و نون در آخر و بفارسے فربہ و تنومند
نیز و بترکی یوغان بضم یای تحتانی و فتح غین معجمہ و سکون نون گویند لا بو منصور ثعالبی گوید مردم فربہ را سمین
گویند و چون فربہے زیادہ بود جسیم بفتح لام و سرحاے مہملہ و سکون تحتانی و میم در آخر گویند
و بعد ازان شحیم بفتح شین معجمہ و کسر حاے مہملہ و سکون تحتانی و میم در آخر گویند بعد ازان بلنج
بفتح با ے موحدہ و لام و سکون نون و فتح دال مہملہ و حاے مہملہ در آخر گویند بعد ازان عکوک
بفتح عین مہملہ و کاف و واو مشدد و کاف در آخر گویند و کودک فربہ را خنفج بضم خاے معجمہ و سکون نون و
ضم فا و جیم در آخر گویند و امرد فربہ را اسمہر بفتح سین مہملہ و میم و سکون ہا و فتح دال مہملہ و راے مہملہ
در آخر گویند و اسپ فربہ را مشیاط بکسر میم و سکون شین معجمہ و تحتانی با الف و طاے مہملہ در آخر گویند
و ہر حیوانی کہ گندہ و سطبر باشد آنرا ہیکل بفتح ہا و سکون تحتانی و فتح کاف و لام در آخر گویند موتی
زن فربہ بعربے سمینہ و مترابہ بضم میم و فتح تاے فوقانی و سکون راے مہملہ و فتح با ے موحدہ
و لام و تا در آخر گویند و بفارسے طوف بضم طاے مہملہ و سکون واو گویند ابو منصور ثعالبی گوید زن

فربہ را سمینہ بسین مہملہ بروزن کریمہ گویند بعد ازان رضراضہ بفتح رای مہملہ بالف وفتح ضاد معجمہ وہمہ وتا در آخر گویند وبعد ازان خدلجہ بفتح خای معجمہ ودال مہملہ ولام مشدد وجیم وتا در آخر گویند بعد ازان عکر کہ بفتح عین مہملہ ورای مہملہ وسکون کاف وفتح رای مہملہ دوم وکاف وتا در آخر گویند وشتر مادۂ فربہ را اکدنہ بضم ہمزہ وسکون کاف وفتح دال مہملہ ونون وتا در آخر گویند معوثھہ بضم اول وسکون دوم وتای ہندی مخلوط التلفظ بہا غلہ ایست بعربی آنرا کرسنہ بفتح کاف وسکون رای مہملہ وفتح سین مہملہ ونون وتا در آخر گویند وبفارسی ماش ہندے گرم ست در درجۂ اولی وخشک ست در دوم ودر بعضے از الفاظ الادویہ مسطر را کرسنہ نوشتہ اند چنانکہ در لغت مسطر گذشت وموثھہ بضم میم وواو معروف قبضۂ کمان وامثال آن را گویند بعربی بے قبضۂ کمانرا کبد بفتح کاف وکسر ہای موحدہ ودال مہملہ در آخر ومعجس بفتح میم وسکون عین مہملہ وکسر جیم وسین مہملہ در آخر وعجس بفتح عین مہملہ وبجر کات ثلثۂ جیم وسین مہملہ در آخر وعظم بفتح عین مہملہ وسکون ضاد معجمہ ونیم در آخر گویند موج لغت عربے ست در اردوی ہندی وفارسے مستعمل آبے کہ در دریا از تحریک باد خیزد بفارسے آنرا لہ بفتح لام وبای فارسے مشدد وخیز آب وآب خیز گویند موچ بضم اول بمعنی کج شدن پا وقت افتادن در نشیب وفراز ودر دکردن بعربے آنرا وث بفتح واو وسکون ثا سے مثلثہ بہمزہ در آخر وتا مدۂ بروزن کرامت گویند در نہایہ است وفی الحدیث فوثاث رجلی ای اصابہا وہن دون الخلع والکسر بفارسی چپ شدن پا وابن از اہل زبان بتحقیق رسیدہ موچنہ لغت فارسی ست در اردوی ہندی مستعمل افزار یست کہ بآن موی برکنند بعربے منقاش بکسر میم وسکون نون وقاف بالف وشین معجمہ در آخر ومنتاخ بکسر میم وسکون نون وتای فوقانی بالف وتای معجمہ در آخر ومنماص بکسر میم وسکون نون ومیم بالف وصاد مہملہ در آخر ومنمص بروزن منبر ومنطفا بکسر میم وسکون [illegible] وفا بالف ورای مہملہ در آخر وملقاط بکسر میم وسکون لام وقاف بالف وطای مہملہ در آخر [illegible] بکسر میم وسکون نون وتای فوقانی بالف وشین معجمہ [illegible]

موچنے سے نکالنا چیزے را بموچنہ بر آوردن بعربی [illegible] وسکون تای فوقانی وتای معجمہ در آخر ونقش بفتح نون وسکون قاف وشین معجمہ در آخر ونقش بفتح نون وسکون تای فوقانی وشین معجمہ در آخر گویند تحت الثرا کہ از ہا [illegible]

از موچینہ موچی کسیکہ کفش [illegible]

وخفاف بخای معجمہ وبفا [illegible] بکسر ہمزہ وسکون سین مہملہ وکاف بالف [illegible]

مور پرنده ایست معروف بعربی آنرا طاؤس و صراخ بفتح صاد مهمله و رای مهمله مشدد با الف و خاء معجمه در آخر گویند چرا که بانگ بسیار می کند و کنیت او ابو الحسن و بفارسی فیسا بکسر فا و سین مهمله با الف گویند

مورت بضم اول و سکون دوم معروف و فتح رای مهمله و تای فوقانی در آخر پیکرے که از سنگ و آهن و چوب و امثال آن سازند بعربی آنرا تمثال بکسر تای فوقانی و سکون میم و ثا و مثلثه با الف و لام در آخر گویند تماثیل جمع آن و تمثال که از سنگ و جز آن سازند و آنرا می پرستند بعربی آنرا صنم بفتح صاد مهمله گویند اصنام بالفتح جمع آن و وثن بفتح واو و ثای مثلثه و نون در آخر گویند اوثان بالفتح جمع آن در نهایه الفرق بین الوثن و الصنم ان الوثن کل ماله جثة معمولة من جواهر الارض او من الخشب الجمارة کصورة الآدمی یعمل و ینصب فیعبد و الصنم الصورة بلا جثة و منهم من لم یفرق بینهما و اطلقهما علی المعنیین و قد یطلق الوثن علی غیر الصورة و منه حدیث عدی بن حاتم قدمت علی النبی صلی الله علیه وسلم و فی عنقی صلیب من ذهب فقال الق هذا الوثن عنک و بفارسی ابیک بکسر الف و سکون تحتانی و فتح با موحده و کاف تازی در آخر بت گویند و کسیکه بت پرست بعربی آنرا وثنی بیای مشدد در آخر گویند و بفارسی شمن بفتح شین معجمه و میم و نون در آخر بت پرست گویند **مورچال** بضم اول و سکون دوم مجهول و راء مهمله و جیم فارسی با الف و لام در آخر آنست که رسن بازان و کشتی گیران بر هر دو دست ایستاده و پاها را بسوے پشت خم کرده روند و این نوع ورزش را در ایران چتر طاؤس زدن گویند میر نجات گوید بیت دل نسر فلک از رشک کنی دیوانه + همچو طاؤس زنی چتر بورزش خانه + **مورچهل** پر طاؤس را در چوبی بسته مگسها بآن رانند بعربی آنرا مذبة بکسر میم و فتح ذال معجمه و بای موحده مشدد و تا در آخر و بفارسی مگس ران گویند **مورچه** لغت فارسیست در اردو می هندی مستعمل زنگلی که بر روی شمشیر و آهن و مس و جز آن نشیند بعربی آنرا صدا بفتح صاد و دال مهملتین و همزه در آخر و طبع بفتح طای مهمله و با موحده و عین مهمله در آخر گویند و بفارسی مورچانه و موریانه و موزانه و بترکی پاس بپای فارسی با الف و سکون سین مهمله گویند **مورچا لگنا** زنگار نشستن در جگر آهن و مس و جز آن بعربی صدا بالتحریک و طبع بالتحریک گویند صدی الحدید و طبع السیف از باب فرح فعل ازان بفارسی زنگ و زنگار گرفتن و زنگ بستن و زنگ افتادن و زنگ خوردن گویند **مورچا لگا** هر چیزیکه آنرا مورچانه خورده باشد بعربی آنرا صدی و طبع بروزن کتف گویند بفارسی زنگ و زنگار بسته و زنگار خورده و زنگار گرفته صائب گوید شعر لعل لبش رسبزهٔ خط دلنواز شد + زین قفل زنگ بسته درعیش باز شد + شیخ سعدی فرماید شعر سعدی حجاب نیست تو آئینه صاف دار + زنگار خورده کی بنماید جمال دوست + امیر خسرو گوید شعر گر خاک وجودم ز پس مرگ

بہ پیزند + زنگار گرفتہ ہمہ پیکان تو یابند + مورچالی کرنا تراشیدن موی ریش را بمقراض بحدی کہ مانند پارہ موچہ
شود بفارسے مورچہ پے زدن ظہوری گوید رباعی از عشوہ فروختن روا جیبش نماند + بر کشور دین و دل ترا جیبش
نماند + آورد بلشکر لبش مورچہ پے + جز مورچہ پے زدن علاجیبش نماند + مورکھہ بضم اوّل و سکون دوم و
فتح راء مہملہ و کاف تازی مخلوط الستقط بہادر آخر بزبان بہاکھا کسیکہ از عقل بہرہ ندارد و بعربے آنرا احمق
و مغفل بضم میم و غین معجمہ و فای مشدد و لام در آخر و سفینہ بسین مہملہ و فا بروزن کریمہ گویند و بہار سنگ
کالیوہ بکاف تازے و کسر لام و گول بضم کاف فارسے موڑ جاے راگویند کہ راہ از انجا برگشتہ باشد
بعربے آنرا منحنی بضم میم و سکون نون و فتح حاے مہملہ و نون با الف در آخر و ثنی بکسر ثای مثلثہ و سکون
نون و تحتانی در آخر و منعرج بفتح میم و سکون نون و فتح عین مہملہ و راء مہملہ و جیم در آخر و منعطف بضم میم و سکون نون و
فتح عین مہملہ و طاے مہملہ و فا در آخر گویند و بفارسے درگشت بروزن برگشت و درگشت وادی را
بعربے محنیۃ بفتح میم و سکون حاے مہملہ و کسر نون و تحتانی مفتوح و تا در آخر فی القاموس محنیۃ الوادی
و محتاتہ منعرجہ و موڑ بضم اوّل و سکون دوم معروف بمعنے سر مردم بعربے راس و ہامہ بفتح میم و تا در آخر
گویند موڑنا چیزے را خمانیدن بعربے عطف بفتح عین مہملہ و سکون طاے مطبقہ و فا در آخر و تعطیف
بروزن تفعیل و ثنی بفتح ثاے مثلثہ و سکون نون و تحتانی در آخر و بفارسے خمانیدن و خم دادن موزہ
بضم اوّل لغت فارسے ست در اردوے ہندے مستعمل و آن چیزے ست کہ در پا پوشند موزج
معرب آن در قاموس ست الموزج الخف معرب موزہ و موازج جمع آن بعربے آنرا خف بضم خاے معجمہ
و فاے مشدد و در آخر گویند خفاف بکسر اوّل جمع آن تخفف از باب تفعل پوشیدن خف را بترکی اوتوگ بضم ہمزہ
و سکون واو و ضم تاے فوقانی و سکون کاف فارسے گویند و نوعی از موزہ است دراز کہ آنرا بفارسے
چکمہ بفتح جیم فارسے و سکون کاف تازی و فتح میم و ہاے مخفیہ در آخر گویند موساکنی بضم اوّل و سکون
سین مہملہ با الف و فتح کاف و کسر نون مشدد و سکون تحتانی معروف نوعے از ریحان در غایت
سبزی و خوشبوئے و معنے ترکیبے آن گوش موش چہ موسا در ہندی بمعنی موش ست بعربی آنرا آذان الفار
گویند و مرزنجوش ہم و آن در اصل مرزہ گوش بود یعنی گوش موش چہ برگش شبیہ ست بگوش موش و مرزہ
در فارسے موش را گویند و صاحب قاموس گوید مرزنجوش بالفتح معرب مرزنگوش ست و بعربی آنرا آسمق
بفتح سین مہملہ و سکون میم و فتح سین مہملہ دوم و قاف در آخر گویند و مردقوش بفتح میم و سکون راء مہملہ و فتح
دال مہملہ و ضم قاف و سکون واو و شین معجمہ بمعنے مرزنجوش ست معرب مرزہ گوش و آذان الفار را گفتہ گیاہست
حار و رطب و ابن بیطار گفتہ کہ آذان الفار گیاہے ست برگش باریک و تیز و آن سہ قسم است گرم

وخشک ست در درجهٔ اولی ومرزنجوش وسمسق را بیک معنے آوردہ وگفتہ کہ آن یکنوعست وگرم وخشک ست
در درجهٔ دوم وصاحب الفاظ الادویہ مرد قوش ومرزنجوش وآذان الفار را بیک معنے آوردہ وگفتہ کہ بہندی آزادونا بفتح
دال اہملہ وسکون واو وہ نون بالف گویند وصاحب بحر الجواہر مرد قوش را ترجمہ بزعفران کردہ ومرزنجوش را گفتہ کہ
معرب مرزنگوش ست وآنرا تفسیر باذان الفار کنند چیرا کہ مرزہ بمعنی فار بمعنی موشست وخلاصہ قول شیخ ابو علی
در قانون آنست کہ اطلاق آذان الفار بر دو گیاہ آمدہ یکے کہ آنرا جالینوس ذکر کردہ وآن گیاہے ست کہ ازان
برگ خبازی می آید ودیگرے کہ دیسقوریدوس ذکر کردہ آن گیاہے ست شبیہ بعشق پیچیدہ امّا قسمے کہ آنرا جالینوس
ذکر کردہ بارو رطبست وقسم دوم از جملہ ادویہ حارہ است **موسل** آلہ ایست چوبین کہ بآن غلہ را مثل شالی کوبند
بعربے آنرا عضلہ بضم عین مہملہ وسکون نون وضم باے موحدہ وفتح لام وتا در آخر گویند قال الثعالبی العضلہ
انخشبۃ یدق بہا فی الہاون انتہی ودقاقہ بفتح دال مہملہ وقاف مشدد باالف وفتح قاف دوم وتا در آخر گویند
وبفارسے کوبہ مجوشنا از زبان بہاکھا بمعنی دزدیدن بعربے سرق بفتح سین وراء مہملتین وقاف در آخر
گویند سرق الشی وسرق منہ مالا وسرقہ مالا از باب ضرب فعل ازان **موشک دوانی کرنا** عبارت از فقرہ
کہ ران بفارسے موشک دوانی کردن وحشی گوید **شعر** بتاراج برگ درختان زہر سوے کند موزے باد
موشک دوانی **مول** بضم اوّل وسکون دوم مجہول ولام در آخر بمعنے قیمت ہر چیز بعربے ثمن بفتح ثاء مثلثۃ
ومیم ونون در آخر وقیمہ بکسر قاف گویند وبفارسے بہا واز **مول لینا** چیزے را خریدن بعربی شرے
بفتح شین معجمہ وسکون راء مہملہ وتحتانی در آخر گویند شراء از باب ضرب واشتراء از باب افتعال فعل انسان واین
لغت از اضداد است در خرید وفروخت ہر دو مستعمل صاحب قاموس گوید شراء بشیرہ بالکہ بالبیع وباعہ وکاشتری
فیما ضد مولی بیخ درختیست کہ آنرا بخورند بعربے آنرا فجل بضم فا وسکون جیم ولام در آخر گویند وبضمتین
نیز آمدہ **فجلہ** بزیادت تا یکے بفارسے ترب گویند گرم ست در درجهٔ دوم وخشکست در اوّل **موگری**
آلہ ایست کہ بآن زمین را وباہمہار را بکوبند تا ہموار وسخت شوند بعربے آنرا میطدہ بکسر میم وسکون تحتانی
وفتح طاے مطبقہ ودال مہملہ وتا در آخر گویند ثعالبی گوید المیطدہ الخشبۃ التی یوطد بہا المکان فیطلب اساس
بناء او غیرہ بفارسے کلوخ کوب گویند **موم** فضلہ مگس انگبین لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل
بعربے آنرا شمع بفتح شین معجمہ وسکون میم وعین مہملہ در آخر گویند وصاحب قاموس گوید الموم بالضم الشمع
وجوہری گفتہ الموم الشمع معرب **موم جامہ** لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل جامہ کہ بموم گداختہ
[illegible] تا آب در وے اثر نکند بعربے آنرا مشمع بضم میم وفتح شین معجمہ مشدد وعین مہملہ در آخر گویند
[illegible] بالا روید بعربے آنرا شارب بشین معجمہ یا الف وکسر راء مہملہ و

بای موحده در آخر گویند شوارب بروزن عجائب جمع آن و بفارسی بروت و بترکی میغ بکسر میم و سکون غین معجمه گویند
مونچھو نیرتاؤ دینا بروت راتاب دادن بعربی فتل بفتح فا و سکون تا و فوقانی و لام در آخر و تفتیل بروزن
تفعیل گویند فتل شارب از باب ضرب و فتله از باب تفعیل فعل ازان و بفارسے بروت مالیدن مولوی جامے
گوید **شعر** پہلوانی بروت مالیده + بہر کین در وغا سگالیده + **مونڈن** بضم اوّل و سکون دوم معروف
و نون غنه و فتح دال ہندی و نون در آخر عبارت ست از تراشیدن موے کہ مشرکان در عباد تخانہا
خود مے تراشند بعربے آنرا استحلاق بکسر تا و فوقانی و سکون حای مہملہ و لام با الف و قاف در آخر
گویند و امارو زی کہ مشرکان موی سر را در ان روز در عباد تخانہاے خود تراشند بعربے آن را
یوم التحلاق بکسر تاے فوقانی گویند و بمعنے موے مادر زاده بچه تراشیدن بعربی آنرا عقیقه بفتح عین مہملہ
و کسر قاف و سکون تحتانی و فتح قاف و تا در آخر گویند **مونڈنا** بمعنے تراشیدن موی بعربی حلق بفتح حا مہملہ
و سکون لام و قاف در آخر و سبت بفتح سین مہملہ و سکون بای موحده و تاے فوقانی در آخر و ایسار بکسر ہمزه
و سین مہملہ با الف و ہمزه در آخر گویند او سی را سه فعل ازان و بفارسے ستردن نیز **مونڈھا** بمعنے
اعلاے بازو بعربے کتف بفتح کاف و کسر تاے فوقانی و فا در آخر گویند و بفارسے شانہ **مونگ**
بضم اوّل و سکون دوم معروف و نون غنه و کاف فارسے در آخر نوعے از غله ایست بعربے آنرا مج بفتح
میم و جیم مشدد و ماش بمیم با الف و شین معجمه گویند و بفارسے بنو ماش معتدلست در رطوبت و یبوست
در قانون ست کہ مقشر آن معتدلست و غیر مقشر آن مائل بہ یبوست چرا کہ در قشرش غفوصتی ہست **مونگا**
بضم اوّل و سکون دوم معروف و نون غنه و کاف فارسے با الف گیاہے ست در یائی میان نبات و سنگ
و بعضے گویند سنگے ست دریائی و صاحب خریدة العجائب گوید درختے ست کہ در دریاے روید ابن بیطار
گوید دو قسمست یکی سرخ و یکی سفید انتہی بعربی آنرا مرجان بفتح میم و سکون رای مہملہ و جیم با الف و نون در آخر
گویند و بفارسے خروبک بضم خاے معجمه و را مہملہ و فتح ہا و کاف تازی در آخر گویند سرد و خشک ست
در درجۂ دوم **مونگیا** نوعے از رنگ سبز بفارسے آنرا شمعی گویند سالک یزدی گوید **شعر** عاشق کسے بود
بر آید بر نگ دوست + شمعی لباس در بر پروانہ من ست + **مونگی کی جڑ** بمعنے بیخ مرجان بعربی لبد
م بای موحده و فتح سین مہملہ مشدد و ذال معجمه در آخر گویند در قاموس ست البسد کسکر المرجان انتہی و قال
ابن ہبل یقال انه اصل المرجان ولیس بصحیح و ہو شدید الشبه بمنه اسود و منه احمر و منه ابیض باردفی الاولی یابس
فی الثانیه و سدیدی گوید قیل ہو المرجان و الحق انه اصل المرجان انتہی و ابن بیطار بمعنے بیخ مرجان گفته و الله اعلم

باب میم تا ہا + **مہاسا** بضم اوّل و دوم با الف و سین مہملہ با الف رسیده بثور صغار کہ

در خسار های نوجوان پدید آیند بعربی مسامیر بفتح میم و سین مهمله با الف و کسر میم و سکون تحتانی و راء مهمله در آخر
گویند مهاجن قومی از هندوان کلیم هدانی در شعر خود در تعریف هندوان آورده بیت فتاده در دکان یک مهاجن
همه سرمایهٔ دریا و معدن + مهاوت کسیکه نگاهبانی پیل کند بعربی آنرا فیال بفتح فا و تحتانی مشدد و با الف
و لام در آخر دبارسی پیلبان گویند و متاخرین ایران مهابت بباء تازی در کلام خود بمعنی فیلبان استعمال
نموده اند و باین معنی هندی ست و بمعنی شوکت و عظمت فارسی ست مهتابی لغت فارسیست در اردو بهندی
مستعمل و آن نوعی از آتشبازی ست که روشنیش مانند روشنی ماه بود ظفر اگوید شعر چو موشک واکند
آتشبازی شوخ + بود در دست فرزندان هر طرف مهتابی اشکی + و آنرا هتاب آتشبازه مهتابی آتشبازی
هم گویند ناصر علی گوید شعر زرد شد رخسار خود تا عارض خود بر فروخت + حسن او خاصیت مهتاب آتشبازی
داشت سحر کاشی گوید شعر در نظر آید مهتابی آتشبازم + شب که بر یاد رخت آه کشم بر مهتاب مجنون
بفتح اول و سکون دوم و فتح تاء فوقانی و سکون واو و نون غنه در آخر بلغت قصبات بمعنی سردار و در بعربی
فرناس بکسر فا و سکون راء مهمله و نون با الف و سین مهمله در آخر رئیس الدهاقین گویند و بفارسی سپید ریش
و میر ده و ده خدا و کهیر بفتح کاف تازی و کسر جیم و سکون تحتانی و راء مهمله در آخر و کلان ترده گویند مهندی
برگ درختیست که آنرا کوفته بر دست و پا مالند تا سرخی خود بعربی آنرا حناء بکسر حاء مهمله و نون مشدد
با همزهٔ ممدوده و بیرنا بضم یاء تحتانی و فتح راء مهمله و نون مشدد با همزهٔ ممدوده و ارقان بکسر همزه و سکون
راء مهمله و قاف با الف و نون در آخر و علام بضم عین مهمله و لام مشدد با الف و میم در آخر گویند و بفارسی
حنا بالتخفیف شاعری گوید شعر رنگ حنا ست بر کف پای مبارکت + یا خون عاشقی ست که
پامال کرده + و نیز مهندی جشنی باشد که در کتخدائی هنگام حنا بستن عروس کنند بفارسی آنرا حنا بندان
و حنابندی گویند و این رسم در عرب نیست اشرف گوید مصرع چمن جشن حنابندان ایران ست
پنداری + ظهوری گوید شعر از اشک لاله رنگ حنا بندی کنیم + دل از نگاه عمد شکن برگرفته ایم
مهندی چهڑانا فروکردن حنا از دست بعربی سلت بفتح سین مهمله و سکون لام و تاء فوقانی
در آخر گویند در اساس ست المراة تسلت الحناء عن یدها از باب ضرب و نصر یعنی آن زن حنا را از دست خود
فرو میکند و اعطنی من سلاء حنائک بضم سین مهمله یعنی بده مرا از حنائے فروکردهٔ خود و بفارسی حنا کشا دن
خان آرزو گوید شعر مگردان عالمی را کشتهٔ حسرت زبیکاری + چه بندی تهمت خون جهان بر کف حنا بستا
مهندی کا پھول بمعنی گل حنا بعربی آنرا فغو بفتح فا و سکون غین معجمه و واو و در آخر و فاغیه بر وزن
راضیه گویند و بفارسی گل حنا مهندی لگانا رنگین کردن دست و پا را بحنا بعربی اختضاب بخاء معجمه

وبا موحده بروزن افتعال گویند اختضب بالحنا از فعل ازان بفارسی حنا دادن وحنا نهادن وحنا گذاشتن وحنا بستن وحنا مالیدن صاحب بهار عجم گوید حنا بستن مخصوص بزنانست ومالیدن نسبت مردان علی قلی میلی گوید شعر بدست وپای عروس چمن گل وسنبل + یکی حنا دهد و دیگرے نگار دهد + کلیم گوید شعر کشیده وسمه برابروے موج سبزهٔ تر + نهاده پر تو گلها حنا بدست چنار + صائب گوید شعر محتاج بزینت نبود حسن خداداد + آن به که حنا برید بیجا نگذاریم + وله شعر به بیداری نمی آید زشوخی برزمین پایش + مگر مشاطه در خواب آن پریرو را حنا بندد + مخلص کاشی گوید بیت چون بخون رنگین نباشد پنجهٔ مژگان من + غیر آن دست نگارین را حنا مالیده است + مهر بفتح اوّل وسکون دوم وراى مهمله در آخر لغت عربی ست در اُردوی هندی مستعمل وآن معروفست بعربی آنرا صداق بفتح صاد مهمله ودال مهمله با الف وقاف در آخر نیز گویند وبفارسی کابین ومهر دو قسم بود یکی آنست که فی الفور ادا نمایند بعربی آنرا المهر المعجل گویند وبفارسی دست وپیمان ویکی آنکه فوراً ندهند بعربی آنرا المهر المؤجل گویند وبفارسی کابین چنانکه در فتاوی اختیاراتست ومُهر بالضم لغت فارسیست وآن معروف است بعربی آنرا خاتم بخای معجمه با الف وفتح وکسر تا فوقانی گویند مهر انا حق مهر کنم گیرند بعربی بحق الختم ودر فارسی رسم المهر مستعمل ست تاثیر گوید شعر دل نگردد بی نشان عشق او فرمانروا + میتوان دادن برسم المهر داغش نقد جان + مهربانی لغت فارسیست در اُردوے هندی مستعمل وآن معروف ست بعربی شفقت بالتحریک ورحمة وتحنی بجاے مهمله ونون ویای تحتانی وتعطف بعین مهمله وطای مسطبقه وفا وترحم بروزن تفعل گویند وبفارسی دلنوازی ونوازش بابا فغانی گوید شعر در غمش چون مے شوم بانالہ نے همنفس + دلنوازیهای آن مسکین نوازم مے کشد + مُهر کرنا مهر کردن بر کاغذ وجز آن بعربی بختم بفتح خای معجمه وسکون تاے فوقانی ومیم در آخر گویند ختم علیه از باب ضرب فعل ازان وبفارسی مُهر زدن ونهادن وکردن مهره لغت فارسی ست در اُردوے هندی مستعمل چیزی که بآن صیقل بر کاغذ وجامه ومانند آن کنند بعربی مصقله بکسر میم وسکون صاد مهمله وفتح قاف ولام وتا در آخر گویند ونیز مهره بمعنے مهرهٔ شطرنج بعربی آنرا فص بفتح فا وصاد مهمله مشدد در آخر گویند فصوص بالضم جمع آن مُهری بضم اوّل وسکون دوم وکسر راء مهمله وسکون تحتانی معروف راهگذر آب که از زیر زمین بود بعربی مسیل الماء گویند وبفارسی موری بضم میم وسکون واو وکسر رای مهمله وسکون تحتانی معروف مولوی جامی گوید بیت زنگے روی چون در دور بینی چو موری مطبخ + مهک بفتح اوّل ودوم وکاف تازی در آخر بمعنے بوے خوش باتندی بعربی آنرا عرف بفتح عین مهمله وسکون راء مهمله وفا در آخر ونشر بفتح نون وسکون شین معجمه وراء مهمله در آخر وریا بفتح راء مهمله وتحتانی مشدد وبا الف وارج بفتح همزه وراے مهمله وجیم وارتج بروزن امیر وبفارسی خوشبو

گویند مهکنا پراگنده شدن بوی خوش بعربی فوح بفتح فا وسکون واو وحا مهمله در آخر وتاج بهمزه ورای مهمله وجیم بروزن تفعل گویند وبفارسی دمیدن خوشبو مهمان بکسر اوّل وسکون دوم لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل وآن معروف ست بعربی ضیف بفتح ضاد معجمه وسکون تحتانی وفا در آخر گویند وکسیکه ضیافت کند بعربی او را مضیف بضم میم وکسر ضاد معجمه وسکون تحتانی وفا در آخر گویند وبفارسی میزبان مهمانی لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل مهمان را طعام پخته خورانیدن بعربی ضیافة بکسر ضاد معجمه وقری بکسر قاف وراء مهمله باالف مقصوره در آخر گویند ومهمانی که پیش مهمان فرود انیده آرند از طعام وجز آن بعربی آنزا نزل بضم نون وزاء معجمه ولام در آخر گویند ولبکون زا نیز آمده بفارسی پیشکش ولفظ اقامت را که عربی ست هم باین معنی استعمال نمایند اشرف گوید مصرع بهر منزل اقامت مے فرستاد + مهنگی بمعنی گرانی غله بعربی جدب بفتح جیم وسکون دال مهمله وباے موحده در آخر وقحط بفتح قاف وسکون حاے مهمله وطاے مهمله در آخر وبفارسی خشکسال گویند ونیز چیزی که قیمت گران داشته باشد بعربی آنرا غالی بغین معجمه ولام بروزن قاضی گویند وبفارسی گران بها مهملا بکسر اوّل وسکون دوم ولام باالف کسیکه حرکات زنان کند وتشابه بزنان پیدا کند بعربی آنرا مخنث بضم میم وفتح خاے معجمه ونون مشدد وثاے مثلثه در آخر وخنث بروزن کتف گویند وبفارسی زنانه مهنا بکسر اوّل وسکون دوم ونون باالف بزبان بهاکهاے سخنے که بطریق سرزنش گویند بعربی طعنه بفتح طاے مطبقه وسکون عین مهمله وفتح نون وتا در آخر گویند طعن فیه وعلیه وطعن علیه فی امره فعل زان واین مجازست از طعنه بالرّمح یعنے چنان سخنے سرزنش درحق او گفت که گویا نیزه زد وبفارسی گرفته گویند نظامی گوید بیت گرفته مزن در حریف افگنی + گرفته شوی گر گرفته زنی + مهوا بفتح اوّل وسکون دوم دوا و باهمزه ملینه باالف درختیست که از تخمش روغن کشند وگل آنرا میخورند بفارسی آنرا گلچکان گویند مهین بفتح اوّل وکسر دوم وسکون تحتانے ونون در آخر هر چیز باریک را گویند مثل جامه درشته وکاغذ بعربے رشته باریک وامثال آن را دقیق بدال مهمله وبتکرار قاف بروزن امیر گویند وجامه باریک وامثال آن را رقیق بهراے مهمله وبتکرار قاف بروزن امیر گویند وبفارسی جامه وکاغذ تنک وباریک مهینا عبارت ازسے روز است کم وبیش اگر شمسے بود واگر قمری بود عبارت ست از رویت یک هلال تا رویت هلال دیگر بعربی آن را شهر بفتح شین معجمه وسکون هاگویند وبفارسی ماه ونیز وظیفه که بکسے بعد از انقضاے هر ماه دهند بعربے مشاهره بضم میم وفتح هاگویند وبفارسی ماهواره ومواجب ماهیانه ومواجب امیر خسرو گوید شعر شعر از بخشش شود گرچه مواجب صد لک ست + نی کهن آید فراهم هیچ معنے نے نوم + باب میم باياے تحتانی + میاؤن بکسر اوّل ودوم باالف

وضم ہمزہ وسکون واو مجہول ونون غنہ در آخر حکایت آواز گربہ بعربی مؤ بضم میم وسکون واو وہمزہ در آخر گویند وبفارسی مو بفتح میم وسکون واو گویند ماء السنور از باب نصر فعل ازان **میان** لغت فارسیست در اردو بہ معنی مستعمل بمعنی خانۂ شمشیر وکاردو امثال آن مسعود گوید **شعر** شاہے کہ رعشہ اورا دولت بود دلیل ۔۔۔ کہ تیغ او را نصرت بود میان ۔ بعربی عمد بکسر عین مہملہ وسکون میم ودال مہملہ در آخر وجفن بفتح جیم وسکون فا ونون در آخر وقراب بکسر قاف وراء مہملہ با الف وباء موحدہ در آخر وبفارسی نیام نیز گویند **میانہ قد** لغت فارسیست در اردوے ہندی مستعمل کسیکہ قدش متوسط بود نہ دراز ونہ کوتاہ بعربی آنرا ربع بکسر راء مہملہ وسکون باء موحدہ وعین مہملہ در آخر ومربوع بروزن مفعول گویند وزن رابعہ بفتح راء مہملہ وسکون باء موحدہ وفتح عین مہملہ وتا در آخر گویند **میانی** شاخۂ شلوار کہ میان ہر دو پاچہ بود بفارسی آنرا اخشتک وخشتجہ گویند **میتھی** تخمیست زرد بعربی آنرا حلبہ بضم حاے مہملہ وسکون لام وفتح باء موحدہ وتا در آخر گویند وبفارسی شنبلیت بفتح شین معجمہ وسکون نون وفتح باے تازی وکسر لام وشنبلید وکارتنہ گویند گرم وخشک ست در درجۂ دوم **میٹھا** چیزیکہ شیرینی دارد بعربی آنرا عذب بفتح عین مہملہ وسکون ذال معجمہ وباے موحدہ در آخر حلو بضم حاے مہملہ وسکون لام وواو در آخر گویند وبفارسی شیرین ونیز میٹھا قسمے از جامہ است کہ در ہندوستان بافند وبفارسے آنرا شیرین باف گویند ظہوری در صفت دکان بزاز گوید در دکان حسن رخ سادہ اش کہ رونق بازار خوبی خورشید سادہ رو شکستہ شیرین باف لعل نوخطان متاعیست گرد کسادبرو نشستہ **میٹھا تیل** روغنے کہ از کنجد برارند بعربی آنرا حل بفتح حاے مہملہ ولام مشدد وشیرج بکسر شین معجمہ وسکون تحتانی وفتح راء مہملہ وجیم در آخر گویند وبفارسے روغن کنجد گرم وترست **میخ** بالکسر لغت فارسیست در اردو اسم مستعمل وآن معروف بعربی آنرا وتد بفتح واو وکسر تاے فوقانی ودال مہملہ در آخر گویند وبفتح تا نیز آمدہ وبترکی قازوق بضم زاے معجمہ **میخ ٹھوکنا** میخ در چیزے کردن بعربی دق بدال مہملہ وقاف مشدد در آخر ووتد بفتح واو وسکون تاء فوقانی ودال مہملہ در آخر گویند وبفارسے میخ کوفتن ومیخ زدن ومیخ کردن دق الوتد ووتد الوتد از باب ضرب واوتد از باب افعال فعل ازان میخچو بکسر اوّل وسکون دوم مجہول وخاے معجمہ وضم جیم فارسے وسکون واو مجہول چوبے گندہ کہ بر سر میخ زنند تا در زمین فرو رود بعربی آن را میتد بکسر میم وسکون تحتانی وفتح تاء فوقانی ودال مہملہ در آخر ومیتدہ بزیادت تا در آخر ومرزبہ بکسر میم وسکون راے مہملہ وفتح زاء معجمہ وباے موحدہ مشدد وتا در آخر گویند وبفارسے میخ کوب وتخماق گویند واغلب کہ دوم ترکی باشد وبترکی توقماق بضم تاے فوقانی وسکون قاف وبمیم مفتوح با الف **میدان** لغت عربیست در اردوی ہندی وفارسے مستعمل بمعنی فضا

گویند شاعری گوید شعر ہمچو شیرم روز و شب اندر فرش ۔ ذکر نامیت می کنم چون غنجرش ۔ و بترکی قورقه
بضم قاف و سکون رای مہملہ و فتح باے موحدہ و قاف گویند علینڈ کی قسمی ست از غوک کوچک بعربے آنرا
شرغ بفتح شین معجمہ و سکون رای مہملہ و غین معجمہ در آخر گویند و بکسر شین افصح ست و بالتحریک ہم آمدہ علینڈھا
بکسر اول و سکون دوم مجہول و خفای نون و فتح دال ہندی مخلوطا التلفظ بہا با الف بمعنے میش نر بعربی آن را
کبش بفتح کاف و سکون باے موحدہ و شین معجمہ در آخر گویند کباش بالکسر جمع آن و نیز آنیکہ بسبب شدت
باد در یا خیز د بعربے آن را موج بفتح میم و بفارسے آب خیز و و لپہ بفتح لام و باے فارسے مشدد و ہا در آخر
و اشترک گویند موج دریا کہ بزرگ بود بفارسے آنرا کولاک بضم کاف تازی و کو ہمہ موج گویند مینگنی پلیدی گوسفند
و آہو و شتر را گویند بعربے بعرہ بفتح باے موحدہ و سکون عین مہملہ و فتح راے مہملہ و تا در آخر و ذبلہ
بفتح ذال معجمہ و سکون باے موحدہ و فتح لام و تا در آخر و جلہ بحرکات ثلثہ جیم و لام مشدد و تا در آخر گویند
و بفارسے پشک و پچشک و پشکل گویند و پشک درندگان را بعربے غرک بفتح عین مہملہ و سکون راے مہملہ
و کاف در آخر گویند پلیدی موش را جہبو ق بفتح جیم و سکون تحتانی و فتح ہا و ضم باے موحدہ و سکون واو
و قاف در آخر گویند چنانکہ تعالے فی کفتہ علیہ بکسر اول و سکون دوم و خفاے نون و ہاے ساکن در آخر
بمعنے باران کہ بعربے آنرا مطر بفتح میم و طاے مطبقہ و راے مہملہ در آخر و فرن بضم میم و سکون راے معجمہ
و نون در آخر و عارض بعین و راے مہملتین و ضاد معجمہ در آخر بروزن فاعل گویند تعالے در تفصیل اسماء باران
و اوصاف آن میگوید بارانی کہ زندہ کند زمین را آنرا احیا بفتح حاے مہملہ و تحتانے با ہمزۂ مقصورہ گویند
و با ممدودہ ہم آمدہ بارانے کہ بعد از خشک سالی وقت حاجت آید آن را غیث بفتح غین معجمہ و سکون تحتانی
و فتح ثاے مثلثہ در آخر گویند بارانی کہ ہمیشگی کند با سکون آن را دیمہ بکسر دال مہملہ و سکون تحتانی
و فتح میم و تا در آخر گویند و اگر اندکے زیادہ ازان باشد آن را ہطل بفتح ہا و سکون طاے مطبقہ
و لام در آخر گویند و اگر ازان ہم زیادہ بود آنرا شئلان بفتح ہا و تاے فوقانی و لام و الف و نون و تہتان
بفتح تاے فوقانی و سکون ہا و تاے فوقانی دوم و الف و نون در آخر گویند و بارانے کہ قطرہا یش خرد
باشد آنرا قطقط بکسر ہر دو قاف و سکون طاے مہملہ اولی و دوم در آخر گویند و بارانے کہ بسیار نباشد
آن را غبیبہ بفتح غین معجمہ و سکون باے موحدہ و فتح تحتانی و تا در آخر و حفشہ بفتح حاے مہملہ و سکون فا
و فتح شین معجمہ و تا در آخر گویند بارانی کہ اندک ضعیف باشد آنرا ذہاب بذال معجمہ و ہاے و باے موحدہ
بروزن سحاب و ہیمہ بہا و تکرار میم بروزن کریمہ گویند و بارانے کہ علے الاستمرار ببارد آن را
ودق بفتح واو و سکون دال مہملہ و قاف در آخر گویند و بارانے کہ بزرگ قطرہ و شدید الوقوع باشد

آنرا وابل بواو وباے موحدہ بروزن فاعل گویند وبارانی کہ بسیار ریزد آن را بعاق بضم باے موحدہ وعین مہملہ
با الف وقاف در آخر گویند وبارانے کہ سیراب کند ہر چیز را آن را جود بفتح جیم وسکون واو ودال مہملہ
در آخر گویند وبارانے کہ عام باشد آنرا جدی بفتح جیم ودال مہملہ بروزن صدا گویند وبارانی کہ تا چند روز
نایستد آنرا عین بعین مہملہ گویند وبارانی کہ ریزان وروان بود آنرا مرشن بضم میم وسکون را مہملہ وفتح
ثاے مثلثہ وکسر عین مہملہ ونون مشدد در آخر گویند وبارانی کہ بسیار قطرہ باشد آنرا غدق بفتح غین معجمہ
ودال مہملہ وقاف در آخر گویند وبارانی کہ بسیار بود آنرا غدیق بکسر عین مہملہ ودال مہملہ مشدد در آخر وغباب بضم
عین مہملہ وباے موحدہ با الف وباے دوم در آخر گویند وبارانی کہ شدید الوقوع وکثیر النزول بود آن را
صیحفہ بسین وحاے مہملتین وفا بروزن صعیفہ گویند وبارانی کہ بر ہر چیز بگذرد ویران شگاف اندازد آن را صحیقہ
بقاف بروزن دقیقہ گویند وبارانے کہ روے زمین را خراش دہد آنرا سا حبہ بسین وحاے مہملتین بروزن فاعلہ گویند
وبارانی کہ از شدت وقوع در زمین نشان اندازد آنرا حریصہ بجاے رای مہملتین وصاد مہملہ بروزن کریمہ گویند
چرا کہ مشتق از حرص وجہ الارض ست وبارانی کہ در پارۂ زمین ببارد وپارۂ را بگذارد آن را نفضہ بضم نون
وسکون فا وفتح ضاد معجمہ وتا در آخر گویند وبارانی کہ بعد از باران بیاید آنرا دلی بفتح دال وسکون لام وتحتانی
در آخر گویند وبارانی کہ باز آید وکرات ومرات ببارد آن را رجیع بفتح رای مہملہ وسکون جیم وعین مہملہ
در آخر گویند وبارانے کہ پیاپے ببارد آنرا یعلول بفتح تحتانی وسکون عین مہملہ وضم لام وسکون واو
ولام در آخر گویند وبارانے کہ دفعات آید آنرا شآبیب بشین معجمہ وتکرار باے موحدہ بروزن غرابیب
گویند آنتے وبارانے کہ در ایام بہار ببارد آنرا ربیع گویند وبفارسے باران بہار وبارانے کہ در ایام
خزاں ببارد آنرا خریف گویند وبفارسے باران خزاں وبارانی کہ در ایام گرما بارد بعربی آنرا صیف
وبفارسے تماد مہملہ وفا بروزن سدید گویند وبتخفیف ہم آمدہ وبفارسے باران گرما ونشانے در امطار ارمنہ گوید
دستین بارانی کہ در ابتداے سرما آید آنرا خریف گویند وبعد ازان بارانی کہ متصل آن آید آنرا وسمی گویند
بعد ازان ربیع بعد ازان صیف بعد ازان حمیم ابن قتیبہ گوید باران دستین را وسمی گویند بعد ازان کہ متصل آن آید
آنرا اولی گویند بعد ازان ربیع بعد ازان صیف بعد ازان حمیم مینہ بسینا باران باریدن بعربی مطر بفتح میم وسکون
طا ومطبقہ وفتح آن وراء مہملہ در آخر گویند فی القاموس مطر تھم الشعر مطرا وبحر کہ از باب نصر فعل وزن ابو منصور ثعالبی
گوید ہر گاہ آسمان باران خفیف ببارد وپیوستہ ببارد گویند ہطلت وہتنت وہتکت وہر گاہ بریزد آب را گویند ہمعت وہمضت
واگر آواز رعدش بلند شود گویند انہلت واستہلت واگر باران بکثرت روان شود گویند نسکب وانبعق وہر گاہ تو بر تو
شود گویند العنجر والعنجر وہر گاہ روزی چند بماند ودانشود گویند انجم وانجباب وحین وہر گاہ وا شود گویند انجم وانفصم وانفصے

چنانکہ از آتش مرد یست میوہ و فروش [illegible] ہندی مستعمل کیکہ میوہ و فروشد بعربی گویند ناچار
بکسر کاف و با بالف و کسر نون و یاے ہندی و شین معجمہ و در آخر گویند باے نون با الف + ناآزمودہ
نقیض نازیست در اردو ے سندے مستعمل یکے نا شکر [illegible] و غیر ہر دو وزن امیر گویند ناچیدہ
نکشتہ چیدون پیش از چیزے را ہم چیدہ چیدہ [illegible] بفتح کاف و سکون تحتانی و لام و در آخر گویند فتحتین
پیمانہ کردن و پیمانہ زدن قال الظاہر از باب ضرب و اکثار از باب افتعال [illegible] بعربی آزاد ج بفتح ذال معجمہ
چیزے کہ بآن پیمانند بفارسے آزاد [illegible] بعربی آزاد ج بفتح ذال معجمہ
و سکون راے مہملہ و عین مہملہ و در آخر گویند فتح الثور [illegible] بعربی آزاد ج بفتح ذال معجمہ
و بدست پیمودن راہ بے بفتح تحتانی و سکون [illegible] و در آخر بفارسے گز کردن گویند
مسکین گویند شعر از جنون [illegible] وجب + ناتا بفتح خوشی میان
مرد و زن بعربے قرابۃ گویند و اگر قرابت [illegible] بفتح راے مہملہ و کسر حاے مہملہ و یاے تحتانی
و اگر قرابت قریبہ باشد رحم باسکان [illegible] بفتح تحتانی و سکون [illegible] و در آخر [illegible]
نائی پسر دختر بعربے حافد گویند حاے مہملہ با الف و کسر فا و دال مہملہ و در آخر [illegible]
بفتحتین گویند تاے [illegible] بعربے مجہول نزدیکان و خویشان کہ با ایشان قرابت باشد بعربے
اولو الارحام و ذو القرابۃ و اقربا و ناطا [illegible] ہندی با الف بفتحے کوتاہ قد بعربے قصیر بقاف و صاد و در آخر
بر وزن امیر دو حاے بفتح دال مہملہ و سکون حاے مہملہ و دال مہملہ با الف و حاے مہملہ در آخر و قبل فتح حاے مہملہ
و سکون نون و فتح باے موحدہ و لام در آخر گویند بفارسے کوتاہ بالا گویند و تفصیل آن در لغت ہمہ کاگذشت
نائی بکسر تاے ہندی و سکون تحتانی و [illegible] بفتحتین کوتاہ قد بعربے قصیر گویند تاج بجیم در آخر دانہاے خورد
بعربے خلہ و جہیز بضم حاے مہملہ گویند دختر کی اشکیق بفتح ہمزہ و سکون معجمہ و کسر لام و سکون قاف گویند
تاراج بجیم خاے در آخر باصطلاح اہل نقب پاکوفتن باصول بود بعربے رقص بفتح راے مہملہ و سکون
قاف و صاد و مہملہ در آخر بفارسے پاے کوبی و پاے بازی مجرکاے گوید ۵ گروہے با نشاط و اپنے تا
گروہے با سلیقہ و پاے باز + و بترکی آرغوشتک بفتح ہمزہ و سکون راے مہملہ و ضم غین معجمہ و
سکون شین معجمہ و فتح تاے فوقانی و کاف عربے ساکن در آخر تاچنا رقصیدن بعربے رقص بفتح
راے مہملہ و سکون قاف و ضم صاد مہملہ و در آخر بفارسے رقص کردن و دست
افشاندن و پاکوفتن و پاے بازے کردن و رقص زدن و رقص افگندن مولوے روم فرماید شعر
ہین بزن دستے کہ آن شاہد رسید + ہان بزن رقصی کہ لالہ میرود + امیر خسرو گوید بیت بلبل طوطی

کہ نواز و بلند ۔ رقص درویش مسیحا نگذند ۔ ناخدا لغت فارسی ست در اردو ی ہندی مستعمل بمعنے معلم کشتی
شیخ سعدی فرماید بیت سیاہان برانند کشتی چو دود ۔ کہ آن ناخدا ناخدا ترس بود ۔ بعربی ناخودہ
بضم خاے معجمہ و سکون واو و ذال معجمہ و مفتوح و تا در آخر گویند و آن معرب ست در قاموس ست نوخذہ مالکان
جہاز را گویند و بعضی گویند کیلان را گویند کہ از طرف مالکان جہاز باشند ناخذاہ و احد آن و ازان فعل ہم
مشتق کردہ اند گویند تخذ بروزن تفعل ناخن لغت فارسی ست در اردو ی ہندی مستعمل استخوانی کہ بر کنارہاے
سر انگشتان بود بعربی آنرا ظفر بضم ظاے معجمہ و سکون فا و بضم آن و رای مہملہ در آخر و اظفور بضم ہمزہ و سکون
ظاے معجمہ گویند و اطلاق آن بر ناخن مردم و حیوانات دیگر نیز آمدہ اظفار بالفتح و اظافیر جمع آن دبتر کی و ناف
بکسر دال مہملہ و سکون رای مہملہ و نون باالف و قاف در آخر و ترناغ بکسر تا ی فوقانی و سکون را و مہملہ
و نون باالف و سکون غین معجمہ گویند فوتے گوید شعر اسیر نکبت ہجران شدم بدان گونہ ۔ کہ ہمچو پیل زسر پنجہ رویدم ترناغ ۔ و ناخن تراشیدہ را بعربی قلامہ بضم قاف و ظفر مقلم بصیغہ مفعول
و قسیط بفتح قاف و کسر سین مہملہ و سکون تحتانی و طاے مہملہ در آخر گویند در اساس ست ما ارے
بفلان باعا بسیطا و ما اراہ یعطے احد اقسیطا و بفارسے تراشہ ناخن و ناخن گرفتہ نیز گویند طالب آملی
گوید شعر آنجا کہ ابرو تو نماید ہلال را ۔ چون ناخن گرفتہ بزیر زمین کنند ۔ ناخن کاٹنا
ناخن را بناخن چیدن بریدن بعربی قلم بفتح قاف و سکون لام و میم در آخر و تقلیم بروزن تفعیل و قطع
بفتح قاف و سکون طاے مہملہ و قص بفتح قاف و صاد مہملہ مشدد در آخر گویند قلم الاظفار از باب ضرب
و قلمہا از باب نصر چیدہ ناخن را بمقص یعنی بمقراض بفارسے ناخن چیدن و ناخن تراشیدن و ناخن بریدن
و ناخن گرفتن و حمید در تعریف شمشیر گوید شعر دکان ہمچو نور شید گردیدہ است ۔ پری ناخن دیو
راچیدہ است ۔ حیاتی گیلانی گوید شعر ناکس زیادہ پرچو شود دست از و بدار ۔ ناخن چو بلند شد
گرفتن سزاے اوست ۔ ناخن گڑانا ناخن در چیزے کردن بعربی انشاب بکسر ہمزہ و سکون
نون و شین معجمہ باالف و باے موحدہ در آخر و ظفر بفتح ظاے معجمہ و سکون فا و رای مہملہ در آخر و تظفیر
بروزن تفعیل و اظفار بروزن افعال گویند و بفارسے ناخن فرو بردن و فرو کردن شاعرے گوید
شعر عشقم چنان گداخت کہ موران ترتم ۔ عضوے نیافتند کہ ناخن فرو برند ۔ فغانے گوید شعر
کس کہ بر پیالۂ ما پشت دست زد ۔ گو این قدر گذار کہ ناخن فرو کند ۔ ناخنہ بضم خاے معجمہ
لغت فارسے ست در اردوے ہندے مستعمل چیزے ست کہ بآن تار طنبور را حرکت دہند
بعربی آن را مضراب بکسر میم و ضاد معجمہ ساکن و رای مہملہ باالف و باے موحدہ در آخر و

مضرب بروزن منبر گویند وبفارسے زخمہ وسنگافہ بکسر شین معجمہ ونیز بیماریست کہ بصورت ناخن در چشم پیدا آید
بعربے آنرا ظفرہ بضم ظاے معجمہ وسکون فا وفتح را مہملہ وتا در آخر وظفرہ بالتحریک گویند وبفارسے ناخنہ وناخنک
گویند عبد الحسین کاشانی گوید شعر شمع محفل کنم آنم کہ دل روشن را + ماہ نو ناخنک دیدہ شود روزن را
نار برائے مہملہ دست افزاریست کہ جولاہگان ماشورہ را دران نہادہ جامہ بافند بعربے آنرا منسج بکسر
میم وسکون نون وفتح سین مہملہ وجیم در آخر وشیعہ بواو وشین معجمہ وعین مہملہ وتا در آخر بروزن کریمہ گویند
ومُوم بضم میم وسکون واو ومیم در آخر گویند وبفارسے مکول ومکو وماکو بکاف تازی گویند مولوی گوید شعر
مانند مکول کج اندر کف جولاہہ + صد تار بریدی تا در تار دگر رفتی + نارو بضم راے مہملہ وسکون
واو معروف بیماریست وآن آنست کہ در بدن دانہا برایند بعد ازان شگافتہ شوند واز ان چیزے
مانند رگہا برآید ودراز شدن گیرد وبعربے آنرا العرق المدنی گویند بسبب کثرت حدوث آن در مدینہ
وبفارسے رشتہ گویند نازی لغت بھاگھاست بمعنے نبض یعنی رگ جہندہ وتحقیق آن در لغت نبض خو
ناریل بکسر راے مہملہ وفتح تحتانی وسکون لام بار وختی ست بعربے آنرا نارجیل بنون بالف وراے مہملہ
وجیم گویند بہمزہ نیز آمدہ نارجیل بتایکی وجوز الہند نیز گویند وبفارسے نارگیل وتر آن گرم ست در اوّل
درجۂ دوم وتر ست در درجۂ اولی خشک آن خشکست در درجۂ اولی ونارجیل فاخ را بعربے رشبہ بضم راے مہملہ
وسکون شین معجمہ وفتح باے موحدہ وتا در آخر ومدحہ بفتح میم وسکون دال مہملہ وفتح عین مہملہ وتا در آخر گویند
ناریل کا پانی آب نارجیل تازہ بعربے آنرا الجوز بفتح ہمزہ وسکون طاے مہملہ وواو بالف وقاف
در آخر گویند نازہ بزاے معجمہ لغت فارسیست در آبدوی ہندی مستعمل بمعنے حرکاتی سکناتی کہ از محبوبان برائے دلربائی
عاشقانہ سرزند بعربے آنرا دلال بفتح دال مہملہ گویند در اساس ست تدللت المراۃ علی زوجہا در لت تدلل
وہے خستہ الدل والدلال وذلک ان تریہ جرأۃ علیہ فی تغنج وتشکل کانہا تخالفہ ولیس بہا خلاف نازا
بفتح زاے معجمہ بالف در آخر بمعنے سوراخ ذکر بعربے اصلیل بکسر ہمزہ وسکون تحتانی ولام در آخر وتخلیل بکسر
تا نوقانی گویند وبفارسے نائزہ انوری گوید شعر آری بآب نائزہ خود کردہ اند ازان مستسقیان لجۂ دُرعدن
نینداز نازاوٹھانا ناز برداری کسی کردن بعربی حمل الدلال واحتمال الدلال گویند در اساس ست حملت اولانا
علے واحتملتہ قال الشاعر شعر اولت فلم احمل وقالت فلم اجب لعمر وابیہا انی لظلوم + بفارسی نازبردا شتن
وکشیدن صائب گوید بیت زبے برگی شکر خوانی کہ در چاشنی دارم + چہ افتادست نازِ دولت بیدار بردارم +
طالب آملی گوید شعر کے کشد ناز تسے ہلیلہ + بید ما غانہ دماغی کہ مراست + سعدی گوید بیت گر بر سر
چشم من نشینی + نازت بکشم کہ نازنینی + ناز کرنا ناز برکسے کردن بعربی ادلال بدال مہملہ ولام بروزن افعال

گویند و بفارسے ناز کردن **ناس** بسین مہملہ در آخر سعوطی کہ در منخرین کنند تا آب دماغ بر دن چکد بعربی آنرا نشوق بفتح نون و ضم شین معجمہ و سکون واو و قاف در آخر گویند و در محاورۂ حال عرب آنرا بر دو قال گویند **ناسپند** لغت فارسی ست در اردوی ہندی مستعمل بمعنے پوست انار بعربی قشور الرمان گویند **ناسدانی** ظرفے کوچک کہ دران نشوق نہند بعربی آنرا منسعط بضم میم و سکون سین مہملہ و ضم عین مہملہ و طاء مہملہ در آخر گویند و بروزن منبر نیز آمدہ **ناسور** لغت عربی ست در اردوی ہندی و فارسے مستعمل ریشکہ ہمیشہ ریم ازان روان بود و بہ نشو و طالب آملی گوید **شعر** دل چو ز اصلاح ماند خواہ دو اخواہ درد ۔ مرہم و نشتر یکے ست زخم چو ناسور شد ۔ و بفارسے آنرا ریش روان گویند **ناشتا** بشین معجمہ و تاے فوقانی با الف لغت فارسیست در اردوے ہندے مستعمل طعامی کہ وقت چاشت خورند بعربی آنرا غداء بفتح غین معجمہ و دال مہملہ با ہمزہ ممدودہ گویند و بفارسے ناشتا و نہاری و چاشت گویند **ناشتا کرانا** کسے را طعام چاشت خورانیدن بعربی التغدیہ بغین معجمہ و دال مہملہ بروزن تفعلہ گویند غدیتہ فتغدی چاشت خورانیدم او را پس چاشت خورد و بفارسے چاشت دادن ہم مستعمل مختاری گوید **شعر** وہی فتنہ باگاہ از چشم چاشت ۔ زہی مرگ را گاہ از جوش شام **ناشتا کرنا** طعام وقت چاشت خوردن بعربی تغدی بغین معجمہ و دال مہملہ و تلہن بلام و ہا و نون بروزن تفعل گویند و بفارسے ناشتا شکستن و خوردن و چاشت خوردن و نہاری کردن **ناف** بفا لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل و آن معروفست بعربی سرۃ بضم سین مہملہ و فتح راء مہملہ مشدد و تا در آخر گویند سُرَر بضم سین مہملہ و فتح راے مہملہ و سررت جمع آن **ناف ٹلنا** عبارت از بیجا شدن عضلات ناف بسبب برداشتن بار گران یا بسبب زور کردن زیادہ از مقدار بعربی آنرا استقوط السترۃ گویند و بفارسی ناف افتادن و پیچیدن و گسیختن و اطلاق آن بر آدم و دیگر حیوانات ہم می آید چون بار بسیار بر بستر و خراند از ند گویند چنان کنید کہ ناف بیفتد قدسی گوید **بیت** ز سہم کمان رنگ خورشید رنجیت ۔ ز بیم سنان ناف گردون گسیخت ۔ **نافہ** لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل پوستیکہ دران مشک متکون میشود بعربی آنرا نافجہ بنون با الف و کاف و فتح جیم و تا در آخر و لبیخہ بفتح لام و کسر بای موحدہ و سکون تحتانی و فتح خاء معجمہ و تا در آخر و فارۃ المسک بفتح فا و سکون ہمزہ و فتح راے مہملہ و تا در آخر مضاف بسوی مسک گویند **ناک** بکاف عربی عضوی ست کہ آب دماغ از راہ آن روان شود بعربی آنرا انف بفتح ہمزہ و سکون نون و فا در آخر و معطس بفتح میم و سکون عین مہملہ و کسر طاے مہملہ و بفتح آن و سین مہملہ در آخر و مرسن بفتح میم و سکون راے مہملہ و فتح سین مہملہ و بکسر آن و نون در آخر گویند و بفارسے بینی و بترکی پوزنی بضم باے موحدہ و سکون زاے معجمہ و کسر نون و سکون تحتانی معروف گویند و شامخ بشین معجمہ و میم و خاے معجمہ و زامخ بزاے معجمہ بروزن فاعل و اشم بفتح ہمزہ

وشین معجمہ دوم مشدد بعربی بمعنی بینی دراز ابو المنصور ثعالبی گوید بینی مردم را الف و بینی اسپ را آخر و بضم نون وسکون خای معجمہ وفتح رای مہملہ وتا در آخر گویند و بینی شتر را خنظم بکسر میم وسکون خای معجمہ وفتح طای مہملہ ومیم در آخر گویند و بروزن مجلس نیز آمدہ و بینی فیل را خرطوم بضم خاے معجمہ وسکون رای مہملہ گویند و بینی درندگان را ہزمہ بفتح ہا وسکون رای مہملہ وفتح ثاے مثلثہ ومیم وتا در آخر گویند وصاحب قاموس گوید ہزمہ بینی بعین مہملہ بیک معنیست یعنی مقدم بینی یا میان دو نرہ ولب یا دائرہ کہ نزدیک بینی بر وسط لب بالا است بینی را فنطیسہ بکسر فا وسکون نون وکسر طای مہملہ وسکون تحتانی وفتح سین مہملہ وتا در آخر و قرطوسہ بضم قاف وسکون رای مہملہ وضم طای مہملہ وسکون واو وفتح سین مہملہ وتا در آخر قرطیسہ بکسر فا وسکون رای مہملہ وکسر طاے مہملہ وسکون تحتانی وفتح سین مہملہ وتا در آخر گویند و بینی مرغانرا قرطمہ بکسر قاف وسکون رای مہملہ وکسر طای مہملہ وفتح میم وتا در آخر گویند وصاحب قاموس گوید قرطمنا الحمام ایضا نقطتان علی اصل منقار و بینی مرغان شکاری را خنایہ بکسر خای معجمہ ونون مشدد با الف وفتح بای موحدہ وتا در آخر گویند وصاحب قاموس گوید الخنابتان بالکسر وبضم طرفا الانف او السنتا بتر لار نبتہ الغلیمتہ او طرفہا من اعلا ہا ناکا کشادگی شہر کہ از انجا در شہر در آیند بعربی آنرا ثغر بفتح ثای مثلثہ وسکون غین معجمہ ورای مہملہ در آخر وثغور بضم ثای مثلثہ وسکون غین معجمہ وضم راے مہملہ وسکون واو ورای مہملہ در آخر وعورت بفتح عین مہملہ وسکون واو وفتح رای مہملہ وتا در آخر گویند و بفارسے دربند و نیز ناکا درندہ ایست دریائی بعربی آنرا تمساح بکسر تاے فوقانی وسکون میم وسین مہملہ با الف وحاے مہملہ در آخر گویند و بفارسے نہنگ و نیز بمعنے سوراخ سوزن بعربی آنرا سم الخیاط بفتح سین مہملہ وبیم مشدد مضاف بسوی خیاط بکسر خای معجمہ وخرت بضم خای معجمہ وسکون راے مہملہ وتا در آخر گویند و بفارسے چشم سوزن وچشمۂ سوزن وسفت بضم سین مہملہ وسکون فا وتاے فوقانی در آخر **ناک بھون چیڑھانا** از ناخوشی وکبر چنین برابر و بینی افگندن بعربی مط بفتح میم وسکون طای مہملہ مشدد گویند فی الصحاح مط حاجبتہ ای مدہما و بفارسے چنین برابر و افگندن **ناک پاک** کرنا بینی افشاندن بعربی سلت بفتح سین مہملہ وسکون لام وتای فوقانی در آخر و نثر بفتح نون وسکون ثای مثلثہ ورای مہملہ در آخر گویند سلت النخیا شیم از باب نصر و نثر الانف از باب ضرب فعل از ان واستخاط بیم وخای معجمہ وطاے مہملہ بروزن افتعال گویند در حدیث ست استخط فانک مضنوک ای منکوم **ناک رگڑنا** بینی بر زمین مالیدن بعربی رغم بفتح رای مہملہ وسکون غین معجمہ ومیم در آخر گویند و ارغام بروزن افعال متعدی ازان **ناک سکوڑنا** بینی را در ہم کشیدن از تکبر وتنفر و استکراہ بعربی شمخ بفتح شین معجمہ وسکون میم وخاے معجمہ در آخر گویند شمخ الرجل بانفہ تکبر **ناک مکنا** بینی کسے را مالیدن بعربی عرت بفتح عین مہملہ وسکون رای مہملہ

قادر آخر گویند عرت الفقہ از باب نصر و ضرب و سمع فعل ازان نانگ بکاف فارسی در آخر نوعے از مار سیاہ زہرناک بعربے آنرا اسود بفتح ہمزہ و سکون سین مہملہ و فتح واو و دال مہملہ در آخر گویند اسا ودمجمع آن و بفارسے مار سیاہ و مار سیہ نال چیزیکہ دایہ از ناف کودک ببرد بعربی آنرا سر بضم سین مہملہ و راء مہملہ مشدد و در آخر بسر بفتحتین و سر بکسر اوّل و فتح دوم گویند بفارسے آنرا ناف گویند مولوی جامی گوید بیت شکم چون تختۂ رقم گشیدہ ۔ ببرمی دایہ ناف او بریدہ ۔ نالہ لغت فارسی ست در اردوی ہندی مستعمل بمعنے آواز گریہ بعربے آنرا انین بفتح ہمزہ و کسر نون و سکون تحتانی و نون در آخر گویند نالی شگافی کہ در زمین افتد بعربے آنرا خد بفتح خاے معجمہ و دال مہملہ مشدد و خدہ بضم خاے معجمہ و تا در آخر ۔ اخد و دبضم ہمزہ و سکون خاے معجمہ بروزن عصفور گویند نامبردہ لغت فارسیست کسیکہ ذکرش در گذشتہ باشد بجاے مشار الیہ استعمال کنند فردوسی گوید بیت ببر لشکر نامبردہ بجنگ ۔ برآن جہاندیدہ تیز چنگ ۔ بعربے آنرا سابق الذکر و مذکور گویند نام و ھو نا بفتح دال مہملہ مخلوط التلفظ بہا و سکون رای مہملہ و نون با الف کشیدہ عیب کسے گرفتن بعربی آنرا طعن بفتح طاے مہملہ و سکون عین مہملہ و نون در آخر و قدح بفتح قاف و سکون دال مہملہ و حاے مہملہ در آخر طعن و قدح فیہ از باب منع فعل ازان نام و لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل کسیکہ از میدان جنگ بگریزد و با شمشیر جنگ نکند و بترسد بعربی آنرا جبان بکسر جیم و با موحدہ با الف و نون در آخر گویند و بفارسی بزدل و نیز کسیکہ بر زن قادر نشود بعربے آنرا عنین بکسر عین مہملہ و نون مشدد و سکون تحتانی و نون دوم در آخر گویند در فقہ اللغۃ است اسپی را کہ قادر بر مادہ نباشد بعربے آنرا عنیز بفتح عین مہملہ و کسر جیم و سکون تحتانی و زای معجمہ در آخر گویند دشتر را سرس بفتح سین مہملہ و کسر رای مہملہ و سین مہملہ دوم در آخر و سریس بروزن امیر گویند نام رکھنا برا ے کسے تعیین نام کردن بعربی قسمیہ بروزن تفعلہ بفارسے نام نہادن نانا بمعنے پدر مادر بعربے الجد الفاسد و بفارسے نیا بکسر نون و تحتانی با الف گویند نانڈ بنون غنہ و دال مہملہ ظرف گلین بزرگ کہ دران جاہا شویند بعربے مرکن بکسر میم و سکون رای مہملہ و فتح کاف و نون در آخر و اجانہ بکسر ہمزہ و جیم مشدد با الف و فتح نون و تا در آخر گویند و بفارسی تغار گلین نانڈھنا بنون و دال مہملہ و ہا مخلوط التلفظ بہا و نون با الف کشیدہ شروع در کارے کردن ابتدا و بدء بفتح باے موحدہ و شروع بضم شین معجمہ و اخذ بفتح ہمزہ و سکون خاے معجمہ و ذال معجمہ در آخر گویند بدا فیہ و شرع فیہ از باب منع فعل ازان نا نہال بکسر نون دوم و با با الف و لام در آخر خاندان مادر بعربے آنرا عرہ بضم حاے مہملہ و سکون واو و فتح باے موحدہ و تا در آخر عیبہ بکسر حاے مہملہ و سکون تحتانی و فتح باے موحدہ و تا در آخر گویند و بفارسے خویشی مادری نانی بمعنے مادر مادر بعربے الجدۃ الفاسدۃ ناو مرکبے کہ بران سفر دریا کنند بعربے آنرا سفینہ بسین مہملہ و فا و نون بروزن دفینہ گویند سفین بحذف

جمع آن وکشتی بزرگ را بعربی خلیه بفتح خاء معجمه وکسر لام وتحتانی مشدد وتا در آخر گویند وکشتی دراز را قرقوره بضم هر دو قاف وسکون واو وفتح رای مهمله وتا در آخر گویند اهم جامع کنیت آن وکشتی کوچک که مردم جهاز با خود برائے حاجتها دارند بعربی آنرا عارف بقاف در اول مهمله وفا وقارب ببار موحده گویند وبفارسی سنبک بضم سین مهمله وسکون نون وضم بائے موحده وکاف در آخر گویند اشرف گوید بیت ازدل خویش سنبکی دارم ۔ نذر دریای ترکی دارم ۔ وسنبک اگرچه لفظ عربی ست امّا باین معنی در کتابهائے لغات عربیه دیده نشده نائو کنارے پر لانا کشتی بر کنارهٔ دریا آوردن بعربی رفار براے مهمله وفا وهمزه در آخر بروزن افعال گویند ارفارت السفینة از باب افعال قریب کردم کشتی را از لب دریا بفارسی کشتی بساحل آوردن ورسانیدن افاده معنی مذکور میکند چنانکه خراسانی گوید شعر زنم از جوش غم دل را به پهلو همچو باد پ کشتی خود را ورین طوفان بساحل میبرم نائو کھینا کشتی راراندن بعربی اجرار بجیم ورای مهمله بروزن افعال گویند اجریت السفینة فعل ازان نائی بکسر همزه وسکون تحتانی معروف کسیکه موی سر تراشد بعربی آنرا حلاق بفتح حای مهمله ولام مشدد وبالف وقاف در آخر ومزین بضم میم وفتح زای معجمه وکسر تحتانی مشدد ونون در آخر ومحسن بضم میم وفتح حای مهمله وکسر سین مهمله مشدد ونون در آخر گویند وبفارسی سرتراش وآئینه دار وسرشوی وحجام وموی تراش وگرا بفتح کاف فارسی ورای مهمله مشدد وبالف یحیی کاشی در هجو گوید رباعی کاکا نامست چگونه آقا گردی + کافر نکند انچه تو گرا کردی + ریحان سیاه مادرت سیده نیست + چون اسم شریف شریفا کردی + باب نون بابائے موحده + نیٹ جانا بکسر نون وفتح بای موحده وسکون رای هندی وجیم بالف ونون بالف کشیده نیست شدن چیزی وباقی نماندن بعربی نفد بفتح نون وفا ودال مهمله در آخر ونفاد بروزن سحاب گویند نفاد از باب سمع فعل ازان منبض بفتح اوّل وسکون دوم وضاد معجمه در آخر لغت عربی ست در اردوی هندی وفارسی مستعمل بمعنے جنبیدن رگ ودر اصطلاح طبیبان حرکت انقباضی وانبساطی شرائین ست برای تعدیل روح به نسیم واخراج فضلات وخانیه نبض دیکھنا دست بر نبض گذاشتن بعربی آنرا جس بفتح جیم وسین مهمله مشدد در آخر واحتباس بروزن افتعال گویند حس النبض از باب نصر واحتبس از باب افتعال فعل ازان و آن موضعی که دست بران گذارند بعربی آنرا گویند محس بفتح میم وجیم باب نون بائے فوقانی نت بکسر اوّل وسکون دوم بمعنے همیشه بعربی دائما وبفارسی همواره ومدام نیز گویند نتھه حلقه که زنان در بینی کنند بعرف حال عرب آنرا زنام بکسر زای معجمه ومیم بالف ومیم دوم در آخر گویند وبفارسی حلقه بینی اشرف گوید شعر باز اعرابی بتی از جلوه ام مدهوش کرد + حلقه در بینی نگاری حلقه ام در گوش کرد نتھنا بفتح اوّل و سکون دوم مخلوط التلفظ بها ونون بالف رسیده بمعنے سوراخ بینی بعربی خیشوم بفتح خاء معجمه وسکون تحتانی

بضم شین معجمہ وسکون واو ومیم در آخر منخر بفتح میم وسکون نون وفتح خای معجمہ وراے مہملہ وتا در آخر وبکسر میم وخاے معجمہ
تخر بروزن مجلس ومنخور بروزن مسرور ومنشر بفتح نون وسکون ثاء مثلثہ وفتح راے مہملہ وتا در آخر گویند وبفارسے
بسوراخ بینی وہر دو جانب سوراخ بینی راخنابہ بکسر خای معجمہ وضم آن ونون مشدد وبالف وفتح باء موحدہ وتا در آخر
گویند در نہایہ است اخنابتان ہما بالکسر وتشدید جانبا المنخرین عن یمین الوترۃ وشمالہا **باب نون با تا**
نٹ بفتح اوّل وسکون دوم قومی از بازیگرانند کہ چوبہاے بلند بر زمین نصب کنند وبر یسمان استوار نمایند
وبران چوبھا وریسمان انواع بازیہا بعمل آرند بفارسے آنہا را **رسن باز** ودار باز وغازی بغین وزاے معجمتین
بروزن قاضی گویند ودر عرف حال ریسمان باز معمولی جامی گوید **بیت** دوگیسویش دو ہندوی رسن سازند
زشمشاد سر افرازش رسن باز + سعدی گوید بیت نمی بینی کہ آہنگ حجازی + فرو ماند زبانگ طبل غازی +
محمد سعید اشرف گوید شعر نغمہ در محفل تماشایش + ریسمان باز تار طنبور ست + **باب نون با حاء تازی**
نجومی بضم اوّل ودوم لغت عربے ست در اردوے ہندی مستعمل کسیکہ از حرکات کواکب
کند بعربے آنرا منجم بضم میم وفتح نون وکسر جیم مشدد ومیم در آخر متنجم بروزن متقبل ونجام بروزن
اختر شمار واختر شمر واختر شناس وآسمان رند یعنی تنجمین کاذب آسمان را میر ندیعنی می تراشد
جیم فارسے + نچانا بفتح اوّل ودوم بالف کسے را بر قص ورقصیدن بعربے آنرا ترقیص برای
صاد مہملہ بروزن تفعیل گویند وبفارسے برقص آوردن در قصانیدن **نچوڑ** بکسر اوّل وضم جیم فارسے وسکون
واو مجہول وراے ہندی در آخر انچہ از افشردن چیزی از اشمار وبر گہا بر آید بعربے آنرا عصارہ بضم عین مہملہ
وصاد مہملہ بالف وفتح راے مہملہ وتا در آخر گویند وبفارسے افشرہ وافشردہ ونیز بطریق مجاز حاصل وخلاصہ ونتیجہ را
گویند بعربے ہم باین معنی عصارہ آمدہ ابو نواس گوید **شعر** ولقد نہزت مع الغواہ بدلوہم + واسمت
سرح اللحظ حیث اساموا + وبلغت ما بلغ امرء بشابہ + فاذا عصارۃ کل ذاک اثام + **نچوڑنا** چیزے را
فشر بعربے آنرا عصر بفتح عین مہملہ وسکون صاد مہملہ وراے مہملہ در آخر گویند وبفارسے افشردن وفشردن
ودر زبان قدیم **شلیدن** بفتح شین معجمہ وسکون باے فارسی وکسر لام بروزن رنجیدن **نچویا** بفتح اوّل و
سکون دوم وفتح واو وتحتانی مشدد وبالف کسیکہ رقص کند بعربے آنرا رقاص بفتح راے مہملہ وقاف مشدد
بالف وصاد مہملہ در آخر گویند وبفارسے پای کوب وپاے باز امیر خسرو گوید **بیت** پس انگہ جست دستورے
زخوبان + روان شد شوی شیرین پای کوبان + فخر گرگانی گوید **بیت** گروہے بانشاط واسپ تازی
گروہے با سلاح وپاے بازی + **نچھاور** زری کہ بر عروس ویا امیر نثار کنند بعربے آنرا نثار بکسر نون
وثاء مثلثہ بالف وراے مہملہ در آخر گویند در صحاح ست نثرت الشی انثرہ نثرا فانتثرہ والاسم النثار ودر اساس

شهدت نشار فلان بالکسر وکنا فی نشار فلان الیوم وهو اسم للفعل کالنثر وما انتثر من نثر فلان شیئا وهو اسم المنثور من السکر ونحوه کالنثر بمعنی المنثور وفی القاموس النثار بالضم والنثر بالتحریک ما تناثر منه او الاولی تخص بما ینتثر من المائدة فتوکل للثواب بفارسی شاباس وبشار بفتح باے تازی گویند وورق طلا ونقره را که بصورت برگ گل بریده باشند وبر سر بادشاهان ونوداماد ان نثار کنند بفارسے آنرا نثره بفتح نون وثراى فارسی گویند **باب نون با خاى معجمه** + **نخاس** بفتح اوّل ودوم مشدد وبالف وسین مهمله در آخر لغت عربے ست بمعنے بازار بردہ فروش وستوران فروش در اردوی هندی بمعنی بازاری که در انجا اسپان فروشند وصاحب لغات ترکی هم بهمین معنی آورده پس بامعنی ترکی ست که در اردوی هندی مستعمل شده ودر استعمال فارسیان بمعنے بازار بردہ فروشی وبازار اسپ فروشی هردو آمده شیخ سعدی گوید **بیت** منت بنده خوب ونیکو سیر + بدست آرم این را بنخاس بر + وبازار ستوران فروشی را بعربی مشوار بکسر میم وسکون شین معجمه وواو وبالف وراء مهمله در آخر گویند **نخره** حرکات وسکنات زنان در وقت خاص وشیوه هاے دلربائی شان بفارسے آنرا غربیله بفتح غین معجمه وسکون راى مهمله وکسر باى تازی وسکون تحتانی وفتح لام وهاء در آخر گویند ونیز بمعنے مطلق شیوهٔ دلربائی بعربی آنرا غنج بضم غین معجمه وسکون نون وبضم آن وجیم در آخر وغناج بروزن غراب وشکل بکسر شین معجمه وبفتح آن وسکون کاف ولام در آخر گویند غنجت الجاریة وشکلت از باب سمع وتفعیت وتشکلت از باب تفعل فعل از ان وبفارسے کرشمه وناز گویند امراة غنجة بکسر نون ومنغوجة بروزن محبوبه ومتشکلة بروزن متصله وامراة ذات غنج وذات شکل وشکلة وبها غنج وبها شکل صفت ازان وبفارسے کرشمه سنج وکرشمه پرداز وناز نین وناز گر نیز گویند مثل غمزه گر وعشوه گر میر معزی گوید شعر گر عذر خواهد آن بت وگر ناز گر شود + عذرش بدل پذیرم ونازش بجان کشم + **باب نون با دال مهمله** + **نند** اسا بکسر اوّل ودوم مخفی ودال مهمله باالف لغت مردم قصبات ست بمعنی کسیکه خواب بروغلبه کرده باشد بعربی آنرا نوما ن بفتح نون وسکون واو ومیم باالف ونون در آخر وضمان بفتح نون وسکون عین مهمله وسین مهمله باالف ونون در آخر گویند وبفارسے برناس بفتح باى تازی وسکون راى مهمله وفرنا بفا وخواب آلوده وخوابناک نندی بمعنی جو بعربی جوی کوچک راجدول بفتح جیم وسکون دال مهمله وفتح واو ولام در آخر گویند جدا ول جمع آن وکلا نرا بعربی نهر بفتح نون وهاء در اے مهمله در آخر گویند وبسکون دوم نیز آمده انهار بالفتح جمع آن وبفارسے ارغاو وارغار وارغاوا بالفتح باغین معجمه مطلق جوے آب را گویند وبعضی ترکی گفته اند **باب نون با ذال معجمه** + **نذرانه** چیزیکه بطریق پیشکش بگذرانند بعربے آنرا نذر بفتح نون وسکون ذال معجمه وراى مهمله در آخر وهدیه بفتح هاء وتقدمه بفتح تاے فوقانی وسکون قاف وکسر دال مهمله وفتح میم وهاء در آخر وبفارسے پیشکش گویند **باب نون با راے مهمله** + تر لغت فارسی ست در اردوی هندی

وی شعل مقابل ماده بعربی فحل بفتح فا وسکون حای مهمله ولام در آخر و ذکر بفتح ذال معجمه و کاف گویند نر ا بکسر اول
و دوم با الف هر چیز خالص را گویند که آمیزش نداشته باشد بعربی آن را لجت بفتح بای موحده وسکون حای مهمله و تا در آخر
و محض بفتح میم وسکون حای مهمله و ضاد معجمه در آخر و صرف بکسر صاد مهمله وسکون رای مهمله و فا در آخر خالص گویند
نر اس بکسر اول و دوم با الف رسیده وسین مهمله در آخر بلغت بهاکها صدا امید بعربی قنوط بضم قاف و نون
وسکون واو و طای مهمله در آخر و یاس بیای تحتانی با الف و سین مهمله در آخر و بفارسی ناامیدی گویند
نر الا بکسر اول و دوم بالف رسیده ولام با الف کشیده و بمعنی چیز نادر بعربی عجیب و بفارسی شگفت
گویند نر انا بکسر اول و دوم با الف رسیده و نون بالف کشیده پاک کردن باغ و کشت را از گیاه خود
رو و خار و خلاشه تا قوت گیرد و بفارسی خشتار و خشتاره کردن بضم خا معجمه و شین معجمه با الف در ا مهمله گویند و فرخاری گویند
نر شعر باغ دین و کشت دولت را به تیغ ، کرد از خار و خس اعدا خشتار ، نر خر بالفتح اول وسکون دوم
و فتح خای معجمه و رای مهمله با الف گذرگاه دم بعربی آن را قصب بفتح قاف و صاد مهمله و بای موحده در آخر و
قصب السعال گویند چنانکه در اساس ست و بفارسی نای گلو طالب آملی گوید شعر بسکه زنای گلو نالهٔ برون ریخته
کاسهٔ می بر لبم کاسهٔ طنبور شد ، و نیز نر خره بمعنی مجرای طعام و شراب بعربی آنزا مری بفتح میم و کسر رای مهمله
و سکون تحتانی و همزه در آخر و بلعوم بضم بای موحده و سکون لام و ضم عین مهمله و سکون واو و میم در آخر و بلعم بروزن
برش گویند نر د بفتح اول و سکون دوم و دال مهمله در آخر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل و در عربی
هم در قاموس ست نرد معروف و آن معرب ست و اضع آن اردشیر بابک و از نجاست که نرد شیر گویند
علی در حدیث ست من لعب بالنرد شیر فکانما غمس یده فی لحم الخنزیر و دمه و در اردوی هندی و فارسی
بمعنی مهره نرد مستعمل ست و با لفظ چیدن و زدن و باختن مستعمل و بازندهٔ آن را بعربی نرد بروزن شداد گویند
بفارسی نرد باز طفر اگوید بیت بهار آمد آن نرد باز الست ، بعودی قمار بساطی بدست ، نر سنگها
بفتح اول وسکون دوم و کسر سین مهمله وسکون نون و فتح کاف فارسی مخلوط التلفظ سها با الف نای بزرگ
بعربی آنزا صور بضم صاد مهمله وسکون واو و رای مهمله در آخر و ناقور بنون با الف و ضم قاف وسکون واو و را مهمله
در آخر و بفارسی کرنای گویند نر گل بفتح اول وسکون دوم و ضم کاف تازی وسکون لام گیاهیست که در
آب روید و تیری دارد و بر سر آن پشم مانندی بود و ازان بور یا نیز بافند و بخورد فیلان و هند بعربی آنزا بردی
بفتح بای موحده وسکون رای مهمله و کسر دال مهمله و تحتانی مشدد گویند و بفارسی سیخ بضم لام وسکون خا معجمه
و دوخ بفتح دال مهمله نر گس لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل و آن گلیست معروف بعربی
نرجس بکسر جیم و عجمه بفتح عین مهمله وسکون بای موحده و فتح با و رای مهمله در آخر گویند گرم است

در دو رجه ادلی وقیل معتدل نرم لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل صندرشت بعربی لین بفتح لام و
کسر تحتانی مشدد و نون در آخر گویند ابو منصور ثعالبی گوید هر چیز نرم را لدن بفتح لام وسکون دال مهمله و نون در آخر
گویند مانند چوب ورسن وغیره و عامه نرم را رطب چون گویند و نیزه نرم را رمح لدن و گوشت نرم را لحم رخص
بفتح راى مهمله وسکون خاى معجمه وصاد مهمله در آخر گویند وسر انگشتان نرم را بعربی بنان طفل بفتح طاى مهمله وسکون
فا ولام در آخر گویند وموى نرم را بعربی شعر خام بضم سین مهمله وخاى معجمه با الف وميم در آخر گویند وشاخ نرم را
غصن اطلو بضم همزه وسکون ميم وضم لام وسکون واو ودال مهمله در آخر گویند وفرش نرم را فرش وشیر بفتح دال مهمله
وکسر تاى مثلثه وسکون تحتانی وراى مهمله در آخر گویند وباد نرم را ریح رخاء بضم راى مهمله وخاى معجمه با همزه ممدوده
گویند وزمین نرم را رمثه بفتح دال مهمله وکسر ميم وفتح ثاى مثلثه وتا در آخر گویند نرمی بفتح اول وسکون دوم وکسر
همزه وسکون تحتانی معروف بلغت مردم قصبات ساقهاى جو وگندم بعربی آن را قصب الزرع گویند نرم
بفتح اول وکسر دوم مشدد وسکون تحتانی معروف بمعنى نای گلو بعربی خنجره بفتح خاى معجمه وسکون نون وفتح جيم و
در آخر گویند وتخفیف راى مهمله پوست مدبوغ بعربی جلد بکسر جيم واهاب بکسر همزه گویند **باب نون با زاى عجمه**
نزولی بضم اول ودوم وسکون واو وکسر لام وسکون تحتانی معروف خانه که می اجازت مالکش در ان
نزول کنند بفارسی خانه نزول گویند حیاتی گیلانی گوید شعر غم اگر خانه نزولست حیاتی چه توان دل کشاد
در دل هر تو غرامت باشد **باب نون با سین مهمله** +**نس** بفتح اول وسکون دوم معروف ست بعربی
آن را عرق بکسر عین مهمله وسکون راى مهمله وقاف در آخر گویند عروق بالضم جمع آن وبفارسی رگ وتبرکی تامو
بفتح تاى فوقانی وضم ميم وسکون راى مهمله نسخه بضم اول وسکون دوم وفتح خاى معجمه وتا در آخر لغت عربیست
بمعنى نوشته مطلقا در اردوی هند وستانی ودر فارسی بمعنى کتاب وپاره کاغذی که بران ادویه نوشته
به بیمار دهند در عربی هم باین هر دو معنى مستعمل ست در اساس ست هذه نسخة عتیقة ونسخ عتق یعنی کتاب کهنه است
ومعنى دوم امام یافعی در مرآة الجنان در ترجمه خلیل بن احمد نحوی عروضی آورده من براعة ذکر ابن الخلیل
ما ذکره فی کتاب المقتبس انه کان رجل یعطی الناس دواء لظلمة العین وینتفع الناس به فجاءت فاختیج الی
ذلک الدواء ولم یعرف ما هو فذکر ذلک للخلیل فقال ائتونی بنسخته معروفة قالوا لم نجد نسخته قال فهل کانت له امنیة
یعمل فیها قالوا نعم یجمع فیه الاخلاط قال فأتونی به فجاءوه به فجعل یشمه ویخرج بوعا فوعا حتی ذکر خمسة عشر نوعا ثم
عمله فاعطاه الناس فشفوا به ثم وجدت النسخة والاخلاط المذکورة فیها ستة عشر لم یغفل منها الا واحد
نسوت بکسر اول وضم دوم وسکون واو ومجهول وتاى فوقانی در آخر دوائیست بعربی آن را مرد بضم
تاى فوقانی وسکون راى مهمله وضم باى موحده ودال مهمله در آخر گویند گرم وخشک ست در دوم وبمعنى خاص

آن در لغت مازگشت باب نون با شین معجمه **نشان** بالفتح اول و دوم بالف رسیده لغت فارسی
در اردوی هندی مستعمل معنی که میفهمی که از خوردن مسکرات حاصل شود طالب آملی گوید شعر منم که نساز یاد شراب میگیرم
بدست برگ گل از آفتاب میگیرم و بعربی آن را سکر بضم سین مهمله و سکون کاف و رای مهمله در آخر و ثمل بفتح ثای مثلثه
و میم و لام در آخر گویند **نشاست** بالفتح لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل چیزیکه از میغر کندم سازند بعربی آنرا نشار
بالفتح نون و شین معجمه با الف مقصوره گویند و بمد نیز آمده و نیمی را حذف کرده اند نشاستج نیز گویند و آن معرب ست
نشان بالفتح لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل و آن معروف ست بعربی علامة و اثر بفتح همزه و ثای مثلثه و راء مهمله
آثار جمع آن و بسیما بکسر سین مهمله و سکون تحتانی و میم با الف و سیما و سمة بکسر سین مهمله و فتح میم و تا در آخر گویند در اساس
فیه سیماء الصالح سمساده و مئنة بفتح میم و کسر همزه و نون مشدد و مفتوح و تا در آخر گویند در حدیث ست ان طول
صلوة الرجل و قصر خطبته مئنة من فقهه فاطیلوا الصلوة و اقصروا الخطبة کذا فی الاذکار **نشان بر** و اگر سکیه نشان بر دارد
و فتح بے آنرا حامل العلم گویند و بفارسی علمدار و بترکی توغلوق بضم تای فوقانی و سکون غین معجمه و ضم لام و سکون
الف گویند **نشان پا** نقش پاکه از رفتار بر زمین پدید آید بعربی آن را اثر بفتح همزه و ثای مثلثه و راء مهمله در آخر
گویند **نشانه** بالفتح لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل و آن چیزیست که تیر بران زنند بعربی آنرا
هدف بفتح هاء و دال مهمله و فاء در آخر غرض بفتح غین معجمه و راء مهمله و ضاد معجمه در آخر اما نشانه که بر نیزه و امثال آن بهوا نصب
کنند بعربی آن را برجاس بضم باء موحده و سکون راء مهمله و جیم با الف و سین مهمله در آخر گویند و بفارسی آماج
و وفاک بفتح واو مهمله و فاء و کاف تازی در آخر نیز گویند ابو منصور ثعالبی گوید هدف نشانه را گویند که بر زمین بنا کنند
بلند سازند برای تیر اندازی و قرطاس نشانه را گویند که بر زمین برای تیر زدن گذارند
و غرض بالتحریک نشانه را گویند که بر زمین نصب کنند مانند پروین یا پوست پاره **نشانی** بالفتح
مزید علیه نشان لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل و معنی دارد یکی آنکه از کسی چیزی بستانند
تا از دیدن آن چیز شخص مذکور بیاد آید علی قلی بیگ ترکمان گوید **بیت** می کشم پیشانی خود در تپه پای کسے بر
از سر کوی محبت این نشانی می برم و فیاض لاهیجی گوید **بیت** اگر کوتاه شد دست من از فتراک دامانش
بلی دارم من از ترک شکار افگن نشانی را و بعربی آنرا تذکره بفتح تای فوقانی و سکون ذال معجمه و کسر کاف
و فتح رای مهمله و تا در آخر گویند دوم چیزیرا گویند که برای تصدیق سخن رساننده بهمراهش کرده باشد
علی قلی بیگ ترکمان گوید **شعر** طلب کرد دست جانانرا ازمن امروز بخدنگ آن کمان ابرو نشانی داد
بعربی علامة گویند و نیز نشانی بمعنی نقشی که گاز ران بر جامه کنند تا جامه یکے از جامه دیگری ممتاز شود و
شبهه نگردد بعربی آن را علم القصار گویند در صحاح ست اعلم القصار الثوب فهو معلم و الثوب معلم

شهدت نثار فلان بالکسر وکنا فی نثار فلان الیوم وهو اسم للفعل کالنثر وما انتثر من نثر فلان شیئا وهو اسم المنثور من السکر ونحوه کالنثر بمعنی المنثور وفی القاموس النثار بالضم والنثر بالتحریک ما تناثر منه او الاولی تخص بما ینتثر من المائدة فتوکل للثواب بفارسی شاباس وبشار بفتح باے تازی گویند وورق طلا ونقره را که بصورت برگ گل بریده باشند وبر سر بادشاهان ونوداماداں نثار کنند بفارسی آنرا نثره بفتح نون وثراے فارسی گویند **باب نون با خاے معجمه** + **نخاس** بفتح اوّل ودوم مشدد وبالف وسین مهمله در آخر لغت عربی ست بمعنی بازار بردہ فروش وستوران فروش در اردو ی هندی بمعنی بازاری که در انجا اسپان فروشند وصاحب لغات ترکی هم بهمین معنی آورده پس یا بمعنی ترکی ست که در اردوی هندی مستعمل شده ودر استعمال فارسیان بمعنی بازار بردہ فروشی وبازار اسپ فروشی هردو آمده شیخ سعدی گوید بیت منت بنده خوب ونیکو سیر + بدست آرم این را بنخاس بر + وبازار ستوران فروشی را بعربی مشوار بکسر میم وسکون شین معجمه وواو وبالف وراے مهمله در آخر گویند **نخره** حرکات وسکنات زنان در وقت خاص وشیوه هاے دلربائی شان بفارسی آنرا غمزه بفتح غین معجمه وسکون راے مهمله وکسر باے تازی وسکون تحتانی وفتح لام وهاء در آخر گویند ونیز بمعنی مطلق شیوهٔ دلربائی بعربی آنرا غنج بضم غین معجمه وسکون نون وبضم آن وجیم در آخر وغناج بروزن غراب وشکل بکسر شین معجمه وبفتح آن وسکون کاف ولام در آخر گویند غنجت الجاریة وشکلت از باب سمع وتفعنجت وتشکلت از باب تفعل فعل ازان وبفارسی کرشمه دناز گویند امراة غنجة بکسر نون ومغنوجة بروزن محبوبه ومتشکلة بروزن متصله وامراة ذات غنج وذات شکل وشکلة وبها غنج وبها شکل صفت ازان وبفارسی کرشمه سنج وکرشمه پرداز ونازنین وناز گر نیز گویند مثل غمزه گر وعشوه گر میر معزی گوید شعر گر عذر خواهد آن بت وگر ناز گر شود + عذرش بدل پذیرم ونازش بجان کشم + **باب نون با دال مهمله** + **نند** اسا بکسر اوّل ودوم مخفی ودال مهمله بالف لغت مردم قصبات ست بمعنی کسیکه خواب بر وغلبه کرده باشد بعربی آنرا نوما ن بفتح نون وسکون واو ومیم بالف ونون در آخر وضمان بفتح نون وسکون عین مهمله وسین مهمله بالف ونون در آخر گویند وبفارسی برناس بفتح باے تازی وسکون راے مهمله وفرناس بفا وخواب آلوده وخوابناک نندی بمعنی جو بعربی جوی کوچک راجدول بفتح جیم وسکون دال مهمله وفتح واو ولام در آخر گویند جداول جمع آن وکلانرا بعربی نهر بفتح نون وهاء وراے مهمله در آخر گویند وبسکون دوم نیز آمده انهار بالفتح جمع آن وبفارسی ارغاو وارغار وارغاو بالفتح باغین معجمه مطلق جوے آب را گویند وبعضی ترکی گفته اند **باب نون با ذال معجمه** + **نذرانه** چیزیکه بطریق پیشکش بگذرانند بعربی آنرا نذر بفتح نون وسکون ذال معجمه وراے مهمله در آخر وهدیه بفتح هاء وتقدمه بفتح تاے فوقانی وسکون قاف وکسر دال مهمله وفتح میم وهاء در آخر وبفارسی پیشکش گویند **باب نون با راے مهمله** + ترلغت فارسی ست در اردوی هندی

...ستار ورد آن چوب گنده باشد بشکل نعل که کشتی گیران بر سر و دوش گردانند و بدین معنی در ...
...ستعمل ست مقیم نجات گوید بیت نعل هر گه بکف آن دلبر مهوش دارد + ماه نو در هوسش نعل در آتش دارد + و اسم
...شتی گیران سنگی را برای امتحان بردارند بعربی آنرا بیعه بفتح رای حمله و کسر بای موحده و سکون تحتانی و فتح
...ین حمله و تا در آخر گویند و بفارسی سنگ زور آزمائی و سنگ زور گویند میرزا رفیع واعظ گوید بیت جهان آهنین پنجه
...شور منست + که این داستان سنگ زور منست + و نیز نعل آهنی را گویند که زیر کفش چسپه تعبیه کنند نظام دست غیب
...ید شعر گر ابرو او ریخت نه از آتشک ست + کفش رخ او ز گشتگی نعل نداخت + نعل باندهنا نعل بستن
...چهار پایه بعربی نعل بفتح نون و سکون عین حمله و افعال بروزن افعال و تفعیل بروزن تفعیل گویند و بفارسی
...عل بستن نعلبند لغت فارسی ست در اردو ی هندی مستعمل کسیکه نعل بر ستوران بندد بعربی منعل بضم میم
...و سکون نون و کسر عین حمله گویند و بترکی تاقاچی بفتح تای فوقانی و قاف و کسر جیم فارسی باب نون
...با قاف + نقاره بفتح اول و دوم مشدد لغت فارسیست در اردو ی هندی مستعمل و آن بمعنی کوس بعربی آنرا
...بل بفتح طای حمله و سکون بای موحده و لام در آخر گویند و در محاوره حال عرب نوبة بضم نون و سکون واو
...گویند و بفارسی کوس و روئین خم و رویینه خم و دمامه نیز گویند طغرا گوید بیت خروس سحر در وصول هلال + دمامه نوا
...نامش زبال + فراهانی در شرح قصائد انوری آورده که موجد نقاره سکندر ست نقارچی لغت ترکی ست در
...اردو ی هندی مستعمل کسیکه نوبت نوازد سیفی گوید بیت مه نقارچی من بشهر شهرت اوست + گذشت نوبت
...هر زمان عصر نوبت اوست + بعربی طبال بفتح طای حمله و بای موحده مشدد با الف و لام در آخر و بفارسی نوبت نواز
...نوبت زن و نوبتی گویند امیر خسرو گوید بیت چو نوبت زنت گشت نوبت نواز + ز غلغل سر آسمان کرد باز +
...هم او گوید بیت مگر بر نوبتی خواب اشتلم کرد + که امشب خاستن را وقت گم کرد + نقار خانه جائی که در انجا
...نوبت نوازند بعربی بیت النوبت گویند و بفارسی نوبت خانه هم گویند نقشه بفتح اول و سکون دوم
...و شین معجمه و ها در آخر صورت عمارت و جزآن که معماران پیش از رنگ ریختن ساخته بنظر صاحب عمارت
...آرند بعربی مثال بکسر میم و ثای مثلثه و شبه بکسر شین معجمه و بفتحتین و بفارسی هیرنگ بفتح بای موحده و
...سکون تحتانی و فتح رای حمله و سکون نون و کاف فارسی در آخر گویند نقشه او تار نا مثال چیزی کشیدن مثلاً خانه
...یی را دیده مثل آن ساختن بعربی تمثیل بمیم و ثای مثلثه و لام بروزن تفعیل گویند و صحاح ست مثلث له تمثیلا
...ذا صورت له مشاله بالکتابة وغیرها و بفارسی طرح برداشتن چنانکه گویند از خانهٔ فلان طرح برداشته ایم نقل
...بضم اول و سکون دوم لغت عربی ست در فارسی و اردو ی هندی مستعمل بمعنی چیزیکه با لای شراب خورند از میوه
...و غیره و جز آن در مقامات بدیعیست فقال احدنا علی البیت والنزل وقال آخر وعلی الشراب والنقل ودر فارسی

در رود رحمه اولی وقیل معتدل نرم ضد لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل هندو رشت بعربی لین بفتح لام و
کسر تحتانی مشدد و نون در آخر گویند ابو منصور ثعالبی گوید هر چیز نرم را لدن بفتح لام وسکون دال مهمله و نون در آخر
گویند مانند چوب و رسن و نیزه و همامه نرم را بعربی قنوب لین گویند و نیزهٔ نرم را رمح لدن و گوشت نرم را لحم رخص
بفتح راى مهمله وسکون خاى معجمه وصاد مهمله در آخر گویند و سر انگشتان نرم را بعربی بنان طفل بفتح طاى مهمله وسکو
ن فا ولام در آخر گویند و موى نرم را بعربی شعر سخام بضم سین مهمله وخاى معجمه با الف و میم در آخر گویند و شاخ نرم را
غصن اطلوه بضم همزه وسکون میم وضم لام وسکون واو و دال مهمله در آخر گویند و فرش نرم را فرش وثیر بفتح دال مهمله
وکسر ثاى مثلثه وسکون تحتانی وراى مهمله در آخر گویند و باد نرم را ریح رخاء بضم راى مهمله وخاى معجمه با همزه ممدوده
گویند و زمین نرم را دمثه بفتح دال مهمله وکسر میم وفتح ثاى مثلثه و تا در آخر گویند نرمی بفتح اول وسکون دوم وکسر
همزه وسکون تحتانی معروف بلغت مردم قصبات ساقهاى جو و گندم بعربی آن را قصب الزرع گویند نرگس
بفتح اول وکسر دوم مشدد و سکون تحتانی معروف بمعنى نام گلو بعربی خنجره بفتح خاى معجمه وسکون نون وفتح جیم و
در آخر گویند و تخفیف راى مهمله پوست مدبوغ بعربی جلد بکسر جیم و اها ب بکسر همزه گویند باب نون باراى عجمه
نزولی بضم اول ودوم وسکون واو وکسر لام وسکون تحتانی معروف خانه که بی اجازت مالکش در ان
نزول کنند بفارسی خانهٔ نزول گویند حیاتی گیلانی گوید شعر غم اگر خانه نزولست حیاتی چه توان دولتشاد
در دل هر تو غرامت باشد باب نون باسین مهمله + نس بفتح اول وسکون دوم معروف ست بعربی
آن را عرق بکسر عین مهمله وسکون راى مهمله وقاف در آخر گویند عروق بالضم جمع آن وبفارسی رگ وتبرکی تامو
بفتح تاى فوقانی وضم میم وسکون راى مهمله نسخه بضم اول وسکون دوم وفتح خاى معجمه وتا در آخر لغت عربیست
بمعنى نوشته مطلقا در اردوی هندوستانی ودر فارسی بمعنى کتاب و پارهٔ کاغذی که بران ادویه نوشته
به بیمار دهند در عربی هم باین هر دو معنى مستعمل ست در اساس ست هذه نسخة العقیقة ونسخ عتق یعنی کتاب کهنه است
وبمعنى دوم امام یافعی در مرآة الجنان در ترجمهٔ خلیل بن احمد نحوی عروضی آورده من براعة ذکرا الخلیل
اذ ذکر فی کتاب المقتبس انه کان رجل یعطی الناس دواء لظلمة العین وینتفع الناس به فمات فاصیح الی
ذلک الدواء ولم یعرف ما هو فذکر ذلک للخلیل فقال الیه نسخة معروفة قالوا لم نجد نسخة قال فهل کانت له اثنیة
یعمل فیها قالوا نعم یجمع فیه الاخلاط قال فأتونی به فجعل یشمه ویخرج بوعا نوعا حتی ذکر خمسة عشر نوعا ثم
عمله فاعطاه الناس فشفوا به ثم وجدت النسخة والاخلاط المذکورة فیها ستة عشر لم یغفل منها الا واحد
نسوت بکسر اول وضم دوم وسکون واو مجهول وتاى فوقانی در آخر دوائیست بعربی آن را تمر هند بضم
تاى فوقانی وسکون میم راى مهمله وضم باى موحده ودال مهمله در آخر گویند گرم وخشک ست در دوم و بمعنى خاسر

صبا بالتاب وازباب منع وکرم فعل ازان وظهور بضم ظای معجمه و بروز بضم باى موحده وراى مهمله وزاى معجمه
برآمدن آمده نکما بکسر اوّل وفتح دوم وسیم مشدد با الف رسیده هر چیزیکه بکار نیاید ومردی که بکار نیاید بعربی آنرا کل بفتح
کاف ولام مشدد در آخر گویند وبفارسے مرونا بکار آمد ومیچکاره گویند کهه بفتح اوّل وسکون دوم مخلوط السلفظ بها خوشبویست
بصورت ناخن تراشیده بعربی آنرا اظفار بفتح همزه وسکون ظای معجمه وفا با الف وراى مهمله در آخر وظفار بروزن
سحاب واظفار الطیب باضافت گویند وبفارسے ناخن دیو وناخن پریان گرم وخشک است درد دوم وغیره بمعنے انبرکم
بعربی آنرا ابریسم بکسر همزه وسکون باى موحده وکسر راى مهمله وسکون تحتانی وضم سین مهمله وسیم در آخر وحکیم
بجاے مهمله وبتکرار راى مهمله بروزن امیر گویند وبفارسے نخ ابن ریطار گوید مائل بحرارت ست تفصیل بفتح اوّل
وکسر دوم وسکون تحتانی مجهول ولام در آخر چوبی که در ریسی شعر کنند بعربی آنرا خشاش بکسر خاى معجمه وشین معجمه
با الف وشین معجمه دوم در آخر وشعار بشین معجمه وعین مهمله وراى مهمله با الف در آخر گویند وانچه از مس باشد بعربی
آنرا برده بضم باى موحده وفتح راے مهمله وتا در آخر گویند وانچه از مسی باشد آنرا خزامه بکسر خاى معجمه
وزاے معجمه با الف وفتح سیم وتا در آخر گویند تکیلا بضم اول وکسر دوم وسکون تحتانی معروف ولام
با الف رسیده هر چیز نوک دار بعربی آنرا مسنون بمیم وسین مهمله وبنکرار نون بروزن مفعول وبفارسے
نوک دار گویند باب نون با کاف فارسے + انگ بفتح اول وسکون دوم سنگے که برخاتم نصب
کنند بعربی آنرا فص بفتح فا وصاد مهمله مشدد گویند فصوص بالضم جمع آن وبفارسے نگین ونگینه نگ جڑنا
نگین را بر انگشتر نصب نمودن بعربی ترکیب براى مهمله وکاف وباے موحده بروزن تفعیل گویند رکب الفص
فے الخاتم ازباب تفعیل فعل ازان بفارسے نگین بر انگشتر نشاندن وزدن ودر انگشتر نشاندن گویند باب
نون با لام + نلی بفتح اوّل وکسر دوم وسکون تحتانی معروف نائی میان تهی بعربی قصب بفتح قاف و
صاد مهمله وباى موحده در آخر گویند ونائی میان تهی که جولاهگان ریسمان بران پیچیده در ماکو گذارند بفارسے
آنرا ماشوره بضم شین معجمه گویند منظفر حسین گوید شعر القصه میان واصفهان وشیراز + ماشوره
دستگاه جولاهان باش * باب نون با میم + نمتا بکسر اوّل وسکون دوم وتا فوقانی با الف سرشت
خلاف مست بعربی صاحی بصاد مهمله وحاى مهمله بروزن قاضی گویند وبفارسے هوشیار نمده بفتح اوّل
وسکون دوم وفتح دال مهمله وباء در آخر لغت فارسے ست در اردو دی هندی مستعمل گستردنی که از پشم سازند
بعربی آنرا لبد بکسر لام وسکون باى موحده ودال مهمله در آخر ولبده بزیادت تا گویند البادبا لفتح والبو بالضم
جمع آن وبفارسے لکین بضم لام وکسر کاف تازی وسکون تحتانی معروف پوربها گوید شعر هے تا بود
نزد اهل خرد * سقراط افزون بهاز لکین + وکسیکه نمده سازد بعربی آنرا لباد بروزن شداد وبفارسے

ری گوید بیت شراب سخن ده ز تنگ شکر + ز بادام تر ریز نقل نغز + و آنرا گزک بفتح کاف فارسی وزای معجمه
نیز گویند تکمیم گوید شعر گزک مزه ور نباشد شراب عقلت را + دلت برآتش حرص این قدر کباب چرا است +
و نیز نقل چیزی را گویند که چون یاران باهم صحبت کنند در مجالس بخورند و آنرا لب چراه هم گویند احمد اطعمه گوید شعر
بعیش یکدمه احمد مساز با شربت + ز نقل ولب چره بردار توشه جاوید + و نقلی که در ماتم تقسیم کنند و دیگر
ولایتها آنرا سیاه سازند بخلاف هندوستان آنرا بفارسی نقل ماتم گویند شفیع اثر گوید شعر رنگ ایجاد م
زروی نقل ماتم ریختند + خلق را شیرین شد از روز نسیا هم کام جان + **نقل لینا** نقل کتابی از کتابی و
یا خطی از خطی و مانند آن گرفتن بعربی نسخ بفتح نون وسکون سین مهمله وخای معجمه در آخر فرا ساس ست نسخت
کتابی من کتاب فلان وتقول ما نسخه وانما مسخه بفارسی نقل برداشتن **نقل نویسی** برداشتن نقل خط دیگری
بی آنکه الفاظش را فهمیده باشند بفارسی صورت نویسی نیز گویند رضی دانش گوید شعر بوالهوس نقش خطت
را بست اگر در دل چه شد + ماه من صورت نویسی بی سوادان می کنند + **باب نون با کاف تازی**
نکالنا بمعنی بیرون کردن وظاهر کردن بعربی اخراج بخای معجمه وراى مهمله وجیم در آخر و اظهار نطای معجمه
و ها وراى مهمله در آخر و ابراز بباى موحده وراى مهمله وزای معجمه بروزن افعال گویند **نکٹا** بفتح اوّل وسکون
دوم وتای هندی بالف رسیده یعنی بینی بریده بعربی اجدع بفتح همزه وسکون جیم وفتح دال مهمله و
عین مهمله در آخر گویند و بفارسی بینی بریده وکسی که بینی او را از بیخ بریده باشند بعربی آنرا اصلت بفتح همزه
وسکون صاد مهمله ولام وتای فوقانی در آخر گویند **نکچھکنی** بفتح اوّل وسکون دوم وبکسر جیم فارسی مخلوط التلفظ
وسکون کاف تازی وکسر نون وسکون تحتانی معروف گیاهیست که شمیدن آن عطسه آرد بعربی آن را
عود العطاس گویند **نکسیر** بفتح اوّل وسکون دوم وکسر سین مهمله وسکون تحتانی وراى مهمله در آخر خونی که
از بینی برآید بعربی آنرا رعاف بضم راى مهمله وعین مهمله با الف وفا در آخر گویند و بفارسی خون بینی **نکسیر چھوٹنا**
برآمدن خون از بینی بعربی رعف بفتح راى مهمله وسکون عین مهمله وفا در آخر گویند رعف از باب نصر و منع وکرم
وسمع فعل ازان ورعف بصیغهٔ مجهول نیز آمده **نکلنا** بکسر اوّل وفتح دوم وسکون لام ونون بالف رسیدن
بمعنی برون آمدن وظاهر شدن بعربی خروج بضم خاى معجمه وراى مهمله وسکون واو وجیم در آخر گویند
و برآمدن آفتاب و دیگر ستارگان را طلوع بضم طاى مهمله ولام گویند و برآمدن سروان گوسفند و
گاؤ و مانند آن را بعربی نجوم بضم نون وجیم وسکون واو ومیم در آخر گویند نجم قرن الشاة از باب نصر
فعل ازان و برآمدن دندان شتر را بعربی فطر بفتح فا وسکون طاى مهمله وراى مهمله در آخر و فطور
بضم گویند و برآمدن دندان کودک را بعربی حصب بفتح صاد مهمله وسکون باى موحده وهمزه در آخر گویند

وسکون تحتانی و بفارسی برهنه پا گویند تنگی تلوار شمشیر از نیام برکشیده بعربی سیف سلیل من
لام وسکون تحتانی و لام در آخر و سیف مسلول بروزن مفعول و مشهور بشین معجمه و هاو راسے مهمله بروزن مفعول
و بفارسی شمشیر آهیخته و شمشیر برهنه گویند تنگے سر کسیکه عمامه بر سر ندارد و برهنه سر بود بعربی آنرا حاسر گویند
ورای مهملات بروزن فاعل گویند باب نون با واو + نوار بکسر اول و دوم با الف ورای هندی در آخر
آن چیزی باشد پهن که آنرا از ریسمان بافند و بر خیمه دوزند و گاهی بآن بار را بر پشت چارپا بندند و بفارسی
نوار بفتح نون ورای مهمله در آخر گویند و بضم نون هم آمده چنانکه صاحب برهان گفته و بترکی قور بضم قاف و سکون
راء مهمله گویند نواسه بفتح نون و سین مهمله لغت فارسیست در اردو هندی مستعمل بمعنی پسر دختر بعربی حافد بحاء مهمله
و فا و دال مهمله بروزن فاعل و سبط بکسر سین مهمله و سکون باے موحده و طاے مهمله در آخر و بفارسی بنسه و پسره نیز گویند
نوالہ بفتح نون و واو با الف و فتح لام و ها در آخر بارنانی که بگداو غیره آن و هند لغت فارسیست و در اردو هندے
مستعمل میر افضل ثابت الله آبادی گوید شعر آمد برون ز خانه چو آواز من شنید + بخشید آن نواله گدا را بهانه ساخت +
بعربی میسر بضم میم و فتح تحتانی و سین مهمله مشدد و راے مهمله در آخر گویند و بترکی جورجرک بضم جیم عربی و سکون راے مهمله
و فتح جیم دوم و نیز در هندی مقداری از طعام که در دهن کنند بعربی آنرا لقمه بضم لام و سکون قاف و اکله بضم همزه و
سکون کاف و فتح لام و تا در آخر گویند و لقمه کوچک را بعربی نبله بضم نون و سکون باے موحده و فتح لام و تا در آخر گویند
و لقمه بزرگ را بعربی قصفه بفتح ضاد معجمه و کسر فا و سکون تحتانی و فتح زاء معجمه و تا در آخر و بلعه بضم دال مهمله و سکون واو موحده
و فتح لام و تا در آخر و نبذه بضم دال مهمله و سکون نون و با موحده مفتوح و تا در آخر گویند و بفارسی کراس بضم کاف فارسی و لام
بفتح لام و سکون باے فارسی گویند نوبت بفتح اول و سکون دوم و فتح باے موحده و تا در آخر لغت عربیست و در اردو هندے
و فارسے بمعنی فرصت و دولت و وقت و زمان معین گویند جارات نوبتک آمد وقت بود و در فارسی بالفظ دادن و گذاشتن
و رسیدن مستعمل سعدی فرماید شعر سبزه دمید و خشک شد و گل شگفت و رخت + بلبل ضرورتست که نوبت دهد بزاغ +
صائب گوید بیت کنون که از کمر کوه موج لاله گذشت + بیار کشتی مے نوبت پیاله گذشت + و محتشم گوید شعر نوبت باولیا
چو رسید آسمان طپید + زان ضربتے که بر سر شیر خدا زدند + و نیز بمعنے کوس و نقاره و این مجاز ست زیرا که نوبت
را وقت مے نوازند و باین معنی بالفظ زدن و نواختن مستعمل میر حسن دهلوی گوید بیت نوبت زدند نوبت
عیش ست ساقیا + عیشم بروے تازه خود تازه کن بیا + و متاخرین عرب هم باین معنے استعمال نموده اند
ناصر الدین حسن بن النقیب گوید ع اقول لنوبته اکحی اترکینے + و لایک منک لی اعشت او به +
فقالت کیف یمکن ترک هذا + و هل یبقی الامیر بغیر نوبته + و بالفظ ضرب مستعمل ست یقال ضربوا النوبته نوح بفتح اول و
سکون دوم و جیم و آخر کلمه ایست که زنان بمعنی چنین نشود و خدا نکند استعمال نمایند بعربی لا یکون و لا یقدر الله

آنستے و بفارسے نورہ نہادن و مالیدن و کردن و کشیدن دوارو کشیدن وایب
اشرف گوید شعر بمعنے بود پیکرش نرم وصاف ✤ کہ ازمے کشی کرد دارو کشی نورہ را
فارسے ست در اُردوی ہندی مستعمل بمعنے اوّل فروردین و آن رسیدن آفتاب ست ہرج حمل و آغاز بہار بعنے
نیرو در کسر نون و سکون تحتانی معروف و ضم رای مہملہ و سکون واو و زای معجمہ در آخر گویند و آن معرب ست و شب نوروز
را بفارسے فرسناف و فرسنافہ نیز گویند فردوسی گوید بیت فرسناف بخت تو نوروز باد ✤ شبان سیہ بر تو چون روز باد
انوری گوید شعر شب محنت با آخر آمد شد ✤ شب فرسنافہ رو و تا نوروز ✤ نورہ لغت عربی ست در اُردوے
ہندی و فارسے مستعمل بمعنے آہکی کہ در ازالہ مو بکار برند در شمس العلوم ست النورۃ بالضم الکلس ✤ نوکر بفتح
اوّل و سکون دوم و فتح کاف تازی و رای مہملہ در آخر لغت فارسی ست در اُردوی ہندی مستعمل بمعنے چاکر بندے
گوید شعر برو د اسپ و نوکرت برود ✤ اسپ و نوکر چو نان و چوندہی ✤ بعضے گویند نوکر لغت ترکی ست زیرا کہ
نگیز خان تولیخان را کہ پسر او بود نوکر میگفت گویم این استدلال خوب نیست یمکن کہ لغت فارسی در ترکی استعمال
رفتہ باشد بعربی شاکری گویند معرب چاکر و المستخدم و الخادم بالاجرۃ و اجیر نونی بضم اوّل و سکون دوم معروف
با سر نون و سکون تحتانی معروف بمعنے نرۂ کودک بعربی ذب بضم ذ اے معجمہ و باے موحدہ مشدد در آخر گویند
چنانکہ ابو منصور ثعالبی گفتہ باب نون با ہا ✤ نہ بکسر اوّل و سکون دوم بلغت بعضے استخوانی
کہ بر کنار ہاے سر انگشتان بود بعربی آنرا ظفر بضم ظاے معجمہ و سکون فا و رای مہملہ گویند و بضمتین نیز
و انظفار با فتح جمع آن و بفارسے ناخن گویند نہار بروزن بہار مخفف ناہار و آن نخوردن از بامداد
شد تا مدتی از روز و این لغت فارسے ست در اُردوی ہندی مستعمل بعربی ریق بکسر رای مہملہ و سکون
تحتانی و قاف در آخر گویند در صحاح ست اتیتہ علی الریق و اتیتہ علی ریق نفسی ای لم اطعم شیئا و بفارسے ناشتا و ناشتاب
ہم گویند نہار منحصہ بفتح اوّل و دوم با الف رسیدہ و رای مہملہ ساکن و ضم میم و خاے نون و سکون ہا
کہ ناشتا نکردہ باشد بعربی آنرا ریق برای مہملہ و تحتانی مشدد و قاف بروزن سید و رائق
بروزن فاعل گویند اتیتہ ریقا و رایقا آمدم پیش او ناشتہ ناشستہ نہاری بفتح اوّل و دوم
و کسر رای مہملہ و سکون تحتانی معروف لغت فارسیست در اردوے ہندے مستعمل بطعام اہل
ہند وقت صبح خورند و بفارسے نہار نیز گویند شاعرے گوید بیت وصال تو تا باشدم میہمانی ✤ سزد گر تو
سہ بوسہ خواہم نہاری ✤ مخلص کاشے گوید شعر گر ہمچو صبح صاف بود داشتہاے تو ✤ با قرص آفتاب
توانی نہار کرد ✤ بعربے غداء بفتح غین معجمہ و دال مہملہ با ہمزۂ ممدودہ گویند و بفارسے ناشتا و پیش خورد
و پیش دندان و چاشت نیز نہاری کھانا طعام وقت چاشت خوردن بعربے تغدی بغین معجمہ

نمکمال گویند نمک چکھنا چشیدن طعام برائے دریافت مزہ بعربی ذوق بفتح ذال معجمہ وبفارسے چاشنہ و
چاشنی کردن وتفصیل آن در لغت چکھنا گذشت نمکدان بفتح اوّل ودوم لغت فارسے ست در اُردو ہندے
مستعمل ظرفے کہ دران نمک نہند بعربی آنرا مملحہ بکسر میم وسکون ہمزہ دوم وفتح لام وحای مہملہ وتا در آخر گویند
نمکسار لغت فارسے ست در اُردو ہندے مستعمل جائے کہ نمک متکون شود بعربی آنرا نوفلہ بفتح نون
وسکون واو وفتح فا ولام وتا در آخر ومملحہ بفتح میم اوّل وسکون میم دوم وفتح لام وحای مہملہ وتا در آخر وملاحہ
بفتح میم ولام مشدد با الف وفتح حای مہملہ وتا در آخر گویند نمونہ بفتح اوّل وضم دوم لغت فارسیست
در اُردو ہندے مستعمل بمعنے مثال از چیزے بعربی آنرا نموذج بفتح نون وذال معجمہ گویند وآن معرب ست
وصاحب قاموس گوید انموذج خطاست باب نون با نون + ننند بفتح اوّل وسکون دوم ودال مہملہ
در آخر بمعنے خواہر شوہر بعربی اخت الزوج وبفارسے ننا بفتح نون اوّل ونون دوم بالف رسیدہ گویند
شاعرے گوید بیت نہ خشودارم نہ ننا + چون نکنم ہر تننا + ننگا بفتح اوّل وسکون دوم مدغم بکاف فارسے
بالف رسیدہ کسیکہ جامہ در بر ندارد بعربی آنرا عریان بضم عین مہملہ وسکون رای مہملہ وتحتانی با الف ونون
در آخر وعاری بروزن قاضی ومتجر وبضم میم وفتح تای فوقانی وجیم وکسر رای مہملہ ودال مہملہ در آخر
وبفارسے برہنہ ولج بضم لام وسکون جیم گویند ننگا کرنا کسے را برہنہ کردن بعربی تعریہ بفتح تای فوقانی
وسکون عین مہملہ وکسر رائے مہملہ وفتح تحتانے وتا در آخر واعراء بروزن افعال وتجرید بجیم وراو ودال مہملتین
بروزن تفعیل وغضو بفتح نون وسکون ضاد معجمہ وواو در آخر گویند عراہ از باب تفعیل واعراہ از باب افعال
واعراہ من شیابہ وجردہ من ثیابہ از باب تفعیل فعل ازان ونضا ثوبہ ونضاہ من ثوبہ از باب نصر فعل ازان
وبفارسے برہنہ کردن وعریان کردن وجامہ از تن کسی برآوردن وکشیدن ننگا ہونا جامہ از تن برآوردن
بعربی تعری وتجرد وعری بفتح عین مہملہ وسکون رائے مہملہ گویند عری من ثوبہ از باب سمع وتعری وتجرد
من ثوبہ از باب تفعل فعل ازان وبفارسے برہنہ شدن ننگلانا کسے را چیزے فروخوراندن بعربی ابلاع
بباے موحدہ ولام وعین مہملہ بروزن افعال گویند نگلنا فرو بردن چیزے را از راہ حلق بعربی بلع بفتح
باے موحدہ وسکون لام وعین مہملہ در آخر وابتلاع بروزن افتعال ولقف بفتح لام وسکون قاف وفا
در آخر وتلقف بروزن تفعل واز وراو بکسر ہمزہ وسکون زای معجمہ وکسر دال مہملہ ورای مہملہ با الف ودال مہملہ
دوم در آخر گویند وبفارسے فروخوردن وفرو بردن واو باریدن واو باردن واو باشتن ننگی زن برہنہ
بعربی عریانہ بضم عین مہملہ وسکون رای مہملہ وتحتانی با الف وفتح نون قادر آخر وعاریہ بروزن قاضیہ
گویند ننگے پاؤں کسیکہ کفش در پا نداشتہ باشد بعربی حافی بجائے مہملہ با الف وکسر فا

... بشوید تا زنگ گشته وجز آن که در دست برآرد و بعربی آنرا مقلس بضم میم وفتح قاف وکسر لام مشدد
وسین مهمله در آخر و بفارسی خاک شوی وخاک بیز و ریگ شو گویند تسلیم گوید شعر کلید قفل سعادت زموجے
باشد ✤ نگین جم طلب از خاک شوی میخانه شیخ ابوسعید ابوالخیر فرماید رباعی وی طفلاں خاک بیز غربال بدست
سے زد بدو دست و روی خود را می خست ✤ می گفت بهای های کافوس رفیع ✤ وانگی نیا فتم و غربال شکست
نیام لغت فارسیست در اردو ی هندی مستعمل وتحقیق آن در لغت میان گذشت نیا و بکسر اول و دوم
بالف رسیده و واو مخلوط التلفظ با همزهٔ ملینه بمعنے داد بعربی انصاف نون وسین مهمله و فا بروزن افعال گویند
نیچ بکسر اول وسکون دوم معروف وجیم فارسی در آخر بمعنے رذیل وتحقیق آن در لغت پاجی گذشت نیزه
لغت فارسیست در اردو ے هندی مستعمل وتحقیق آن در لغت برچها و بهالا گذشت نیند بکسر اول وسکون ذ
دوم معروف وخاے نون ودال مهمله در آخر ضد بیداری بعربی نوم بفتح نون وتیم بکسر نون وهجو بضم ها و شد
جیم وسکون واو ودال مهمله در آخر گویند ورقاد بضم راے مهمله وقاف با الف ودال مهمله در آخر هجو گویند
بضم ها و جیم وسکون واو وعین مهمله در آخر وتجاع بروزن تفعال گویند و بفارسے خواب نیند جانا بجیم تا آخر
با الف ونون با الف رسیده رفتن خواب بعربے ذهاب النوم وطیران النوم گویند بفارسے خواب اسے گویند
از چشم پریدن و خواب از چشم جستن ورمیدن فغانی گوید شعر رمیده خواب خوش از چشم من مباش
کجا ست خیال ✤ که آرمیده شود چشم خواب جسته ما ✤ وکسیکه خواب او را نیاید بعربی او را سهران بفتح مهمله
و با و راے مهمله با الف ونون در آخر گویند و بفارسے بد خواب اشرف گوید شعر پس از عمری شبی در خلوت دل
او را اگر یابم ✤ شود بد خواب بختم جاے نامانوس رامانند ✤ نیفه بفتح اول وسکون دوم مجهول وفتح فا و ها در آخر وا
لغت فارسیست و در اردو ی هندی بکسر نون مستعمل موضع گذر امیدن هند ازار از شلوار بود بعربی آنرا مجزه بضم اول
حاے مهمله وسکون جیم وفتح زاے معجمه وتا در آخر گویند نیلا تھوتھا نوعی از زاج سبز رنگ بعربی همزه وسکون
گویند و بفارسے نوشاک سبز و توتیاے سبز گویند نیل کنٹھ بکسر اول وسکون دوم معروف ولام وفتح کاف اول
وسکون نون وتاے هندی مخلوط التلفظ بهامر غیست بمقدار فاخته بعضے ازان نیلگون وبعضے ابلق گویند
آنرا اشقراق بفتح شین معجمه وبکسر آن وفتح قاف وراے مهمله مشدد با الف وقاف در آخر شقراق نیز نوشته با
قرطاس وشقرق بروزن سفرجل گویند و بفارسے آنرا سبزک و نیله زاغ و کاسکینه بروزن کشمیر و نیزه نیز
نیل کی پتی بمعنے برگ نیل بعربے وسمه بفتح واو وسکون سین مهمله وفتح میم وتا در آخر و به اشد اورا
وفتح کاف وسکون تاے فوقانی ومیم در آخر وعظلم بکسر عین مهمله وسکون ظاے معجمه وفتح لام ومیم در آخر گویند
نیلوفر بفتح اول وسکون دوم ونون در آخر لغت بها گها بمعنے چشم بعربے عین و ناظره و باصره و بفارسی دیده

نیز گویند نمین متی زنی که هر سخنے که گوید گریه بران کند بعربی آنرا بکیه بفتح با ت
وتا در آخر و دمعه بفتح دال مهمله و کسر میم و فتح عین مهمله وتا در آخر گویند نیو بکسر اوّل و سکون
مخلوط تلفظ با همزه بمعنے بیخ دیوار بعربی اساس بهمزه و بتکرار سین مهمله بروزن سحاب و قاعده بقاف و یا
دال مهملتین بروزن فاعله و بفارسے رک بفتح رای مهمله و سکون کاف تازی و کداده و کداوه بفتح کاف و سکون
دال مهمله اوّل و فتح دال مهمله سوم و پای بست و پاخیره گویند شمس جندی گوید شعر زفرع پیش طلب اصل کز برای بنا
درست باید کردن نخست کدداده ۴ نیولا بکسر اوّل و سکون دوم و واو و لام با الف جانوریست که مار را پاره پاره
میکند بعربی آنرا اسرغوب بضم سین مهمله و سکون رای مهمله و ضم عین مهمله و سکون واو و با موحده در آخر گویند و کنیت او
ابن عرس بکسر عین مهمله و سکون رای مهمله و سین مهمله در آخر و بنات عرس و ابو الحکم و ابو رافع و ابو رقاد ست و بفارسے
راسو بضم سین مهمله گویند و نیز نیولا قسمے از ریشست که اکثر انسان را هلاک می کند و بر پشت و جز آن برمی آید بعربی
آنرا اسرطان و بفارسی هزار چشمه گویند باب واو با الف ۴ وار بر ادعا یعنی حمله که برای زخم زدن کنند بعربی صوله
بفتح صاد مهمله و سکون واو و فتح لام و تا در آخر و سطوه بفتح سین مهمله و سکون طای مهمله گویند و نیز بمعنی رها کردن زخم
بعربی ضرب وارن بفتح رای مهمله و سکون نون چیزی که بطریق تصدق دهند بعربی آنرا صدقه بفتح صاد و
دال مهملتین و فتح قاف و تا در آخر گویند وارنا برای مهمله و نون بالف کشیده صدقه کردن بعربی تصدق بروزن
تفعل گویند تصدق علیه از باب تفعل فعل ازان واری جانا بکسر رای مهمله و سکون شحتانی معروف و
جیم بالف و نون بالف رسیده کسی را گفتن که قربانت شوم بعربی تفدیه بفا و دال مهمله و شحتانی بروزن
تفعله گویند و بفارسی بلاگردان شدن و بلا چین شدن و صدقه شدن واه واه بتکرار کلمه تحسین ست بمعنے
چه خوش لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل تاثیر گوید شعر خجل شدیم ز تحسین همان تاثیر ۴ که واه واه
نمیخواست شعر واهی من ۴ دوده وه بحذف الف نیز آمده واهی بکسر ها و سکون شحتانی معروف در اردوی هندی
و فارسے بمعنے سخن بارد و بیهوده مستعمل درویش واله هروی گوید شعر حسن بمود بانگشت او مجنون را ۴ واله ست
این و سخنهاش یکی واهی نیست ۴ بعربی آنرا هراء بضم ها و رای مهمله با الف مدوده و خطل بفتح خای معجمه و طای مهمله
و لام در آخر گویند باب واو با رای مهمله ۴ وردی بفتح اوّل و سکون دوم و کسر دال مهمله و سکون شحتانی معروف
نشانی که بآن سپاهیان و غیر آن شناخته شوند بعربی شعار بکسر شین معجمه و عین مهمله با الف و رای مهمله در آخر
گویند ورغلانا بفتح اوّل و سکون دوم و فتح غین معجمه و لام با الف رسیده و نون بالف کشیده کسے را بر کارے
انگیختن و حریص ساختن بعربی اغراء بغین معجمه و رای مهمله بروزن افعال و تحریض بجا و رای مهملتین و
ضاد معجمه بروزن تفعیل و حض بفتح حای مهمله و ضاد معجمه مشدد و حث بفتح حای مهمله و ثاے مثلثه مشدد و بفارسے

ورق بالتحریک لغت عربی ست بمعنی ورقهای کتاب و در اردوی هندی و فارسی
میرزا طاهر وحید گوید بیت همه شمع سوز و اشک و غم و بیتاب باشد * ورق کتاب عاشق ورق کباب
باشد * فی الصحاح الورق من اوراق الشجر والکتاب الواحدة ورقة * ورق واغ لغت فارسیست در اردوی هندی
مستعمل هندوان که بر گوشهای پیشانی اوراق نویسند چنانچه پاورق کلمه که پایان صفحه نویسند مطابق صفحه اول
از ورق دوم در هندوستان بر کتاب شهرت دارد نعمت خان عالی گوید شعر ورقه لاله تمامی بورق داغ ست
بادل خون شده خویش حسابی دارم * باب واو با صاد مهمله * وصلی بفتح اول وسکون دوم و
کسر لام وسکون تحتانی معروف دو کاغذ بهم چسپانیده که بران مشق کنند بفارسی کاغذ چسپانیده گویند اشرف
گوید شعر بارقیب آمنه سر بشم اختلاط افتاده است * شست وشوی خوب خواهم داد آن چسپانیده را * باب
واو با طای مهمله * وطبقه * وطن اختیار کردن جای وطن گرفتن بعربی ایطان بروزن افعال و توطین بروزن
تفعیل واستیطان بروزن استفعال واتطان بروزن افتعال گویند در صحاست اوطنت الارض و طنتها
از باب تفعیل واستوطنتها از باب استفعال ای اتخذتها وطنا وکذلک الاتطان وهو افتعال منه وبفارسی
وطن بستن وگرفتن وکردن وساختن ودداشتن ثانی لگلو گوید شعر چومی بنیم غریبی بر سر کوی تو می میرد *
که دامن گیر خاکست ومباد آنجا وطن گیرد * جمال الدین سلمان گوید شعر بگو شهای سریر تو بخت بسته وطنها
بخانهای کمانت ظفر گرفته وثاق * واله هروی گوید ابیات شبی در اول بیداری و در آخر خواب * ندیدم آنکه قسمی
کند تمنا را * بسی خیال صورت دوباره آمد پیش * زدیگران که وطن کرده اند عقبی را * درویش واله هروی گوید شعر
تا بدلها زده دیده وطن ساخته * هیچ دل نیست که در دیده ندارد وطنی * باب واو با عین مهمله * وعده خلاف
لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل کسیکه وعده کند و وفا نکند اثیر گوید شعر فگنده اند بدنبال
زلف خویش مرا * چو قرضدار پریشان بتان وعده خلاف * بعربی مخلف الوعده و وعده کرنا باکسے
وعده کردن بعربی وعده بفتح واو وسکون عین مهمله ودال مهمله در آخر وعده بکسر عین مهمله در صحاح ست وعد
مستعمل میشود در خیر وشر چنانکه گویند وعدته خیرا او وعدته شرا والایعاد از باب افعال در شر مستعمل میشود با حرف
با چنانکه گویند اوعده بالسجن وورقاموس ست وعده الامر وبالامر وعد خیر او شر پس هرگاه خیر وشر را ذکر نکنند
در خیر گویند وعده و در شر اوعد و گفته اند که در خیر او عد الخیر گویند بی واسطه حرف و در شر او عد بالشر
گویند بواسطه حرف آنهم بفارسی وبند و نمودن ذکر کردن و داشتن و دادن نسبتی گوید شعر تو وعده کردی و وعده هم
دو چشم او لیکن * چه اعتبار توان کرد قول مستانرا * شاعرے گوید شعر دی وعده کرد و نامدی و عده آمد
امروز * هم خجلت ترا نتظارم هم ساخت شرمسارم * میلے گوید شعر شوخی که وعده داشت بمن دوش میگذاشت

گفتم بخود که بهر چه روز ایستاده ۴ گفتم که دیدار هم بخندد دولت ۴ میلی بر و بروکه تو بسیار ساده ۴ وستی بوید معجر
وعدها جلوه چون دهی قد وه اهل عصمه ۴ دره انتظار تو فوت کند نماز را ۴ **باب واو با قاف** + وقت تا کنا
اوّل معلوم و تا کنا بسکون کاف و نون با الف رسیده هنگام فرصت انگاشتن بعربی انتهاز بنون و ها
فارسی معجمه و تحتین بجای مهمله و یای تحتانی و نون بروزن تفعل و بفارسی هنگام جستن **باب واو با ها**
وهان بفتح اوّل و دوم با الف رسیده و نون غنه در آخر کلمه اشاره است برای مکان بعید بعربی هناک و هم
بفتح ثانی مثلثه و میم مشدد در آخر گویند و بفارسی آنجا **باب واو با یاے تحتانی** + ویرا بفتح اوّل
وسکون دوم و رای مهمله با الف رسیده فروختن جنسی را بزور بر رعایا و ضعیفان از جهت بسیاری آن بفارسی
انزا مال طرح و مال طرحی گویند و فروختن آن مال را بطرح فروختن گویند و تحقیر گوید **شعر** اسیر آن گل رعنا که
حل مے گوئش ۴ شکر بطرح فروشد ز تلخی دشنام ۴ **باب ها با الف** + ها تھه بتاے فوقانی
مخلوط التلفظ بها بمعنے عضوی که مقابل پاست بعربی بفتح یای تحتانی گویند ایدی جمع آن و بفارسی
دست و مقدار پیمودن یعنی از سر انگشتان تا آرنج را بعربی ذراع بلسر ذال معجمه و رای مهمله با الف و عین مهمله در آخر
و بفارسی رش و ارش بفتحتین گویند **ہاتھا پائی** بتاے فوقانی مخلوط التلفظ بها با الف و بای فارسی
با الف و کسر همزه تحتانی معروف رسیده دو معنی دارد اوّل دست درازی کردن با یکدگر از روے جنگ
بفارسی آنرا باہم دست بازی گویند و دوم از روی مزاح با یکدگر دست درازی کردن بفارسی دست بازی
بهای موحده گویند **ہاتھ اوٹھالینا** اوّل معلوم و اوٹھالینا بضم اوّل و فتح تای هندی مخلوط التلفظ بها
با الف و کسر لام و سکون تحتانی مجهول و نون با الف کشیده عبارت ست از ترک کردن چیزی بعربی رفع الید
گویند رفعت عنه یدی و بفارسی دست از چیزے بر کندن و بر داشتن نشانی گوید **شعر** کم کم ازداغ
بتان برکنده ام دست نیاز ۴ اندک اندک نقد بسیاری بدست آورده ام ۴ **ہاتھ بھر** اوّل معلوم
و بھر بفتح باے تازی مخلوط التلفظ بها و رای مهمله با الف رسیده بمعنے دست آلوده از چیزے
پس اگر آلوده از گوشت بود بعربی گویند یده من اللحم غمرة بفتح غین معجمه و کسر میم و فتح رای مهمله و تا در آخر اگر
از پیه آلوده باشد گویند یده من الشحم زهمة بفتح زاے معجمه و کسر ها و فتح میم و تا در آخر و اگر از ماے آلوده بود گویند
یده من السمک همرة بفتح صاد مهمله و کسر میم و فتح را مهمله و تا در آخر و اگر از روغن زیت آلوده بود گویند من الزیت
فنحة بفتح قاف و کسر نون و فتح میم و تا در آخر و اگر از بیضهٔ مرغ آلوده بود گویند یده من البیض زکة بفتح
زای معجمه و کسر ها و فتح کاف و تا در آخر و اگر از دهن آلوده بود گویند یده من الدهن زنخة بفتح زای معجمه
و کسر نون و فتح خاے معجمه و تا در آخر و اگر از سر که آلوده بود گویند یده من الخل خمطة بفتح خاے معجمه

وکسر میم و فتح طا، مهلة وتا در آخر و اگر از انگبین آلوده بود گویند یده من العسل لزجة بفتح لام وکسر زای معجمه و فتح جیم وتا در آخر
و اگر از فاکهه آلوده بود گویند یده من الفاکهة لزقة بفتح لام وکسر زای معجمه و فتح قاف وتا در آخر و اگر از زعفران آلوده بود گویند
یده من الزعفران روعته بفتح رای مهله وکسر عین مهله و فتح عین مهله وتا در آخر و اگر از گل آلوده بود گویند یده من الطین
روغته بفتح راء مهله وکسر دال مهله و فتح غین معجمه وتا در آخر و اگر از رنگ آهن آلوده بود گویند یده من الحدید سمکة بفتح
سین مهله وکسر ها و فتح کاف وتا در آخر و اگر از سرگین آلوده بود گویند یده من العذرة طفثة بفتح طا، مهله وکسر فا و
فتح سین مهله وتا در آخر و اگر از بول آلوده بود گویند یده من البول وشلة بفتح واو وکسر شین معجمه و فتح لام وتا در آخر
و اگر از چرک آلوده بود گویند یده من الوسخ درنة بفتح دال مهله وکسر رای مهله و فتح نون وتا در آخر و اگر از کار آلوده بود
گویند یده من العمل مجالة بفتح میم وکسر جیم و فتح لام وتا در آخر چنانکه ابو منصور ثعالبی ذکر کرده **ہاتھ پانوں** اعضا شستن که پیش از تناول طعام فرض شود بعربی آنرا فتور بضم فا و تاے فوقانی وسکون واو و رای مهله در آخر
گویند و بفارسی فنجیدن بفاء و نون بروزن رنجیدن **ہاتھ پانوں مارنا** عبارت از سعی و جهد کردن در کار
بفارسی دست و پا زدن و کردن صائب گوید **شعر** چه قدر دست و پا زدم صائب ۔ که دل از دست
رفت و دست از کار ۔ هم او گوید **بیت** تا کی اندیشه درین عالم پرشور کنی ۔ دست و پا چند درین عالم انبور کنی
ہاتھ پھیلانا بفتح باے فارسی مخلوط التلفظ بها وسکون تحتانی ولام با الف رسیده ونون با الف کشیده
دست دراز کردن برای چیزی پیش کسی و آن عبارت ست از گدائی کردن بعربی استکفاف بکاف و تیکرار
فا بروزن استفعال و تکفف بروزن تقفل گویند و بفارسی دست گشودن ظهوری گوید بیت بجز دست طمع باتمر طبع
زهر کشایش مکن کف دست ۔ **ہاتھ جھلائی** بضم جیم مخلوط التلفظ بها و لام با الف رسیده وکسر هر دو وسکون تحتانی معروف
عبارت از آنست که رهزنان و قطاع الطریق چیزی از قافله مسافران و کاروان ستانند بفارسی ره افتادن گویند امیر خسرو
فرماید بیت ره افتادن گرفت از هر کرانها ۔ بماند از زاد راه رفتن بر کرانها ۔ **ہاتھ چلانا** بفتح جیم فارسی ولام با الف و نون
با الف کشیده دست برکسی برای زدن دراز کردن بعربی بسط الید بفتح باء موحده وسکون سین مهله وطاء مهمله مضاف
بسوے ید گویند قال الله تعالی لئن بسطت الی یدک بفارسی دست بازیدن **ہاتھ چڑھالینا** دست خود را از
دست کسے برکشیدن بعربی منع بفتح نون وسکون زای معجمه وعین مهله در آخر و امتلاخ بمیم ولام وخاء معجمه بروزن
افتعال و اجتذاب بجیم وذال معجمه وباء موحده و انتزاع بنون وزاء معجمه وعین مهله در آخر بروزن افتعال گویند نزع یده من ید و
و امتلخ یده و اجتذب یده و انتزع یده من ید القابض برکشیدن دست خود را از دست گیرنده **ہاتھ قبضی پر رکھنا**
دست بشمشیر زدن از بهر کشیدن بعربی اب بفتح همزه و باء موحده مشدد در آخر و اخلاف بخاء معجمه ولام و فا در آخر
بروزن افتعال در صحاح است اخلف الرجل اذا هوی یده الی سیفه لیسله بفارسی دست بشمشیر برون نیر گویند **ہاتھ کی روٹی**

مانی کہ بکف زدہ پختہ باشد بعربی آنرا ملکمہ بضم میم وفتح لام وکاف مشدد وفتح میم بروزن معظمہ گویند **ہاتھہ مڑورنا** بفتح میم وضم رای ہندی وسکون واو ورای ہندی دوم ونون باالف دست کسی را پیچیدن بعربی حنو بفتح حا مہملہ وسکون نون وواو ودر آخر گویند ولبت بفتح لام وسکون بای موحدہ وتای فوقانی در آخر ولی بفتح لام وتحتانی مشدد وقتل بفتح قاف وسکون تای فوقانی ولام در آخر گویند حنایدہ از باب نصر وضرب ولبت یدہ از باب نصر ولوی یدہ وقتل از باب ضرب فعل ازان وبفارسے دست برتافتن گویند **ہاتھہ ملنا** اول معلوم وملنا بفتح میم وسکون لام ونون باالف دستہا را مالیدن از حسرت بعربی تقلیب بقاف ولام وبای موحدہ بروزن تفعیل مضاف بسوے لفین گویند قال اللہ تعالی یقلب کفیہ **ہاتھوں پر ٹیک دیکے اوٹھنا** ہاتھون معلوم وباقی بفتح بازفتن وسکون رای مہملہ وکسر تای ہندی وسکون تحتانی مجہول وکاف تازی وکسر دال مہملہ وسکون تحتانی مجہول وکسر وسکون تحتانی مجہول وضم الف وسکون تا رہندی ونون باالف تکیہ بردستہا کردہ برخاستن بعربی عجن بفتح عین مہملہ وسکون جیم ونون در آخر گویند در حدیث ابن عمر ست انہ کان یعجن فی الصلوٰۃ فقیل لہ ما ہذا فقال رائت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یعجن فے الصلوٰۃ ای یعتمد علی یدیہ اذا قام کما یفعل الذی یعجن **ہاتھون ہاتھہ** بمعنے دست بدست بعربی ید أبید وبفارسے دستادست نیز گویند **ہاتھی** بکسر تای فوقانی مخلوط التلفظ بہا وسکون تحتانی معروف حیوانی ست بزرگ جثہ کالان خرہم بعربی آنرا فیل بکسر فا گویند افیال بالفتح وفیول بالضم جمع آن وشمشل بکسر ہر دو شین ولام در آخر وعیہم بفتح عین مہملہ وسکون تحتانی وفتح ہا ومیم در آخر وعیثوم بفتح عین مہملہ وسکون تحتانی وضم ثای مثلثہ وسکون واو ومیم در آخر وابو وغفل بضم دال مہملہ وسکون غین معجمہ وضم فا کنیت آن چہ وغفل بچۂ فیل را گویند وبفارسے فیل را پیل بپای فارسے وپیل بزرگ جثہ وہیب را بفارسے کنج بکسر کاف تازی وسکون نون وجیم در آخر گویند فردوسی گوید **بیت** اباکوس وبانای رویین وکنج ۔ اباتازی اسپان وفیلان گنج ۔ وبعربے زند فیل بفتح زای معجمہ وسکون نون گویند وآن معرب زندہ فیلست کذا فے القاموس **ہاتھی دانت** بدال مہملہ باالف ونون غنہ وتاے فوقانی در آخر بمعنے دندان فیل بعربے آنرا عاج بعین مہملہ وجیم گویند وبفارسے پیلستہ **ہاٹ** بتاے ہندے در آخر بمعنے بازار بعربی سوق بضم سین مہملہ وسکون واو وقاف در آخر گویند اسواق بفتح جمع آن ہا ربراے مہملہ در آخر ہرچہ از مروارید وگلہا وجز آن در رشتہ کشیدہ زنان در گلو اندازند لغت فارسیست در اردوے ہندے مستعمل وبا از توافق لسانین ست شاعرے گوید مصرع **گستہ ہا رمروارید در بر** ۔ منیر گوید **بیت** بذکر خلق شاہنشاہ دوران ۔ زہار گل ملائک سبحہ گردان ۔ بعربی عقد بکسر عین مہملہ وسکون قاف ودال مہملہ در آخر وشاخ بکسر واو وشین معجمہ باالف وحاے مہملہ در آخر وتقصار بکسر تاے فوقانی وسکون

دسماد مهمله با الف و رای مهمله در آخر و حمائل بفتح حاے مهمله و میم با الف و بفارسے گریوار بکسر کاف فارسے
و راے مهمله و یاے مجهول و فتح حاے مهمله نیز گویند **هارنا** براے مهمله مه قوف و نون با الف رسیده و قرار نقد یا
برداشتن بعربے خرم بفتح حاے مهمله و رای مهمله و میم در آخر گویند در صحاحست حرم الرجل از باب سمع اے قمر و اجرة
انا اذا اقرضته و بفارسے وام ستدن گویند **هالون** بضم لام و سکون واو مجهول و نون در آخر و نه ایستد بعربی آنرا
حرف بضم حاے مهمله و سکون واو و فا در آخر و حسب الارشاد گویند گرم و خشک ست در سوم **هالم** لغت عربیست
و در اردوے هندے و فارسے مستعمل دائره که هنگام ابر گرد ماه پدید آید بفارسے آنرا اخترمن ماه و خرگاه و خرگاه
و شاور یشین معجمه و فتح واو و شا تور و بتاے فوقانی گویند پرویز مشتری گوید **شعر** یکے چون پرین برج
خورشید * یکے چون شا تور دارد در مهتاب * لطفی گوید **شعر** دل گشته از علامت خلعت امید وار
چون بزرگر که او شود از شادور شاد * بعربے داره بدال مهملتین گویند و دائره که گرد آفتاب پدید آید
بعربی آنرا طفاوه بضم طاے مهمله و فا با الف و فتح واو و تا در آخر گویند و بفارسے خرمن آفتاب **هالہ پڑنا**
افتادن حلقه گرد ماه بعربے حدوث الهاله گویند و بفارسے هالہ بستن و هاله افتادن شاعرے گوید **بیت**
تا خط بدور ماه رخت هاله بسته است * از هاله مه بحلقه ماتم نشسته است * میرزا معصوم تبریزی گوید **بیت**
ساغرے چون بکف میگیرد آن ماه تمام * هاله اے افتد بدور عارضش از خط جام * **هانپنا** بخفاے نون
و باے فارسے و نون با الف کشیده گسسته شدن دم از مشقت و گرانی بعربی بهر بضم باے موحده و سکون هاء در اهمله
در آخر و انهار بروزن انفعال گویند و بفارسے دم گسستن و دم بر افتادن **هانڈی** بنون غنه و کسر دال هندے
و سکون تحتانی معروف دیگ گلین بعربی آنرا برمه بضم باے موحده و سکون راے مهمله و فتح میم و تا در آخر گویند
و دیگے که از سنگ سازند بعربی آنرا صیدان بفتح صاد مهمله و سکون تحتانی و دال مهمله با الف و نون در آخر گویند
و دیگے که دران دیگ افزارند بعربے آنرا مقرصه بکسر میم و سکون قاف و فتح راے مهمله و حاے مهمله
و تا در آخر گویند و بفارسے دیگ افزار دان **هانس** بخفاے نون و سین مهمله در آخر استخوانی که زیر گردن
و بالاے سینه بود بعربے آنرا ترقوه بفتح تا می فوقانی و سکون راے مهمله و ضم قاف و فتح واو
و تا در آخر گویند تراقی جمع آن و بفارسے آخر با الف عدد و دو و ضم خاے معجمه و راے مهمله در آخر و چنبر گردن و نیز **هانس**
بزبان دهقانیان حلقه را گویند که از علاء و نقره ساخته بگلو آویزند بعربے آنرا طوق گویند و تفصیل آن در لغت
هنسلی که لغت مردم شهرست خواهد آمد **هانکنا** بخفاے نون و کاف تازی ساکن و نون با الف رسیده
بمعنے راندن بعربی طرد بفتح طاے مهمله و سکون راے مهمله و دال مهمله در آخر گویند و نیز راندن ستور را و پس بعربے
سوق بفتح سین مهمله و سکون واو و قاف در آخر گویند **هان هان** کلمه ایست مکرر که وقت باز داشتن سگ را

کارے گویند پس اگر کودک را از برداشتن چیزی یا از خوردن چیزی منع کنند بعربی بے کخ کخ بکسر ہر دو کاف و سکون
ر دو خاے معجمہ گویند و بتشدید ہر دو خا نیز آمدہ و منون ہم گویند و با تشدید خا کاف را مفتوح و مکسور ہم می آرند در حدیث
ل الحسن و الحسین علیہما السلام تمرۃ من تمر الصدقۃ فقال لہ النبی صلے اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم کخ کخ در
نایہ است ہو زجر الصبی و دروع و یقال عند التقذر ایضا فکانہ امرہ بالقائہا من فیہ **ہاون** بفتح داو و سکون
ان ظرفی کہ در او دوا و جز آن کوبند بعربی آنرا ہاون بضم واو اوّل و سکون واو دوم گویند فارسیان یک واو را
ذف کردند و فتحہ دادند در اردو سے ہندی ہم مستعمل ہمین ست بعربی مہراس بکسر میم و سکون ہا و رائے مہملہ
الف و سین مہملہ در آخر و منخاز بکسر میم و سکون نون و حاے مہملہ با الف و زاے معجمہ در آخر نیز گویند در قاموس ست
منخرہ کمنع دقہ بالمنخاز للہا دون و بفارسے دارو کوب و یا نہ تحتانی با لف رسیدہ و فتح نون و با در آخر و کاپیلہ
لاف تا کسر باے فارسے و ہاون کوچک بترکی اغورچہ بضم ہمزہ و ضم غین معجمہ و سکون رای مہملہ و فتح
در آخر گویند و دستہ اش را بعربی مدق بکسر میم و فتح دال مہملہ و قاف مشدد در آخر و ملطاس
ن لام و طاے مہملہ با الف و سین مہملہ در آخر گویند و بفارسے دستہ ہاون **پاے ہاے**
کہ در وقت نہایت عجز و اضطراب گویند بعربی آوہ بفتح ہمزہ و سکون واو و کسر با گویند و بضم
تیز رہ بفارسے جلگی بکسر جیم **باب ہا با تاے فوقانی** + **ہتوڑا** بفتح اوّل و دوم و سکون واو
رای ہندی با لف رسیدہ افزار یست آہنگران و زرگران را کہ بآن آہن و زر کوبند بعربی آنرا مطرقہ
بسر فا و کسر طاے مہملہ مشدد و سکون تحتانی و سین مہملہ در آخر گویند در اساس ست فطس احداد الحدید بالفطیس
ہو مطرقۃ الکبیرۃ اذا فطحہ و تقول اصبر علی ادب النطیس و لوطرقک بالفطیس و بفارسے خایسک و پتک
ہتوڑی بفتح اوّل و دوم و سکون واو و کسر رای مہملہ و سکون تحتانی معروف آلہ ایست کوچک کہ آہنگران
و زرگران بآن آہن و زر را کوبند بعربی آنرا صیت بکسر صاد مہملہ و سکون تحتانی و تاے فوقانی در آخر و امینہ بضم ہمزہ و
فتح میم اوّل و سکون تحتانی و فتح میم دوم و تا در آخر و مطرقہ بکسر میم و سکون طاے مہملہ و فتح رای مہملہ و قاف
و تا در آخر و میقعۃ بکسر میم و سکون تحتانی و فتح قاف و عین مہملہ و تا در آخر گویند در نہایہ است فی حدیث ابن عباس
نزل مع آدم علیہ السلام المیقعۃ و السندان و الکلبتان المیقعۃ المطرقۃ التی یضرب بہا الحدید و غیرہ و الجمع المواقع
المیم زائدۃ و الیاء بدل من الواو قلبت لکسرۃ المیم و بفارسے خایسک و چکش **ہتھیار** بفتح اوّل و
سکون دوم و تحتانی با لف رسیدہ و رای مہملہ در آخر بمعنے ساز جنگ بعربی سلاح بکسر سین مہملہ گویند
ہتھیار بند مردمانے کہ سلاح با خود دارند بعربی مسلحۃ بفتح میم و سکون سین مہملہ و فتح لام و حاے مہملہ
تاے فوقانی در آخر در صحاح ست المسلحۃ قوم ذو سلاح و در قاموس ست سالح و مسلحۃ بمعنے ذو سلاح **ہتیلی** بفتح

اوّل وکسر دوم وسکون تحتانی مجهول وکسر لام وسکون تحتانی معروف باطن دست بعربی کف بفتح کاف وفا مشدد وراحته برائے مهمله با الف وفتح حائے مهمله وتا در آخر گویند وبفارسے کف دست وهبک بفتح ها وبائے تازے وکاف تازی وبترکی آوچ بفتح همزه وضم واو وسکون جیم فارسے واز اعضائے انسان ده عضو اند که اوّل آنها کف است اوّل کف دوم کوع سوم کرسوع چهارم کتف پنجم کاهل ششم کبد هفتم کلیه هشتم کمره نهم کفل دهم کعب نقل کنند که یکے از اهل لغت نه عضو را که اوّل آنها کافست شمرده بود اما کمره ازیاد اورفته چون به بیت انحار رفت بیاد ش آمد وبعضے بر عشره زیاده کرده اند وآن اینست کندوب بمعنے نفس وکرسمه بمعنے رو وآن درد شنام مستعمل میشود وکرد وآن بیخ گردن باشد وکرادیس وآن برآمدگی استخوانهائے مفاصل بدن باشد مانند مرفقین ومنکبین وکلکل بمعنے سینه وکشح بمعنے تهیگاه وکاوه وآن گوشت موخر ران وکراع وآن در انسان مادوان رکبه وکوشله بمعنے ذکر وکظر بمعنے کناره فرج وکلشوم وکعثبه بمعنے فرج وکیس وآن گوشت باطن فرج **ہتھنی** بفتح اوّل وسکون دوم مخلوط التلفظ وکسر نون وسکون تحتانی معروف مادهٔ فیل بعربی عیثوم بفتح عین مهمله وسکون تحتانی وضم ثائے مثلثه وسکون واو ومیم در آخر وفیله بائے تانیث گویند صاحب قاموس گوید عیثوم برائے مذکر ومؤنث هر دو آمده بفارسے پیل ماده گویند وطلخام بکسر طائے مطبقه وسکون لام وخائے معجمه با الف وميم در آخر **ہتھیا** بفتح اول وسکون دوم مخلوط التلفظ بهاء تحتانی با الف بمعنے باران بشدت که در آخر برشگال می بارد وبفارسے آنرا فیل باران گویند کلیم گوید بیت شدی فیل از تیر لرزان چنان + که از تیر باران برهنه تنان + **باپ ہا باتائے ہندے** + **ہٹ کرنا** بفتح اول وسکون دوم وفتح کاف تازی وسکون رائے مهمله ونون با الف ایستادگی کردن در کاری بعربی اصرار بصاد ورائے مهملتین بروزن افعال واستبداد بتائے فوقانی وبائے موحده ودال مهمله بروزن استفعال وبفارسے استبداد کردن وبرسر استبداد آمدن **ہٹ دھرمی** بفتح اوّل وسکون دوم وفتح دال مهمله مخلوط التلفظ بهاء وسکون رائے مهمله وکسر میم وسکون تحتانی معروف بد معاملگی ومفسدی بفارسے کج پلاسی بفتح کاف تازی وسکون جیم تازی وفتح بائے فارسی گویند **باب ہا باجیم تازی** + **ہجو** بفتح اوّل وسکون دوم واو در آخر خلاف مدح لغت عربی ست در اردوئے ہندے وفارسے مستعمل وصحاح ست الهجا خلاف المدح وقد هجوته هجواً وهجاءً وتهجاءً **ہجوم** بالضم لغت عربی ست بمعنے ناگهان آمدن بر کسی ودر اردوئے هندی وفارسے بمعنے انبوه مستعمل عرفی گوید **شعر** گر نشنود نسیم هوائے حریم او + بر مغز نوبهار هجوم آورد عطاس + بعربی زحام بکسر زائے معجمه وحائے مهمله با الف وميم در آخر گویند **باب ہا باجیم فارسی** + **ہچکی** بکسر اوّل وسکون دوم وکسر کاف تازی وسکون تحتانی معروف جستن گلو بعربی فواق بضم فا وواو با الف وقاف در آخر گویند وبفارسے هچکه بضم ها وسکون جیم فارسی وهکه بضم ها

دل ہچکی لگنا بفتح لام وسکون کاف ر
مریہ بہم رسد دوم ازان بندشود بعربی نشج بفتح نون و
ج الباکی از باب ضرب فعل ازان وماقبہ بفتح میم وہمزہ وقاف وتادر
ع وامتاق از باب افتعال فعل ازان بفارسے گریہ در گلو پیچیدن ودر گلو گرہ
روی تو چون گریہ در گلو پیچید ✤ از ہر بن مژہ طوفان تنور بر خیزد ✤ فغانی گوید
رہ گشت فغانی ✤ بسیار ازین آبلہا در جگر اوست ✤ وخنہ گریستن نیز آمدہ **باب ہا با دال مہملہ**
دو ہا بلغت عربی ست در اردو ے ہندے وفارسے مستعمل مرغیست کوچک بر سر تاج دار وبلغت
والاخبار وبفارسے آنرا ہدہد بضم ہر دو ہای تازی وبدک وبوبک وبوبہ وبوبو وبوشیں گویند
بہاے عربی آواز ہدہد را گویند لہذا اورا ہم بدین نام موسوم کردند صاحب جہانگیری ہر دو با را بفارسے
پ بہر دو بای فارسے کاکل مرغان را گویند وچون ہدہد تاج دار ست بدین نام موسوم شد واورا
ان وشانہ سر نیز گویند طغرا گوید **شعر** آنکس کہ پی بہ بخت سلیمان عقل برد ✤ چون شانہ سر مقید افسر نمیشود ✤
با دال ہندے ✤ ہڑی بفتح اوّل وکسر دوم مشدد وتحتانی معروف رسیدہ عضو ست
ساس بعربی آنرا عظم بفتح عین مہملہ وسکون ظاے عجمہ ومیم در آخر گویند عظام بالکسر جمع آن
استخوان وبترکی سونگاک بضم سین مہملہ ونون خفی وفتح کاف فارسے وسکون کاف عربی وہر استخوان
یر وتہی باشد بعربی آنرا قصب بفتح قاف وصاد مہملہ وباے موحدہ در آخر گویند وہر استخوان
غ رسالوح بفتح لام وسکون واو وحاے مہملہ در آخر گویند **باب ہا با راے مہملہ** ✤
ل ودوم باالف رسیدہ ہر چیزیکہ رنگ سبز دارد بعربے آنرا اخضر بفتح ہمزہ وسکون
تح ضاد معجمہ وراے مہملہ در آخر گویند شجرۃ خضراء درخت سبز وبفارسی سبز **ہراس**
ا مہملہ باالف وسین مہملہ در آخر لغت فارسیست در اردو ی ہندی مستعمل بمعنے ترس وبیم ودر
ان وداشتن وافتادن وافگندن مستعمل قاضی محمد معصوم شوستری گوید بیت عاشق اگر ز سنگ ملامت
ہ ننگ بوالہوسی روشناس کرد ✤ سعدی گوید بیت چنین گفت مرد حقائق شناس ✤
م ہراس ✤ طالب آملی گوید **شعر** یکے را بدل کردہ تاثیر دہشت ✤ یکی را ہراسی بجان
یل گوید **شعر** بگاہ تیغ زدن مہر زرد ولرزانست ✤ کہ بر زمانہ فگندہ است ہیبت تو ہراس
ید بابا فغانی گوید **شعر** صد بار تیغ قہر کشیدی وہیچکان ✤ می آمد از پے تو
بعربے خوف ورعب بفتح رای مہملہ وسکون واو وعین مہملہ در آخر وذعر بضم ذال معجمہ

وسکون علی ... آخر گویند ہر اول یک ... اوّل دوم با ... رسیدہ و
ترکی ... ہندی مستعمل بمعنی پارہ از فوج کہ پیشاپیش لشکر رود بعربی آنرا مقد
... ل بفتح تحتانی وزای معجمہ وکاف تازی گویند ہر جائی لغت فارسیہ
... یدہ یلجا قرار نگیرد تاثیر گوید شعر یکدل اسیر شیوۂ ہر جائے تو نیست ہستا نہ جہ
... رج بفتح اوّل وسکون دوم وجیم در آخر ومرج بفتح میم وسکون دوم وجیم در آخر لغت عربی سہ
... معنی مستعمل بمعنے فساد وقلق واضطراب فیاض گوید شعر از ہجوم ہرج ومرج وزادگان ورف
واز وفور جور وظلم آئینہا دار دغبار ۔ در قاموس ہست تسکین رای مرج باہرج مستعمل میشود در صحا
بالتحریک مصدر قولک مرج الخاتم فی اصبعی بالکسر ای قلق مثل ہرج ومرجت امانات الناس ایضاً فسد
والامر اختلط واضطرب ومنہ الہرج والمرج یقال انما یسکن المرج لاجل الہرج ازدواجا للکلام
شخصے کہ اخبار از ہر طرف آرد بعربی آنرا جاسوس بجیم وبتکریر سین مہملہ بروزن قاموس گویند
جمع آن وعین بفتح عین مہملہ گویند عیون بالضم جمع آن وبتازی طلیعہ گویند
گویند ہر ہر بفتح ہر دو ہا وسکون ہر دو رای مہملہ کلمہ ایست کہ ہندوان وقت جنگ گویند یعنے
ہر در ہندی خدا را گویند صاحب قاموس گوید الہر ہرۃ حکاصوت الہندفی الحرب ہرن بکسر
فتح دوم وسکون نون حیوانی ست مثل گوسفند بعربی آنرا ظبی بفتح ظاے معجمہ وسکون با
وتحتانی در آخر گویند وبفارسی آہو وکنیت او ابو الحا ... چیپہ را بعربی ریم بفتح را
تحتانی وسیم در آخر گویند ورام بہمز ... بفتح ہمزہ وسکو
فتح فا ورای مہملہ در آخر گویند وعنصر ... ہرنا بکسر اوّل وسکون دوم ونو
بزبان بھاکھا آہوے نر بعربی آنرا ظبی گویند وہرنا بزبان اردو بلندی را گویند کہ پیش زین
وگاہ فرود آمدن از اسپ جلوی اسپ بدان بندند بعربی آنرا قربوس بفتح قاف وراسب
وسکون واو وسین مہملہ در آخر گویند ودر ضرورت شعر بسکون را نیز آمدہ وبفارسی حنا
وبتبرکی حنہ بفتح حا ونون گویند ہرنوٹا بکسر اوّل وسکون دوم وفتح نون وسکون
بالف رسیدہ بچۂ آہو بعربی غزال وبفارسی آہو برہ وکنیت آن ابو الحسین
ہرگاہ مادہ آہو بچہ زاید آنرا ظلا بفتح طاے مہملہ ولام بالف گویند بعد ازان
خاے معجمہ وسکون شین معجمہ وفا در آخر گویند بعد ازان حدایہ بفتح جیم ودال مہملہ
وتا در آخر ورشار بفتح ... اے مہملہ وشین معجمہ وہمزہ در آخر گویند بعد ازان غزال
... فتح ... معجمہ گویند

*

طبار الذی یلغ ان ینطح او شهرا او الذی لم یحتنک او قوی

سرخ بعد ازان جذع بفتح جیم و ذال معجمه و عین مهمله در آخر گویند

و تحتانی مشدد و تا هنگام مرگ گویند **هرنی** بکسر اوّل و سکون دوم

ده آهو بعربی ظبیة بفتح ظای معجمه و سکون بای موحده و فتح تحتانی و تا

وام شادن و ام الظلاّ **هریاول** بفتح اوّل و سکون دوم و تحتانی بالف رسید

بانیکه دران سبزه بسیار باشد بعربی آنرا خضر بفتح خای معجمه و کسر ضاد معجمه و رای

تحتانی و سکون خاے معجمه و ضم ضاد معجمه و سکون واو و در آخر مهمله و بعضه بفتح میم و ضاد

ے مرغزار و سبزه زار **هریسه** بکسر اوّل و کسر دوم و سکون تحتانی و فتح سین مهمله و تا در

ت در اردوی هندی و فارسی مستعمل و آن طعامیست که از آرد گندم و آب گوشت و شیر می پزند

ن کریم نیز گویند **باب هاباراے هندی** + **هڑ** بفتح اوّل و سکون دوم بارد در خشیت و آن نو

بعربی الاهلیلج الاصفر بکسر هرّه گویند و بفارسے بلیلهٔ زرد سر و دست در درجهٔ اولی و خشک

سیاه و آنرا بهندی زنگی هڑ گویند و بعربی الاهلیلج الاسود و بفارسے بلیلهٔ سیاه در اوّل سرد

و بعضے گویند گرم است **هربڑانا** بفتح اوّل و سکون دوم و فتح تا و ازی و رای هندی بالف

پیده بیقرار شدن بعربی اضطراب و اضطرار و بفارسے دست و پا گم کردن و درست و پا

فتح اوّل و سکون دوم و ضم بای فارسے مخلوط بالکنتهٔ بها و سکون واو و ضم لام و فتح زا و

ٹوٹن بضم تاے هندے اوّل و فتح تا و هندے دوم در درد کردن

بعربی آنرا خلج بفتح خای معجمه و لام و جیم در آخر گویند دو

اول مشی و تعب **هڑتال** بفتح اوّل و سکون دوم و

عروف و آن سه قسم ست سپید و سرخ و زرد بعربی آنرا

و نهای معجمه در آخر گویند گرم و خشک ست در دوم و

ن و کنایه ازبسیار ستم حاکمان و جور ظالمان بفارسی آنرا هندان گویند و آله

رندان ست و اسباب تعیش همه در زندان ست شهری رمضان گرچه مبا

رانست **هڑینگا** بضم اوّل و سکون دوم و

وبتکرار نون گویند زنی گوید بهت نوشت دارم ... هزار نسخه
بالفتح اخت فارسیست و در اردوی هندی ... هزار
جمله دعائیه است یعنی تا هزار سال زید در اساس ... م الفوائد الاهم الاعمار ای قالو
زنده باشید تا هزار سال هزار رنگ بدلنا بچندین طور خود را نمودن بعربی تلون بلام
تفعل گویند فلان یتلون تلون الحرباء ویتلون وتلون الغول بفارسی هزار رنگ برآمدن سکیم گوید
برآمد به پیش روی تو گل ❊ ولی نشد که تواند نمود رنگ ترا ❊ **هزاره** لغت فارسیست در اردوی ...
... ست آنرا صد برگ گویند تاثیر گوید **شعر** چون شد شگوفه صد برگ دیگر ثمر بخشد ...
باب ها با شین معجمه + هشش هشش بضم هر دو کلمه ایست که برای نشان ...
وسکون خای معجمه هشت مشت بالضم لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بمعنی ...
وللد وسیی ... ن **باب ها با قاف** + **هفته دوست** لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل
هر دوم دوستی گیر دو بر دوستی بحسی ثابت نماند بعربی آنرا جل طرف بفتح طاے مهمله وکسر رای مهمله وفاء
باب ها با کاف عربی + **هکا بکا** بفتح اوّل ودوم مشدد با الف وبفتح باے موحده وکاف تاز
با الف بمعنی حیرت زده واز هوش رفته بعربی آنرا متحیر بضم میم وفتح تحتانی مشدد ومبهوت بفتح میم
باے موحده وضم ها وسکون واو تاے فوقانی در آخر ودهش بفتح دال مهمله وکسر ها وشین معجمه در
بروزن مشغول گویند وبفارسی از هوش رفته وبافته وسراسیمه وکالبود کالیوده بکاف تازی وکسر لا
بفتح اوّل وسکون دوم ولام با الف رسیده ... زبانش گرفتگی داشته باشد بعربی آنرا الکن بفتح
وسکون لام وفتح کاف ونون ... وسکون رای مهمله وفتح تاے فوقانی مشد
گویند وبفارسی زبان گرفته ... لاج بضم کاف فارسی وجیم تازی وها کرده ها کا
موقوف **هکلانا** بفتح اوّل وسکون دوم ولام با الف رسیده ونون با الف کشیده
زدن بعربی آنرا احکلة بضم حای مهمله وسکون کاف وفتح لام وتا در آخر وعجمه بضم
فتح میم وتا در آخر ولکنه بضم لام وسکون کاف گویند وبفارسی زبان گرفته شدن و
ثعالبی گوید اگر زبان گرفتگی با عجلت سخن باشد آنرا رتة بضم رای مهمله ... ی مش
واگر تنها زبان گرفتگی باشد آنرا لکنة وحکلة گویند **هکلی** بفتح ... دوم وکسر لا
معروف زنی که زبانش گرفتگی داشته باشد بعربی ... ب بروزن حمرا
با کاف فارسی ... مهمله با الف کشیده

... بعربی آخر اعتصر بضم میم وسکون عین مهمله وفتح صاد مهمله وقاف ...
... ت امر من الله علیه وآله واصحابه وسلم بلالا ان یوذن قبل الفجر لیعود ...
... فتح اول وسکون دوم ومیم با الف رسیده ورای مهمله موقوف ونون با الف کشیده در ...
... رس ... آن بعربی ارباع برای مهمله ومیم وعین مهمله بروزن افعال گویند ارمع بغالطه از ربا ...
... وتغوط بغین معجمه وواو وطاء مهمله بروزن تفعل گویند فلان تغوطا فی سراویله ریدبریا یکو ...
... فی ثیابه بفتح یای موحده وسکون طای مهمله وفتح یای دوم بروزن دحرج گویند ویبا ...
... ریدن بخراد ... بجو توپکی گوید چون نظرش بر غلیم افتاد بریا بچه ریدنعمت خان عالم ...
... در جنگ ... از جیکری ریدلشکر او ... بگنا بفتح اول وسکون دوم ونون با الف ...
... تغوطا بروزن تفعل گویند وبفارسی ریدن بگنبتی بفتح اول ودوم وسکون ... دلسرتاد بهتک ...
... رد وسکون تحتانی معروف جائیکه مردم ریند وغالبا گویند بعربی محدث ... حاد مهمله وفتح ...
... مهمله وفای مشدده وآخر گویند هوڑا کسیکه بسیار ریدبعربی آخر اخذراق ... سکون ذال معجمه و ...
... مهمله بالف وقاف در آخر ومخذرق بضم میم وفتح خای معجمه وسکون ذال ... مهمله وقاف در آخر وسلاح ...
... سین مهمله ولام مشدد وبالف وحاء مهمله در آخر گویند باب ها با لام ... ل وسکون دوم چو بیست ...
... آن آهن زده بر سر هیکل دان اند ... گویند بعربی ... میم وسکون همزه ونون ...
... وغدان بفتح واو ودال مهمله ... گویند ... آماج بر همزه وجیم تازکی وقلبه ...
... ف هلیا کبر ... واو ولام با الف ... بعربی تحریک بجار ... مهملتین ...
... زن تفعیل گویند وخ ... بعربی ... بفتح نون وسکون ... حاء مهمله ...
... ر ... ما در ... رجه گویند وعنبا نیدن مادر کودک را برای شستن ... بدة ...
... با دوال ... عنبا نیدن سگ دم را برای لابه بهیئة تکرار ... معجمه وصاد مهمله ...
... معجمة ... است ... اگر فته سخت عنبا نیدن مزمزه تکرار میم وزای معجمه وتر ... تکرار تا ...
... عنبا نیدن مادر کودک را برای ... دادن ترقیص بر ...
... المراد ولدها وامثاله ... قصه از باب افعال فعل ...
... بسیار گنند بعربی دغدغ تکرار دال ... وصف خصیه ...
... ی بفتح ... وسکون دوم وکسر دال مهمله تجتانی معروف ...
... بضم عین مهمله وفتح صاد مهمله ...